وَمَا اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

سُنَنُ النَّسَائِی شریف

مترجم

للإمام الحافظ ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب علی بن سنان النسائی رحمہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ
پروفیسر ابو انس محمد سرور گوہر حفظہ اللہ

نظر ثانی و تسہیل
مولانا عبد الصمد ریالوی حفظہ اللہ
مولانا عبد السمیع عاصم حفظہ اللہ

حکم الحدیث
الشیخ علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تخریج الحدیث
الدکتور الشیخ خلیل بن مامون شیحا

جلد اوّل

مکتبہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَمَا اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو دیں وہ قبول کیا کرو اور جس سے وہ روکیں، اس سے رُک جایا کرو۔

سُنن نسائی شریف مترجم

عربی

للإمام الحافظ ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب بن علی بن سنان النسائی رحمہ اللہ

جلد اول

ترجمہ

پروفیسر ابو انس محمد سرور گوہر حفظہ اللہ

نظر ثانی و تسہیل

مولانا عبد الصمد ریالوی

مولانا عبد السمیع عاصم

حکم الحدیث

الشیخ علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تخریج الحدیث

الدکتور الشیخ خلیل بن مامون شیحا

ناشر

مکتبہ محمدیہ

قدافی سٹریٹ اردو بازار لاہور

الفضل مارکیٹ 0300-4826023

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

جدید کمپیوٹر ایڈیشن

عمدہ طباعت کیساتھ

نام کتاب: سنن نسائی شریف مترجم

طابع: عبدالرحمان عابد

طبع اول: جنوری 2015ء

تعداد: 1100

قیمت: -/ روپے

اسلامی کتب خانہ ڈاکخانہ بازار چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

0346-7467125,0335-6439701

طیبہ قرآن محل، مکہ سنٹر گلی نمبر 5 منشی محلہ امین پور بازار، فیصل آباد

Ph: 041-2629292,2624007

- نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور
- مکتبہ اسلامیہ۔ غزنی سٹریٹ لاہور
- اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
- مکتبہ قدوسیہ رحمٰن مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ لاہور
- دارالکتب السلفیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
- کتاب سرائے الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
- والی کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ
- مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ
- مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار فیصل آباد
- مکتبہ الحدیث امین پور بازار فیصل آباد
- قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
- مکتبہ عائشہ صدیقہ اقبال مارکیٹ کمیٹی چوک راولپنڈی

مکتبہ محمدیہ قذافی سٹریٹ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

E:mail;maktabah_muhammadia@yahoo.com

&maktabah_m@hotmail.com

Ph.:042-37114650,Mob.: 0300- 4826023

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عرضِ ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

امابعد! رب کریم کا فرمان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جو کچھ تمھیں دیں اس کو پکڑ لو یعنی اپنا لو اور جس چیز سے تمھیں روک دیں اس سے رک جاؤ۔ (القرآن)

- اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن کریم کے ساتھ انسان کا تعلق اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک کہ قرآن کریم کی تشریح و تفسیر رسول اکرم ﷺ کی سُنت، حدیث یعنی آپ کے طریقہ سے نہ ہو، اور آپ ﷺ کے طریقہ کے ساتھ وابستہ ہونا اس وقت تک ناممکن ہے جب تک اس علم پر عمل نہ کیا جائے جو رسول اللہ ﷺ کے مشکوٰۃ نبوت سے ظاہر ہوا۔
- زیر نظر کتاب احادیث نبوی ﷺ کا ایک اہم ذخیرہ ہے جو "سنن نسائی شریف" کے نام سے مشہور ہے، یہ مجموعہ جہاں دینی مدارس کے نصاب میں شامل ہے تو وہیں یہ عام پڑھے لکھے افراد کے لیے بھی روشنی کا مینارہ ہے۔ اصولی طور پر اگر اس کی اہمیت کو دیکھا جائے تو احادیث کا یہ ایسا ذخیرہ ہے کہ جو ہر ایک مسلمان گھرانے کی اہم ضرورت ہے کیونکہ اس میں دین اسلام کے تقریباً ہر قسم کے مسائل درج ہیں کہ جن کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے۔
- حدیث کے بغیر قرآن حکیم کو سمجھنا، صرف ناممکن ہی نہیں بلکہ اسلام سے دامن چھڑانا ہے۔
- "سنن نسائی" کے کافی تراجم مارکیٹ میں موجود ہیں اور ہر ادارہ اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس کی طباعت میں کوشاں و رواں دواں ہے۔
- الحمد للہ ہم نے بھی اپنی استطاعت کے مطابق اس میں اپنا حصہ ڈالنے کی سعی کی ہے تاکہ رب کریم رسول اکرم ﷺ کے فدائین میں ہمارا نام بھی شامل فرمادے اس کتاب کا ترجمہ پروفیسر ابوانس محمد سرور گوہر صاحب نے بسلیس اردو زبان میں کیا ہے
- تقریباً گیارہ صدی پہلے عربی میں ترتیب دیا جانے والا احادیث کا یہ ذخیرہ جو آج تک لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو چکا ہے اور تقریباً تمام دینی مدارس وغیرہ میں شامل نصاب ہے۔
- اس کتاب کی کمپوزنگ کے دوران ضرورت کے پیش نظر درج ذیل کچھ ترامیم کی گئی ہیں۔
- الحمد للہ "سنن نسائی" کے موجودہ ایڈیشن میں تخریج کا اہتمام کیا گیا ہے، اگر کوئی صاحب ذوق حدیث کی دوسری کتب سے استفادہ کرنا چاہے تو اسے دقت پیش نہ آئے۔ اس کے لیے ہم نے الشیخ خلیل مامون شیحا کے تخریج کردہ نسخہ کو سامنے رکھا ہے۔
- احادیث پر صحت و ضعف کا حکم بھی علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کے نسخہ کے مطابق لگا دیئے ہیں تاکہ حدیث کی اہمیت واضح ہو جائے۔
- سنن نسائی کی احادیث کے نمبر شمار لگا دیئے گئے ہیں اور اس کے لیے ہمارے ہاں قابل اعتماد نسخہ جات کو سامنے رکھا گیا ہے۔
- لفظ "خدا" جو کہ فارسی، اردو کا کثیر المعنی لفظ ہے اس کو ترک کر کے "اللہ تعالیٰ" درج کیا گیا ہے جو کہ رب کریم کا ذاتی نام مع الصفۃ ہے۔
- انبیائے کرام علیہم السلام کے نام سے " " حذف کر کے ناموں کی مناسبت سے علیہ السلام کو اپنایا ہے۔
- نبی اکرم ﷺ کے نام کے ساتھ "ؐ" اور صلعم کی بجائے پورا درود، یعنی ﷺ درج کر دیا گیا ہے۔
- نبی ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے نام کے ساتھ سیدہ، ام المؤمنین یا امہات المؤمنین اور " " کی بجائے رضی اللہ عنہا یا رضی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ عنہن کو شامل کیا گیا ہے۔

- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام کے ساتھ حضرت کی بجائے سیدنا اور "ؓ" کی بجائے رضی اللہ عنہ اور زیادہ کیلئے رضی اللہ عنہم لکھا گیا ہے۔
- اسی طرح صحابیات رضی اللہ عنہن کے نام کے ساتھ "سیدہ" درج کیا ہے اور "ؓ" کی بجائے رضی اللہ عنہا یا رضی اللہ عنہن تحریر کیا گیا ہے۔ اسی طرح محدثین رحمہم اللہ کے ناموں کے ساتھ "۔۔" کی بجائے رحمہ اللہ یا رحمہم اللہ لکھا گیا ہے۔

یہ چند ایک ضروری باتیں صرف نیک خواہشات کے تحت کی گئی ہیں۔ کیوں کہ "۔۔۔۔" سطعلم۔ وغیرہ سے اصل مقصد حاصل نہیں ہوتا بلکہ پڑھنے والا یہاں سے خاموشی سے گذر جاتا ہے، صرف چند ہی لوگ ہوں گے جو دوران مطالعہ ایسے مقامات سے گذرتے ہوئے درود اور دعا سے کام لیتے ہوں۔ امید ہے کہ ان چیزوں سے کتاب کی خوب صورتی میں اضافہ کے ساتھ ساتھ پڑھنے والے کو نیکیوں کا وافر ذخیرہ بھی حاصل ہوگا، ان شاء اللہ العزیز۔

اس کتاب کی تیاری میں محترم مولانا عبدالصمد ریالوی حفظہ اللہ اور محترم مولانا عبدالسمیع عاصم حفظہ اللہ کہ جنھوں نے اس کتاب کی تسہیل و تزئین میں اپنی سی محنت کر کے آسانی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ عام پڑھا لکھا آدمی بھی اس سے بآسانی استفادہ کر سکے۔ جبکہ حافظ محمد سجاد قصوری صاحب نے مراجعت کے کام کو بخوبی سرانجام دیا، اُمید ہے کہ دوستوں کے اس کام کو سراہا جائے گا۔ مولانا محمد داؤد ارشد صاحب کا بھی شکر گذار ہوں کہ انھوں بعض مقامات پر احادیث کی مراجعت میں معاونت کی۔

مکتبہ محمدیہ کی طرف سے یہ کاوش آپ کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے، ان شاء اللہ العزیز آئندہ بھی ایسے قیمتی اور معلوماتی جواہر آپ کی خدمت میں پیش کرتا رہے گا۔ قارئین کرام سے انتہائی مؤدبانہ گذارش ہے کہ اگر کتاب میں کوئی غلطی رہ گئی ہو تو میرے ساتھ تعاون کرتے ہوئے مجھے اس سے ضرور آگاہ کیجئے تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو درست کر دیا جائے۔

کسی کے احسان کا بدلہ چکانا بہت مشکل کام ہے اور پھر میرے جیسا ضعیف و ناتواں، اپنے دوستوں کا کس طرح احسان چکا سکتا ہے، میں ان کے خلوص بھرے تعاون پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے لیے دست بدعا ہوں کہ اے میرے پروردگار! اس کتاب کی تیاری میں ان دوستوں کے علاوہ جن دوستوں نے مجھ سے جس قسم کا بھی تعاون کیا ہے تو ان پر اپنے فضل و کرم، احسانات، بخششوں اور رحمتوں کے دروازے کھول دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بھی ان چیزوں کا مالک نہیں۔

سب سے پہلے میں اللہ رب العزت کا شکر گذار ہوں کہ اس نے مجھ جیسے حقیر آدمی کو اس کام کی توفیق عطا فرمائی اور اپنی مہربانی اور فضل و کرم سے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ ھٰذا من فضل ربی۔ اے منعم حقیقی! تو میری اس کاوش کو اپنے دربار میں درجہ قبولیت سے نوازتے ہوئے مجھے، میرے والدین اور ان دوستوں کو صحیح معنوں میں محمد رسول اللہ ﷺ کا امتی بنا۔

اے غافر الذنب و قابل التوب ہم تمام کی غلطیوں اور لغزشوں پر پردہ پوشی فرما کر ہمیں جنت الفردوس میں نبی ﷺ کا قرب نصیب فرما، کہ تیرے خزانہ میں کمی نہیں، تو ہر چیز پر قادر ہے، تو علیم بذات الصدور ہے اور تو ہی غفور رحیم اور رؤوف بالعباد ہے۔

یارحیم و کریم امام نسائی رحمہ اللہ کو بھی بہشت جاوید میں اعلیٰ درجات نصیب فرما۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ۔ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

عبدالرحمان عابد

1-1-2015

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1- كِتَابُ الطَّهَارَةِ

پاکی کا بیان

1-اللہ عزوجل کے فرمان ---------- 45
2-رات کو اٹھ کر مسواک کرنا ---------- 45
3-مسواک کرنے کا طریقہ ---------- 46
4-کیا امام اپنی رعیت کے سامنے مسواک کر سکتا ہے ---- 46
5-مسواک کی ترغیب ---------- 47
6-کثرت سے مسواک کرنا ---------- 47
7-روزہ دار پچھلے پہر مسواک کر سکتا ہے ---------- 48
8-ہر وقت مسواک کرنا ---------- 48
9-ذکر فطرت ختنہ کرانا (یعنی ختنہ کرانا امور فطرت میں سے ہے) 48
10-ناخن تراشنا ---------- 49
11-بغل کے بال اکھاڑنا ---------- 49
12-زیر ناف بال مونڈنا ---------- 49
13-مونچھیں کترنا ---------- 50
14-ان امور میں تعیین وقت ---------- 50
15-مونچھیں کترنا اور داڑھی بڑھانا ---------- 50
16-قضائے حاجت کے لیے دور جانا ---------- 51
17-اس (قضائے حاجت) کیلئے دور نہ جانے کی رخصت -- 51
18-بیت الخلاء میں جانے کی دعا ---------- 52
19-قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے کی ممانعت ---------- 52
20-قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ کرنے کی ممانعت ---------- 52
21-قضائے حاجت کے وقت مشرق و مغرب کی طرف رخ کرنے کا حکم ---------- 53
22-گھروں میں اس کی اجازت ہے ---------- 53
23-قضائے حاجت کے وقت شرم گاہ کو دایاں ہاتھ لگانے کی ممانعت ---------- 53
24-صحراء میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی رخصت ---- 54
25-گھر میں بیٹھ کر پیشاب کرنا ---------- 55
26-کسی چیز کی اوٹ میں پیشاب کرنا ---------- 55
27-پیشاب سے بچنا ---------- 56
28-برتن میں پیشاب کرنا ---------- 56
29-طشت میں پیشاب کرنا ---------- 56
30-سوراخ میں پیشاب کرنے کی کراہیت --------- 57
31-ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت --- 57
32-غسل خانے میں پیشاب کرنے کی کراہیت --------- 57
33-جو شخص پیشاب کر رہا ہو اسے سلام کہنا ---------- 58
34-وضو کرنے کے بعد سلام کا جواب دینا ---------- 58
35-ہڈی سے استنجا کرنے کی ممانعت ---------- 58
36-لید یا گوبر سے استنجا کرنے کی ممانعت --------- 59
37-تین سے کم ڈھیلوں یا پتھروں سے استنجاء کرنے کی ممانعت ---------- 59
38-دو پتھروں سے استنجا کرنے کی رخصت --------- 60
39-ایک پتھر سے استنجا کرنے کی رخصت --------- 60
40-صرف ڈھیلوں سے استنجا کرنے کی رخصت ------ 60
41-پانی کے ساتھ استنجاء کرنا ---------- 61
42-دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجا کرنے کی ممانعت ----- 61
43-برف کے پانی کے ساتھ وضو کرنا ---------- 62
44-پانی کی تعیین ---------- 63
45-پانی میں کوئی حد مقرر نہ ہونا ---------- 63
46-کھڑا پانی ---------- 64
47-سمندر کا پانی ---------- 65
48-برف کے ساتھ وضو کرنا ---------- 65
49-برف کے پانی کے ساتھ وضو کرنا ---------- 66
50-اولوں کے پانی کے ساتھ وضو کرنا ---------- 66

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

51-کتے کا جھوٹا ---------- 67
52-جب کتا برتن میں منہ ڈال کر پیے تو برتن میں موجود چیز کو بہا دینے کا حکم ---------- 67
53- جس برتن میں کتا منہ ڈال دے اسے مٹی کے ساتھ صاف کرنا 68
54-بلی کا جھوٹا ---------- 68
55-گدھے کا جھوٹا ---------- 69
56-حائضہ کا جھوٹا ---------- 69
57-خواتین وحضرات کا ایک ساتھ وضو کرنا ---------- 69
58-جنبی شخص کے استعمال سے بچی ہوئی چیز ---------- 70
59-وضو کے لیے کس قدر پانی کافی ہے ---------- 70
60-وضو میں نیت ---------- 71
61-برتن سے وضو کرنا ---------- 71
62-وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنا ---------- 72
63-خادم کا وضو کے لیے آدمی پر پانی ڈالنا/خادم کا آدمی کو وضو کرانا 73
64-وضو کے اعضاء ایک ایک مرتبہ دھونا ---------- 73
65-اعضاء وضو تین تین بار دھونا ---------- 73
66-وضو کا طریقہ ہتھیلیوں کا دھونا ---------- 74
67-ہتھیلیاں کتنی بار دھوئی جائیں ---------- 75
68-کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا ---------- 75
69-کس ہاتھ سے کلی کی جائے ---------- 76
70-ناک میں پانی چڑھانا ---------- 76
71-ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا ---------- 77
72-ناک جھاڑنے کا حکم ---------- 77
73-نیند سے بیدار ہو کر ناک جھاڑنے کا حکم ---------- 78
74-کس ہاتھ سے ناک جھاڑی جائے ---------- 78
75-چہرہ دھونا ---------- 78
76-چہرہ کتنی بار دھویا جائے ---------- 79
77-ہاتھوں کو دھونا ---------- 80
78- وضو کا طریقہ ---------- 80
79-ہاتھ کتنی بار دھوئے جائیں ---------- 81
80-دھونے کی حد ---------- 81
81-سر کا مسح کرنے کا طریقہ ---------- 82
82-سر پر مسح کرنے کی تعداد ---------- 82
83عورت کا سر پر مسح کرنا ---------- 83
84-کانوں کا مسح ---------- 84
85-کانوں کا سر کے ساتھ مسح کرنا اور یہ دلیل کہ وہ سر کا حصہ ہیں84
86-عمامے پر مسح ---------- 85
87-پیشانی کے ساتھ عمامے پر مسح کرنا ---------- 86
88-عمامے پر مسح کرنے کا طریقہ ---------- 87
89-پاؤں دھونے کا وجوب ---------- 87
90-کس پاؤں کو پہلے دھویا جائے ---------- 88
91-ہاتھوں کے ساتھ پاؤں دھونا ---------- 89
92-انگلیوں کا خلال ---------- 89
93-پاؤں دھونے کی تعداد ---------- 89
94- (ہاتھ پاؤں) دھونے کی حد ---------- 90
95-جوتے پہنے ہوئے وضو کرنا ---------- 90
96-موزوں پر مسح کرنا ---------- 91
97-دوران سفر موزوں پر مسح کرنا ---------- 93
98-مسافر کتنے دن موزوں پر مسح کر سکتا ہے ---------- 94
99-مقیم کتنے دن تک موزوں پر مسح کر سکتا ہے ---------- 94
100-وضو نہ ٹوٹنے کی صورت میں تازہ وضو کرنے کا طریقہ -- 95
101-ہر نماز کے لیے وضو ---------- 96
102-پانی چھڑکنا ---------- 97
103-وضو کا بچا ہوا پانی استعمال میں لانا ---------- 97
104-وضو کی فرضیت ---------- 98
105- وضو کرنے میں حد سے بڑھنا ---------- 98
106-خوب اچھی طرح مکمل وضو کرنے کا حکم ---------- 99
107-اچھی طرح وضو کرنے کی فضیلت ---------- 99

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

108- سُنت کے مطابق وضو کرنے کا ثواب ------- 100
109-وضو کے بعد کی دعا ---------- 102
110-وضو کا زیور ---------- 102
111-خوب اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں پڑھنے کا ثواب 103
112- اُس چیز کا بیان جو وضو کو توڑتی ہے اور جو نہیں توڑتی (نیز)
مذی سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ---------- 104
113-بول و براز سے وضو ---------- 106
114-پاخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ---------- 106
115-ہوا خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے -------- 106
116-نیند سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ---------- 107
117-اونگھ ---------- 107
118-شرم گاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ------ 108
119-شرم گاہ کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا---------- 109
120-شہوت کے بغیر اہلیہ کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا --- 109
121-بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا ---------- 111
122-آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے) سے وضو -------- 111
123-جس چیز کی ہیئت کو آگ بدل ڈالے اس کے کھانے سے
وضو نہیں ٹوٹتا ---------- 114
124-ستو کھا پی کر کلی کرنا ---------- 115
125-دودھ پی کر کلی کرنا ---------- 116
126-کن امور سے غسل واجب ہوتا ہے اور کن سے نہیں -- 116
127- کافر جب اسلام قبول کرنے کا ارادہ کرے تو وہ پہلے غسل
کرے ---------- 116
128-مشرک شخص کو دفن کرنے کے بعد غسل کرنا ----- 117
129-جب شوہر و زن کا ختنہ مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے 118
130-منی خارج ہونے سے غسل واجب ہو جاتا ہے ----- 118
131-احتلام ہونے کی صورت میں عورت بھی غسل کرے - 119
132-جس شخص کو احتلام ہو لیکن وہ منی نہ دیکھے ------- 121
133-مرد اور عورت کی منی میں فرق---------- 121
134-حیض سے غسل کرنا ---------- 121
135-اقراء کا بیان ---------- 124
136-مستحاضہ کا غسل کرنا ---------- 126
137-نفاس (زچگی) کے بعد غسل ---------- 126
138-حیض اور استحاضہ کے خون میں فرق ---------- 127
139-جنبی ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے ------ 129
140-ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے اور اس سے غسل
کرنے کی ممانعت ---------- 129
141-رات کے اوّل حصہ میں غسل کرنا---------- 129
142-رات کے اول و آخر حصہ میں غسل کرنا--------- 130
143-غسل کرتے وقت پردہ کرنا ---------- 130
144-آدمی کے غسل کے لیے کتنا پانی کافی ہے ------- 131
145-پانی کی مقدار کی کوئی تعیین نہیں---------- 132
146-میاں بیوی ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں------ 133
147-جنبی کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کی ممانعت 134
148-اس (مذکورہ بالا) مسئلے میں رخصت --------- 135
149-آٹا گوندھنے والے برتن میں غسل کرنا --------- 135
150- عورت غسل جنابت کے وقت اپنے سر کی لٹیں نہ کھول دے135
151- حائضہ احرام کے لیے غسل کرتے وقت سر کی لٹیں کھولے 136
152- جنبی مرد ہو یا عورت، برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے دھولے 136
153- ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے کتنی بار دھویا جائے؟137
154-جنبی ہاتھ دھونے کے بعد اپنے جسم سے گندگی دور کرے 137
155-جنبی شخص جسم سے نجاست زائل کرنے کے بعد اپنے ہاتھ
دوبارہ دھوئے ---------- 138
156-جنبی غسل سے پہلے وضو کرے ---------- 138
157-جنبی سر کے بالوں کا خلال کرے ---------- 139
158-جنبی کو سر پر کتنا پانی بہانا چاہیے؟ ---------- 139
159-غسل حیض کا طریقہ ---------- 140
160-غسل کے بعد ترک وضوء---------- 140

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

161-غسل کی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ پاؤں دھوئے جائیں 141
162-غسل کے بعد رومال / تولیہ استعمال نہ کرنا ------ 141
163-جنبی جب کوئی چیز کھانا چاہے تو وضو کرلے ------ 141
164-جنبی ہاتھ دھو کر کھا سکتا ہے ---------- 142
165-جنبی ہاتھ دھو کر کھا پی سکتا ہے ---------- 142
166-جنبی وضو کرکے سوئے ---------- 143
167-جنبی جب سونے کا ارادہ کرے تو وہ شرم گاہ دھوئے اور وضو کرے ---------- 143
168-جنبی جب وضو نہ کرے ---------- 143
169-جنبی جب دوبارہ جماع کرنا چاہے ---------- 144
170-غسل سے پہلے ایک سے زائد، بیویوں سے جماع کرنا - 144
171-جنبی قرآن نہ پڑھے ---------- 145
172-جنبی کو ہاتھ لگانا اور اس کے ساتھ بیٹھنا ---------- 145
173-حائضہ سے کوئی خدمت لینا ---------- 146
174-حائضہ مسجد میں چٹائی بچھا سکتی ہے ---------- 147
175-حائضہ بیوی کی گود میں سر رکھ کر قرآن پڑھنا ------ 147
176-حائضہ اپنے شوہر کا سر دھو سکتی ہے ---------- 148
177-حائضہ کا ہم نوالہ بننا اور اس کا جھوٹا پانی پینا ------ 149
178-حائضہ کی بچی ہوئی چیز کو استعمال میں لانا ------ 150
179-حائضہ کے ساتھ لیٹنا ---------- 150
180-حائضہ کے جسم کے ساتھ جسم لگانا ---------- 151
181-اللہ عزوجل کے فرمان: "وہ آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں" کی تفسیر ---------- 152
182-جب کسی شخص کو معلوم ہو کہ اللہ عزوجل نے حائضہ سے جماع کرنے سے منع کیا اور وہ پھر اس سے حالت حیض میں جماع کرے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟ ---------- 153
183-جب عورت کو حالت احرام میں حیض آجائے ----- 153
184-حیض ونفاس والی خواتین کس طرح احرام باندھیں --- 154
185-حیض کا خون کپڑے کو لگ جائے تو ---------- 154
186-اگر منی کپڑے کو لگ جائے تو ---------- 155
187-کپڑے سے منی کو دھونا ---------- 155
188-کپڑے سے منی کھرچنا ---------- 156
189-دودھ پینے والے بچے کا پیشاب ---------- 157
190-لڑکی کا پیشاب ---------- 158
191-جس جانور کا گوشت حلال ہے اس کا پیشاب ----- 158
192-جس جانور کا گوشت کھایا جاتا ہے اگر اس کا گوبر کپڑے کو لگ جائے تو ---------- 159
193-کپڑے کو تھوک لگ جائے تو ---------- 160
194-تیمم کی ابتدا (کب ہوئی) ---------- 161
195-حضر میں تیمم کرنے کا بیان ---------- 162
196-سفر میں تیمم کا بیان ---------- 163
197-تیمم کے طریقہ میں اختلاف ---------- 164
198-تیمم کا دوسرا طریقہ ہاتھوں میں پھونک مارنا ------ 164
199-تیمم کا ایک اور طریقہ ---------- 165
200-تیمم کا ایک اور طریقہ ---------- 166
201-جنبی کا تیمم کرنا ---------- 167
202-مٹی سے تیمم کرنا ---------- 168
203-ایک تیمم کے ساتھ کئی نمازیں ---------- 168
204-جسے پانی ملے نہ مٹی ---------- 168

2- كِتَابُ الْمِيَاهِ مِنَ الْمُجْتَبٰى

سنن مجتبیٰ سے منقول، پانی سے متعلق احکام

1-بئر بضاعہ کا بیان ---------- 170
2-پانی کی (مقدار کی) تعیین ---------- 171
3-جنبی کھڑے ہوئے پانی میں نہ نہائے ---------- 172
4-سمندری پانی کے ساتھ وضو کرنے کا بیان ---------- 172
5-برف اور اولوں کے پانی کے ساتھ وضو کرنے کا بیان --- 173
6-کتے کا جھوٹا (برتن) ---------- 173

کتاب گھر کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

7-جس برتن میں کتا منہ ڈال دے اسے مٹی کے ساتھ صاف کرنا 174
8-بلی کی جوٹھی چیز کا بیان ---------- 175
9-حائضہ کے جوٹھے کا بیان ---------- 176
10-عورت کے استعمال سے بچی ہوئی چیز کے متعلق رخصت 176
11-عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی ممانعت ---------- 176
12-جنبی کے استعمال سے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی رخصت ---------- 177
13-پانی کی وہ مقدار جو انسان کو وضو اور غسل کے لیے کافی ہے 177

3- كِتَابُ الْحَيْضِ وَالْاِسْتِحَاضَةِ مِنَ الْمُجْتَبٰى

سنن مجتبیٰ سے منقول حیض اور استحاضہ کی کتاب

1- حیض کی ابتدا، کیا حیض کو نفاس کہا جاسکتا ہے ----- 178
2-استحاضہ، خون کا آنا اور ختم ہونا ---------- 178
3-عورت کے ہر ماہ ایام حیض معلوم ہوتے ہیں -------- 179
4-اَقراء کا بیان ---------- 180
5-مستحاضہ جب دو نمازیں جمع کر کے پڑھے تو وہ ان کے لیے غسل کرے ---------- 182
6-حیض اور استحاضہ کے خون میں فرق ---------- 183
7-پیلا اور سیاہی مائل رنگ (کا خون) ---------- 185
8-حائضہ سے کیا استفادہ کیا جاسکتا ہے اور اللہ عزوجل کے فرمان: ''وہ آپ سے حیض کے متعلق دریافت کرتے ہیں'' کی تفسیر ---------- 185
9-جو شخص حالت حیض میں اپنی اہلیہ سے جماع کرتا ہے جبکہ اسے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے منع فرماتا ہے تو اس پر کتنا کفارہ واجب ہے؟ ---------- 186
10-حائضہ کو اس کے حیض والے لباس میں ساتھ لٹانا ---- 187
11-آدمی اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ ایک چادر میں سو سکتا ہے 187
12-حائضہ کے جسم کے ساتھ جسم لگانا ---------- 188
13-جب رسول اللہ ﷺ کی کسی اہلیہ محترمہ کو حیض آتا تو آپ کیا کرتے؟ ---------- 188
14-حائضہ کے ساتھ کھانا اور اس کا بچا ہوا پانی پینا ------- 189
15-حائضہ کی بچی ہوئی چیز سے استفادہ کرنا ---------- 190
16-آدمی اپنی حائضہ اہلیہ کی گود میں سر رکھ کر قرآن پڑھ سکتا ہے 190
17-حائضہ نماز نہ پڑھے ---------- 191
18-حائضہ سے خدمت لینا ---------- 191
19-حائضہ مسجد میں چٹائی بچھا سکتی ہے ---------- 192
20-جب شوہر مسجد میں معتکف ہو تو حائضہ اس کے سر میں کنگھی کر سکتی ہے ---------- 192
21-حائضہ اپنے شوہر کا سر دھو سکتی ہے ---------- 193
22-حیض والی خواتین عیدین اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہو سکتی ہیں ---------- 193
23-عورت کو طواف افاضہ کے بعد حیض آجائے تو.... ---- 194
24-نفاس (زچگی) والی عورت احرام کے وقت کیا کرے؟ - 194
25-حالت نفاس میں فوت ہونے والی عورت کی نماز جنازہ -- 195
26-حیض کا خون جو کپڑے کو لگ جائے ---------- 195

4- كِتَابُ الْغُسْلِ وَالتَّيَمُّمِ مِنَ الْمُجْتَبٰى

سنن مجتبیٰ سے منقول غسل اور تیمم سے متعلق احکام

1-جنبی کھڑے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے -------- 196
2-حمام میں داخل ہونے کی رخصت ---------- 197
3-برف اور اولوں کے ساتھ غسل کرنا ---------- 198
4-ٹھنڈے پانی کے ساتھ غسل ---------- 198
5-سونے سے پہلے غسل کرنا ---------- 198
6-رات کے اول حصہ میں غسل کرنا ---------- 199
7-غسل کے وقت پردہ کرنا ---------- 199

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

8-غسل کے لیے پانی کی مقدار کی کوئی تعیین نہیں ------ 200
9-میاں بیوی ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں ------- 201
10-اس مسئلہ میں رخصت ---------- 202
11-ایسے برتن میں سے غسل کرنا جس میں آٹے کا نشان ہو - 202
12-عورت غسل کے وقت سر کے بال نہ کھولے ------ 202
13-جب خوشبو لگائی اور غسل کیا اور خوشبو کا اثر باقی رہ گیا--- 203
14-جنبی جسم پر پانی بہانے سے پہلے اپنے جسم سے نجاست (منی) دور کرے ---------- 203
15-شرم گاہ دھونے کے بعد ہاتھ زمین پر صاف کرنا ---- 204
16-غسل جنابت میں پہلے وضو کرنا چاہیے ---------- 204
17-طہارت میں دائیں طرف سے شروع کرنا -------- 205
18-غسل جنابت کے وضو میں سر کا مسح نہیں کرنا چاہیے --- 205
19-غسل جنابت میں جلد کو صاف کرنا ---------- 206
20-جنبی کو اپنے سر پر کتنا پانی ڈالنا کافی ہے ---------- 206
21-غسل حیض کا طریقہ ---------- 207
22-ایک مرتبہ غسل کرنا ---------- 207
23-نفاس والی عورت کا احرام کے وقت غسل کرنا ------ 208
24-غسل کے بعد ترک وضو ---------- 208
25-ایک غسل میں ایک سے زائد بیویوں کے پاس جانا--- 209
26-مٹی سے تیمم کرنا---------- 209
27-جس شخص کو تیمم کر کے نماز پڑھنے کے بعد پانی مل جائے تو...210
28-مذی سے وضو ---------- 211
29-نیند سے بیدار ہو کر وضو کرنا چاہیے ---------- 212
30-شرم گاہ کو ہاتھ لگ جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ---- 213

5- كِتَابُ الصَّلٰوةِ

نماز کی کتاب

1-فرضیت نماز---------- 215
2-نمازیں کہاں فرض کی گئیں؟ ---------- 221
3-نماز کس طرح فرض کی گئی ---------- 221
4-رات اور دن میں کتنی نمازیں فرض کی گئیں --------- 223
5-پانچ نمازوں پر بیعت ---------- 224
6-پانچوں نمازوں کی محافظت ---------- 224
7-پانچوں نمازوں کی فضیلت ---------- 225
8-تارک نماز کے متعلق حکم ---------- 225
9-نماز پر محاسبہ (احتساب) ---------- 226
10-نماز قائم کرنے والے کے لیے ثواب---------- 227
11-حضر میں نماز ظہر کی تعداد ---------- 228
12-سفر میں نماز ظہر کی تعداد ---------- 228
13-نماز عصر کی فضیلت ---------- 228
14-نماز عصر کی محافظت ---------- 229
15-جس نے نماز عصر ترک کر دی ---------- 230
16-حضر میں نماز عصر کی تعداد---------- 230
17-سفر میں نماز عصر کی مقدار---------- 231
18-نماز مغرب ---------- 232
19-نماز عشاء کی فضیلت ---------- 232
20-سفر میں نماز عشا کی تعداد ---------- 233
21-باجماعت نماز کی فضیلت ---------- 234
22-فرضیت قبلہ ---------- 235
23-وہ احوال جن میں غیر قبلہ کی طرف رخ کرنا جائز ہے -- 235
24-اجتہاد کے بعد خطا کا ظاہر ہونا---------- 237

6- كِتَابُ الْمَوَاقِيْتِ

نماز کے اوقات کی کتاب

1- جبریل علیہ السلام کی امامت میں نبی ﷺ کا نماز ادا کرنا اور پانچوں نمازوں کے اوقات کی تحدید---------- 238
2-ظہر کی نماز کا اول وقت ---------- 239
3-سفر میں ظہر کی نماز جلدی پڑھنا ---------- 240

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4-سردی میں ظہر کی نماز جلدی پڑھنا ---------- 240
5-شدید گرمی میں ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھنا ---- 241
6-ظہر کی نماز کا آخری وقت ---------- 241
7-عصر کی نماز کا اوّل وقت ---------- 243
8-عصر کی نماز جلدی پڑھنا ---------- 243
9-عصر کی نماز کی تاخیر میں سختی ---------- 245
10-عصر کی نماز کا آخری وقت ---------- 246
11-جو شخص عصر کی نماز کی دو رکعات پالے ---------- 247
12-مغرب کا اول وقت ---------- 248
13-مغرب کی نماز جلدی پڑھنا ---------- 249
14-تاخیر مغرب ---------- 250
15-مغرب کی نماز کا آخری وقت ---------- 250
16-نمازِ مغرب کے بعد سونے کی کراہیت ---------- 252
17-عشاء کی نماز کا اوّل وقت ---------- 253
18-عشا کی نماز میں جلدی کرنا ---------- 254
19-شفق کا بیان ---------- 254
20-عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھنا مستحب ہے ---------- 255
21-عشا کی نماز کا آخری وقت ---------- 257
22-نماز عشا کو "عتمہ" کہنے کی اجازت ---------- 259
23-نماز عشاء کو عتمہ کہنے کی کراہیت ---------- 260
24-صبح کی نماز کا اوّل وقت ---------- 260
25-حضر میں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنا ---------- 261
26-سفر میں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنا ---------- 262
27-نماز فجر صبح روشن ہو جانے پر پڑھنا ---------- 262
28-جو نماز فجر کی ایک رکعت پالے ---------- 263
29-نماز فجر کا آخری وقت ---------- 263
30-جس کو نماز کی ایک رکعت مل گئی ---------- 264
31-وہ اوقات جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے ---------- 265
32-فجر کی نماز کے بعد کوئی اور نماز پڑھنے کی ممانعت --- 266
33-طلوع آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت ---- 267
34-ٹھیک دوپہر کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت ----- 267
35-عصر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت ------ 268
36-عصر کے بعد نماز پڑھنے کی رخصت ---------- 270
37-غروب آفتاب سے پہلے نماز پڑھنے کی رخصت ---- 272
38-مغرب سے پہلے نماز پڑھنے کی رخصت -------- 272
39-طلوع فجر کے بعد نماز ---------- 273
40-نماز فجر پڑھنے تک نماز پڑھنے کی اباحت ------- 273
41-مکہ میں ہر وقت نماز پڑھنا جائز ہے ---------- 274
42-وہ وقت جس میں مسافر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر سکتا ہے 274
43-اس (نمازیں جمع کرنے) کا بیان ---------- 275
44-وہ وقت جس میں مقیم بھی نمازیں جمع کر سکتا ہے ----- 276
45-وہ وقت جس میں مسافر مغرب و عشاء جمع کر سکتا ہے --- 277
46-وہ حالات جن میں دو نمازیں جمع کرنا جائز ہے ------ 280
47-حضر میں دو نمازیں جمع کرنا ---------- 281
48-میدان عرفات میں ظہر و عصر کی نمازیں اکٹھی پڑھنا --- 282
49-مزدلفہ میں مغرب و عشاء کی نمازیں پڑھنا -------- 282
50-نمازیں کس طرح جمع کی جائیں ---------- 283
51-نماز کو اس کے وقت پر پڑھنے کی فضیلت ------- 284
52-جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے ---------- 285
53-جو شخص نیند کی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکے ---------- 285
54-جو شخص نیند کی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکے تو وہ اگلے روز اس کے وقت پر اعادہ کر لے ---------- 286
55-فوت ہو جانے والی نماز کی قضا کس طرح ہو -------- 287

7- كِتَابُ الْاَذَانِ

اذان کی کتاب

1- اذان کے شروع ہونے کا بیان ---------- 290
2-اذان کے کلمات دو دو بار ---------- 290

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3-اذان میں ترجیع کے وقت آواز کو پست رکھنا ------- 291
4-اذان کے کلمات کتنے ہیں ---------- 292
5-اذان کس طرح دی جائے ---------- 292
6-سفر میں اذان ---------- 294
7-سفر میں اکیلا آدمی بھی اذان دے ---------- 295
8-حضر میں کسی دوسرے کی اذان کفایت کر جاتی ہے ---- 295
9-ایک مسجد کے لیے دو مؤذن ---------- 296
10-کیا دو مؤذن ایک ساتھ اذان دیں یا الگ الگ ------ 297
11-نماز کے وقت سے پہلے اذان دینا ---------- 298
12-صبح کی اذان کا وقت ---------- 298
13-مؤذن اذان میں کس طرح کرے گا ---------- 298
14-بلند آواز سے اذان دینا ---------- 299
15-اذان فجر میں ((الصلوۃ خیر من النوم)) کہنا --- 300
16-اذان کے آخر میں کلمات ---------- 300
17-بارش والی رات باجماعت نماز نہ پڑھنے کی صورت میں اذان 301
18-جو شخص پہلی نماز کے وقت میں دو نمازیں اکٹھی پڑھتا ہے اس کے لیے اذان ---------- 302
19-جو شخص پہلی نماز کا وقت گزر جانے کے بعد دو نمازیں اکٹھی پڑھتا ہے اس کے لیے اذان ---------- 302
20-دو نمازیں اکٹھی پڑھنے والے کے لیے اقامت ------ 303
21-فوت ہو جانے والی نمازوں کے لیے اذان ---------- 304
22-کئی نمازیں فوت ہو جانے کی صورت میں تمام کے لیے ایک اذان اور ہر نماز کے لیے الگ اقامت ------- 304
23-ہر نماز کے لیے تکبیر کہنا کافی ہے ---------- 305
24-جو شخص ایک رکعت پڑھنا بھول جائے تو وہ اقامت کہہ کر وہ رکعت پڑھے ---------- 305
25-چرواہا اذان دے ---------- 306
26-اگر کوئی شخص اکیلا نماز پڑھے تو وہ اذان دے ------- 306
27-اکیلا نماز پڑھنے والا اقامت کہے ---------- 307
28-اقامت کی کیفیت ---------- 307
29-ہر شخص اپنے لیے اقامت کہے ---------- 308
30-اذان کی فضیلت ---------- 308
31-اذان دینے کے لیے قرعہ اندازی ---------- 308
32-ایسا مؤذن رکھنا جو اس پر اجرت حاصل نہ کرے ---- 309
33-جس طرح مؤذن کہے اسی طرح سننے والا کہے ------- 309
34-اذان کا جواب دینے والے کے لیے ثواب -------- 310
35-جس طرح مؤذن شہادت کے کلمات کہے سننے والا بھی ویسے ہی کہے ---------- 310
36-جب مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو کیا کہنا چاہیے ---------- 311
37-اذان کے بعد نبی ﷺ پر درود ---------- 311
38-اذان کے وقت دعا ---------- 312
39-اذان و اقامت کے درمیان نماز ---------- 313
40-اذان کے بعد مسجد سے نکلنے میں سختی ---------- 313
41-مؤذن امام کو نماز کی اطلاع دے ---------- 314
42-امام کو آتے ہوئے دیکھ کر اقامت کہنا---------- 315

8- كِتَابُ الْمَسَاجِدِ

مساجد کے متعلق کتاب

1-مساجد بنانے کی فضیلت ---------- 316
2-مساجد کے بارے میں فخر کرنا ---------- 316
3-سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی ---------- 317
4-مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت ---------- 317
5-کعبہ میں نماز ---------- 318
6-مسجد اقصیٰ کی فضیلت اور اس میں نماز---------- 318
7-مسجد نبوی ﷺ کی فضیلت اور اس میں نماز ------ 319
8-وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی---------- 320
9-مسجد قبا کی اور اس میں نماز پڑھنے کی فضیلت ------ 320

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

10-کن مساجد کی طرف رخت سفر باندھنا جائز ہے ----- 321
11-کلیساؤں کو مساجد بنانا ---------- 321
12-قبروں کو کھودنا اور ان کی جگہ مسجد بنانا ---------- 322
13-قبروں کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت ---------- 323
14-مساجد میں آنے کی فضیلت ---------- 324
15-خواتین کو مساجد میں آنے سے منع نہیں کرنا چاہیے --- 324
16-کس کے لیے مسجد میں آنا منع ہے ---------- 325
17-کس شخص کو مسجد سے نکالا جائے ---------- 325
18-مساجد میں خیمہ لگانا ---------- 325
19-بچوں کو مساجد میں لانا ---------- 326
20-قیدی کو مسجد کے ستون کے ساتھ باندھنا ------ 327
21-اونٹ کو مسجد کے اندر لے آنا ---------- 327
22-مسجد میں خرید و فروخت اور جمعہ کی نماز سے پہلے حلقے بنانے کی ممانعت ---------- 328
23-مساجد میں اشعار پڑھنے کی ممانعت -------- 328
24-مسجد میں اچھے شعر پڑھنے کی رخصت ---------- 328
25-گم شدہ چیز کا مسجد میں اعلان کرنے کی ممانعت ---- 329
26-مسجد میں اسلحہ / ہتھیار ظاہر کرنا ---------- 329
27-مسجد میں ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا ---------- 329
28-مسجد میں چت لیٹنا ---------- 330
29-مسجد میں سونا ---------- 331
30-مسجد میں تھوکنا ---------- 331
31- آدمی مسجد کے قبلے کی طرف ناک صاف کرے نہ تھوکے 331
32- آدمی نماز پڑھ رہا ہو تو وہ اپنے سامنے یا دائیں طرف نہ تھوکے 332
33-نمازی اپنے پیچھے یا اپنی بائیں جانب تھوک سکتا ہے --- 332
34-کس پاؤں کے ساتھ تھوک کر ملے ---------- 332
35-مساجد کو خوشبو لگانا ---------- 333
36-مسجد میں جانے اور وہاں سے آنے کی دعا ---------- 333
37-مسجد میں بیٹھنے سے پہلے نماز پڑھنے کا حکم ---------- 334
38-نماز پڑھے بغیر مسجد میں بیٹھنے اور وہاں سے نکلنے کی رخصت 334
39-مسجد کے پاس سے گزرنے والے کی نماز ---------- 335
40-مسجد میں بیٹھنے اور نماز کا انتظار کرنے کی فضیلت --- 336
41-اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی ممانعت ---- 336
42-اس (مسئلہ سابق) کے بارے میں رخصت ------ 336
43-چٹائی پر نماز ---------- 337
44-کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی دھاری دار چٹائی پر نماز ---- 337
45-منبر پر نماز ---------- 338
46-گدھے پر نماز ---------- 339

9- كِتَابُ الْقِبْلَةِ

قبلہ کے متعلق احادیث

1-قبلے کی طرف رخ کرنا ---------- 340
2-کس حالت میں غیر قبلہ کی طرف رخ کرنا جائز ہے ---- 340
3-اجتہاد کے بعد خطا ظاہر ہو (کہ قبلہ اس سمت میں نہ تھا) - 341
4-نمازی کا سترہ ---------- 341
5-سترے کے قریب (کھڑے) ہونے کا حکم ------ 342
6-نمازی اور سترے کے درمیان فاصلہ ---------- 342
7-جب نمازی کے آگے سترہ نہ ہو تو کس چیز کے اس کے آگے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور کس کے گزرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی ---------- 343
8-نمازی اور اس کے سُترے کے درمیان سے گزرنے میں سختی 345
9-اس (مذکورہ بالا) مسئلے کے بارے میں رخصت ---- 346
10-اگر کوئی شخص سو رہا ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے - 346
11-قبر کی طرف نماز پڑھنے کی ممانعت ---------- 346
12-تصویروں والے کپڑے کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا - 347
13-جب نمازی (مقتدی) اور امام کے درمیان کوئی آڑ ہو -- 347
14-ایک کپڑے میں نماز ---------- 348

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

15-ایک قمیض میں نماز ---------- 348
16-ازار میں نماز ---------- 349
17-آدمی کا ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جبکہ اس کا کچھ حصہ اس کی اہلیہ پر ہو ---------- 349
18-آدمی کا ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جبکہ اس کے کندھے ننگے ہوں ---------- 350
19-ریشم (کے کپڑے) میں نماز پڑھنا ---------- 350
20-دھاری دار منقش قمیض پہن کر نماز پڑھانا -------- 350
21-سرخ لباس پہن کر نماز پڑھنا ---------- 351
22-تحکانی (بدن سے لگے رہنے والے) لباس میں نماز پڑھنا 351
23-موزے پہن کر نماز پڑھنا ---------- 352
24-جوتے پہن کر نماز پڑھنا ---------- 352
25-امام نماز پڑھاتے وقت اپنے جوتے کہاں رکھے ------ 352

10- كِتَابُ الْاِمَامَةِ

امامت کے متعلق احادیث

1-اہل علم و فضل کی امامت ---------- 353
2-ظالم حکمرانوں کے ساتھ نماز پڑھنا---------- 353
3-امامت کا زیادہ حق دار کون ہے ---------- 354
4-عمر رسیدہ شخص امامت کرائے ---------- 355
5-لوگوں کا ایسی جگہ اکٹھے ہونا جہاں وہ برابر ہوں ------- 355
6-لوگوں کا اکٹھے ہونا جب کہ ان میں ان کا حاکم بھی ہو ---- 356
7-جب رعیت سے کوئی شخص نماز پڑھا رہا ہو اور حکمران آجائے 356
8-امام و حکمران اپنی رعیت کے کسی فرد کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے ---------- 357
9-مہمان کا امام بننا ---------- 358
10-نابینا آدمی امام بن سکتا ہے ---------- 358
11-نابالغ لڑکا امام ہو سکتا ہے ---------- 359
12- لوگ (مقتدی) امام کو دیکھ کر (نماز کیلئے) کھڑے ہوں 359
13- اقامت کے بعد امام کو کوئی مسئلہ درپیش آجائے ---- 359
14- امام کو مصلی امامت پر کھڑا ہونے کے بعد یاد آئے کہ اس پر تو غسل لازم تھا ---------- 360
15- جب امام موجود نہ ہو تو وہ کسی اور شخص کو امام مقرر کر دے 360
16- امام کی اقتدا ---------- 361
17- امام کی قتدا کرنے والے کی اقتدا کرنا -------- 362
18- جب تین افراد ہوں تو امام کہاں کھڑا ہو اور اس میں اختلاف 363
19- جب تین مرد اور ایک عورت ہوں ---------- 364
20- جب دو مرد اور دو عورتیں ہوں ---------- 364
21- جب مقتدی ایک بچہ اور ایک عورت ہو تو امام کہاں کھڑا ہو ---------- 365
22- مقتدی بچہ ہو تو امام کہاں کھڑا ہوگا ---------- 366
23- امام کے قریب کون کھڑا ہو پھر اس کے قریب کون کھڑا ہو 366
24- امام کے آنے سے پہلے صفیں باندھنا ---------- 367
25- امام کس طرح صفیں درست کرے ---------- 368
26- امام صفیں درست کرتے وقت کیا کہے ---------- 368
27-"برابر ہو جاؤ" کتنی مرتبہ کہنا چاہیے---------- 369
28- امام صفوں میں مل کر اور قریب قریب کھڑے ہونے کی ترغیب دے ---------- 369
29- پہلی صف کی دوسری صف پر فضیلت -------- 370
30- پچھلی صف ---------- 370
31- جو شخص صف کو ملاتا ہے ---------- 371
32- خواتین کی بہترین صف اور مردوں کی بہترین صف --- 371
33- ستونوں کے درمیان صف ---------- 371
34- صف کا پسندیدہ حصہ ---------- 372
35- امام ہلکی نماز پڑھائے ---------- 372
36- امام لمبی نماز پڑھا سکتا ہے ---------- 373
37- امام نماز میں کون سا عمل کر سکتا ہے ---------- 373
38- امام سے سبقت حاصل کرنے کی ممانعت ---- 374

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

39- آدمی کا امام کی نماز سے الگ ہو کر مسجد کے ایک کونے میں اکیلے نماز پڑھنا ---------- 375
40- امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو اس کی اقتدا کی جائے ---- 376
41- امام اور مقتدی کی نیت کا مختلف ہونا ---------- 379
42- نماز باجماعت کی فضیلت ---------- 380
43- جب تین آدمی ہوں تو جماعت ---------- 380
44- جب ایک آدمی، بچہ اور ایک عورت ہو تو ان کی جماعت 381
45- دو آدمیوں کی جماعت ---------- 381
46- نفل نماز کے لیے جماعت ---------- 382
47- فوت ہو جانے والی نماز کی جماعت ---------- 382
48- ترک جماعت پر سختی ---------- 383
49- جماعت سے پیچھے رہنے میں سختی ---------- 384
50- جہاں اذان دی جاتی ہو وہاں باجماعت نماز پڑھنا ----- 384
51- ترک جماعت میں عذر ---------- 386
52- جماعت کا ثواب پا لینے کی حد ---------- 387
53- اکیلے نماز پڑھ لینے کے بعد جماعت کے ساتھ دوبارہ نماز پڑھنا ---------- 388
54- جس نے اکیلے فجر کی نماز پڑھی ہو تو وہ جماعت کے ساتھ دوبارہ پڑھ لے ---------- 388
55- نماز کا (اول) وقت گزر جانے کے بعد جماعت کے ساتھ دوبارہ نماز پڑھنا ---------- 389
56- امام کے ساتھ مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے والا دوبارہ نماز نہ پڑھے ---------- 389
57- نماز کے لیے تیز تیز چلنا ---------- 389
58- دوڑے بغیر نماز کی طرف تیز تیز چلنا ---------- 390
59- نماز کے لیے اول وقت نکلنا ---------- 391
60- اقامت ہو جانے پر کوئی اور نماز پڑھنے کی کراہت ---- 391
61- وہ شخص جو فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) پڑھ رہا ہو جب کہ امام نماز پڑھا رہا ہو ---------- 392
62- صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھنے والا ---------- 392
63- صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کر لینا ------- 393
64- ظہر کے بعد نماز ---------- 394
65- عصر سے پہلے نماز ---------- 394

11- كِتَابُ الْاِفْتِتَاحِ

نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

1- نماز شروع کرنے کا طریقہ ---------- 396
2- اللہ اکبر کہنے سے پہلے ہاتھ اٹھانا ---------- 396
3- کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھانا ---------- 397
4- کانوں کے سامنے تک ہاتھ اٹھانا ---------- 397
5- ہاتھ اٹھاتے وقت انگوٹھے کہاں ہوں ---------- 398
6- دونوں ہاتھ بڑھا کر اٹھانا ---------- 398
7- تکبیر اولیٰ (تکبیر تحریمہ) کی فرضیت ---------- 399
8- نماز شروع کرنے کی دعا ---------- 400
9- نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا ---------- 400
10- جب امام کسی آدمی کو دیکھے کہ اس نے بایاں ہاتھ دائیں پر رکھا ہے ---------- 401
11- نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنے کی جگہ ------ 401
12- نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا منع ہے ---------- 402
13- نماز میں دونوں پاؤں ملا کر کھڑے ہونا ---------- 402
14- نماز شروع کرنے کے بعد امام کا خاموش رہنا ------ 403
15- تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان دعا ---------- 403
16- تکبیر و قراءت کے درمیان ایک دوسری دعا ------ 404
17- تکبیر و قراءت کے درمیان ذکر و دعا کی ایک اور قسم --- 404
18- نماز شروع کرنے اور قراءت کے درمیان ذکر کی ایک اور نوع ---------- 406
19- تکبیر کے بعد ذکر کی ایک اور نوع ---------- 406
20- کسی دوسری سورت کے پڑھنے سے پہلے سورۃ فاتحہ پڑھنا 407

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

21- "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھنا ---------- 407
22- "بسم اللہ الرحمن الرحیم" بلند آواز سے نہ پڑھنا ---- 409
23- سورۃ فاتحہ میں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" نہ پڑھنا--- 410
24- نماز میں سورۃ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے ---------- 411
25- سورہ فاتحہ کی فضیلت ---------- 411
26- اللہ عزوجل کے فرمان: ولقد آتیناک سبعا من المثانی والقرآن العظیم کی تفسیر ---------- 412
27- سری نمازوں میں امام کے پیچھے قراءت نہ کرنا ----- 413
28- جہری نماز میں امام کے پیچھے ترک قراءت -------- 414
29- جہری نماز میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنا ------ 414
30- اللہ عزوجل کے فرمان ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾ کی تفسیر ---------- 415
31- امام کی قراءت مقتدی کے لیے کافی ہے -------- 416
32- جو شخص قرآن نہیں پڑھ سکتا اس کیلئے کیا پڑھنا کافی ہے - 416
33- امام بلند آواز سے آمین کہے ---------- 416
34- امام کے پیچھے آمین کہنا ---------- 418
35- آمین کہنے کی فضیلت ---------- 418
36- مقتدی کو جب امام کے پیچھے چھینک آئے ------ 418
37- قرآن کے بارے میں جامع بیان ---------- 419
38- فجر کی سنتوں میں کیا پڑھے؟ ---------- 426
39- فجر کی رکعتوں میں سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص کی قراءت 426
40- فجر کی دو رکعتیں ہلکی پڑھنا ---------- 426
41- فجر کی نماز میں سورہ الروم کی قراءت ---------- 427
42- فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات تک تلاوت کرنا -- 427
43- فجر کی نماز میں سورۃ ق کی تلاوت ---------- 427
44- فجر کی نماز میں سورۃ التکویر کی قراءت ---------- 428
45- فجر کی نماز میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی قراءت -- 428
46- سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی فضیلت -------- 429
47- جمعہ کے دن فجر کی نماز میں قراءت ---------- 429
48- سجود قرآن، سورۃ ص میں سجدہ---------- 430
49- سورۃ النجم میں سجدہ---------- 430
50- سورۃ النجم میں ترک سجدہ ---------- 431
51- سورۃ الانشقاق میں سجدہ ---------- 432
52- سورۃ العلق میں سجدہ---------- 433
53- فرض نمازوں میں سجدہ کرنا---------- 433
54- دن کی نمازوں کی قراءت---------- 434
55- ظہر کی قراءت ---------- 434
56- نماز ظہر کی پہلی رکعت میں لمبا قیام ---------- 435
57- امام کا ظہر کی نماز میں کوئی آیت سنانا --------- 436
58- ظہر کی دوسری رکعت میں تھوڑا قیام کرنا--------- 436
59- نماز ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت ---------- 437
60- نماز عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت --------- 437
61- قیام و قراءت کی تخفیف---------- 438
62- مغرب میں قصار سورتیں پڑھنا ---------- 439
63- مغرب میں سورۃ الاعلی کی قراءت ---------- 439
64- مغرب میں المرسلات قراءت ---------- 440
65- مغرب کی نماز میں سورۃ الطور کی قراءت -------- 440
66- نماز مغرب میں سورۃ الدخان کی تلاوت --------- 441
67- نماز مغرب میں "الم ص" کی قراءت --------- 441
68- مغرب کے بعد دو رکعتوں میں قراءت --------- 442
69- سورۃ الاخلاص پڑھنے کی فضیلت ---------- 442
70- عشاء کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھنا ----- 444
71- عشاء کی نماز میں سورۃ الضحی کی قراءت ---------- 444
72- نماز عشاء میں سورۃ التین کی تلاوت ---------- 445
73- نماز عشاء کی پہلی رکعت میں قراءت ---------- 445
74- پہلی دو رکعتوں میں ٹھہراؤ اور سکون ---------- 446
75- ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا ---------- 446
76- سورت کا بعض حصہ پڑھنا ---------- 447

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

77- جب قاری آیت عذاب پڑھے تو اللہ کی پناہ طلب کرے 448
78- جب قاری آیت رحمت پڑھے تو وہ دعا کرے ----- 448
79- آیت کو بار بار پڑھنا ---------- 449
80- اللہ عزوجل کے فرمان: "وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا" کی تفسیر ---------- 449
81- بلند آواز سے قرآن پڑھنا ---------- 450
82- لمبی آواز سے قراءت کرنا---------- 450
83- خوش الحانی سے قرآن پڑھنا ---------- 451
84- رکوع کے لیے تکبیر ---------- 453
85- رکوع کرتے وقت کانوں کی لو کے برابر ہاتھ اٹھانا---- 453
86- رکوع کرتے وقت کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھانا ---- 454
87- ترک رفع الیدین ---------- 454
88- رکوع میں کمر سیدھی رکھنا ---------- 454
89- رکوع میں اعتدال ---------- 455

12- كِتَابُ التَّطْبِيقِ

تطبیق کی کتاب

1- دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھنا --------- 456
2- اس (تطبیق) کی تنسیخ ---------- 457
3- رکوع میں گھٹنوں کو پکڑنا ---------- 458
4- رکوع میں ہتھیلیاں رکھنے کی جگہیں ---------- 458
5- رکوع میں ہاتھوں کی انگلیاں کہاں ہوں ---------- 459
6- رکوع میں بغلیں پہلو سے دور رکھنا ---------- 459
7- رکوع میں اعتدال ---------- 460
8- رکوع میں قراءت کی ممانعت ---------- 460
9- رکوع میں رب کی عظمت بیان کرنا---------- 461
10- رکوع میں ذکر یعنی رکوع کی دعا ---------- 462
11- رکوع کی دوسری دعا ---------- 462
12- رکوع کی ایک اور دعا ---------- 463
13- رکوع کی ایک دوسری دعا ---------- 463
14- رکوع کی ایک اور دعا ---------- 463
15- رکوع کی ایک اور دعا ---------- 464
16- رکوع میں ترک دعا کی رخصت ---------- 465
17- رکوع پورا کرنے کا حکم ---------- 466
18- رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا ---------- 466
19- رکوع سے اٹھتے وقت کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھانا ---- 466
20- رکوع سے اٹھتے وقت کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھانا --- 467
21- ترک رفع الیدین کی رخصت ---------- 467
22- امام رکوع سے سر اٹھاتے وقت کیا پڑھے -------- 467
23- مقتدی رکوع سے سر اٹھاتے وقت کیا کہے-------- 468
24- "ربنا ولك الحمد" کہنے کا بیان---------- 469
25- رکوع اور سجدے کے درمیان وقفہ ---------- 470
26- رکوع کے بعد قومے کی دعا ---------- 470
27- رکوع کے بعد قنوت ---------- 472
28- صبح کی نماز میں قنوت ---------- 472
29- نماز ظہر میں قنوت ---------- 474
30- نماز مغرب میں قنوت ---------- 474
31- قنوت میں لعنت کرنا---------- 474
32- قنوت میں منافقوں پر لعنت کرنا---------- 475
33- ترک قنوت ---------- 475
34- کنکریوں پر سجدہ کرنے کے لیے انہیں ٹھنڈا کرنا ---- 476
35- سجدوں کے لیے اللہ اکبر کہنا---------- 476
36- سجدوں کے لیے کس طرح جھکنا چاہیے --------- 477
37- سجدوں کے لیے رفع الیدین ---------- 477
38- سجدوں کے وقت ترک رفع الیدین ---------- 478
39- سجدہ کرتے وقت انسان کا کون سا عضو سب سے پہلے زمین پر لگے ---------- 479
40- سجود میں ہاتھوں کو چہرے کے ساتھ رکھنا -------- 480

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

41- سجدہ کتنے اعضاء پر ---------- 480
42- اس (سات اعضاء) کی تفسیر ---------- 480
43- پیشانی پر سجدہ ---------- 481
44- ناک پر سجدہ ---------- 481
45- دونوں ہاتھوں پر سجدہ ---------- 482
46- گھٹنوں پر سجدہ ---------- 482
47- پاؤں پر سجدہ ---------- 482
48- سجدوں میں پاؤں کھڑے رکھنا ---------- 483
49- سجدوں میں پاؤں کی انگلیاں موڑنا ---------- 483
50- سجدوں میں ہاتھ کہاں رکھے جائیں ---------- 484
51- سجدوں میں بازو پھیلانے کی ممانعت ---------- 484
52- سجدہ کرنے کا طریقہ ---------- 484
53- سجدوں میں بازوؤں کو پہلوؤں سے دور رکھنا ---------- 486
54- سجدوں میں اعتدال ---------- 486
55- سجدوں میں کمر برابر رکھنا ---------- 486
56- کوے کی طرح ٹھونگیں مارنے کی ممانعت ---------- 487
57- سجدوں میں بال سمیٹنے کی ممانعت ---------- 487
58- اس آدمی کی مثال جو بالوں کی چوٹی بنا کر نماز پڑھتا ہے - 487
59- سجدوں میں کپڑے سمیٹنے کی ممانعت ---------- 488
60- کپڑوں پر سجدہ ---------- 488
61- سجود مکمل کرنے کا حکم ---------- 489
62- سجود میں قراءت کی ممانعت ---------- 489
63- سجدوں میں خوب دعا کرنے کا حکم ---------- 490
64- سجدوں میں دعا ---------- 490
65- ایک دوسری دعا ---------- 491
66- ایک اور دعا ---------- 491
67- ایک اور دعا ---------- 492
68- ایک اور دعا ---------- 492
69- ایک اور دعا ---------- 493
70- ایک اور دعا ---------- 493
71- ایک اور دعا ---------- 494
72- ایک اور دعا ---------- 494
73- ایک اور دعا ---------- 494
74- ایک دوسری دعا ---------- 495
75- ایک اور دعا ---------- 495
76- ایک اور دعا ---------- 496
77- ایک اور دعا ---------- 497
78- سجدوں میں تسبیح کی تعداد ---------- 497
79- سجدوں میں ترک ذکر کی رخصت ---------- 497
80- بندہ کب اللہ عزوجل کے زیادہ قریب ہوتا ہے ----- 499
81- سجدوں کی فضیلت ---------- 499
82- اللہ عزوجل کے لیے سجدہ کرنے کا ثواب -------- 500
83- سجدے والے اعضاء (کی فضیلت) ---------- 500
84- کیا ایک سجدہ دوسرے سجدے سے زیادہ طویل ہو سکتا ہے ---------- 501
85- سجدے سے اٹھتے وقت اللہ اکبر کہنا ---------- 502
86- پہلا سجدہ کر کے اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا ------- 502
87- سجدوں کے درمیان ترک رفع الیدین ---------- 502
88- دو سجدوں کے درمیان دعا ---------- 503
89- دو سجدوں کے درمیان چہرے کے سامنے ہاتھ اٹھانا -- 503
90- دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا طریقہ ---------- 504
91- دو سجدوں کے درمیان کس قدر بیٹھنا چاہیے ------- 504
92- سجدوں کے لیے تکبیر ---------- 505
93- دو سجدے کر کے اٹھنے سے پہلے اچھی طرح بیٹھنا چاہیے 505
94- پہلی اور تیسری رکعت پڑھ کر اٹھتے وقت ہاتھ زمین پر رکھنا 506
95- زمین سے ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے اٹھانا -------- 506
96- سجدہ سے اٹھنے کے لیے اللہ اکبر کہنا ---------- 507
97- تشہد اول کے لیے کس طرح بیٹھنا ہے --------- 508

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

98- تشہد میں بیٹھتے وقت پاؤں کی انگلیوں کے سر قبلے کی طرف ہوں ---------- 508
99- تشہد اول میں بیٹھتے وقت ہاتھ کہاں رکھے جائیں ----- 508
100- تشہد میں نظر کہاں رکھی جائے ---------- 509
101- تشہد اول میں انگشت شہادت سے اشارہ کرنا ---- 509
102- پہلا تشہد ---------- 510
103- تشہد کی دوسری نوع ---------- 514
104- تشہد کی ایک اور نوع ---------- 515
105- تشہد کی ایک اور نوع ---------- 515
106- تشہد کی ایک دوسری نوع ---------- 516
107- تشہد اول میں تخفیف ---------- 516
108- اول تشہد ترک کر دینا ---------- 517

13- كِتَابُ السَّهْوِ

سہو کی کتاب

1- دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے وقت اللہ اکبر کہنا ---- 518
2- دو رکعتیں پڑھ کر آخری دو رکعتوں کے لیے کھڑے ہوتے وقت رفع الیدین کہنا ---------- 519
3- آخری دو رکعتیں پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے وقت کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھانا ---------- 519
4- ہاتھ اٹھانا اور نماز میں اللہ کی حمد و ثنا بیان کرنا ---------- 519
5- نماز میں ہاتھوں سے سلام کہنا ---------- 520
6- نماز میں اشارے کے ساتھ سلام کا جواب دینا ----- 521
7- نماز میں کنکریوں کو چھونے کی ممانعت ---------- 523
8- ایک مرتبہ ہاتھ لگانے کی رخصت ---------- 523
9- آسمان کی طرف نظر اٹھانے کی ممانعت ---------- 523
10- نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کے متعلق سختی ---------- 524
11- نماز میں دائیں بائیں دیکھنے کی رخصت ---------- 525
12- نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنے کی اجازت ---------- 526
13- نماز میں بچوں کو اٹھانے اور نماز پڑھتے ہوئے انہیں نیچے رکھ دینے کا بیان ---------- 527
14- امام کا قبلہ کی جانب چند قدم چلنا ---------- 527
15- نماز میں ہاتھ پر ہاتھ مارنا ---------- 528
16- نماز میں سبحان اللہ کہنا ---------- 528
17- نماز میں کھنکارنا ---------- 529
18- نماز میں رونا ---------- 530
19- نماز میں ابلیس پر لعنت کرنا اور اس سے اللہ کی پناہ طلب کرنا ---------- 530
20- نماز میں کلام کرنا ---------- 531
21- جو شخص دو رکعتیں پڑھ کر بھول کر کھڑا ہو جائے اور تشہد میں نہ بیٹھے ---------- 534
22- دو رکعتیں پڑھ کر بھول کر سلام پھیر دینا اور باتیں کر لینا 534
23- دو سجدوں کے بارے میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایات کا اختلاف ---------- 538
24- جب نمازی کو شک ہو جائے تو وہ اس پر بنا کرے جو اسے یاد ہو ---------- 539
25- تحقیق و جستجو کر کے بہتر کو اختیار کرنا ---------- 540
26- جو شخص پانچ رکعتیں پڑھ لے وہ کیا کرے ---------- 544
27- جو اپنی نماز سے کچھ بھول جائے تو وہ کیا کرے ----- 546
28- سہو کے دو سجدوں کے درمیان اللہ اکبر کہنا ------- 547
29- آخری رکعت میں بیٹھنے کا طریقہ ---------- 547
30- بازو رکھنے کی جگہ ---------- 548
31- کہنیاں رکھنے کی جگہ ---------- 548
32- ہتھیلیاں رکھنے کی جگہ ---------- 549
33- انگشت شہادت کے علاوہ دائیں ہاتھ کی تمام انگلیوں کو بند کرنا ---------- 549
34- دائیں ہاتھ کی دو انگلیاں بند کرنا اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ گرہ لگانا ---------- 550

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

35- بائیں ہاتھ کو گھٹنے پر پھیلا کر رکھنا ---------- 550
36- تشہد میں انگلی کے ساتھ اشارہ کرنا ---------- 551
37- دو انگلیوں سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور وہ کس انگلی کے ساتھ اشارہ کرے ---------- 551
38- اشارے پر انگشت شہادت کو خم دینا ---------- 552
39- اشارے کے وقت نظر کہاں ہو اور انگشت شہادت کو حرکت دینا ---------- 552
40- دوران نماز دعا کرتے وقت آسمان کی طرف نظر اٹھانے کی ممانعت ---------- 553
41- تشہد کا واجب ہونا ---------- 553
42- قرآن کی سورت سکھانے کی طرح تشہد سکھانا ------ 554
43- تشہد کس طرح پڑھنی ہے ---------- 554
44- تشہد کی دوسری قسم ---------- 554
45- تشہد کی ایک اور نوع ---------- 555
46- نبی ﷺ پر سلام ---------- 556
47- نبی ﷺ پر سلام بھیجنے کی فضیلت --------- 556
48- نماز میں تمجید اور نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجنا --------- 557
49- نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجنے کا حکم ---------- 557
50- نبی ﷺ پر صلاۃ کی کیفیت ---------- 558
51- ایک اور نوع ---------- 558
52- ایک دوسری نوع ---------- 560
53- ایک اور قسم ---------- 561
54- ایک اور قسم ---------- 561
55- نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجنے کی فضیلت ---------- 562
56- نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجنے کے بعد دعا کرنا --------- 563
57- تشہد کے بعد ذکر ---------- 564
58- ذکر کے بعد دعاء ---------- 564
59- دعا کی ایک اور قسم ---------- 565
60- دعا کی ایک اور قسم ---------- 566
61- ایک اور دعا ---------- 566
62- ایک اور نوع ---------- 566
63- نماز میں تعوذ ---------- 568
64- ایک اور نوع ---------- 569
65- تشہد کے بعد ذکر کی ایک اور نوع ---------- 570
66- نماز میں کمی کرنا ---------- 570
67- نماز کے لیے کم از کم شرائط ---------- 571
68- سلام کا بیان ---------- 573
69- سلام کے وقت ہاتھ کہاں ہوں ---------- 573
70- دائیں طرف کس طرح سلام کرنا ہے --------- 574
71- بائیں طرف کس طرح سلام کرنا ہے --------- 574
72- ہاتھوں (کے اشارے) سے سلام کرنا --------- 576
73- جس وقت امام سلام پھیرے اسی وقت مقتدی سلام پھیرے ---------- 576
74- نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدے کرنا ------- 577
75- سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو ---------- 578
76- سہو کے دو سجدوں کے بعد سلام ---------- 578
77- امام سلام پھیر کر کتنی دیر بیٹھا رہے ---------- 578
78- سلام پھیرنے کے بعد جائے نماز سے ہٹ جانا ---- 579
79- امام کے سلام پھیرنے کے بعد اللہ اکبر کہنا ------ 579
80- نماز سے سلام پھیر کر معوذات پڑھنے کا حکم ------ 580
81- سلام پھیرنے کے بعد استغفار ---------- 580
82- استغفار کے بعد ذکر ---------- 581
83- سلام پھیرنے کے بعد تہلیل ---------- 581
84- سلام پھیرنے کے بعد ذکر و تہلیل کی تعداد ------ 582
85- نماز ختم ہونے پر ایک اور دعا ---------- 582
86- یہ کلمات کتنی مرتبہ پڑھنے ہیں ---------- 583
87- سلام پھیرنے کے بعد ایک اور ذکر --------- 583
88- سلام پھیرنے کے بعد ذکر و دعا کی ایک اور نوع -- 584

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

89- نماز سے فارغ ہو کر دعا کی ایک اور نوع ---------- 585
90- نماز کے بعد تعوذ ---------- 585
91- سلام پھیرنے کے بعد تعداد تسبیح ---------- 586
92- عدد تسبیح کی ایک اور نوع ---------- 587
93- عدد تسبیح کی ایک اور نوع ---------- 587
94- عدد تسبیح کی ایک اور نوع ---------- 588
95- ایک اور نوع ---------- 589
96- ایک اور نوع ---------- 589
97- تسبیح کا انگلیوں پر شمار کرنا ---------- 590
98- سلام پھیرنے کے بعد پیشانی پر ہاتھ نہیں پھیرنا چاہیے 590
99- سلام پھیرنے کے بعد امام اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہے 591
100- نماز سے فارغ ہو کر مڑنا ---------- 591
101- خواتین نماز پڑھ کر کس وقت واپس جائیں ---------- 592
102- نماز سے فارغ ہو کر مڑنے میں امام سے جلد کرنے کی ممانعت ---------- 593
103- امام کے ساتھ نماز پڑھ کر اس کے مڑنے تک اس کے ساتھ بیٹھنے کا ثواب ---------- 593
104- امام لوگوں کی گردنیں پھلانگ سکتا ہے ---------- 594
105- جب کسی آدمی سے کہا جائے کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے تو کیا وہ "نہیں" کہہ سکتا ہے؟ ---------- 594

14- كِتَابُ الْجُمُعَةِ

جمعۃ المبارک سے متعلق احادیث

1- جمعہ کا واجب ہونا ---------- 596
2- جمعہ نہ پڑھنے کی سنگینی ---------- 597
3- کسی عذر کے بغیر جمعہ ترک کرنے کا کفارہ ---------- 598
4- جمعہ کے دن کی فضیلت ---------- 599
5- جمعہ کے دن نبی ﷺ پر کثرت سے صلوٰۃ (درود) پڑھنا 599
6- جمعہ کے دن مسواک کا حکم ---------- 600
7- جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم ---------- 600
8- جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے ---------- 601
9- جمعہ کے دن ترک غسل کی رخصت ---------- 601
10- جمعہ کے دن غسل کرنے کی فضیلت ---------- 602
11- جمعہ کے لیے لباس ---------- 602
12- جمعہ کے لیے چل کر جانے کی فضیلت ---------- 603
13- جمعہ کے لیے جلدی آنا ---------- 604
14- جمعہ کا وقت ---------- 605
15- جمعہ کے لیے اذان ---------- 607
16- جو شخص جمعہ کے دن امام کے آجانے کے بعد مسجد میں آئے وہ (دو رکعت) نماز پڑھے ---------- 608
17- خطبہ کے دوران امام کہاں کھڑا ہو ---------- 608
18- امام کا خطبہ میں کھڑا ہونا ---------- 608
19- امام کے قریب ہونے کی فضیلت ---------- 609
20- امام جمعہ کے دن منبر پر ہو تو لوگوں کی گردنیں پھلانگنا منع ہے ---------- 609
21- خطبہ کے دوران آنے والا شخص (دو رکعت) نماز پڑھے ~ 610
22- جمعہ کے دن خطبہ کے دوران خاموش رہنا ---------- 610
23- جمعہ کے دن (خطبہ کے دوران) خاموش رہنے اور ترک لغو کی فضیلت ---------- 611
24- خطبے کی کیفیت ---------- 611
25- امام خطبہ جمعہ میں غسل کرنے کی ترغیب دے --- 612
26- امام خطبہ جمعہ میں صدقہ کرنے کی ترغیب دے -- 613
27- امام منبر پر اپنی رعیت سے خطاب کر سکتا ہے ---- 613
28- خطبہ میں قراءت ---------- 614
29- خطبہ میں اشارہ کرنا ---------- 614
30- امام کا جمعہ کے دن خطبے سے فارغ ہونے سے پہلے اپنا کلام قطع کر کے منبر سے اترنا اور پھر منبر پر واپس جانا ------ 615
31- خطبہ میں اختصار مستحب ہے ---------- 615

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

32- خطبوں کی تعداد ---------- 616
33- دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا ---------- 616
34- دو خطبوں کے درمیان خاموش بیٹھنا ---------- 616
35- دوسرے خطبے میں قراءت اور ذکر ---------- 617
36- منبر سے اترنے کے بعد کلام و قیام ---------- 617
37- جمعہ کی نماز کی رکعتیں ---------- 618
38- جمعہ کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھنا -- 618
39- جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پڑھنا -- 618
40- جمعہ کی نماز میں قراءت کے متعلق نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما کی روایات میں اختلاف ---------- 619
41- جو شخص جمعہ کی ایک رکعت پالے ---------- 619
42- جمعہ کے بعد مسجد میں کتنی رکعتیں پڑھنی چاہئیں ---- 620
43- جمعہ کے بعد امام کتنی رکعتیں پڑھے ---------- 620
44- جمعہ کے بعد دو رکعتیں لمبی پڑھنا ---------- 621
45- جمعہ کے دن قبولیت دعا کی گھڑی ---------- 621

15- كِتَابُ تَقْصِيرِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفَرِ

نمازِ قصر سے متعلقہ احادیث

1- سفر میں قصر نماز کے متعلق ---------- 624
2- مکہ میں نماز ---------- 627
3- منیٰ میں نماز ---------- 627
4- کتنے دن قیام تک نماز قصر پڑھنی چاہیے ---------- 629
5- سفر میں نفل نہ پڑھنا ---------- 631

16- كِتَابُ الْكُسُوفِ

گرہن سے متعلقہ احادیث کی کتاب

1- سورج اور چاند کو گرہن لگنا ---------- 632
2- سورج گرہن کے وقت تسبیح و تکبیر اور دعا ---------- 632
3- سورج گرہن کے وقت نماز پڑھنے کا حکم ---------- 633
4- چاند گرہن کے وقت نماز پڑھنے کا وقت ---------- 633
5- سورج اور چاند گرہن کے وقت نماز پڑھنے کا حکم حتیٰ کہ گرہن ختم ہو جائے ---------- 634
6- نماز کسوف کے لیے ندا دینے کا حکم ---------- 634
7- نماز کسوف میں صفیں بنانا ---------- 635
8- نماز کسوف پڑھنے کا طریقہ ---------- 635
9- ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی نماز کسوف پڑھنے کا دوسرا طریقہ 636
10- نماز کسوف کی ایک اور نوع ---------- 636
11- سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ایک اور نوع ------- 637
12- دوسری نوع ---------- 640
13- ایک اور نوع ---------- 641
14- ایک دوسری نوع ---------- 643
15- ایک اور نوع ---------- 645
16- ایک اور نوع ---------- 646
17- صلاۃ کسوف میں قراءت کی مقدار ---------- 649
18- صلاۃ کسوف میں بلند آواز سے قراءت کرنا -------- 650
19- صلوۃ کسوف میں بلند آواز سے قراءت نہ کرنا ---- 650
20- نماز کسوف میں سجدوں کی دعا ---------- 650
21- نماز کسوف میں تشہد اور سلام پھیرنا --------- 651
22- نماز کسوف کے بعد منبر پر بیٹھنا ---------- 653
23- سورج گرہن کے وقت خطبہ کی کیفیت --------- 653
24- گرہن کے وقت دعا کرنے کا حکم ---------- 654
25- کسوف میں استغفار کا حکم ---------- 655

17- كِتَابُ الْاِسْتِسْقَاءِ

بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

1- امام بارش کے لیے کب دعا کرے گا ---------- 656
2- امام کا استسقاء کے لیے عید گاہ کی طرف جانا ------- 657
3- امام جب استسقاء کے لیے جائے تو اس کی مستحب ہیئت کا بیان ---------- 657

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4- استسقاء کے لیے امام کا منبر پر بیٹھنا ---------- 658
5- دعاء استسقاء کے وقت امام لوگوں کی طرف پشت کرے 658
6- استسقاء کے وقت امام کا چادر پلٹنا ---------- 659
7- امام اپنی چادر کب پلٹے گا ---------- 659
8- امام کا ہاتھ بلند کرنا ---------- 659
9- ہاتھ اٹھانے کی کیفیت ---------- 660
10- دعا استسقاء ---------- 661
11- دعاء کے بعد نماز ---------- 663
12- نماز استسقاء کتنی رکعتیں ہے ---------- 664
13- نماز استسقاء کی کیفیت ---------- 664
14- نماز استسقاء میں بلند آواز سے قراءت کرنا ------- 665
15- بارش کے وقت کی دعا ---------- 665
16- ستارے کے ذریعے بارش طلب کرنے کی حرمت 665
17- جب بارش سے نقصان کا اندیشہ ہو تو امام بارش رکنے کے لیے دعا کر سکتا ہے ---------- 667
18- بارش رکنے کے لیے دعا کرتے وقت امام کا ہاتھ اٹھانے کا بیان ---------- 667

18- كِتَابُ صَلٰوةِ الْخَوْفِ

خوف کی نماز کا بیان ---------- 669

19- كِتَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

1- باب ---------- 682
2- عیدین کے لیے اگلے دن جانے کا بیان ---------- 682
3- پردہ نشین دوشیزاؤں کا عیدین کے لیے عیدگاہ جانا --- 683
4- حائضہ عورتیں عیدگاہ سے دور رہیں ---------- 683
5- عیدین کے لیے زینت کا استعمال ---------- 684
6- عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھنا ---------- 684
7- عیدین کے لیے ترک اذان ---------- 685
8- عید کے دن خطبہ ---------- 685
9- خطبے سے پہلے عیدین کی نماز ---------- 686
10- برچھے کی آڑ میں عیدین کی نماز ---------- 686
11- عیدین کی نماز کی تعداد رکعات ---------- 686
12- نماز عیدین میں سورۂ ق اور سورۂ القمر کی قراءت ---- 687
13- نماز عیدین میں سورہ الاعلیٰ اور سورہ الغاشیہ کی قراءت 687
14- عیدین میں نماز کے بعد خطبہ ---------- 687
15- عیدین کے خطبے میں بیٹھنے کا اختیار ---------- 688
16- عیدین کے خطبے کے لیے زینت ---------- 688
17- اونٹ پر خطبہ ارشاد فرمانا ---------- 689
18- خطبے میں امام کا کھڑا ہونا ---------- 689
19- امام کا خطبے کے دوران کسی شخص کے سہارے کھڑا ہونا -- 689
20- خطبے میں امام کا چہرہ لوگوں کی طرف ہونا چاہیے ----- 690
21- خطبے کے لیے خاموشی اختیار کرنا ---------- 690
22- خطبے کی کیفیت ---------- 691
23- امام خطبے میں صدقہ کی ترغیب دلائے -------- 692
24- خطبے میں اعتدال ---------- 693
25- دو خطبوں کے درمیان خاموش بیٹھنا ---------- 693
26- دوسرے خطبے میں قراءت و ذکر ---------- 694
27- خطبے سے فارغ ہونے سے پہلے امام کا منبر سے نیچے اترنا - 694
28- خطبے سے فارغ ہو کر امام کا خواتین کو نصیحت کرنا اور انہیں صدقہ کی ترغیب دلانا ---------- 694
29- عیدین (کی نماز) سے پہلے اور اس کے بعد نماز ----- 695
30- عید کے دن امام کا جانور ذبح کرنا اور مذبوح جانوروں کی تعداد 695
31- عیدین (عید اور جمعہ) کا ایک دن اکٹھا ہو جانا اور ان میں حاضری ---------- 696
32- اگر جمعہ کے دن عید آجائے اور کوئی شخص نماز عید پڑھ لے تو پھر اسے نماز جمعہ نہ پڑھنے کی رخصت ہے ------ 696
33- عید کے دن دف بجانا ---------- 697

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

34- عید کے دن امام کے سامنے کھیلنا ---------- 697
35- عید کے دن مسجد میں کھیلنا اور عورتوں کا اس طرف دیکھنا 698
36- عید کے دن دف بجانے اور گیت سننے کی اجازت ---- 698

20- كِتَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ وَ تَطَوُّعِ النَّهَارِ

رات، دن کے نوافل کے متعلق احادیث

1- گھروں میں (نفل) نماز پڑھنے کی ترغیب اور فضیلت 700
2- قیام اللیل (تہجد) ---------- 701
3- ایمان واحتساب کے ساتھ قیام رمضان کا ثواب ------ 703
4- ماہ رمضان کا قیام ---------- 704
5- نماز تہجد کی ترغیب ---------- 705
6- نماز تہجد کی فضیلت ---------- 708
7- سفر میں نماز تہجد کی فضیلت ---------- 708
8- تہجد کا وقت ---------- 709
9- آپ ﷺ کن الفاظ سے قیام اللیل کا افتتاح کرتے تھے --- 709
10- جب رات کو اٹھے تو مسواک کے حوالے سے کیا کرے 712
11- اس حدیث میں ابو حصین عثمان بن عاصم پر اختلاف کا بیان 712
12- نماز تہجد کی افتتاحی دعا ---------- 713
13- رسول اللہ ﷺ کی نماز تہجد کا بیان ---------- 714
14- اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کی نماز تہجد ---------- 715
15- اللہ کے نبی موسیٰ علیہ السلام کی نماز اور سلیمان التیمی کا اختلاف 715
16- رات کو شب بیداری (عبادت) کرنا ------- 717
17- رات کو عبادت کرنے کے بارے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر اختلاف روایت ---------- 718
18- کھڑے ہو کر نماز شروع کرنے کا طریقہ، اور اس بارے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرنے والوں کا اختلاف - 720
19- نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا اور اس بارے میں ابو اسحاق پر اختلاف کا بیان ---------- 723
20- کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کی بیٹھ کر نماز پڑھنے والے پر فضیلت ---------- 725
21- بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی لیٹ کر نماز پڑھنے والے پر فضیلت ---------- 725
22- بیٹھ کر نماز پڑھنے کی کیفیت ---------- 726
23- رات کے وقت قراءت کرنے کی کیفیت -------- 726
24- پست آواز سے پڑھنا بلند آواز سے پڑھنے سے افضل ہے 726
25- تہجد میں قیام، رکوع، رکوع کے بعد قیام، سجود اور دو سجدوں کے درمیان برابر بیٹھنا ---------- 727
26- نماز تہجد کی کیفیت ---------- 728
27- وتر پڑھنے کا حکم ---------- 731
28- سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی ترغیب -------- 731
29- نبی ﷺ نے ایک رات میں دو بار وتر پڑھنے سے منع فرمایا 732
30- وتر کا وقت ---------- 732
31- صبح سے پہلے وتر پڑھنا ---------- 733
32- اذان کے بعد وتر ---------- 734
33- سواری پر وتر پڑھنا ---------- 734
34- وتر کی تعداد ---------- 735
35- ایک وتر پڑھنے کا طریقہ ---------- 736
36- تین وتر پڑھنے کا طریقہ ---------- 737
37- وتر کے بارے میں سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ کے اختلاف کا بیان ------- 738
38- وتر کے بارے میں سعید بن جبیر کے حوالے سے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ابو اسحاق راوی پر اختلاف --- 739
39- وتر کے بارے میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں حبیب بن ابی ثابت پر اختلاف کا بیان -------- 740
40- وتر کے بارے میں سیدنا ابو ایوب رضی اللہ عنہ کی روایت میں زہری پر اختلاف کا بیان ---------- 742
41- پانچ وتر پڑھنے کا طریقہ اور حدیث وتر میں الحکم پر اختلاف کا بیان ---------- 743

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

42- سات وتر پڑھنے کا طریقہ ---------- 744
43- نو وتر پڑھنے کا طریقہ ---------- 745
44- گیارہ رکعات وتر پڑھنے کا طریقہ ---------- 747
45- تیرہ رکعات وتر ---------- 748
46- قراءت وتر ---------- 748
47- قراءت وتر کی دوسری نوع ---------- 749
48- اس روایت میں شعبہ پر اختلاف کا ذکر ---------- 750
49- اس روایت میں مالک بن مغول پر اختلاف ہے ----- 751
50- اس حدیث میں شعبہ عن قتادہ پر اختلاف کا بیان ---- 752
51- وتر میں دعا ---------- 754
52- وتر میں دعا کرتے وقت ہاتھ نہیں اٹھانے چاہئیں ---- 755
53- وتر کے بعد سجدے کی مقدار ---------- 755
54- وتر سے فارغ ہو کر تسبیح بیان کرنا اور اس میں سفیان پر اختلاف کا بیان ---------- 756
55- وتر اور فجر کی دو رکعتوں کے درمیان نماز پڑھنا جائز ہے - 758
56- فجر سے پہلے کی دو رکعتوں پر محافظت ---------- 758
57- فجر کی دو رکعتوں کا وقت ---------- 759
58- فجر کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد دائیں کروٹ لیٹنا ---- 760
59- قیام اللیل ترک کرنے والے کی مذمت ---------- 760
60- فجر کی دو رکعتوں کا وقت اور نافع پر اختلاف کا بیان ---- 761
61- جو شخص تہجد پڑھتا ہو لیکن وہ نیند کی وجہ سے بیدار نہ ہو سکے 766
62- (گذشتہ سند میں ذکر کردہ) پسندیدہ شخص کا نام - 766
63- جو شخص تہجد پڑھنے کی نیت سے بستر پر لیٹے لیکن وہ سویا رہے 767
64- جو شخص نیند یا کسی تکلیف کی وجہ سے تہجد نہ پڑھ سکے تو وہ (دن کے وقت) کتنی نماز پڑھے ---------- 767
65- جو شخص رات کا وظیفہ (رات کی نماز) نہ کر سکے تو پھر اسے کب ادا کرے ---------- 768
66- فرض نماز کے علاوہ دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھنے والے کا ثواب ---------- 769
67- اسماعیل بن ابی خالد پر اختلاف ---------- 772

21- كِتَابُ الْجَنَائِزِ

جنازے کے متعلق احادیث

1- موت کی تمنا کرنا ---------- 777
2- موت کے لیے دعا ---------- 778
3- موت کو کثرت سے یاد کرنا ---------- 779
4- قریب المرگ کو (کلمہ پڑھنے کی) تلقین کرنا -------- 780
5- مومن کی موت کی علامت ---------- 780
6- موت کی شدت ---------- 781
7- سوموار کے دن وفات ---------- 781
8- جائے پیدائش کے علاوہ کسی اور جگہ فوت ہونا ------ 782
9- مومن کی جب روح پرواز کرتی ہے تو اسے کیا اعزاز دیا جاتا ہے ---------- 782
10- اس شخص کے بارے میں جو اللہ سے ملاقات کرنا چاہتا ہے 783
11- میت کو بوسہ دینا ---------- 785
12- میت کو ڈھانپنا ---------- 786
13- میت پر رونے کے بارے میں ---------- 787
14- میت پر رونے کی ممانعت ---------- 788
15- میت پر نوحہ کرنا ---------- 790
16- میت پر رونے کی رخصت ---------- 793
17- جاہلیت کی سی پکار ---------- 794
18- مصیبت کے وقت واویلا کرنا ---------- 794
19- رخسار پیٹنا ---------- 794
20- سر کے بال مونڈنا ---------- 795
21- گریبان چاک کرنا ---------- 795
22- مصیبت کے وقت صبر کرنے اور ثواب کی نیت کرنے کا حکم ---------- 796
23- صبر کرنے اور ثواب کی نیت رکھنے والے کا اجر و ثواب -- 798

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

24- جس کی صلب سے تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی نیت کرے اس کا ثواب ---------- 798
25- جس شخص کے تین بچے فوت ہو جائیں ---------- 799
26- جس کے تین بچے فوت ہو چکے ہوں ---------- 800
27- موت کی اطلاع کرنا ---------- 800
28- میت کو پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دینا --- 801
29- میت کو گرم پانی کے ساتھ غسل دینا---------- 802
30- میت کے سر کے بال کھولنا ---------- 802
31- میت کی داہنی اطراف سے اور وضو کی جگہوں سے شروع کرنا ---------- 803
32- میت کو طاق عدد میں غسل دینا---------- 803
33- میت کو پانچ بار سے زائد دھونا ---------- 804
34- میت کو سات بار سے زائد غسل دینا ---------- 804
35- غسل میت میں کافور ---------- 805
36- کفن سے پہلے جسم کے ساتھ ایک کپڑا لپیٹنا------- 806
37- تحسین کفن کا حکم ---------- 807
38- کون سا کفن بہتر ہے ---------- 807
39- نبی ﷺ کا کفن ---------- 808
40- کفن میں قمیص شامل کرنا---------- 809
41- حالت احرام میں وفات پانے والے کا کفن -------- 810
42- کستوری کا بیان---------- 811
43- جنازے کی اطلاع ---------- 811
44- جنازے کو جلدی لے کر چلنا ---------- 812
45- جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا حکم --------- 814
46- مشرکوں کے جنازے کے لیے کھڑا ہونا--------- 816
47- (جنازے کے لیے) ترک قیام میں رخصت ---- 817
48- مومن موت سے راحت پاتا ہے---------- 819
49- کفار سے راحت پانا ---------- 819
50- (میت کی) تعریف کرنا ---------- 820
51- فوت شدگان کا ذکر خیر ہی کرنا چاہیے---------- 821
52- مردوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت ---------- 822
53- جنازوں کے ساتھ جانے کا حکم ---------- 823
54- جنازے میں شرکت کرنے والے کی فضیلت ---- 823
55- جنازے میں شریک سوار شخص کس جگہ ہو------- 824
56- پیدل چلنے والا جنازے میں کہاں ہو ---------- 824
57- میت پر نماز جنازہ پڑھنے کا حکم ---------- 825
58- بچوں کی نماز جنازہ ---------- 825
59- اطفال پر نماز جنازہ ---------- 826
60- مشرکوں کی اولاد ---------- 826
61- شہداء کی نماز جنازہ ---------- 827
62- شہداء کی نماز جنازہ نہ پڑھنا---------- 829
63- جس شخص کو رجم کیا جائے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے 829
64- جس شخص کو رجم کیا جائے اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے - 830
65- وصیت کرنے میں زیادتی کرنے والے کی نماز جنازہ --- 830
66- مال غنیمت میں خیانت اچوری کرنے والے کی نماز جنازہ 831
67- مقروض کی نماز جنازہ ---------- 831
68- خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہ پڑھنا -------- 833
69- منافقوں کی نماز جنازہ---------- 834
70- مسجد میں نماز جنازہ ---------- 835
71- رات کے وقت نماز جنازہ پڑھنا ---------- 835
72- جنازے پر صفیں بنانا---------- 836
73- کھڑے ہو کر جنازہ پڑھنا---------- 838
74- بچے اور عورت کا ایک ساتھ جنازہ پڑھنا -------- 838
75- خواتین و حضرات کا اجتماعی جنازہ ---------- 838
76- جنازے پر تکبیروں کی تعداد ---------- 839
77- دعا ---------- 840
78- جس شخص کی نماز جنازہ میں سو افراد شریک ہوں اس کی فضیلت ---------- 843

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

79- جنازہ پڑھنے والے کے لیے ثواب ---------- 844
80- جنازہ رکھے جانے سے پہلے بیٹھنا ---------- 845
81- جنازے کے لیے کھڑا ہونا ---------- 846
82- شہید کو اس کے خون سمیت دفن کرنا ---------- 846
83- شہید کو کہاں دفن کیا جائے ---------- 847
84- مشرک کو دفن کرنا ---------- 848
85- لحد اور شق ---------- 848
86- قبر کو گہرا کرنا مستحب کرنا ---------- 849
87- قبر کو کشادہ کرنا مستحب ہے ---------- 849
88- لحد میں کپڑا رکھنا ---------- 850
89- وہ اوقات جن میں مردوں کو قبر میں دفن کرنا منع ہے -- 850
90- ایک قبر میں ایک سے زائد افراد کو دفن کرنا ------ 851
91- کسے مقدم کیا جائے گا ---------- 852
92- میت کو لحد میں رکھ دینے کے بعد باہر نکالنا ------- 852
93- میت کو دفن کر دینے کے بعد قبر سے باہر نکالنا ----- 853
94- قبر پر نماز جنازہ پڑھنا ---------- 853
95- جنازے سے فارغ ہو کر سواری پر سوار ہونا ------- 854
96- قبر پر اضافہ کرنا ---------- 855
97- قبر پر عمارت بنانا ---------- 855
98- قبروں کو پختہ بنانا ---------- 855
99- قبروں کو برابر کرنا جبکہ وہ بلند ہوں ---------- 856
100- قبروں کی زیارت ---------- 856
101- مشرک کی قبر کی زیارت ---------- 857
102- مشرکوں کے لیے استغفار کی ممانعت ------ 858
103- مومنوں کے لیے استغفار کا حکم ---------- 859
104- قبروں پر چراغاں کرنے کی سنگینی ---------- 862
105- قبروں پر (مجاور بن کر) بیٹھنے کی سنگینی -------- 862
106- قبروں کو مساجد (سجدہ گاہ) بنانا ---------- 863
107- صاف رنگے ہوئے چمڑے کے جوتے پہن کر قبروں کے درمیان چلنے کی کراہت ---------- 863
108- سبتی جوتوں کے علاوہ دیگر جوتوں کے بارے میں رعایت ---------- 864
109- قبر میں سوال ---------- 864
110- کافر سے سوال ---------- 865
111- جو شخص پیٹ کی بیماری سے وفات پا جائے ------- 866
112- شہید ---------- 866
113- قبر کا دبانا ---------- 867
114- عذاب قبر ---------- 867
115- عذاب قبر سے پناہ طلب کرنا ---------- 868
116- قبر پر شاخ رکھنا ---------- 871
117- مومنوں کی روحیں ---------- 873
118- مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ---------- 876
119- سب سے پہلے جسے لباس پہنایا جائے گا ---------- 878
120- تعزیت ---------- 879
121- ایک دوسری نوع ---------- 880

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

امام ابو عبدالرحمٰن نسائی رحمۃ اللہ علیہ

۲۱۴ھ، ۲۱۵ھ ---- متوفی ۳۰۳ھ

نام و نسب:

آپ کا نام احمد اور ابو عبدالرحمٰن کنیت تھی۔ سلسلہ نسب یہ ہے، احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار بن نسائی الخراسانی[۱]۔ لیکن بعض نے احمد بن علی بن شعیب نام ذکر کیا ہے[۲]۔ یہ درست نہیں اس کے برعکس صحیح وہی ہے۔ جسے اکثر اصحاب الطبقات اور مؤرخین نے نقل کیا ہے۔

پیدائش:

اصحاب الطبقات اور مؤرخین نے آپ کے سن پیدائش میں اختلاف کیا ہے۔ بعض نے ۲۱۴ھ اور بعض نے ۲۱۵ھ بیان کیا ہے[۳]۔ اور بعض نے ۲۲۵ھ بھی ذکر کیا ہے[۴]۔ جیسا کہ مولانا ضیاء الدین صاحب نے شذرات اور حسن المحاضرہ کے حوالہ سے نقل کیا ہے۔ لیکن شذرات کا حوالہ دینا درست نہیں، کیونکہ علام ابن العماد نے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات ۳۰۳ھ ذکر کرتے ہوئے کہا ہے وَلَهُ ثَمَانٌ وَثَمَانُونَ سَنَةً[۵] اس لحاظ سے ان کی پیدائش ۲۲۵ھ میں کسی صورت میں بھی نہیں بنتی۔

محدث مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ نے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے۔

یشبہ ان یکون مولدی فی سنہ ۲۱۵ھ[۶]

جس سے ۲۱۴ھ یا ۲۱۵ھ کا تردد بھی ختم ہو جاتا ہے، غالباً لفظ یشبہ ہی سے بعض نے ان کی پیدائش ۲۱۴ھ میں بتائی ہے۔ واللہ اعلم!

وطن:

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے اگرچہ بعد میں مستقل سکونت مصر ہی میں اختیار کر لی تھی، لیکن آپ کی پیدائش خراسان کے مشہور شہر نساء میں ہوئی۔ جو حرف نون اور سین کی فتح کے ساتھ اور ہمزہ مقصورہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اور کبھی عرب لوگ اس ہمزہ کو واؤ سے

---

[۱] التذکرہ ص ۲۴۱، ج ۲ طبقات الشافعیہ ص ۸۳، ج ۲ بستان ص ۱۹۷ وغیرہ۔
[۲] البدایہ ص ۱۲۳ وخیات الاعیان ۱۲۔
[۳] بستان البدایہ، التذکرہ، التہذیب، طبقات الشافعیہ وغیرہ۔
[۴] تذکرۃ المحدثین ص ۲۷۳۔
[۵] شذرات ص ۲۳۹، ج ۲۔
[۶] مقدمہ تحفہ ص ۶۵۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بدل کر نسبت کرتے وقت "نسوی" بھی کہا کرتے ہیں۔ اور قیاس بھی یہی چاہتا ہے۔ لیکن مشہور نسائی ہے۔ (بستان)

رحلت و سفر:

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کی ابتدائی تعلیم کا پتہ نہیں چل سکا، صرف آپ کے طلب حدیث کے لیے دور دراز کے اسفار کے تذکرے ملتے ہیں۔ جن میں حجاز، عراق، شام، جزائر اور خراسان شامل ہیں۔ آپ کا پہلا سفر خراسان کی طرف تھا، وہاں کے مشائخ سے استفادہ کے بعد بغداد کو شرف ورود بخشا، وہاں امام قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک سال دو ماہ رہے لیکن اس رحلت کے سن میں اختلاف ہے محدث مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل فرماتے ہیں:

اِنَّ رِحْلَتِی الْاُوْلٰی اِلٰی قُتَیْبَۃَ کَانَتْ فِیْ سَنَۃِ خَمْسٍ ۳۰ وَ ثَلَاثِیْنَ[1]

علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ طبقات الشافعیہ میں لکھتے ہیں:

رَحَلَ اِلٰی قُتَیْبَۃَ وَھُوَ ابْنُ خَمْسَۃَ عَشَرَ ۃَ سَنَۃً[2]۔

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ آپ کی رحلت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔ (البدایہ ص ۱۲۳)

رَحِلَ اِلَی الْاٰفَاقِ وَاشْتَغَلَ بِسَمَاعِ الْحَدِیْثِ وَالْاِجْتِمَاعِ بِالْاَئِمَّۃِ الْحُلَّاقِ: (البدایہ ص ۲۳، ۱۳)

اساتذہ کے اوطان سے اسفار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، اور ان کے طبقات سے کچھ ترتیب بھی قائم کی جاسکتی ہے۔

شیوخ:

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کو جن مشائخ سے استفادہ کا موقع میسر ہوا ہے، ان میں امام محمد بن اسمٰعیل بخاری، امام ابوداؤد، امام احمد وابنہ عبداللہ، الحارث بن مسکین، محمد بن عبدالاعلی، علی بن خشرم، ابراہیم بن یعقوب الجوزجانی، احمد بن بکار، عمرو بن زرارہ، محمد بن بشار، عمرو بن الفلاس، یعقوب بن ابراہیم الدورقی، عبداللہ بن سعید الکندی عباس بن عبدالعظیم العنبری، محمد بن المثنیٰ، زیاد بن یحییٰ الحسانی، اسحٰق بن راہویہ، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، ہشام بن عمار خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

تلامذہ:

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کے حلقہ درس میں شریک ہونے والے اصحاب کو "امامت" کے سے ممتاز لقب کا شرف حاصل ہوا ہے۔ آپ کے مشہور تلامذہ میں ① ابوالقاسم طبرانی، ② حافظ ابوعوانہ، ③ امام ابوجعفر طحاوی ④ امام ابوبشر الدولابی ⑤ امام ابوجعفر عقیل ⑥ امام ابراہیم بن محمد بن صالح ⑦ ابوعلی حسین بن محمد نیشاپوری ⑧ حمزہ بن محمد الکنانی ⑨ محمد بن عبداللہ بن حیویہ ⑩ حسن بن الخضر السیوطی ⑪ ابوبکر السنی، ⑫ ابوبکر الحداد الفقیہ وغیرہم خاص نمایاں ہیں۔

مؤخر الذکر ابوبکر ابن الحداد المعری ایسے شخص ہیں۔ جنہوں نے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ کسی اور سے روایت نہیں کی امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

---

[1] مقدمہ تحفہ ص ۶۶ و مقدمہ نسائی ص ۲۱۔

[2] طبقات الشافعیہ ص ۲۸۴، التذکرہ ص ۲۱۹، ج ۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَانَ ابْنُ الْحَدَّادِ كَثِيْرَ الْحَدِيْثِ وَلَمْ يُحَدِّثْ عَنْ غَيْرِ النَّسَائِيْ وَقَالَ جَعَلْتُهُ حُجَّةً بَيْنِيْ وَبَيْنَ اللّٰهِ تَعَالٰى ۱۲۔

(طبقات الشافعیہ ص ۱۱۳، ج ۲۔ التذکرہ ص ۲۴۳۔ البدایہ ص ۱۲۳، ج ۱۱)

علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۲ صفحات میں ابن الحداد کا ترجمہ پھیلایا ہے۔

حفظ و اتقان:

قدرت نے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کو غیر معمولی قوت حفظ سے نوازا تھا۔ یہاں تک کہ علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے احفظ کہا ہے۔ علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

سألت شيخنا ابا عبدالله الذهبي الحافظ وسألته ايهما أحفظ مسلم بن الحجاج صاحب الصحيح والنسائي قال النسائي۔" (طبقات الشافعیہ ص ۸۴ ج ۲)

علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو ان الفاظ سے خراج تحسین پیش کیا ہے:

الحافظ احد الحفاظ المتقنين (حسن المحاضرہ ص ۱۴۷ ج ۱، تذکرۃ المحدثین ص ۳۷۴)

ابن یونس فرماتے ہیں:

كان النسائي اماما في الحديث ثقة ثبتا حافظاً۔ (بدایہ ص ۱۲۳)

اصحاب علم و کمال نے آپ کے علم کا اعتراف کیا ہے۔ اور آپ کو مسلمانوں کا مقتدیٰ و امام تسلیم کیا ہے امام دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں:

ابو عبدالرحمٰن مقدم على كل من يذكر بهذا العلم من اهل عصره۔

(التذکرہ، البدایہ، التہذیب، طبقات الشافعیہ)

حافظ ابو علی فرماتے ہیں:

"هو الامام في الحديث بلا مدافعة۔"

امام حاکم ہامون مصری سے نقل کرتے ہیں:

خرجنا مع ابي عبدالرحمٰن الى طرسوس سنة للغداء[1] فاجتمع جماعة من مشائخ الاسلام واجتمع من الحفاظ عبدالله بن احمد بن حنبل ومحمد بن ابراهيم مربع و ابو ابو الاذان وكليحة وغيرهم فتشاوروا من ينتقي[2] لهم على الشيوخ فاجتمعوا على ابي عبدالرحمٰن النسائي و كتبوا كلهم بانتخابه۔

(معرفت علوم الحدیث ص ۸۴)

ابن عدی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میں نے منصور فقیہ اور احمد بن محمد طحاوی سے سنا کہ وہ مسلمانوں میں سے یکتا ہیں۔ الغرض امام موصوف کے کمال و فضل کا اعتراف جملہ محدثین اور اصحاب الطبقات کے ہاں مسلم ہے۔ حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

---

[1] بالاصل "التداء" محرفا عن "النداء"۔

[2] بالاصل "عتق" کذا کما قال الاستاذ اکتور السید معظم حسین فی تعلیقہ علی معرفۃ علوم الحدیث ۱۲۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

و کذلك اثنی علیه غیر واحد من الائمة وشهد واله بالفضل والتقدم فی هذا الشان۔

علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

هو احذق بالحدیث وعلله ورجاله من مسلم والترمذی وابی داؤد وهو جار فی مضمار البخاری وابی ذرعة۔

(توضیح الافکار از میر یمانی ص ۲۲، ج ۱)

ورع و تقویٰ:

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کی عملی زندگی کا اندازہ محمد بن المظفر کے اس قول سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے جسے علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

سمعت مشائخنا بمصر یصفون اجتهاد النسائی فی العبادة باللیل والنهار وانه خرج الی الغزو مع امیر مصر فرصف فی شهامته واقامة السنن الماثورة فی فداء المسلمین واحترازه عن مجالس السلطان الذی خرج معه۔ (التذکرہ)

ابن اثیر رحمۃ اللہ علیہ جامع الاصول میں فرماتے ہیں کہ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کے ورع و تقویٰ پر اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے۔ کہ اپنے استاذ حارث بن مسکین سے انہوں نے جس حالت میں سماع کیا اس کو اسی انداز "یعنی قراءة علیه وانا اسمع" سے بیان کیا، دیگر مشائخ سے اخذ کردہ روایات کی طرح حَدَّثَنَا وَاَخْبَرَنَا کے الفاظ استعمال نہیں کیے، اس کے بعد حافظ ابن اثیر رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی دو وجہیں بیان کی ہیں، کہ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور امام الحارث رحمۃ اللہ علیہ کے درمیان ناراضگی تھی، اور دوسری وجہ یہ کہ ان کو شبہ ہوا تھا کہ شاید یہ بادشاہ کا جاسوس ہے، کیونکہ ان کے سر پر بڑی ٹوپی اور بدن پر طویل جبہ تھا، جس کی وجہ سے انہوں نے آپ کو اپنی مجلس میں حاضر نہ ہونے دیا۔ زبان زد عام اگرچہ یہی ہے، جو ابن اثیر رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے۔ اس سے گو ہمیں من وجہ اتفاق ہے تاہم یہ محل نظر ہے، کیونکہ الحارث بن مسکین سے ان الفاظ سے روایت کرنے میں صرف امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ منفرد نہیں ہیں۔ بلکہ امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ بھی ان سے انہی الفاظ سے روایت کرتے ہیں۔ چنانچہ کتاب الطب کے آخری ابواب میں اور کتاب السنہ کے باب (ذراری المشرکین) میں امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے بھی قری علی الحارث بن مسکین کے الفاظ سے روایت کی ہے تو کیا انہیں بھی جاسوس قرار دیں گے یا استاد و شاگرد میں منافرت کا سبب قرار دیں گے؟

چنانچہ صحیح وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ ان کی مجلس میں پڑھنے والا ان کا ایک ہی شاگرد ہوتا تھا۔ بنابریں دیگر تلامذہ قری علی الحارث بن مسکین کے الفاظ سے روایت بیان کرتے، واللہ تعالیٰ اعلم۔

عادات و ازواج و اولاد:

امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی چار بیویاں اور دو لونڈیاں تھیں، لیکن افسوس مؤرخین نے ان کی اولاد کا کوئی تذکرہ نہیں کیا، البتہ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کے تلامذہ میں آپ کے بیٹے عبد الکریم نامی کا ذکر کیا ہے۔ آپ بڑے خوش پوش اور اعلیٰ خوراک کے دلدادہ تھے، تذکرہ نویسوں نے بیان کیا ہے کہ آپ روزانہ ایک مرغ کھاتے اور اس کے بعد نبیذ پیتے۔ جس سے آپ کی معاشی و معاشرتی زندگی کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نمایاں ہونا واضح ہوتا ہے۔ ابن العماد کے بیان کے مطابق وہ نہایت شریف، رئیس، اور عظیم المرتبت شخصیت کے حامل تھے۔

تصانیف:

امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی جن تصانیف کا ہمیں علم ہو سکا ہے وہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں:

① خصائص علی[1] ② فضائل صحابہ[2] ③ مسند علی[3]

④ مسند مالک[4] ⑤ کتاب التمیز[5] ⑥ کتاب المدلسین[6]

⑦ کتاب الضعفاء والمشرکین ⑧ کتاب الاخوہ ⑨ مسند منصور بن زاذان

⑩ مشیخۃ النسائی ⑪ ما اغرب شعبہ علی سفیان و سفیان علی شعبہ

⑫ اسماء الرواۃ[7] ⑬ مناسک حج[8]

اس کا ذکر کرتے ہوئے علامہ جزری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

وله مناسك الفها على مذهب الشافعي ⑭ كتاب الجرح والتعديل

اس کا ذکر حافظ رحمۃ اللہ علیہ نے لسان میں متعدد مقامات پر کیا ہے ملاحظہ ہو (ص ۳۷۳، ۴۱۵، ۴۲۲، ج ۳۰)

اور یہ کتاب کتاب الضعفاء سے علیحدہ ہے، چنانچہ موصوف غالب بن عبید اللہ کے ترجمہ میں لکھتے ہیں

قال النسائي في الجرح والتعديل ليس بثقة ولا يكتب وقال في الضعفاء متروك الحديث

⑮ السنن الکبری ⑯ السنن الصغری المسمی بہ المجتبیٰ۔

(المجتبیٰ کی وجہ تسمیہ) امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی جملہ تصانیف میں سب سے مشہور یہی المجتبیٰ ہے اصحاب شرح و حواشی جب کبھی اخرجه النسائي کہتے ہیں تو یہی مراد ہوتی ہے اور اسے المجتبیٰ بھی کہا جاتا ہے۔ جب امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ سنن کبریٰ کی تصنیف سے فارغ ہوئے تو امیر رملہ نے دریافت کیا کہ آپ کی یہ تصنیف تمام تر صحیح ہے تو آپ نے فرمایا نہیں اس میں صحیح اور حسن دونوں قسمیں موجود ہیں۔ اس امیر نے عرض کی کہ ان تمام احادیث میں جو صحت کے اعلیٰ درجے تک پہنچتی ہیں ان کو علیحدہ ایک مجموعہ کی شکل میں میرے لیے منتخب فرما دیجئے تو آپ نے المجتبیٰ جمع کی۔ (بستان ص ۱۹۷ مترجم)

---

[1] التذکرہ طبقات

[2] التذکرہ طبقات

[3] کشف الظنون

[4] کشف الظنون

[5] مفتاح السنہ ص ۱۵۲، ج ۳

[6] مفتاح السنہ ص ۱۵۲، ج ۳

[7] مقدمہ طبع سلفیہ

[8] جامع الاصول ص ۱۱۶

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سنن کے رواۃ اور مرویات سنن:

سنن صغریٰ المسمی بہ المجتبیٰ جسے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے امیر رملہ کے کہنے پر مرتب کیا تھا۔ اس میں کل ۵۷۶۱ احادیث ہیں۔ اور اس سے سنن الکبریٰ کی ضخامت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ سید جمال الدین فرماتے ہیں۔

وھو کتاب جلیل لم یکتب مثلہ فی جمع طرق الحدیث وبیان مخرجہ وبعدہ اختصرہ الخ

(مقدمہ تحفہ ص ۶۴)

محدث مبارک پوری رحمۃ اللہ علیہ کی تصریح کے مطابق اس کا قلمی نسخہ جرمنی کے کتب خانہ میں موجود ہے۔ السنن الکبریٰ کے راوی ابن الاحمر ابو بکر محمد بن معاویہ ۳۵۸ھ ہیں اور سنن صغریٰ کے راوی ابن السنی ابو بکر احمد بن محمد ۳۶۴ھ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں کے علاوہ سنن کے رواۃ میں عبد الکریم ابن امام نسائی، ابو علی الحسن بن الخضر السیوطی، الحسن بن رشیق العسکری، ابو حمزہ بن عمر الحافظ ابو الحسن محمد بن عبد اللہ بن ذکریا ابن حیوۃ، محمد بن قاسم الاندلسی، علی بن ابی جعفر الطحاوی، ابو بکر احمد بن محمد بن المہند س کا بھی ذکر کیا ہے۔ (التہذیب ص ۳۰۴ ج ۱)

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف جو بروایت ابن السنی منقول ہے اس پر تذکرہ نویسوں نے امیر رملہ کے واقعہ کو دلیل بنایا ہے لیکن علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ اس واقعہ کی تغلیط کے ساتھ اس کتاب کو ابن السنی کی تصنیف قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ اعلام النبلاء میں فرماتے ہیں:

ان ھذہ الروایۃ لم تصح بل المجتبی اختصار ابن السنی تلمیذ النسائی۔ (توضیح الافکار ص ۲۲۱، ج ۱)

سنن نسائی کی اہمیت:

کتب اصول میں جن کتب کو شمار کیا گیا ہے، ان میں سنن نسائی بھی خاص اہمیت کی حامل ہے اس کو ابو داؤد اور ترمذی کے بعد بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن بعض مغاربہ نے اسے صحیح بخاری سے بھی اہمیت دی ہے چنانچہ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ (فتح المغیث) میں رقمطراز ہیں۔

① صرح بعض المغاربۃ بتفضیل کتاب النسائی علی البخاری۔ (ابن ماجہ اور علم حدیث ص ۲۱۸)

اس پر مزید ابن الاحمر نے اپنے بعض کلی شیوخ سے نقل کیا ہے:

② انہ اشرف المصنفات کلھا وما وضع فی الاسلام مثلہ۔ علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اس کی صحت کے متعلق امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں۔

③ قال النسائی کتاب السنن کلہ صحیح وبعضہ معلول الا انہ لم یبین علتہ والمنتخب المسمی بالمجتبی صحیح کلہ۔ (مقدمہ زہر الربی)

علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ قول ابن الاحمر کے واسطہ سے نقل کیا ہے، اس کے علاوہ ابو علی النیساپوری، ابن احمد ابن عدی، ابو الحسن الدار قطنی، ابو عبد اللہ الحاکم، ابن مندہ، عبد الغنی بن سعید، ابو یعلیٰ الخلیلی، ابو علی بن السکن، ابو بکر الخطیب، ابو بکر السنی، ابو طاہر السلفی وغیرہم نے سنن پر صحت کا اطلاق کیا ہے۔ (مقدمہ زہر الربی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اور یہ اطلاق باعتبار کثرت صحیح روایات کے ہے، جیسا کہ حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ (الباعث الحثیث) اور علامہ زرکشی (النکت علی ابن الصلاح) میں لکھتے ہیں:

تسمية الكتب الثلاثة صحاحا اما باعتبار الاغلب لان غالبها الصحاح والحسان وهي ملحقه بالصحاح والضعيف منها بما التحق۔ التحق بالحسن فاطلاق الصحة عليها من باب التغليب انتهى۔ (مقدمہ زہر الربی)

اسی طرح حافظ ابن سید الناس شرح ترمذی میں ابو طاہر سلفی کے اس بیان قد اتفق علی صحتها علماء الشرق پر نقد کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

هذا محمول منه مالم يصرح بضعفه فيها مخرجه او غيره حافظ ابن الصلاح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

هذا تساهل لان فيها ما صرحوا بكونه ضعيفا او منكرا او نحو ذلك من اوصاف الضعيف۔

اسی طرح علامہ الجزائری فرماتے ہیں کہ السلفی کا یہ قول بایں وجہ صحیح ہے کہ اس میں دوسری کتابوں کی نسبت ضعیف احادیث کم ہیں۔

لاسيما النسائي فانها اقلها بعد الصحيحين حديثا ضعيفا۔ (توجیہ النظر ص ۱۵۳)

ان جملہ دلائل سے یہ ثابت ہوا کہ صحیحین کے علاوہ دیگر کتب پر صحت کا اطلاق باعتبار قلت ضعف کے ہوا ہے۔ اور اہل مغارب کی تفضیل باعتبار حسن ترتیب اور جامعیت کے ہے۔ ابن رشید رقمطراز ہیں:

انه ابدع الكتب المصنفة فى السنن تصنيفا واحسنها ترصيفا وهو جامع بين طريقتى البخارى ومسلم مع حظ كثير من بيان العلل۔

ابن رشید نے امام بخاری و مسلم رحمۃ اللہ علیہم کے جن طریقوں کی جامعیت کی طرف اشارہ کیا ہے گو اس بات کو علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان نہیں کیا۔ تاہم معلوم ہوتا ہے کہ یہ جامعیت باعتبار فقیہانہ و محدثانہ انداز کے ہے جو کہ اول امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ میں اور ثانی امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ میں بکثرت موجود ہے، محدثانہ انداز تو احادیث کی تحویل اسناد سے اور استنباط کثرت ابواب سے واضح ہے۔ علامہ محمد منیر الدمشقی السلفی نموذج الاعمال الخیریہ میں فرماتے ہیں۔

وقد امتازت هذه السنن عن غيرها بكثرة التبويب ودقة الاستنباط۔ (نموذج ص ۲۳۶)

تنبیہ: علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے امیر رملی کے واقعہ کی تردید پہلے گزر چکی ہے۔ اس کی تائید باب النفخ ص ۱۹، ج اسلفیہ سے بھی ہوتی ہے جس میں ہے:

وقال الشيخ ابن السنى الحكم هو ابن السفيان الثقفى۔

اسی طرح باب صلوۃ الخوف ص ۱۸۴ میں ہے:۔

قال ابوبكر السنى الزهرى سمع من ابن عمر حديثين ولم يسمع منه۔ لیکن صاحب الجانع الجنی فرماتے ہیں کہ صرف اس قسم کے احتمال سے جملہ اصحاب الطبقات والرجال کی تردید کیسے کی جا سکتی ہے۔ جب کہ یہ امکان ہے کہ ابن السنی نے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کی معاونت کی ہو، یا ان ہی کے حکم سے یہ اختصار کیا ہو۔ رہا سنن میں ابن السنی کا ذکر تو یہ بعید نہیں، صحیحین اور سنن ابن ماجہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں نساخ سے اس قسم کا تصرف ملتا ہے تو اسے بھی اسی پر محمول کیا جائے گا۔ واللہ اعلم

مقام تعجب یہ ہے کہ مولانا عبدالرشید صاحب نعمانی نے ابن ماجہ وعلم حدیث میں اولاً تو المجتبیٰ کو ابن السنی کا اختصار قرار دیا ہے ثانیاً امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی نقل کیا ہے۔

کتاب السنن صحیح کلہ۔ جب موصوف کے ہاں امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول مُسلّم ہے تو پھر اسے ابن السنی کا اختصار قرار دینا کیونکر درست ہوگا۔

خصوصیات:

خصوصیات سنن نسائی میں جو چیزیں ہمیں نمایاں طور پر نظر آتی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

① حسن ترتیب، چنانچہ ابن رشید کا قول پہلے گزر چکا ہے کہ یہ تصنیف وترتیب کے لحاظ سے بہتر اور عمدہ ہے۔

② متعدد مسائل کو ثابت کرنے کے لیے ایک روایت کو کئی جگہوں میں ذکر کرتے ہیں جیسا کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا طریقہ ہے۔

③ احادیث کے طرق کی خوب وضاحت کرتے ہیں اور اختلاف الفاظ کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ جیسا کہ امام مُسلم رحمۃ اللہ علیہ کا انداز ہے۔

④ بسا اوقات علل حدیث پر بھی گفتگو فرماتے ہیں اور آپ کو علل حدیث میں غیر معمولی ملکہ حاصل تھا، حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو اس فن میں امام بخاری، امام ابوزرعہ رحمہما اللہ کا ہمسر قرار دیا ہے۔

⑤ کبھی کبھی رواۃ کے اسماء والقاب اور کنیتوں کے ابہام کی وضاحت راویوں کے تفرد واختلاف، متابعت وعدم متابعت کا بیان سماع وعدم سماع کا ذکر، حدیث کے مرسل، متصل، ضعیف ومنکر کی نشاندہی اور غریب الفاظ کی توضیح بھی بیان فرماتے ہیں، جن کی (امثلہ ہم تطویل سے بچنے کے لیے یہاں ذکر نہیں کریں گے)۔

شرائط امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ:

امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ''السنن'' کو شرائط کے اعتبار سے بھی اہمیت حاصل ہے حافظ ابوالفضل بن طاہر مقدسی شروط الائمہ میں لکھتے ہیں کہ میں نے جب امام ابوالقاسم سعد بن علی زنجانی سے مکہ میں ایک راوی کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے اس کی توثیق کی تو میں نے عرض کیا کہ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے تو اس کی تضعیف کی ہے، اس پر موصوف فرمانے لگے:

یابنی ان لابی عبدالرحمن فی الرجال شرطا اشد من شرط البخاری ومسلم۔

(شروط الائمہ ص ۱۸ (مقدمہ زہر الربی والمکلت لابن حجر ص ۱۲۲ قلمی والتذکرہ وغیرہ)

لیکن یہ شرط اصحاب تراجم واصول نے کہیں ذکر نہیں کی البتہ شروط الائمہ الخمسہ للحازمی کے حاشیہ پر ابن رجب کی شرح ترمذی سے یہ منقول ہے کہ:

امام النسائی فشرطہ اشد ولا یکاد یخرج لمن یغلب علیہ الوھم ولا لمن یفحش الخطاء کثیر

(حاشیہ مقدمہ زہر الربی)

لیکن یہ کوئی انوکھی شرط نہیں، جس کا شیخین نے لحاظ نہ کیا ہو، یہی وجہ ہے کہ حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ (الباعث الحثیث) میں اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پر تعاقب کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

انه غير مسلم فان فيه رجالا مجهولين اما عينا او حالا وفيهم المجروح وفيه احاديث ضعيفة معللة ومنكرة الخ۔ (الباعث ص ۳۲)

② پھر مزید محل تعجب یہ ہے کہ جملہ اہل اصول نے محمد بن الباوردی سے یہ نقل کیا ہے کہ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ مذہب تھا کہ وہ ہر اس راوی سے روایت لیتے، جس کے ترک پر اجماع نہ ہوتا اور اس اجماع سے ان کی مراد یہ ہے کہ نقاد رجال کے ہر دور میں باعتبار تشدد و متوسط ہونے کے دو طبقے رہے ہیں۔ پہلے طبقہ میں شعبہ اور سفیان ثوری رحمہما اللہ اور شعبہ ثوری سے متشدد تھے، دوسرا طبقہ یحییٰ القطان اور عبدالرحمٰن بن مہدی رحمہما اللہ کا ہے، جن میں یحییٰ متشدد ہیں، تیسرا یحییٰ بن معین اور احمد بن حنبل کا اس میں ابن معین متشدد ہیں، اور چوتھا ابو حاتم اور امام بخاری رحمہما اللہ کا اور اس میں ابو حاتم متشدد ہیں، امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

لا يترك عندي حتى يجتمع الجميع على تركه۔

لیکن حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ النکت میں اس پر تعاقب کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ علامہ عراقی کا یہ کہنا کہ ان مذهب النسائي في الرجال مذهب متسع ليس كذلك۔ کیوں کہ بہت سے ایسے اشخاص ہیں جن سے امام ابوداؤد اور ترمذی رحمہما اللہ نے روایات لی ہیں مگر امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے روایات لینے سے اجتناب کیا ہے۔

"بل تجنب النسائي اخراج حديث جماعة من رجال الصحيحين" (فتح المغیث) اب ایک طرف تو امام موصوف سے لا يترك عندي حتى يجتمع الجميع على تركه اور دوسری طرف بقول حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ صحیحین کے متعدد راویوں کو ضعیف قرار دیتے ہیں۔ اور ان سے روایت لینے سے اجتناب کیا ہے، البتہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے یہ شرط السنن الکبریٰ میں تو ملحوظ رکھی ہے۔ لیکن المجتبیٰ میں اس کا خلاف کیا ہے، جیسا کہ شیخ الاسلام حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے۔ بعد میں جب مزید اس پر غور کریں تو ہمیں اپنے اس مدعا کی تائید حاصل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ہمارے فاضل مکرم و محترم حضرت مولانا محمد عطاء اللہ صاحب حنیف بھوجیانی وامت برکاتہم و زید مجدہم تعلیقات سنن نسائی کے سلسلے میں مقدمہ زہر الربی میں رقمطراز ہیں۔

ويمكن ان يكون اشدية الشرط في المجتبى ومذهبه المتسع في الكبرى والله اعلم

③ حافظ ابو الفضل بن طاہر نے شروط الائمہ میں یہ بھی ذکر کیا ہے کہ امام ابوداؤد اور نسائی رحمہما اللہ کی کتابوں میں تینوں اقسام کی روایات ہیں:

① وہ روایات جو صحیحین میں ہیں۔

② وہ جو صحیحین کی شرط پر ہیں۔

③ وہ روایات جو متکلم فیہ ہیں۔ اور ان کی نشاندہی بھی انہوں نے کر دی ہے کیونکہ ان کا یہ مذہب تھا کہ جب وہ کوئی اور صحیح روایت نہ پاتے تو ضعیف کو ہی نقل کر دیتے لانه اقوى عندهما من رأي الرجال۔ (ملخصاً از مقدمہ زہر الربی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شروع تعلیقات:

صحت و ترتیب کے لحاظ سے سنن نسائی کے ساتھ اس قدر اعتناء نہیں کیا گیا۔ جو اس کتاب کے شایان شان تھا اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ سنن کا انداز نہایت سہل اور اس کے تراجم بالکل واضح ہیں۔ جن میں کوئی اشکال نہیں۔ چنانچہ علامہ محمد منیر الدمشقی نموذج من الاعمال الخیریہ میں لکھتے ہیں۔

هذا الكتاب العظيم في بابه لم يتعرض العلماء او التعليق عليه لشرحه۔ الا القليل اما لانه سهل وضعه كثيرة تراجمه ظاهرة معانيه مبينة طرقه اولان الجهابذة المحققين اكتفوا بشرح البخاري ومسلم وسنن ابي داؤد لان كتب هؤلاء الاعلام اقدم من كتاب النسائي رحمهم الله تعالى انتهى۔

(مقدمہ زہر الربی مع تعلیقات)

علامہ موصوف کی یہ رائے بالکل درست ہے، جیسا کہ سنن کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے، تاہم جن اصحاب علم و فکر نے اس پر کام کیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

① الامعان فی شرح سنن النسائی ابی عبد الرحمٰن: یہ شرح علامہ ابو الحسن علی بن عبد اللہ الانصاری الاندلسی متوفی ۵۶۷ھ کی ہے۔ نیل الابتہاج بتطریز الدیباج ص ۲۰۰ میں ہے۔

انه صنف تاليف مفيدة جليلة منها الامعان في شرح سنن النسائي لابي عبدالرحمٰن لم يتقدم احد لمثله بلغ فيها الغاية احتفالا واكثارا انتهى۔

اس سے اس شرح کی افادیت کا اندازہ ہو سکتا ہے لیکن محل تعجب ہے کہ حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں اس کا ذکر نہیں کیا۔ جیسا کہ نموذج میں علامہ دمشقی نے صراحت کی ہے۔ (مقدمہ تعلیقات سلفیہ ص ۱، ۲)

② حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے الدرر الکامنہ ص ۶۲، ج ۴ میں ذکر کیا ہے کہ حافظ محمد بن علی الدمشقی م ۷۶۵ھ نے بھی نسائی کی شرح کا آغاز کیا تھا۔ (مقدمہ زہر الربی)

③ شرح ابن الملقن: مشہور شارح علامہ ابن الملقن م ۸۰۴ھ نے زوائد نسائی کے نام سے نسائی کی شرح لکھی ہے۔

④ زہر الربی: یہ علامہ جلال الدین سیوطی م ۹۱۱ھ کی شرح ہے جو نہایت مشہور و متداول ہے۔

⑤ تعلیقات سندھی: علامہ محمد بن عبد الہادی سندھی م ۱۱۳۸ھ نے دیگر کتب صحاح کی طرح امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کی سنن کا بھی حاشیہ لکھا ہے، یہ حاشیہ علامہ سیوطی کی شرح سے جامع اور مفید معلومات پر مبنی ہے۔ یہ حاشیہ ۱۳۲۱ھ میں مطبع میمنہ سے طبع ہو چکا ہے۔

⑥ سنن نسائی کا ایک حاشیہ شیخ ابو عبد الرحمٰن محمد پنجابی کا ہے۔ جو کہ تفسیر محمدی کے مؤلف ہیں۔ یہ حاشیہ ۱۳۱۶ھ میں مطبع انصاریہ دہلی سے طبع ہوا ہے، کامیاب ہے اور صرف ثلث حصہ پر منحصر ہے۔

⑦ ایک حاشیہ علامہ ابو یحییٰ محمد شاہجہان پوری کا ہے۔ جو دراصل شیخ ابو عبد الرحمٰن محمد پنجابی رحمۃ اللہ علیہ کے حاشیہ کا تکملہ ہے۔ (مقدمہ تعلیقات نسائی لعلامہ محمد حنیف بھوجیانی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

⑧ ایک نہایت لطیف تعلیقات پہ مبنی حاشیہ شیخ حسین بن محسن انصاری کا ہے جسے حضرت مولانا محمد حنیف صاحب بھوجیانی زید مجدہٗ نے تعلیقات سلفیہ میں ضم کر دیا ہے۔

⑨ علامہ ابوالطیب محدث ڈیانوی رحمۃ اللہ علیہ نے نسائی کے پیچیدہ مقامات پر علیحدہ مستقل کتاب لکھی ہے۔ (حاشیہ سیرت البخاری ص ۴۶۹)

⑩ التعلیقات السلفیہ: نہایت لطیف اور جامع تعلیقات کا حامل یہ حاشیہ ہمارے فاضل علامہ گل سر سیّد حضرت مولانا محمد عطاء اللہ صاحب حنیف بھوجیانی زیدہ مجدہ نے نہایت محنت و کاوش سے مرتب فرمایا ہے۔ اور یہ بے شمار خصوصیات کا حامل ہے۔ فاضل مکرم نے اس میں زہر الربی سیوطی، حاشیہ سندھی اور شیخ حسین بن محسن انصاری کے حواشی کا احاطہ فرمایا ہے۔ اور ساتھ احادیث کا شمار بھی کیا ہے۔ مسائل فقہیہ پر مختصر مگر جامع اور تسلی بخش نوٹ دے کر تعلیقات کو مزید حسن و زیبائش سے آراستہ کیا ہے۔ اگر کسی مسئلہ میں اختصار سے کام لیتے ہیں تو اس کے متعلقہ مظان و موارد و بقید حوالہ صفحات ذکر کر دیتے ہیں جو مسئلے کی تنقیح میں ایک معاون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ مفید تعلیقات ۱۳۷۶ھ میں المکتبہ السلفیہ سے طبع ہو کر منصۂ شہود پر آئی تھی۔

اس کی افادیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ یہ کتاب طبع ہوتے ہی ہاتھوں ہاتھ لی گئی اور اب پھر طبع ہو کر منظر عام پر آچکی ہے۔

سنن نسائی اور تصحیف:

سنن کے موجودہ نسخوں میں تصحیف پائی جاتی ہے۔

اسانید: اور اسناد میں جو غلطیاں پہلے سے چلی آرہی تھیں، افسوس کہ ان کی طرف کسی محشی نے بھی توجہ مبذول نہیں فرمائی۔

ذیل میں ہم ان مقامات کی نشاندہی کرتے ہیں چنانچہ کتاب تقصیر الصلوٰۃ فی السفر میں باب الصلوٰۃ بمنی، کے تحت تیسری روایت میں سند ذکر کی گئی ہے:

"حدثنا قتیبۃ قال حدثنا اللیث عن کبیر عن محمد بن عبیداللہ بن ابی سلیمان عن انس"

موجودہ نسخوں میں اسی طرح محمد بن عبید اللہ بن ابی سُلیمان ہے۔ لیکن التہذیب التقریب اور التاریخ الکبیر وغیرہ میں محمد بن عبید اللہ بن ابی سلیم ہے۔ خزرجی نے (الخلاصہ) میں گو محمد بن عبید اللہ بن ابی سُلیمان ہی نقل کیا ہے، لیکن حاشیہ میں اس کی تصحیح کر دی گئی ہے اور تحفۃ الاشراف میں بھی یہ روایت بواسطہ ابی سلیم ہے ان قرائن کی بناء پر ابی سُلیمان نام میں تصحیف کا شائبہ یقین کی حد تک معلوم ہوتا ہے۔

② کتاب البیوع میں المزارعہ والوثائق کے عنوان میں تابعہ محمد بن الطائفی کے تحت ہے۔

اخبرنا عامر قال حدثنا شریح قال ثنا محمد بن مسلم الخ

اب قابل غور بات یہ ہے کہ سند میں یہ شریح نامی کون ہیں۔ علامہ مزی نے الاطراف میں انہیں ابن النعمان کہا ہے۔ اگر یہ نسبت درست ہے تو راوی شریح ہے۔

صحاح میں شریح بن نعمان صرف ایک راوی ہے جو طبقہ ثالثہ میں سے ہے ان کے اور اصحاب صحاح کے درمیان دور کا زمان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے، بلکہ چار واسطے درمیان میں آتے ہیں اور سریج بن النعمان طبقہ عاشرہ کے راوی ہیں، جن سے اصحاب سنن نے بواسطہ احمد بن نصیح و محمد بن عامر روایت لی ہے۔ اس سے صحیح یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں سریج سے شریح بن النعمان نہیں۔

③ سنن میں اسی روایت کے بعد دوسری روایت: اخبرنا عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن قال ثنا ابن المسور قال ثنا سفیان بن عیینۃ عن عمرو بن دینار الخ

ابن المسور سے مراد عبدالرحمٰن بن مسور ہیں یا محمد بن عبدالرحمٰن بن المسور بہر حال یہ واسطہ درست نہیں، محمد بن عبدالرحمٰن تو رواۃ حدیث میں کہیں نظر نہیں آتا، رہے؟ عبدالرحمٰن تو وہ طبقہ ثالثہ کے راوی ہیں۔ اور ان سے طبقہ عاشرہ کی روایت ناقابل تصور ہے۔ ہاں عین ممکن ہے کہ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمان کی تعیین کے لیے ھو ابن المسور کہا ہو، اور ناسخ نے ہو کے بجائے قال ثنا کر دیا ہو، اور عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن بن المسور صغار العاشرہ سے ہیں، جن سے اصحاب سنن، اور مسلم نے روایت لی ہے واللہ اعلم۔

ہم انہی چند اعلام پر اکتفاء کرتے ہیں، مقصود احاطہ نہیں، اور نہ ہی یہ مختصر اس کا متحمل ہے، تحفۃ الاشراف کو سامنے رکھ کر اگر سنن کا مطالعہ کیا جائے تو اس قسم کی متعدد امثلہ مل جاتی ہیں۔

کیا امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ شافعی تھے:

طبقات الشافعیہ میں علامہ السبکی رحمۃ اللہ علیہ کے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ قائم کرنے سے بعض نے آپ کو شافعی المسلک کہا ہے۔ اور اسی طرح آپ کے کتاب المناسک جو کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک پر ہے، تحریر کرنے سے علامہ ابن اثیر جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آپ کے شافعی المسلک ہونے کا شائبہ ہوتا ہے۔ لیکن ان دونوں بزرگوں کے اس طرح کے بیان سے آپ کو شافعی نہیں کہا جاسکتا، کیونکہ دوسری طرف شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو حنبلی ظاہر کیا ہے، جیسا کہ علامہ کاشمیری اپنی امالی میں فرماتے ہیں:

والنسائی وابو داؤد حنبلیان صرح به الحافظ ابن تیمیه رحمه الله۔ (فیض الباری)

تو کیا اس بیان پر آپ کو حنبلی کہا جائے گا؟ نہیں وہ تو خود مجتہد تھے، صرف بات یہ ہے کہ آپ کا اجتہاد کبھی تو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب کے مطابق ہوتا ہے اور کبھی دوسرے فقہاء کے ساتھ چنانچہ علامہ الجزائری رقمطراز ہیں:

واما مسلم والترمذی والنسائی وابن ماجة وابن خزیمة وابو یعلی والبزار ونحوهم فهم علی مذهب اهل الحدیث لیسوا مقلدین لواحد بعینه من العلماء ولاهم من الائمة المجتهدین علی الاطلاق بل یمیلون الی قول ائمة الحدیث کالشافعی واحمد واسحٰق وابی عبید وامثالهم الخ۔ (توجیہ النظر ص ۱۸۵)

بلکہ حافظ ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ نے تو یہاں تک صراحت کی ہے، کہ یہ ائمہ تو تقلید کے منکر اور لوگوں کو اس فعل شنیع سے ہمیشہ روکنے والے ہیں، چنانچہ حضرت النواب حافظ ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل فرماتے ہیں۔

ثم انی بعد هولاء البخاری ومسلم وابو داؤد والنسائی مامنهم احد انی بامام فاخذ بقوله فتقلد به بل کل هؤلاء نهی عن ذلك وانکره۔ (هدایة السائل ص ۵۳۴)

شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی حجۃ اللہ میں اتفاق اجتہاد کو ہی ان کے شافعیت کی طرف منسوب ہونے کا سبب ٹھہرایا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قطع نظر ان اقوال کے اگر بقول ابن اثیر رحمۃ اللہ علیہ کتاب المناسک لکھنے سے شافعی ہیں تو کیا انہوں نے کتب السنن میں دیگر ائمہ کی تائید نہیں کی، کتاب السنن کے ابتداء ہی میں کتاب الاقراء میں ہمیں یہ بات ملتی ہے آپ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کی مشہور روایت کے ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

هذا الدليل على ان الاقراء حيض

اور یہی مسلک امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا ہے، کہ اقراء سے مراد حیض ہے تو کیا امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کو اس موافقت کی بنا پر حنفی کہیں گے؟ نہیں ہرگز نہیں بلکہ حقیقت وہی ہے۔ جو شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ الجزائری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی ہے کہ یہ مجتہد تھے، اور جزئیات مسائل میں محدثین کی طرح احادیث کے مطابق عمل کرتے تھے اور جن ائمہ کے مسلک کو کتاب و سنت کے قریب تر پاتے، اس کی تائید فرمادیتے۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

حضرت مولانا محمد عبدہ

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

پاکی کا بیان

1- بَابُ: تَأْوِيلِ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ

1-اللہ عزوجل کے فرمان

قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ الْعَالِمُ الرَّبَّانِيُّ الرِّحْلَةُ الْحَافِظُ الْحُجَّةُ الصَّمَدَانِيُّ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ النَّسَائِيُّ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

شیخ امام عالم حافظ ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی بن بحر نسائی رحمہ اللہ نے کہا کہ تفسیر اللہ جل جلالہ کے اس قول کی کہ: ”تم جب نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہرے دھو لیا کرو اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ“

1: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهٖ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهٗ فِيْ وَضُوْئِهٖ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهٗ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی بیدار ہو تو وہ اپنے ہاتھ کو اپنے وضو کے پانی میں نہ ڈالے حتیٰ کہ وہ اسے تین بار دھو لے، کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے (جسم کے کس حصے پر) رات بسر کی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۷۸/ ۸۷)، انظر تحفة الاشراف: ۱۵۱۴۹].

2- بَابُ: السِّوَاكِ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ

2-رات کو اٹھ کر مسواک کرنا

2: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ جب رات کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ.

اٹھتے تو مسواک سے اپنا منہ صاف کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [حم، ... ، ٢٤٥، ٨٨٩، ١٣٦)، مسلم: (الحديث: ٢٥٥/ ٤٦، ٢٥٥/ ٤٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٥٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٨٩)، نسائي: (الحديث: ١٦٢١، ١٦٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٣٦].

3- بَابُ: كَيْفَ يَسْتَاكُ

3- مسواک کرنے کا طریقہ

3: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى ﷺ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ يَسْتَاكُ وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلَى لِسَانِهِ وَهُوَ يَقُولُ عَأْعَأْ.

سیدنا ابو موسیٰ ﷺ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ مسواک کر رہے تھے، مسواک کا کنارہ آپ کی زبان پر تھا اور آپ "عأعأ" کر رہے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٤٤)، مسلم: (الحديث: ٤٥)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٢٣].

4- بَابٌ هَلْ يَسْتَاكُ الْإِمَامُ بِحَضْرَةِ رَعِيَّتِهِ

4- کیا امام اپنی رعیت کے سامنے مسواک کر سکتا ہے

4: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى ﷺ قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَكِلَاهُمَا يَسْأَلُ الْعَمَلَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ فَقَالَ إِنَّا لَا أَوْ لَنْ نَسْتَعْمِلَ عَلَى الْعَمَلِ مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنِ اذْهَبْ أَنْتَ

سیدنا موسیٰ ﷺ نے بیان کیا: میں اشعر قبیلے کے دو آدمیوں کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ان میں سے ایک میری دائیں جانب تھا اور ایک میری بائیں جانب تھا جبکہ رسول اللہ ﷺ مسواک کر رہے تھے، پس وہ دونوں (آپ سے) عمل (کسی علاقے کی ذمہ داری) کی درخواست کر رہے تھے، میں نے عرض کیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ نبی مبعوث فرمایا! انہوں نے اپنے دل کی بات مجھے نہیں بتائی اور نہ ہی میں جان سکا کہ وہ آپ سے عمل (کسی علاقے کی ذمہ داری) کی درخواست کریں گے، گویا کہ میں آپ کی مسواک کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ وہ آپ کے ہونٹ کے نیچے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَبَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَرْدَفَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا.

ہے اور وہ (ہونٹ) اوپر کو اٹھا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "بے شک ہم (طلب کرنے پر عمل) نہیں (دیتے)۔" یا فرمایا: "ہم عمل طلب کرنے والے کو عمل پر مقرر نہیں کرتے، لیکن (ابوموسیٰ) تم (بطور عامل / گورنر) جاؤ"۔ پس آپ نے انہیں یمن کی طرف عامل بنا کر بھیجا، پھر معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو ان کے پیچھے بھیجا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۴۳۴۶)، مسلم: (الحدیث: ۱۷۳۳/ ۱۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۰۴۵، ۳۵۷۹)، انظر تحفة الأشراف: ۹۰۸۳]۔

5- بَابُ: التَّرْغِيبِ فِي السِّوَاكِ

5- مسواک کی ترغیب

5: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ.

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "مسواک منہ کی صفائی، رب کی رضا مندی کا ذریعہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد بہ النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۲۷۱]۔

6- بَابُ الْإِكْثَارِ فِي السِّوَاكِ

6- کثرت سے مسواک کرنا

6: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ.

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں نے مسواک کے بارے میں تمہیں بہت زیادہ حکم فرمایا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۸۷)، انظر تحفة الأشراف: ۹۱۴]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

7- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي السِّوَاكِ بِالْعَشِيِّ لِلصَّائِمِ

7-روزہ دار پچھلے پہر مسواک کر سکتا ہے

7: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں اپنی امت پر مشکل نہ جانتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۸۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۸٤۲]۔

8- بَابُ: السِّوَاكِ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ

8-ہر وقت مسواک کرنا

8: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ وَهُوَ ابْنُ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَاُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ۔

شریح نے بیان کیا: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: جب نبی ﷺ اپنے گھر تشریف لاتے تھے تو آپ سب سے پہلے کون سا کام کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: مسواک۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۵۲/ ٤۳، ۲۵۳/ ٤٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ۵۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۹۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۱٤٤]۔

9- بَابُ ذِكْرِ الْفِطْرَةِ الْاِخْتِتَانِ

9-ذکر فطرت ختنہ کرانا (یعنی ختنہ کرانا امور فطرت میں سے ہے)

9: اَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الْاِخْتِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ”پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: ختنہ کرانا، زیر ناف بال مونڈنا، مونچھیں کترنا، ناخن تراشنا اور بغل کے بال اکھاڑنا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۵۷/ ۵۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۳٤۳]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

10- بَابُ تَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ

10-ناخن تراشنا

10: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: مونچھیں کترنا، بغل کے بال اکھاڑنا، ناخن تراشنا، زیر ناف بال مونڈھنا اور ختنہ کرانا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٧٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٨٦]۔

11- بَابُ نَتْفِ الْإِبِطِ

11-بغل کے بال اکھاڑنا

11: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَأَخْذُ الشَّارِبِ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: ختنہ کرانا، زیر ناف بال مونڈنا، بغل کے بال اکھاڑنا، ناخن تراشنا اور مونچھیں کترنا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٨٩)، مسلم: (الحدیث: ٢٥٧/ ٤٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٩٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٢٦]۔

12- بَابُ حَلْقِ الْعَانَةِ

12-زیر ناف بال مونڈنا

12: أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْفِطْرَةُ قَصُّ الْأَظْفَارِ وَأَخْذُ الشَّارِبِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ.

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ناخن تراشنا، مونچھیں کترنا اور زیر ناف بال مونڈنا فطرت ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٨٨، ٥٨٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٦٥٤]۔

13- بَابُ: قَصِّ الشَّارِبِ

13-مونچھیں کترنا

13: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ لَّمْ يَاْخُذْ شَارِبَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا۔

سیّدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنی مونچھیں نہ کترے وہ ہم میں سے نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٧٦١)، نسائی: (الحدیث: ٥٠٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٦٠]۔

14- بَابُ: التَّوْقِيْتِ فِيْ ذٰلِكَ

14-ان امور میں تعیین وقت

14: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ وَقَّتَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْاِبِطِ اَنْ لَّا نَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مونچھیں کترنے، ناخن تراشنے، زیر ناف بال مونڈنے اور بغل کے بال اکھاڑنے کے بارے میں ہمارے لیے وقت کا تعین فرمایا کہ ہم چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں، اور دوسری مرتبہ فرمایا: چالیس راتوں (سے زیادہ نہ چھوڑیں)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٥٨/ ٥١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٠٠)، ترمذی: (الحدیث: ٢٧٥٨، ٢٧٥٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٠]۔

15- بَابُ: اِحْفَآءِ الشَّارِبِ وَاِعْفَآءِ اللِّحٰى

15-مونچھیں کترنا اور داڑھی بڑھانا

15: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللِّحٰى۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: "مونچھیں کترا ؤ اور داڑھیاں بڑھاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٥٩/ ٥٢)، نسائی: (الحدیث: ٥٢٤١)، انظر تحفة الأشراف: ٨١٧٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

16- بَابُ الْاِبْعَادِ عِنْدَ اِرَادَةِ الْحَاجَةِ

16-قضائے حاجت کے لیے دور جانا

16: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحُرُّ بْنُ فُضَيْلٍ وَ عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ قُرَادٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْخَلَاءِ وَكَانَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ اَبْعَدَ۔

سیّدنا عبدالرحمٰن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ویران جگہ کی طرف گیا اور جب آپ قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو دور تشریف لے جاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٣٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٣٣]۔

17: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ اَبْعَدَ قَالَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ وَهُوَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فَقَالَ اِئْتِنِيْ بِوَضُوْءٍ فَاَتَيْتُهٗ بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ الشَّيْخُ اِسْمٰعِيْلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ الْقَارِئُ۔

سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب قضائے حاجت کے لیے جاتے تو دور جاتے تھے۔ انہوں نے بیان کیا: آپ کسی سفر میں تھے تو آپ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "میرے پاس وضو کا پانی لاؤ۔" میں آپ کی خدمت میں وضو کا پانی لایا تو آپ نے وضو فرمایا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١)، ترمذي: (الحديث: ٢٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٣١)]۔

17 - بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ تَرْكِ ذٰلِكَ

17-اس (قضائے حاجت) کیلئے دور نہ جانے کی رخصت

18: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَانْتَهٰى اِلٰى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا فَتَنَحَّيْتُهٗ فَدَعَانِيْ فَكُنْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ۔

سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا، پس آپ لوگوں کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر کے پاس پہنچے تو آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، میں آپ سے دور ہٹ گیا تو آپ نے مجھے بلایا اور میں آپ کے پیچھے تھا حتیٰ کہ آپ فارغ ہو گئے، پھر آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢٤٧١، ٢٢٦، ٢٢٥، ٢٢٤)، مسلم: (الحديث: ٢٧٣/ ٧٣، ٢٧٣/ ٧٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٣)، ترمذي: (الحديث: ١٣)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٠٥، ٣٠٦، ٥٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٣٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

18- بَابُ: الْقَوْلِ عِنْدَ دُخُوْلِ الْخَلَاءِ

18- بیت الخلاء میں جانے کی دعاء

19: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو آپ ﷺ یہ دعا فرماتے: "اے اللہ! میں ناپاک جنوں اور ناپاک مادہ جنوں (کے شر) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم، الحديث: ٣٧٥/ ١٢٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٧]۔

19- بَابُ النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

19- قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے کی ممانعت

20: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ اِسْحٰقَ اِنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ ﷺ وَهُوَ بِمِصْرَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ كَيْفَ اَصْنَعُ بِهٰذِهِ الْكَرَايِيْسِ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ اَوِ الْبَوْلِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا۔

رافع بن اسحاق سے روایت ہے کہ انہوں نے ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کو جبکہ وہ مصر میں تھے فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ میں ان بیت الخلاؤں کے ساتھ کس طرح سلوک کروں جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: "جب تم میں سے کوئی بول و براز کے لیے جائے تو وہ قبلہ کی طرف رخ کرے نہ پیٹھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفراد به النسائي؛ انظر تحفة الأشراف: ٣٤٥٨]۔

20- بَابُ: النَّهْيِ عَنِ اسْتِدْبَارِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

20- قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ کرنے کی ممانعت

21: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ وَلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا۔

سیدنا ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "بول و براز کے لیے قبلہ کی طرف رخ کرو نہ پیٹھ، لیکن مشرق یا مغرب کی طرف (رخ یا پیٹھ کرو)۔" یاد رہے کہ مدینہ منورہ میں قبلہ شمالاً جنوباً تھا)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٤، ٣٩٤)، مسلم: (الحدیث: ٢٦٤/ ٥٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩)، ترمذی: (الحدیث: ٨)، نسائی: (الحدیث: ٢٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٨)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٧٨]۔

21- بَابُ: الْأَمْرِ بِاسْتِقْبَالِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

21- قضائے حاجت کے وقت مشرق و مغرب کی طرف رخ کرنے کا حکم

22: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا غُنْدَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَكِنْ لِيَشْرِقْ أَوْ لِيُغَرِّبْ۔

سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی بول و براز کے لیے آئے تو وہ قبلہ کی طرف رخ نہ کرے، بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف (رخ کرے)۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢١)]۔

22- بَابُ: الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ فِي الْبُيُوتِ

22- گھروں میں اس کی اجازت ہے

23: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ لَقَدِ ارْتَقَيْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو قضائے حاجت کے لیے بیت المقدس کی طرف رخ کیے ہوئے دو اینٹوں پر بیٹھے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: (١٤٥، ١٤٩، ١٤٨، ٣١٠٢)، مسلم: (الحدیث: ٢٦٦/ ٦١، ٢٦٦/ ٦٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢)، ترمذی: (الحدیث: ١١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٥٢]۔

23- بَابُ: النَّهْيِ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِينِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

23- قضائے حاجت کے وقت شرم گاہ کو دایاں ہاتھ لگانے کی ممانعت

24: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو وہ اپنے دائیں

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا بَالَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَأْخُذْ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ۔

ہاتھ سے شرم گاہ کو نہ پکڑے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ١٥٣، ١٥٤، ٥٦٣٠)، مسلم: (الحديث: ٢٦٧/ ٦٣، ٢٦٧/ ٦٤، ٢٦٧/ ٦٥، ٢٦٧/ ١٢١)، ابو داؤد: (الحديث: ٣١)، ترمذی: (الحديث: ١٥، ١٨٨٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٣١٠، ٣١٠ م)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٠٥]۔

25: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ۔

سیّدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں جائے تو وہ اپنا دایاں ہاتھ شرم گاہ کو نہ لگائے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٢٤)]۔

24- بَابُ: الرُّخْصَةِ فِي الْبَوْلِ فِي الصَّحْرَاءِ قَائِمًا

24- صحراء میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی رخصت

26: اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا۔

سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر پر تشریف لائے تو آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١٨)]۔

27: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ اَنَّ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا۔

ابو وائل سے روایت ہے کہ سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر پر تشریف لائے تو آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١٨)]۔

28: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا بَهْزٌ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَشٰى اِلٰى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ

سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ چل کر لوگوں کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر کی طرف تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ سلیمان نے اپنی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَائِمًا قَالَ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَنْصُورٌ الْمَسْحَ.

روایت میں بیان کیا: آپ نے اپنے موزوں پر مسح کیا، جبکہ منصور نے مسح کا ذکر نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٨)]۔

25- بَابُ: الْبَوْلِ فِي الْبَيْتِ جَالِسًا

25- گھر میں بیٹھ کر پیشاب کرنا

29: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوهُ مَا كَانَ يَبُولُ إِلَّا جَالِسًا.

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جو تمہیں یہ بتائے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے تو اس کی تصدیق نہ کرو۔ آپ ﷺ تو بیٹھ کر ہی پیشاب کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ١٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٤٧]۔

26- بَابُ: الْبَوْلِ إِلَى سُتْرَةٍ يَسْتَتِرُ بِهَا

26- کسی چیز کی اوٹ میں پیشاب کرنا

30: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَفِي يَدِهِ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ خَلْفَهَا فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ انْظُرُوا يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَهُ فَقَالَ أَوَ مَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمْ شَيْءٌ مِنَ الْبَوْلِ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ صَاحِبُهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ.

عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے جبکہ چمڑے کی ڈھال جیسی کوئی چیز آپ کے ہاتھ میں تھی پس آپ نے اسے رکھا، پھر اس کے پیچھے بیٹھ کر اس کی طرف رخ کر کے پیشاب کیا، تو لوگوں میں سے کسی نے کہا: دیکھو وہ اسی طرح پیشاب کر رہے ہیں جس طرح عورت پیشاب کرتی ہے پس آپ نے اس کی بات سن لی تو فرمایا: "کیا بنی اسرائیل کے صاحب کے ساتھ جو ہوا اس کے متعلق تجھے معلوم نہیں؟ جب ان کو پیشاب وغیرہ لگ جاتا تھا تو وہ قینچیوں کے ساتھ اسے کتر ڈالتے تھے، پس ان کے صاحب نے انہیں منع کیا تو اسے قبر میں عذاب دیا گیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٩٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

27- بَابُ:التَّنَزُّهِ عَنِ الْبَوْلِ

27-پیشاب سے بچنا

31: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى قَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ اَمَّا هٰذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهٖ وَاَمَّا هٰذَا فَاِنَّهٗ كَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ ثُمَّ دَعَا بِعَسِيْبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهٗ بِاثْنَيْنِ فَغَرَسَ عَلٰى هٰذَا وَاحِدًا وَّ عَلٰى هٰذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهٗ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَالَمْ يَيْبَسَا خَالَفَهٗ مَنْصُوْرٌ رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ طَاوُسًا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا: "ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور انہیں کسی کبیرہ گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جا رہا، رہا یہ شخص تو وہ پیشاب سے نہیں بچتا تھا، جبکہ یہ شخص چغل خور تھا۔" پھر آپ نے کھجور کی تازہ شاخ منگائی اس کے دو حصے کیے اور ایک کو اس (قبر) پر گاڑ دیا اور ایک کو اس پر گاڑ دیا۔ پھر فرمایا: "ہو سکتا ہے کہ ان کے خشک ہونے تک ان سے عذاب ہلکا کر دیا جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۶۱، ۲۱۸، ۶۰۵۲، ۱۳۷۸)؛ مسلم: (الحدیث: ۲۹۲/ ۱۱۱)؛ ابو داؤد: (الحدیث: ۲۰)؛ ترمذی: (الحدیث: ۷۰)؛ ابن ماجه: (الحدیث: ۳۴۷)؛ انظر تحفة الأشراف: ۵۷۴۷]۔

28- بَابُ :الْبَوْلِ فِي الْاِنَآءِ

28-برتن میں پیشاب کرنا

32: اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَتْنِيْ حُكَيْمَةُ بِنْتُ اُمَيْمَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ قَدَحٌ مِّنْ عِيْدَانٍ يَبُوْلُ فِيْهِ وَيَضَعُهٗ تَحْتَ السَّرِيْرِ۔

سیدہ امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی ﷺ کا کھجور کی لکڑی کا ایک پیالہ تھا آپ اسے چارپائی کے نیچے رکھتے تھے اور آپ اس میں پیشاب کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۷۸۲]۔

29- بَابُ:الْبَوْلِ فِي الطَّسْتِ

29-طشت میں پیشاب کرنا

33: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا اَزْهَرُ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ يَقُوْلُوْنَ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو جانشین بنایا! آپ نے طشت منگایا تاکہ اس میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَوْصَى إِلَيَّ عَلِيٍّ لَقَدْ دَعَا بِالطَّسْتِ لِيَبُولَ فِيهَا فَانْخَنَثَتْ نَفْسُهُ وَمَا أَشْعُرُ فَإِلَى مَنْ أَوْصَى قَالَ الشَّيْخُ أَزْهَرُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ۔

پیشاب کریں پس آپ کا بدن بجھ گیا اور مجھے معلوم نہیں آپ نے کسے جانشین بنایا؟!

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۴۱، ۴۴۵۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۶۳۶/ ۱۹)، ترمذی: (الحدیث: ۳۶۹)، نسائی: (الحدیث: ۳۶۲۴، ۳۶۲۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۶۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۹۷۰]۔

30- بَابُ: كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ

30- سوراخ میں پیشاب کرنے کی کراہیت

34: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي جُحْرٍ قَالُوا لِقَتَادَةَ وَمَا يُكْرَهُ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ قَالَ يُقَالُ إِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ۔

سیدنا عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی کسی سوراخ میں پیشاب نہ کرے۔“ انہوں نے قتادہ رحمہ اللہ سے کہا: سوراخ میں پیشاب کرنے کی وجہ کراہیت کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہا جاتا ہے کہ وہ جنوں کا مسکن ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۹)، انظر تحفة الأشراف: ۵۳۲۲]۔

31- بَابُ: النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

31- ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت

35: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۸۱/ ۹۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۴۳)، انظر تحفة الأشراف: ۲۹۱۱]۔

32- بَابُ: كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْمُسْتَحَمِّ

32- غسل خانے میں پیشاب کرنے کی کراہیت

36: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ

سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی اپنے غسل خانے میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ۔

پیشاب نہ کرے، کیونکہ عام طور پر وسواس اسی سے (پیدا) ہوتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۷)، ترمذی: (الحدیث: ۲۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰٤)] -

33- بَابُ: السَّلَامِ عَلَى مَنْ يَبُولُ

33- جو شخص پیشاب کر رہا ہو اسے سلام کہنا

37: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَقَبِيصَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ۔

سیدنا ابن عمر ﷺ نے بیان کیا: ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس سے گزرا جبکہ آپ پیشاب کر رہے تھے پس اس نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے اسے سلام کا جواب نہ دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۱۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱٦)، ترمذی: (الحدیث: ۹۰۱، ۲۷۲۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۵۳)، انظر تحفة الأشراف: ۷٦۹۰٦]-

34- بَابُ: رَدِّ السَّلَامِ بَعْدَ الْوُضُوءِ

34- وضو کرنے کے بعد سلام کا جواب دینا

38: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُصَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى تَوَضَّأَ فَلَمَّا تَوَضَّأَ رَدَّ عَلَيْهِ۔

سیدنا مہاجر بن قنفذ ﷺ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو سلام کہا جبکہ آپ پیشاب کر رہے تھے تو آپ نے اسے (مجھے) سلام کا جواب نہ دیا حتیٰ کہ آپ نے وضو کیا پس جب آپ نے وضو کیا تو اس کے سلام کا جواب دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۵۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۵۸۰]-

35- بَابُ: النَّهْيِ عَنِ الِاسْتِطَابَةِ بِالْعَظْمِ

35- ہڈی سے استنجا کرنے کی ممانعت

39: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ

سیدنا عبداللہ بن مسعود ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ تم میں سے کوئی ہڈی یا لید یا گوبر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنِ سَنَّةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى اَنْ يَسْتَطِيْبَ اَحَدُكُمْ بِعَظْمٍ اَوْرَوْثٍ۔

سے استنجا کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٣٥]۔

36- بَابُ:النَّهْيِ عَنِ الْاِسْتِطَابَةِ بِالرَّوْثِ

36-لید یا گوبر سے استنجا کرنے کی ممانعت

40: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ اَخْبَرَنِي الْقَعْقَاعُ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ اُعَلِّمُكُمْ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْخَلَاءِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِيْنِهٖ وَكَانَ يَاْمُرُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ وَنَهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ۔

سیدنا ابوہریرہ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "میں تمہارے لیے والد کے مانند ہوں تمہیں سکھاتا ہوں، جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جائے تو وہ قبلہ کی طرف رخ کرے نہ پیٹھ اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے۔" اور آپ ﷺ تین پتھروں سے استنجاء کرنے کا حکم فرماتے تھے اور لید یا گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٢، ٣١٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٨٥٩]۔

37- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاِكْتِفَاءِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ

37- تین سے کم ڈھیلوں یا پتھروں سے استنجاء کرنے کی ممانعت

41: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنَّ صَاحِبَكُمْ لَيُعَلِّمُكُمْ حَتّٰى الْخِرَاءَةِ قَالَ اَجَلْ نَهَانَا اَنْ نَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ نَسْتَنْجِيَ بِاَيْمَانِنَا اَوْنَكْتَفِيَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ۔

سیدنا سلمان ﷺ نے بیان کیا: ایک آدمی نے ان سے کہا: تمہارے صاحب (رسول اللہ ﷺ) بول و براز کرنے کی بھی تعلیم دیتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: ہاں، آپ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا ہے کہ ہم بول و براز کے وقت قبلہ کی طرف رخ کریں یا اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا کریں یا ہم تین سے کم پتھروں سے استنجا کریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٦٢/ ٥٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٦)، نسائی: (الحدیث: ٤٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٦)، انظر تحفة الاشراف: ٤٥٠٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

38- بَابُ: الرُّخْصَةِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِحَجَرَيْنِ

38-دو پتھروں سے استنجا کرنے کی رخصت

42: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ لَيْسَ اَبُوْعُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلٰكِنْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللّٰهِ يَقُوْلُ اَتَى النَّبِيُّ ﷺ الْغَائِطَ وَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰتِيَهُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ اَجِدْهُ فَاَخَذْتُ رَوْثَةً فَاَتَيْتُ بِهِنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَاَلْقَى الرَّوْثَةَ قَالَ هٰذِهِ رِكْسٌ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ الرِّكْسُ طَعَامُ الْجِنِّ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ بول و براز کے لیے تشریف لائے، آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں آپ کے پاس تین پتھر لاؤں، پس میں نے دو پتھر پائے اور تیسرا تلاش کیا لیکن میں نے وہ نہ پایا، میں نے لید یا گوبر کا ٹکڑا لے لیا، پھر میں نے انہیں نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا، تو آپ نے دو پتھر لے لیے اور گوبر کا ٹکڑا پھینک دیا اور فرمایا: "یہ گندگی ہے۔" ابو عبدالرحمٰن (امام نسائی) نے فرمایا: "الرکس" سے جنوں کا کھانا مراد ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٧٠]۔

39- بَابُ: الرُّخْصَةِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِحَجَرٍ وَّاحِدٍ

39-ایک پتھر سے استنجا کرنے کی رخصت

43: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَاَوْتِرْ۔

سیدنا سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم ڈھیلوں سے استنجا کرو تو طاق عدد میں ڈھیلے استعمال کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٧)، نسائی: (الحدیث: ٨٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٥٦]۔

40- بَابُ: الْاِجْتِزَآءِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِالْحِجَارَةِ دُوْنَ غَيْرِهَا

40-صرف ڈھیلوں سے استنجا کرنے کی رخصت

44: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ فَلْيَسْتَطِبْ بِهَا فَاِنَّهَا تُجْزِئُ عَنْهُ۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی بول و براز کے لیے جائے تو وہ اپنے ساتھ تین پتھر لے جائے اور ان کے ساتھ استنجاء کرے، کیونکہ یہ اس کو کفایت کر جائیں گے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث ٤٠)، انظر تحفة الأشراف ١٦٧٥٧]۔

41- بَابُ: الْاِسْتِنْجَآءِ بِالْمَآءِ

41- پانی کے ساتھ استنجاء کرنا

45: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْخَلَآءَ اَحْمِلُ اَنَا وَ غُلَامٌ مَعِيَ نَحْوِيْ اِدَاوَةً مِنْ مَّآءٍ فَيَسْتَنْجِيْ بِالْمَآءِ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں جاتے تو میں اور مجھ جیسا ایک لڑکا میرے ساتھ پانی کا برتن اٹھا کر چلتے پس آپ پانی کے ساتھ استنجا کرتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: والحدیث ١٥٠، ١٥١، ١٥٢، ٥٠٠، ٢١٧)، مسلم: (الحدیث: ٢٧٠/ ٧٠، ٢٧٠/ ٧١، ٢٧٠/ ٦٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣)، انظر تحفة الأشراف ١٠٩٤]۔

46: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَآئِشَةَ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ مُرْنَ اَزْوَاجَكُنَّ اَنْ يَّسْتَطِيْبُوْا بِالْمَآءِ فَاِنِّيْ اَسْتَحْيِيْهِمْ مِنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُهُ۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: تم اپنے شوہروں سے کہو کہ وہ پانی کے ساتھ استنجا کریں کیونکہ اس کے متعلق بات کرتے ہوئے مجھے ان سے حیا آتی ہے، بے شک رسول اللہ ﷺ ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث ١٩)، انظر تحفة الأشراف ١٧٩٧٠]۔

42- بَابُ: النَّهْيِ عَنِ الْاِسْتِنْجَآءِ بِالْيَمِيْنِ

42- دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجا کرنے کی ممانعت

47: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنْ يَّحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِيْ اِنَآئِهٖ وَاِذَا اَتَى الْخَلَآءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِيْنِهٖ۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی مشروب پیے تو وہ برتن میں سانس نہ لے، اور جب وہ بیت الخلاء آئے تو وہ دائیں ہاتھ سے شرم گاہ کو نہ چھوئے نہ اس کے ساتھ اسے دھوئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث ٢٤)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

48: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى اَنْ يَّتَنَفَّسَ فِي الْاِنَاءِ وَاَنْ يَّمَسَّ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ وَاَنْ يَّسْتَطِيْبَ بِيَمِيْنِهٖ۔

ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے برتن میں سانس لینے، دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھونے اور دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢، ٤٧)]۔

49: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَالْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ اِنَّا لَنَرٰى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمُ الْخِرَاءَةَ قَالَ اَجَلْ نَهَانَا اَنْ يَّسْتَنْجِيَ اَحَدُنَا بِيَمِيْنِهٖ وَيَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِيْ اَحَدُكُمْ بِدُوْنِ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ۔

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: مشرکوں نے کہا: ہم دیکھتے ہیں کہ تمہارے صاحب (رسول اللہ ﷺ) تمہیں بول و براز کی بھی تعلیم دیتے ہیں، انہوں نے فرمایا: ہاں، آپ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم میں سے کوئی دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور قبلہ کی طرف رخ کرے اور فرمایا: "تم میں سے کوئی تین سے کم پتھروں سے استنجا نہ کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١)]۔

43- بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَآءِ الثَّلْجِ

43- برف کے پانی کے ساتھ وضو کرنا

50: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّاَ فَلَمَّا اسْتَنْجٰى دَلَكَ يَدَهٗ بِالْاَرْضِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو فرمایا پس جب آپ نے استنجا کیا تو ہاتھ کو زمین پر رگڑا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٨٧]۔

51: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الضَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْبَجَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا پس آپ بیت الخلاء آئے، قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو فرمایا: "جریر! پانی لاؤ" پس میں آپ کی خدمت میں پانی لایا تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَى الْخَلَاءَ فَقَضَى الْحَاجَةَ ثُمَّ قَالَ يَا جَرِيرُ هَاتِ طَهُورًا فَأَتَيْتُ بِالْمَاءِ فَاسْتَنْجَى بِالْمَاءِ وَقَالَ بِيَدِهِ فَدَلَكَ بِهَا الْأَرْضَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ۔

آپ نے پانی کے ساتھ استنجا کیا اور ہاتھ کو زمین پر رگڑا۔ امام نسائی کہتے ہیں یہ حدیث شریک کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٣٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٢٠٧]۔

44-بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ

44- پانی کی تعیین

52: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ﷺ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ سے اس پانی کے متعلق دریافت کیا گیا جہاں جانور اور درندے آتے جاتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جب پانی دو مٹکے ہو تو وہ ناپاک نہیں ہوتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٦٣، ٣٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٧٢]۔

45-بَابُ تَرْكِ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ

45- پانی میں کوئی حد مقرر نہ ہونا

53: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ دَعُوهُ لَا تُزْرِمُوهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِذَنُوبٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ۔ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي لَا تَقْطَعُوا عَلَيْهِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو کچھ لوگ اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے چھوڑ دو، اسے پیشاب کرنے دو۔" جب وہ فارغ ہوا تو آپ نے پانی کا ڈول منگا کر اس پر بہا دیا۔ ابو عبدالرحمن کہتے ہیں یعنی اس کو پیشاب کرنے سے نہ روکو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٠٢٥)، مسلم: (الحديث: ٢٨٤/ ٩٨)، نسائی: (الحديث: ٣٢٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٥٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٠]۔

54: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک اعرابی نے مسجد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ بَالَ اَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ فَاَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ۔

میں پیشاب کر دیا، تو نبی ﷺ نے پانی کا ڈول لانے کا حکم فرمایا اور وہ اس پر بہا دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۲۱م، ۲۲۱)، مسلم: (الحدیث: ۲۸٤/ ۹۹)، نسائی: (الحدیث: ۵۵)]۔

55: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى الْمَسْجِدِ فَبَالَ فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُتْرُكُوْهُ فَتَرَكُوْهُ حَتّٰى بَالَ ثُمَّ اَمَرَ بِدَلْوٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک اعرابی مسجد میں آیا تو اس نے پیشاب کر دیا، لوگوں نے اسے آواز دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اسے چھوڑ دو۔" پس انہوں نے اسے چھوڑ دیا حتیٰ کہ اس نے پیشاب کر لیا پھر آپ نے پانی کے ڈول کا حکم فرمایا تو اسے اس پر بہا دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۲۱م، ۲۲۱)، مسلم: (الحدیث: ۲۸٤/ ۹۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۵۷]۔

56: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْوَاحِدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَامَ اَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَا وَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دَعُوْهُ وَاَهْرِيْقُوْا عَلٰى بَوْلِهٖ دَلْوًا مِّنْ مَّاءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِيْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِيْنَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک اعرابی اٹھا تو اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا، لوگ اسے پکڑنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "اسے چھوڑ دو، اور اس کے پیشاب پر پانی کا ڈول بہا دو، تم آسانی پیدا کرنے کے لیے بھیجے گئے ہو اور تم تنگی پیدا کرنے کے لئے نہیں بھیجے گئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۲۰، ۶۱۲۸م)، نسائی: (الحدیث: ۳۲۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۱۱۱]۔

46- بَابُ الْمَآءِ الدَّآئِمِ

46- کھڑا پانی

57: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ قَالَ عَوْفٌ وَقَالَ خِلَاسٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهٗ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے پھر وہ اس سے وضو کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٣٠٤]۔

58: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنِ يَحْيَى بْنِ عَتِيْقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ كَانَ يَعْقُوْبُ لَا يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اِلَّا بِدِيْنَارٍ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے پھر وہ اس سے غسل کرے۔“ امام نسائی کہتے ہیں یعقوب اس حدیث کو ایک دینار کے عوض ہی بیان کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٥٧٩]۔

47- بَابٌ فِيْ مَآءِ الْبَحْرِ

47- سمندر کا پانی

59: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِيْ بُرْدَةَ مِنْ بَنِيْ عَبْدِالدَّارِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَآءِ فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّاُ مِنْ مَّآءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هُوَ الطَّهُوْرُ مَآءُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهٗ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو عرض کیا، اللہ کے رسول! ہم بحری سفر کرتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی لے جاتے ہیں اگر ہم اس کے ساتھ وضو کرتے ہیں تو پیاسے رہتے ہیں کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٨٣)، ترمذی: (الحدیث: ٦٩)، نسائی: (الحدیث: ٣٣١، ٤٣٦١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٨٦، ٣٢٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦١٨]۔

48- بَابُ الْوُضُوْءِ بِالثَّلْجِ

48- برف کے ساتھ وضو کرنا

60: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً فَقُلْتُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِيْ سَكْوَتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَآءَةِ قَالَ اَقُوْلُ:

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو تھوڑی دیر سکوت فرماتے تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میرے والدین آپ پر قربان ہوں! آپ تکبیر وقراءت کے درمیان اپنے سکوت میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں کہتا ہوں: اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ۔

کے درمیان اسی طرح دوری فرما دے جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمائی، اے اللہ! مجھے خطاؤں سے اسی طرح پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے پاک صاف کر دیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٤٤)، مسلم: (الحدیث: ٥٩٨/١٤٧٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٧٨١)، النسائی: (الحدیث: ٣٣٣، ٨٠٥، ٨٩٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٩٦]۔

49- بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَآءِ الثَّلْجِ

49- برف کے پانی کے ساتھ وضو کرنا

61: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے: "اے اللہ! میری خطائیں برف اور اولوں کے پانی کے ساتھ دھو دے، اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٧٧٩]۔

50- بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَآءِ الْبَرَدِ

50- اولوں کے پانی کے ساتھ وضو کرنا

62: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُّ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ مِنْ دُعَآئِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَاَوْسِعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔

سیّدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز جنازہ پڑھتے ہوئے سنا، میں نے آپ کی دعا سنی آپ فرما رہے تھے: "اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اسے عافیت میں رکھ اور اس سے درگزر فرما، اس کی باعزت ضیافت فرما، اس کی قبر کشادہ فرما، اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ غسل دے، اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٩٦٣/ ٨٥، ٩٦٣/ ٨٦)، ترمذی: (الحديث: ١٠٢٥)، نسائی: (الحديث: ١٩٨٢، ١٩٨٣، ١٠٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩٠١]۔

51- بَابُ سُؤْرِ الْكَلْبِ

51- کتے کا جھوٹا

63: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں پی لے تو وہ اس (برتن) کو سات مرتبہ دھوئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٧٢)، مسلم: (الحديث: ٢٧٩/ ٩٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٧٩٩]۔

64: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّ ثَابِتًا مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال کر زبان کے کنارے سے پی لے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الاشراف: ١٢٢٣٠]۔

65: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ هِلَالُ بْنُ اُسَامَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اسی مانند روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٥٢]۔

52- بَابُ الْاَمْرِ بِاَرَاقَةِ مَا فِي الْاِنَاءِ اِذَا وَقَعَ فِيْهِ الْكَلْبُ

52- جب کتا برتن میں منہ ڈال کر پیے تو برتن میں موجود چیز کو بہا دینے کا حکم

66: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ (قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ عَلِيَّ بْنَ مُسْهِرٍ عَلَى قَوْلِهِ فَلْيُرِقْهُ).

فرمایا: "جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال کر پیے تو وہ اس (چیز) کو بہا دے پھر اس (برتن) کو سات مرتبہ دھوئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۷۹/ ۸۹)، نسائی: (الحدیث: ۳۳٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳٦۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱٤٦۰۷].

53- بَابُ تَعْفِيرِ الْإِنَاءِ الَّذِي وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ بِالتُّرَابِ

53- جس برتن میں کتا منہ ڈال دے اسے مٹی کے ساتھ صاف کرنا

67: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ.

عبداللہ بن مغفل ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا جبکہ شکار اور بکریوں کی حفاظت پر مامور کتوں کے بارے میں رخصت دی اور فرمایا: "جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ اسے مٹی کے ساتھ صاف کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۸۰/ ۹۳، ۱۵۷۳/ ٤۸، ۱۵۷۳/ ٤۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۷٤)، نسائی: (الحدیث: ۳۳۵، ۳۳٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳٦۵، ۳۲۰۰، ۳۲۰۱)، انظر تحفة الأشراف: ۹٦٦۵].

54- بَابُ سُؤْرِ الْهِرَّةِ

54- بلی کا جھوٹا

68: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوءً فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَانِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبِينَ يَا ابْنَةَ أَخِي فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ

کبشہ بنت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ ابو قتادہ ﷺ ان کے پاس آئے، پھر انہوں (کبشہ) نے ایک بات کی جس کا معنی ہے: میں نے ان کیلئے وضو کا پانی ڈالا پس ایک بلی آئی تو اس نے اس میں سے پی لیا، پس انہوں نے اس کیلئے برتن کو جھکا دیا حتیٰ کہ اس نے پی لیا، کبشہ نے کہا: پس انہوں نے مجھے دیکھا کہ میں ان کی طرف (تعجب سے) دیکھ رہی ہوں تو انہوں نے کہا: بھتیجی! کیا تم تعجب کرتی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ (بلی) نجس نہیں وہ تو تمہارے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَالطَّوَّافَاتِ۔ پاس بار بار آنے اور آنے والیوں کے ضمن میں سے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٧٥)، ترمذی: (الحدیث: ٩٢)، نسائی: (الحدیث: ٣٣٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٧)] -

55- بَابُ سُؤْرِ الْحِمَارِ

55- گدھے کا جھوٹا

69: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ اَتَانَا مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالَ اِنَّ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ۔

انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا منادی ہمارے پاس آیا تو اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول تمہیں گدھوں کے گوشت سے منع فرماتے ہیں کیونکہ وہ ناپاک ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٩٩١، ٣٦٤٧، ٤١٩٨)، نسائی: (الحدیث: ٤٣٥٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٣٥٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٥٧]۔

56- بَابُ سُؤْرِ الْحَائِضِ

56- حائضہ کا جھوٹا

70: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَاَنَا حَائِضٌ وَ كُنْتُ اَشْرَبُ مِنَ الْاِنَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَاَنَا حَائِضٌ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں ہڈی پر لگا ہوا گوشت اتارتی تھی تو رسول اللہ ﷺ اپنا منہ اسی جگہ رکھتے تھے جہاں میں نے رکھا ہوتا تھا جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی، اور میں برتن سے پانی پیتی تھی تو آپ اپنا منہ اسی جگہ رکھتے تھے جہاں میں نے رکھا ہوتا تھا جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٣٠٠/ ١٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٥٩)، نسائی: (الحدیث: ٢٣٤، ٢٧٨، ٢٧٩، ٢٨٠، ٢٨١، ٣٤٠، ٣٧٥، ٣٧٦، ٣٧٧، ٣٧٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٤٥]۔

57- بَابُ وُضُوْءِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ جَمِيْعًا

57- خواتین و حضرات کا ایک ساتھ وضو کرنا

71: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا مَالِكٍ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَآءُ يَتَوَضَّئُوْنَ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ جَمِيْعًا۔

زمانے میں خواتین وحضرات ایک ساتھ وضو کیا کرتے تھے۔ (یہ پردے کے حکم سے پہلے کی بات ہے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۹۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۷۹)، نسائی: (الحدیث: ۳٤۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۸۱)، انظر تحفة الأشراف: ۸۳۵۰]۔

58- بَابُ فَضْلِ الْجُنُبِ

58- جنبی شخص کے استعمال سے بچی ہوئی چیز

72: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْاِنَآءِ الْوَاحِدِ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک برتن میں غسل کیا کرتی تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۱۹/ ٤۱)، نسائی: (الحدیث: ۲۲۸، ۳٤۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۷٦)، انظر تحفة الأشراف: ۱٦٥۸٦]۔

59- بَابُ الْقَدْرِ الَّذِيْ يَكْتَفِيْ بِهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَآءِ لِلْوُضُوْءِ

59- وضو کے لیے کس قدر پانی کافی ہے

73: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّاُ بِمَكُّوْكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ ایک مکوک (تقریباً دس چھٹانک) پانی سے وضو فرماتے تھے اور پانچ مکوک پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۰۱)، مسلم: (الحدیث: ۳۲٥/ ٥۰، ۳۲٥/ ٥۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹٥)، ترمذی: (الحدیث: ٦۰۹، ۹٥)، نسائی: (الحدیث: ۲۹۹، ۳٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ۹٦۳]۔

74: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِيْ وَهِيَ اُمُّ عُمَارَةَ بِنْتُ

ام عمارہ بنت کعب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو فرمایا تو ایک برتن میں دو تہائی مد پانی لایا گیا، شعبہ نے کہا: مجھے یاد ہے کہ آپ نے دونوں بازو دھوئے اور انہیں ملنے لگے اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَعْبٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّاَ فَاُتِيَ بِمَاءٍ فِي اِنَاءٍ قَدْرَ ثُلُثَيِ الْمُدِّ قَالَ شُعْبَةُ فَاَحْفَظُ اَنَّهُ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَجَعَلَ يَدْلُكُهُمَا وَيَمْسَحُ اُذُنَيْهِ بَاطِنَهُمَا وَلَا اَحْفَظُ اِنَّهُ مَسَحَ ظَاهِرَهُمَا۔

آپ کانوں کے اندر مسح کیا اور مجھے یاد نہیں کہ آپ نے کانوں کے باہر مسح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٣٣٦]۔

60- بَابُ النِّيَّةِ فِي الْوُضُوْءِ

60-وضو میں نیت

75: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وَاَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَانَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلٰى دُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلٰى مَاهَاجَرَ اِلَيْهِ۔

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ نیت کرتا ہے، پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو، تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے، اور جس کی ہجرت دنیا کے حصول یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی خاطر ہو تو اس کی ہجرت اسی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤، ١، ٢٥٢٩، ٣٨٩٨، ٧٠٧٠، ٦٦٨٩، ٦٩٥٣)، مسلم: (الحدیث: ١٩٠٧/ ١٥٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٠١)، ترمذی: (الحدیث: ١٦٤٧)، نسائی: (الحدیث: ٣٤، ٣٧، ٣٨٠٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٢٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦١٢]۔

61- بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْاِنَاءِ

61-برتن سے وضو کرنا

76: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ وَحَانَتْ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوْءَ فَلَمْ يَجِدُوْهُ فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِوَضُوْءٍ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي ذٰلِكَ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب کہ نماز عصر کا وقت آ گیا، پس لوگوں نے وضو کے لیے پانی تلاش کیا لیکن انہوں نے اسے نہ پایا، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں وضو کے لیے پانی پیش کیا گیا تو آپ نے اس برتن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْإِنَاءِ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبَعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ۔

میں اپنا دست مبارک رکھا اور لوگوں کو حکم فرمایا کہ وہ وضو کریں، پس میں نے آپ کی انگلیوں کے نیچے سے پانی نکلتے ہوئے دیکھا حتیٰ کہ انہوں نے اپنے آخری آدمی سمیت سب نے وضو کر لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٩، ٣٥٧٣)، مسلم: (الحدیث: ٢٢٧٩/ ٥)، ترمذی: (الحدیث: ٣٦٣١)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠١]۔

77: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَأُتِيَ بِتَوْرٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَتَفَجَّرُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ وَيَقُولُ حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ وَالْبَرَكَةِ مِنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے پس انہوں نے پانی نہ پایا تو آپ کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا گیا آپ نے اپنا ہاتھ (اس میں) داخل فرمایا، میں نے آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی نکلتے ہوئے دیکھا اور آپ فرما رہے تھے: "اللہ عزوجل کی طرف سے پاک کرنے والے (پانی) اور برکت کی طرف آؤ۔" سالم بن ابو الجعد نے بیان کیا: میں نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے کہا: اس دن تم کتنے افراد تھے؟ انہوں نے فرمایا: ڈیڑھ ہزار۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٣٦]۔

62- بَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الْوُضُوءِ

62- وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنا

78: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ طَلَبَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَضُوءً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَاءٌ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ وَيَقُولُ تَوَضَّئُوا بِسْمِ اللهِ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِتٌ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَمْ تُرَاهُمْ قَالَ نَحْوًا مِنْ سَبْعِينَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نبی ﷺ کے کسی صحابی نے وضو کیلئے پانی طلب کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم میں سے کسی کے پاس کچھ پانی ہے؟" پس آپ نے اپنا دست مبارک پانی میں رکھا اور آپ ﷺ فرما رہے تھے: "بسم اللہ پڑھ کر وضو کرو۔" میں نے آپ کی انگلیوں کے درمیان میں سے پانی نکلتے ہوئے دیکھا حتیٰ کہ انکے آخری فرد سمیت ان سب نے وضو کر لیا۔ ثابت نے بیان کیا: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہارے خیال میں وہ کتنے افراد تھے؟ انہوں نے فرمایا: تقریباً ستر۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٧ و ٤٨٤]-

63- بَابُ صَبِّ الْخَادِمِ الْمَآءَ عَلَى الرَّجُلِ لِلْوُضُوْءِ

63-خادم کا وضو کے لئے آدمی پر پانی ڈالنا/خادم کا آدمی کو وضو کرانا

79: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَّالِكٍ وَيُوْنُسَ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ يَقُوْلُ سَكَبْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ تَوَضَّاَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ لَمْ يَذْكُرْ مَالِكٌ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ۔

سیّدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ نے جس وقت وضو فرمایا تو میں نے آپ ﷺ پر پانی ڈالا، پس آپ ﷺ نے موزوں پر مسح فرمایا۔

حکم الحدیث:(صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ١٨٢، ٢٠٣، ٢٠٦، ٤٤٢١، ٥٧٩٩)، مسلم: (الحدیث: ٢٧٤/ ٧٥، ٢٧٤/ ٧٩، ٢٧٤/ ٨٠، ٢٧٤/ ١٠٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٩، ١٥١)، نسائی: (الحدیث: ٨٢، ١٢٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٥١٤]-

64- بَابُ الْوُضُوْءِ مَرَّةً مَّرَّةً

64-وضو کے اعضاء ایک ایک مرتبہ دھونا

80: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِوُضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَتَوَضَّاَ مَرَّةً مَّرَّةً۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق نہ بتاؤں؟ پس انہوں نے اعضا وضو ایک ایک مرتبہ دھوئے۔

حکم الحدیث:(صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ١٥٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٣٨)، ترمذی: (الحدیث: ٤٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤١١)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٧٦]-

65- بَابُ الْوُضُوْءِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

65-اعضاء وضو تین تین بار دھونا

81: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ

مطلب بن عبداللہ بن حنطب نے بیان کیا کہ سیّدنا عبداللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ حَنْطَبٍ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا يُسْنِدُ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ۔

بن عمر رضی اللہ عنہما نے اعضا وضو نین تین بار دھوئے، وہ اسے نبی ﷺ کی طرف منسوب کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٤١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٧٤٥٨]۔

66- بَابُ صِفَةِ الْوُضُوْءِ غَسْلُ الْكَفَّيْنِ

66- وضو کا طریقہ ہتھیلیوں کا دھونا

82: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَصْرِيُّ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ رَجُلٍ حَتّٰى رَدَّهُ اِلَى الْمُغِيْرَةِ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَلَا اَحْفَظُ حَدِيْثَ ذَا مِنْ حَدِيْثِ ذَا اَنَّ الْمُغِيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ فَقَرَعَ ظَهْرِيْ بِعَصًا كَانَتْ مَعَهُ فَعَدَلْتُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ حَتّٰى اَتٰى كَذَا وَكَذَا مِنَ الْاَرْضِ فَاَنَاخَ ثُمَّ انْطَلَقَ قَالَ فَذَهَبَ حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّيْ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ اَمَعَكَ مَاءٌ وَمَعِيَ سَطِيْحَةٌ لِيْ فَاَتَيْتُهُ بِهَا فَاَفْرَغْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَاَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَذَكَرَ مِنْ نَاصِيَتِهِ شَيْئًا مَتِّهِ شَيْئًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ لَا اَحْفَظُ كَمَا اُرِيْدُ ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَالَ حَاجَتَكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ لَيْسَتْ لِيْ حَاجَةٌ فَجِئْنَا وَقَدْ اَمَّ النَّاسَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ صَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ فَذَهَبْتُ لِاُوْذِنَهُ فَنَهَانِيْ فَصَلَّيْنَا مَا اَدْرَكْنَا وَقَضَيْنَا مَا سُبِقْنَا۔

سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے پس آپ کے پاس لاٹھی تھی وہ آپ نے میری پشت پر لگائی، آپ راستے سے ایک طرف مڑ گئے اور میں بھی آپ کے ساتھ مڑ گیا حتیٰ کہ آپ ایک ایسی جگہ پہنچے کہ آپ نے اونٹ بٹھا دیا پھر تشریف لے گئے انہوں نے بیان کیا: آپ اتنی دور تشریف لے گئے کہ میری آنکھوں سے اوجھل ہو گئے پھر آپ تشریف لائے تو فرمایا: ”کیا تمہارے پاس کچھ پانی ہے؟“ میرے پاس میری مشک تھی میں نے اسے آپ کی خدمت میں پیش کیا اور آپ پر پانی ڈالا، آپ نے ہاتھ اور چہرہ دھویا اور بازو دھونے لگے، آپ نے تنگ آستینوں والا شامی جبہ پہنا ہوا تھا، پس آپ نے جبے کے نیچے سے ہاتھ نکالا اور چہرہ اور بازو دھوئے اور انہوں نے آپ کی پیشانی اور عمامے کا کچھ ذکر کیا۔ ابن عون نے کہا: میں جس طرح چاہتا ہوں ویسے یاد نہیں پھر آپ نے موزوں پر مسح کیا پھر فرمایا: ”تم اپنی حاجت پوری کرو۔“ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! مجھے حاجت نہیں ہے، پس ہم آئے تو عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور وہ انہیں فجر کی نماز کی ایک رکعت پڑھا چکے تھے، میں انہیں مطلع کرنے لگا تو آپ ﷺ نے مجھے روک دیا، پس ہم نے نماز کا جتنا حصہ پالیا اسے پڑھ لیا اور جو حصہ گزر چکا تھا اسے قضا کر لیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۲، و۲۰۳، ۲۰۶، ٤٤٢١، ٥٧٩٩)، مسلم: (الحدیث: ۲۷٤/ ۷٥، ۲۷٤/ ۷۹، ۲۷٤/ ۷۰، ۲۷٤/ ۸۰٥)، د (الحدیث: ۱٤۹، ۱٥۱)، نسائی: (الحدیث: ۷۹، ۱۲٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱٥۱٤]۔

67- بَابُ كَمْ تُغْسَلَانِ

67- ہتھیلیاں کتنی بار دھوئی جائیں

83: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ بْنِ أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ اسْتَوْكَفَ ثَلَاثاً۔

ابن اوس بن ابی اوس نے اپنے دادا سے روایت کیا انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے تین بار ہاتھ دھوئے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۷٤۰]۔

68- بَابُ الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ

68- کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

84: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ ﷺ تَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثاً فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثاً ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثاً ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثاً ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هٰذَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِيهِمَا بِشَيْءٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حمران بن ابان نے بیان کیا: میں نے سیّدنا عثمان بن عفان ﷺ کو دیکھا انہوں نے وضو کیا، پس انہوں نے تین بار ہاتھوں پر پانی ڈالا تو انہیں دھویا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر تین بار چہرہ دھویا، پھر تین بار کہنی تک دایاں ہاتھ دھویا، پھر اسی طرح بایاں، پھر سر کا مسح کیا، پھر تین بار دایاں پاؤں دھویا، پھر اسی کی مثل بایاں، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے میرے وضو کی طرح وضو کیا، پھر فرمایا: "جس شخص نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا پھر دو رکعتیں پڑھیں وہ ان میں اپنے دل میں کوئی خیال نہ لائے تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱٥۹، ۱٦٤، ۱۹۳٤)، مسلم: (الحدیث: ۲۲٦/ ۳، ۲۲٦/ ٤)، نسائی: (الحدیث: ۸٥، ۱۱٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۰٦)، انظر تحفة الأشراف: ۹۷۹٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

69- بَابٌ بِأَيِّ الْيَدَيْنِ يَتَمَضْمَضُ

69- کس ہاتھ سے کلی کی جائے

85: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ عَنْ شُعَيْبٍ هُوَ ابْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ فَغَسَلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْوَضُوءِ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ كُلَّ رِجْلٍ مِنْ رِجْلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ بِشَيْءٍ غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

حمران سے روایت ہے کہ انہوں نے سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے وضو کے لیے پانی منگایا، برتن سے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور انہیں تین بار دھویا، پھر اپنا دایاں ہاتھ پانی میں ڈالا تو کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر تین بار چہرہ دھویا اور کہنیوں تک دونوں ہاتھ تین بار دھوئے، پھر سر کا مسح کیا، پھر ہر پاؤں تین تین بار دھویا، پھر انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں وہ ان میں اپنے دل میں کوئی خیال نہ لائے تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٨٥)].

70- بَابُ الْاِسْتِنْثَارِ

70- ناک میں پانی چڑھانا

86: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْنٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ مَاءً ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ.

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو وہ اپنی ناک میں پانی ڈالے پھر ناک جھاڑے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ١٦٢)، مسلم: (الحديث: ٢٣٧/ ٢٠)، ابو داؤد: (الحديث: ١٤٠)، نظر تحفة الأشراف: ١٣٦٨٩ و ١٣٨٢٠].

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

71- بَابُ الْمُبَالَغَةِ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ

71-ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا

87: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ: وَاَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْوُضُوْءِ قَالَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا۔

لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے وضو کے متعلق بتائیں آپ ﷺ نے فرمایا: ”خوب اچھی طرح وضو کر اور جب تو روزے کی حالت میں نہ ہو تو ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کر۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [د (الحدیث: ١٤٢، ١٤٣، ١٤٥، ٢٣٦٦، ٣٩٧٣)، ترمذی: (الحدیث: ٣٨، ٧٨٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٧٢]۔

72- بَابُ الْاَمْرِ بِالْاِسْتِنْثَارِ

72-ناک جھاڑنے کا حکم

88: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص وضو کرے تو وہ ناک جھاڑے، اور جو ڈھیلوں سے استنجا کرے تو وہ طاق عدد میں ڈھیلے استعمال کرے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦١)، مسلم: (٢٣٧/ ٢٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٤٧]۔

89: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَاسْتَنْثِرْ وَاِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَاَوْتِرْ۔

سیدنا سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم وضو کرو تو ناک جھاڑو اور جب تم ڈھیلوں سے استنجا کرو تو طاق عدد میں ڈھیلے استعمال کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٠٦)، نسائی: (الحدیث: ٤٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

73 - بَابُ الْاَمْرِ بِالاِسْتِنْثَارِ عِنْدَ الْاِسْتِيْقَاظِ مِنَ النَّوْمِ

73- نیند سے بیدار ہو کر ناک جھاڑنے کا حکم

90: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُوْرٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَهُ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِّنْ مَّنَامِهٖ فَتَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيْتُ عَلٰى خَيْشُوْمِهٖ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو اور وہ وضو کرے تو وہ تین بار ناک جھاڑے کیونکہ شیطان اس کی ناک کے بانسے پر رات گزارتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۲۹۵)، مسلم: (الحدیث: ۲۳۸/ ۲۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۲۸۴]۔

74- بَابُ بِاَيِّ الْيَدَيْنِ يَسْتَنْثِرُ؟

74- کس ہاتھ سے ناک جھاڑی جائے

91: اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى فَفَعَلَ هٰذَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا طُهُوْرُ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ۔

عبد خیر نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ انہوں نے وضو کے لیے پانی منگایا تو کلی کی، ناک میں پانی چڑھایا اور بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑی، آپ نے تین مرتبہ ایسے ہی کیا پھر فرمایا: یہ اللہ کے نبی ﷺ کا وضو ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳)، ترمذی: (الحدیث: ٤٩)، نسائی: (الحدیث: ۹۱، ۹۳، ۹٤)]

75- بَابُ غَسْلِ الْوَجْهِ

75- چہرہ دھونا

92: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ اَتَيْنَا عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ وَقَدْ صَلّٰى فَدَعَا بِطَهُوْرٍ فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِهٖ وَقَدْ صَلّٰى مَا يُرِيْدُ اِلَّا لِيُعَلِّمَنَا فَاُتِيَ بِاِنَاءٍ فِيْهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ فَاَفْرَغَ مِنَ

عبد خیر نے بیان کیا: ہم سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جبکہ وہ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے پانی منگایا تو ہم نے کہا: وہ اسے کیا کریں گے جبکہ وہ نماز پڑھ چکے ہیں؟ وہ ہمیں سکھانا چاہتے ہیں، ان کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا گیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْإِنَاءِ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنَ الْكَفِّ الَّذِي يَأْخُذُ بِهِ الْمَاءَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا وَ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَّعْلَمَ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَهُوَ هٰذَا۔

جس میں پانی تھا اور ایک طشت بھی پیش کیا گیا، انہوں نے اس برتن سے اپنے ہاتھ پر پانی ڈالا اور اسے تین بار دھویا، پھر کلی کی اور تین بار ناک میں اسی ہاتھ سے پانی چڑھایا، جس میں آپ پانی لیتے تھے، پھر تین بار چہرہ دھویا، تین بار دایاں ہاتھ دھویا، تین بار بایاں ہاتھ دھویا اور ایک مرتبہ سر کا مسح کیا، پھر تین بار دایاں پاؤں دھویا اور تین بار بایاں پاؤں دھویا، پھر فرمایا: جسے پسند ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق جان لے تو وہ یہ ہے (جو میں نے کیا ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳)، ترمذی: (الحدیث: ٤٩)، نسائی: (الحدیث: ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹٤)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۲۰۳]۔

76-بَابُ عَدَدِ غَسْلِ الْوَجْهِ؟

76- چہرہ کتنی بار دھویا جائے

93: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ اَنَّهُ اُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِتَوْرٍ فِيْهِ مَاءٌ فَكَفَأَ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَّاحِدٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَاَخَذَ مِنَ الْمَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَاَشَارَ شُعْبَةُ مَرَّةً مِّنْ نَّاصِيَتِهِ اِلٰى مُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ لَا اَدْرِيْ اَرَدَّهُمَا اَمْ لَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى طُهُوْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَهٰذَا طُهُوْرُهُ وَقَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ لَيْسَ مَالِكُ بْنُ عُرْفُطَةَ۔

عبد خیر نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ ان کے پاس کرسی لائی گئی وہ اس پر بیٹھے، پھر برتن میں پانی منگایا تو تین بار ہاتھوں پر پانی ڈالا، پھر ایک ہاتھ میں پانی لے کر تین بار کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، پھر تین بار چہرہ دھویا اور تین تین بار ہاتھ دھوئے، پھر کچھ پانی لیا تو سر کا مسح کیا اور شعبہ نے ایک مرتبہ اپنی پیشانی سے گدی تک اشارہ کیا، پھر کہا: میں نہیں جانتا کہ وہ انہیں واپس لائے یا نہیں، پھر تین تین بار پاؤں دھوئے پھر فرمایا: جسے پسند ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کو دیکھے تو یہ آپ کا وضو ہے (جس طرح میں نے کیا ہے۔)

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٤٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۲۰٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

77 - بَابُ غَسْلِ الْيَدَيْنِ

77-ہاتھوں کو دھونا

94: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا دَعَا بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فِيْ تَوْرٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَّاحِدٍ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ غَمَسَ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى وُضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَهٰذَا وُضُوْؤُهٗ.

عبد خیر نے بیان کیا: میں سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انہوں نے کرسی منگائی تو اس پر بیٹھ گئے، پھر ایک برتن میں پانی منگایا، تین بار ہاتھ دھوئے، پھر ایک ہی ہاتھ سے تین بار کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، پھر تین بار چہرہ دھویا اور تین تین بار ہاتھ دھوئے، پھر برتن میں ہاتھ ڈبویا تو سر کا مسح کیا، پھر تین تین بار پاؤں دھوئے، پھر فرمایا: جسے رسول اللہ ﷺ کا وضو دیکھنا پسند ہو تو یہ آپ ﷺ کا وضو ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۹۲)]۔

78- باب صِفَةِ الْوُضُوْءِ

78-وضو کا طریقہ

95: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِيْ شَيْبَةُ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَخْبَرَهٗ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَلِيٌّ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ دَعَانِيْ اَبِيْ عَلِيٌّ بِوَضُوْءٍ فَقَرَّبْتُهٗ لَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّدْخِلَهُمَا فِيْ وَضُوْئِهٖ ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرٰى كَذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهٖ مَسْحَةً وَّاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرٰى كَذٰلِكَ ثُمَّ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ نَاوِلْنِيْ فَنَاوَلْتُهُ الْاِنَاءَ الَّذِيْ فِيْهِ فَضْلُ وَضُوْئِهٖ فَشَرِبَ مِنْ فَضْلِ وَضُوْئِهٖ قَائِمًا فَعَجِبْتُ فَلَمَّا رَاٰنِيْ قَالَ لَا تَعْجَبْ فَاِنِّيْ رَاَيْتُ اَبَاكَ النَّبِيَّ ﷺ يَصْنَعُ مِثْلَ مَا رَاَيْتَنِيْ

سیّدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میرے والد سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پانی منگایا، تو میں نے اسے آپ کے قریب کر دیا۔ آپ نے (وضو کی) ابتدا کی تو ہاتھوں کو، پانی کے برتن میں داخل کرنے سے پہلے، تین بار دھویا، پھر تین بار کلی کی اور تین بار ناک جھاڑی، پھر تین بار چہرہ دھویا، پھر تین بار کہنی تک دایاں ہاتھ دھویا، پھر اسی طرح بایاں ہاتھ، پھر ایک بار سر کا مسح کیا، پھر تین بار دایاں پاؤں ٹخنوں سمیت دھویا، پھر اسی طرح بایاں پاؤں، پھر سیدھے کھڑے ہو گئے تو فرمایا: مجھے پکڑاؤ، میں نے انہیں وہ برتن پکڑایا جس میں وضو کا پانی بچا ہوا تھا، انہوں نے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیا، مجھے تعجب ہوا جب انہوں نے مجھے دیکھا تو فرمایا: تعجب نہ کر، کیونکہ میں نے تمہارے باپ (نانا) نبی ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جس طرح تم نے مجھے کرتے ہوئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَنَعْتُ يَقُوْلُ لِوُضُوْئِهٖ هٰذَا وَشُرْبِ فَضْلِ وَضُوْئِهٖ قَائِمًا۔ دیکھا وہ اپنے اس وضو کے متعلق فرماتے تھے اور آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کے متعلق۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۷م)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۰۷۵]۔

79- بَابُ عَدَدِ غَسْلِ الْيَدَيْنِ

79- ہاتھ کتنی بار دھوئے جائیں

96: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ حَيَّةَ وَهُوَ ابْنُ قَيْسٍ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتّٰى اَنْقَاهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَاَخَذَ فَضْلَ طَهُوْرِهٖ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ اَحْبَبْتُ اَنْ اُرِيَكُمْ كَيْفَ طَهُوْرُ النَّبِيِّ ﷺ۔

ابن قیس نے بیان کیا: میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے وضو کیا تو ہاتھ دھوئے حتیٰ کہ انہیں صاف کیا، پھر تین بار کلی کی، پھر تین بار ناک میں پانی چڑھایا، تین بار چہرہ دھویا، تین تین بار بازو دھوئے، پھر سر کا مسح کیا، پھر ٹخنوں سمیت پاؤں دھوئے، پھر کھڑے ہوئے اور وضو کا بچا ہوا پانی لیا اور اسے کھڑے کھڑے پی لیا، پھر فرمایا: میں نے چاہا کہ تمہیں دکھاؤں نبی ﷺ کا وضو کس طرح تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۶)، ترمذی: (الحدیث: ٤٨)، نسائی: (الحدیث: ۱۱۵)]۔

80- بَابُ حَدِّ الْغَسْلِ

80- دھونے کی حد

97: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ لِعَبْدِاللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ هَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تُرِيَنِيْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّاُ؟ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ

یحییٰ المازنی سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے صحابی اور عمرو بن یحییٰ کے دادا عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: اور وہ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے تھے کیا آپ استطاعت رکھتے ہیں کہ آپ مجھے دکھائیں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ تو عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! پس انہوں نے وضو کے لیے پانی منگایا اسے ہاتھ پر ڈالا تو دو دو مرتبہ ہاتھ دھوئے، پھر کلی کی اور ناک میں تین بار پانی چڑھایا، پھر تین بار چہرہ دھویا، پھر دو دو مرتبہ کہنی سمیت ہاتھ دھوئے، پھر دونوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ۔

ہاتھوں سے سر کا مسح کیا تو ہاتھوں کو آگے لائے اور پیچھے لائے آپ نے سر کے اگلے حصے سے شروع کیا، پھر انہیں گدی تک لے گئے پھر انہیں واپس لائے حتیٰ کہ اسی جگہ واپس آئے جہاں سے شروع کیا تھا، پھر پاؤں دھوئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۷، ۱۹۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۰۰، ۱۱۸، ۱۱۹)، ترمذی: (الحدیث: ۲۸، ۳۲، ۴۷)، نسائی: (الحدیث: ۹۸، ۹۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۴۳۴، ۴۰۵، ۴۷۱)، انظر تحفة الأشراف: ۳۵۰۸]۔

81- بَابُ صِفَةِ مَسْحِ الرَّأْسِ

81- سر کا مسح کرنے کا طریقہ

98: أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ مَالِكٍ هُوَ ابْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ۔

عمرو بن یحییٰ نے اپنے والد سے روایت کیا کہ انہوں نے عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے جو کہ عمرو بن یحییٰ کے دادا ہیں، کہا: کیا آپ مجھے دکھا سکتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! پس انہوں نے پانی منگایا اور دائیں ہاتھ پر ڈالا تو دو مرتبہ ہاتھ دھوئے، پھر تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا، پھر دو مرتبہ کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے، پھر دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کیا تو انہیں آگے لائے اور پیچھے لائے، آپ نے سر کے اگلے حصے سے شروع کیا، پھر انہیں گدی تک لے گئے، پھر انہیں واپس لائے حتیٰ کہ اسی جگہ آئے جہاں سے شروع کیا تھا، پھر پاؤں دھوئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۹۷)]۔

82- بَابُ عَدَدِ مَسْحِ الرَّأْسِ

82- سر پر مسح کرنے کی تعداد

99: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بیان کی، جنہیں خواب میں اذان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ اَلَّذِيْ اُرِيَ النِّدَاءَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ مَرَّتَيْنِ۔

دکھائی گئی تھی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے وضو کیا، تو تین بار چہرہ دھویا، دو بار ہاتھ دھوئے، دو بار پاؤں دھوئے اور دو بار سر کا مسح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۹۷)]۔

83- بَابُ مَسْحِ الْمَرْاَةِ رَاْسَهَا

83 عورت کا سر پر مسح کرنا

100: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ جُعَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْعَبْدِاللّٰهِ سَالِمٌ سَبْلَانُ قَالَ وَكَانَتْ عَآئِشَةُ رضی اللہ عنہا تَسْتَعْجِبُ بِاَمَانَتِهٖ وَتَسْتَاجِرُهٗ فَاَرَتْنِيْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ فَتَمَضْمَضَتْ وَاسْتَنْثَرَتْ ثَلَاثًا وَغَسَلَتْ وَجْهَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَتْ يَدَهَا الْيُمْنٰى ثَلَاثًا وَالْيُسْرٰى ثَلَاثًا وَوَضَعَتْ يَدَهَا فِيْ مُقَدَّمِ رَاْسِهَا ثُمَّ مَسَحَتْ رَاْسَهَا مَسْحَةً وَّاحِدَةً اِلٰى مُؤَخَّرِهٖ ثُمَّ اَمَرَّتْ يَدَيْهَا بِاُذُنَيْهَا ثُمَّ مَرَّتْ عَلَى الْخَدَّيْنِ قَالَ سَالِمٌ كُنْتُ اٰتِيْهَا مُكَاتَبًا مَّا تَخْتَفِيْ مِنِّيْ فَتَجْلِسُ بَيْنَ يَدَيَّ وَتَتَحَدَّثُ مَعِيْ حَتّٰى جِئْتُهَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقُلْتُ اُدْعِيْ لِيْ بِالْبَرَكَةِ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ اَعْتَقَنِيَ اللّٰهُ قَالَتْ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَاَرْخَتِ الْحِجَابَ دُوْنِيْ فَلَمْ اَرَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ۔

ابو عبداللہ سالم سبلان نے بیان کیا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ان کی (میری) امانت کو پسند کرتی تھیں اور وہ ان سے اجرت پر کام لیتی تھیں، انہوں نے مجھے دکھایا کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح وضو کیا کرتے تھے، پس انہوں نے تین بار کلی کی اور ناک جھاڑی، تین بار چہرہ دھویا، پھر تین بار دایاں ہاتھ اور تین بار بایاں ہاتھ دھویا، انہوں نے سر کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھا پھر آخر تک ایک بار سر کا مسح کیا، پھر کانوں پر ہاتھ پھیرے، پھر رخساروں پر۔ سالم نے بیان کیا: میں مکاتب کی حیثیت سے ان کے پاس آیا کرتا تھا وہ مجھ سے پردہ نہیں کیا کرتی تھیں، وہ میرے سامنے بیٹھ جاتیں اور میرے ساتھ باتیں کرتی تھیں حتیٰ کہ میں ایک روز ان کے پاس آیا تو میں نے عرض کیا: ام المؤمنین! میرے لیے برکت کی دعا فرمائیں، انہوں نے فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: اللہ نے مجھے آزاد کر دیا ہے، انہوں نے فرمایا: اللہ تمہیں برکت عطا فرمائے، اور انہوں نے میرے سامنے پردہ لٹکا دیا پس میں نے اس روز کے بعد انہیں نہیں دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۰۹۳]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

84- بَابُ مَسْحِ الْأُذُنَيْنِ

84-کانوں کا مسح

101: اَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ اَيُّوْبَ الطَّالِقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غُرْفَةٍ وَّاحِدَةٍ وَ غَسَلَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَاُذُنَيْهِ مَرَّةً قَالَ عَبْدُالْعَزِيْزِ وَاَخْبَرَنِيْ مَنْ سَمِعَ ابْنَ عَجْلَانَ يَقُوْلُ فِيْ ذٰلِكَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے وضو کیا، تو ہاتھ دھوئے، پھر ایک ہی چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، چہرہ دھویا، ایک ایک مرتبہ ہاتھ دھوئے، ایک مرتبہ سر اور کانوں کا مسح کیا۔ عبدالعزیز نے کہا: اس شخص نے، جس نے ابن عجلان کو اس بارے بیان کرتے ہوئے سنا، مجھے بتایا: اور دونوں پاؤں دھوئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۴۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۷)، ترمذی: (الحدیث: ۳۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۴۰۳، ۴۳۹)، انظر تحفة الأشراف: ۵۹۷۸]۔

85-بَابُ مَسْحِ الْأُذُنَيْنِ مَعَ الرَّاْسِ وَمَا يُسْتَدَلُّ بِهٖ عَلٰى اَنَّهُمَا مِنَ الرَّاْسِ

85-کانوں کا سر کے ساتھ مسح کرنا اور یہ دلیل کہ وہ سر کا حصہ ہیں

102: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ اِدْرِيْسُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَغَرَفَ غُرْفَةً فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَاُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا بِالسَّبَّاحَتَيْنِ وَظَاهِرِهِمَا بِاِبْهَامَيْهِ ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے وضو فرمایا، آپ نے ایک چلو بھرا تو کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، پھر چلو بھرا تو چہرہ دھویا، پھر چلو بھرا تو دایاں ہاتھ دھویا، پھر چلو بھرا تو بایاں ہاتھ دھویا، پھر آپ نے سر کا مسح کیا اور انگلیوں کے ساتھ کانوں کے اندر سے اور انگوٹھوں کے ساتھ باہر سے مسح کیا، پھر چلو بھرا تو دایاں پاؤں دھویا، پھر چلو بھرا تو بایاں پاؤں دھویا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۱)]۔

103: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعُتْبَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ

سیّدنا عبداللہ الصنابحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِاللهِ الصُّنَابِحِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَتَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيهِ فَإِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ أَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَوٰتُهُ نَافِلَةً لَهُ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ۔

نے فرمایا: ”جب بندہ مومن وضو کرتا ہے اور کلی کرتا ہے تو اس کے منہ سے خطائیں نکل جاتی ہیں، جب ناک جھاڑتا ہے تو خطائیں اس کی ناک سے نکل جاتی ہیں، جب چہرہ دھوتا ہے تو خطائیں اس کے چہرے سے نکل جاتی ہیں حتیٰ کہ اس کی آنکھوں کے گوشوں کے نیچے سے نکل جاتی ہیں، جب ہاتھ دھوتا ہے تو خطائیں اس کے ہاتھوں سے نکل جاتی ہیں حتیٰ کہ اس کے ہاتھوں کے ناخنوں کے نیچے سے نکل جاتی ہیں، جب سر کا مسح کرتا ہے تو خطائیں اس کے سر سے نکل جاتی ہیں حتیٰ کہ اس کے کانوں سے نکل جاتی ہیں، پس جب وہ پاؤں دھوتا ہے تو خطائیں ان کے پاؤں سے نکل جاتی ہیں، حتیٰ کہ اس کے پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے نکل جاتی ہیں، پھر اس کا مسجد کی طرف چلنا اور اس کی نماز اس کے لیے بطور نفل ہوتی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٧٧]۔

86- بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ

86- عمامے پر مسح

104: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ۔

سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کو موزوں اور عمامے پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٧٥/ ٨٤)، ترمذي: (الحديث: ١٠١)، ابن ماجه: (الحديث: ٥٦١)]۔

105: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْجَرْجَانِيُّ عَنْ طَلْقِ بْنِ غَنَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنِ

سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ بِلَالٍ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٣٢]۔

106: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ وَالْخُفَّيْنِ۔

سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو عمامے اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٤٣]۔

87- بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ مَعَ النَّاصِيَةِ

87- پیشانی کے ساتھ عمامے پر مسح کرنا

107: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ نَاصِيَتَهُ وَعِمَامَتَهُ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا تو آپ نے پیشانی، عمامے اور موزوں پر مسح فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٧٤/ ٨٢، ٨٣/٢٧٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٠٠)]۔

108: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ فَأَتَيْتُهُ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسُرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَلْقَاهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ۔

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (دوران سفر) رسول اللہ ﷺ پیچھے رہ گئے تو میں پھر آپ کے ساتھ پیچھے رہ گیا، جب آپ قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو فرمایا: "کیا تمہارے پاس کچھ پانی ہے؟" میں آپ کے پاس پانی لایا، تو آپ نے ہاتھ دھوئے اور چہرہ دھویا، پھر بازوؤں سے کپڑا ہٹانے لگے تو جبے کی آستین تنگ تھی آپ نے اسے کندھوں پر ڈال لیا، آپ نے بازو دھوئے اور پیشانی، عمامے اور موزوں پر مسح کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٧٤/ ٨١، ٢٧٤/ ١٠٥)، نسائي: (الحديث: ١٢٥)، ابن ماجه: (الحديث: ١٢٣٦٠)]۔

88- بَابُ كَيْفَ الْمَسْحُ عَلَى الْعِمَامَةِ

88- عمامے پر مسح کرنے کا طریقہ

109: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ وَهْبٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ خَصْلَتَانِ لَا أَسْأَلُ عَنْهُمَا أَحَدًا بَعْدَ مَا شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ كُنَّا مَعَهُ فِي سَفَرٍ فَبَرَزَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ جَاءَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَجَانِبَيْ عِمَامَتِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ وَصَلَاةُ الْإِمَامِ خَلْفَ الرَّجُلِ مِنْ رَعِيَّتِهِ فَشَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَاحْتَبَسَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَقَدَّمُوا ابْنَ عَوْفٍ فَصَلَّى بِهِمْ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَلَّى خَلْفَ ابْنِ عَوْفٍ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ ابْنُ عَوْفٍ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَضَى مَا سُبِقَ بِهِ۔

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو خصلتیں ہیں میں ان کے متعلق، اس کے بعد کہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھ چکا ہوں، کسی سے نہیں پوچھوں گا، انہوں نے فرمایا: ہم ایک سفر میں آپ کے ساتھ تھے، آپ قضائے حاجت کیلئے کھلی جگہ تشریف لے گئے، پھر آپ آئے تو وضو کیا، آپ نے پیشانی، عمامے کے دونوں کناروں اور موزوں پر مسح فرمایا اور انہوں (مغیرہ رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: امام (حکمران) کا اپنی رعیت کے آدمی کے پیچھے نماز پڑھنا (جائز ہے)، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ایک سفر میں تھے پس نماز کا وقت ہو گیا، نبی ﷺ ان (صحابہ کرام) کے پاس تشریف نہ لائے تو انہوں نے نماز کے لیے اقامت کہی اور ابن عوف رضی اللہ عنہ کو امام بنالیا پس انہوں نے انہیں نماز پڑھائی، رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ نے بقیہ نماز ابن عوف رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑھی، جب ابن عوف رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور نماز کا جتنا حصہ آپ کی تشریف آوری سے پہلے ہو چکا تھا اسے پورا کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي وابن ماجه (الحديث: ١٢٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٥٢١]۔

89- بَابُ إِيجَابِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ

89- پاؤں دھونے کا وجوب

110: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَأَنْبَأَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ابوالقاسم رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑی کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

إِسْمٰعِيلُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ وَيْلٌ لِّلْعَقِبِ مِنَ النَّارِ۔

لیے جہنم کی آگ سے تباہی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٥)، مسلم: (الحدیث: ٢٤٢/ ٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٣٨١]۔

111: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ قَالَ رَأٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ فَرَأٰى أَعْقَابَهُمْ تَلُوحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِّلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ۔

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ نے ان کی ایڑیاں دیکھیں وہ (خشکی کی وجہ سے) چمک رہی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "ایڑھیوں کے لیے جہنم کی آگ سے تباہی ہے خوب اچھی طرح مکمل وضو کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٤١/ ٢٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٥٠)، نسائی: (الحدیث: ١٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٣٦]۔

90- بَابُ بِأَيِّ الرِّجْلَيْنِ يُبْدَأُ بِالْغَسْلِ

90- کس پاؤں کو پہلے دھویا جائے

112: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَشْعَثُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا وَذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَنَعْلِهِ وَتَرَجُّلِهِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَمِعْتُ الْأَشْعَثَ بِوَاسِطٍ يَقُولُ يُحِبُّ التَّيَامُنَ فَذَكَرَ شَأْنَهُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بِالْكُوفَةِ يَقُولُ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اور انہوں نے ذکر فرمایا رسول ﷺ جس قدر ہو سکتا وضو کرنے، جوتا پہننے اور کنگھی کرنے میں دائیں طرف کو پسند فرمایا کرتے تھے، شعبہ کہتے ہیں پھر میں نے اشعث کو "واسط" میں سنا، آپ کہہ رہے تھے کہ آپ ﷺ دائیں جانب کو پسند فرماتے تھے۔ پس انہوں نے تمام امور کا ذکر کیا، پھر میں نے انہیں کوفہ میں بیان کرتے ہوئے سنا: جس قدر ہو سکتا دائیں طرف کو پسند فرماتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٨، ٤٤٦، ٥٩٢٦، ٥٨٥٤، ٥٣٨٠)، ترمذی: (الحدیث: ٨٠، ٦٠٨)، نسائی: (الحدیث: ٤١٩، ٥٠٥٥، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٠١)، مسلم: (الحدیث: ٦٦، ٢٦٨/ ٦٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٥٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

91- بَابُ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ بِالْيَدَيْنِ

91-ہاتھوں کے ساتھ پاؤں دھونا

113: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ يَعْنِي عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَيْسِيُّ اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَاُتِيَ بِمَاءٍ فَقَالَ عَلٰى يَدَيْهِ مِنَ الْاِنَاءِ فَغَسَلَهُمَا مَرَّةً وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَّغَسَلَ رِجْلَيْهِ بِيَمِيْنِهِ كِلْتَاهُمَا.

سیدنا القیسی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ کی خدمت میں پانی پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے برتن سے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور انہیں ایک مرتبہ دھویا، آپ نے چہرہ اور بازو ایک ایک مرتبہ دھوئے اور آپ ﷺ نے دونوں ہاتھوں سے دونوں پاؤں دھوئے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٤٨]۔

92- بَابُ الْاَمْرِ بِتَخْلِيْلِ الْاَصَابِعِ

92-انگلیوں کا خلال

114: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ وَكَانَ يُكْنٰى اَبَاهَاشِمٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ.

سیدنا لقیط رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تو وضو کرے تو خوب اچھی طرح وضو کر اور انگلیوں کے درمیان خلال کر۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٢، ١٤٣، ١٤٤، ٢٣٦٦، ٣٩٧٣)، ترمذی: (الحدیث: ٣٨، ٧٨٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٤٨)، نسائی: (الحدیث: ٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٧٢]۔

93- بَابُ عَدَدِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ

93-پاؤں دھونے کی تعداد

115: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنِ ابْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي وَغَيْرُهُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي حَيَّةَ الْوَدَاعِيِّ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا رضي الله عنه تَوَضَّاَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَّ

ابو حیہ الوادعی نے بیان کیا: میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے وضو کیا تو تین بار ہاتھ دھوئے، تین بار چہرہ دھویا، تین تین بار بازو دھوئے، سر کا مسح کیا، اور تین تین بار پاؤں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَّغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَّذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهٖ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

دھوئے، پھر فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کا وضو ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ١١٦)، ترمذی: (الحدیث: ٤٨)، نسائی: (الحدیث: ٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٢١]۔

94- بَابُ حَدِّ الْغَسْلِ

94- (ہاتھ پاؤں) دھونے کی حد

116: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَطَآءَ بْنَ يَزِيْدَ اللَّيْثِيَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ ﷺ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيْهِمَا نَفْسَهٗ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران نے بیان کیا کہ سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگایا تو وضو کیا، انہوں نے تین بار ہاتھ دھوئے، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، پھر تین بار چہرہ دھویا، پھر تین بار کہنی سمیت دایاں ہاتھ دھویا، پھر اسی طرح بایاں ہاتھ، پھر سر کا مسح فرمایا: پھر تین بار ٹخنوں سمیت دایاں پاؤں دھویا، پھر اسی طرح بایاں پاؤں دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو میرے اس وضو کی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے، پھر کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا، پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں جن میں وہ دل میں خیالات نہیں لاتا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٩، ١٦٤، ١٩٣٤)، مسلم: (الحدیث: ٢٢٦/ ٣، ٤/٢٢٦)، ابو داود: (الحدیث: ١٠٦)، نسائی: (الحدیث: ٨٥، ٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٩٤]۔

95- بَابُ الْوُضُوْءِ فِي النَّعْلِ

95- جوتے پہنے ہوئے وضو کرنا

117: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ

عبید بن جریج نے بیان کیا: میں نے سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ عُبَيْدِ اللهِ وَ مَالِكٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتُكَ تَلْبَسُ هٰذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَتَتَوَضَّأُ فِيهَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَلْبَسُهَا وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا۔

کہا: میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ یہ صاف رنگے ہوئے جوتے پہنتے ہیں اور انہیں میں وضو کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو انہیں پہنتے ہوئے اور ان میں وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (احدیث: ١٦٦، ٥٨٥١)، مسلم: (الحدیث: ١١٨٧/ ٢٥، ١١٨٧/ ٢٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٧٢)، ترمذی: (الحدیث: ٧٤)، نسائی: (الحدیث: ٢٧٥٩، ٢٩٥٠، ٥٢٥٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣١٦]۔

96-بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

96-موزوں پر مسح کرنا

118: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ أَتَمْسَحُ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ وَكَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يُعْجِبُهُمْ قَوْلُ جَرِيرٍ وَ كَانَ إِسْلَامُ جَرِيرٍ قَبْلَ مَوْتِ النَّبِيِّ ﷺ بِيَسِيرٍ۔

سیّدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا تو انہیں کہا گیا: کیا آپ مسح کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ سیّدنا جریر رضی اللہ عنہ کا قول ان کے ساتھیوں کو پسند تھا، اور سیّدنا جریر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی وفات سے تھوڑا سا عرصہ پہلے مسلمان ہوئے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٨٧)، مسلم: (الحدیث: ٢٧٢/ ٧٢)، ترمذی: (الحدیث: ٩٣)، نسائی: (الحدیث: ٧٧٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣٢٣٥]۔

119: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ وَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔

سیّدنا عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٠٤، ٢٠٥م)، جه (الحدیث: ٥٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٠١]۔

120: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ وَّ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ

سیّدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ اور بلال رضی اللہ عنہ اسواف تشریف لے گئے، پس آپ قضائے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ﷺ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَ بِلَالٌ الْأَسْوَافَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ خَرَجَ قَالَ أُسَامَةُ فَسَأَلْتُ بِلَالًا مَا صَنَعَ فَقَالَ بِلَالٌ ذَهَبَ النَّبِيُّ ﷺ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثُمَّ صَلَّى۔

حاجت کے لیے گئے پھر باہر نکلے اسامہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ نے کیا کیا؟ بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ حاجت کے لیے تشریف لے گئے، پھر آپ نے وضو کیا تو آپ نے چہرہ اور ہاتھ دھوئے اور سر و موزوں پر مسح کیا پھر نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٣٠]۔

121: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔

سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نے موزوں پر مسح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٩٩]۔

122: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعْدِ ابْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ۔

سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر الحدیث السابق، وهو في الكبرىٰ، ح: ١٢٩]۔

123: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسٰى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ﷺ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِإِدَاوَةٍ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتْ بِهِ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى بِنَا۔

سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے، جب آپ واپس آئے تو میں نے پانی کا برتن لے کر آپ کا استقبال کیا اور میں نے پانی ڈالا تو ہاتھ دھوئے، پھر اپنا چہرہ دھویا، پھر بازو دھونے لگے تو جبہ تنگ تھا، آپ نے انہیں جبہ کے نیچے سے نکالا اور انہیں دھویا، آپ نے موزوں پر مسح کیا پھر ہمیں نماز پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۹۱۸، ۳۶۳، ۳۸۸، ۵۱۹۸)، مسلم: (الحدیث: ۲۷٤/ ۷۷، ۲۷٤/ ۷۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۸۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۵۲۸]۔

124: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ۔

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے تو مغیرہ رضی اللہ عنہ بھی پانی کا برتن لے کر آپ کے پیچھے چلے گئے، پس انھوں نے آپ پر پانی ڈالا حتی کہ آپ حاجت سے فارغ ہوئے، پس آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۷۹)]۔

97- بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِي السَّفَرِ

97-دوران سفر موزوں پر مسح کرنا

125: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَعِيلَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَقَالَ تَخَلَّفْ يَا مُغِيرَةُ وَامْضُوا أَيُّهَا النَّاسُ فَتَخَلَّفْتُ وَمَعِي إِدَاوَةٌ مِنْ مَاءٍ وَمَضَى النَّاسُ فَذَهَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ ذَهَبْتُ أَصُبُّ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ يَدَهُ مِنْهَا فَضَاقَتْ عَلَيْهِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ۔

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "مغیرہ! تم پیچھے رہ جاؤ اور لوگو تم چلتے چلو۔" پس میں پیچھے رہ گیا، میرے پاس پانی والا برتن تھا جبکہ باقی لوگ چلتے گئے، پس رسول اللہ ﷺ حاجت کے لیے تشریف لے گئے جب آپ واپس آئے تو میں آپ پر پانی ڈالنے لگا آپ نے تنگ آستینوں والا رومی جبہ زیب تن کر رکھا تھا، آپ نے اس میں سے اپنا ہاتھ نکالنا چاہا تو وہ (جبہ) آپ پر تنگ ہو گیا، پس آپ نے جبے کے نیچے سے ہاتھ نکالا اور اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئے جبکہ سر اور موزوں پر مسح فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۷٤/ ۱۸، ۲۷٤/ ۱۰۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۲۳۶۰)] ۔

125A: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرٰهِيمَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ۔

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٥٥٩)، ارواء الغليل: ١٠١]۔

نوٹ: یہ حدیث عربی نسخہ مکتبہ المعارف للنشر والتوضیح ریاض میں باب المسح علی الخفین فی السفر میں مذکور ہے۔

علامہ سندھی کہتے ہیں یہ روایت ابوالقاسم کے نسخہ میں نہیں ہے اور ابن الاحمر کے نسخہ میں موجود ہے۔ سنن النسائی طبع مجتبائی صفحہ ۳۲ جلد اول۔

98- بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ

98- مسافر کتنے دن موزوں پر مسح کر سکتا ہے

126: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ رَخَّصَ لَنَا النَّبِيُّ ﷺ إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ۔

سیدنا صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے ہمارے لیے رخصت فرمائی کہ جب ہم مسافر ہوں تو ہم تین دن اور تین راتیں اپنے موزے نہ اتاریں (اور ان پر مسح کرتے رہیں)۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ٣٥٣٥، ٣٥٣٦، ٢٣٨٧، ٩٦)، نسائي: (الحديث: ١٩٨، ١٢٧، ١٥٨، ١٥٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٤٧٨، ٤٠٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٥٢]۔

127: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّهَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ وَزُهَيْرٌ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَأَلْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا وَلَا نَنْزِعَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ۔

زر نے بیان کیا میں نے سیدنا صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق دریافت کیا، تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم فرمایا کرتے تھے کہ جب ہم سفر پر ہوں تو ہم جنابت کے علاوہ بول و براز اور نیند کی وجہ سے تین دن تک موزے نہ اتاریں۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٢٦)]۔

99- بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُقِيمِ

99- مقیم کتنے دن تک موزوں پر مسح کر سکتا ہے

128: أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مسح کے بارے میں مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات مقرر فرمائی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هَانِيءٍ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ يَعْنِي فِي الْمَسْحِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۷۶/ ۸۵)، نسائی: (الحدیث: ۱۲۹)، ابن ماجہ: (الحدیث: ۵۵۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۱۲۶]۔

129: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيءٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ ﷺ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتِ ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَالْمُسَافِرُ ثَلَاثًا۔

شریح بن ہانی نے بیان کیا: میں نے سیّدہ عائشہ ﷺ سے موزوں پر مسح کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: سیّدنا علی ﷺ کے پاس جاؤ وہ اس کے متعلق مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، پس میں علی ﷺ کے پاس گیا تو ان سے مسح کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم فرمایا کرتے تھے کہ مقیم ایک دن اور ایک رات جبکہ مسافر تین (دن اور تین راتیں) مسح کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۲۸)]۔

100- بَابُ صِفَةِ الْوُضُوءِ مِنْ غَيْرِ حَدَثٍ

100- وضو نہ ٹوٹنے کی صورت میں تازہ وضو کرنے کا طریقہ

130: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَائِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ أُتِيَ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَمَسَحَ بِهِ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ فَضْلَهُ فَشَرِبَ قَائِمًا وَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ هٰذَا وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَفْعَلُهُ وَهٰذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ۔

نزال بن سبرہ نے بیان کیا، میں نے سیّدنا علی ﷺ کو دیکھا انہوں نے نماز ظہر پڑھی، پھر لوگوں کی ضرورتوں کی خاطر بیٹھ گئے، پس جب عصر کا وقت ہوا تو آپ کی خدمت میں پانی کا برتن پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس میں سے ایک چلو لیا اور اسے چہرے، بازوؤں، سر اور پاؤں پر پھیر لیا، پھر بچا ہوا پانی لیا اور اسے کھڑے ہو کر پی لیا، اور فرمایا: بے شک لوگ اسے ناپسند کرتے ہیں جبکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، اور جس کا وضو نہ ٹوٹا ہو تو یہ اس کا وضو ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۶۱۵، ۵۶۱۶)، ترمذی: (الحدیث: ۲۰۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۷۱۸)]۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

101- بَابُ الْوُضُوْءِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ

101-ہر نماز کے لیے وضوء

131: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ ذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اُتِيَ بِاِنَاءٍ صَغِيْرٍ فَتَوَضَّاَ قُلْتُ اَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ مَالَمْ نُحْدِثْ قَالَ وَقَدْ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ذکر کیا کہ نبی ﷺ کے پاس چھوٹا سا برتن لایا گیا تو آپ نے وضو کیا، میں نے کہا: کیا نبی ﷺ ہر نماز کے لیے وضو کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں، انہوں نے کہا: پس تم؟ انہوں نے کہا: جب تک وضو قائم رہتا ہم نمازیں پڑھتے رہتے تھے انہوں نے کہا: ہم ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھ لیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢١٤، ١٧١)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٧١)، ترمذی: (الحدیث: ٦٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٠]۔

132: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوْا اَلَا نَاْتِيْكَ بِوَضُوْءٍ فَقَالَ اِنَّمَا اُمِرْتُ بِالْوُضُوْءِ اِذَا قُمْتُ اِلَى الصَّلٰوةِ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے تو آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا پس انہوں نے عرض کیا: ہم آپ کی خدمت میں پانی پیش نہ کریں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "مجھے تو حکم دیا گیا ہے کہ جب میں نماز کے لیے کھڑا ہوں تو وضو کروں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٧٦٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٨٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٩٣]۔

133: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ فَعَلْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهٗ قَالَ عَمْدًا فَعَلْتُهٗ يَا عُمَرُ۔

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے لیے وضو کیا کرتے تھے، پس جب فتح (مکہ) کا دن تھا تو آپ نے ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھیں، تو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا: آپ نے ایسا عمل کیا ہے جو آپ نے پہلے نہیں کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "عمر! میں نے اسے عمداً کیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٧٧/ ٨٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٢)، ترمذی: (الحدیث: ٦١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥١٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٩٢٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

102- بَابُ النَّضْحِ

102- پانی چھڑکنا

134: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَّنْصُورٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ اَخَذَ حَفْنَةً مِّنْ مَّآءٍ فَقَالَ بِهَا هٰكَذَا وَوَصَفَ شُعْبَةُ نَضَحَ بِهٖ فَرْجَهٗ فَذَكَرْتُهٗ لِاِبْرَاهِيْمَ فَاَعْجَبَهٗ قَالَ الشَّيْخُ ابْنُ السَّرِيِّ الْحَكَمُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ۔

حکم بن سفیان (ثقفی) سے روایت کیا: کہ رسول اللہ ﷺ جب وضو کرتے تو آپ ہاتھ میں پانی لے کر اس طرح کرتے تھے، شعبہ نے اس کی وضاحت کی: پانی کو اپنی شرم گاہ پر چھڑکا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٨٥، ١٦٦، ١٦٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٦١)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٢٠]۔

135: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدٍ الدُّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ ح وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيْدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ وَنَضَحَ فَرْجَهٗ قَالَ اَحْمَدُ فَنَضَحَ فَرْجَهٗ۔

حکم بن سفیان نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے وضو کیا اور شرم گاہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٨، ١٦٦، ١٦٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٦١)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٢٠]۔

103- بَابُ الْاِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْوَضُوْءِ

103- وضو کا بچا ہوا پانی استعمال میں لانا

136: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ حَيَّةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوْئِهٖ وَقَالَ صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَمَا صَنَعْتُ۔

ابو حیہ نے بیان کیا: میں نے سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے تین تین بار وضو کیا، پھر کھڑے ہوئے اور وضو سے بچا ہوا پانی پیا اور فرمایا: جس طرح میں نے کیا ہے رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٢٢]۔

137: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ وَاَخْرَجَ بِلَالٌ فَضْلَ وَضُوْئِهٖ فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَنِلْتُ مِنْهُ شَيْئًا وَرَكَزَتْ لَهُ الْعَنَزَةَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ وَالْحُمُرُ وَالْكِلَابُ وَالْمَرْاَةُ تَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

سیّدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بطحاء میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، پس سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی نکالا تو صحابہ کرام اس کی طرف لپکے، پس میں نے تھوڑا سا لے لیا، آپ کے لیے برچھی گاڑ دی گئی تو آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی جبکہ گدھے، کتے اور عورت آپ کے آگے سے گزر رہے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٥٦٦)، مسلم: (الحدیث: ٥٠٣/ ٢٥١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨١٨]۔

138: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ مَرِضْتُ فَاَتَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَبُوْ بَكْرٍ يَعُوْدَانِيْ فَوَجَدَانِيْ قَدْ اُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوْئَهٗ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں بیمار ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ میری عیادت کے لیے تشریف لائے تو انہوں نے مجھے بے ہوشی کے عالم میں پایا پس رسول اللہ ﷺ نے وضو فرمایا اور اپنے وضو کا پانی مجھ پر ڈالا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٦٥، ٦٧٢٣، ٧٣٠٩)، مسلم: (الحدیث: ١٦١٦/ ٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٨٦)، ترمذی: (الحدیث: ٢٠٩٧، ٣٠١٥)، نسائی: (الحدیث: ١٥٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٤٣٦، ٢٧٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ٣٠٢٨]۔

104- بَابُ فَرْضِ الْوُضُوْءِ

104- وضو کی فرضیت

139: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَلَا صَدَقَةً مِّنْ غُلُوْلٍ۔

ابو الملیح نے اپنے والد سے روایت کیا، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ وضو کے بغیر کوئی نماز قبول کرتا ہے نہ چوری کے مال سے صدقہ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٥٩)، نسائی: (الحدیث: ٢٥٢٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٧١)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢]۔

105- بَابُ الْاِعْتِدَآءِ فِي الْوُضُوْءِ

105- وضو کرنے میں حد سے بڑھنا

140: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْأَلُهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَأَرَاهُ الْوُضُوءَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا الْوُضُوءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ أَسَاءَ وَتَعَدّٰى وَظَلَمَ۔

کرتے ہیں انہوں نے کہا: ایک اعرابی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ آپ سے وضو کے متعلق دریافت کرتا تھا، آپ ﷺ نے اسے تین تین بار وضو کر کے دکھایا پھر فرمایا: وضو اس طرح ہے، پس جس نے اس پر اضافہ کیا تو اس نے برا کیا، زیادتی کی اور ظلم کیا۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ۸۸۰۹]۔

106- بَابُ الْأَمْرِ بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

106-خوب اچھی طرح مکمل وضو کرنے کا حکم

141: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا إِلَى عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ ﷺ فَقَالَ وَاللهِ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا بِثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ فَإِنَّهُ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَلَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلَا نُنْزِيَ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ۔

عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس نے بیان کیا: ہم عبداللہ بن عباس ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے تین چیزوں کے علاوہ کسی اور چیز میں لوگوں کے علاوہ ہمارے لیے تخصیص نہیں فرمائی: آپ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم خوب اچھی طرح مکمل وضو کریں، ہم صدقہ نہ کھائیں اور ہم گدھوں کی کھوڑیوں پر جفتی نہ کرائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۸۰۸)، ترمذی: (الحدیث: ۱۷۰۱)، نسائی: (الحدیث: ۳۵۸۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٩١]۔

142: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خوب اچھی طرح مکمل وضو کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۱۱)]۔

107- بَابُ الْفَضْلِ فِي ذٰلِكَ

107-اچھی طرح وضو کرنے کی فضیلت

143: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ

سیدنا ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْحُوا اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا اِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ۔

فرمایا: "کیا میں تمہیں ایسی چیز (عمل) نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ خطائیں مٹا دیتا ہے اور درجات بلند کر دیتا ہے: ناگواری پر خوب اچھی طرح وضو کرنا، زیادہ قدم چل کر مساجد کی طرف جانا اور نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، پس یہی رباط (جہاد کے لیے مورچہ بند ہونا) ہے، پس یہی رباط ہے، پس یہی رباط ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٤٩/ ٤١)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٠٨٧]۔

108- بَابُ ثَوَابِ مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ

108- حکم کے مطابق وضو کرنے کا ثواب

144: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ اَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السَّلَاسِلِ فَفَاتَتْهُمُ الْغَزْوُ فَرَابَطُوْا ثُمَّ رَجَعُوْا اِلٰى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ اَبُوْ اَيُّوْبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا اَبَا اَيُّوْبَ فَاتَتْنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ اُخْبِرْنَا اَنَّهُ مَنْ صَلّٰى فِي الْمَسَاجِدِ الْاَرْبَعَةِ غُفِرَلَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِيْ اَدُلُّكَ عَلٰى اَيْسَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ وَصَلّٰى كَمَا اُمِرَ غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ اَكَذٰلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ۔

عاصم بن سفیان ثقفی سے روایت ہے کہ وہ غزوہ سلاسل کی طرف روانہ ہوئے پس وہ غزوہ سے رہ گئے تو وہ مستعد رہے (مورچہ بند رہے)، پھر وہ سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس واپس آئے تو ابوایوب اور عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما ان کے پاس تشریف فرما تھے، عاصم نے کہا: ابوایوب! ہم اس سال جہاد سے رہ گئے جبکہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ جو شخص چار مساجد میں نماز پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، انہوں نے فرمایا: بھتیجے! میں تمہیں اس سے بھی آسان عمل بتاتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جس نے حکم کے مطابق وضو کیا اور حکم کے مطابق نماز پڑھی تو اس کے سابقہ عمل (گناہ) بخش دیے جاتے ہیں۔" عقبہ! کیا اسی طرح ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٣٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٦٢]۔

145: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ اَخْبَرَ اَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ اَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ

جامع بن شداد نے بیان کیا: میں نے حمران بن ابان کو سنا انہوں نے ابوبردہ کو مسجد میں بتایا کہ انہوں نے سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کرتے ہوئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ لِّمَا بَيْنَهُنَّ۔

سنا آپ ﷺ فرماتے تھے: ”جس نے اس طرح وضو مکمل کیا جس طرح اللہ عزوجل نے اسے حکم فرمایا ہے، تو پانچوں نمازیں انکے درمیانی اوقات (کے دوران ہونے والے گناہوں) کا کفارہ ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۳۱/ ۱۱، ۲۳۱/ ۱۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ۹۷۸۹]۔

146: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنِ امْرِئٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الصَّلٰوةَ اِلَّا غُفِرَلَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى حَتّٰى يُصَلِّيَهَا۔

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو شخص وضو کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر نماز پڑھتا ہے تو اس کے اس اور دوسری نماز کے درمیان ہونے والے گناہ بخش دیے جاتے ہیں حتیٰ کہ وہ اس (نماز) کو پڑھ لے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱٦۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۲۷/ ٥، ۲۲٦/ ٦)، انظر تحفة الأشراف: ۹۷۹۳]۔

147: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ يَحْيٰى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ وَاَبُوْ طَلْحَةَ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ قَالُوْا سَمِعْنَا اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الْوُضُوْءُ قَالَ اَمَّا الْوُضُوْءُ فَاِنَّكَ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَغَسَلْتَ كَفَّيْكَ فَاَنْقَيْتَهُمَا خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ بَيْنِ اَظْفَارِكَ وَاَنَامِلِكَ فَاِذَا مَضْمَضْتَ وَ اسْتَنْشَقْتَ مَنْخِرَيْكَ وَغَسَلْتَ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَمَسَحْتَ رَاْسَكَ وَغَسَلْتَ رِجْلَيْكَ اِلَى الْكَعْبَيْنِ اِغْتَسَلْتَ مِنْ عَامَّةِ خَطَايَاكَ فَاِنْ اَنْتَ وَضَعْتَ وَجْهَكَ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ خَرَجْتَ مِنْ خَطَايَاكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ قَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ فَقُلْتُ يَا عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ اُنْظُرْ مَا تَقُوْلُ اَكُلُّ هٰذَا يُعْطٰى فِيْ مَجْلِسٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّيْ وَدَنَا اَجَلِيْ وَمَا بِيْ مِنْ فَقْرٍ فَاَكْذِبَ

سیدنا عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! وضو کس طرح ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”رہا وضو تو جب تم نے وضو کیا اور اپنے ہاتھ دھوئے تم نے انہیں صاف کیا تو تمہارے ناخنوں اور انگلیوں کے درمیان میں سے تمہاری خطائیں نکل گئیں۔ پس جب تم نے کلی کی، دونوں نتھنوں میں پانی چڑھایا، اپنا چہرہ دھویا، کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا، ٹخنوں سمیت پاؤں دھوئے تو تم اپنی عام خطاؤں سے صاف ہو گئے، پس اگر تم نے اللہ عزوجل کی خاطر اپنا چہرہ (سجدے میں) رکھا تو تم اپنی خطاؤں سے اس طرح پاک ہو گئے جس طرح تم پیدائش کے دن گناہوں سے پاک تھے۔“ ابو اسامہ نے بیان کیا: میں نے کہا: عمرو بن عبسہ! دیکھ لیں آپ کیا کہہ رہے ہیں! کیا یہ سب کچھ ایک ہی مجلس میں دے دیا جاتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: سن لو اللہ کی قسم! میں عمر رسیدہ ہو گیا ہوں، میری اجل قریب آ گئی ہے اور مجھے کوئی محتاجگی بھی نہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولوں،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَلَقَدْ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

میرے کانوں نے اسے سنا اور میرے دل نے اسے رسول اللہ ﷺ سے یاد کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٦٠]۔

109- بَابُ الْقَوْلِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوُضُوْءِ

109- وضو کے بعد کی دعاء

148: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ۔

سیدنا عمر بن خطاب ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے وضو کیا اور خوب اچھی طرح وضو کیا پھر یہ دعا پڑھی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ وہ ان میں سے جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١١٧)، نسائي: (الحدیث: ٨٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٤، ٤٧٠)]۔

110- بَابُ حِلْيَةِ الْوُضُوْءِ

110- وضو کا زیور

149: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ خَلَفٍ وَهُوَ ابْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَكَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْلُغَ إِبْطَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هٰذَا الْوُضُوْءُ فَقَالَ لِي يَا بَنِي فَرُّوْخٍ أَنْتُمْ هٰهُنَا لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ هٰهُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هٰذَا الْوُضُوْءَ سَمِعْتُ خَلِيْلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَبْلُغُ حِلْيَةُ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوْءُ۔

ابو حازم نے بیان کیا: میں سیدنا ابو ہریرہ ﷺ کے پیچھے تھا جبکہ وہ نماز کے لیے وضو کر رہے تھے اور وہ بغلوں تک ہاتھ دھو رہے تھے، میں نے کہا: ابو ہریرہ! یہ کیسا وضو ہے؟ انہوں نے مجھے فرمایا: بنو فروخ! تم یہاں ہو، اگر مجھے علم ہوتا کہ تم یہاں ہو تو میں یہ وضو نہ کرتا، میں نے اپنے خلیل ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے ”مومن کا زیور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک (اس کا) وضو پہنچے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٥٠/ ٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٩٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

150: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الْمَقْبُرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ وَدِدْتُ اَنِّيْ قَدْ رَاَيْتُ اِخْوَانَنَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَسْنَا اِخْوَانَكَ قَالَ بَلْ اَنْتُمْ اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانِيَ الَّذِيْنَ لَمْ يَاْتُوْا بَعْدُ وَاَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ يَاْتِيْ بَعْدَكَ مِنْ اُمَّتِكَ قَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ لِرَجُلٍ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ فِيْ خَيْلٍ بُهْمٍ دُهْمٍ اَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَاِنَّهُمْ يَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ وَاَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قبرستان کی طرف تشریف لے گئے تو آپ نے یہ دعا پڑھی: ”مومن کے گھر والو تم پر سلامتی ہو اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں، میں نے چاہا کہ میں اپنے بھائیوں کو دیکھوں۔“ ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں، بلکہ تم میرے اصحاب ہو جبکہ میرے بھائی وہ ہیں جو ابھی نہیں آئے بعد میں آئیں گے اور میں حوض کوثر پر ان کا میر کارواں ہوں گا۔“ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! آپ کی امت کے افراد جو آپ کے بعد آئیں گے آپ انہیں کس طرح پہچانیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے بتاؤ اگر کسی شخص کا سفید پیشانی اور سفید پاؤں والا گھوڑا گہرے سیاہ رنگ کے گھوڑوں میں ہو تو کیا وہ اپنے گھوڑے کو پہچان نہیں سکے گا؟“ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ قیامت کے دن آئیں گے تو وضو کی وجہ سے ان کے اعضا چمکتے ہوں گے اور میں حوض کوثر پر ان کا میر کارواں ہوں گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٤٩/ ٣٩)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٢٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٠٨٦]۔

111- بَابُ ثَوَابِ مَنْ اَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

111- خوب اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں پڑھنے کا ثواب

151: اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ وَاَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهٖ وَوَجْهِهٖ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ۔

سیّدنا عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص خوب اچھی طرح وضو کر کے مکمل توجہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھے تو اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٣٤/ ١٧)، ابو داؤد: (الحديث: ١٦٩، ٩٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩١٤]س

112- بَابُ مَا يُنْقِضُ الْوُضُوْءَ وَمَا لَايُنْقِضُ الْوُضُوْءَ مِنَ الْمَذْيِ

112- اُس چیز کا بیان جو وضو کو توڑتی ہے اور جو نہیں توڑتی (نیز) مذی سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

152: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَّكَانَتِ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتِيْ فَاسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَهٗ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ جَالِسٍ اِلٰى جَنْبِيْ سَلْهُ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بہت زیادہ مذی آتی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لخت جگر میری اہلیہ تھیں اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کرنے سے مجھے حیا آئی، تو میں نے اپنے پہلو میں بیٹھے ہوئے ایک آدمی سے کہا: آپ سے مسئلہ پوچھو پس اس نے آپ سے مسئلہ پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس (کے نکلنے) میں وضو ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٧٨]۔

153: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِلْمِقْدَادِ اِذَا بَنٰى الرَّجُلُ بِاَهْلِهٖ فَاَمْذٰى وَلَمْ يُجَامِعْ فَسَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاِنِّيْ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَهٗ عَنْ ذٰلِكَ وَابْنَتُهٗ تَحْتِيْ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ يَغْسِلُ مَذَاكِيْرَهٗ وَيَتَوَضَّاُ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سیّدنا مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا: جب آدمی اپنی اہلیہ کے ساتھ خلوت اختیار کرے اور اس کی مذی نکل آئے جبکہ اس نے جماع نہ کیا ہو، پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کرو کیونکہ میں اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرنے میں حیا محسوس کرتا ہوں اس لیے کہ آپ کی لخت جگر میری اہلیہ ہیں، پس اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہ اپنی شرمگاہ دھوئے اور جس طرح نماز کے لئے وضو کرتا ہے اس طرح وضو کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٢٤١]۔

154: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَ بْنِ اَنَسٍ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَاَمَرْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَسْاَلُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجْلِ ابْنَتِهٖ عِنْدِيْ فَقَالَ يَكْفِيْ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوْءُ۔

عائش بن انس سے روایت ہے کہ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بہت زیادہ مذی آتی تھی، پس میں نے سیّدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (اس کے متعلق) مسئلہ دریافت کریں کیونکہ آپ کی لخت جگر میری اہلیہ ہیں (میں آپ سے مسئلہ دریافت کرنے میں حیا محسوس کرتا ہوں) آپ نے فرمایا: "اس (مذی نکلنے) سے وضو کافی ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٥٦]۔

155: اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا اُمَيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ اَنَّ رَوْحَ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ اَبِي نُجَيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ خَلِيْفَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ اَمَرَ عَمَّارًا اَنْ يَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ يَغْسِلُ مَذَاكِيْرَهُ وَيَتَوَضَّاُ۔

سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے سیّدنا عمار رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ مذی کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کریں، آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ اپنی شرمگاہ دھوئے اور وضو کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٥٠]۔

156: اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ رضی اللہ عنہ اَنَّ عَلِيًّا اَمَرَهُ اَنْ يَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ اِذَا دَنَا مِنْ اَهْلِهٖ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ مَا ذَا عَلَيْهِ فَاِنَّ عِنْدِي ابْنَتَهٗ وَاَنَا اَسْتَحْيِي اَنْ اَسْاَلَهٗ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهٗ وَيَتَوَضَّاْ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ۔

سیّدنا مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے انہیں کہا کہ وہ اس آدمی کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے دریافت کریں جو اپنی اہلیہ کے قریب جائے اور اس کی مذی نکل آئے تو اس پر کیا واجب ہوتا ہے؟ کیونکہ آپ کی لخت جگر میرے نکاح میں ہے اور میں آپ سے مسئلہ دریافت کرنے میں شرم محسوس کرتا ہوں، پس میں نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی یہ صورت پائے تو وہ اپنی شرم گاہ پر پانی کی چھینٹیں مارے اور نماز والا وضو کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٧)، نسائی: (الحدیث: ٤٣٩)، جه (الحدیث: ٥٠٥)]۔

157: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ اِسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے مذی کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کرنے میں شرم محسوس کی، تو میں نے سیّدنا مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا تو انہوں نے آپ سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس میں وضو ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣٢، ١٧٨)، مسلم: (الحدیث: ٣٠٣/ ١٧، ٣٠٣/ ١٨)، نسائی: (الحدیث: ٤٣٦)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

113- بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

113- بول و براز سے وضو

158: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ اَنَّهٗ سَمِعَ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يُحَدِّثُ قَالَ اَتَيْتُ رَجُلًا يُدْعٰى صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقَعَدْتُ عَلٰى بَابِهٖ فَخَرَجَ فَقَالَ مَا شَاْنُكَ قُلْتُ اَطْلُبُ الْعِلْمَ قَالَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ فَقَالَ عَنْ اَيِّ شَيْءٍ تَسْاَلُ قُلْتُ عَنِ الْخُفَّيْنِ قَالَ كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ اَمَرَنَا اَنْ لَّا نَنْزِعَهٗ ثَلَاثًا اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلٰكِنْ مِّنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ وَّنَوْمٍ۔

زر بن حبیش نے بیان کیا میں صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ نامی شخص کے پاس گیا میں ان کے دروازے پر بیٹھ گیا، وہ باہر نکلے تو فرمایا: تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ میں نے کہا: طالبعلم ہوں، انہوں نے فرمایا: فرشتے طالب علم کے لیے اس کے طلب علم کی خوشی میں اپنے پَر رکھ دیتے ہیں پس انہوں نے فرمایا: تم کس چیز کے متعلق دریافت کرتے ہو؟ میں نے کہا: موزوں کے متعلق انہوں نے فرمایا: جب کبھی ہم کسی سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوا کرتے تھے تو آپ ہمیں حکم فرماتے کہ ہم جنابت کے علاوہ بول و براز اور نیند سے تین دن تک ان (موزوں) کو نہ اتاریں۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۳۵۳۵، ۳۵۳۶، ۲۳۸۷م، ۹۶)، نسائی: (الحدیث: ۱۵۹، ۱۲۷، ۱۲۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۴۷۸، ۴۰۷۰)، انظر تحفة الأشراف: ۴۹۵۲]۔

114- بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْغَائِطِ

114- پاخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

159: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ ﷺ كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ اَمَرَنَا اَنْ لَّا نَنْزِعَهٗ ثَلَاثًا اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلٰكِنْ مِّنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ وَّنَوْمٍ۔

سیدنا صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب کبھی ہم کسی سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوا کرتے تھے تو آپ ہمیں حکم فرماتے کہ ہم جنابت کے علاوہ بول و براز اور نیند سے تین دن تک ان (موزوں) کو نہ اتاریں۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۵۸)]۔

115- بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الرِّيْحِ

115- ہوا خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

160: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَ

سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ سے شکایت کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي الْمُسَيَّبَ وَعَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ وَهُوَ عَبْدُاللهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتّٰى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا۔

گئی کہ آدمی نماز میں کوئی چیز محسوس کرتا ہے (کہ اس کی ہوا خارج ہوئی ہے) آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ نماز نہ توڑے حتیٰ کہ وہ بو محسوس کرے یا کوئی آواز سنے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث ۱۳۷، ۱۷۷، ۲۰۵۶)، مسلم: (الحدیث: ۳۶۱/ ۹۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۵۱۳)، انظر تحفة الأشراف: ۵۲۹۶]۔

116- بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ النَّوْمِ

116- نیند سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

161: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ۔

سیدنا ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں داخل نہ کرے حتیٰ کہ وہ اسے تین مرتبہ دھو لے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے (جسم کے کس حصے پر) رات گزاری ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم فی الطهارة (الحدیث: ۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۳۹۳]۔

117- بَابُ النُّعَاسِ

117- اونگھ

162: أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا نَعَسَ الرَّجُلُ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَنْصَرِفْ لَعَلَّهُ يَدْعُو عَلٰى نَفْسِهِ وَهُوَ لَا يَدْرِي۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب آدمی نماز پڑھ رہا ہو (یعنی تہجد پڑھ رہا ہو) اور اسے اونگھ آئے تو وہ نماز پڑھنا چھوڑ دے، ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے لیے بددعا کر رہا ہو جبکہ اسے معلوم ہی نہ ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۷۶۹]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

118- بَابُ الْوُضُوْءِ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ

118- شرم گاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

163: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ اَنْبَاَنَا مَالِك ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ دَخَلْتُ عَلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرْنَا مَا يَكُوْنُ مِنْهُ الْوُضُوْءُ فَقَالَ مَرْوَانُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ الْوُضُوْءُ فَقَالَ عُرْوَةُ مَا عَلِمْتُ ذٰلِكَ فَقَالَ مَرْوَانُ اَخْبَرَتْنِيْ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهٗ فَلْيَتَوَضَّاْ۔

عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں، میں مروان بن حکم کے پاس گیا تو ہم نے ناقض وضو کا ذکر کیا، تو مروان نے کہا: شرم گاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، عروہ نے کہا: میں یہ نہیں جانتا، مروان نے کہا: بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جب تم میں سے کوئی اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگائے تو وہ وضو کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸۱)، ترمذی: (الحدیث: ۸۲، ۸۴)، نسائی: (الحدیث: ۴۴۳، ۱۶۴، ۴۴۵، ۴۴۴، ۴۴۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۴۷۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۷۸۵]۔

164: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ ذَكَرَ مَرْوَانُ فِيْ اِمَارَتِهٖ عَلَى الْمَدِيْنَةِ اَنَّهٗ يَتَوَضَّاُ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ اِذَا اَفْضٰى اِلَيْهِ الرَّجُلُ بِيَدِهٖ فَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ وَقُلْتُ لَاوُضُوْءَ عَلٰى مَنْ مَّسَّهٗ فَقَالَ مَرْوَانُ اَخْبَرَتْنِيْ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ ذَكَرَ مَا يُتَوَضَّاُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَيَتَوَضَّاُ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمْ اَزَلْ اُمَارِيْ مَرْوَانَ حَتّٰى دَعَا رَجُلًا مِّنْ حَرَسِهٖ فَاَرْسَلَهٗ اِلٰى بُسْرَةَ فَسَاَلَهَا عَمَّا حَدَّثَتْ مَرْوَانَ فَاَرْسَلَهٗ اِلَيْهِ بُسْرَةُ بِمِثْلِ الَّذِيْ حَدَّثَنِيْ عَنْهَا مَرْوَانُ۔

عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: مروان نے مدینے پر اپنی خلافت کے دوران ذکر کیا کہ جب آدمی اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگائے تو وہ وضو کرے، میں نے اس کا انکار کیا اور کہا جو شخص اس (شرم گاہ) کو ہاتھ لگائے اس پر وضو کرنا لازم نہیں، مروان نے کہا: بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے نواقض وضو ذکر فرمائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "شرم گاہ کو ہاتھ لگ جانے سے وضو کرنا ہوگا۔" عروہ نے کہا: میں مروان سے بحث و مباحثہ کرتا رہا حتی کہ انہوں نے اپنے محافظوں میں سے ایک آدمی کو بلایا اور اسے سیدنا بسرہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تو اس نے ان سے اس مسئلے کے متعلق دریافت کیا جو انہوں نے مروان کو بتایا تھا، تو سیدنا بسرہ رضی اللہ عنہا نے بالکل اسی طرح جواب بھیجا جس طرح مروان نے ان کے حوالے سے مجھے بیان کیا تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٦٣)]۔

119- بَابُ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ ذٰلِكَ

119- شرم گاہ کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا

165: اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ مُلَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَبَايَعْنَا وَصَلَّيْنَا مَعَهٗ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ جَآءَ رَجُلٌ كَاَنَّهٗ بَدَوِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَا تَرٰى فِيْ رَجُلٍ مَّسَّ ذَكَرَهٗ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَهَلْ هُوَ اِلَّا مُضْغَةٌ اَوْ بُضْعَةٌ مِّنْكَ۔

سیّدنا طلق بن علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم وفد کے طور پر روانہ ہوئے حتیٰ کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو ہم نے آپ کی بیعت کی اور ہم نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی جب آپ نماز پڑھ چکے تو ایک آدمی آیا گویا کہ وہ بدوی تھا اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ اس آدمی کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو نماز میں اپنی شرم گاہ کو چھوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: "وہ بھی تو تمہارے جسم کا ایک حصہ ہی تو ہے۔" گزشتہ حدیث ننگے بدن شرمگاہ کو چھونے کے حوالے سے اور یہ حدیث کپڑے کے اوپر سے چھونے کے متعلق ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٨٢، ١٨٣)، ترمذی: (الحديث: ٨٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٤٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٢٣]۔

120- بَابُ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ مَّسِّ الرَّجُلِ امْرَاَتَهٗ مِنْ غَيْرِ شَهْوَةٍ

120- شہوت کے بغیر اہلیہ کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا

166: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيُصَلِّيْ وَاَنِّيْ لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اِعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ حَتّٰى اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّوْتِرَ مَسَّنِيْ بِرِجْلِهٖ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے جبکہ میں آپ کے آگے اس طرح لیٹی ہوئی تھی جس طرح جنازہ پڑا ہو، حتیٰ کہ جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو آپ مجھے اپنا پاؤں لگا دیتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٣٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

167: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِاللهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُمُونِي مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَ رِجْلِي فَضَمَمْتُهَا إِلَيَّ ثُمَّ يَسْجُدُ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم نے مجھے رسول اللہ ﷺ کے آگے لیٹے ہوئے دیکھا جبکہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے، پس جب آپ ارادہ فرماتے کہ سجدہ کریں تو آپ میرے پاؤں کو چھوتے تو میں اسے اپنی جانب اکٹھا کر لیتی پھر آپ ﷺ سجدہ کرتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۱۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۷۱۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۵۳۷]۔

168: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سو جاتی تھی جبکہ میرے پاؤں آپ کے قبلہ کی جانب ہوتے تھے، پس جب آپ سجدہ کرتے تو مجھے اشارہ کر دیتے، تو میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی پس جب آپ کھڑے ہو جاتے تو میں انہیں پھیلا لیتی اور ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۸۲، ۱۲۰۹، ۵۱۳)، مسلم: (الحدیث: ۲۷۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۷۱۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۱۲]۔

169: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَنُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَجَعَلْتُ أَطْلُبُهُ بِيَدِي فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے ایک رات نبی ﷺ کو (بستر پر) نہ پایا تو میں اپنے ہاتھ سے آپ کو ٹٹولنے (تلاش کرنے) لگی پس میرا ہاتھ آپ کے قدموں کو لگا وہ کھڑے تھے جب کہ آپ سجدے کی حالت میں دعا کر رہے تھے: "میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضی اور تیری معافی کے ذریعے تیری سزا سے پناہ چاہتا ہوں، اور میں تجھ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، میں کماحقہ تیری ثنا بیان نہیں کر سکتا تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی ثنا خود بیان کی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۴۸۶/ ۲۲۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۸۷۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۸۴۱)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۹۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۸۰۷]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

121- بَابُ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنَ الْقُبْلَةِ

121- بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا

170: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْرَوْقٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُ بَعْضَ اَزْوَاجِهٖ ثُمَّ يُصَلِّيْ وَلَا يَتَوَضَّأُ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ لَيْسَ فِيْ هٰذَا الْبَابِ حَدِيْثٌ اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَاِنْ كَانَ مُرْسَلًا وَقَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ حَدِيْثُ حَبِيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ هٰذَا وَحَدِيْثُ حَبِيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ تُصَلِّيْ وَاِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيْرِ لَا شَيْءَ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی کسی زوجہ محترمہ کا بوسہ لیتے پھر آپ ﷺ نماز پڑھتے اور (نیا) وضو نہیں کرتے تھے۔ ابوعبدالرحمٰن (امام نسائی رحمہ اللہ) نے فرمایا: اس باب میں اس حدیث سے بہتر حدیث کوئی نہیں اگرچہ یہ مرسل ہے، اعمش نے حبیب بن ابی ثابت کے حوالے سے عروہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا کی سند سے روایت کیا۔ یحییٰ القطان نے کہا: حبیب کی عروہ کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی یہ حدیث اور حبیب کی عروہ کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت وہ (مستحاضہ) نماز پڑھے اگرچہ خون (کا قطرہ) چٹائی پر گرے تو کوئی چیز نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰)، ترمذی: (الحدیث: ۸۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۵۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۳۷۱]۔

122- بَابُ الْوُضُوْءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

122- آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے) سے وضو

171: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَعَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے) سے وضو کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۰)، نسائی: (الحدیث: ۱۷۲، ۱۷۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۱۸۲و ۱۳۵۵۳]۔

172: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِالْعَزِيْزِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ قَارِظٍ اَخْبَرَهٗ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے) سے وضو کرو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ أَبَاهُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۱)]۔

173: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَتَوَضَّأُ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَكَلْتُ أَثْوَارَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأْتُ مِنْهَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَأْمُرُ بِالْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ نے بیان کیا: میں نے سیّدنا ابوہریرہ ﷺ کو مسجد کی چھت پر وضو کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے پنیر کے ٹکڑے کھائے ہیں پس میں نے اس وجہ سے وضو کیا ہے، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کرنے کا حکم فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۱، ۱۷۲)]۔

174: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِاللهِ بْنِ حَنْطَبٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَوَضَّأُ مِنْ طَعَامٍ أَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللهِ حَلَالًا لِأَنَّ النَّارَ مَسَّتْهُ فَجَمَعَ أَبُوهُرَيْرَةَ حَصًى فَقَالَ أَشْهَدُ عَدَدَ هٰذَا الْحَصٰى أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

سیّدنا ابن عباس ﷺ نے فرمایا: کیا میں ایسی چیز کھا لینے سے وضو کرنے لگوں، جسے میں اللہ کی کتاب میں حلال پاتا ہوں، کیونکہ وہ آگ پر پکی ہے؟ پس سیّدنا ابوہریرہ ﷺ نے کنکریاں اکٹھی کیں تو فرمایا: میں ان کنکریوں کی تعداد کے برابر قسم کھاتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے) سے وضو کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۶۱۴]۔

175: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

سیّدنا ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے) سے وضو کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۵۸۴]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

176: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَّ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مُحَمَّدٌ الْقَارِيُّ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ تَوَضَّئُوْا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ۔

سیّدنا ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: "جس چیز کی ہیئت کو آگ بدل ڈالے اس کے کھا لینے پر وضو کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٦٤]۔

177: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَهٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ جَعْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوْا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ۔

سیّدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس چیز کی ہیئت کو آگ بدل ڈالے (یعنی آگ پر پکی ہوئی چیز) اس کے کھا لینے پر وضو کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٨١]۔

178: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوْا مِمَّا اَنْضَجَتِ النَّارُ۔

سیّدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس چیز کو آگ پکائے اس (کے کھانے) سے وضو کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٧٨]۔

179: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ اَنَّ عَبْدَالْمَلِكِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے) سے وضو کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٣٥١/ ٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٠٤]۔

180: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ

ابوسفیان بن سعید بن اخنس بن شریق سے روایت ہے کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ بْنِ شَرِيْقٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ خَالَتُهُ فَسَقَتْهُ سَوِيْقًا ثُمَّ قَالَتْ لَهُ تَوَضَّأْ يَا ابْنَ اُخْتِيْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ "تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ"۔

انہوں نے بتایا کہ وہ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ اور اپنی خالہ ام المؤمنین سیدہ حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے انہیں ستو پلائے پھر انہیں فرمایا: بھانجے! وضو کر، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آگ پر پکی ہوئی چیز (کے کھانے) سے وضو کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ۱۹۲)؛ نسائي: (الحدیث: ۱۸۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۸۷۰]۔

181: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ لَهُ وَشَرِبَ سَوِيْقًا يَا ابْنَ اُخْتِيْ تَوَضَّأْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ "تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ"۔

ابو سفیان بن سعید بن اخنس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین سیدہ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے انہیں فرمایا: جبکہ انہوں نے ستو پیے، اے بھانجے! وضو کر، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے) سے وضو کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۸۰)]۔

123- بَابُ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

123- جس چیز کی ہیئت کو آگ بدل ڈالے اس کے کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا

182: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَكَلَ كَتِفًا فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَخَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً۔

ام المؤمنین سیدہ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شانے کا گوشت تناول فرمایا پھر بلال رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نماز کے لیے تشریف لے گئے اور پانی کو ہاتھ تک نہ لگایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۴۹۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۶۹]۔

183: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ

سلیمان بن یسار نے بیان کیا: میں ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے حدیث بیان کی کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنِ يَسَارٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ وَ حَدَّثَنَا مَعَ هٰذَا الْحَدِيثِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رسول اللہ ﷺ صبح اٹھتے تو احتلام کے علاوہ کسی اور وجہ (جماع) سے جنبی ہوتے تو آپ روزہ رکھ لیتے تھے۔ اور انہوں (سلیمان) نے اس حدیث کے ساتھ ہمیں ایک اور حدیث بیان کی کہ (اُم سلمہ) نے نبی ﷺ کی خدمت میں بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا پیش کیا، آپ نے اس میں سے تناول فرمایا، پھر آپ نماز کے لیے تشریف لے گئے اور آپ نے وضو نہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١١٠٩ / ٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٦٠].

184: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے روٹی اور گوشت تناول فرمایا، پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور وضو نہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٧١].

185: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ آخِرُ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ تَرْكُ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا آخری عمل یہ تھا کہ آپ نے آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں کیا۔ (معلوم ہوا کہ گزشتہ باب کی احادیث منسوخ ہیں)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ١٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٤٧].

124- بَابُ الْمَضْمَضَةِ مِنَ السَّوِيقِ

124- ستو کھا کر پی کر کلی کرنا

186: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَامَ خَيْبَرَ حَتّٰى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ أَدْنَى

سیدنا سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ خیبر کے سال وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے حتیٰ کہ جب وہ صہباء کے مقام پر پہنچے تو آپ نے عصر کی نماز پڑھی، پھر توشے منگائے تو صرف ستو پیش کیے گئے، آپ ﷺ کے فرمانے پر انہیں بھگویا گیا، آپ نے تناول فرمائے، اور ہم نے بھی کھائے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَتَمَضْمَضَ وَتَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔

پھر آپ ﷺ نماز مغرب کے لیے اٹھے، آپ ﷺ نے کلی کی اور ہم نے بھی کلی کی، پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور (نیا) وضو نہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۰۹، ۲۱۵، ۲۹۸۱، ۴۱۹۵، ۵۳۸۴، ۵۳۹۰، ۵۴۵۴، ۴۱۷۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۴۹۲)، انظر تحفة الأشراف: ۴۸۱۳]۔

125- بَابُ الْمَضْمَضَةِ مِنَ اللَّبَنِ

125- دودھ پی کر کلی کرنا

187: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دودھ پیا پھر پانی منگایا اور کلی کی، پھر فرمایا: "اس کی چکنائی ہوتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۱۱، ۵۶۰۹)، مسلم: (الحدیث: ۳۵۸/ ۹۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۶)، ترمذی: (الحدیث: ۸۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۴۹۸)، انظر تحفة الأشراف: ۵۸۳۳]۔

126- بَابُ ذِكْرِ مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ وَمَا لَا يُوجِبُهُ

126- کن امور سے غسل واجب ہوتا ہے اور کن سے نہیں

188: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَغَرِّ وَهُوَ ابْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ يَغْتَسِلُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ۔

سیدنا قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اسلام قبول کیا تو نبی ﷺ نے انہیں فرمایا کہ پانی اور بیری کے پتے ملا کر غسل کر۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۵۵)، ترمذی: (الحدیث: ۶۰۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۱۰۰]۔

127- بَابُ تَقْدِيمِ غُسْلِ الْكَافِرِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُسْلِمَ

127- کافر جب اسلام قبول کرنے کا ارادہ کرے تو وہ پہلے غسل کرے

189: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ثمامہ بن اثال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُولُ إِنَّ ثُمَامَةَ بْنَ أُثَالٍ الْحَنَفِيَّ انْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللهِ مَا كَانَ عَلَى الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَا ذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ مُخْتَصَرٌ۔

حنفی رضی اللہ عنہ (یہ حنیفہ قبیلے کی طرف نسبت ہے) مسجد کے قریب کھجوروں کے باغ میں گئے، غسل کیا پھر مسجد میں آئے تو کہا، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے محمد (ﷺ)! اللہ کی قسم! روئے زمین پر میرے نزدیک (آج سے پہلے تک) آپ کا چہرہ سب سے زیادہ ناپسندید تھا اور اب آپ کا چہرہ مبارک میرے نزدیک تمام چہروں سے زیادہ پسندیدہ ہو گیا ہے، آپ کے گھڑ سوار دستے نے مجھے گرفتار کر لیا جبکہ میں عمرہ کرنا چاہتا ہوں تو آپ کیا فرماتے ہیں؟ نبی ﷺ نے انہیں بشارت دی اور انہیں حکم فرمایا کہ وہ عمرہ کریں۔ (یہ حدیث مختصر ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٦٩، ٤٦٢، ٤٣٧٢)، مسلم: (الحدیث: ١٧٦٤/ ٥٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٦٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠٠٧]۔

128- بَابُ الْغُسْلِ مِنْ مُوَارَاةِ الْمُشْرِكِ

128- مشرک شخص کو دفن کرنے کے بعد غسل کرنا

190: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بْنَ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أَبَا طَالِبٍ مَاتَ فَقَالَ "اذْهَبْ فَوَارِهِ" قَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا قَالَ "اذْهَبْ فَوَارِهِ" فَلَمَّا وَارَيْتُهُ رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي "اغْتَسِلْ"۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: کہ ابو طالب وفات پا گئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ انہیں دفن کرو۔" انہوں نے عرض کیا: وہ تو مشرک فوت ہوئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ انہیں دفن کرو۔" (سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب میں نے انہیں دفن کر دیا تو میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے مجھے فرمایا: "غسل کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢١٤، ٢٤٢٢، ٢٤٢٣)، نسائی: (الحدیث: ٧١١، ٢٠٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٢٨٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

129- بَابُ وُجُوْبِ الْغُسْلِ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

129-جب شوہر وزن کا ختنہ مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے

191: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ "اِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ."

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب وہ (شوہر) اس (اہلیہ) کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھے، پھر وہ کوشش (جماع) کرے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۹۱)، مسلم: (الحدیث: ۸۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۱۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۶۱۰)، انظر تحفه الأشراف: ۱۲۶۵۰]۔

192: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحٰقَ الْجُوْزَجَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَى الْحَدِيْثَ عَنْ شُعْبَةَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَغَيْرُهُ كَمَا رَوَاهُ خَالِدٌ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب وہ اس کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھے پھر کوشش کرے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۴۰۵]۔

130- بَابُ الْغُسْلِ مِنَ الْمَنِيِّ

130-منی خارج ہونے سے غسل واجب ہو جاتا ہے

193: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيْعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيْصَةَ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بہت زیادہ مذی آتی تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: "جب تم مذی دیکھو تو اپنی شرمگاہ دھو لو اور جس طرح نماز کے لیے وضو کرتے ہو ویسے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

رَجُلاً مَذَّاءً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ "إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلٰوةِ وَإِذَا فَضَخْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ۔"

وضو کر لو، اور جب تم کودتا / اچھلتا ہوا پانی (منی) نکالو تو غسل کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٦)، نسائی: (الحدیث: ١٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠٧٩]۔

194: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ زَائِدَةَ ح وَأَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ "إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَإِذَا رَأَيْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ۔"

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بہت زیادہ مذی آتی تھی، تو میں نے نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم مذی دیکھو تو وضو کرو اور شرم گاہ دھو لو، اور جب تم اچھلتا ہوا پانی (منی) دیکھو تو غسل کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٩٣)]۔

131- بَابُ غُسْلِ الْمَرْأَةِ تَرٰى فِي مَنَامِهَا مَا تَرَى الرَّجُلُ

131-احتلام ہونے کی صورت میں عورت بھی غسل کرے

195: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرٰى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ إِذَا أَنْزَلَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ۔"

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کے متعلق مسئلہ دریافت کیا جو خواب میں وہی کچھ دیکھتی ہے جو کچھ آدمی دیکھتا ہے، آپ نے فرمایا: "جب تمہارا انزال ہو (منی نکلے) تو غسل کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٣١١/ ٣٠)، نسائی: (الحدیث: ٢٠٠، ١٩١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٠١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨١]۔

196: أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ ﷺ كَلَّمَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ لَا

عروہ سے روایت ہے کہ ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے بات کی جبکہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیٹھی ہوئی تھیں انہوں نے آپ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! بے شک اللہ تعالیٰ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ اَرَاَيْتَ الْمَرْاَةُ تَرٰى فِي النَّوْمِ مَا يَرَى الرَّجُلُ اَفَتَغْتَسِلُ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا اُفٍّ لَكِ اَوَتَرَى الْمَرْاَةُ ذٰلِكَ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ فَمِنْ اَيْنَ يَكُوْنُ الشَّبَهُ۔"

حق بات سے نہیں شرماتا، اس عورت کے متعلق مجھے بتائیں جو وہ نیند (خواب) میں دیکھتی ہے جو کچھ آدمی دیکھتا ہے تو کیا وہ اس وجہ سے غسل کرے گی؟ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "ہاں" ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے ان (سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا) سے کہا: تجھ پر افسوس ہے کیا عورت بھی یہ دیکھتی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: "تمہارا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو، تو پھر (بچے کی) مشابہت کہاں سے ہوتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۳۷م)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۶۲۷]۔

197: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ غُسْلٌ اِذَا هِيَ احْتَلَمَتْ قَالَ "نَعَمْ اِذَا رَاَتِ الْمَاءَ" فَضَحِكَتْ اُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ اَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَفِيْمَ يُشْبِهُهَا الْوَلَدُ۔"

ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا کیا جب عورت کو احتلام ہو جائے تو وہ غسل کرے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں، جب وہ پانی (منی کا نشان) دیکھے۔" تو ام المؤمنین سیدہ سلمہ رضی اللہ عنہا مسکرا دیں اور عرض کیا: کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تو پھر بچہ کس طرح اس (عورت) سے مشابہ ہوتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۸۲، ۶۰۹۱، ۶۱۲۱، ۱۳۰، ۳۳۲۸)، مسلم: (الحدیث: ۳۱۳/ ۳۲)، ترمذی: (الحدیث: ۱۲۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۶۰۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۶۴]۔

198: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنِ الْمَرْاَةِ تَحْتَلِمُ فِي مَنَامِهَا فَقَالَ "اِذَا رَاَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ۔"

سیدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کے متعلق دریافت کیا جسے نیند میں احتلام ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب وہ پانی (منی) دیکھے تو غسل کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۶۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۸۲۷]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

132- بَابُ الَّذِيْ يَحْتَلِمُ وَلَا يَرَى الْمَآءَ

132- جس شخص کو احتلام ہو لیکن وہ منی نہ دیکھے

199: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّآئِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ "اَلْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ۔"

سیّدنا ابوایوب رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ نے فرمایا: "پانی (غسل) پانی (منی) سے (واجب ہوتا) ہے۔" (یعنی اگر منی دیکھے تو غسل کرے ورنہ نہیں)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٦٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٦٩]۔

133- بَابُ مَآءِ الرَّجُلِ وَمَآءِ الْمَرْاَةِ

133- مرد اور عورت کی منی میں فرق

200: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَآءُ الرَّجُلِ غَلِيْظٌ اَبْيَضُ وَمَآءُ الْمَرْاَةِ رَقِيْقٌ اَصْفَرُ فَاَيُّهُمَا سَبَقَ كَانَ الشَّبَهُ۔"

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آدمی کی منی گاڑھی اور سفید ہوتی ہے جبکہ عورت کی منی پتلی اور زرد ہوتی ہے، تو ان دونوں میں سے جو بھی سبقت لے جائے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٣١١/ ٣٠)، نسائي: (الحديث: ١٩٥، ١٩١)، ابن ماجه: (الحديث: ٦٠١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨١]۔

134- بَابُ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ مِنَ الْحَيْضِ

134- حیض سے غسل کرنا

201: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ مِنْ بَنِيْ اَسَدٍ قُرَيْشٍ اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَتْ اَنَّهَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ اَنَّهُ قَالَ لَهَا "اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّيْ۔"

قریش کے بنو اسد قبیلہ کی سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور ذکر کیا کہ انہیں استحاضہ کا عارضہ لاحق ہے، ان کا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: "یہ تو ایک رگ (کا خون) ہے، پس جب تمہیں حیض آئے تو نماز چھوڑ دو، اور جب حیض جاتا رہے تو اپنے سے خون دھو لے اور پھر نماز پڑھ۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۶)، نسائی: (الحدیث: ۲۱۱، ۳۴۲، ۳۵۶، ۳۵۵، ۲۱۵، ۳۶۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۰۹]۔

202: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ "اِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي۔"

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۲۰۳، ۲۰۴، ۳۹۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۵۱۶]۔

203: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ وَ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ اُسْتُحِيْضَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ سَبْعَ سِنِيْنَ فَاشْتَكَتْ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "اِنَّ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي۔"

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: ام حبیبہ بنت جحش ﷺ سات سال تک استحاضہ کے عارضہ میں مبتلا رہیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ حیض (کا خون) نہیں ہے، لیکن یہ ایک رگ کا خون ہے پس تم غسل کرو پھر نماز پڑھو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۲۷)، مسلم: (الحدیث: ۳۳۴/ ۶۴)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۵)، نسائی: (الحدیث: ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۱۰، ۳۵۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۶۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۵۱۶و ۱۷۹۲۲]۔

204: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ وَالْاَوْزَاعِيُّ وَاَبُوْ مُعَيْدٍ وَهُوَ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَتْنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَ عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ اُسْتُحِيْضَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ امْرَاَةُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّ هِيَ اُخْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "اِنَّ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَاِذَا اَدْبَرَتِ الْحَيْضَةُ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي وَاِذَا اَقْبَلَتْ فَاتْرُكِي لَهَا الصَّلٰوةَ" قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: سیّدنا عبدالرحمٰن بن عوف ﷺ کی اہلیہ اور سیّدہ زینب بنت جحش ﷺ کی بہن ام المؤمنین سیّدہ حبیبہ بنت جحش ﷺ استحاضہ کے عارضے میں مبتلا ہو گئیں، پس انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "یہ کوئی حیض کا خون نہیں یہ تو رگ کا خون ہے، پس جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر اور نماز پڑھ، اور جب وہ (حیض) آ جائے تو اس وجہ سے نماز چھوڑ دے۔" ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتیں اور پھر نماز پڑھتی تھیں اور کبھی کبھی وہ اپنی بہن ام المؤمنین سیّدہ زینب ﷺ جو کہ رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ أَحْيَانًا فِي مِرْكَنٍ فِي حُجْرَةِ أُخْتِهَا زَيْنَبَ وَهِيَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَتّٰى أَنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُوا الْمَاءَ وَتَخْرُجُ فَتُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَمَا يَمْنَعُهَا ذٰلِكَ مِنَ الصَّلٰوةِ۔

کے ہاں تھیں، کے حجرے میں ایک ٹب میں غسل کرتی تھیں حتیٰ کہ خون کی سرخی پانی پر غالب آجاتی تھی اور وہ باہر نکلتیں تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتیں اور یہ (خون) انہیں نماز پڑھنے سے نہیں روکتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم في الطهارة (الحديث: ٢٠٣)]۔

205: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ خَتَنَةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَتَحْتَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أُسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ اِسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ "إِنَّ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي۔"

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی سالی اور سیّدنا عبدالرحمٰن بن عوف ﷺ کی اہلیہ ام المؤمنین سیّدہ حبیبہ ﷺ سات سال استحاضہ کے عارضہ میں مبتلا رہیں، انہوں نے اس بارے میں نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا، تو رسول ﷺ نے فرمایا: "یہ حیض نہیں ہے لیکن یہ ایک رگ کا خون ہے، پس غسل کر اور نماز پڑھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٣)، انظر تحفه الأشراف: ١٦٤٢٣]۔

206: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ اِسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَقَالَ "إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ۔"

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: ام المؤمنین سیّدہ حبیبہ بنت جحش ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے استحاضہ کا عارضہ لاحق ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ تو ایک رگ (کا خون) ہے پس غسل کر اور نماز پڑھ" پس وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٣٣٤/ ٦٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٩٠)، ترمذي: (الحديث: ١٢٩)، نسائي: (الحديث: ٣٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٨٣]۔

207: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ ام المؤمنین سیّدہ حبیبہ ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے خون کے متعلق دریافت کیا، ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کے ٹب کو خون سے بھرا ہوا دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "اپنے ایام حیض کے حساب سے (نماز روزے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"اُمْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي۔" سے) رک جااور پھر غسل کر (اور نماز وغیرہ پڑھ)۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٣٣٤/ ٦٥، ٣٣٤/ ٦٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٧٩)، نسائي: (الحديث: ٣٥١)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٧٠]۔

208: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ مَرَّةً أُخْرَى وَلَمْ يَذْكُرْ جَعْفَرًا۔

قتیبہ نے دوسری مرتبہ ہمیں بتایا اور انہوں نے جعفر کا ذکر نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: انظر الحديثين السابقين۔

209: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ تَعْنِي أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهْرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَاسْتَفْتَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ "لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَهَا الَّذِي أَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذَلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَإِذَا خَلَّفَتْ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ ثُمَّ لِتُصَلِّ۔"

ام المؤمنین سیّدہ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک عورت کو بہت خون آیا کرتا تھا، ام المؤمنین سیّدہ سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کے لیے نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ اس عارضے میں مبتلا ہونے سے پہلے اپنے ایام حیض شمار کرلے اور مہینے میں اتنے دن نماز چھوڑ دے اور جب وہ دن گزر جائیں تو غسل کرے، پھر لنگوٹ باندھ لے، پھر نماز پڑھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢٧٤، ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٧، ٢٧٨)، نسائي: (الحديث: ٣٥٢، ٣٥٣)، ابن ماجه: (الحديث: ٦٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٥٨]۔

135- بَابُ ذِكْرِ الْأَقْرَاءِ

135-اقراء کا بیان

210: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَأْنُهَا لِرَسُولِ اللهِ فَقَالَ "إِنَّهَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّحِمِ فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ قُرْئِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ لَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ ثُمَّ تَنْظُرْ مَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیّدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ام المؤمنین سیّدہ حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا استحاضہ کے عارضہ میں مبتلا ہو گئیں وہ پاک نہیں ہوتی تھیں، رسول اللہ ﷺ سے ان کی حالت بیان کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ حیض نہیں ہے بلکہ وہ تو رحم کی ایک حرکت ہے، وہ اپنے ایام حیض کا اندازہ لگالے کہ جتنے دن اسے حیض آتا تھا اتنے دن نماز چھوڑ دے، پھر اس کے بعد جو دن ہیں ان میں ہر نماز کے لیے غسل کرے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كُلِّ صَلٰوةٍ۔"

حكم الحديث: (صحيح الاسناد)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي (الحديث: ٣٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٥٤]۔

211: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِيْنَ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَ "لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ" فَاَمَرَهَا اَنْ تَتْرُكَ الصَّلٰوةَ قَدْرَ اَقْرَائِهَا وَحَيْضَتِهَا وَتَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام المؤمنین سیّدہ حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا سات برس استحاضہ کے عارضہ میں مبتلا رہیں تو انہوں نے نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ حیض نہیں، وہ تو ایک رگ (کا خون) ہے آپ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ اپنے حیض کے ایام کے حساب سے نماز چھوڑ دے اور غسل کرے نماز پڑھے" (چنانچہ) وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتی تھیں۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم في الطهارة (الحديث: ٢٠٣)]۔

212: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَشَكَتْ اِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِيْ اِذَا اَتَاكِ قُرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّيْ فَاِذَا مَرَّ قُرْؤُكِ فَتَطَهَّرِيْ ثُمَّ صَلِّيْ مَا بَيْنَ الْقُرْءِ" اِلَى الْقُرْءِ هٰذَا الدَّلِيْلُ عَلٰى اَنَّ الْاَقْرَاءَ حَيْضٌ۔

عروہ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے انہیں حدیث بیان کی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو آپ سے خون کی شکایت کی، رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "یہ تو رگ (کا خون) ہے، پس تم دیکھو کہ جب تمہیں حیض آئے تو نماز نہ پڑھ، اور جب تمہارا حیض ختم ہو جائے تو تو پاک ہو جا، پھر حیض سے دوسرے حیض کے درمیانی وقفے میں نماز پڑھ۔" یہ اس بات کی دلیل ہے کہ قروء سے حیض مراد ہے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٦)، نسائي: (الحديث: ٣٥٥٥، ٣٥٦، ٣٤٨، ٣٦٠)]۔

213: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيْعٌ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ اِنِّيْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ "لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئیں تو عرض کیا: میں استحاضہ کے عارضہ میں مبتلا رہتی ہوں اور پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں، یہ تو رگ (کا خون) ہے، یہ حیض نہیں ہے، پس جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض کے ایام ختم ہو جائیں تو اپنے جسم سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي۔" خون صاف کر (غسل کر) اور نماز پڑھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٢٥)، بخاری: (الحدیث: ٢٢٨)، مسلم: (الحدیث: ٣٣٣/ ٦٢)، نسائی: (الحدیث: ٣٥٧)، انظر تحفة الأشراف ١٧٠٧٠ و ١٧١٩٦ و ١٧٢٥٩]۔

136- بَابُ ذِكْرِ اغْتِسَالِ الْمُسْتَحَاضَةِ

136- مستحاضہ کا غسل کرنا

214: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قِيلَ لَهَا إِنَّهُ عِرْقٌ عَاذِلٌ فَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَّ تَغْتَسِلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَاحِدًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک عورت استحاضہ کے عارضے میں مبتلا ہو گئی، اسے بتایا گیا کہ یہ بہنے والا رگ کا خون ہے، اور اسے حکم دیا گیا کہ وہ ظہر کو مؤخر کرے اور عصر کو معجل پھر وہ ان دونوں کے لیے ایک غسل کرے (اسی طرح) مغرب کو مؤخر کرے اور عشاء کو معجل اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرے، اور پھر فجر کی نماز کے لیے ایک غسل کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٩٤)، جه (الحدیث: ٦٢١)، نسائی: (الحدیث: ٣٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٩٥]۔

137- بَابُ الْاِغْتِسَالِ مِنَ النِّفَاسِ

137- نفاس (زچگی) کے بعد غسل

215: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فِي حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِينَ نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مُرْهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ۔"

سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے متعلق سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس وقت انہوں نے ذوالحلیفہ کے مقام پر بچے کو جنم دیا تو رسول اللہ ﷺ نے سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اسے کہو کہ وہ غسل کرے اور احرام باندھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٢١٠/ ١١٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩١٣)، نسائی: (الحدیث: ٢٧٦١، ٢٧٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٠٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

138- بَابُ الْفَرْقِ بَيْنَ الْحَيْضِ وَالْاِسْتِحَاضَةِ

138- حیض اور استحاضہ کے خون میں فرق

216: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِي حُبَيْشٍ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "اِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَاِنَّهُ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ فَاَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِذَا كَانَ الْاٰخَرُ فَتَوَضَّئِي فَاِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ۔"

سیّدہ فاطمہ بنت ابی حُبیش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ استحاضہ کے عارضہ میں مبتلا تھیں تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "جب حیض کا خون ہو تو وہ سیاہ خون ہوتا ہے پہچانا جاتا ہے، پس (اس دوران) نماز چھوڑ دے، اور جب دوسرے رنگ کا خون ہو تو وضو کر (اور نماز پڑھ) وہ تو ایک رگ (کا خون) ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم الحديث: ٢٠١].

217: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ هٰذَا مِنْ كِتَابِهٖ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ مِنْ حِفْظِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "اِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ وَاِذَا كَانَ الْاٰخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي" قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرُ وَاحِدٍ لَّمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مَا ذَكَرَهُ ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیّدہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا استحاضہ کے عارضہ میں مبتلا تھیں، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "حیض کا خون سیاہ خون ہوتا ہے پہچانا جاتا ہے، پس جب یہ (خون) ہو تو نماز نہ پڑھ، اور جب دوسرے رنگ کا خون ہو تو وضو کر اور نماز پڑھ۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٢٨٦)، نسائي: (الحديث: ٣٦١)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٢٦].

218: اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اُسْتُحِيْضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حُبَيْشٍ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّي اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا ذٰلِكِ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سیّدہ فاطمہ بنت ابی حُبیش رضی اللہ عنہا استحاضہ کے عارضہ میں مبتلا ہو گئیں تو انہوں نے نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں استحاضہ کا شکار ہوتی ہوں، میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ تو ایک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عِرْقٌ وَّلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي عَنْكِ أَثَرَ الدَّمِ وَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ" قِيلَ لَهُ فَالْغُسْلُ قَالَ "ذٰلِكَ لَا يَشُكُّ فِيهِ أَحَدٌ" قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ "وَتَوَضَّئِي" غَيْرَ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ رَوٰى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ ((وَتَوَضَّئِي)).

رگ (کا خون) ہے حیض نہیں ہے، پس جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے، اور جب حیض ختم ہو جائے تو اپنے جسم سے خون کا نشان دھو لے اور وضو کر، وہ تو ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے۔" ان سے کہا گیا کہ غسل؟ فرمایا: یہ (غسل ایسا مسئلہ) ہے اس میں کسی کو شک نہیں۔ امام نسائی رحمہ اللہ نے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ حماد بن زید کے علاوہ کسی نے اس حدیث میں "اور وضو کر" کے الفاظ ذکر کیے ہوں، ہشام سے کئی راویوں نے روایت کیا اور اس میں "وضو کر" کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٣٣٣/ ٦٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٦٢١)، نسائي: (الحديث: ٣٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٨٥٨]۔

219: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ يَا رَسُولَ اللهِ لَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ "إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَّلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي۔"

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سیّدہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا، اللہ کے رسول! میں (حیض سے) پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ تو رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے، پس جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے، اور جب وہ دن گزر جائیں تو غسل کر اور نماز پڑھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٣٠٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٨٣)، نسائي: (الحديث: ٣٦٤)]۔

220: أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنِّي لَا أَطْهُرُ أَفَأَتْرُكُ الصَّلٰوةَ قَالَ "لَا إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ خَالِدٌ فِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي۔"

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیّدہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں، وہ تو رگ کا خون ہے۔" خالد کی روایت میں ہے: "اور وہ حیض نہیں ہے، پس جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے، اور جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر اور نماز پڑھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٩٥٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

139- بَابُ النَّهْيِ عَنِ اغْتِسَالِ الْجُنُبِ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ

139- جنبی ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے

221: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ عَنْ بُكَيْرٍ اَنَّ اَبَا السَّآئِبِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ وَهُوَ جُنُبٌ۔"

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی جنبی ہو تو وہ ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۸۳/ ۹۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٠٥)، نسائی: (الحدیث: ٣٩٤، ٣٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٣٦]۔

140- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ وَالْاِغْتِسَالِ مِنْهُ

140- ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے اور اس سے غسل کرنے کی ممانعت

222: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ "لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ۔"

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے پھر وہ اس سے غسل کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٣٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٩٢]۔

141- بَابُ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ اَوَّلَ اللَّيْلِ

141- رات کے اوّل حصہ میں غسل کرنا

223: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الْعَلَآءِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَرِثِ اَنَّهٗ سَاَلَ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَيَّ اللَّيْلِ كَانَ يَغْتَسِلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ اٰخِرَهٗ قُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً۔

غضیف بن حارث سے روایت ہے کہ انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ رات کے کس حصہ میں غسل کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: کبھی رات کے اول حصہ میں غسل فرمایا اور کبھی آخر حصہ میں، میں نے کہا: اللہ کا شکر ہے جس نے امر (دین) میں وسعت رکھی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٣٥٤)، نسائی: (الحدیث: ٢٢٣، ٤٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٢٩]۔

142- بَابُ الْاِغْتِسَالِ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَاٰخِرَهُ

142- رات کے اول و آخر حصہ میں غسل کرنا

224: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَرِثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَسَاَلْتُهَا قُلْتُ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ اَوْ مِنْ اٰخِرِهٖ قَالَتْ كُلَّ ذٰلِكَ رُبَمَا اِغْتَسَلَ مِنْ اَوَّلِهٖ وَرُبَمَا اِغْتَسَلَ مِنْ اٰخِرِهٖ قُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سِعَةً۔

غضیف بن حارث نے بیان کیا: میں ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا تو میں نے ان سے مسئلہ دریافت کیا، میں نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ رات کے اول حصے میں غسل فرمایا کرتے تھے یا اس کے آخر حصہ میں؟ انہوں نے فرمایا: سب طرح بسا اوقات رات کے اول حصہ میں غسل فرمایا اور بسا اوقات آخر میں، میں نے کہا: اللہ کا شکر ہے جس نے امر (دین) میں وسعت رکھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٢٢)]۔

143- بَابُ ذِكْرِ الْاِسْتِتَارِ عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ

143- غسل کرتے وقت پردہ کرنا

225: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحِلُّ بْنُ خَلِيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ اَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَكَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِيْ قَفَاكَ فَاُوَلِّيْهِ قَفَايَ فَاَسْتُرُهٗ بِهٖ۔

سیّدنا ابو السمح رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا تو جب آپ غسل کرنے کا ارادہ فرماتے تو آپ فرماتے: "میری طرف پشت کر" پس میں آپ کی طرف پشت کرتا اور آپ کے لیے پردہ بن جاتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٧٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٥١]۔

226: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْ مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا ذَهَبَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

سیّدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نبی ﷺ کی خدمت میں گئی، میں نے آپ کو غسل کرتے ہوئے پایا، جبکہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک کپڑے کے ذریعے آپ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَ فَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ "مَنْ هٰذَا" قُلْتُ أُمُّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلّٰى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فِي ثَوْبٍ مُلْتَحِفًا بِهِ۔

کے لیے پردہ کیے ہوئے تھیں میں نے سلام کیا تو آپ نے فرمایا: "یہ کون ہے؟" میں نے عرض کیا: ام ہانی، پھر جب آپ غسل سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہوئے اور آپ نے ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے آٹھ رکعات پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۸۰، ۶۱۵۸، ۳۵۷، ۳۱۷۱)، مسلم: (الحدیث: ۳۳۶/ ۷۰، ۳۳۶/ ۷۱، ۳۳۶/ ۷۲، ۳۳۶/ ۴۸۳)، ترمذی: (الحدیث: ۲۷۳۴، ۱۵۷۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۴۶۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۱۸]۔

144- بَابُ ذِكْرِ الْقَدَرِ الَّذِيْ يَكْتَفِيْ بِهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَآءِ لِلْغُسْلِ

144- آدمی کے غسل کے لیے کتنا پانی کافی ہے

227: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ أُتِيَ مُجَاهِدٌ بِقَدَحٍ حَزَرْتُهُ ثَمَانِيَةَ أَرْطَالٍ فَقَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِمِثْلِ هٰذَا۔

موسیٰ الجہنی نے بیان کیا: مجاہد رحمہ اللہ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اس کا آٹھ رطل اندازہ لگایا، انہوں نے کہا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی مقدار تک کے پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۵۸۱]۔

228: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ وَأَخُوهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ فَسَأَلَهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ ﷺ فَدَعَتْ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْرُ صَاعٍ فَسَتَرَتْ سِتْرًا فَاغْتَسَلَتْ فَأَفْرَغَتْ عَلٰى رَأْسِهَا ثَلَاثًا۔

سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، انہوں نے ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کے متعلق دریافت کیا، تو ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے ایک برتن منگایا اس میں صاع کے قریب پانی تھا، انہوں نے پردہ لٹکا کر غسل کیا اور اپنے سر پر تین بار پانی ڈالا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۵۱)، مسلم: (الحدیث: ۳۲۰/ ۴۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۹۲]۔

229: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَكُنْتُ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن میں سے غسل فرماتے تھے وہ "فرق" (۱۶ رطل) تھا، میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

سے غسل کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۱۹/ ۴۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۷۶)، نسائی: (الحدیث: ۷۲، ۳۴۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۵۸۶]۔

230: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيَّ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مکوک پانی سے وضو کیا کرتے تھے اور پانچ مکوک سے غسل کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۰۱)، مسلم: (الحدیث: ۳۲۵/ ۵۰، ۳۲۵/ ۵۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۵)، ترمذی: (الحدیث: ۶۰۹)، نسائی: (الحدیث: ۷۳، ۳۴۴)، انظر تحفة الأشراف: ۹۶۳]۔

231: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ تَمَارَيْنَا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ فَقَالَ جَابِرٌ يَكْفِي مِنَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ صَاعٌ مِنْ مَاءٍ قُلْنَا مَا يَكْفِي صَاعٌ وَلَا صَاعَانِ قَالَ جَابِرٌ قَدْ كَانَ يَكْفِي مَنْ كَانَ خَيْرًا مِنْكُمْ وَأَكْثَرَ شَعْرًا۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غسل جنابت کے لیے ایک صاع پانی کافی ہے ہم نے کہا: ایک صاع کفایت کرتا ہے نہ دو صاع، تو سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ (ایک صاع) اس شخصیت کے لیے کافی تھا جو تم سے بہتر تھی اور ان کے بال بھی زیادہ تھے۔ (یعنی رسول اکرم ﷺ)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۵۲)، انظر تحفة الأشراف: ۲۶۴۱]۔

145- بَابُ ذِكْرِ الدَّلَالَةِ عَلٰى أَنَّهُ لَا وَقْتَ فِي ذٰلِكَ

145- پانی کی مقدار کی کوئی تعیین نہیں

232: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَهُوَ قَدْرُ الْفَرَقِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے اور وہ فرق (۱۶ رطل) کے برابر تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٣٣و ١٦٦٦٦]-

146- بَابُ ذِكْرِ اِغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ مِنْ نِسَآئِهِ مِنْ اِنَآءٍ وَّاحِدٍ

146-میاں بیوی ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں

233: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَاَنْبَاَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ وَاَنَا مِنْ اِنَآءٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيْعًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور میں ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے ہم اس میں سے ایک ساتھ چلو بھرتے تھے۔

حکم الحدیث:(صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٤٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٩٧٦، ١٧١٧٤]-

234: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ ﷺ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنْ اِنَآءٍ وَّاحِدٍ مِّنَ الْجَنَابَةِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث:(صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ٢٦٣)، نسائی: (الحدیث: ٤١٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٩٣]-

235: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اُنَازِعُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ الْاِنَآءَ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْهُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ میں رسول اللہ ﷺ سے وہ برتن حاصل کر رہی ہوں جس میں سے میں اور آپ غسل کرتے تھے۔

حکم الحدیث:(صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ٢٩٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٧٧)، نسائی: (الحدیث: ٢٣٥، ٤١١)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٨٣]-

236: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ ﷺ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنْ اِنَآءٍ وَّاحِدٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔

حکم الحدیث:(صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٣٤)]۔

237: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةُ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میری خالہ ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا کہ وہ اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔

حکم الحدیث:(صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ٣٢٢/ ٤٧)، ترمذی: (الحديث: ٦٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٦٧]۔

238: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ هُرْمُزَ الْاَعْرَجَ يَقُوْلُ حَدَّثَتْنِيْ نَاعِمٌ مَّوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ سُئِلَتْ اَتَغْتَسِلُ الْمَرْاَةُ مَعَ الرَّجُلِ قَالَتْ نَعَمْ اِذَا كَانَتْ كَيِّسَةً رَاَيْتُنِيْ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَغْتَسِلُ مِنْ قِرْكَنٍ وَّاحِدٍ نُفِيْضُ عَلٰى اَيْدِيْنَا حَتّٰى نُنْقِيَهُمَا ثُمَّ نُفِيْضُ عَلَيْهَا الْمَآءَ قَالَ الْاَعْرَجُ لَا تَذْكُرُ فَرْجًا وَلَا تُبَالِيْهِ۔

ام المؤمنین سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ناعم نے بیان کیا کہ ام المؤمنین سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کیا عورت، آدمی کے ساتھ غسل کر سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں جب زیرک ہو، میں نے دیکھا کہ میں اور رسول ﷺ ایک ٹب سے غسل کرتے تھے، ہم اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالتے حتیٰ کہ ہم انہیں صاف کرتے، پھر ہم اس (شرم گاہ) پر پانی ڈالتے۔

حکم الحدیث:(صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢١٥]۔

147- بَابُ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنِ الْاِغْتِسَالِ بِفَضْلِ الْجُنُبِ

147- جنبی کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کی ممانعت

239: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ دَاوٗدَ الْاَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ لَقِيْتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ اَبُوْهُرَيْرَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْبَعَ سِنِيْنَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّمْتَشِطَ اَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ اَوْ يَبُوْلَ فِيْ مُغْتَسَلِهٖ اَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ وَالْمَرْاَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيْعًا۔

حمید بن عبدالرحمن نے بیان کیا: میں ایک آدمی سے ملا جس نے نبی ﷺ کی چار برس صحبت اختیار کی جس طرح سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو آپ کی صحبت کا شرف حاصل ہوا انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہر روز کنگھی کرنے، یا حمام میں پیشاب کرنے یا مرد کو عورت کے بچے ہوئے پانی سے اور عورت کو مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے منع فرمایا اور چاہیے کہ وہ دونوں (میاں بیوی) ایک ساتھ چلو بھریں (اور نہائیں)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸، ۸۱)، نسائی: (الحدیث: ۵۰۶۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۵۵۴و ۱۵۵۵۵]۔

148- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

148- اس (مذکورہ بالا) مسئلے میں رخصت

240: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ يُبَادِرُنِيْ وَاُبَادِرُهُ حَتّٰى يَقُوْلَ دَعِيْ لِيْ وَاَقُوْلُ اَنَا دَعْ لِيْ قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِيْ وَاُبَادِرُهُ فَاَقُوْلُ دَعْ لِيْ دَعْ لِيْ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے، آپ مجھ پر سبقت حاصل کرتے اور میں آپ پر سبقت حاصل کرتی، حتیٰ کہ آپ فرماتے: "میرے لیے چھوڑ دو" اور میں کہتی کہ میرے لیے چھوڑ دیں۔ سوید نے کہا: آپ مجھ پر سبقت حاصل کرتے اور میں آپ پر سبقت حاصل کرتی تو میں کہتی کہ میرے لیے چھوڑ دیں، میرے لیے چھوڑ دیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۲۱/ ٤٦)، نسائی: (الحدیث: ٤١٢)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۹۶۹]۔

149- بَابُ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ فِي الْقَصْعَةِ

149- آٹا گوندھنے والے برتن میں غسل کرنا

241: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ هَانِيءٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ هُوَ وَمَيْمُوْنَةُ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ فِيْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ۔

سیّدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ام المؤمنین سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے آٹا گوندھنے والے ایک برتن میں غسل کیا اس میں آٹے کا نشان تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۳۷۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۱۲]۔

150- بَابُ ذِكْرِ تَرْكِ الْمَرْاَةِ نَقْضَ ضَفْرِ رَاْسِهَا عِنْدَ اِغْتِسَالِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

150- عورت غسل جنابت کے وقت اپنے سر کی لٹیں نہ کھول دے

242: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوْبَ

ام المؤمنین سیّدہ سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے عرض کیا، اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنِ مُوسٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ اِمْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِيْ اَفَاَنْقُضُهَا عِنْدَ غَسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ "اِنَّمَا يَكْفِيْكِ اَنْ تَحْثِيْ عَلٰى رَاْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَّاءٍ ثُمَّ تُفِيْضِيْنَ عَلٰى جَسَدِكِ۔"

کے رسول ﷺ! میں ایک ایسی خاتون ہوں کہ میں اپنے سر کی لٹیں مضبوط باندھتی ہوں تو کیا غسل جنابت کے وقت میں انہیں کھول دیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تیرے لیے یہی کافی ہے کہ تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈال لیا کر واور پھر اپنے جسم پر پانی بہالیا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۳۰/ ۵۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۵۱)، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۶۰۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۱۷۲]۔

151- بَابُ ذِكْرِ الْاَمْرِ بِذٰلِكَ لِلْحَائِضِ عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ لِلْاِحْرَامِ

151- حائضہ احرام کے لیے غسل کرتے وقت سر کی لٹیں کھولے

243: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَشْهَبُ عَنْ مَالِكٍ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ حَدَّثَاهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَاَهْلَلْتُ بِالْعُمْرَةِ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَاَنَا حَائِضٌ فَلَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ "اُنْقُضِيْ رَاْسَكِ وَامْتَشِطِيْ وَاَهِلِّيْ بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ" فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ اَرْسَلَنِيْ مَعَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ "هٰذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ" قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ مِنْ حَدِيْثِ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ لَمْ يَرْوِهِ اَحَدٌ اِلَّا اَشْهَبُ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حجۃ الوداع کے موقع پر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے، میں نے عمرے کا احرام باندھا، جب میں مکہ پہنچی تو میں حائضہ تھی، میں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور نہ ہی صفا و مروہ کی سعی، میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "سر کے بال کھول دے، کنگھی کرلے، حج کا احرام باندھ لے اور عمرہ چھوڑ دے۔" تو میں نے ایسے ہی کیا اور جب ہم نے حج کر لیا تو آپ نے مجھے عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تنعیم کی طرف بھیجا، میں نے (وہاں سے احرام باندھ کر) عمرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ تمہارے عمرہ کی جگہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۵۶، ۱۶۳۸، ۴۳۹۵)، مسلم: (الحدیث: ۱۲۱۱/ ۱۱۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۸۱)، نسائی: (الحدیث: ۲۷۶۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۵۹۱ و ۱۷۱۷۵]۔

152- بَابُ ذِكْرِ غَسْلِ الْجُنُبِ يَدَهُ قَبْلَ اَنْ يُّدْخِلَهَا الْاِنَآءَ

152- جنبی مرد ہو یا عورت، برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے دھولے

244: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُوسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وُضِعَ لَهُ الْإِنَاءُ فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ حَتّٰى إِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ صَبَّ بِالْيُمْنٰى وَغَسَلَ فَرْجَهُ بِالْيُسْرٰى حَتّٰى إِذَا فَرَغَ صَبَّ بِالْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَأْسِهِ مِلْءَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلٰى جَسَدِهِ۔

اللہ ﷺ نے جب غسل جنابت کرنا ہوتا تھا تو آپ کے لیے برتن رکھ دیا جاتا، آپ ہاتھوں پر پانی ڈالتے اس سے پہلے کہ آپ انہیں برتن میں ڈالتے، حتیٰ کہ جب آپ ہاتھ دھو لیتے تو دایاں ہاتھ برتن میں داخل کرتے، پھر دائیں ہاتھ سے پانی ڈالتے اور بائیں ہاتھ سے شرم گاہ دھوتے، حتیٰ کہ جب فارغ ہو جاتے تو دائیں ہاتھ سے بائیں پر پانی ڈالتے اور ان دونوں کو دھوتے، پھر تین بار کلی کرتے اور ناک میں پانی چڑھاتے، پھر تین چلو بھر کر سر پر ڈالتے، پھر اپنے جسم پر پانی بہاتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٤٤، ٢٤٥، ٢٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٣٧]۔

153- بَابُ ذِكْرِ عَدَدِ غَسْلِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ إِدْخَالِهِمَا الْإِنَاءَ

153- ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے کتنی بار دھویا جائے؟

245: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ ﷺ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُفْرِغُ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلٰى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهِ۔

سیدنا ابوسلمہ ؓ نے بیان کیا، میں نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ ؓ سے رسول اللہ ﷺ کے غسل جنابت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ تین بار اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالتے، پھر شرم گاہ دھوتے، پھر ہاتھ دھوتے، پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی چڑھاتے، پھر اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتے، پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٣)]۔

154- بَابُ إِزَالَةِ الْجُنُبِ الْأَذٰى عَنْ جَسَدِهِ بَعْدَ غَسْلِ يَدَيْهِ

154- جنبی ہاتھ دھونے کے بعد اپنے جسم سے گندگی دور کرے

246: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

سیدنا ابوسلمہ ؓ نے بیان کیا کہ وہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ ؓ کے پاس گئے تو ان سے رسول اللہ ﷺ کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَلَمَةَ ﷺ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَسَاَلَهَا عَنْ غُسْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُؤْتٰى بِالْاِنَآءِ فَيَصُبُّ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَيَغْسِلُهُمَا ثُمَّ يَصُبُّ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ فَيَغْسِلُ مَا عَلٰى فَرْجِهٖ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيْضُ عَلٰى سَآئِرِ جَسَدِهٖ۔

غسل جنابت کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ کی خدمت میں برتن پیش کیا جاتا آپ اپنے ہاتھوں پر تین بار پانی ڈالتے اور انہیں دھوتے پھر اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے تو رانوں پر لگی ہوئی چیز (منی وغیرہ) دھوتے، پھر ہاتھ دھوتے، کلی کرتے اور ناک میں پانی چڑھاتے اور سر پر تین بار پانی ڈالتے، پھر باقی جسم پر پانی بہاتے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۴۳)]۔

155- بَابُ اِعَادَةِ الْجُنُبِ غَسْلَ يَدَيْهِ بَعْدَ اِزَالَةِ الْاَذٰى عَنْ جَسَدِهٖ

155- جنبی شخص جسم سے نجاست زائل کرنے کے بعد اپنے ہاتھ دوبارہ دھوئے

247: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَآءِ بْنِ السَّآئِبِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ وَصَفَتْ عَآئِشَةُ غُسْلَ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيْضُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَيَغْسِلُ فَرْجَهٗ وَمَا اَصَابَهٗ قَالَ عُمَرُ وَلَا اَعْلَمُهٗ اِلَّا قَالَ يُفِيْضُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَتَمَضْمَضُ ثَلَاثًا وَّ يَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَآءَ۔

سیدنا ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے بیان کیا، ام المؤمنین سیدہ عائشہ ؓ نے نبی ﷺ کے غسل جنابت کے متعلق بتایا انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ تین بار ہاتھ دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور شرم گاہ پر لگی ہوئی چیز دھوتے، عمر (بن عبید) نے بیان کیا: میں تو بس یہی جانتا ہوں کہ انہوں (عطا) نے کہا: آپ دائیں ہاتھ سے تین بار بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے، پھر آپ تین بار کلی کرتے، تین بار ناک میں پانی چڑھاتے، تین بار چہرہ اور ہاتھ دھوتے، پھر تین بار سر پر پانی ڈالتے، پھر اپنے جسم پر پانی بہاتے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۴۳)]۔

156- بَابُ ذِكْرِ وُضُوْءِ الْجُنُبِ قَبْلَ الْغُسْلِ

156- جنبی غسل سے پہلے وضو کرے

248: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ كَمَا يَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت کرنا شروع کرتے تو پہلے اپنے ہاتھ دھوتے، پھر اس طرح وضو کرتے جس طرح نماز کے لیے وضو کرتے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ثُمَّ يُدْخِلُ اَصَابِعَهُ الْمَآءَ فَيُخَلِّلُ بِهَا اُصُوْلَ شَعْرِهٖ ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ غُرَفٍ ثُمَّ يُفِيْضُ الْمَآءَ عَلٰى جَسَدِهٖ كُلِّهٖ۔

پھر انگلیاں پانی میں داخل کرتے اور ان کے ذریعے بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے، پھر سر پر تین چلو پانی ڈالتے اور پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٧١٦٤]۔

157- بَابُ تَخْلِيْلِ الْجُنُبِ رَاْسَهُ

157- جنبی سر کے بالوں کا خلال کرے

249: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيٰى قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ عَآئِشَةُ رضی اللہ عنہا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ اَنَّهٗ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ يَتَوَضَّاُ وَيُخَلِّلُ رَاْسَهٗ حَتّٰى يَصِلَ اِلٰى شَعْرِهٖ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلٰى سَآئِرِ جَسَدِهٖ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے غسل جنابت کے متعلق بیان کیا کہ آپ دونوں ہاتھ دھوتے اور وضو فرماتے اور سر کا خلال کرتے حتیٰ کہ (پانی) بالوں (کی جڑوں) تک پہنچ جاتا، پھر آپ سارے جسم پر پانی ڈالتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣٣١]۔

250: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُشَرِّبُ رَاْسَهٗ ثُمَّ يَحْثِيْ عَلَيْهِ ثَلَاثًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سر پر پانی ملتے، پھر اس پر تین چلو ڈالتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٩٣٧]۔

158- بَابُ ذِكْرِ مَا يَكْفِي الْجُنُبَ مِنْ اِفَاضَةِ الْمَآءِ عَلٰى رَاْسِهٖ

158- جنبی کو سر پر کتنا پانی بہانا چاہیے؟

251: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اِنِّيْ لَاَغْسِلُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "اَمَّا اَنَا فَاُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِيْ ثَلَاثَ اَكُفٍّ۔"

سیّدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: انہوں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) نے رسول اللہ ﷺ کے پاس غسل کے متعلق بحث و مباحثہ کیا، کسی نے کہا: میں اس طرح اور اس طرح غسل کرتا ہوں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں سر پر تین چلو ڈالتا ہوں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٥٤)، (الحدیث: ٣٢٧/ ٥٤، ٣٢٧/ ٥٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣٩)، جه (الحدیث: ٥٧٥)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٨٦]۔

159- بَابُ ذِكْرِ الْعَمَلِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ

159- غسل حیض کا طریقہ

252: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَهُوَ ابْنُ صَفِيَّةَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْمَحِيْضِ فَاَخْبَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ قَالَ خُذِيْ فِرْصَةً مِّنْ مِّسْكٍ فَتَطَهَّرِيْ بِهَا قَالَتْ وَ كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا فَاسْتَتَرَ كَذَا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ تَطَهَّرِيْ بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَجَذَبْتُ الْمَرْاَةَ وَقُلْتُ تَتَّبِعِيْنَ بِهَا اَثَرَ الدَّمِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے غسل حیض کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے اسے بتایا کہ وہ کس طرح غسل کرے، پھر فرمایا: "کستوری کا ٹکڑا لے کر اس کے ساتھ طہارت حاصل کرے۔" اس نے عرض کیا، اس کے ساتھ کس طرح طہارت حاصل کروں؟ آپ نے اس طرح پردہ کیا پھر فرمایا: "سبحان اللہ! اس کے ساتھ پاکیزگی حاصل کر۔" ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس عورت کو کھینچا اور کہا: اسے خون کی جگہ پر لگالے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: (٣١٤، ٣١٥، ٧٣٥٧)، مسلم: (الحدیث: ٣٣٢/ ٦٠)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٥٩]۔

160- بَابُ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ بَعْدِ الْغُسْلِ

160- غسل کے بعد ترک وضو

253: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا يَتَوَضَّاُ بَعْدَ الْغُسْلِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٠٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٧٩)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠١٩و ١٦٠٢٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

161- بَابُ غَسْلِ الرِّجْلِ فِيْ غَيْرِ الْمَكَانِ الَّذِيْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ

161- غسل کی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ پاؤں دھوئے جائیں

254: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ حَدَّثَتْنِيْ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةُ قَالَتْ اَدْنَيْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ غُسْلَهٗ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ يَمِيْنَهٗ فِي الْاِنَاءِ فَاَفْرَغَ بِهَا عَلٰى فَرْجِهٖ ثُمَّ غَسَلَهٗ بِشِمَالِهٖ ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْاَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيْدًا ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اَفْرَغَ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِلْءَ كَفِّهٖ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهٖ ثُمَّ تَنَحّٰى عَنْ مَقَامِهٖ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ قَالَتْ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ بِالْمِنْدِيْلِ فَرَدَّهٗ.

ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے غسل جنابت کے لیے آپ کے قریب پانی رکھا، آپ نے دو یا تین مرتبہ ہاتھ دھوئے، پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کیا اور اس کے ذریعے شرم گاہ پر پانی ڈالا، پھر بائیں ہاتھ سے اسے دھویا، پھر بایاں ہاتھ زمین پر مارا اور اسے خوب رگڑا، پھر جس طرح نماز کے لیے وضو کرتے ہیں ویسے وضو کیا، پھر تین چلو بھر کر سر پر ڈالے، پھر سارا جسم دھویا، پھر اپنی جگہ سے ہٹ کر پاؤں دھوئے، آپ فرماتی ہیں کہ میں آپ کے پاس رومال / تولیہ لائی تو آپ نے اسے واپس کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٤٩، ٢٥٧، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٧٤، ٢٧٦، ٢٨١)، مسلم: (الحدیث: ٣١٧/ ٣٧، ٣١٧/ ٣٨، ٣١٧/ ٧٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٤٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٠٣)، نسائی: (الحدیث: ٤١٦، ٤١٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٦٤]۔

162- بَابُ تَرْكِ الْمِنْدِيْلِ بَعْدَ الْغُسْلِ

162- غسل کے بعد رومال / تولیہ استعمال نہ کرنا

255: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ اَيُّوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اغْتَسَلَ فَاُتِيَ بِالْمِنْدِيْلِ فَلَمْ يَمَسَّهٗ وَجَعَلَ يَقُوْلُ بِالْمَاءِ هٰكَذَا.

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے غسل فرمایا تو آپ کی خدمت میں رومال / تولیہ پیش کیا گیا لیکن آپ نے اسے ہاتھ تک نہ لگایا، اور آپ (جسم سے) اس طرح پانی جھاڑنے لگے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧٣)، نسائی: (الحدیث: ٤٠٦، ٤٢٦)]۔

163- بَابُ وُضُوْءِ الْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ

163- جنبی جب کوئی چیز کھانا چاہے تو وضو کر لے

256: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ تھے نبی ﷺ اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ عَمْرٌو كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ زَادَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ۔

عمرو نے کہا کہ تھے رسول اللہ ﷺ جب کھانے یا سونے کا ارادہ فرماتے جبکہ آپ جنبی ہوتے تو وضو کر لیتے، عمرو نے اپنی روایت میں اضافہ نقل کیا کہ آپ نماز والا وضو فرماتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۰۵/ ۲۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٦٧، ٥٩١)، نسائي: (الحدیث: ١٦١)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٢٦]۔

164- بَابُ اقْتِصَارِ الْجُنُبِ عَلٰى غَسْلِ يَدَيْهِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ

164- جنبی ہاتھ دھو کر کھا سکتا ہے

257: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُّونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے جبکہ آپ جنبی ہوتے تو وضو فرماتے، اور جب کھانے کا ارادہ فرماتے تو ہاتھ دھو لیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۰۵/ ۲۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۲، ۲۲۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٨٤، ٥٩٣)، نسائي: (الحدیث: ۲۵۷، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۵۷، ۲۵۸، ۱۵۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۶۹]۔

165- بَابُ اِقْتِصَارِ الْجُنُبِ عَلٰى غَسْلِ يَدَيْهِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَشْرَبَ

165- جنبی ہاتھ دھو کر پی سکتا ہے

258: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ يُّونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اَنَّ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَشْرَبَ قَالَتْ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَاْكُلُ اَوْ يَشْرَبُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو وضو کرتے اور جب کھانے یا پینے کا ارادہ فرماتے تو پہلے ہاتھ دھوتے پھر کھاتے اور پیتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۰۵/ ۲۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۲، ۲۲۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٨٤، ٥٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۶۹]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

166- بَابُ وُضُوْءِ الْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ جُنُبٌ

166- جنبی وضو کر کے سوئے

259: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ يَّنَامَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو آپ سونے سے پہلے نماز والا وضو کرتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٥٦)]۔

260: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَيَنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ "اِذَا تَوَضَّاَ"۔

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم میں سے کوئی حالت جنابت میں سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب وضو کر لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٣٠٦/ ٢٣)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨١٧٨و ١٠٥٥٢]۔

167- بَابُ وُضُوْءِ الْجُنُبِ وَغَسْلِ ذَكَرِهٖ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ

167- جنبی جب سونے کا ارادہ کرے تو وہ شرم گاہ دھوئے اور وضو کرے

261: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ تُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "تَوَضَّاْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ۔"

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا کہ وہ رات کے وقت جنبی ہو جاتے ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وضو کر، شرم گاہ دھو اور پھر سو جا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٩٠)، مسلم: (الحدیث: ٣٠٦/ ٢٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢١)، نسائی: (الحدیث: ١٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٢٤]۔

168- بَابٌ فِي الْجُنُبِ اِذَا لَمْ يَتَوَضَّاْ

168- جنبی جب وضو نہ کرے

262: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ ح وَاَنْبَاَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ "لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ وَّلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ۔"

فرمایا: "جس گھر میں تصویر، کتا اور جنبی ہو وہاں (رحمت کے) فرشتے داخل نہیں ہوتے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۷، ٤١٥٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٥٠)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٢٩١]۔

169- بَابٌ فِي الْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ

169- جنبی جب دوبارہ جماع کرنا چاہے

263: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّعُوْدَ تَوَضَّاَ۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی دوبارہ جماع کرنا چاہے تو وہ وضو کر لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٣٠٨/ ٢٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٤١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٨٧)، نسائی: (الحدیث: ١٥٣، ١٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٥٠]۔

170- بَابُ اِتْيَانِ النِّسَآءِ قَبْلَ اِحْدَاثِ الْغُسْلِ

170- غسل سے پہلے ایک سے زائد، بیویوں سے جماع کرنا

264: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ طَافَ عَلٰى نِسَآئِهٖ فِيْ لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات میں ایک ہی غسل سے اپنی ازواج مطہرات کے پاس گئے (یعنی ان سے جماع کیا)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢١٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٨]۔

265: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَآئِهٖ فِيْ غُسْلٍ وَّاحِدٍ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات اپنی ازواج مطہرات کے پاس گئے (یعنی ان سے ہم بستری کی) اور آپ ﷺ نے ایک ہی مرتبہ غسل فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٤٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٨٨)، نسائی: (الحدیث: ١٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٦]۔

171- بَابُ حُجْبِ الْجُنُبِ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ

171- جنبی قرآن نہ پڑھے

266: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ اَتَيْتُ عَلِيًّا اَنَا وَرَجُلَانِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ فَيَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَيَاْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ عَنِ الْقُرْاٰنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ۔

عبداللہ بن سلمہ نے بیان کیا، میں اور دو آدمی سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلا سے آتے تھے تو آپ قرآن پڑھتے اور ہمارے ساتھ گوشت تناول فرماتے اور آپ صرف جنابت (جنبی ہونے) کی وجہ سے قرآن کریم نہیں پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٩٤)، نسائی: (الحدیث: ٢٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٨٦]۔

267: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ اَبُوْ يُوْسُفَ الضَّبِّيُّ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ لَيْسَ الْجَنَابَةَ۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت (جنبی ہونے) کے علاوہ باقی ہر حال میں قرآن کریم پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٥)]۔

172- بَابُ مُمَاسَّةِ الْجُنُبِ وَمُجَالَسَتِهِ

172- جنبی کو ہاتھ لگانا اور اس کے ساتھ بیٹھنا

268: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ مِنْ اَصْحَابِهٖ مَاسَحَهٗ وَدَعَا لَهٗ قَالَ فَرَاَيْتُهٗ يَوْمًا بُكْرَةً فَجِئْتُ عَنْهُ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ حِيْنَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَقَالَ "اِنِّيْ رَاَيْتُكَ فَجِئْتَ عَنِّيْ" فَقُلْتُ اِنِّيْ كُنْتُ جُنُبًا فَخَشِيْتُ اَنْ تُمَسَّنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ

سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب آپ اپنے کسی صحابی سے ملتے اسے تھپکی دیتے اور اس کے لیے دعا فرماتے، انہوں نے فرمایا: میں نے ایک روز صبح صبح آپ کو دیکھا تو میں آپ سے الگ ہو گیا اور جس وقت دن چڑھ آیا تو پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے فرمایا: "میں نے تمہیں دیکھا کہ تم مجھ سے دور ہو گئے" میں نے عرض کیا: میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ۔"

جنبی تھا مجھے اندیشہ ہوا کہ آپ مجھے ہاتھ نہ لگا دیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسلمان نجس نہیں ہوتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٩٢]۔

269: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَهْوٰى إِلَيَّ فَقُلْتُ إِنِّي جُنُبٌ فَقَالَ "إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ۔"

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ان سے ملے جبکہ وہ (حذیفہ رضی اللہ عنہ) جنبی تھے، آپ میری طرف بڑھے تو میں نے عرض کیا کہ میں جنبی ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "مسلمان نجس نہیں ہوتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٣٧٢/ ١١٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٣٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٥٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٣٩]۔

270: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيَهُ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ "أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ" قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتّٰى أَغْتَسِلَ فَقَالَ "سُبْحَانَ اللهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ۔"

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مدینے کے ایک راستہ میں مجھ سے ملے جبکہ میں جنبی تھا، میں آپ کے پاس سے آہستہ سے نکل گیا اور میں نے غسل کیا، نبی ﷺ نے مجھے نہ پایا، جب میں آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ابوہریرہ! تم کہاں تھے؟" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ مجھے ملے تو میں جنبی تھا، میں نے ناپسند کیا کہ میں آپ کے ساتھ بیٹھوں حتی کہ میں غسل کر لوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "سبحان اللہ! مومن نجس نہیں ہوتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٨٣، ٢٨٥)، مسلم: (الحديث: ٣٧١)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٣١)، ترمذی: (الحديث: ١٢١)، ابن ماجه: (الحديث: ٥٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٤٨]۔

173- بَابُ اسْتِخْدَامِ الْحَائِضِ

173- حائضہ سے کوئی خدمت لینا

271: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رضي الله عنه بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ قَالَ "يَا عَائِشَةُ نَاوِلِينِي الثَّوْبَ" فَقَالَتْ إِنِّي لَا أُصَلِّي قَالَ إِنَّهُ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے آپ نے فرمایا: "عائشہ (رضی اللہ عنہا)! مجھے کپڑا پکڑاؤ" انہوں نے عرض کیا: میں نماز نہیں پڑھتی (یعنی میں حائضہ ہوں)، آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ (حیض) تمہارے ہاتھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَيْسَ فِي يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ۔

میں نہیں ہے۔" پس انہوں نے آپ کو (کپڑا) پکڑا دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٣)، نسائی: (الحدیث: ٣٨١)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٤٣]۔

272: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ "نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ" قَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ "لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ۔"

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے مسجد سے چٹائی پکڑائیں۔" انہوں نے عرض کیا: میں حائضہ ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٩٨/ ١١، ٢٩٨/ ١٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٦١)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٤)، نسائی: (الحدیث: ٣٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٤٦]۔

273: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ۔

ابو معاویہ نے اعمش سے اس اسناد سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: انظر الحدیث السابق۔

174- بَابُ بَسْطِ الْحَائِضِ الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ

174- حائضہ مسجد میں چٹائی بچھا سکتی ہے

274: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْبُوذٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ مَيْمُونَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حَجْرِ إِحْدَانَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُومُ إِحْدَانَا بِالْخُمْرَةِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ۔

ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہم میں سے کسی ایک کی گود میں اپنا سر مبارک رکھتے اور قرآن کریم کی تلاوت فرماتے جبکہ وہ حائضہ ہوتیں اور ہم میں سے کوئی چٹائی لے کر مسجد میں جاتی اور اسے بچھاتی جبکہ وہ حائضہ ہوتی۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٣٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٨٦]۔

175- بَابُ فِي الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَرَأْسُهُ فِي حَجْرِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

175- حائضہ بیوی کی گود میں سر رکھ کر قرآن پڑھنا

275: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا سر مبارک ہم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَأْسُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي حَجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ يَتْلُو الْقُرْآنَ۔

میں کسی کی گود میں ہوتا جبکہ وہ حائضہ ہوتی اور آپ قرآن کریم کی تلاوت فرماتے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۹۷، ۷۵۴۹)، مسلم: (الحدیث: ۳۰۱/ ۱۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۶۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۷۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۸۵۸]۔

176- بَابُ غَسْلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا

176- حائضہ اپنے شوہر کا سر دھو سکتی ہے

276: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُومِئُ إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: نبی ﷺ اعتکاف میں ہوتے اور آپ اپنا سر مبارک میری طرف جھکا دیتے تو میں اسے دھو دیتی جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۰۱، ۲۰۳۱)، مسلم: (الحدیث: ۲۹۷/ ۱۰)، نسائی: (الحدیث: ۳۸۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۹۹۰]۔

277: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ مسجد میں اعتکاف کی حالت میں ہوتے اور آپ اپنا سر میری طرف باہر نکالتے تو میں اسے دھو دیتی جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۸/۲۹۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۳۹۴]۔

278: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَنَا حَائِضٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے سر میں کنگھی کرتی تھی جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۹۵، ۵۹۲۵)، ترمذی: (الحدیث: ۳۱)، نسائی: (الحدیث: ۳۸۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۱۵۴]۔

279: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا عَلِيٌّ

زہری نے عروہ کے حوالہ سے ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

سے اس کے مثل روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٩٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٠٤]۔

177- بَابُ مُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَالشُّرْبِ مِنْ سُؤْرِهَا

177- حائضہ کا ہم نوالہ بننا اور اس کا جھوٹا پانی پینا

280: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ سَأَلْتُهَا هَلْ تَأْكُلُ الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدْعُونِي فَآكُلُ مَعَهُ وَأَنَا عَارِكٌ وَكَانَ يَأْخُذُ الْعَرْقَ فَيَقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ فَأَعْتَرِقُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْعَرْقِ وَيَدْعُو بِالشَّرَابِ فَيَقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ قَبْلَ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْقَدَحِ۔

شریح نے ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا: کیا عورت اپنے شوہر کے ساتھ کھا سکتی ہے جبکہ وہ حائضہ ہو؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، رسول اللہ ﷺ مجھے بلاتے اور میں آپ کے ساتھ کھاتی جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی، آپ گوشت والی ہڈی لیتے اور اس میں میرا حصہ بھی رکھتے، میں اس سے گوشت اتارتی پھر اسے رکھ دیتی تو آپ اسے اٹھا لیتے اور اس سے گوشت اتارتے اور آپ ﷺ اپنا مونہہ اسی جگہ رکھتے جس جگہ میں نے اس ہڈی پر اپنا مونہہ رکھا ہوتا تھا، آپ مشروب منگاتے تو آپ ﷺ اسے نوش فرمانے سے پہلے اس میں میرا حصہ مقرر فرماتے، میں اسے لیتی اور اس میں سے پیتی، پھر اسے رکھ دیتی تو آپ اسے اٹھاتے اور اس میں سے نوش فرماتے اور آپ ﷺ پیالے کی اس جگہ پر اپنا مونہہ رکھتے جہاں میں نے اپنا مونہہ رکھا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٣٠٠/ ١٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٥٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٤٥]۔

281: أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ "كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي أَشْرَبُ مِنْهُ فَيَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ سُؤْرِي وَأَنَا حَائِضٌ۔"

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی جگہ اپنا مونہہ رکھتے تھے جس جگہ سے میں پیتی تھی، تو آپ میرا بچا ہوا جھوٹا پانی پی لیتے تھے جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ۳۰۰/ ۱٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۵۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٤٥]۔

178- بَابُ الْاِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْحَائِضِ

178- حائضہ کی بچی ہوئی چیز کو استعمال میں لانا

282: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُنَاوِلُنِي الْاِنَاءَ فَاَشْرَبُ مِنْهُ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اُعْطِيْهِ فَيَتَحَرّٰى مَوْضِعَ فِيَّ فَيَضَعُهُ عَلٰى فِيْهِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ مجھے برتن پکڑاتے تو میں اس میں سے پیتی جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی پھر میں وہ برتن آپ کو دیتی تو آپ اس جگہ کو تلاش کرتے جہاں میں نے مونہہ رکھا ہوتا تھا تو آپ اس جگہ کو اپنے مونہہ پر لگاتے۔

حکم الحدیث:(صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۷۰)]۔

283: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ اَشْرَبُ وَاَنَا حَائِضٌ وَاُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَاَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَاَنَا حَائِضٌ فَاُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں پانی وغیرہ پیتی تھی جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی، میں وہ برتن نبی ﷺ کو دیتی تو آپ اپنا مونہہ مبارک اسی جگہ لگاتے جہاں میں نے مونہہ لگایا ہوتا تو آپ نوش فرماتے، میں ہڈی سے گوشت اتار کر کھاتی جبکہ میں حائضہ ہوتی اور پھر اسے نبی ﷺ کو پیش کرتی تو آپ میرے مونہہ والی جگہ پر اپنا مونہہ مبارک رکھتے تھے۔

حکم الحدیث:(صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۷۰)]۔

179- بَابُ مُضَاجَعَةِ الْحَائِضِ

179- حائضہ کے ساتھ لیٹنا

284: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَاَنْبَاَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا اَنَا

ام المؤمنین سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں چادر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی کہ مجھے حیض آ گیا، پس میں آہستگی کے ساتھ گئی اور اپنے حیض والے کپڑے لیے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟" میں نے عرض کیا: جی ہاں، پس آپ نے مجھے بلایا اور میں اسی چادر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الْخَمِيلَةِ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ۔

میں آپ کے ساتھ لیٹ گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۹۸، ۳۲۲، ۳۲۳، ۱۹۲۹)، مسلم: (الحدیث: ۲۹۶/ ۵)، نسائی: (الحدیث: ۳۶۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۷۰]۔

285: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ نَبِيتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا طَامِثٌ أَوْ حَائِضٌ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی چادر میں رات بسر کرتے تھے جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی، پس اگر آپ کو مجھ سے کوئی چیز لگ جاتی تو آپ صرف اس جگہ کو دھو لیتے اور اس جگہ سے زیادہ نہ دھوتے اور اسی میں نماز پڑھ لیتے، آپ پھر لیٹ جاتے اور اگر آپ کو مجھ سے کوئی چیز لگ جاتی تو آپ اسی طرح کرتے اور اس جگہ سے زیادہ نہ دھوتے اور اس میں نماز پڑھ لیتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۶۹، ۲۱۶۶)، نسائی: (الحدیث: ۷۷۲، ۳۷۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۰۶۷]۔

180- بَابُ مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ

180- حائضہ کے جسم کے ساتھ جسم لگانا

286: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَنْ تَشُدَّ إِزَارَهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب ہم (ازواج مطہرات) میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو آپ اسے حکم فرماتے کہ وہ اپنا ازار مضبوطی کے ساتھ باندھ لے پھر آپ اس کے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگاتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ۳۷۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۴۲۰]۔

287: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَمَرَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب ہم میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اسے حکم فرماتے کہ وہ ازار باندھ لے پھر آپ اس کے جسم کے ساتھ جسم لگاتے۔ (مباشرت یعنی جماع کے علاوہ، ساتھ لیٹنا، بوس و کنار وغیرہ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۰۰، ۲۰۳۰)، مسلم: (الحدیث: ۲۹۳/ ۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۶۸)، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۶۳۶)، نسائی: (الحدیث: ۳۷۲، ۲۳۳، ۲۴۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۹۸۲]۔

288: أَخْبَرَنَا الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَاللَّيْثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُولُ نَدَبَةَ مَوْلَاةُ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ مُحْتَجِزَةً بِهِ۔

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنی کسی حائضہ زوجہ محترمہ کے جسم کے ساتھ جسم لگاتے جب اس پر ایسا ازار ہوتا جو نصف رانوں اور گھٹنوں تک پہنچتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۶۷)، نسائی: (الحدیث: ۳۷۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۸۵]۔

181- بَابُ تَأْوِيلِ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى (وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ)

181- اللہ عزوجل کے فرمان: ”وہ آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں“ کی تفسیر

289: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَتِ الْيَهُودُ إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَلَمْ يُشَارِبُوهُنَّ وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ فَسَأَلُوا نَبِيَّ اللهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى الْآيَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَيُشَارِبُوهُنَّ وَيُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَأَنْ يَصْنَعُوا بِهِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْجِمَاعَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب یہود کی کسی عورت کو حیض آتا تو وہ (گھر والے) اس کے ہم نوالہ ہوتے نہ ہم پیالہ اور نہ ہی گھروں میں اس کے ساتھ رہتے، انہوں نے اس کے متعلق اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”وہ آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں، آپ فرما دیجیے کہ وہ ناپاک چیز ہے“ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ ان کے ہم نوالہ اور ہم پیالہ ہوں اور گھروں میں ان کے ساتھ رہیں اور جماع کے علاوہ ان کے ساتھ (زن و شوہر والا) ہر کام کریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۰۲/ ۱۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۵۸، ۲۱۶۵)، ترمذی: (الحدیث: ۲۹۷۷، ۲۹۷۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۶۴۴)، نسائی: (الحدیث: ۳۶۷، ۲۱۲، ۵۷)، انظر تحفة الأشراف: ۳۰۸]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

182- بَابُ مَا يَجِبُ عَلٰى مَنْ اَتٰى حَلِيْلَتَهُ فِيْ حَالِ حَيْضَتِهَا بَعْدَ عِلْمِهِ بِنَهْيِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَنْ وَطْئِهَا

182- جب کسی شخص کو معلوم ہو کہ اللہ عزوجل نے حائضہ سے جماع کرنے سے منع کیا اور وہ پھر اس سے حالت حیض میں جماع کرے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

290: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِالْحَمِيْدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ "يَتَصَدَّقُ بِدِيْنَارٍ اَوْبِنِصْفِ دِيْنَارٍ۔"

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس آدمی کے متعلق روایت کیا جو اپنی حائضہ عورت سے جماع کرتا ہے کہ "وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٦٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٤٠)، نسائی: (الحدیث: ٣٦٨، ٢١٣، ٢١٤، ٢١٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٩٠]۔

183- بَابُ مَا تَفْعَلُ الْمُحْرِمَةُ اِذَا حَاضَتْ

183- جب عورت کو حالت احرام میں حیض آجائے

291: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَا نُرٰى اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كَانَ بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا اَبْكِيْ فَقَالَ "مَالَكِ اَنُفِسْتِ" فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ "هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاقْضِيْ مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ" وَضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نِّسَائِهِ بِالْبَقَرِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم صرف حج کے ارادہ سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے، جب آپ سرف کے مقام پر پہنچے تو مجھے حیض آگیا، رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، آپ نے فرمایا: "تمہیں کیا ہوا کیا تمہیں حیض آگیا ہے؟ میں نے عرض کیا، جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ ایک ایسا معاملہ ہے جو اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں پر لکھ دیا ہے، تم بیت اللہ کے طواف کے علاوہ وہ تمام مناسک ادا کرو جو حاجی ادا کرتے ہیں۔" اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٩٤، ٥٥٥٩، ٥٥٤٨)، مسلم: (الحدیث: ١٢١١/ ١١٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٦٣)، نسائی: (الحدیث: ٣٤٧، ٢٧٤٠، ٢٩٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٨٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

184- بَابُ مَا تَفْعَلُ النُّفَسَآءُ عِنْدَ الْاِحْرَامِ؟

184- حیض ونفاس والی خواتین کس طرح احرام باندھیں

292: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهٗ حَتّٰى اِذَا اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ اَصْنَعُ قَالَ "اِغْتَسِلِيْ وَاسْتَثْفِرِيْ ثُمَّ اَهِلِّيْ۔"

جعفر بن محمد نے بیان کیا میرے والد (محمد) نے مجھے بیان کیا ہم جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے تو ہم نے ان سے نبی ﷺ کے حج کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے ہمیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ذوالقعدہ کی پچیس تاریخ کو (حج کے لیے) روانہ ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ تھے، حتیٰ کہ جب آپ ذوالحلیفہ کے مقام پر پہنچے تو سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے محمد بن ابو بکر کو جنم دیا، تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو پیغام بھیجا کہ میں اب کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "غسل کر، لنگوٹ باندھ اور پھر احرام باندھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦١٧]۔

185- بَابُ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ

185- حیض کا خون کپڑے کو لگ جائے تو.....

293: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتٌ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ اُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ اَنَّهَا سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ قَالَ "حُكِّيْهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيْهِ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ۔"

سیّدہ ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کپڑے کو لگ جانے والے حیض کے خون کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "خم دار ہڈی / ٹیڑھی شاخ کے ساتھ اسے کھرچ اور بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ اسے دھو دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٣٦٣)، ابن ماجه: (الحديث: ٦٢٨)، نسائي: (الحديث: ٣٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٣٤٤]۔

294: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ

سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے کپڑے کو لگ جانے والے حیض کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ تَكُوْنُ فِيْ حَجْرِهَا اَنَّ امْرَاَةً اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ فَقَالَ "حُتِّيْهِ ثُمَّ اقْرُصِيْهِ بِالْمَاءِ ثُمَّ انْضَحِيْهِ وَصَلِّيْ فِيْهِ۔"

خون کے متعلق دریافت کیا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے کھرچ، پھر اسے پانی کے ساتھ مل، پھر دھو کر اس میں نماز پڑھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۰۷، ۲۲۷)، مسلم: (الحدیث: ۲۹۱/ ۱۱۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۶۱، ۳۶۲)، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٢٩)، نسائی: (الحدیث: ۳۹۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۷۴۳]۔

186- بَابُ الْمَنِيِّ يُصِيْبُ الثَّوْبَ

186- اگر منی کپڑے کو لگ جائے تو.....

295: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ خَدِيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ اَنَّهٗ سَاَلَ اُمَّ حَبِيْبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِي الثَّوْبِ الَّذِيْ كَانَ يُجَامِعُ فِيْهِ قَالَتْ نَعَمْ اِذَا لَمْ يَرَ فِيْهِ اَذًى۔

معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین سیدہ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا، کیا نبی ﷺ اس کپڑے میں جس میں جماع کرتے تھے نماز پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا، ہاں جب اس میں کوئی نجاست نہ دیکھتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳٦٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۸٦۸]۔

187- بَابُ غَسْلِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ

187- کپڑے سے منی کو دھونا

296: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَيَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَاِنَّ بُقَعَ الْمَاءِ لَفِيْ ثَوْبِهٖ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے جنابت (منی) دھوتی تو آپ نماز کے لیے تشریف لے جاتے اور پانی کے داغ دھبے کپڑے پر موجود ہوتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲)، مسلم: (الحدیث: ۲۸۹/ ۱۰۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۷۳)، ترمذی: (الحدیث: ۱۱۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۸۹/ ۱۰۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۷۳)، ترمذی: (الحدیث: ٥٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ۱٦۱۳٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

188- بَابُ فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ

188- کپڑے سے منی کھرچنا

297: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ عَنِ الْحُرِّ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ اَفْرُكُ الْجَنَابَةَ وَقَالَتْ مَرَّةً اُخْرٰى الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کھرچ دیا کرتی تھی (جب وہ خشک ہو جاتی)۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٥٧]۔

298: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ اَخْبَرَنِي عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَرِثِ اَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِي وَمَا اَزِيْدُ عَلٰى اَنْ اَفْرُكَهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

ہمام بن حارث سے روایت ہے کہ ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے پر لگی ہوئی منی کو دیکھتی تو صرف کھرچ دیا کرتی تھی اور میں اس سے زیادہ نہ کرتی (یعنی پانی سے نہ دھوتی)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث:٢٨٨/ ١٠٦، ٢٨٨/ ١٠٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٧١)، ابن ماجه: (الحديث: ٥٣٧)، نسائي: (الحديث: ٢٩٧، ٢٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٧٦]۔

299: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ اَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ ﷺ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اسے رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے کھرچ دیا کرتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٩٦)]۔

300: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ اُرَاهُ فِيْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَحُكُّهُ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اسے رسول اللہ ﷺ کے کپڑے پر دیکھتی تو اسے کھرچ دیتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٩٦)]۔

301: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے پر لگی ہوئی منی کھرچ دیتی تھی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ ﷺ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٨٨/ ١٠٥، ٢٨٨/ ١٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٤١]۔

302: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَحُتُّهُ عَنْهُ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اس (منی) کو رسول اللہ ﷺ کے کپڑے پر دیکھتی تو میں اسے وہاں سے کھرچ دیتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٨٨/ ١٠٧)، ابن ماجه: (الحديث: ٥٣٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٧٦]۔

189- بَابُ بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ

189- دودھ پینے والے بچے کا پیشاب

303: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّهَا أَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِيرٍ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ۔

سیدہ ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کہ وہ اپنے دودھ پیتے بچے کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائیں تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنی گود میں بٹھا لیا، اس نے آپ کے کپڑے پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگا کر اس پر چھڑک دیا اور اسے دھویا نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٢٣)، مسلم: (الحديث: ٢٨٧/ ٨٦، ٢٨٧/ ٨٧، ٢٨٧/ ١٠٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٧٤)، ترمذی: (الحديث: ٧١)، ابن ماجه: (الحديث: ٥٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٣٤٢]۔

304: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک بچہ پیش کیا گیا تو اس نے آپ پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگا کر پیشاب والے حصہ پر بہا دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧١٦٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

190- بَابُ بَوْلِ الْجَارِيَةِ

190- لڑکی کا پیشاب

305: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحِلُّ بْنُ خَلِيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو السَّمْحِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ "يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ۔"

سیدنا ابو السمح رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: "لڑکی کا پیشاب (کپڑے وغیرہ کو) لگ جائے تو اسے دھویا جائے گا جبکہ لڑکے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٥٢]۔

191- بَابُ بَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ

191- جس جانور کا گوشت حلال ہے اس کا پیشاب

306: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهُمْ اَنَّ اُنَاسًا اَوْ رِجَالًا مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوْا بِالْاِسْلَامِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا اَهْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ اَهْلَ رِيْفٍ وَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِيْنَةَ فَاَمَرَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَخْرُجُوْا فِيْهَا فَيَشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَ اَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوْا وَكَانُوْا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوْا رَاعِيَ النَّبِيِّ ﷺ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِيْ اٰثَارِهِمْ فَاُتِيَ بِهِمْ فَسَمَرُوْا اَعْيُنَهُمْ وَقَطَّعُوْا اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ ثُمَّ تُرِكُوْا فِي الْحَرَّةِ عَلٰى حَالِهِمْ حَتّٰى مَاتُوْا۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ عکل قبیلہ کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے قبول اسلام کا اظہار کیا اور عرض کیا، اللہ کے رسول! ہم گوالے ہیں، زراعت پیشہ نہیں ہیں، انہیں مدینے کی آب و ہوا موافق نہ آئی، تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے دودھ دینے والے اونٹوں اور ایک چرواہے کا حکم فرمایا اور انہیں فرمایا کہ تم مدینہ سے باہر جا کر رہو اور ان کا دودھ اور پیشاب پیو، چنانچہ جب وہ صحت مند ہو گئے اور وہ حرہ کے علاقے میں تھے تو وہ اسلام سے مرتد ہو گئے، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے، نبی ﷺ تک خبر پہنچی تو آپ نے تلاش کرنے والے ان کے پیچھے بھیجے، وہ انہیں (گرفتار کر کے) لے آئے تو انہوں نے انکی آنکھوں میں سلائیاں پھیریں، اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹے، پھر انہیں ان کے حال پر حرہ کے میدان میں چھوڑ دیا گیا حتیٰ کہ وہ مر گئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٧٢٧، ٤١٩٢، ٤٠٩٠، ٣٠٦٤)، مسلم: (الحدیث: ٢٨٠٥/ ١٣)، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٦]۔

307: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِالرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ قَدِمَ اُنَاسٌ مِّنْ عُرَيْنَةَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاَسْلَمُوْا فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ حَتّٰى اِصْفَرَّتْ اَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُوْنُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى لِقَاحٍ لَّهُ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا حَتّٰى صَحُّوْا فَقَتَلُوْا رَاعِيَهَا وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فِيْ طَلَبِهِمْ فَاُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ اَعْيُنَهُمْ قَالَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدُالْمَلِكِ لِاَنَسٍ وَهُوَ يُحَدِّثُهُ هٰذَا الْحَدِيْثَ بِكُفْرٍ اَمْ بِذَنْبٍ قَالَ بِكُفْرٍ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ اَحَدًا قَالَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَنَسٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ طَلْحَةَ وَالصَّوَابُ عِنْدِيْ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ يَحْيٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلٌ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عرینہ کے کچھ اعرابی نبی ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے اسلام قبول کیا، انہیں مدینہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی حتیٰ کہ ان کے رنگ زرد ہو گئے اور پیٹ بڑھ گئے، رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنی دودھ دینے والی اونٹنیاں دیں (اور ایک چرواہا دیا) اور انہیں فرمایا کہ وہ ان کا دودھ اور پیشاب پئیں حتیٰ کہ وہ صحت مند ہو گئے، تو انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے، اللہ کے نبی ﷺ نے ان کی تلاش میں کچھ افراد بھیجے تو وہ انہیں پکڑ لائے، آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیریں۔ امیر المؤمنین عبدالملک نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے کہا (جبکہ وہ انہیں یہ حدیث بیان کر رہے تھے) (کہ یہ سزا ان کو) کفر کی وجہ سے دی گئی یا گناہ کی وجہ سے؟ انہوں نے فرمایا کہ کفر کی وجہ سے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٤٠٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٤]۔

192- بَابُ فَرْثِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ يُصِيْبُ الثَّوْبَ

192- جس جانور کا گوشت کھایا جاتا ہے اگر اس کا گوبر کپڑے کو لگ جائے تو.....

308: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ فِيْ بَيْتِ الْمَالِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عِنْدَ الْبَيْتِ وَمَلَاءٌ مِّنْ قُرَيْشٍ جُلُوْسٌ وَقَدْ نَحَرُوْا جُزُوْرًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ اَيُّكُمْ يَاْخُذُ هٰذَا الْفَرْثَ بِدَمِهٖ ثُمَّ يُمْهِلُهُ حَتّٰى يَضَعَ وَجْهَهُ

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیت المال کے بارے میں حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے اور قریش کے کچھ سردار بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے اونٹ ذبح کیا تھا، ان میں سے کسی نے کہا کہ تم میں سے کون ہے جو اس گوبر (بھری اوجھ) کو خون سمیت اٹھائے پھر ان (آپ ﷺ) کو مہلت دے حتیٰ کہ وہ سجدے میں چلے

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَاجِدًا فَيَضَعُهُ يَعْنِي عَلَى ظَهْرِهِ قَالَ عَبْدُاللهِ فَانْبَعَثَ اَشْقَاهَا فَاَخَذَ الْفَرْثَ فَذَهَبَ بِهِ ثُمَّ اَمْهَلَهُ فَلَمَّا خَرَّ سَاجِدًا وَضَعَهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَاُخْبِرَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَهِيَ جَارِيَةٌ فَجَاءَتْ تَسْعٰى فَاَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهِ قَالَ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ "اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِاَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَّشَيْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ" حَتّٰى عَدَّ سَبْعَةً مِّنْ قُرَيْشٍ قَالَ عَبْدُاللهِ فَوَالَّذِي اَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَقَدْ رَاَيْتُهُمْ صَرْعٰى يَوْمَ بَدْرٍ فِي قَلِيْبٍ وَّاحِدٍ۔

جائیں تو وہ شخص اس کو ان کی پُشت پر رکھ دے؟ سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان میں سے ایک انتہائی بدبخت شخص کھڑا ہوا اس نے اوجھ اُٹھائی اور اسے لے کر انتظار کرتا رہا، جب آپ سجدہ ریز ہو گئے تو اس نے اسے آپ کی پُشت پر رکھ دیا، رسول اللہ ﷺ کی لخت جگر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بتایا گیا جبکہ وہ نوعمر تھیں، وہ تیزی سے چلتی ہوئی آئیں اور اس (گوبر بھری اوجھ) کو آپ کی پُشت سے اٹھایا، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے تین بار بددعا فرمائی: "اے اللہ! تو قریش کو پکڑ لے (انہیں ہلاک کر)۔" "اے اللہ! تو ابوجہل بن ہشام، شیبہ بن ربیعہ، عتبہ بن ربیعہ، عقبہ بن ابی معیط کو پکڑ لے حتیٰ کہ آپ نے قریش کے سات افراد شمار کیے۔" سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی! میں نے غزوہ بدر کے موقع پر ان کو ایک کنویں میں مردہ حالت میں پایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٤٠، ٣١٨٥، ٣٨٥٤، ٥٢٠، ٢٩٣٤، ٣٩٦٠)، مسلم: (الحدیث: ١٧٩٤/ ١٠٩، ١٧٩٤/ ١٠٨، ١٧٩٤/ ١١٠، ١٧٩٤/ ١٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٨٤]۔

193- بَابُ الْبُزَاقِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ

193- کپڑے کو تھوک لگ جائے تو.....

309: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهِ فَبَصَقَ فِيْهِ فَرَدَّ بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی چادر کا کنارہ پکڑا، اس میں تھوکا اور اس کے اس حصہ کو اس کے دوسرے حصے پر مل دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٩١]۔

310: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مِهْرَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلَا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ اپنے سامنے تھوکے نہ اپنی دائیں جانب، لیکن وہ اپنی بائیں جانب یا اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَبْزُقُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ" وَإِلَّا فَبَزَقَ النَّبِيُّ ﷺ هٰكَذَا فِي ثَوْبِهِ وَدَلَكَهُ۔

پاؤں کے نیچے تھوکے" چنانچہ نبی ﷺ نے اپنے کپڑے میں اس طرح تھوکا اور اسے مل دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٣)، ابن ماجه: (الحديث: ١٠٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٦٩]۔

194- بَابُ بَدْءِ التَّيَمُّمِ

194- تیمم کی ابتدا (کب ہوئی)

311: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ ذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَتَى النَّاسُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَمَا مَنَعَنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى فَخِذِي فَنَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے، حتیٰ کہ جب ہم بیداء یا ذات الجیش کے مقام پر تھے تو میرا ہار ٹوٹ گیا، رسول اللہ ﷺ اس کی تلاش کے لیے ٹھہر گئے اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی آپ کے ساتھ ٹھہر گئے، وہ پانی کے مقام پر تھے اور نہ ہی ان کے پاس پانی موجود تھا، لوگ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے شکایتاً کہا: کیا آپ دیکھ نہیں رہے کہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا کیا ہے؟ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو روک رکھا ہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی، تو سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور رسول اللہ میری ران پر سر رکھ کر سو چکے تھے، سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام کو روک رکھا ہے، وہ ایسے مقام پر ہیں جہاں پانی نہیں ہے اور نہ ہی ان کے پاس پانی ہے، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھ پر ناگواری کا اظہار کیا اور انہوں نے وہ کچھ کہا جو اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ وہ کہیں اور وہ میری کوکھ میں ہاتھ سے کچوکے لگانے لگے چونکہ رسول اللہ ﷺ کا (سر مبارک) میری گود میں تھا اس لیے میں نے کوئی حرکت نہ کی، رسول اللہ ﷺ سوئے رہے حتیٰ کہ صبح ہوئی تو پانی نہیں تھا، تب اللہ عزوجل نے آیت تیمم نازل فرمائی تو سیدنا اسید بن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آل ابو بکر! یہ تمہاری کوئی پہلی برکت نہیں ہے، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم نے وہ اونٹ کھڑا کیا جس پر میں سوار تھی تو ہم نے ہار کو اس کے نیچے سے پالیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٣٤، ٣٦٧٢، ٤٦٠٧، ٦٨٤٤، ٥٢٥٠)، مسلم: (الحدیث: ٣٦٧/ ١٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥١٩]۔

195- بَابُ التَّيَمُّمِ فِي الْحَضَرِ

195- حضر میں تیمم کرنے کا بیان

312: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللهِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي جُهَيْمِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ أَبُو جُهَيْمٍ أَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ الْجَمَلِ وَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام عمیر بیان کرتے ہیں میں اور ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام عبداللہ بن یسار آئے حتیٰ کہ ہم سیدنا ابو جہیم بن حارث بن الصمہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو ابو جہیم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بئر جمل کی طرف سے تشریف لائے، ایک آدمی آپ سے ملا تو اس نے آپ کو سلام کیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے جواب نہ دیا حتیٰ کہ آپ دیوار کے پاس آئے، چہرے اور ہاتھ پر مسح (تیمم) کیا، پھر اسے سلام کا جواب دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث:٣٣٧)، مسلم: (الحدیث: ٣٦٩/ ١١٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٨٥]۔

313: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ قَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا تَذْكُرُ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي

عبدالرحمٰن بن ابزی سے روایت ہے کہ ایک آدمی سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں جنبی ہو گیا ہوں اور مجھے پانی نہیں ملا، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نماز نہ پڑھو، سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: امیر المومنین! کیا آپ کو یاد نہیں جب میں اور آپ ایک سریہ میں تھے اور ہم جنبی ہو گئے تو ہم نے پانی نہ پایا، آپ نے نماز نہ پڑھی اور میں مٹی میں لوٹ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ وَسَلَمَةُ شَكَّ لَا يَدْرِي فِيهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ أَوْ إِلَى الْكَفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مَا تَوَلَّيْتَ۔

پوٹ ہوا اور پھر نماز پڑھی، ہم پھر نبی ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ سے اس کا تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "بس یہی کافی تھا' نبی ﷺ نے دونوں ہاتھ زمین پر مارے، پھر ان میں پھونک ماری اور پھر انہیں چہرے اور ہاتھوں پر پھیرا....." اور سلمہ کو شک ہے وہ اس بارے میں نہیں جانتے..... کہنیوں تک یا ہاتھوں تک، سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے جو کہا ہم اسے تمہارے ہی سپرد کرتے ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث:۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۱، ۳۴۰، ۳۴۲، ۳۴۳)، مسلم: (الحدیث: ۳۶۸/ ۱۱۲، ۳۶۸/ ۱۱۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸)، ترمذی: (الحدیث: ۱۱۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۵۶۹)، نسائی: (الحدیث:۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۳۶۲]۔

314: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَجْنَبْتُ وَأَنَا فِي الْإِبِلِ فَلَمْ أَجِدْ مَاءً فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ بِذٰلِكَ فَقَالَ "إِنَّمَا كَانَ يُجْزِيكَ مِنْ ذٰلِكَ التَّيَمُّمُ۔"

سیّدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جنبی ہو گیا جبکہ میں اونٹوں میں تھا، پس ہم نے پانی نہ پایا تو میں چوپائے کی طرح مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا، پھر جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کے متعلق آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہارے لیے اس کی جگہ تیمم ہی کافی تھا۔"

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۳۶۸]۔

196- بَابُ التَّيَمُّمِ فِي السَّفَرِ

196- سفر میں تیمم کا بیان

315: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارٍ رضي الله عنه قَالَ عَرَّسَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِأُولَاتِ الْجَيْشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ زَوْجَتُهُ فَانْقَطَعَ عِقْدُهَا مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ فَحُبِسَ النَّاسُ ابْتِغَاءَ عِقْدِهَا ذٰلِكَ حَتّٰى أَضَاءَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ النَّاسِ

سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اولات جیش کے مقام پر آخری شب آرام کے لیے قیام فرمایا جبکہ آپ کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بھی آپ کے ساتھ تھیں، ان کا ظفار مقام کے سرخ قیمتی پتھروں (نگینوں) کا بنا ہوا ہار گم ہو گیا، لوگوں کو اس کی تلاش میں روک لیا گیا حتیٰ کہ فجر روشن ہو گئی اور لوگوں کے پاس پانی بھی نہیں تھا، سیدنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَاءٌ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا اَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَاَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ رُخْصَةَ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيْدِ قَالَ فَقَامَ الْمُسْلِمُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَضَرَبُوْا بِاَيْدِيْهِمُ الْاَرْضَ ثُمَّ رَفَعُوْا اَيْدِيَهُمْ وَلَمْ يَنْفُضُوْا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوْا بِهَا وُجُوْهَهُمْ وَاَيْدِيَهُمْ اِلَى الْمَنَاكِبِ وَمِنْ بُطُوْنِ اَيْدِيْهِمْ اِلَى الْاِبَاطِ۔

ابو بکر رضی اللہ عنہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر ناراض ہوئے اور فرمایا: تم نے لوگوں کو روک لیا جبکہ ان کے پاس پانی بھی نہیں، تو اس وقت اللہ عزوجل نے مٹی کے ساتھ تیمم کرنے کی رخصت نازل فرمائی، مسلمان رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے، انہوں نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے، پھر ہاتھ اٹھائے اور انہوں نے مٹی نہ جھاڑی، انہوں نے چہروں کا مسح کیا اور ہاتھوں کا کندھوں تک اور ہاتھوں کی اندرونی طرف سے بغلوں تک مسح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۳۵۷]۔

197- بَابُ الْاِخْتِلَافِ فِيْ كَيْفِيَّةِ التَّيَمُّمِ

197- تیمم کے طریقہ میں اختلاف

316: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَآءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ بِالتُّرَابِ فَمَسَحْنَا بِوُجُوْهِنَا وَاَيْدِيْنَا اِلَى الْمَنَاكِبِ۔

سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مٹی سے تیمم کیا، تو ہم نے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا کندھوں تک مسح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۵۶۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۳۵۸]۔

198- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّيَمُّمِ وَالنَّفْخِ فِي الْيَدَيْنِ

198- تیمم کا دوسرا طریقہ ہاتھوں میں پھونک مارنا

317: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ وَعَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ

عبدالرحمن بن ابزی نے بیان کیا ہم سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا تو اس نے کہا: امیر المؤمنین! بسا اوقات ایسے ہوتا ہے کہ ہم مہینہ دو مہینے پھرتے ہیں اور پانی نہیں پاتے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاں تک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ رُبَّمَا تَمُكُثُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ وَلَا نَجِدُ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ اَمَا اَنَا فَاِذَا لَمْ اَجِدِ الْمَاءَ لَمْ اَكُنْ لِاُصَلِّيَ حَتّٰى اَجِدَ الْمَاءَ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ اَتَذْكُرُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حَيْثُ كُنْتُ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ نَرْعَى الْاِبِلَ فَتَعْلَمُ اَنَّا اَجْنَبْنَا قَالَ نَعَمْ اَمَا اَنَا فَتَمَرَّغْتُ فِي التُّرَابِ فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ "اِنْ كَانَ الصَّعِيْدُ لَكَافِيْكَ" وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَبَعْضَ ذِرَاعَيْهِ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ يَا عَمَّارُ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنْ شِئْتَ لَمْ اَذْكُرْهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ نُوَلِّيْكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ۔

میرا تعلق ہے تو میں جب پانی نہ پاؤں تو میں نماز نہیں پڑھوں گا حتیٰ کہ میں پانی پالوں، سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا امیر المومنین! کیا آپ کو یاد ہے، کہ ہم جنبی ہو گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، تو میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا، ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ہنس دیے اور فرمایا: "اگر مٹی ہوتی تو تمہارے لیے کافی ہوتی" آپ نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے پھر ان میں پھونک ماری پھر آپ نے چہرے اور بعض ہاتھوں کا مسح کیا۔ انہوں نے کہا: اے عمار! اللہ سے ڈرو، انہوں نے فرمایا: امیر المومنین! اگر آپ چاہیں تو میں اس کا تذکرہ نہ کروں؟ فرمایا: نہیں، لیکن ہم اس معاملہ کو تمہارے ہی سپرد کرتے ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣١١)]۔

199- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّيَمُّمِ

199- تیمم کا ایک اور طریقہ

318: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ عَنِ التَّيَمُّمِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُوْلُ فَقَالَ عَمَّارٌ اَتَذْكُرُ حَيْثُ كُنَّا فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اِنَّمَا يَكْفِيْكَ هٰكَذَا" وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِيَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَخَ فِيْ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً۔

عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے تیمم کے متعلق پوچھا لیکن انہیں معلوم نہ تھا کہ کیا جواب دیں، تو سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو یاد ہے جب ہم ایک سریہ میں تھے، تو میں جنبی ہو گیا تھا، میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: "تمہارے لیے بس یہی کافی تھا۔" شعبہ نے اپنے ہاتھ گھٹنوں پر مارے اور ان میں پھونک ماری اور ان کے ساتھ ایک مرتبہ چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣١١)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

319: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعْتُ ذَرًّا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وَسَمِعَهُ الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَجْنَبَ رَجُلٌ فَاَتٰى عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ اَنِّيْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدْ مَاءً قَالَ لَا تُصَلِّ قَالَ لَهٗ عَمَّارٌ اَمَا تَذْكُرُ اِنَّا كُنَّا فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَاِنِّيْ تَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ "اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ" وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِكَفَّيْهِ ضَرْبَةً وَنَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ دَلَكَ اِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰى ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ فَقَالَ عُمَرُ شَيْئًا لَا اَدْرِيْ مَا هُوَ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ لَاَحُدِّثَنَّكَ وَذَكَرَ شَيْئًا سَلَمَةُ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ وَزَادَ سَلَمَةُ قَالَ بَلْ نُوَلِّيْكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ.

ابن عبدالرحمن نے بیان کیا: ایک آدمی جنبی ہو گیا تو وہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو اس نے کہا: میں جنبی ہو گیا ہوں مجھے پانی نہیں ملا، انہوں نے فرمایا: نماز نہ پڑھ، سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نے انہیں کہا: کیا آپ کو یاد نہیں کہ ہم ایک سریہ میں تھے تو ہم جنبی ہو گئے تھے، آپ نے نماز نہ پڑھی، اور میں نے مٹی میں لوٹ پوٹ ہو کر نماز پڑھ لی، پھر میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ سے اس کا تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہارے لیے یہی کافی تھا۔" اور شعبہ نے اپنا ہاتھ مارا اور اس میں پھونک ماری، پھر ان میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا، پھر ان کے ساتھ چہرے کا مسح کیا، عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ کہا لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ کیا تھا، انہوں نے کہا: اگر آپ چاہیں تو میں اسے بیان نہیں کرتا۔ سلمہ نے اس اسناد میں ابومالک سے کچھ ذکر کیا اور سلمہ نے اضافہ نقل کیا: بلکہ ہم اسے تمہارے ہی سپرد کرتے ہیں جو تم نے کہا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۱۱)]۔

200- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

200- تیمم کا ایک اور طریقہ

320: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ اِنِّيْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ اَمَا تَذْكُرُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ اَنَا وَاَنْتَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَاءً فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ ثُمَّ صَلَّيْتُ فَلَمَّا اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ

عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے کہ ایک آدمی عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو اس نے کہا: میں جنبی ہو گیا ہوں اور مجھے پانی نہیں ملا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نماز نہ پڑھو۔ عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: امیر المومنین! کیا آپ کو یاد نہیں جب آپ اور میں ایک سریہ میں تھے تو ہم جنبی ہو گئے تھے، اور ہمیں پانی نہیں ملا تھا، رہے آپ تو آپ نے نماز نہیں پڑھی تھی اور رہا میں تو میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا پھر نماز پڑھی، جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے میں نے آپ سے اس کا ذکر کیا، تو آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ شَكَّ سَلَمَةُ وَقَالَ لَا أَدْرِي فِيهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ أَوْ إِلَى الْكَفَّيْنِ قَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ يَقُولُ الْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهِ وَالذِّرَاعَيْنِ فَقَالَ لَهُ مَنْصُورٌ مَا تَقُولُ فَإِنَّهُ لَا يَذْكُرُ الذِّرَاعَيْنِ أَحَدٌ غَيْرُكَ فَشَكَّ سَلَمَةُ فَقَالَ لَا أَدْرِي ذَكَرَ الذِّرَاعَيْنِ أَمْ لَا۔

فرمایا: ”تمہیں کافی تھا۔“ اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے پھر ان میں پھونک ماری اور ان سے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا..... سلمہ کو شک گزرا اور انہوں نے کہا: معلوم نہیں کہ انہوں نے اس بارے میں کہا..... کہنیوں تک یا ہتھیلیوں تک۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے جو کہا ہے ہم اسے تمہارے ہی سپرد کرتے ہیں، شعبہ نے کہا: وہ ہاتھوں، چہرے اور بازوؤں کا ذکر کرتے تھے، منصور نے انہیں کہا: تم کیا کہتے ہو؟ کیونکہ تمہارے علاوہ بازوؤں کا کسی نے ذکر نہیں کیا۔ سلمہ کو شک ہوا تو انہوں نے کہا: معلوم نہیں کہ انہوں نے بازوؤں کا ذکر کیا یا نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۱۱)]۔

201- بَابُ تَيَمُّمِ الْجُنُبِ

201- جنبی کا تیمم کرنا

321: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِاللهِ وَأَبِي مُوسٰى فَقَالَ أَبُو مُوسٰى أَوَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ بِالصَّعِيدِ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً فَمَسَحَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ وَبِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ عَلَى كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ فَقَالَ عَبْدُاللهِ أَوَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ۔

شقیق نے بیان کیا: میں سیدنا عبداللہ اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا تو سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے عمار رضی اللہ عنہ کی وہ بات نہیں سنی جو انہوں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے کہی: رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا تو میں جنبی ہو گیا اور میں نے پانی نہ پایا پس میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا پھر میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ سے اس کا تذکرہ کیا، آپ نے فرمایا: ”تمہارے لیے اتنا کافی تھا کہ تم اس طرح کرتے۔“ آپ نے ایک مرتبہ ہاتھ زمین پر مارے اور ہتھیلیوں پر مسح کیا، پھر انہیں جھاڑا، پھر بائیں کو دائیں پر اور دائیں کو بائیں پر مارا اور چہرے پر (مسح کیا)۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے عمار رضی اللہ عنہ کی بات پر اطمینان نہیں کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٤٦، ٣٤٧، ٣٤٥)، مسلم: (الحدیث: ٣٦٨/ ١١٠، ٣٦٨/ ١١١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٦٠]۔

202- بَابُ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيْدِ

202- مٹی سے تیمم کرنا

322: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا مُعْتَزِلًا لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اَصَابَتْنِيْ جَنَابَةٌ وَّلَا مَآءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيْدِ فَاِنَّهُ يَكْفِيْكَ۔

سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو الگ تھلگ دیکھا اس نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے فلاں! تمہیں کس چیز نے روکا کہ تم نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟“ اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں جنبی ہو گیا ہوں اور پانی نہیں ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم مٹی استعمال کرتے وہ تمہارے لیے کافی تھی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٧٦]۔

203- بَابُ الصَّلٰوةِ بِتَيَمُّمٍ وَّاحِدٍ

203- ایک تیمم کے ساتھ کئی نمازیں

323: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الصَّعِيْدُ الطَّيِّبُ وُضُوْءُ الْمُسْلِمِ وَاِنْ لَّمْ يَجِدِ الْمَآءَ عَشْرَ سِنِيْنَ۔

سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پاکیزہ مٹی مسلمان کے وضو کا پانی ہے خواہ اسے دس سال پانی نہ ملے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٢)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٧١]۔

204- بَابٌ فِيْمَنْ لَا يَجِدُ الْمَآءَ وَلَا الصَّعِيْدَ

204- جسے پانی ملے نہ مٹی

324: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اسید رضی اللہ عنہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مُعَاوِيَةَ ﷺ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ بَعَثَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَنَاسًا يَطْلُبُوْنَ قِلَادَةً كَانَتْ لِعَائِشَةَ نَسِيَتْهَا فِيْ مَنْزِلٍ نَزَلْنَهُ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَلَيْسُوْا عَلٰى وُضُوْءٍ وَّلَمْ يَجِدُوْا مَآءً فَصَلُّوْا بِغَيْرِ وُضُوْءٍ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَاَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ اٰيَةَ التَّيَمُّمِ قَالَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللهُ خَيْرًا فَوَاللهِ مَا نَزَلَ بِكِ اَمْرٌ تَكْرَهِيْنَهُ اِلَّا جَعَلَ اللهُ لَكِ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ فِيْهِ خَيْرًا۔

اور کچھ دوسرے صحابہ کرام کو عائشہ ﷺ کا ہار تلاش کرنے کے لیے بھیجا جسے وہ پڑاؤ کی جگہ بھول گئی تھی، نماز کا وقت ہو گیا تو وہ باوضو تھے نہ انہیں پانی ملا، پس انہوں نے وضو کے بغیر نماز پڑھی، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو اللہ عزوجل نے آیت تیمم نازل فرمائی۔ اسید بن حضیر ﷺ نے فرمایا: (عائشہ ﷺ) اللہ تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے، اللہ کی قسم! تمہیں جو بھی مسئلہ درپیش آیا جسے تم ناپسند کرتی تھیں اللہ نے اس میں تمہارے لیے اور مسلمانوں کے لیے خیر و بھلائی رکھ دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣١٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٢٠٥]۔

325: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ اَنَّ مُحَارِقًا اَخْبَرَهُمْ عَنْ طَارِقٍ اَنَّ رَجُلًا اَجْنَبَ فَلَمْ يُصَلِّ فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اَصَبْتَ فَاَجْنَبَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَتَيَمَّمَ وَصَلّٰى فَاَتَاهُ فَقَالَ نَحْوَمَا قَالَ لِلْاٰخَرِ يَعْنِيْ اَصَبْتَ۔

طارق سے روایت ہے کہ ایک آدمی جنبی ہو گیا اس نے نماز نہ پڑھی تو وہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے اس کا آپ سے تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم نے ٹھیک کیا۔'' پھر ایک دوسرا آدمی جنبی ہو تو اس نے تیمم کیا اور نماز پڑھی۔ پس وہ آپ کے پاس آیا تو آپ نے وہی فرمایا جو دوسرے سے فرمایا تھا..... یعنی تم نے ٹھیک کیا.....

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٨٢]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

2

كِتَابُ الْمِيَاهِ مِنَ الْمُجْتَبٰى

سنن مجتبیٰ سے منقول، پانی سے متعلق احکام

قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا [الفرقان : ۴۸] وَقَالَ عَزَّوَجَلَّ : وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ [الأنفال : ۱۱] وَقَالَ تَعَالٰى : فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا۔ [المائدة:۶]

اللہ عزوجل نے فرمایا: "ہم نے آسمان سے پاکیزہ پانی نازل فرمایا۔" اور عزوجل نے فرمایا: "وہ آسمان سے تم پر پانی نازل فرماتا ہے تاکہ وہ اس کے ذریعہ تمہیں پاک کرے۔" اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "پس تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو۔"

326: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ بَعْضَ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ اغْتَسَلَتْ مِنَ الْجَنَابَةِ فَتَوَضَّاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَضْلِهَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ "اِنَّ الْمَآءَ لَا يُنَجِّسُهٗ شَيْءٌ۔"

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ نے غسل جنابت کیا، تو نبی ﷺ نے ان کے بچے ہوئے پانی سے وضو فرمایا زوجہ محترمہ نے آپ سے اس کا ذکر کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "پانی جو ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٦٨)، ترمذی: (الحدیث:٦٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٧٠، ٣٧١)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٠٣]۔

1- بَابُ ذِكْرِ بِئْرِ بُضَاعَةَ

1- بئر بضاعہ کا بیان

327: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا: کیا ہم بئر بضاعہ (کنویں) سے وضو کریں جبکہ اس میں کتوں کے گوشت، حیض کے کپڑے اور بدبودار چیزیں پھینکی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ نَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُطْرَحُ فِيهَا لُحُومُ الْكِلَابِ وَالْحِيَضُ وَالنَّتْنُ فَقَالَ "الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ۔"

جاتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "پانی پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٦٦، ٦٧)، ترمذی: (الحدیث:الحدیث: ٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٤٤]۔

328: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ وَكَانَ مِنَ الْعَابِدِينَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي نَوْفٍ عَنْ سُلَيْطٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ فَقُلْتُ أَنَتَوَضَّأُ مِنْهَا وَهِيَ يُطْرَحُ فِيهَا مَا يُكْرَهُ مِنَ النَّتْنِ فَقَالَ "الْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ۔"

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نبی ﷺ کے پاس سے گزرا جبکہ آپ بئر بضاعہ سے وضو فرما رہے تھے، میں نے عرض کیا: کیا آپ اس سے وضو فرما رہے ہیں جبکہ اس میں تو بہت بدبودار چیزیں پھینکی جاتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "پانی کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔" (دراصل جب پانی جاری ہو یا بہت زیادہ ہو تو وہ گندگی وغیرہ سے تب پلید ہوتا ہے جب گندگی کا رنگ، ذائقہ یا بُو اس پر غالب ہو جائے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٤١٢٥]۔

2- بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ

2- پانی کی (مقدار کی) تعیین

329: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ "إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ۔"

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سے اس پانی کے متعلق دریافت کیا گیا جس پر جانور اور درندے (پانی پینے کے لیے) آتے جاتے ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جب پانی دو مٹکے ہو تو وہ ناپاک نہیں ہوتا۔" دو مٹکے آج کل کے حساب سے تقریباً ۵ من بنتے ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٦٤، ٦٥)، ترمذی: (الحدیث: ٦٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥١٧، ٥١٨)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٠٥]۔

330: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا، کچھ لوگ اس کے خلاف (اس کو پینے کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوْهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِذَنُوْبٍ مِّنْ مَّآءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ۔

لیے) اٹھ کھڑے ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے تکلیف میں مبتلا نہ کرو (یعنی اسے پیشاب کرنے دو)"۔ جب وہ فارغ ہوا تو آپ نے پانی کا ڈول منگا کر پیشاب والی جگہ پر بہا دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٣)]۔

331: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْوَاحِدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيْدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَامَ اَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ دَعُوْهُ وَاَهْرِيْقُوْا عَلٰى بَوْلِهٖ ذَلْوًا مِّنْ مَّآءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِيْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِيْنَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک اعرابی کھڑا ہوا اور اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا، لوگوں نے اسے آواز دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے چھوڑ دو، اور اس کے پیشاب پر پانی کا ڈول بہا دو، تم تو آسانی پیدا کرنے کے لیے بھیجے گئے ہو اور تم تنگی پیدا کرنے کے لیے نہیں بھیجے گئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٦)]۔

3- بَابُ النَّهْيِ عَنِ اغْتِسَالِ الْجُنُبِ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ

3- جنبی کھڑے ہوئے پانی میں نہ نہائے

332: اَخْبَرَنَا الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ عَنْ بُكَيْرٍ اَنَّ اَبَا السَّآئِبِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ وَهُوَ جُنُبٌ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی جنبی ہو تو وہ کھڑے ہوئے پانی میں نہ نہائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٢٠)]۔

4- بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَآءِ الْبَحْرِ

4- سمندری پانی کے ساتھ وضو کرنے کا بیان

333: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِيْ بُرْدَةَ اَخْبَرَهُ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ!

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ "هُوَ الطَّهُورُ مَائُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ."

ہم بحری سفر کرتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی لے جاتے ہیں۔ اگر ہم اس کے ساتھ وضو کرتے ہیں تو پیاسے رہتے ہیں، کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار (بھی) حلال ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٩)]۔

5- بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

5- برف اور اولوں کے پانی کے ساتھ وضو کرنے کا بیان

334: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ "اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ."

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: "اے اللہ! میری خطائیں برف اور اولوں کے پانی کے ساتھ دھو دے اور میرا دل خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦١)]۔

335: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ "اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ."

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٠)]۔

6- بَابُ سُؤْرِ الْكَلْبِ

6- کتے کا جھوٹا (برتن)

336: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب کتا تمہارے کسی کے برتن میں مونہہ ڈال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ "إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ."

دے تو وہ (اس میں پڑی ہوئی چیز کو) انڈیل دے، پھر برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث:٦٦)]۔

7- بَابُ تَعْفِيرِ الْإِنَاءِ بِالتُّرَابِ مِنْ وُّلُوغِ الْكَلْبِ فِيهِ

7- جس برتن میں کتا مونہہ ڈال دے اسے مٹی کے ساتھ صاف کرنا

337: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ح قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ وَقَالَ "إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَّعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ."

سیدنا عبداللہ بن مغفل ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (عام) کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا جبکہ شکار اور بکریوں کی حفاظت پر مامور کتوں کے بارے میں رخصت دی اور فرمایا: "جب کتا برتن میں مونہہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھوؤ، اور آٹھویں بار مٹی کے ساتھ صاف کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث:٦٧)]۔

338: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ﷺ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ قَالَ "مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ" قَالَ وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ "إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوا الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ" خَالَفَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ إِحْدَاهُنَّ بِالتُّرَابِ.

سیدنا عبداللہ بن مغفل ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (عام) کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا، آپ ﷺ نے فرمایا: "ان کو کتوں سے کیا مطلب؟" اور آپ نے شکار اور بکریوں کی حفاظت پر مامور کتوں کے بارے میں رخصت دی اور فرمایا: "جب کتا کسی برتن میں مونہہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ اسے مٹی کے ساتھ صاف کرو۔" سیدنا ابوہریرہ ﷺ نے اس کے خلاف روایت بیان کی فرمایا: "ان میں سے ایک مرتبہ مٹی کے ساتھ (صاف کرو)۔" (یعنی برتن کو آٹھ مرتبہ نہیں بلکہ سات مرتبہ دھویا جائے جس میں سے ایک مرتبہ مٹی کے ساتھ)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث:٦٧)]۔

339: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ

سیدنا ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ "إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ۔"

فرمایا: "جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں مونہہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے ان میں سے پہلی مرتبہ مٹی کے ساتھ اچھی طرح مل کر دھوئیے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٦٤]۔

340: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ "إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ۔"

سیدنا ابوہریرہ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں مونہہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے، ان میں سے پہلی مرتبہ مٹی کے ساتھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٤٩٥]۔

8- بَابُ سُؤْرِ الْهِرَّةِ

8- بلی کی جوٹھی چیز کا بیان

341: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوءً فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَأَصْغٰى لَهَا الْإِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَأَنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبِينَ يَا ابْنَةَ أَخِي قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ۔"

کبشہ بنت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ سیدنا ابو قتادہ ﷺ ان کے پاس آئے اور انہوں نے کوئی بات کی، اس کا معنی ہے، تو میں نے ان کے لیے وضو کا پانی ڈالا، بلی آئی اس نے اس میں سے پیا، انہوں نے اس کے لیے برتن جھکا دیا حتیٰ کہ اس نے پی لیا کبشہ نے کہا: انہوں نے مجھے دیکھا کہ میں ان کی طرف دیکھ رہی ہوں، انہوں نے فرمایا: بھتیجی! کیا تم تعجب کرتی ہو؟ میں نے کہا، جی ہاں! انہوں نے کہا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ (بلی) نجس نہیں، وہ تو تمہارے پاس کثرت سے آنے جانے والوں اور آنے جانے والیوں میں سے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث:٦٨)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

9- بَابُ سُؤْرِ الْحَائِضِ

9- حائضہ کے جوٹھے کا بیان

342: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُهُ وَاَنَا حَائِضٌ وَ كُنْتُ اَشْرَبُ مِنَ الْاِنَآءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَاَنَا حَائِضٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں گوشت والی ہڈی سے گوشت اتارتی تھی، رسول اللہ ﷺ اپنا مونہہ اسی جگہ رکھتے جس جگہ میں رکھتی تھی جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی، اور میں برتن سے (مشروب وغیرہ) پیتی تھی تو آپ اپنا مونہہ اسی جگہ رکھتے تھے جس جگہ میں رکھتی تھی جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۷۳)]۔

10- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ فَضْلِ الْمَرْاَةِ

10- عورت کے استعمال سے بچی ہوئی چیز کے متعلق رخصت

343: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَآءُ يَتَوَضَّئُوْنَ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ جَمِيْعًا۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں خواتین و حضرات اکٹھے وضو کیا کرتے تھے۔ (یہ نزول حجاب سے پہلے کی بات ہے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۷۱)]۔

11- بَابُ النَّهْيِ عَنْ فَضْلِ وُضُوْءِ الْمَرْاَةِ

11- عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی ممانعت

344: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَاجِبٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاسْمُهٗ سَوَادَةُ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو "اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى اَنْ يَّتَوَضَّاَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وُضُوْءِ الْبَرْاَةِ۔"

سیّدنا حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آدمی کو عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (حدیث: ۸۲)، ترمذی: (الحدیث: ٦٤، ٦٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۷۳)، انظر تحفة الأشراف: ۳٤۲۱]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

12- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ فَضْلِ الْجُنُبِ

12- جنبی کے استعمال سے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی رخصت

345: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ساتھ ایک برتن میں سے غسل کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٧٢)]۔

13- بَابُ الْقَدْرِ الَّذِيْ يَكْتَفِي بِهِ الْاِنْسَانُ مِنَ الْمَآءِ لِلْوُضُوْءِ وَالْغُسْلِ

13- پانی کی وہ مقدار جو انسان کو وضو اور غسل کے لیے کافی ہے

346: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوْكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيَّ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مکوک (ایک پیمانہ ہے جس میں ایک مُد پانی آتا ہے) سے وضو اور پانچ مکوک سے غسل کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٧٣)]۔

347: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْكُوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِمُدٍّ وَيَغْتَسِلُ بِنَحْوِ الصَّاعِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مد پانی سے وضو اور تقریباً ایک صاع (سوا دو کلو) پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٩٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٥٤]۔

348: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مد پانی کے ساتھ وضو اور صاع کے ساتھ غسل فرمایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٣٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3

كِتَابُ الْحَيْضِ وَالْاِسْتِحَاضَةِ مِنَ الْمُجْتَبٰى

سنن مجتبیٰ سے منقول حیض اور استحاضہ کی کتاب

1- بَابُ بَدْءِ الْحَيْضِ وَهَلْ يُسَمَّى الْحَيْضُ نِفَاسًا

1- حیض کی ابتدا، کیا حیض کو نفاس کہا جاسکتا ہے

349: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَا نُرٰى اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا اَبْكِيْ فَقَالَ مَالَكِ اَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاقْضِيْ مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم صرف حج کے ارادہ سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے، جب ہم سرف کے مقام پر پہنچے تو مجھے حیض آ گیا، رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہیں کیا ہوا کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟" میں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جسے اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں پر لکھ دیا ہے، تم بیت اللہ کے طواف کے علاوہ باقی تمام مناسک ادا کرو جو باقی حاجی ادا کرتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۸۹)]۔

2- بَابُ ذِكْرِ الْاِسْتِحَاضَةِ وَاِقْبَالِ الدَّمِ وَاِدْبَارِهِ

2- استحاضہ، خون کا آنا اور ختم ہونا

350: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ

سیدنا عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قریش کے بنو اسد قبیلہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِاللهِ وَهُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ مِنْ بَنِيْ اَسَدٍ قُرَيْشٍ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَذَكَرَتْ اَنَّهَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ اَنَّهُ قَالَ لَهَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّيْ۔

کی فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں، انہوں نے عرض کیا کہ مجھے استحاضہ کا عارضہ لاحق ہے، آپ نے فرمایا: "یہ تو ایک رگ (کا خون) ہے، پس جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب (حیض) ختم ہو جائے تو غسل کر اور اپنے جسم سے خون صاف کر اور پھر نماز پڑھ۔" (چاہے استحاضہ کا خون آتا رہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۰۱)]۔

351: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِيْ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جب حیض آ جائے تو نماز چھوڑ دے اور جب وہ ختم ہو جائے تو غسل کر۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۰۲)]۔

352: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِسْتَفْتَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ فَقَالَ اِنَّ ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِيْ ثُمَّ صَلِّيْ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیّدہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے استحاضہ کا عارضہ لاحق ہے؟ آپ نے فرمایا: "یہ تو ایک رگ (کا خون) ہے، تو غسل کر، پھر نماز پڑھ۔" چنانچہ وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتی تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۰۶)]۔

3- بَابُ الْمَرْاَةِ تَكُوْنُ لَهَا اَيَّامٌ مَّعْلُوْمَةٌ تَحِيْضُهَا كُلَّ شَهْرٍ

3- عورت کے ہر ماہ ایام حیض معلوم ہوتے ہیں

353: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَاَيْتُ مِرْكَنَهَا

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے خون کے متعلق دریافت کیا، ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے ان کا ٹب خون سے بھرا ہوا دیکھا، تو رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَلْأَنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي۔

سے فرمایا کہ "تم حیض کی وجہ سے جتنے دن (نماز اور روزے وغیرہ سے) رکتی تھی اتنے دن رک اور پھر غسل کر (اور نماز وغیرہ پڑھ)۔"

اَخْبَرَنَا بِهٖ قُتَيْبَةُ مَرَّةً اُخْرٰى وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيْعَةَ۔

ہمیں یہ حدیث دوبارہ قتیبہ نے بیان کی اور اس میں جعفر بن ربیعہ کا ذکر نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۰۷)]۔

354: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَخْبَرَنِي عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَاَلَتِ امْرَاَةٌ النَّبِيَّ ﷺ قَالَتْ اِنِّي اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ دَعِي قَدْرَ تِلْكَ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتِ تَحِيْضِيْنَ فِيْهَا ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي وَصَلِّي۔

ام المؤمنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا کہ میں استحاضہ کے عارضہ میں مبتلا رہتی ہوں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں، لیکن تم اپنے ایام حیض کے حساب سے اتنے دن اور راتیں نماز نہ پڑھو، پھر غسل کرو، لنگوٹ کس لو اور نماز پڑھو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۰۸)]۔

355: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهْرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيْضُ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ يُصِيْبَهَا الَّذِي اَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَاِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِالثَّوْبِ ثُمَّ لِتُصَلِّ۔

ام المؤمنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کے متعلق پوچھا گیا جس کا خون بہتا رہتا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے اپنی اس بیماری کے لاحق ہونے سے پہلے ہر ماہ جتنے دن حیض آتا تھا ان کا حساب لگالے اور اس حساب سے مہینے میں اتنے دن نماز چھوڑ دے، اور جب وہ دن گزر جائیں تو غسل کرے، پھر کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر نماز پڑھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۰۸)]۔

4- بَابُ ذِكْرِ الْاَقْرَاءِ

4- اَقراء کا بیان

356: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیّدہ ام حبیبہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ اَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَاَنَّهَا اُسْتُحِيْضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَاْنُهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّحِمِ لِتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيْضُ لَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ تَنْظُرْ مَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

بنت جحش رضی اللہ عنہا جو کہ سیدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں انہیں استحاضہ کا مرض لاحق تھا، وہ پاک نہیں ہوتی تھیں، ان کی یہ حالت رسول اللہ ﷺ سے ذکر کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”حیض نہیں ہے یہ تو رحم (بچہ دانی) سے ایک حرکت ہے وہ اپنے قرء (حیض) کا اندازہ لگائے جس میں اسے حیض آتا تھا، وہ اس حساب سے نماز چھوڑ دے، پھر اس کے بعد ہر نماز کے لیے غسل کرے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٩)]۔

357: اَخْبَرَنَا مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِيْنَ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَاَمَرَهَا اَنْ تَتْرُكَ الصَّلٰوةَ قَدْرَ اَقْرَائِهَا وَحَيْضَتِهَا وَتَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے کہ (ام حبیبہ) بنت جحش رضی اللہ عنہا سات سال استحاضہ میں مبتلا رہیں، انہوں نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ حیض نہیں وہ تو ایک رگ (کا خون) ہے“ آپ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ اپنے قرء اور حیض کے حساب سے نماز چھوڑ دے اور (اس کے بعد) وہ غسل کرے اور نماز پڑھے۔ چنانچہ وہ ہر نماز کے وقت غسل کیا کرتی تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠١)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٥٥]۔

358: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَشَكَتْ اِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِيْ اِذَا اَتَاكِ قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّيْ وَاِذَا مَرَّ قَرْؤُكِ فَلْتَطَهَّرِيْ ثُمَّ صَلِّيْ مَا بَيْنَ الْقَرْءِ اِلَى الْقَرْءِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ مَا ذَكَرَ الْمُنْذِرُ۔

سیدنا عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے انہیں بیان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں، آپ سے خون کی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: ”یہ تو ایک رگ (کا خون) ہے، جب تجھے حیض آئے تو نماز نہ پڑھ، اور جب تیرے حیض (کا عرصہ) گزر جائے تو پاک ہو، پھر قرء (حیض) سے دوسرے قرء (حیض) تک کے درمیانی عرصے میں نماز پڑھ۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۱۱)]۔

359: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيْعٌ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ اِنِّيْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیّدہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا کہ میں استحاضہ کے مرض میں مبتلا رہتی ہوں، میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا: ”نہیں، یہ تو ایک رگ (کا خون) ہے، حیض نہیں، جب تجھے حیض آجائے تو نماز چھوڑ دے اور جب وہ ختم ہو جائے تو غسل کر اور نماز پڑھ۔“ (چاہے استحاضہ کا خون آتا رہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۱۲)]۔

5- بَابُ جَمْعِ الْمُسْتَحَاضَةِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ وَغُسْلِهَا اِذَا اجْتَمَعَتْ

5- مستحاضہ جب دو نمازیں جمع کر کے پڑھے تو وہ ان کے لیے غسل کرے

360: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ امْرَاَةً مُسْتَحَاضَةً عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ قِيْلَ لَهَا اَنَّهُ عِرْقٌ عَائِدٌ وَ اُمِرَتْ اَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَّاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَّاحِدًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک مستحاضہ عورت تھی اسے کہا گیا کہ یہ تو بہنے والا رگ کا خون ہے، اور اسے حکم دیا گیا کہ وہ ظہر کو مؤخر کرے اور عصر کو معجل اور وہ ان دونوں کے لیے ایک غسل کرے، وہ مغرب کو مؤخر کرے اور عشاء کو معجل اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرے، اور نماز فجر کے لیے ایک غسل کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۱۳)]۔

361: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ فَقَالَ تَجْلِسُ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيْ

سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میں استحاضہ کے مرض میں مبتلا ہوں، آپ نے فرمایا کہ ”وہ اپنے ایام حیض میں بیٹھے (نماز وغیرہ نہ پڑھے)، پھر غسل کرے اور ظہر کو مؤخر کرے اور عصر کو معجل اور پھر غسل کر کے نماز پڑھے، وہ مغرب کو مؤخر کرے اور عشاء کو معجل اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ۔

غسل کر کے دونوں نمازیں اکٹھی پڑھے، اور فجر (کی نماز) کے لیے غسل کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٨١]۔

6- بَابُ الْفَرْقِ بَيْنَ دَمِ الْحَيْضِ وَالْاِسْتِحَاضَةِ

6- حیض اور استحاضہ کے خون میں فرق

362: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَإِنَّهُ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ وَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ هٰذَا مِنْ كِتَابِهِ۔

سیدہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہیں استحاضہ کا مرض لاحق تھا، رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "جب حیض کا خون ہو تو وہ کالا خون ہوتا ہے پہچانا جاتا ہے، تو (اس دوران) نماز نہ پڑھ اور جب دوسرا (خون) ہو تو وضو کر (اور نماز پڑھ) کیونکہ وہ ایک رگ کا خون ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠١)]۔

363: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ مِنْ حِفْظِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا ذَكَرَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیّدہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا استحاضہ میں مبتلا تھیں، رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "حیض کا خون سیاہ رنگ کا ہوتا ہے وہ پہچانا جاتا ہے، پس جب یہ ہو تو نماز نہ پڑھ، اور جب دوسرا ہو تو وضو کر اور نماز پڑھ۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢١٦)]۔

364: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیّدہ فاطمہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتِ اسْتُحِيْضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَّلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَتَوَضَّئِيْ وَصَلِّيْ فَاِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيْلَ لَهٗ فَالْغُسْلُ قَالَ وَ ذٰلِكَ لَا يَشُكُّ فِيْهِ اَحَدٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ وَتَوَضَّئِيْ غَيْرُ حَمَّادٍ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا استحاضہ میں مبتلا ہو گئیں تو انہوں نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے استحاضہ کا مرض ہے میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ تو ایک رگ کا خون ہے، حیض نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جائے تو جسم سے خون صاف کر (غسل کر کے)، وضو کر اور نماز پڑھ، کیونکہ وہ تو ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے“ ان سے کہا گیا: پس غسل؟ انہوں نے فرمایا: یہ تو ایسی حقیقت ہے جس میں کسی کو شک نہیں۔ (حیض سے پاک ہونے کے وقت غسل ضروری ہے اور مستحاضہ کے لیے غسل نہیں بلکہ وضو ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم)

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢١٧)]۔

365: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاَمْسِكِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیّدہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے استحاضہ کا عارضہ ہے، میں پاک نہیں ہوتی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ تو ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے، جب حیض آ جائے تو نماز نہ پڑھ اور جب وہ (حیض) ختم ہو جائے تو جسم سے خون صاف کر (غسل کر کے) اور نماز پڑھ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٩٧٥]۔

366: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیّدہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا، میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ تو ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب اس حساب سے دن گزر جائیں تو جسم سے خون صاف کر (غسل کر کے) اور نماز پڑھ۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٢١٨)]۔

367: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ لَا اَطْهُرُ اَفَاَتْرُكُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ خَالِدٌ وَ قِيْمَا قَرَاْتُ عَلَيْهِ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّيْ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ (سیّدہ فاطمہ) بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ! میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا: ”نہیں، وہ تو رگ کا خون ہے۔“ خالد نے کہا اور میں نے جو انہیں سنایا: ”حیض نہیں ہے، جب حیض آ جائے تو نماز چھوڑ دے اور جب وہ دن گزر جائیں تو جسم سے خون صاف کر اور پھر نماز پڑھ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٢١٩)]۔

7- بَابُ الصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ

7- پیلا اور سیاہی مائل رنگ (کا خون)

368: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہا كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا۔

سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم پیلے رنگ اور سیاہی مائل رنگ کے خون کو کچھ اہمیت نہیں دیتی تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ٣٢٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٠٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٩٦]۔

8- بَابُ مَا يَنَالُ مِنَ الْحَآئِضِ وَتَاْوِيْلِ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ الْاٰيَةِ [البقرة: ٢٢٢]

8- حائضہ سے کیا استفادہ کیا جا سکتا ہے اور اللہ عزوجل کے فرمان: ”وہ آپ سے حیض کے متعلق دریافت کرتے ہیں“ کی تفسیر

369: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہود کا معمول تھا کہ جب ان میں سے کسی کی عورت کو حیض آتا تو وہ نہ ان کے ساتھ کھاتے، نہ ان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَتِ الْيَهُوْدُ اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوْهُنَّ وَلَا يُشَارِبُوْهُنَّ وَلَا يُجَامِعُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ فَسَاَلُوا النَّبِيَّ ﷺ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى الْاٰيَةَ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُؤَاكِلُوْهُنَّ وَيُشَارِبُوْهُنَّ وَ يُجَامِعُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ وَاَنْ يَّصْنَعُوْا بِهِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مَّا خَلَا الْجِمَاعَ فَقَالَتِ الْيَهُوْدُ مَا يَدَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِنَا اِلَّا خَالَفَنَا فَقَامَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَاَخْبَرَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَا اَنُجَامِعُهُنَّ فِي الْمَحِيْضِ فَتَمَعَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَمَعُّرًا شَدِيْدًا حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ قَدْ غَضِبَ فَقَامَا فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هَدِيَّةَ لَبَنٍ فَبَعَثَ فِيْ اٰثَارِهِمَا فَرَدَّهُمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَ اَنَّهٗ لَمْ يَغْضَبْ عَلَيْهِمَا۔

کے ساتھ پیتے اور نہ ہی گھروں میں ان کے ساتھ رہتے تھے، انہوں نے نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: کہ اے محمد ﷺ وہ آپ سے حیض کے متعلق دریافت کرتے ہیں، آپ فرما دیجیے وہ نجاست ہے"۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ ان کے ساتھ کھائیں پئیں اور انہیں گھروں میں ساتھ رکھیں، اور یہ کہ جماع کے علاوہ ان کے ساتھ ہر کام کریں، یہود نے کہا: رسول اللہ ﷺ تو ہمارے ہر کام میں ہماری مخالفت کرتے ہیں، تو سیّدنا اسید بن حضیر اور سیّدنا عباد بن بشر رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کو بتایا اور عرض کیا، کیا ہم حیض کے دوران ان سے جماع کریں؟ رسول اللہ ﷺ سخت غصے میں آ گئے حتیٰ کہ ہم نے گمان کر لیا کہ آپ ناراض ہو گئے ہیں، وہ دونوں (جانے کے لئے) کھڑے ہوئے کہیں سے رسول اللہ ﷺ کے پاس دودھ کا ہدیہ آیا، آپ ﷺ نے قبول فرمایا تو آپ نے ان دونوں کو بلا بھیجا اور انہیں دودھ پلایا، تو اس سے پتہ چل گیا کہ آپ ان پر ناراض نہیں ہوئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۸۷)]۔

9- بَابُ مَا يَجِبُ عَلٰى مَنْ اَتٰى حَلِيْلَتَهٗ فِيْ حَالِ حَيْضِهَا مَعَ عِلْمِهٖ بِنَهْيِ اللّٰهِ تَعَالٰى

9- جو شخص حالت حیض میں اپنی اہلیہ سے جماع کرتا ہے جبکہ اسے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے منع فرماتا ہے تو اس پر کتنا کفارہ واجب ہے؟

370: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الرَّجُلِ يَاْتِيْ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِدِيْنَارٍ اَوْ بِنِصْفِ دِيْنَارٍ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس آدمی کے متعلق روایت کیا جو اپنی اہلیہ سے جماع کرتا ہے جبکہ وہ حالت حیض میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ایک یا نصف دینار صدقہ کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۸۸)]۔

10- بَابُ مُضَاجَعَةِ الْحَآئِضِ فِيْ ثِيَابِ حَيْضَتِهَا

10- حائضہ کو اس کے حیض والے لباس میں ساتھ لٹانا

371: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِيْ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَاَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِيْ فَاضْطَجَعْتُ مَعَهٗ فِي الْخَمِيْلَةِ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِاللهِ بْنِ سَعِيْدٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی کہ مجھے حیض آ گیا، پھر میں آہستگی کے ساتھ وہاں سے چلی اور اپنے حیض کے کپڑے لیے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟" میں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ نے مجھے بلایا تو میں اس چادر میں آپ کے ساتھ لیٹ گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۸۲)]۔

11- بَابُ نَوْمِ الرَّجُلِ مَعَ حَلِيْلَتِهٖ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَهِيَ حَائِضٌ

11- آدمی اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ ایک چادر میں سو سکتا ہے

372: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبَحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللهِ ﷺ نَبِيْتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَاَنَا طَامِثٌ حَآئِضٌ فَاِنْ اَصَابَهٗ مِنِّيْ شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهٗ لَمْ يَعْدُهٗ ثُمَّ صَلّٰى فِيْهِ ثُمَّ يَعُوْدُ فَاِنْ اَصَابَهٗ مِنِّيْ شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ غَسَلَ مَكَانَهٗ لَمْ يَعْدُهٗ وَصَلّٰى فِيْهِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک چادر میں رات بسر کرتے تھے جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی اور اگر آپ کو مجھ سے کوئی چیز لگ جاتی تو آپ صرف اس جگہ کو دھو دیتے پھر اس میں نماز پڑھتے۔ پھر دوبارہ آتے (میرے ساتھ لیٹتے) تو اگر کوئی چیز مجھ سے لگ جاتی تو اسی طرح کرتے یعنی اس جگہ کو دھو لیتے اس سے زیادہ نہ دھوتے اور اس میں نماز پڑھتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۸۳)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

12- بَابُ مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ

12- حائضہ کے جسم کے ساتھ جسم لگانا

373: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَنْ تَشُدَّ اِزَارَهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہم میں کسی کو حکم فرماتے جبکہ وہ حائضہ ہوتی کہ وہ مضبوطی کے ساتھ اپنا ازار باندھ لے، پھر آپ اس کے جسم کے ساتھ جسم ملاتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٨٦)]۔

374: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَتْ اِحْدَانَا اِذَا حَاضَتْ اَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم (ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن) میں سے کسی کو حیض آتا تو رسول اللہ ﷺ اسے حکم فرماتے کہ وہ ازار باندھ لے، پھر آپ اس کے جسم کے ساتھ جسم ملاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٨٤)]۔

13- بَابُ ذِكْرِ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُهُ اِذَا حَاضَتْ اِحْدٰى نِسَآئِهٖ

13- جب رسول اللہ ﷺ کی کسی اہلیہ محترمہ کو حیض آتا تو آپ کیا کرتے؟

375: اَخْبَرَنَا هُنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عَيَّاشٍ هُوَ اَبُوْبَكْرٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيْدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا حَدَّثَنَا جَمِيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ مَعَ اُمِّيْ وَخَالَتِيْ فَسَاَلَتَاهَا كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُ اِذَا حَاضَتْ اِحْدَاكُنَّ قَالَتْ كَانَ يَاْمُرُنَا اِذَا حَاضَتْ اِحْدَانَا اَنْ تَتَّزِرَ بِاِزَارٍ وَاسِعٍ ثُمَّ يَلْتَزِمُ صَدْرَهَا وَثَدْيَيْهَا۔

جمیع بن عمیر نے بیان کیا کہ میں اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، ہم نے ان سے دریافت کیا جب ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن میں سے کسی کو حیض آتا تھا تو نبی ﷺ کس طرح کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو آپ حکم فرماتے کہ وہ کھلا ازار باندھ لے، پھر آپ اس سے گلے ملتے۔

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٥٥]۔

376: اَخْبَرَنَا الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ وَاللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے جسم کے ساتھ جسم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَبِيْبٍ مَوْلٰى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُوْلُ نَدَبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُوْنَةَ عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُبَاشِرُ الْمَرْاَةَ مِنْ نِّسَائِهٖ وَهِيَ حَائِضٌ اِذَا كَانَ عَلَيْهَا اِزَارٌ يَبْلُغُ اَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ فِيْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ تَحْتَجِزُ بِهٖ۔

ملاتے جبکہ وہ حائضہ ہوتیں، اور ان پر ازار ہوتا جو ان کے نصف ران اور گھٹنوں تک پہنچتا۔
لیث کی حدیث میں ہے کہ اس کی آڑ کر لیتیں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۸۶)]۔

14- بَابُ مُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَالشُّرْبِ مِنْ سُؤْرِهَا

14- حائضہ کے ساتھ کھانا اور اس کا بچا ہوا پانی پینا

377: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ جَمِيْلِ بْنِ طَرِيْفٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْهِ شُرَيْحٍ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ هَلْ تَاْكُلُ الْمَرْاَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْنِيْ فَاَكُلُ مَعَهٗ وَاَنَا عَارِكٌ كَانَ يَاْخُذُ الْعَرْقَ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيْهِ فَاَعْتَرِقُ مِنْهُ ثُمَّ اَضَعُهٗ فَيَاْخُذُهٗ فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهٗ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِيْ مِنَ الْعَرْقِ وَيَدْعُوْ بِالشَّرَابِ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيْهِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّشْرَبَ مِنْهُ فَاَخُذُهٗ فَاَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ اَضَعُهٗ فَيَاْخُذُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهٗ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِيْ مِنَ الْقَدَحِ۔

شریح سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: عورت جب حائضہ ہو تو کیا وہ اپنے شوہر کے ساتھ کھانا کھا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، رسول اللہ ﷺ مجھے بلاتے تو میں آپ کے ساتھ کھاتی، جبکہ میں حائضہ ہوتی، آپ گوشت والی ہڈی لیتے اور اس میں میرا حصہ رکھتے تو میں اس میں سے گوشت اتار کر کھاتی، پھر اسے رکھ دیتی، آپ اسے لیتے اور اس سے گوشت اتارتے اور آپ ہڈی پر اس جگہ مونہہ رکھتے جہاں میں نے منہ رکھا ہوتا تھا، آپ پانی کی دعوت دیتے تو اس میں میرا حصہ رکھتے اس سے پہلے کہ آپ اس میں سے نوش فرماتے، میں اسے لیتی اور اس میں سے پیتی، پھر اسے رکھ دیتی، تو آپ اسے لیتے اور اس میں سے پیتے اور آپ پیالے پر اپنا مونہہ اسی جگہ رکھتے جہاں میں نے رکھا ہوتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۷۰)]۔

378: اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَضَعُ فَاهُ عَلٰى الْمَوْضِعِ الَّذِيْ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنا منہ اسی جگہ رکھتے جس جگہ سے میں پیتی تھی، اور آپ میرے بچے ہوئے مشروب سے نوش فرماتے جبکہ میں حائضہ ہوتی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَشْرَبُ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ شَرَابِيْ وَاَنَا حَائِضٌ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۷۰)]۔

15- بَابُ الْاِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْحَائِضِ

15- حائضہ کی بچی ہوئی چیز سے استفادہ کرنا

379: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُنَاوِلُنِي الْاِنَاءَ فَاَشْرَبُ مِنْهُ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اُعْطِيْهِ فَيَتَحَرّٰى مَوْضِعَ فِيَّ فَيَضَعُهُ عَلٰى فِيْهِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ مجھے برتن پکڑاتے تو میں اس سے پیتی جبکہ میں حائضہ ہوتی، پھر میں وہ آپ کو دیتی تو آپ میرے مونہہ والی جگہ تلاش کرتے اور اس جگہ اپنا مونہہ رکھتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۷۰)]۔

380: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَشْرَبُ مِنَ الْقَدَحِ وَاَنَا حَائِضٌ فَاُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَاَتَعَرَّقُ مِنَ الْعَرْقِ وَاَنَا حَائِضٌ فَاُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں پیالے سے پیتی جبکہ میں حائضہ ہوتی، پھر میں وہ نبی ﷺ کو دیتی تو آپ اس جگہ مونہہ لگاتے جہاں میں نے مونہہ لگایا تھا تو آپ اس جگہ سے نوش فرماتے، اور میں ہڈی سے گوشت اتارتی جبکہ میں حائضہ ہوتی، اور میں اسے نبی ﷺ کو دیتی تو آپ اپنا مونہہ اس جگہ رکھتے جہاں میں نے مونہہ رکھا ہوتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۷۰)]۔

16- بَابُ الرَّجُلِ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَرَاْسُهُ فِيْ حَجْرِ امْرَاَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

16- آدمی اپنی حائضہ اہلیہ کی گود میں سر رکھ کر قرآن پڑھ سکتا ہے

381: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَاْسُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَجْرِ اِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا سر ہم میں سے کسی ایک (اہلیہ محترمہ) کی گود میں ہوتا جبکہ وہ حائضہ ہوتی اور آپ قرآن کریم کی تلاوت فرماتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٧٣)]۔

17- بَابُ سُقُوْطِ الصَّلٰوةِ عَنِ الْحَآئِضِ

17- حائضہ نماز نہ پڑھے

382: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَاَلَتْ اِمْرَاَةٌ عَآئِشَةَ اَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ اَحَرُوْرِيَّةٌ اَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيْضُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَا نَقْضِيْ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَآءٍ۔

معاذہ العدویہ نے بیان کیا: ایک عورت نے ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا حائضہ نماز قضا کرے گی؟ تو انہوں نے فرمایا: کیا تو حروریہ ہے؟ ہمیں رسول اللہ ﷺ کے دور میں حیض آتا تھا تو ہم نماز قضا کرتی تھیں نہ ہمیں قضا کا حکم دیا جاتا تھا۔ (حروراء ایک گاؤں کا نام ہے جو کوفہ سے دو میل کے فاصلہ پر ہے پہلے خارجی لوگ وہاں رہتے تھے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحديث: ٣٢١)، مسلم: (الحديث: ٣٣٥/ ٦٧، ٣٣٥/ ٦٨، ٣٣٥٤/ ٦٩)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٦٢، ٢٦٣)، : (الحديث: ١٣٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٦٣١)، نسائي: (الحديث: ٢٣١٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٦٤]۔

18- بَابُ اِسْتِخْدَامِ الْحَائِضِ

18- حائضہ سے خدمت لینا

383: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ اِذْ قَالَ يَا عَآئِشَةُ نَاوِلِيْنِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ اِنِّيْ لَا اُصَلِّيْ فَقَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ فِيْ يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "عائشہ! مجھے کپڑا پکڑاؤ" انہوں نے عرض کیا کہ میں نماز نہیں پڑھتی (یعنی میں حائضہ ہوں) آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے" پس میں نے وہ آپ کو پکڑا دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٧٠)]۔

384: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ رضی اللہ عنہا قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: "مجھے مسجد میں سے چٹائی پکڑائیں" میں نے عرض کیا: میں حائضہ ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِيْ يَدِكِ قَالَ اِسْحٰقُ اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۱)]۔

19- بَابُ بَسْطِ الْحَائِضِ الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ

19- حائضہ مسجد میں چٹائی بچھا سکتی ہے

385: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْبُوْذٍ عَنْ اُمِّهٖ اَنَّ مَيْمُوْنَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَضَعُ رَاْسَهٗ فِيْ حَجْرِ اِحْدَانَا فَيَتْلُوا الْقُرْاٰنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُوْمُ اِحْدَانَا بِخُمْرَتِهٖ اِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ میمونہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہم میں سے کسی کی گود میں اپنا سر مبارک رکھتے جبکہ وہ حائضہ ہوتی اور آپ قرآن کریم کی تلاوت فرماتے، اور ہم میں سے کوئی چٹائی لے کر مسجد جاتی اور اسے بچھا دیتی جبکہ وہ حائضہ ہوتی۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۲)]۔

20- بَابُ تَرْجِيْلِ الْحَائِضِ رَاْسَ زَوْجِهَا وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ

20- جب شوہر مسجد میں معتکف ہو تو حائضہ اس کے سر میں کنگھی کر سکتی ہے

386: اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ كَانَتْ تُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيُنَاوِلُهَا رَاْسَهٗ وَهِيَ فِيْ حُجْرَتِهَا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سر میں کنگھی کرتی تھیں جبکہ وہ حائضہ ہوتیں اور آپ معتکف ہوتے، پس آپ اپنا سر میری طرف کر دیتے اور میں اپنے حجرے میں ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۰۴۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۶۴۱]۔

21- بَابُ غَسْلِ الْحَائِضِ رَاْسَ زَوْجِهَا

21- حائضہ اپنے شوہر کا سر دھو سکتی ہے

387: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُدْنِي اِلَيَّ رَاْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَاَغْسِلُهُ وَاَنَا حَائِضٌ۔

اللہ ﷺ اپنا سر میرے قریب کر دیتے جبکہ آپ معتکف ہوتے تو میں اسے دھو دیتی تھی اور میں حائضہ ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷٤)]۔

388: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُخْرِجُ رَاْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَاَغْسِلُهُ وَاَنَا حَائِضٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اعتکاف میں ہوتے، آپ اپنا سر باہر نکالتے تو میں اسے دھو دیتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٣٤]۔

389: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَاَنَا حَائِضٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سر میں کنگھی کرتی تھی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷٦)]۔

22- بَابُ شُهُودِ الْحُيَّضِ الْعِيدَيْنِ وَ دَعْوَةِ الْمُسْلِمِينَ

22- حیض والی خواتین عیدین اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہو سکتی ہیں

390: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَتْ بِاَبَا فَقُلْتُ اَسَمِعْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَ كَذَا قَالَتْ نَعَمْ بِاَبَا قَالَ لِيَخْرُجِ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَتَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ الْمُصَلّٰى۔

ام المؤمنین سیّدہ حفصہ ﷺ ہے کہ سیّدہ ام عطیہ ﷺ بِأبا کہہ کر رسول اللہ ﷺ کا ذکر کرتی تھیں، میں نے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو اس اس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے: انہوں نے کہا ہاں، بِأبا، آپ ﷺ نے فرمایا: چاہیے کہ نوجوان پردہ نشین اور حیض والی خواتین (عید گاہ کی طرف) نکلیں وہ خیر و بھلائی (کے کام) اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں، جبکہ حیض والی خواتین نماز کی جگہ سے دور رہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۲٤، ۹۸۰، ۹۷٤، ۱٦٥۲)، نسائی: (الحدیث: ۱٥٥۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۱۱۸]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

23- بَابُ الْمَرْءَةِ تَحِيْضُ بَعْدَ الْاِفَاضَةِ

23- عورت کو طواف افاضہ کے بعد حیض آجائے تو.....

391: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا اَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَيْتِ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَاخْرُجْنَ.

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: کہ سیّدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو حیض آگیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "شاید کہ وہ ہمیں روک لے، کیا اس نے تمہارے ساتھ بیت اللہ کا طواف نہیں کیا؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تو پھر کوچ کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۲۸)، مسلم: (الحدیث: ۱۲۱۱/ ۳۸۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۹۴۹]۔

24- بَابُ مَا تَفْعَلُ النُّفَسَآءُ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

24- نفاس (زچگی) والی عورت احرام کے وقت کیا کرے؟

392: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ فِيْ حَدِيْثِ اَسْمَآءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِيْنَ نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ مُرْهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ.

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کی روایت کے متعلق مروی ہے کہ جس وقت انہوں نے ذوالحلیفہ کے مقام پر بچے کو جنم دیا تو رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اسے کہو کہ وہ غسل کرے اور احرام باندھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۱۴)]۔

25- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى النُّفَسَآءِ

25- حالت نفاس میں فوت ہونے والی عورت کی نماز جنازہ

393: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِالْوَارِثِ عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى اُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ فِيْ نِفَاسِهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الصَّلٰوةِ فِيْ وَسَطِهَا.

سیّدہ سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سیّدہ ام کعب رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ پڑھی وہ زچگی کی حالت میں فوت ہوگئی تھیں، رسول اللہ ﷺ نماز جنازہ کے وقت ان کے وسط میں کھڑے ہوئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٣٢، ١٣٣١، ١٣٣٢)، مسلم: (الحدیث: ٩٦٤/ ٨٧، ٩٦٤/ ٨٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣١٩٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٠٣٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٤٩٣)، نسائی: (الحدیث: ١٩٧٥، ١٩٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٢٥].

26- بَابُ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

26- حیض کا خون جو کپڑے کو لگ جائے

394: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ تَكُونُ فِي حَجْرِهَا أَنَّ امْرَأَةً اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّيهِ وَاقْرُصِيهِ وَانْضِحِيهِ وَصَلِّي فِيهِ.

سیّدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے کپڑے کو لگ جانے والے حیض کے خون کے متعلق دریافت کیا؟ تو آپ نے فرمایا: "اسے مل، کھرچ اور پانی سے دھو اور پھر اس میں نماز پڑھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٩٢)].

395: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتُ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ.

سیّدہ ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کپڑے کو لگ جانے والے حیض کے خون کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا: "ہڈی کے ساتھ اسے کھرچ اور پھر بیری کے پتوں والے پانی کے ساتھ اسے دھو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٩١)].

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4

كِتَابُ الْغُسْلِ وَالتَّيَمُّمِ مِنَ الْمُجْتَبٰى

سنن مجتبیٰ سے منقول غسل اور تیمّم سے متعلق احکام

1- بَابُ ذِكْرِ النَّهْيِ الْجُنُبَ عَنِ الْاِغْتِسَالِ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ

1- جنبی کھڑے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے

396: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَغْتَسِلْ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ وَهُوَ جُنُبٌ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی کھڑے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے جبکہ وہ جنبی ہو۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٢٢٠)]۔

397: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ الرَّجُلُ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ اَوْ يَتَوَضَّاُ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے، پھر وہ اس میں سے غسل کرے یا وضو کرے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٩١]۔

398: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهٰى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يُغْتَسَلُ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ۔

منع فرمایا کہ کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب کیا جائے پھر اس میں غسل جنابت کرے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨٧٠]۔

399: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يُغْتَسَلَ مِنْهُ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب کیا جائے پھر اس میں سے غسل کیا جائے۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢١)]۔

400: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ قَالَ سُفْيَانُ قَالُوا لِهِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ إِنَّ أَيُّوبَ إِنَّمَا يَنْتَهِي بِهٰذَا الْحَدِيثِ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ إِنَّ أَيُّوبَ لَوِ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَرْفَعَ حَدِيثًا لَمْ يَرْفَعْهُ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ تم میں سے کوئی کھڑے ہوئے پانی میں جو کے بہتا نہ ہو پیشاب نہ کرے، پھر وہ اس میں سے غسل کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٤٤٠]۔

2- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي دُخُولِ الْحَمَّامِ

2- حمام میں داخل ہونے کی رخصت

401: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ ازار باندھے بغیر حمام میں داخل نہ ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٨٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3- بَابُ الْاِغْتِسَالِ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

3- برف اور اولوں کے ساتھ غسل کرنا

402: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُجَزَّاَةَ بْنِ زَاهِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفٰى يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يَدْعُو اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ۔

سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے پاک کر دے، اے اللہ! مجھے ان سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ پاک فرما دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤٧٦/ ٢٠٤)، نسائي: (الحديث: ٤٠١)، انظر تحفة الأشراف ٥١٨١]۔

4- بَابُ الْاِغْتِسَالِ بِالْمَآءِ الْبَارِدِ

4- ٹھنڈے پانی کے ساتھ غسل

403: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رُقْبَةَ عَنْ مُجَزَّاَةَ الْاَسْلَمِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفٰى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔

سیدنا (عبداللہ) ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ پاک کر دے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠٠)]۔

5- بَابُ الْاِغْتِسَالِ قَبْلَ النَّوْمِ

5- سونے سے پہلے غسل کرنا

404: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي قَيْسٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا كَيْفَ كَانَ نَوْمُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْجَنَابَةِ اَيَغْتَسِلُ قَبْلَ اَنْ يَّنَامَ

سیدنا عبداللہ بن ابی قیس سے روایت ہے کہ میں نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ جنابت (کی حالت) میں کس طرح سوتے تھے؟ کیا آپ سونے سے پہلے غسل کرتے تھے یا غسل سے پہلے سو جاتے تھے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَوْيَنَامُ قَبْلَ اَنْ يَّغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اِغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّاَ فَنَامَ۔

انہوں نے فرمایا: آپ یہ سب طرح کیا کرتے تھے، بسا اوقات غسل کر کے سوتے تھے اور بسا اوقات وضو کر کے سو جاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٣٠٧/ ٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٢٨٥]۔

6- بَابُ الْاِغْتِسَالِ اَوَّلَ اللَّيْلِ

6- رات کے اول حصہ میں غسل کرنا

405: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَسَاَلْتُهَا فَقُلْتُ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ اَوْمِنْ اٰخِرِهٖ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اَوَّلِهٖ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اٰخِرِهٖ قُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سِعَةً۔

غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا تو میں نے ان سے دریافت کیا: کیا رسول اللہ ﷺ رات کے اول حصہ میں غسل کرتے تھے یا آخری حصہ میں؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ یہ سب طرح کرتے تھے۔ بسا اوقات اس کے اول حصہ میں غسل فرماتے اور بسا اوقات اس کے آخر حصہ میں غسل فرماتے تھے، میں نے کہا: اللہ کا شکر ہے جس نے امر (دین) میں وسعت رکھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٢)]۔

7- بَابُ الْاِسْتِتَارِ عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ

7- غسل کے وقت پردہ کرنا

406: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَّعْلٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حَلِيْمٌ حَيِيٌّ سِتِّيْرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ فَاِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ۔

سیدنا یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو کھلی جگہ پر غسل کرتے ہوئے دیکھا، تو آپ منبر پر چڑھے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی اور فرمایا: "بے شک اللہ عزوجل بردبار شرم وحیا والا ہے، وہ شرم وحیا کو پسند فرماتا ہے، پس جب تم میں سے کوئی غسل کرے تو وہ پردہ کرلے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٤٠١٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٤٥]۔

407: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ

سیدنا یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ سِتِّيْرٌ فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّغْتَسِلَ فَلْيَتَوَارَ بِشَيْءٍ۔

فرمایا: "اللہ عزوجل حیا والا ہے پس جب تم میں سے کوئی غسل کرنا چاہے تو وہ کسی چیز کے ذریعہ پردہ کرے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠١٣)، انظر تحفة الأشراف: (١١٨٤٠)]۔

408: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ ﷺ قَالَتْ وَضَعْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَاءً قَالَتْ فَسَتَرْتُهُ فَذَكَرَ الْغُسْلَ قَالَتْ ثُمَّ اَتَيْتُهُ بِخِرْقَةٍ فَلَمْ يُرِدْهَا۔

ام المؤمنین سیدہ میمونہ ﷺ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے پانی رکھا، اور میں نے آپ کے لیے پردہ کیا، پھر آپ ﷺ نے غسل کیا پھر میں آپ کے پاس ایک کپڑا لائی (بدن سے پانی خشک کرنے کے لیے) تو آپ نے اس کی خواہش نہ کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٤٩، ٢٥٧، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٧٤، ٢٧٦، ٢٨١)، مسلم: (الحدیث: ٣١٧/ ٣٧، ٣١٧/ ٣٨، ٣١٧/ ٧٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٤٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٠٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٦٧)، نسائی: (الحدیث: ٢٥٣، ٤١٦، ٤١٧، ٤٢٦)۔ انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٦٤]۔

409: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَمَا اَيُّوْبُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَحْتَثِيْ فِيْ ثَوْبِهٖ قَالَ فَنَادَاهُ رَبُّهٗ عَزَّوَجَلَّ يَا اَيُّوْبُ اَلَمْ اَكُنْ اَغْنَيْتُكَ قَالَ بَلٰى يَارَبِّ وَلٰكِنْ لَا غِنٰى بِيْ عَنْ بَرَكَاتِكَ۔

سیدنا ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایوب علیہ السلام ننگے نہا رہے تھے تو ان پر سونے کی ٹڈیاں گریں، وہ انہیں کپڑے میں سمیٹنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا: ان کے رب عزوجل نے انہیں آواز دی۔ اے ایوب! کیا میں نے تمہیں بے نیاز نہیں کر دیا؟ انہوں نے عرض کیا: اے میرے رب! جی ہاں، لیکن میں تیری برکات سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٢٤]۔

8- بَابُ الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنْ لَّا تَوْقِيْتَ فِي الْمَآءِ الَّذِيْ يُغْتَسَلُ فِيْهِ

8- غسل کے لیے پانی کی مقدار کی کوئی تعیین نہیں

410: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَغْتَسِلُ فِي الْاِنَاءِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ۔

اللہ ﷺ جس برتن میں سے غسل کرتے تھے وہ فرق (۱۶ رطل مقدار والا پیمانہ) تھا، میں اور آپ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۵۵۳]۔

9- بَابُ اغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْءَةِ مِنْ نِّسَآئِهٖ

9- میاں بیوی ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں

411: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ هِشَامٍ ح وَاَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ وَاَنَا مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيْعًا وَقَالَ سُوَيْدٌ قَالَتْ كُنْتُ اَنَا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور میں ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے اور ہم اس میں سے اکٹھے چلو بھرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۳۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۹۷۶ و ۱۷۱۷۴]۔

412: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ مِّنَ الْجَنَابَةِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۳۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۴۹۳]۔

413: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اُنَازِعُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ الْاِنَاءَ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْهُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ فرماتی ہیں میں نے دیکھا کہ میں رسول اللہ ﷺ سے وہ برتن لینے کی کوشش کر رہی ہوں جس میں سے میں اور آپ غسل کرتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۳۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۹۸۳]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

10- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

10- اس مسئلہ میں رخصت

414: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ اُبَادِرُهُ وَيُبَادِرُنِيْ حَتّٰى يَقُوْلَ دَعِيْ لِيْ وَاَقُوْلَ اَنَا دَعْ لِيْ قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِيْ وَاُبَادِرُهُ فَاَقُوْلُ دَعْ لِيْ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے، میں آپ پر سبقت حاصل کرتی اور آپ مجھ پر سبقت حاصل کرتے حتیٰ کہ آپ ﷺ فرماتے: "میرے لیے بھی چھوڑنا" اور میں کہتی کہ میرے لیے بھی چھوڑ دیں۔ سوید نے بیان کیا: آپ مجھ پر سبقت حاصل کرتے اور میں آپ پر سبقت حاصل کرتی تو آپ فرماتے: میرے لیے بھی چھوڑ دو، میرے لیے بھی چھوڑ دو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٦٩]۔

11- بَابُ الْاِغْتِسَالِ فِيْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ

11- ایسے برتن میں سے غسل کرنا جس میں آٹے کا نشان ہو

415: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ اَعْيُنَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ هَانِيءٍ اَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ قَدْ سَتَرَتْهُ بِثَوْبٍ دُوْنَهُ فِيْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ قَالَتْ فَصَلّٰى الضُّحٰى فَمَا اَدْرِيْ كَمْ صَلّٰى حِيْنَ قَطٰى غُسْلَهُ۔

سیّدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ کے پاس آئیں جب کہ آپ ایک برتن میں غسل فرما رہے تھے اس میں آٹے کا نشان تھا، اور انہوں (سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا) نے ایک کپڑے سے آپ کے لیے پردہ کر رکھا تھا۔ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نے چاشت کی نماز پڑھی لیکن مجھے معلوم نہیں کہ جس وقت آپ غسل سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے کتنی نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٠٩]۔

12- بَابُ تَرْكِ الْمَرْاَةِ نَقْضَ رَاْسِهَا عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ

12- عورت غسل کے وقت سر کے بال نہ کھولے

416: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے دیکھا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ اس (برتن) سے غسل کرتے تھے، پس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ هٰذَا فَاِذَا تَوْرٌ مُّوْضُوْعٌ مِثْلُ الصَّاعِ اَوْدُوْنَهٗ نَشْرَعُ فِيْهِ جَمِيْعًا فَاُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِيْ بِيَدَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَمَا اَنْقُضُ لِيْ شَعْرًا۔

صاع (تقریباً سوا دو کلو) یا اس سے کم مقدار کا برتن رکھا ہوا تھا، ہم اس میں اکٹھے شروع کرتے تھے، میں اپنے ہاتھوں سے تین بار سر پر پانی ڈالتی اور میں اپنے بال نہیں کھولتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۳۱/ ۵۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۶۰۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۳۲۴]۔

13- بَابُ اِذَا تَطَيَّبَ وَاغْتَسَلَ وَبَقِيَ اَثَرُ الطِّيْبِ

13- جب خوشبو لگائی اور غسل کیا اور خوشبو کا اثر باقی رہ گیا

417: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سَعْدٍ وَ سُفْيَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ﷺ يَقُوْلُ لَاَنْ اُصْبِحَ مُطَلِّيًا بِقَطِرَانٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُصْبِحَ مُحْرِمًا اَنْضَخُ طِيْبًا فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَاَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهٖ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ عَلٰى نِسَآئِهٖ ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْرِمًا۔

سیدنا ابن عمر ﷺ بیان کرتے ہیں: اگر میں اس حال میں صبح کروں کہ میں نے اپنے جسم پر تارکول ملی ہوئی ہو تو یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں نے احرام باندھا ہوا ہو اور مجھ سے خوشبو آ رہی ہو۔ پس میں عائشہ ﷺ کے پاس گیا اور انہیں ان (ابن عمر ﷺ) کی بات بتائی تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی آپ اپنی ازواج مطہرات کے پاس گئے پھر آپ نے صبح کے وقت احرام باندھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۶۷، ۲۷۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۱۹۲/ ۴۷، ۱۱۹۲/ ۴۸، ۱۱۹۲/ ۴۹)، نسائی: (الحدیث: ۲۷۰۳، ۲۷۰۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۵۹۸]۔

14- بَابُ اِزَالَةِ الْجُنُبِ الْاَذٰى عَنْهُ قَبْلَ اِفَاضَةِ الْمَآءِ عَلَيْهِ

14- جنبی جسم پر پانی بہانے سے پہلے اپنے جسم سے نجاست (منی) دور کرے

418: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَّيْمُوْنَةَ ﷺ قَالَتْ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ وَغَسَلَ فَرْجَهٗ وَمَا اَصَابَهٗ ثُمَّ اَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَآءَ ثُمَّ نَحّٰى رِجْلَيْهِ فَغَسَلَهُمَا قَالَتْ هٰذِهٖ غُسْلَةٌ لِّلْجَنَابَةِ۔

سیدہ میمونہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پاؤں کے علاوہ نماز والا وضو کیا، آپ نے اپنی شرم گاہ دھوئی اور جو کچھ اسے لگا تھا اسے دھویا، پھر اپنے اوپر پانی بہایا، پھر اپنے پاؤں (وہاں سے) ہٹائے اور انہیں دھویا انہوں نے فرمایا: یہ غسل جنابت ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۵۳)]۔

15- بَابُ مَسْحِ الْيَدِ بِالْاَرْضِ بَعْدَ غَسْلِ الْفَرْجِ

15- شرم گاہ دھونے کے بعد ہاتھ زمین پر صاف کرنا

419: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَرِثِ رضی اللہ عنہا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَاُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ فَيَغْسِلُ فَرْجَهٗ ثُمَّ يَضْرِبُ بِيَدِهٖ عَلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَمْسَحُهَا ثُمَّ يَغْسِلُ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلٰى رَاْسِهٖ وَعَلٰى سَائِرِ جَسَدِهٖ ثُمَّ يَتَنَحّٰى فَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ۔

ام المؤمنین سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو آپ پہلے اپنے ہاتھ دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور شرم گاہ دھوتے، پھر ہاتھ زمین پر مارتے، پھر اسے صاف کرتے اور پھر اسے دھوتے، پھر نماز والا وضو فرماتے، پھر سر اور باقی جسم پر پانی ڈالتے، اور پھر جگہ تبدیل کر کے اپنے پاؤں دھوتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۵۳)]۔

16- بَابُ الْاِبْتِدَآءِ بِالْوُضُوْءِ فِيْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ

16- غسل جنابت میں پہلے وضو کرنا چاہیے

420: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اغْتَسَلَ ثُمَّ يُخَلِّلُ بِيَدِهٖ شَعْرَهٗ حَتّٰى اِذَا ظَنَّ اَنَّهٗ قَدْ اَرْوٰى بَشَرَتَهٗ اَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَآءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهٖ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تو ہاتھ دھوتے، پھر نماز والا وضو کرتے، پھر غسل کرتے، پھر ہاتھ سے بالوں کا خلال کرتے حتیٰ کہ جب گمان (یقین) کرتے کہ آپ نے اس (سر) کی جلد کو تر کر لیا ہے تو اس پر تین بار پانی ڈالتے، پھر اپنے سارے جسم کو دھوتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۹۶۹]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

17- بَابُ التَّيَمُّنِ فِي الطُّهُوْرِ

17-طہارت میں دائیں طرف سے شروع کرنا

421: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُوْرِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَقَالَ بِوَاسِطٍ فِي شَانِهٖ كُلِّهٖ.

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جس قدر ہو سکتا اپنی طہارت میں، جوتے پہننے میں، کنگھی کرنے میں اور اپنے ہر کام میں دائیں طرف کو پسند کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۱۱۲)]۔

18- بَابُ تَرْكِ مَسْحِ الرَّاسِ فِي الْوُضُوْءِ مِنَ الْجَنَابَةِ

18- غسل جنابت کے وضو میں سر کا مسح نہیں کرنا چاہیے

422: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ اَنَّ عُمَرَ ﷺ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَاتَّسَقَتِ الْاَحَادِيْثُ عَلٰى هٰذَا يَبْدَاُ فَيُفْرِغُ عَلٰى يَدِهِ الْيُمْنٰى مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُمْنٰى فِي الْاِنَاءِ فَيَصُبُّ بِهَا عَلٰى فَرْجِهٖ وَيَدُهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَرْجِهٖ فَيَغْسِلُ مَا هُنَالِكَ حَتّٰى يُنْقِيَهٗ ثُمَّ يَضَعُ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلَى التُّرَابِ اِنْ شَاءَ ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى حَتّٰى يُنْقِيَهَا ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ وَيُمَضْمِضُ وَيَغْسِلُ وَجْهَهٗ وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا حَتّٰى اِذَا بَلَغَ رَاْسَهٗ لَمْ يَمْسَحْ فَاَفْرَغَ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَهٰكَذَا كَانَ غُسْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْمَا ذُكِرَ.

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے غسل جنابت کے متعلق دریافت کیا۔ اور اس مضمون کی بہت سی احادیث ہیں کہ دو یا تین مرتبہ اپنے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالے، پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالے اور پانی لے کر اپنی شرم گاہ پر بہادے اور بائیں ہاتھ سے شرم گاہ کو دھوئے تاکہ جو نجاست وغیرہ لگی ہو وہ اچھی طرح صاف ہو جائے پھر اگر چاہے تو بایاں ہاتھ مٹی پر ملے پھر بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اسے صاف کر لے، پھر تین بار دونوں ہاتھ دھوے، ناک میں پانی چڑھائے، کلی کرے، چہرہ دھوئے اور تین تین بار بازو دھوئے حتیٰ کہ جب سر پر پہنچے تو اس کا مسح نہ کرے اور اس پر پانی بہا لے۔ (سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) رسول اللہ ﷺ کا غسل جنابت اس طرح تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[نسائی: (الحدیث: ۱۷۹)، انظر تحفة الأشراف: ۸۲٤۷ و ۱۷۷۸۷]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

19- بَابُ اِسْتِبْرَآءِ الْبَشَرَةِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

19- غسل جنابت میں جلد کو صاف کرنا

423: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُخَلِّلُ رَاْسَهٗ بِاَصَابِعِهٖ حَتّٰى اِذَا خُيِّلَ اِلَيْهِ اَنَّهٗ قَدِ اسْتَبْرَاَ الْبَشَرَةَ غَرَفَ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ سَآئِرَ جَسَدِهٖ.

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے ہاتھ دھوتے، پھر نماز والا وضو کرتے، پھر انگلیوں سے سر کا خلال کرتے حتیٰ کہ جب آپ خیال کرتے کہ آپ نے جلد کو صاف کر لیا ہے تو سر پر تین بار پانی ڈالتے اور پھر باقی سارا جسم دھوتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٣١٦/ ٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٧١٠٨]۔

424: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوَ الْحِلَابِ فَاَخَذَ بِكَفِّهٖ بَدَاَ بِشِقِّ رَاْسِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ الْاَيْسَرِ ثُمَّ اَخَذَ بِكَفَّيْهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلٰى رَاْسِهٖ.

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو آپ دودھ نکالنے والے برتن جیسی کوئی چیز منگاتے، آپ اسے ہاتھ میں لے کر اپنے سر کی دائیں جانب سے شروع کرتے، پھر بائیں طرف سے، پھر دونوں ہاتھوں میں (پانی) لے کر سر پر ملتے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٥٨)، مسلم: (الحديث: ٣١٨/ ٣٩)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٤٧]۔

20- بَابُ مَا يَكْفِي الْجُنُبَ مِنْ اِفَاضَةِ الْمَآءِ عَلٰى رَاْسِهٖ

20- جنبی کو اپنے سر پر کتنا پانی ڈالنا کافی ہے

425: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ ح وَاَنْبَاَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَاُفْرِغُ عَلٰى رَاْسِيْ ثَلَاثًا لَفْظُ سُوَيْدٍ.

سیّدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس غسل کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "میں تو اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتا ہوں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۵۰)]۔

426: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ اَفْرَغَ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثًا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل کرتے تھے تو اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۵۵)، انظر تحفة الأشراف: ۲۶۴۲]۔

21- بَابُ الْعَمَلِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ

21- غسل حیض کا طریقہ

427: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهُوْرِ قَالَ خُذِيْ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِيْ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ اَتَوَضَّاُ بِهَا قَالَ تَوَضَّئِيْ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ اَتَوَضَّاُ بِهَا قَالَتْ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَبَّحَ وَاَعْرَضَ عَنْهَا فَفَطِنَتْ عَائِشَةُ لِمَا يُرِيْدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاَخَذْتُهَا وَجَبَذْتُهَا اِلَيَّ فَاَخْبَرْتُهَا بِمَا يُرِيْدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے سوال کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! میں حیض ختم ہو جانے کے بعد کس طرح غسل کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کپڑے کا ایک ٹکڑا لے جس پر کستوری لگی ہوئی ہو اس کے ساتھ صفائی کر" اس نے عرض کیا: میں اس کے ساتھ کس طرح صفائی کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کے ساتھ صفائی کر۔" اس نے پھر عرض کیا کس طرح صفائی کروں؟ ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پھر رسول اللہ ﷺ نے سبحان اللہ کہا اور اس سے مونہہ موڑ لیا، ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے سمجھ لیا کہ رسول اللہ ﷺ کی مراد کیا ہے چنانچہ میں نے اسے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور رسول اللہ ﷺ جو (بتانا) چاہتے تھے اس کے متعلق اسے بتایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۵۱)]۔

22- بَابُ الْغُسْلِ مَرَّةٍ وَّاحِدَةٍ

22- ایک مرتبہ غسل کرنا

428: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ

ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ ﷺ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ وَدَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ أَوِ الْحَائِطِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ أَفَاضَ عَلٰى رَأْسِهِ وَسَائِرِ جَسَدِهِ۔

نے غسل جنابت فرمایا تو اپنی شرمگاہ دھوئی اور ہاتھ کو زمین یا دیوار پر ملا، پھر نماز والا وضو فرمایا، پھر اپنے سر اور سارے جسم پر پانی بہایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٤٩، ٢٥٧، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٧٤، ٢٧٦، ٢٨١)، مسلم: (الحدیث: ٣١٧/ ٣٧، ٣١٧، ٣٨، ٣١٨/ ٧٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٤٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٠٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٦٧)، نسائی: (الحدیث: ٤١٦، ٤١٧، ٤٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٦٤]۔

23- بَابُ اِغْتِسَالِ النُّفَسَآءِ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

23- نفاس والی عورت کا احرام کے وقت غسل کرنا

429: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتّٰى إِذَا أَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ فَقَالَ اِغْتَسِلِي ثُمَّ اسْتَثْفِرِي ثُمَّ أَهِلِّي۔

جعفر بن محمد نے بیان کیا میرے والد نے مجھے بتایا کہ ہم سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے تو ہم نے ان سے حجۃ الوداع کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے ہمیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ پچیس ذی القعدہ کو روانہ ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ روانہ ہوئے حتیٰ کہ جب ذوالحلیفہ کے مقام پر پہنچے تو سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے محمد بن ابی بکر کو جنم دیا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو پیغام بھیجا کہ میں کس طرح کروں؟ آپ نے فرمایا: "غسل کر، پھر لنگوٹ کس اور پھر احرام باندھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٩٠)]۔

24- بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ

24- غسل کے بعد ترک وضو

430: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔ (یہ اس وقت ہے کہ جب شرم گاہ کو ہاتھ نہ لگے، اگر شرم گاہ کو ہاتھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ۔

لگ جائے تو اس سے وضو ٹوٹ جائے گا اور نماز کے لئے نیا وضو کرنا پڑے گا۔)

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۵۲)]۔

25- بَابُ الطَّوَافِ عَلَى النِّسَاءِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

25- ایک غسل میں ایک سے زائد بیویوں کے پاس جانا

431: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَيَطُوْفُ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْضَخُ طِيْبًا۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگایا کرتی تھی، آپ اپنی ازواج مطہرات کے پاس جاتے، پھر آپ صبح کو احرام باندھ لیتے اور آپ ﷺ سے مہک خوشبو آتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٥)]۔

26- بَابُ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيْدِ

26- مٹی سے تیمم کرنا

432: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيْدَ الْفَقِيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيْتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُوْرًا فَأَيُّمَا أَدْرَكَ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي الصَّلٰوةُ يُصَلِّي وَ أُعْطِيْتُ الشَّفَاعَةَ وَلَمْ يُعْطَ نَبِيٌّ قَبْلِي وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے پانچ چیزیں عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں: مہینے کی مسافت پر رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی ہے، پوری زمین کو میرے لیے سجدہ گاہ اور باعث طہارت بنا دیا گیا ہے لہٰذا میرے امتی کو جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے تو وہ نماز پڑھے، مجھے شفاعت کا حق دیا گیا ہے جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیا گیا اور مجھے تمام انسانوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہے جبکہ (مجھ سے پہلے) نبی خاص اپنی ہی قوم کی طرف مبعوث کیے جاتے تھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری، (الحدیث: ٣٣٥، ٤٣٨، ٣١٢٢)، مسلم: (الحدیث: ٥٢١/ ٣)، نسائی: (الحدیث: ٧٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٣٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

27- بَابُ التَّيَمُّمِ لِمَنْ يَّجِدَ الْمَآءَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

27- جس شخص کو تیمم کر کے نماز پڑھنے کے بعد پانی مل جائے تو.....

433: اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ﷺ اَنَّ رَجُلَيْنِ تَيَمَّمَا وَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَا مَآءً فِي الْوَقْتِ فَتَوَضَّاَ اَحَدُهُمَا وَعَادَ لِصَلٰوتِهٖ مَا كَانَ فِي الْوَقْتِ وَلَمْ يَعِدِ الْاٰخَرُ فَسَاَلَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِيْ لَمْ يُعِدْ اَصَبْتَ السُّنَّةَ وَاَجْزَاَتْكَ صَلٰوتُكَ وَقَالَ لِلْاٰخَرِ اَمَّا اَنْتَ فَلَكَ مِثْلُ سَهْمِ جَمْعٍ۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے تیمم کیا اور نماز پڑھی، پھر ان دونوں نے (نماز کے) وقت میں پانی پالیا تو ان میں سے ایک نے وضو کیا اور نماز دوبارہ پڑھ لی، جبکہ دوسرے نے نماز نہ دہرائی، ان دونوں نے نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے اس شخص سے جس نے نماز نہ دہرائی فرمایا: ”تم نے سُنت کے مطابق عمل کیا اور تمہاری نماز تمہارے لیے کافی ہے۔“ اور دوسرے سے فرمایا: ”رہے تم تو تمہارے لیے ایک جماعت کے حصے جتنا اجر ہے۔“

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [ابو داود: (الحديث: ٣٣٨، ٣٣٩)، نسائي: (الحديث: ٤٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٧٦]۔

434: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَيْرَةُ وَغَيْرُهٗ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

عطاء بن یسار سے ایسی مرسل روایت ہے جیسی اوپر گذری۔

حكم الحديث: (صحیح الاسناد)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٣١)]۔

435: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَنْبَاَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنَّ مُخَارِقًا اَخْبَرَهُمْ عَنْ طَارِقٍ اَنَّ رَجُلًا اَجْنَبَ فَلَمْ يُصَلِّ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ فَقَالَ اَصَبْتَ فَاَجْنَبَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَتَيَمَّمَ وَصَلّٰى فَاَتَاهُ فَقَالَ نَحْوًا مِّمَّا قَالَ لِلْاٰخَرِ يَعْنِيْ اَصَبْتَ۔

سیدنا طارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جنبی ہو گیا تو اس نے نماز نہ پڑھی، وہ نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: ”تم نے درست کیا“ پھر ایک دوسرا آدمی جنبی ہوا تو اس نے تیمم کیا اور نماز پڑھی، وہ آپ کے پاس آیا تو آپ نے اسے بھی وہی کچھ فرمایا جو پہلے کو فرمایا تھا یعنی ”تم نے درست کیا۔“

حكم الحديث: (صحیح الاسناد)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣٢٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

28- بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْمَذْيِ

28- مذی سے وضو

436: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ تَذَاكَرَ عَلِيٌّ وَالْمِقْدَادُ وَ عَمَّارٌ فَقَالَ عَلِيٌّ اِنِّيْ امْرُؤٌ مَّذَّآءٌ وَاِنِّيْ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهٖ مِنِّيْ فَيَسْاَلُهٗ اَحَدُكُمَا فَذَكَرَ لِيْ اَنَّ اَحَدَهُمَا وَنَسِيْتُهٗ سَاَلَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ الْمَذْيُ اِذَا وَجَدَهٗ اَحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْ ذٰلِكَ مِنْهُ وَيَتَوَضَّاْ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ اَوْ كَوُضُوْءِ الصَّلٰوةِ الْاِخْتِلَافُ عَلٰى سُلَيْمَانَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ علی، مقداد اور سیدنا عمار رضی اللہ عنہم نے مذاکرہ کیا تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بہت زیادہ مذی آتی ہے اور میں شرم محسوس کرتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کروں اس لیے کہ آپ کی لخت جگر میری اہلیہ ہیں لہٰذا تم میں سے کوئی آپ سے مسئلہ دریافت کرے، انہوں نے مجھے بتایا کہ ان دونوں میں سے ایک (اور میں اس کے متعلق بھول گیا ہوں) نے آپ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی اس مذی کو پائے تو وہ اسے صاف کر دے اور وضو کرے جس طرح وہ نماز کے لیے وضو کرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۳/ ۱۹)، نسائی: (الحدیث: ٤٣٥، ٤٣٧، ٤٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٩٥]۔

437: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّآءً فَاَمَرْتُ رَجُلًا فَسَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے بہت زیادہ مذی آتی تھی، میں نے ایک آدمی سے کہا، اس نے نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس میں وضو (کرنا) ہے۔“

حکم الحدیث: (ماقبل اور مابعد سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٣٤)]۔

438: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ الْاِخْتِلَافُ عَلٰى بُكَيْرٍ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (سیدہ) فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کی وجہ سے مجھے حیا آئی کہ میں مذی کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کروں، میں نے سیدنا مقداد رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے آپ سے مسئلہ پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس میں وضو ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۵۷)]۔

439: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ اَرْسَلْتُ الْمِقْدَادَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَسْاَلُهُ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ تَوَضَّاْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ مَخْرَمَةُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِيْهِ شَيْئًا۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا مقداد رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا کہ وہ آپ سے مذی کے متعلق دریافت کریں تو آپ نے فرمایا: ”وضو کر اور شرم گاہ پر چھینٹیں مار۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۳۴)]۔

440: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ اَرْسَلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ الْمِقْدَادَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَسْاَلُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْمَذْيَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ ثُمَّ لِيَتَوَضَّاْ۔

سیدنا سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے مقداد رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا کہ وہ آپ سے اس آدمی کے متعلق مسئلہ دریافت کرے جسے مذی آتی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ شخص شرم گاہ دھوئے (استنجا کرے) اور پھر وضو کرے۔“

حکم الحدیث: (ماقبل ومابعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۳۴)]۔

441: اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ قُرِئَ عَلٰى مَالِكٍ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَرَهُ اَنْ يَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ اِذَا دَنَا مِنَ الْمَرْاَةِ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ فَاِنَّ عِنْدِيْ ابْنَتَهُ وَاَنَا اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَهُ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ وُضُوْئَهُ لِلصَّلٰوةِ۔

سیدنا مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ انہوں نے مجھے حکم دیا کہ رسول اللہ ﷺ سے اس آدمی کے متعلق مسئلہ دریافت کروں کہ جب وہ اہلیہ کے قریب ہوتا ہے تو اس کی مذی نکل آتی ہے، کیونکہ آپ کی لخت جگر میری اہلیہ ہیں اس لیے مجھے حیا آتی ہے کہ میں آپ سے مسئلہ دریافت کروں، میں نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی یہ چیز پائے تو وہ اپنی شرم گاہ پر پانی چھڑکے اور نماز والا وضو کرے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۵۱)]۔

29- بَابُ الْاَمْرِ بِالْوُضُوْءِ مِنَ النَّوْمِ

29- نیند سے بیدار ہو کر وضو کرنا چاہیے

442: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ.

تم میں سے کوئی رات کو اٹھے تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں داخل نہ کرے حتیٰ کہ وہ اس پر دو یا تین بار پانی ڈال لے، کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے (جسم کے کس حصہ پر) رات گزاری ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٨٩].

443: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهٖ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهٖ فَصَلّٰى ثُمَّ اضْطَجَعَ وَرَقَدَ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ مُخْتَصَرٌ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، آپ نے مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا، آپ نے نماز پڑھی، پھر لیٹ گئے اور سو گئے، مؤذن آپ کے پاس آیا تو آپ نے نماز پڑھی اور (نیا) وضو نہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣٨، ٨٥٩، ٧٢٦)، مسلم: (الحدیث: ٧٦٣/ ١٨٦)، ترمذی: (الحدیث: ٢٣٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٥٦].

444: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَرْقُدْ.

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کو دوران نماز اونگھ آئے تو وہ نماز چھوڑ کر جائے اور سو جائے۔" (اور بعد میں جب نیند کر چکے تو پھر نماز پڑھ لے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢١٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٣].

30- بَابُ الْوُضُوْءِ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ

30- شرم گاہ کو ہاتھ لگ جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

445: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ عَلٰى اَثَرِهٖ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَلَمْ اُتْقِنْهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بُسْرَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ مَّسَّ فَرْجَهٗ فَلْيَتَوَضَّأْ.

سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے تو وہ وضو کرے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٣)]۔

446: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَآءٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا اَفْضٰى اَحَدُكُمْ بِيَدِهٖ اِلٰى فَرْجِهٖ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

سیّدہ بسرہ بنت صفوان ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی اپنا ہاتھ شرم گاہ کو لگائے تو وہ وضو کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٣)]۔

447: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ اَنَّهٗ قَالَ الْوُضُوْءُ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ مَرْوَانُ اَخْبَرَتْنِيْهِ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ فَاَرْسَلَ عُرْوَةُ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ۔

مروان بن حکم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: شرم گاہ کو ہاتھ لگ جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، مروان نے کہا: سیّدہ بسرہ بنت صفوان ﷺ نے یہ مجھے بتایا ہے تو سیّدہ عروہ نے ان سے دریافت کرایا تو انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے نواقض وضو ذکر کیے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "شرم گاہ کو ہاتھ لگ جانا نواقض وضو میں سے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٣)]۔

448: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ مَّسَّ ذَكَرَهٗ فَلَا يُصَلِّيْ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِيْهِ هٰذَا الْحَدِيْثَ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ۔

سیّدہ بسرہ بنت صفوان ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگائے تو وہ نماز نہ پڑھے حتیٰ کہ وہ وضو کر لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٣)]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

نماز کی کتاب

1- بَابُ: فَرْضِ الصَّلٰوةِ وَذِكْرِ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ فِيْ اِسْنَادِ حَدِيْثِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِهِمْ فِيْهِ

1- فرضیت نماز

449: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا اَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ اِذَا اَقْبَلَ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَاُتِيْتُ بِطَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ مُّلِئَ حِكْمَةً وَاِيْمَانًا فَشُقَّ مِنَ النَّحْرِ اِلٰى مَرَاقِّ الْبَطْنِ فَغُسِلَ الْقَلْبُ بِمَآءِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِئَ حِكْمَةً وَّاِيْمَانًا ثُمَّ اُتِيْتُ بِدَابَّةٍ دُوْنَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ ثُمَّ انْطَلَقْتُ مَعَ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَتَيْنَا السَّمَآءَ الدُّنْيَا فَقِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيْلَ وَقَدْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ مَرْحَبًا بِهٖ وَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَآءَ فَاَتَيْتُ عَلٰى اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنِ ابْنٍ وَّنَبِيٍّ

سیّدنا مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "ایک دفعہ میں بیت اللہ کے پاس نیند اور بیداری کی درمیانی کیفیت میں تھا کہ اتنے میں ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان آیا، مجھے حکمت و ایمان سے بھرا ہوا سونے کا ایک طشت پیش کیا گیا، اس نے پیٹ کے نیچے کے نرم حصے تک میرا سینہ چاک کیا، آب زم زم کے ساتھ دل دھویا پھر اسے حکمت و ایمان سے بھر دیا، پھر میرے پاس ایک جانور (براق) لایا گیا جو کہ خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا تھا، پھر میں جبریل علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہوا تو ہم آسمان دنیا پر پہنچے، پوچھا گیا: کون ہے؟ فرمایا: جبریل، پوچھا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد (ﷺ)، پوچھا گیا: انہیں بلایا گیا ہے؟ (جبریل علیہ السلام نے کہا ہاں دربانوں نے کہا) خوش آمدید، اچھے آنے والے آئے، میں آدم علیہ السلام کے پاس آیا تو میں نے انہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ آتَيْنَا السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى يَحْيٰى وَعِيسٰى فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمَا فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ آتَيْنَا السَّمَاءَ الثَّالِثَةَ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَأَتَيْتُ عَلٰى يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَّنَبِيٍّ ثُمَّ آتَيْنَا السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَأَتَيْتُ عَلٰى إِدْرِيسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَّنَبِيٍّ ثُمَّ آتَيْنَا السَّمَاءَ الْخَامِسَةَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَأَتَيْتُ عَلٰى هٰرُونَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَّ نَبِيٍّ ثُمَّ آتَيْنَا السَّمَاءَ السَّادِسَةَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ آتَيْتُ عَلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَّنَبِيٍّ فَلَمَّا جَاوَزْتُهُ بَكٰى قِيلَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ يَا رَبِّ هٰذَا الْغُلَامُ الَّذِي بَعَثْتَهُ بَعْدِي يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِهِ الْجَنَّةَ أَكْثَرُ وَ أَفْضَلُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي ثُمَّ آتَيْنَا السَّمَاءَ السَّابِعَةَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَأَتَيْتُ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنِ ابْنٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ رُفِعَ لِيَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ هٰذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ يُصَلِّي فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ فَإِذَا خَرَجُوا مِنْهُ لَمْ يَعُودُوا فِيهِ آخِرَ مَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ رُفِعَتْ لِيَ سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى فَإِذَا نَبِقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرٍ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ اٰذَانِ الْفِيَلَةِ وَإِذَا فِي أَصْلِهَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلٰوةً فَأَتَيْتُ عَلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلٰوةً قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ بِالنَّاسِ مِنْكَ إِنِّي عَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ

سلام عرض کیا، انہوں نے فرمایا: بیٹے اور نبی خوش آمدید، پھر ہم دوسرے آسمان پر آئے: پوچھا گیا: کون ہے؟ فرمایا: جبریل، پوچھا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد (ﷺ)، یہاں بھی پہلے آسمان کی طرح گفتگو ہوئی، میں یحییٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کے پاس آیا تو انہیں سلام کیا انہوں نے فرمایا: بھائی اور نبی خوش آمدید، پھر ہم تیسرے آسمان پر آئے پوچھا گیا کون ہے؟ فرمایا: جبریل، کہا گیا: آپ کے ساتھ کون ہیں؟ فرمایا: محمد (ﷺ) یہاں بھی سابقہ مکالمہ ہوا، میں یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچا، انہیں سلام کیا، انہوں نے فرمایا: بھائی اور نبی خوش آمدید پھر ہم چوتھے آسمان پر پہنچے، وہاں بھی اسی طرح ہوا، میں ادریس علیہ السلام کے پاس آیا، انہیں سلام کیا، انہوں نے فرمایا: بھائی اور نبی خوش آمدید۔ پھر ہم پانچویں آسمان پر پہنچے وہاں بھی اسی طرح، پس میں ہارون علیہ السلام کے پاس آیا، تو انہیں سلام کیا، انہوں نے فرمایا: بھائی اور نبی خوش آمدید۔ پھر ہم چھٹے آسمان پر پہنچے تو وہاں بھی اسی طرح (سوال و جواب) ہوا، میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا، میں نے انہیں سلام کیا، انہوں نے فرمایا: بھائی اور نبی خوش آمدید، جب میں ان سے آگے بڑھا تو وہ (موسیٰ علیہ السلام) رو دیے۔ کہا گیا آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا: اے پروردگار! یہ نوجوان جسے تو نے میرے بعد مبعوث فرمایا اس کی امت کے جو لوگ جنت میں جائیں گے وہ میری امت میں سے جنت میں جانے والوں سے اکثر و افضل ہوں گے، پھر ہم ساتویں آسمان پر پہنچے تو وہاں بھی پہلے آسمان والی گفتگو ہوئی، میں ابراہیم علیہ السلام کے پاس آیا، انہیں سلام عرض کیا: انہوں نے فرمایا بیٹے اور نبی خوش آمدید۔ پھر البیت المعمور کو میرے لیے بلند کیا گیا، میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا (یہ کیا ہے) انہوں نے فرمایا: یہ بیت معمور ہے اس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں اور جب وہ اس میں سے نکل جاتے ہیں تو پھر دوبارہ ان کی کبھی باری نہیں آتی، پھر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُعَالَجَةِ وَإِنَّ أُمَّتَكَ لَنْ يُّطِيْقُوْا ذٰلِكَ فَارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ أَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكَ فَرَجَعْتُ إِلٰى رَبِّيْ فَسَأَلْتُهُ أَنْ يُّخَفِّفَ عَلٰى فَجَعَلَهَا أَرْبَعِيْنَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ جَعَلَهَا أَرْبَعِيْنَ فَقَالَ لِيْ مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُوْلٰى فَرَجَعْتُ إِلٰى رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ فَجَعَلَهَا ثَلَاثِيْنَ فَأَتَيْتُ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِيْ مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُوْلٰى فَرَجَعْتُ إِلٰى رَبِّيْ فَجَعَلَهَا عِشْرِيْنَ ثُمَّ عَشَرَةً ثُمَّ خَمْسَةً فَأَتَيْتُ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِيْ مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُوْلٰى فَقُلْتُ إِنِّيْ أَسْتَحْيِيْ مِنْ رَّبِّيْ عَزَّوَجَلَّ أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْهِ فَنُوْدِيَ أَنْ قَدْ أَمْضَيْتُ فَرِيْضَتِيْ وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِيْ وَأَجْزِيْ بِالْحَسَنَةِ عَشْرَ أَمْثَالِهَا۔

مجھے سدرۃ المنتہیٰ تک لے جایا گیا اس کے بیر ہجر کے مٹکوں کی مثل تھے جبکہ اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے مثل تھے اور اس کی جڑ میں چار نہریں تھیں: دو باطنی نہریں اور دو ظاہری نہریں، میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: دو باطنی نہریں جنّت میں ہیں اور دو ظاہری وہ نیل اور فرات ہیں، پھر مجھ پر پچاس نمازیں فرض کی گئیں، میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا: کیا کیا؟ میں نے کہا: مجھ پر پچاس نمازیں فرض کی گئیں، انہوں نے فرمایا: میں لوگوں کے بارے میں آپ کی نسبت زیادہ جانتا ہوں کیونکہ میں نے بنی اسرائیل پر خوب محنت کی ہے، اور آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، آپ اپنے رب کے پاس جائیں اس سے درخواست کریں کہ وہ آپ پر تخفیف فرمائے، تو میں اپنے رب کے پاس گیا، اس سے درخواست کی کہ وہ مجھ پر کوئی تخفیف فرمائے، تو اللہ تعالیٰ نے انہیں چالیس کر دیا۔ پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس واپس آیا تو انہوں نے فرمایا: کیا کیا؟ میں نے کہا: اس (رب کریم) نے انہیں چالیس کر دیا ہے، انہوں نے مجھ سے پہلی سی بات کی میں پھر اپنے رب عزوجل کے پاس گیا تو اس نے انہیں تیس کر دیا، میں پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہیں بتایا، انہوں نے مجھ سے پھر وہ پہلی سی بات کی، میں اپنے رب کے پاس آیا تو اس نے انہیں بیس کر دیا، پھر دس، پھر پانچ، پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے مجھ سے پھر وہ پہلی سی بات کی، تو میں نے کہا: مجھے اپنے رب عزوجل کے حضور واپس جانے سے حیا آتی ہے، پس آواز دی گئی کہ میں نے اپنا فریضہ جاری کر دیا ہے اور اپنے بندوں سے تخفیف کر دی اور نیکی کا بدلہ دس گنا دوں گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۳۹۳، ۳۴۳۰، ۳۸۸۷، ۳۲۰۷م)، مسلم: (الحدیث: ۱۶۴/ ۲۶۴، ۱۶۴/ ۲۶۵)، ترمذی: (الحدیث: ۳۳۴۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۲۰۲]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

450: اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ حَزْمٍ ﷺ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى اُمَّتِي خَمْسِينَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى اَمُرَّ بِمُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلٰى اُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِينَ صَلٰوةً قَالَ لِي مُوسٰى فَرَاجِعْ رَبَّكَ عَزَّوَجَلَّ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ فَرَجَعْتُ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوسٰى فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ فَرَجَعْتُ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوسٰى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ قُلْتُ قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ۔

سیدنا انس بن مالک اور سیدنا ابن حزم رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں، میں وہ لے کر واپس آیا اور موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو انہوں نے فرمایا: تمہارے رب نے تمہاری امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے کہا: اس نے ان پر پچاس نمازیں فرض کی ہیں، موسیٰ علیہ السلام نے مجھے کہا: اپنے رب عزوجل کے پاس واپس جائیں کیونکہ آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھتی، میں اپنے رب عزوجل کے پاس واپس گیا تو اس نے نصف کم کر دیں، میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہیں بتایا، انہوں نے کہا: اپنے رب کے پاس جائیں کیونکہ آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھتی، میں پھر اپنے رب عزوجل کے پاس واپس گیا تو اس نے فرمایا: وہ (تعداد میں) پانچ ہیں جبکہ وہ (ثواب میں) پچاس ہیں میرے ہاں بات نہیں بدلتی، میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس واپس آیا تو انہوں نے فرمایا: اپنے رب کے پاس واپس جائیں میں نے کہا: مجھے اپنے رب عزوجل سے حیا آتی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٤٩، ٣٣٤٢، ١٦٣٦)، مسلم: (الحدیث: ١٦٣/ ٢٦٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٣٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥٦]۔

451: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي مَالِكٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُتِيتُ بِدَابَّةٍ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ خَطْوُهَا عِنْدَ مُنْتَهٰى طَرْفِهَا فَرَكِبْتُ وَمَعِيَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسِرْتُ فَقَالَ اَنْزِلْ فَصَلِّ فَفَعَلْتُ فَقَالَ اَتَدْرِي اَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِطَيْبَةَ وَاِلَيْهَا الْمُهَاجَرُ ثُمَّ قَالَ اَنْزِلْ فَصَلِّ فَصَلَّيْتُ فَقَالَ اَتَدْرِي اَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِطُورِ سِينَاءَ حَيْثُ كَلَّمَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ مُوسٰى

سیدہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا ایک جانور میرے پاس لایا گیا منتہائے نظر تک اس کا قدم پڑتا تھا، میں اس پر سوار ہوا اور جبریل علیہ السلام میرے ساتھ تھے، میں نے سفر شروع کیا تو انہوں نے فرمایا: اتریں اور نماز پڑھیں، میں نے ایسے ہی کیا تو انہوں نے کہا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ آپ نے طیبہ میں نماز پڑھی ہے اور اسی طرف ہجرت ہوگی، پھر فرمایا: اتریں اور نماز پڑھیں، میں نے نماز پڑھی تو انہوں نے کہا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کہاں نماز پڑھی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَنَزَلْتُ فَصَلَّيْتُ فَقَالَ اَتَدْرِيْ اَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِبَيْتِ لَحْمٍ حَيْثُ وُلِدَ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ دَخَلْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَجُمِعَ لِيَ الْاَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَقَدَّمَنِيْ جِبْرِيْلُ حَتّٰى اَمَمْتُهُمْ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَاِذَا فِيْهَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ الثَّانِيَةِ فَاِذَا فِيْهَا ابْنَا الْخَالَةِ عِيْسٰى وَيَحْيٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ الثَّالِثَةِ فَاِذَا فِيْهَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ الرَّابِعَةِ فَاِذَا فِيْهَا هٰرُوْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ الْخَامِسَةِ فَاِذَا فِيْهَا اِدْرِيْسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ السَّادِسَةِ فَاِذَا فِيْهَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ السَّابِعَةِ فَاِذَا فِيْهَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ فَوْقَ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ فَاَتَيْنَا سِدْرَةَ الْمُنْتَهٰى فَغَشِيَتْنِيْ ضَبَابَةٌ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا فَقَالَ لِيْ اِنِّيْ يَوْمَ خَلَقْتُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فَرَضْتُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمَّتِكَ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَقُمْ بِهَا اَنْتَ وَاُمَّتُكَ فَرَجَعْتُ اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ فَلَمْ يَسْاَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ ثُمَّ اَتَيْتُ عَلٰى مُوْسٰى فَقَالَ كَمْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمَّتِكَ قُلْتُ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً قَالَ فَاِنَّكَ لَا تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَقُوْمَ بِهَا اَنْتَ وَلَا اُمَّتُكَ فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاسْئَلْهُ التَّخْفِيْفَ فَرَجَعْتُ اِلٰى رَبِّيْ فَخَفَّفَ عَنِّيْ عَشْرًا ثُمَّ اَتَيْتُ مُوْسٰى فَاَمَرَنِيْ بِالرُّجُوْعِ فَرَجَعْتُ فَخَفَّفَ عَنِّيْ عَشْرًا ثُمَّ رُدِدْتُ اِلٰى خَمْسِ صَلَوَاتٍ قَالَ فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاسْئَلْهُ التَّخْفِيْفَ فَاِنَّهُ فَرَضَ عَلٰى بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ صَلٰوتَيْنِ فَمَا قَامُوْا بِهِمَا فَرَجَعْتُ اِلٰى رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ فَسَاَلْتُهُ التَّخْفِيْفَ فَقَالَ اِنِّيْ يَوْمَ خَلَقْتُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فَرَضْتُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمَّتِكَ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَخَمْسٌ بِخَمْسِيْنَ فَقُمْ بِهَا اَنْتَ وَاُمَّتُكَ فَعَرَفْتُ اَنَّهَا مِنَ اللّٰهِ

ہے؟ آپ نے طور سیناء میں نماز پڑھی ہے جہاں اللہ عزوجل نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا، پھر فرمایا: اتریں اور نماز پڑھیں پس میں اترا اور نماز پڑھی تو آپ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ آپ نے بیت لحم میں نماز پڑھی ہے جہاں عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے، پھر میں بیت المقدس میں داخل ہوا تو میرے لیے انبیاء علیہم السلام کو جمع کیا گیا، جبریل علیہ السلام نے مجھے آگے کیا حتیٰ کہ میں نے ان کی امامت کرائی، پھر مجھے آسمان دنیا پر لے جایا گیا، وہاں آدم علیہ السلام تھے، پھر مجھے دوسرے آسمان پر لے جایا گیا وہاں خالہ زاد عیسیٰ اور یحییٰ علیہما السلام تھے، پھر مجھے تیسرے آسمان کی طرف لے جایا گیا وہاں یوسف علیہ السلام تھے، پھر مجھے چوتھے آسمان پر لے جایا گیا وہاں ہارون علیہ السلام تھے، پھر مجھے پانچویں آسمان کی طرف لے جایا گیا وہاں ادریس علیہ السلام تھے، پھر مجھے چھٹے آسمان کی طرف لے جایا گیا تو وہاں موسیٰ علیہ السلام تھے، پھر مجھے ساتویں آسمان کی طرف لے جایا گیا تو وہاں ابراہیم علیہ السلام تھے، پھر مجھے ساتوں آسمانوں سے اوپر لے جایا گیا تو ہم سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچے، وہاں دھند نے مجھے ڈھانپ لیا، میں سجدہ ریز ہو گیا تو مجھے کہا گیا: میں نے جس روز آسمانوں اور زمین کو تخلیق کیا تھا میں نے آپ اور آپ کی امت پر پچاس نمازیں فرض کی تھیں، لہٰذا آپ اور آپ کی امت ان کا اہتمام کرے، میں ابراہیم علیہ السلام کے پاس واپس آیا تو انہوں نے مجھ سے کوئی سوال نہ کیا، پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آپ اور آپ کی امت پر کتنی نمازیں فرض کیں؟ میں نے کہا: پچاس نمازیں، انہوں نے فرمایا: آپ اور آپ کی امت اس کا اہتمام نہیں کر سکتے آپ اپنے رب کے پاس واپس جائیں اور اس سے تخفیف کی درخواست کریں، میں اپنے رب کے پاس واپس گیا تو اس نے مجھ سے دس نمازیں کم کر دیں پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس واپس آیا تو انہوں نے مجھے واپس جانے کو کہا، میں واپس گیا تو اس نے مجھ سے دس کم کر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى وِتْرِي فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ ارْجِعْ فَعَرَفْتُ أَنَّهَا مِنَ اللهِ وِتْرِي أَمْضِي حَتْمُهُ فَلَمْ أَرْجِعْ۔

دیں، پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے مجھے واپس جانے کو کہا، میں واپس گیا تو اس نے مجھ سے دس کم کر دیں، پھر پانچ نمازیں کر دی گئیں انہوں نے فرمایا: اپنے رب کے پاس جائیں اور اس سے تخفیف کی درخواست کریں کیونکہ اس نے بنی اسرائیل پر دو نمازیں فرض کی تھیں تو انہوں نے دو بھی نہ پڑھیں، پس میں اپنے رب عزوجل کے پاس آگیا تو اس سے تخفیف کی درخواست کی، اس نے فرمایا: میں نے جس روز آسمانوں اور زمین کو تخلیق کیا تھا تو میں نے آپ اور آپ کی امت پر پچاس نمازیں فرض کی تھیں، لہٰذا پچاس کے بدلے پانچ ہیں، اب آپ اور آپ کی امت اس کا اہتمام کرے، میں نے پہچان لیا کہ یہ اللہ عزوجل کی طرف سے اٹل فیصلہ ہے، تو میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس واپس آیا انہوں نے فرمایا: واپس جائیں (اور مزید تخفیف کی درخواست کریں) میں نے جان لیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اٹل فیصلہ ہے، یہ حتمی ہے تو اس لیے میں واپس نہ گیا۔"

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٠١]۔

452: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ انْتُهِيَ بِهِ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا عُرِجَ بِهِ مِنْ تَحْتِهَا وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا أُهْبِطَ بِهِ مِنْ فَوْقِهَا حَتّٰى يُقْبَضَ مِنْهَا قَالَ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى قَالَ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأُعْطِيَ ثَلَاثًا الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَيُغْفَرُ لِمَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِهِ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معراج کی رات رسول اللہ ﷺ کو سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچایا گیا، اور وہ چھٹے آسمان میں ہے، جو چیز اس کے نیچے سے اوپر چڑھتی ہے اور جو چیز اس کے اوپر سے نیچے اترتی ہے وہ یہاں آکر رک جاتی ہے حتیٰ کہ وہ چیز یہاں سے لی جاتی ہے، فرمایا: "جب بیری کو ڈھانپا جس چیز نے ڈھانپا" سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس سے مراد سونے کے پتنگے، پروانے ہیں، آپ کو تین چیزیں عطا کی گئیں: پانچ نمازیں، سورہ بقرہ کی آخری آیات اور خالص عقیدہ توحید پر وفات پانے والے کی مغفرت۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٧٣/ ٢٧٩)، ترمذی: (الحدیث: ٣٢٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٤٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

2- بَابٌ اَيْنَ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ

2- نمازیں کہاں فرض کی گئیں؟

453: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ اَنَّ عَبْدَرَبِّهٖ بْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ الْبُنَانِيَّ حَدَّثَهٗ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ الصَّلَوَاتِ فُرِضَتْ بِمَكَّةَ وَ اَنَّ مَلَكَيْنِ اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَذَهَبَا بِهٖ اِلٰى زَمْزَمَ فَشَقَّا بَطْنَهٗ وَاَخْرَجَا حَشْوَهٗ فِيْ طَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَغَسَلَاهُ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ كَبَسَا جَوْفَهٗ حِكْمَةً وَّعِلْمًا.

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پانچ نمازیں مکہ میں فرض کی گئیں، دو فرشتے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو وہ آپ کو زم زم کے پاس لے گئے، انہوں نے آپ کا پیٹ چاک کیا اور آپ کے پیٹ کی چیزوں کو سونے کے طشت میں نکالا، انہیں آب زمزم سے دھویا، پھر آپ کے پیٹ کو حکمت و علم سے بھر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٤].

3- بَابُ كَيْفَ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ؟

3- نماز کس طرح فرض کی گئی

454: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ اَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ فَاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَاُتِمَّتْ صَلٰوةُ الْحَضَرِ.

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ شروع میں نماز دو رکعات فرض کی گئی تھی، تو (اب) سفر کی نماز دو رکعات برقرار رکھی گئی اور حضر کی نماز مکمل کر دی گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٠٩٠)، مسلم: (الحديث: ٦٨٥/ ٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٣٩].

455: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَمْرٍو وَ يَعْنِي الْاَوْزَاعِيَّ اَنَّهٗ سَاَلَ الزُّهْرِيَّ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ فَرَضَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الصَّلٰوةَ عَلٰى رَسُوْلِهَا اَوَّلَ مَا فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اُتِمَّتْ فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيْضَةِ الْاُوْلٰى.

امام اوزاعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے زہری سے رسول اللہ ﷺ کی ہجرت مدینہ سے پہلے مکہ میں نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: سیدنا عروہ رضی اللہ عنہ نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ پر شروع میں دو دو رکعات نماز فرض کی تھی، پھر اسے حضر میں چار رکعات مکمل کر دیا گیا اور نماز سفر کو اس کی پہلی فرضیت پر برقرار رکھا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٢٦]۔

456: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَأُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَزِيْدَ فِيْ صَلٰوةِ الْحَضَرِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نماز دو دو رکعات فرض کی گئی، پس سفر کی نماز برقرار رکھی گئی اور حضر کی نماز بڑھا دی گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ٣٥٠)، مسلم: (الحدیث: ٦٨٥/ ١)، ابو داؤد: (الحدیث: ١١٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٤٨]۔

457: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی زبانی حضر کی نماز چار رکعات، سفر کی دو رکعات اور نماز خوف ایک رکعت فرض کی گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ٦٨٧/ ٥، ٦٨٧/ ٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٤٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٦٨)، نسائی: (الحدیث: ١٤٤٠، ١٤٤١، ١٥٣١)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٨٠]۔

458: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدٍ اَنَّهٗ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ تَقْصُرُ الصَّلٰوةَ وَاِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ اَخِيْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَتَانَا وَنَحْنُ ضُلَّالٌ فَعَلَّمَنَا فَكَانَ فِيْمَا عَلَّمَنَا اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اَمَرَنَا اَنْ نُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ قَالَ الشُّعَيْثِيُّ كَانَ الزُّهْرِيُّ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ۔

امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ کس طرح قصر نماز پڑھتے ہیں جبکہ اللہ عزوجل نے تو یہ فرمایا ہے: "اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز کو قصر پڑھو۔" سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: بھتیجے! رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم راہ راست پر نہیں تھے، آپ نے ہمیں تعلیم دی اور آپ نے جو ہمیں تعلیم دی تو اس میں یہ بھی ہے کہ اللہ عزوجل نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم سفر میں دو رکعات پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٦٦)، نسائی: (الحدیث: ١٤٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٥١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4- بَابُ كَمْ فُرِضَتِ الصَّلٰوةِ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ

4- رات اور دن میں کتنی نمازیں فرض کی گئیں

459: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِاللّٰهِ يَقُوْلُ جَآءَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَآئِرَ الرَّاْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْهَمُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى دَنَا فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ؟ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهٗ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ۔

سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل نجد میں سے بکھرے بالوں والا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، ہم اس کی آواز کی بھنبھناہٹ سنتے تھے لیکن ہم اس کی بات سمجھ نہیں پا رہے تھے حتیٰ کہ وہ قریب ہوا، تو پتہ چلا کہ وہ اسلام کے متعلق سوال کر رہا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: "رات اور دن میں پانچ نمازیں" اس نے عرض کیا: کیا ان کے علاوہ بھی مجھ پر فرض ہیں؟ فرمایا: "نہیں، مگر یہ کہ تم نفل پڑھو" پھر فرمایا: "ماہ رمضان کے روزے" اس نے عرض کیا: کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: "نہیں، مگر یہ کہ تم نفل روزہ رکھو" پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے زکوٰۃ کے متعلق فرمایا: اس نے عرض کیا: کیا اس کے علاوہ بھی اس پر فرض ہے؟ فرمایا: "نہیں، مگر یہ کہ تم نفل صدقہ کرو" (اس کے بعد) وہ آدمی واپس چلا گیا اور وہ کہہ رہا تھا: اللہ کی قسم! میں اس پر کوئی اضافہ کروں گا نہ اس میں کوئی کمی کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر وہ سچا ہے تو وہ کامیاب ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٦، ٢٦٧٨، ١٨٩١، ٦٩٥٦)، مسلم: (الحدیث: ١١/ ١١.٨/ ٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٩١، ٣٩٢، ٣٢٥٢)، نسائی: (الحدیث: ٢٠٨٩، ٥٠٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٠٩]۔

460: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَمِ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى عِبَادِهٖ مِنَ الصَّلٰوةِ قَالَ اِفْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهٖ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ قَبْلَهُنَّ اَوْ بَعْدَهُنَّ شَيْئًا؟ قَالَ اِفْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهٖ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ قَبْلَهُنَّ اَوْ بَعْدَهُنَّ شَيْئًا

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں" اس نے عرض کیا: کیا ان سے پہلے یا ان کے بعد بھی کچھ ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔" پس اس آدمی نے قسم اٹھا کر کہا: میں اس میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهٖ صَلَوَاتٍ خَمْسًا فَخَلَفَ الرَّجُلُ لَا يَزِيْدُ عَلَيْهِ شَيْئًا وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ۔

کوئی کمی بیشی نہیں کروں گا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر یہ سچا ہے تو جنتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٦]۔

5- بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

5- پانچ نمازوں پر بیعت

461: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِيْ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي الْحَبِيْبُ الْاَمِيْنُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَلَا تُبَايِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَرَدَّدَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدَّمْنَا اَيْدِيَنَا فَبَايَعْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلٰى مَا قَالَ عَلٰى اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَاَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً اَنْ لَا تَسْاَلُوا النَّاسَ شَيْئًا۔

سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے تو آپ نے فرمایا: "کیا تم رسول اللہ ﷺ کی بیعت نہیں کرتے؟" آپ نے تین بار یہ بات دہرائی، تو ہم نے ہاتھ بڑھائے اور آپ کی بیعت کی، ہم نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ کی بیعت تو کر لی (لیکن یہ بیعت) کس بات پر ہے؟ آپ نے فرمایا: "اس پر کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور پانچ نمازیں پڑھو۔" اور آپ نے آہستہ سے فرمایا: "کہ تم لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کرو۔"!

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٠٤٣/ ١٠٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٤٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٨٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩١٩]۔

6- بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

6- پانچوں نمازوں کی محافظت

462: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ كِنَانَةَ يُدْعٰى الْمُخْدَجِيَّ سَمِعَ رَجُلًا بِالشَّامِ يُكْنٰى اَبَا مُحَمَّدٍ يَقُوْلُ الْوِتْرُ وَاجِبٌ قَالَ الْمُخْدَجِيُّ فَرُحْتُ اِلٰى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ﷺ فَاعْتَرَضْتُ لَهٗ وَهُوَ رَائِحٌ اِلَى الْمَسْجِدِ

ابن محیریز سے روایت ہے کہ بنو کنانہ کے المخدجی نامی شخص نے شام میں ابو محمد کو کہتے ہوئے سنا کہ وتر واجب ہے، المخدجی نے کہا: میں سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی طرف گیا وہ مسجد کی طرف جا رہے تھے کہ میں ان کے سامنے آ گیا اور ابو محمد نے جو کہا تھا وہ انہیں بتایا، تو سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَاَخْبَرْتُهُ بِالَّذِيْ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ فَقَالَ عُبَادَةُ كَذَبَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ مَنْ جَآءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اِسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَّمْ يَاْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَآءَ عَذَّبَهُ وَاِنْ شَآءَ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ۔

ابو محمد نے غلط کہا ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر فرض کی ہیں، جس نے ان کی پابندی کی اور معمولی سمجھ کر ان کے حق میں کچھ کمی نہ کی تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا عہد ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا، اور جس نے ان کی پابندی نہ کی تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی عہد نہیں اگر وہ چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو اسے جنت میں داخل کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ١٤٢٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٤٠١)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٢٢]۔

7- بَابُ فَضْلِ الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ

7- پانچوں نمازوں کی فضیلت

463: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالُوْا لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالَ فَكَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے بتاؤ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس پر کوئی میل باقی رہ جائے گی؟" صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ "نمازوں کی مثال اسی طرح ہے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ خطائیں مٹا دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٢٨)، مسلم: (الحدیث: ٦٦٧/ ٢٨٣)، ترمذی: (الحدیث: ٢٨٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٩٨]۔

8- بَابُ الْحُكْمِ فِيْ تَارِكِ الصَّلٰوةِ

8- تارک نماز کے متعلق حکم

464: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْعَهْدَ الَّذِيْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہمارے اور ان کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز کا ہے جس نے اسے ترک کر دیا تو اس نے کفر کیا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٦٢١)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٩٦٠]۔

465: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بندے اور کفر کے درمیان (حد فاصل) نماز کا چھوڑنا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨١٧]۔

9- بَابُ الْمُحَاسَبَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ

9- نماز پر محاسبہ (احتساب)

466: أَخْبَرَنَا أَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هٰرُوْنَ هُوَ ابْنُ إِسْمٰعِيلَ الْخَزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ قَبِيصَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ قُلْتُ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَجَلَسْتُ إِلٰى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي دَعَوْتُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ أَنْ يُيَسِّرَ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَحَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ بِصَلَاتِهِ فَإِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ أَوْ أَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ قَالَ هَمَّامٌ لَا أَدْرِي هٰذَا مِنْ كَلَامِ قَتَادَةَ أَوْ مِنَ الرِّوَايَةِ فَإِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيضَتِهِ شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهِ مَا نَقَصَ مِنَ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَكُونُ سَائِرُ عَمَلِهِ عَلٰى نَحْوِ ذٰلِكَ خَالَفَهُ أَبُوْ عَوَانَةَ۔

حریث بن قبیصہ نے بیان کیا، میں مدینہ پہنچا میں نے کہا: اے اللہ! میرے لیے صالح ہم نشین میسر فرما، میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گیا، میں نے کہا: میں نے اللہ عزوجل سے دعا کی کہ وہ میرے لیے صالح ہم نشین میسر فرمائے، لہٰذا آپ مجھے کوئی حدیث بیان کریں جسے آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مجھے نفع پہنچائے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”کہ بندے سے سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا“ اگر وہ درست ہوئی تو وہ کامیاب و کامران ہوگا، اور اگر درست نہ ہوئی تو پھر ناکام اور نامراد ہوگا۔“ ہمام نے کہا: میں نہیں جانتا کہ یہ قتادہ کا کلام ہے یا روایت کا حصہ ہے کہ ”اگر اس کے فرائض میں کچھ کمی ہوئی تو فرمائے گا: دیکھو کیا میرے بندے کے کچھ نوافل ہیں (اگر ہوئے) تو ان سے اس کے فرائض کی تکمیل کی جائے گی، پھر اس کے باقی سارے اعمال اسی طرح ہوں گے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٤١٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٣٩]۔

467: أَخْبَرَنَا أَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ بَيَانِ بْنِ زِيَادٍ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلٰوتُهُ فَإِنْ وُجِدَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ تَامَّةً وَإِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ يُكَمَّلُ لَهُ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَةٍ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ سَائِرُ الْأَعْمَالِ تَجْرِي عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ۔

فرمایا: ”قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کا حساب لیا جائے گا اگر وہ پوری ہوئی تو مکمل لکھ دی جائے گی اور اگر اس میں کچھ کمی ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: دیکھو کیا اس کے کچھ نوافل ہیں تاکہ اس کے فرائض کی کمی کو اس کے نوافل کے ذریعے پورا کیا جائے، پھر باقی سارے اعمال اسی حساب سے ہوں گے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٦٠]۔

468: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلٰوتُهُ فَإِنْ كَانَ أَكْمَلَهَا وَإِلَّا قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ انْظُرُوا لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ وُجِدَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ أَكْمِلُوا بِهِ الْفَرِيضَةَ۔

سیدنا ابوہریرہ ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کے متعلق حساب لیا جائے گا، اگر اس نے اسے مکمل کیا (تو ٹھیک) ورنہ اللہ عزوجل فرمائے گا، میرے بندے کے نوافل دیکھو، اگر اس کے نوافل ہوئے تو وہ فرمائے گا کہ ان کے ذریعے (اس کے) فرائض مکمل کر دو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨١٨]۔

10- بَابُ ثَوَابِ مَنْ أَقَامَ الصَّلٰوةَ

10- نماز قائم کرنے والے کے لیے ثواب

469: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ﷺ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ ذَرْهَا (كَانَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ)۔

سیدنا ابوایوب ﷺ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں لے جائے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کر، نماز قائم کر، زکوٰۃ ادا کر اور صلہ رحمی کر اس (اونٹنی) کو چھوڑ“ اس وقت آپ اپنی اونٹنی پر سوار تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٣٩٦، ٥٩٨٢، ٥٩٨٣)، مسلم: (الحديث: ١٣/ ١٢، ١٣/ ١٣، ١٣/ ١٤)، انظر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تحفة الأشراف: ٣٤٩١]۔

11- بَابُ عَدَدِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ فِي الْحَضَرِ

11- حضر میں نماز ظہر کی تعداد

470: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَاِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَا اَنَسًا ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ میں نماز ظہر چار رکعات اور جبکہ ذوالحلیفہ میں عصر کی نماز دو رکعات پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث:١٠٨٩)، ١٥٤٦، مسلم: (الحدیث: ٦٩٠/ ١١)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٠٢، ١٧٧٣)، ترمذی: (الحدیث: ٥٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦ و ١٥٧٣]۔

12- بَابُ صَلٰوةِ الظُّهْرِ فِي السَّفَرِ

12- سفر میں نماز ظہر کی تعداد

471: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ ﷺ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالْهَاجِرَةِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى اِلَى الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ۔

سیدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دوپہر کے وقت بطحا کی طرف تشریف لے گئے، آپ ﷺ نے وضو کیا اور ظہر و عصر کی دو دو رکعات پڑھیں اور آپ کے سامنے ایک برچھی تھی۔ (بطور سترہ)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٨٧، ٥٠١، ٣٥٥٣)، مسلم: (الحدیث: ٥٠٣/ ٢٥٢، ٥٠٣/ ٢٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٩٩]۔

13- بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

13- نماز عصر کی فضیلت

472: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَ ابْنُ اَبِي خَالِدٍ وَالْبُخْتَرِيُّ بْنُ اَبِي الْبُخْتَرِيِّ

سیدنا عمارہ بن رویبہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جو طلوع آفتاب اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كُلُّهُمْ سَمِعُوْهُ مِنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَنْ يَّلِجَ النَّارَ مَنْ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا۔

غروب آفتاب سے پہلے نماز (فجر اور عصر) پڑھتا ہے وہ جہنم میں نہیں جائے گا۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ٦٣٤/ ٢١٣، ٦٣٤/ ٢١٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٢٧)، نسائي: (الحديث: ٤٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٧٨]۔

14- بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ

14- نماز عصر کی محافظت

473: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمَرَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنْ اَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا فَقَالَتْ اِذَا بَلَغْتَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ فَاٰذِنِّيْ (حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى) فَلَمَّا بَلَغْتُهَا اٰذَنْتُهَا فَاَمْلَتْ عَلَيَّ (حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ) ثُمَّ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ابویونس نے بیان کیا: ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حکم فرمایا کہ میں ان کے لیے ایک مصحف (قرآن مجید) تحریر کروں اور انہوں نے فرمایا کہ جب تم اس آیت: "نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص نماز وسطی کی" پر پہنچو تو مجھے مطلع کرنا، چنانچہ جب میں اس آیت پر پہنچا تو میں نے انہیں مطلع کیا، انہوں نے مجھے املا کرائی: "نمازوں کی حفاظت کرو، نماز وسطی اور نماز عصر کی اور اللہ تعالیٰ کے اطاعت گزار بن کر کھڑے ہو جاؤ" پھر انہوں نے فرمایا: میں نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ٢٦٩/ ٢٠٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٤١٠)، ترمذي: (الحديث: ٢٩٨٢)، نسائي: (الحديث: ٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٠٩]۔

474: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے جنگ خندق میں فرمایا: "کہ ہمیں کفار نے درمیان والی نماز نہ پڑھنے دی حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا۔" (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ درمیان والی نماز جس کی تاکید کی گئی ہے وہ عصر کی نماز ہے)۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاري: (الحديث: ٢٩٣١، ٤١١١، ٦٣٩٦، ٤٥٣٣)، مسلم: (الحديث: ٦٢٧/ ٢٠٢، ٦٢٧/ ٢٠٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٠٩)، ترمذي: (الحديث: ٢٩٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٢٣٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

15- بَابُ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ

15- جس نے نمازِ عصر ترک کر دی

475: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الْمَلِيْحِ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ رضی اللہ عنہ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ.

ابو ملیح نے بیان کیا، ہم ایک ابر آلود دن میں سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے تو انہوں نے فرمایا: نماز جلد (اول وقت میں) پڑھو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے نماز عصر ترک کر دی تو اس کا عمل ضائع ہو گیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥٣، ٥٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠١٣]۔

16- بَابُ عَدَدِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ فِي الْحَضَرِ

16- حضر میں نماز عصر کی تعداد

476: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي الصِّدِّيْقِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الظُّهْرِ قَدْرَ ثَلَاثِيْنَ اٰيَةً قَدْرَ سُوْرَةِ السَّجْدَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ.

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ظہر و عصر میں رسول اللہ ﷺ کے قیام کا اندازہ لگایا کرتے تھے، ہم نے ظہر میں آپ کے قیام کا تیس آیات کی قراءت کے برابر اندازہ لگایا، پہلی دو رکعات میں سورۃ السجدہ کی تلاوت کے برابر اور آخری دو رکعات میں اس سے نصف (١٥- آیات) اور ہم نے عصر کی پہلی دو رکعات میں آپ کے قیام کا اندازہ ظہر کی آخری دو رکعات (١٥- آیات) کے برابر لگایا اور ہم نے عصر کی آخری دو رکعتوں میں آپ کے قیام کا اس سے نصف (سات یا آٹھ آیات) کا اندازہ لگایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٥٢/ ١٥٦، ٤٥٢/ ١٥٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٨٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣٩٧٤]۔

477: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيْدِ اَبِي بِشْرٍ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْمُ فِي الظُّهْرِ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز پڑھتے تو آپ ہر رکعت میں تقریباً تیس آیات تلاوت فرماتے، پھر آپ نماز عصر پڑھتے تو پہلی دو رکعات میں تقریباً پندرہ آیات تلاوت فرماتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَيَقْرَأُ قَدْرَ ثَلَاثِيْنَ اٰيَةً فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ يَقُوْمُ فِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٥٩]۔

17- بَابُ صَلٰوةِ الْعَصْرِ فِي السَّفَرِ

17- سفر میں نماز عصر کی مقدار

478: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مدینہ میں ظہر چار رکعات پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں عصر دو رکعات پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٥١، ١٧١٢، ١٧١٤، ١٧١٥، ١٥٤٨، ٢٩٥١، ١٥٤٧، ١٩٨٦)، مسلم: (الحدیث: ٩٠/ ١٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٩٦)، ٢٧٩٣، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٧]۔

479: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ اَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ اَنَّ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ ﷺ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلٰوةٌ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ عِرَاكٌ وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ خَالَفَهُ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ۔

سیدنا نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس کی نماز عصر فوت ہو گئی تو گویا اس کا اہل و مال تباہ ہو گیا۔“ اس حدیث کے راوی عراک نے بیان کیا کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس کی نماز عصر فوت ہو گئی تو گویا کہ اس کا اہل و مال (گھر بار) تباہ ہو گیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٤٧٨، ٤٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٧١٧ و ٧٣٢٠]۔

480: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مِنَ الصَّلَوَاتِ صَلٰوةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ هِيَ صَلٰوةُ

سیدنا نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”نمازوں میں سے ایک نماز ہے جس کی وہ فوت ہو گئی تو گویا اس کا اہل و مال تباہ و گیا۔“ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”وہ نماز عصر ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْعَصْرِ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٧)]۔

481: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ ﷺ يَقُولُ صَلٰوةُ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ صَلٰوةُ الْعَصْرِ۔

سیدنا نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک نماز ہے جس کی وہ فوت ہو گئی تو گویا اس کا اہل و مال تباہ ہو گیا۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ نماز عصر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٧)]۔

18- بَابُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

18- نماز مغرب

482: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ﷺ بِجَمْعٍ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلّٰى يَعْنِي الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَنَعَ بِهِمْ مِثْلَ ذٰلِكَ فِي ذٰلِكَ الْمَكَانِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ فِي ذٰلِكَ الْمَكَانِ۔

سلمہ بن کہیل سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو مزدلفہ میں دیکھا انہوں نے اقامت کہی اور مغرب کی نماز تین رکعات پڑھیں، پھر اقامت کہی اور عشا کی نماز دو رکعات پڑھیں، پھر (راوی نے) ذکر کیا کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس جگہ انہیں اسی طرح نماز پڑھائی تھی، اور انہوں نے ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس جگہ اسی طرح نماز پڑھائی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٢٨٨/ ٢٨٨، ١٢٨٨/ ٢٨٩، ١٢٨٨/ ٢٩٠، ١٢٨٨/ ٢٩١)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٣١، ١٩٣٢، ١٩٣٠)، ترمذی: (الحدیث: ٨٨٨)، نسائی: (الحدیث: ٤٨٢، ٤٨٣، ٦٥٦، ٦٠٥، ٣٠٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٥٢]۔

19- بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ

19- نماز عشاء کی فضیلت

483: أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز عشاء میں دیر کی حتی کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُصَلِّي هٰذِهِ الصَّلٰوةَ غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ يُصَلِّي غَيْرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ۔

آپ کو آواز دی کہ خواتین اور بچے سو گئے ہیں، رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو فرمایا: "تمہارے علاوہ کوئی اس نماز کو نہیں پڑھتا۔" اور ان دنوں اہل مدینہ کے علاوہ کوئی نماز نہیں پڑھتا تھا۔ (یہ ابتدائے اسلام کے دنوں کی بات ہے کیونکہ اس وقت اسلام صرف مدینہ میں تھا)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٤٢]۔

20- بَابُ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ

20- سفر میں نماز عشا کی تعداد

484: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ قَالَ صَلَّى بِنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ﷺ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا بِإِقَامَةٍ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ فَعَلَ ذٰلِكَ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ۔

حکم سے روایت ہے کہ سیدنا سعید بن جبیر ﷺ نے ہمیں مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ مغرب کی تین رکعات پڑھائیں، پھر سلام پھیر دیا، پھر عشا کی دو رکعات پڑھائیں پھر ذکر کیا کہ سیدنا عبداللہ بن عمر ﷺ نے اس طرح کیا تھا اور انہوں (سیدنا عبداللہ بن عمر ﷺ) نے ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٠)]۔

485: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ صَلَّى بِجَمْعٍ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَصْنَعُ فِي هٰذَا الْمَكَانِ۔

سیدنا سعید بن جبیر ﷺ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر ﷺ کو دیکھا انہوں نے مزدلفہ میں نماز پڑھی، تو انہوں نے اقامت کہی اور مغرب کی تین رکعات پڑھیں، پھر عشا کی نماز دو رکعات پڑھیں، پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس جگہ اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٠)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

21- بَابُ فَضْلِ الْجَمَاعَةِ

21- باجماعت نماز کی فضیلت

486 اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ مَلٰئِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلٰئِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَ يَجْتَمِعُوْنَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِيْنَ بَاتُوْا فِيْكُمْ فَيَسْاَلُهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِيْ فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَاَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ۔

سیّدنا ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رات اور دن کے وقت فرشتے یکے بعد دیگرے تمہارے پاس آتے جاتے ہیں اور وہ نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر وہ فرشتے جو تمہارے پاس رات گزارتے ہیں (جب وہ) اوپر چڑھتے ہیں تو وہ (اللہ تبارک و تعالیٰ) ان سے پوچھتا ہے، جو کہ ان کے متعلق خوب جانتا ہے، تم نے میرے بندوں کو کس طرح چھوڑا ہے؟ وہ عرض کرتے ہیں کہ ہم نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا ہے اور ہم ان کے پاس گئے تھے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥، ٧٤٢٩، ٧٤٨٦)، مسلم: (الحدیث: ٦٣٢/ ٢١٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨٠٩]۔

487: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَفْضُلُ صَلٰوةُ الْجَمْعِ عَلٰى صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهٗ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِيْنَ جُزْءً وَيَجْتَمِعُ مَلٰئِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا۔

سیّدنا ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”باجماعت نماز تمہارے اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے اور رات و دن کے فرشتے نماز فجر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں اور اگر تم چاہو تو یہ آیت تلاوت کرو: ”اور فجر کے وقت قرآن پڑھنا، بے شک فجر کے وقت قرآن پڑھنے کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔“ (انسان کے ساتھ جو فرشتے متعین ہوتے ہیں وہ اس وقت میں تمام کے تمام حاضر ہوتے ہیں)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٥٩]۔

488: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

سیدنا عمارہ بن رویبہ ﷺ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب کے بعد نماز پڑھتا ہے وہ جہنم میں نہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَلِجُ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ۔

جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٠)]۔

22- بَابُ فَرْضِ الْقِبْلَةِ

22- فرضیت قبلہ

489: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ ﷺ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا اَوْسَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا شَكَّ سُفْيَانُ وَصُرِفَ اِلَى الْقِبْلَةِ۔

سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تقریباً سولہ یا سترہ ماہ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی، (اس حدیث کے راویوں میں سے ایک راوی) سفیان کو (سولہ یا سترہ ماہ میں) شک ہے، اور پھر قبلہ کی طرف رخ کر دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٤٩٢)، مسلم: (الحدیث: ٥٢٥/ ١٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٤٩]۔

490: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ ﷺ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الْمَدِيْنَةَ فَصَلّٰى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ اَنَّهٗ وُجِّهَ اِلَى الْكَعْبَةِ فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ عَلٰى قَوْمٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَدْ وُجِّهَ اِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ۔

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو آپ نے سولہ ماہ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی، پھر آپ کا رخ کعبہ کی طرف کر دیا گیا، تو ایک آدمی جو نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ چکا تھا وہ انصار کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا تو اس نے کہا، میں گواہی دیتا ہوں، کہ رسول ﷺ کا رخ کعبہ کی طرف کر دیا گیا ہے تو ان لوگوں نے بھی کعبہ کی طرف اپنا رخ کر لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٢٠، ٧٤١)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٣٥]۔

23- بَابُ الْحَالِ الَّتِيْ يَجُوْزُ فِيْهَا اِسْتِقْبَالُ غَيْرِ الْقِبْلَةِ

23- وہ حالات جن میں غیر قبلہ کی طرف رخ کرنا جائز ہے

491: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ وَ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر نفل نماز پڑھا کرتے تھے خواہ اس کا رخ جس طرف بھی ہوتا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ اَيِّ وَجْهٍ تَتَوَجَّهُ وَيُوْتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ اَنَّهُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْهَا الْمَكْتُوْبَةَ۔

اور آپ ﷺ اس پر وتر پڑھتے، البتہ آپ فرض نماز سواری پر نہیں پڑھتے تھے۔

لمحۂ فکریہ: آج کل جو لوگ ٹرین کے اندر سیٹوں پر کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر فرض نماز ادا کرتے ہیں یا فرض نماز کی جماعت کراتے ہیں اور وہ بھی لوگوں کے گزرنے کے راستہ میں، تو ان کو سوچنا چاہیے کہ جب ہادیٔ عالم ﷺ نے فرض نماز سواری پر ادا نہیں کی تو کیا ان کا یہ طریقہ آپ کی مخالفت میں نہیں اور نبی ﷺ کی جان بوجھ کر مخالفت کرنے والے کے لئے عذاب الیم کی وعید ہے۔ اعاذنا اللہ منہ۔ (ع، خ)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۰۹۸)، مسلم: (الحدیث: ۷۰۰/ ۳۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۲۲٤)، نسائی: (الحدیث: ۷٤۳)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٧٨]۔

492: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى دَابَّتِهٖ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَّكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَفِيْهِ اُنْزِلَتْ "فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ"۔

سیدنا ابن عمر ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ سے مدینہ تشریف لا رہے تھے تو آپ اپنی سواری پر نماز پڑھتے تھے، اور اس بارہ میں یہ آیت نازل ہوئی: "تم جس طرف رخ کرو وہیں اللہ تعالیٰ کا چہرہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۰۰/ ۳۳، ۷۰۰/ ۳٤)، ترمذی: (الحدیث: ۲۹۵۸)، نسائی: (الحدیث: ۱۷)، انظر تحفة الأشراف: ۷۰۵۷]۔

493: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ وَّكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

سیدنا ابن عمر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں اپنی سواری پر نماز پڑھا کرتے تھے اس کا رخ چاہے جس طرف بھی ہوتا۔ راوی حدیث مالک، عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ عمر ﷺ بھی یہی عمل کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۰۰/ ۳۷)، نسائی: (الحدیث: ۷٤۲)، انظر تحفة الأشراف: ۷۲۳۸]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

24- بَابُ اِسْتِبَانَةِ الْخَطَاءِ بَعْدَ الْاِجْتِهَادِ

24-اجتہاد کے بعد خطا کا ظاہر ہونا

494: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَآءٍ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ جَآءَهُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا وَكَانَتْ وُجُوْهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگ قبا میں فجر کی نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آنے والا ان کے پاس آیا، اس نے کہا کہ اس رات رسول اللہ ﷺ پر آیت نازل ہوئی ہے اور انہیں حکم دیا گیا ہے کہ وہ کعبہ کی طرف رخ کریں تو انہوں نے اس (کعبہ) کی طرف رخ کر لیا جبکہ اس وقت ان کے چہرے شام کی طرف تھے اور وہ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٠٣، ٤٤٩١، ٧٢٥١)، مسلم: (الحدیث: ٥٢٦/ ١٣)، نسائی: (الحدیث: ٧٤٤، ٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٢٨]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

6

كِتَابُ الْمَوَاقِيْتِ

نماز کے اوقات کی کتاب

1- بَابُ إِمَامَةِ جِبْرِيلَ وَتَحْدِيْدِ أَوْقَاتِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

1- جبریل علیہ السلام کی امامت میں نبی ﷺ کا نماز ادا کرنا اور پانچوں نمازوں کے اوقات کی تحدید

495: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِالْعَزِيْزِ اَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ اَمَا اِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ نَزَلَ فَصَلّٰى اَمَامَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ اِعْلَمْ مَا تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَزَلَ جِبْرِيْلُ فَاَمَّنِيْ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِاَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ۔

ابن شہاب سے روایت ہے کہ عمر بن عبدالعزیز نے نماز عصر کو کچھ مؤخر کیا تو عروہ نے انہیں کہا کہ جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے نماز پڑھی تو عمر (بن عبدالعزیز رحمہ اللہ) نے کہا: عروہ! جان لو کہ تم کیا کہہ رہے ہو، انہوں نے کہا: میں نے بشیر بن ابی مسعود کو بیان کرتے ہوئے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے سیّدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جبریل علیہ السلام نازل ہوئے تو انہوں نے میری امامت کرائی تو میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، اور انہوں (نبی ﷺ) نے اپنی انگلیوں پر پانچ نمازیں شمار کیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٦١٠/ ١٦٦، ٦١٠/ ١٦٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٩٤)، ابن ماجه: (الحديث: ٦٦٨)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

2- بَابُ أَوَّلِ وَقْتِ الظُّهرِ

2- ظہر کی نماز کا اول وقت

496: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُ أَبَا بَرْزَةَ رضي الله عنه عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ كَمَا أَسْمَعُكَ السَّاعَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِهَا يَعْنِي الْعِشَاءَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ سَأَلْتُهُ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ لَا أَدْرِي أَيَّ حِينٍ ذَكَرَ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ جَلِيسِهِ الَّذِي يَعْرِفُهُ فَيَعْرِفُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ۔

شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں مجھے سیار بن سلامہ نے بتایا، سیار بن سلامہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو سیدنا ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق دریافت کرتے ہوئے سنا، (شعبہ نے کہا) میں نے سیار سے کہا، آپ نے ان سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: جس طرح میں اب تمہیں سنا رہا ہوں، پھر کہا میں نے اپنے والد کو رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق سوال کرتے ہوئے سنا انہوں نے کہا: آپ نماز عشا کو نصف شب تک کچھ تاخیر کرنے کی پرواہ نہیں کرتے تھے، آپ اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے، شعبہ نے کہا پھر اس کے بعد میں انہیں ملا تو ان سے دریافت کیا انہوں نے کہا جس وقت سورج ڈھل جاتا تو آپ ظہر پڑھتے تھے، اور نماز عصر اس وقت پڑھتے کہ آدمی مدینہ کے دوسرے کنارے پہنچ جاتا اور سورج ابھی زندہ (چمک دار) ہوتا تھا، جبکہ نماز مغرب تو مجھے معلوم نہیں کہ انہوں نے کس وقت کا ذکر کیا، پھر اس کے بعد میں انہیں ملا تو ان سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ آپ صبح کی نماز پڑھتے تو آدمی نماز سے فارغ ہو کر اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی کے چہرے کو دیکھتا جسے وہ جانتا ہوتا تھا تو وہ اسے پہچان لیتا، اور انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ اس (نماز فجر) میں ساٹھ سے سو آیات تک تلاوت فرماتے تھے

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤١، ٧٧١، ٥٤٨، ٥٩٩، ٥٤١م)، مسلم: (الحدیث: ٦٤٧/ ٢٣٥، ٦٤٧/ ٢٣٦، ٦٤٧/ ٢٣٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٩٨، ٤٨٤٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٠٥]۔

497: أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت سورج ڈھل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَنَسٌ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِيْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى بِهِمُ صَلٰوةَ الظُّهْرِ۔

گیا تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٥]۔

498: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ ﷺ قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا قِيْلَ لِاَبِي اِسْحٰقَ فِي تَعْجِيْلِهَا قَالَ نَعَمْ۔

سیّدنا خباب ﷺ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے گرمی کی شدت کی شکایت کی تو آپ نے ہماری شکایت کا ازالہ نہ فرمایا: ابو اسحاق سے کہا گیا کہ اس کی تعجیل کے متعلق؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ (یعنی نماز ظہر کو دیر سے ادا کرنے کی اجازت نہیں دی)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٦١٩/ ١٨٩، ٦١٩/ ١٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥١٣]۔

3- بَابُ تَعْجِيْلِ الظُّهْرِ فِي السَّفَرِ

3- سفر میں ظہر کی نماز جلدی پڑھنا

499: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ الْعَائِذِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ يَقُوْلُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتّٰى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ فَقَالَ رَجُلٌ وَاِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَاِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ۔

سیّدنا انس بن مالک ﷺ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے تو آپ ظہر پڑھ کر ہی وہاں سے کوچ فرماتے، ایک آدمی نے کہا: خواہ نصف النہار ہوتا؟ انہوں نے فرمایا: خواہ نصف النہار ہوتا۔ (یعنی سورج ڈھلتے ہی نماز ظہر ادا فرما لیتے اور پھر وہاں سے کوچ کرتے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ١٢٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٥]۔

4- بَابُ تَعْجِيْلِ الظُّهْرِ فِي الْبَرْدِ

4- سردی میں ظہر کی نماز جلدی پڑھنا

500: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مَوْلٰى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دِيْنَارٍ اَبُوْ خَلْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ

سیّدنا انس بن مالک ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب گرمی ہوتی تو آپ نماز (ظہر) کو ٹھنڈے وقت میں پڑھتے اور جب سردی ہوتی تو نماز جلدی پڑھتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

إِذَا كَانَ الْحَرُّ أَبْرِدْ بِالصَّلٰوةِ وَإِذَا كَانَ الْبَرْدُ عَجِّلْ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٩٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٣]۔

5- بَابُ الْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ

5- شدید گرمی میں ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھنا

501: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب گرمی کی شدت ہو تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہے۔" (اس سے مراد سردیوں کی نسبت قدرے مؤخر کرنا ہے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٨٠، ابو داود: (الحدیث: ٤٠٢)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٢٦]۔

502: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَأَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسٰى رضی اللہ عنہ يَرْفَعُهُ قَالَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ الَّذِي تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ۔

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ظہر کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو، کیونکہ تم جو گرمی پاتے ہو وہ جہنم کے جوش سے ہے۔"

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٨٣]۔

6- بَابُ آخِرِ وَقْتِ الظُّهْرِ

6- ظہر کی نماز کا آخری وقت

503: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مُوسٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَآءَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ فَصَلَّى الصُّبْحَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ وَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ رَاَى الظِّلَّ مِثْلَهٗ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّآئِمِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ حِيْنَ ذَهَبَ شَفَقُ اللَّيْلِ ثُمَّ جَآءَهٗ الْغَدَ فَصَلّٰى بِهِ الصُّبْحَ حِيْنَ اَسْفَرَ قَلِيْلًا ثُمَّ صَلّٰى بِهِ الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَهٗ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِوَقْتٍ وَّاحِدٍ حِيْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّآئِمِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ حِيْنَ ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ الصَّلٰوةُ مَابَيْنَ صَلٰوتِكَ اَمْسِ وَصَلَاتِكَ الْيَوْمَ۔

فرمایا: ”یہ جبریل علیہ السلام تمہیں تمہارا دین سکھانے کے لیے تمہارے پاس تشریف لائے ہیں، پس جس وقت فجر طلوع ہوئی تو انہوں نے (اول وقت میں) نماز فجر پڑھی، جس وقت سورج ڈھل گیا تو ظہر پڑھی، پھر جس وقت ہر چیز کا سایہ ایک مثل دیکھا تو عصر پڑھی، پھر جس وقت سورج غروب ہو گیا اور روزہ دار کے افطار کا وقت ہو گیا تو مغرب پڑھی، پھر جس وقت رات کی شفق (افق کی سرخی) غائب ہو گئی تو عشاء پڑھی، پھر وہ اگلے روز آپ کے پاس تشریف لائے تو جس وقت تھوڑا سا اجالا ہوا تو نماز فجر (آخری وقت میں) پڑھی، پھر جس وقت ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہو گیا تو ظہر پڑھی، پھر جس وقت ہر چیز کا سایہ دو مثل ہو گیا تو عصر پڑھی، پھر مغرب کی نماز پہلے دن والے وقت پر پڑھی جس وقت کہ سورج غروب ہو گیا اور روزہ دار کے افطار کا وقت ہو گیا، پھر جس وقت رات کا کچھ وقت گزر گیا تو عشا پڑھی، پھر فرمایا: آپ نے جن اوقات میں کل نمازیں پڑھیں اور جن اوقات میں آج نمازیں پڑھیں ہیں ان کے درمیان نمازوں کے اوقات ہیں۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٠٨٥]۔

504: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْاَذْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ﷺ قَالَ كَانَ قَدْرُ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ فِي الصَّيْفِ ثَلَاثَةَ اَقْدَامٍ اِلٰى خَمْسَةِ اَقْدَامٍ وَفِي الشِّتَآءِ خَمْسَةَ اَقْدَامٍ اِلٰى سَبْعَةِ اَقْدَامٍ۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گرمیوں میں رسول اللہ ﷺ کی نماز ظہر کا انداز تین سے پانچ اقدام تک تھا جبکہ سردیوں میں پانچ سے سات اقدام تک تھا۔ (یہ مقدار مختلف شہروں اور ملکوں میں مختلف ہوتی ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٤٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٨٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

7- بَابُ اَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ

7- عصر کی نماز کا اوّل وقت

505: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْحُرِّ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَّوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ مَعِيْ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهٗ وَالْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَ الْعِشَآءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الْاِنْسَانِ مِثْلَهٗ وَ الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الْاِنْسَانِ مِثْلَيْهِ وَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ كَانَ قَبِيْلَ غَيْبُوْبَةِ الشَّفَقِ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْحُرِّ ثُمَّ قَالَ فِي الْعِشَآءِ اُرٰى اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نمازوں کے اوقات کے متعلق دریافت فرمایا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "میرے ساتھ نماز پڑھ" چنانچہ آپ نے سورج ڈھلنے پر ظہر پڑھی، اور جس وقت ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہو گیا تو عصر پڑھی، جس وقت سورج غروب ہو گیا تو مغرب پڑھی اور جس وقت شفق غائب ہو گئی تو عشا پڑھی۔ پھر (اگلے روز) ظہر پڑھی جس وقت انسان کا سایہ اس کے مثل ہو گیا، اور عصر پڑھی جس وقت انسان کا سایہ دو مثل ہو گیا، مغرب پڑھی جس وقت شفق غائب ہونے کا وقت تھا اس سے تھوڑا سا پہلے، عبداللہ بن حارث نے کہا میں سمجھتا ہوں راوی نے کہا "میرا خیال ہے آپ نے عشا کی نماز پڑھی جب تہائی رات گزر گئی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۹۵)، انظر تحفة الأشراف: ۲۴۱۷]۔

8- بَابُ تَعْجِيْلِ الْعَصْرِ

8- عصر کی نماز جلدی پڑھنا

506: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى صَلٰوةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ فِيْ حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ مِنْ حُجْرَتِهَا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی جبکہ دھوپ آپ کے حجرے میں تھی اور سایہ آپ کے حجرے سے اوپر نہیں آیا تھا۔ (یعنی ابھی زمین پر دھوپ تھی)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۴۵)، ترمذی: (الحدیث: ۱۵۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۵۸۵]۔

507: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز عصر پڑھتے، پھر جانے والا قبا جاتا، ان دونوں (راویوں) میں سے ایک نے کہا: وہ ان کے پاس جاتا تو وہ نماز پڑھ رہے ہوتے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

إِلَى قُبَاءَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا فَيَأْتِيهِمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَقَالَ الْاٰخَرُ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ۔

جبکہ دوسرے نے کہا کہ اس وقت سورج بلند ہوتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥١، ٥٤٨)، مسلم: (الحدیث: ٦٢١/ ١٩٣، ٦٢١/ ١٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٢]۔

508: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ وَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر پڑھتے تھے جبکہ سورج بلند اور چمکدار ہوتا تھا اور جانے والا عوالی (مدینہ کے بالائی علاقہ میں پہنچ) جاتا جبکہ سورج ابھی بلند ہوتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٥٥١، ١٩٢)، مسلم: (الحدیث: ٤٠٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٢]۔

509: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ اَبِي الْاَبْيَضِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ ہمیں عصر کی نماز پڑھاتے تھے جبکہ سورج سفید اور بلند ہوتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٧١٠]۔

510: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ قُلْتُ يَا عَمِّ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ الَّتِي صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرَ وَهٰذِهِ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي۔

ابو امامہ بن سہل بیان کرتے ہیں، ہم نے عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ ظہر پڑھی، پھر ہم باہر نکلے حتیٰ کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو ہم نے انہیں نماز عصر پڑھتے ہوئے پایا میں نے کہا چچا جان! آپ نے یہ کون سی نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: عصر اور یہ رسول اللہ ﷺ کی نماز (کا وقت) ہے جو ہم پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٩)، مسلم: (الحدیث: ٦٢٣/ ١٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢٢٥]۔

511: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَلْقَمَةَ الْمَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ

ابو سلمہ نے بیان کیا، ہم نے عمر بن عبدالعزیز کے دور میں نماز پڑھی، پھر ہم سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی طرف گئے تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَلَّيْنَا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَنَا صَلَّيْتُمْ قُلْنَا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ الْعَصْرَ فَقَالُوا لَهُ عَجَّلْتَ فَقَالَ إِنَّمَا أُصَلِّي كَمَا رَأَيْتُ أَصْحَابِي يُصَلُّونَ.

ہم نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے پایا، جب وہ فارغ ہوئے تو انہوں نے ہمیں کہا کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا ہم نے ظہر کی نماز پڑھی ہوئی ہے، سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے تو عصر پڑھی ہے، انہوں نے ان سے کہا آپ نے جلدی کی ہے، سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تو ویسے ہی نماز پڑھتا ہوں جس طرح میں نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧١٨]۔

9- بَابُ التَّشْدِيدِ فِي تَاخِيرِ الْعَصْرِ

9- عصر کی نماز کی تاخیر میں سختی

512: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشْمَرِجِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ أَصَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ قُلْنَا لَا إِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ قَالَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ جَلَسَ يَرْقُبُ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا.

علاء نے بیان کیا کہ وہ جس وقت نماز ظہر سے فارغ ہوئے تو بصرہ میں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر گئے ان کا گھر مسجد کے ساتھ ہی تھا، جب ہم ان کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا نہیں، ہم تو اس وقت ظہر سے فارغ ہوئے ہیں، انہوں نے فرمایا عصر پڑھو، پس ہم کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی، جب ہم فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "یہ منافق کی نماز ہے جو بیٹھا نماز عصر کا انتظار کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ جب وہ (سورج) شیطان کے دو سینگوں کے درمیان (غروب ہونے کے قریب ہو جاتا ہے تو یہ کھڑا ہو کر چار ٹھونگیں مارتا ہے اور ان میں اللہ عزوجل کا بہت تھوڑا سا ذکر کرتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٦٢٢/ ١٩٥)، ابو داؤد: (الحديث: ٤١٣)، ترمذي: (الحديث: ١٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ١١٢]۔

513: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جس کی نماز عصر فوت ہو گئی تو گویا کہ اس کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الَّذِي تَفُوتُهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلُهُ وَمَالُهُ۔ اہل و مال تباہ ہو گیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٢٦/ ٢٠١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٢٩].

10- بَابُ آخِرِ وَقْتِ الْعَصْرِ

10- عصر کی نماز کا آخری وقت

514: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ يَعْنِي ابْنَ شَهَابٍ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ ﷺ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ يُعَلِّمُهُ مَوَاقِيتَ الصَّلٰوةِ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَأَتَاهُ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَ شَخْصِهِ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ أَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِي حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصِهِ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصَيْهِ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ فَنِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا ثُمَّ نِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا فَأَتَاهُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ امْتَدَّ الْفَجْرُ وَأَصْبَحَ وَالنُّجُومُ

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کو نمازوں کے اوقات کی تعلیم دینے کے لیے آپ کے پاس آئے تو جبریل علیہ السلام آگے بڑھے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے، جبکہ لوگ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) رسول اللہ ﷺ کے پیچھے (صفیں باندھے ہوئے) تھے، تو جب سورج ڈھل گیا تو انہوں نے ظہر کی نماز پڑھی اور جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کے مثل ہو گیا تو وہ آپ کے پاس آئے تو ویسے ہی کیا جیسے پہلے کیا تھا، پس انہوں نے عصر کی نماز پڑھی، پھر جس وقت سورج غروب ہو گیا تو جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے تو پہلے کی طرح کیا اور انہوں نے مغرب کی نماز پڑھی، پھر جس وقت شفق غائب ہو گئی تو وہ آپ کے پاس آئے تو اس مرتبہ بھی ویسے کیا جیسا کہ پہلی مرتبہ کیا تھا۔ اور انہوں نے عشاء کی نماز پڑھی، پھر وہ آپ کے پاس آئے جس وقت فجر طلوع ہوئی جبریل علیہ السلام آگے بڑھے جبکہ رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ (صحابہ کرام) آپ کے پیچھے تھے، انہوں نے فجر کی نماز پڑھی۔ پھر دوسرے دن جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے جس وقت آدمی کا سایہ اس کے مثل تھا تو انہوں نے وہی کیا جو گذشتہ کل کیا تھا اور ظہر کی نماز پڑھی، پھر وہ آئے جس وقت آدمی کا سایہ دو مثل تھا تو انہوں نے وہی کیا جو کل کیا تھا اور عصر کی نماز پڑھی، پھر وہ اس وقت آئے جس وقت سورج غروب ہو گیا اور ویسے کیا جیسے کل کیا تھا اور مغرب کی نماز پڑھی، پس ہم سو گئے پھر اٹھے پھر سو گئے پھر اٹھے تو وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَادِيَةٌ مُشْتَبِكَةٌ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَوتَيْنِ وَقْتٌ۔

آئے اور ویسے کیا جیسے کل کیا تھا اور عشاء کی نماز پڑھی، پھر وہ آئے جس وقت فجر پھیل گئی صبح ہوئی اور ستارے خوب اچھی طرح باقی تھے اور انہوں نے ویسے ہی کیا جیسے کل کیا تھا اور فجر کی نماز پڑھی، پھر فرمایا: ”جو ان دونوں نمازوں کے درمیان وقت ہے وہ نماز کا وقت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٠١]۔

11- بَابُ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ

11- جو شخص عصر کی نماز کی دو رکعات پالے

515: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَوْ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے غروب آفتاب سے پہلے عصر کی دو رکعات پا لیں یا طلوع آفتاب سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز کو پالیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٠٩/ ١٦٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٧٦]۔

516: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ أَوْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَدْرَكَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے غروب آفتاب سے پہلے نماز عصر کی ایک رکعت پالی یا طلوع آفتاب سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز کو پالیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٦٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٧٤]۔

517: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ أَوَّلَ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی غروب آفتاب سے پہلے نماز عصر کی ایک رکعت پالے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے، اور جب کوئی تم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَجْدَةٍ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهٗ وَاِذَا اَدْرَكَ اَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهٗ۔

میں سے طلوع آفتاب سے پہلے نماز فجر کی ایک رکعت پالے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٧٥]۔

518: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ وَعَنِ الْاَعْرَجِ يُحَدِّثُوْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس کو طلوع آفتاب سے پہلے نماز فجر کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو فجر کی نماز مل گئی، اور جس کو غروب آفتاب سے پہلے نماز عصر کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو عصر کی نماز مل گئی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٧٩)، مسلم: (الحدیث: ٦٠٨/ ١٦٣)، ترمذی: (الحدیث: ١٨٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٠٦]۔

519: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَدِّهٖ مُعَاذٍ اَنَّهٗ طَافَ مَعَ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ فَلَمْ يُصَلِّ فَقُلْتُ اَلَا تُصَلِّيْ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

معاذ سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا تو نماز نہ پڑھی، میں نے کہا کیا آپ نماز نہیں پڑھیں گے؟ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عصر کے بعد کوئی نماز نہیں حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے، اور فجر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہیں حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٧٤]۔

12- بَابُ اَوَّلِ وَقْتِ الْمَغْرِبِ

12- مغرب کا اول وقت

520: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو اس نے آپ سے نماز کا وقت معلوم کیا، آپ نے فرمایا "یہ دو دن ہمارے ساتھ نماز پڑھو" آپ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اَقِمْ مَعَنَا هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ عِنْدَ الْفَجْرِ فَصَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ اَمَرَهٗ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَمَرَهٗ حِيْنَ رَاَى الشَّمْسَ بَيْضَاءَ فَاَقَامَ الْعَصْرَ ثُمَّ اَمَرَهٗ حِيْنَ وَقَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَمَرَهٗ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ فَاَقَامَ الْعِشَاءَ ثُمَّ اَمَرَهٗ مِنَ الْغَدِ فَنَوَّرَ بِالْفَجْرِ ثُمَّ اَبْرَدَ بِالظُّهْرِ وَاَنْعَمَ اَنْ يُّبْرِدَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ وَاَخَّرَ عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الْعِشَاءَ حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَصَلَّاهَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ مَا بَيْنَ مَا رَاَيْتُمْ۔

سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا تو انہوں نے فجر کے وقت اقامت کہی اور آپ نے فجر کی نماز پڑھی، پھر جس وقت سورج ڈھل گیا تو آپ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا تو ظہر پڑھی، پھر جس وقت آپ نے سورج کو سفید (چمکتا ہوا) دیکھا تو انہیں حکم فرمایا اور عصر پڑھی، پھر جس وقت سورج کی شعاع ڈوب گئی تو مغرب پڑھی، جس وقت شفق غائب ہو گئی تو انہیں حکم فرمایا تو عشاء پڑھی۔ پھر اگلے روز انہیں حکم فرمایا پس فجر کو روشن وقت میں پڑھا، پھر ظہر کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا اور اسے خوب ٹھنڈے وقت میں پڑھا، پھر عصر پڑھی جبکہ سورج سفید تھا لیکن پہلے دن سے تاخیر کی پھر شفق غائب ہونے سے پہلے مغرب پڑھی، پھر انہیں حکم فرمایا تو عشا پڑھی جس وقت تہائی رات گزر گئی پھر فرمایا: ”نماز کے وقت کے متعلق دریافت کرنے والا کہاں ہے؟ تم نے جو (دو دن) دیکھا ہے اس کے درمیان تمہاری نماز کا وقت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦١٣/ ١٧٦، ٦١٣/ ١٧٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٩٣١]۔

13- بَابُ تَعْجِيْلِ الْمَغْرِبِ

13- مغرب کی نماز جلدی پڑھنا

521: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ بِلَالٍ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَسْلَمَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُوْنَ اِلٰى اَهَالِيْهِمْ اِلٰى اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ يَرْمُوْنَ وَيُبْصِرُوْنَ مَوَاقِعَ سِهَامِهِمْ۔

ابو بشر نے بیان کیا، میں نے حسان بن بلال سے اسلم قبیلہ کے ایک آدمی کے حوالہ سے سنا جسے نبی ﷺ کا صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ مغرب پڑھتے، پھر وہ مدینہ کے دوسرے سرے پر واقع اپنے گھروں کی طرف جاتے، وہ تیر اندازی کرتے اور وہ اپنے تیر گرنے کے مقامات کو دیکھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥٤٧].

14- بَابُ تَأْخِيرِ الْمَغْرِبِ

14- تاخیر مغرب

522: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ نَعِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ جُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ ﷺ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ قَالَ إِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ عُرِضَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوهَا وَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَهَا حَتّٰى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ (وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ).

سیدنا ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں مخمص کے مقام پر عصر کی نماز پڑھائی اور فرمایا: "یہ وہ نماز ہے جو تم سے پہلے لوگوں پر پیش کی گئی تو انہوں نے اسے ضائع کیا، اور جو اس کی حفاظت کرے گا اس کے لیے دوگنا اجر ہے اور اس کے بعد کوئی نماز نہیں حتی کہ ستارے نکل آئیں۔" (تو وہ مغرب کا وقت ہے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٨٣٠/ ٢٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٤٥].

15- بَابُ آخِرِ وَقْتِ الْمَغْرِبِ

15- مغرب کی نماز کا آخری وقت

523: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ قَتَادَةُ يَرْفَعُهُ أَحْيَانًا وَ أَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ قَالَ وَقْتُ صَلٰوةِ الظُّهْرِ مَالَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعَصْرِ مَالَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَالَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مَالَمْ يَنْتَصِفِ اللَّيْلُ وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَالَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ.

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ظہر کی نماز کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ عصر کا وقت نہ آ جائے، عصر کی نماز کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ سورج زرد نہ ہو، اور مغرب کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ شفق کی سرخی غائب نہ ہو اور عشا کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ نصف شب نہ ہو اور فجر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ سورج طلوع نہ ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧١٢/ ١٧٢، ٧١٢/ ١٧١، ٧١٢/ ١٧٣، ٧١٤/ ١٧٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٤٦].

524: أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَأَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سائل نماز کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ اِمْلَاءً عَلَيَّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ يَّسْاَلُهٗ عَنْ مَّوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ بِالْفَجْرِ حِيْنَ انْشَقَّ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ بِالظُّهْرِ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُوْلُ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ اَعْلَمُ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حِيْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ بِالْعِشَاءِ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَخَّرَ الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ حِيْنَ انْصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُوْلُ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلٰى قَرِيْبٍ مِّنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْاَمْسِ ثُمَّ اَخَّرَ الْعَصْرَ حَتّٰى انْصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُوْلُ اِحْمَرَّتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰى كَانَ عِنْدَ سُقُوْطِ الشَّفَقِ ثُمَّ اَخَّرَ الْعِشَاءَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ اَلْوَقْتُ فِيْمَا بَيْنَ هٰذَيْنِ۔

اوقات معلوم کرنے کے لیے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے اسے کوئی جواب نہ دیا، آپ نے فجر طلوع ہونے پر سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا، انہوں نے فجر کی اقامت کہی، پھر آپ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا تو انہوں نے سورج ڈھلنے پر ظہر کی اقامت کہی جبکہ قائل کہتا نصف النہار ہے حالانکہ آپ خوب جانتے تھے (کہ ظہر کا وقت ہو چکا ہے)، پھر آپ نے انہیں حکم فرمایا تو عصر کے لیے اقامت کہی جبکہ سورج بلند تھا، پھر جس وقت سورج غروب ہو گیا تو آپ نے انہیں حکم فرمایا تو مغرب کے لیے اقامت کہی، پھر جس وقت شفق غائب ہو گئی تو آپ نے انہیں حکم فرمایا تو عشا کے لیے اقامت کہی، پھر اگلے دن انہیں فجر کے لیے حکم فرمایا پھر جس وقت فارغ ہوئے تو قائل کہنے لگا: سورج طلوع ہو گیا، پھر گذشتہ دن عصر کے قریب کے وقت تک ظہر کو مؤخر کیا، پھر عصر کو مؤخر کیا جس وقت فارغ ہوئے تو قائل کہنے لگا: سورج سرخ ہو گیا، پھر مغرب کو مؤخر کیا حتیٰ کہ شفق غائب ہونے کے قریب ہو گئی، پھر عشاء کو تہائی رات تک مؤخر کیا، پھر فرمایا: "ان دو کے درمیان جو ہے وہ نماز کا وقت ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦١٤/ ١٧٨، ٦١٤/ ١٧٩)، ابو داود: (الحدیث: ٣٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٣٧].

525: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ بَشِيْرِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ فَقُلْنَا لَهٗ اَخْبِرْنَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَذَاكَ زَمَنَ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوْسُفَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ ثُمَّ صَلَّى

بشیر بن سلام نے بیان کیا کہ میں اور محمد بن علی سیّدنا جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، تو ہم نے انہیں کہا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق بتائیں اور یہ حجاج بن یوسف کے دور کا واقعہ ہے، انہوں نے فرمایا جس وقت سورج ڈھل گیا اور سایہ تسمے کے برابر تھا تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ظہر کی نماز پڑھی، پھر جس وقت سایہ تسمے اور آدمی کے سائے کے برابر ہوا تو عصر پڑھی، پھر جس وقت سورج غروب ہو گیا تو مغرب پڑھی، پھر جس وقت شفق غائب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَظِلُّ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْغَدِ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ طُولَ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ قَدْرَ مَا يَسِيرُ الرَّاكِبُ سَيْرَ الْعَنَقِ إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ شَكَّ زَيْدٌ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ فَاسْفَرَ۔

ہو گئی تو عشا پڑھی، پھر جس وقت فجر طلوع ہوئی تو فجر پڑھی، پھر اگلے دن جس وقت سایہ آدمی کے قد کے برابر (ایک مثل) ہوا تو ظہر پڑھی، پھر جس وقت آدمی کا سایہ دو مثل ہوا اور ابھی اتنا دن باقی تھا کہ سوار اونٹ کی متوسط رفتار چل کر مدینہ سے ذوالحلیفہ پہنچ سکتا تھا تو اس وقت آپ ﷺ نے عصر پڑھی، پھر جس وقت سورج غروب ہو گیا تو مغرب پڑھی، پھر تہائی شب یا نصف شب تک عشا پڑھی، (زید کو تہائی یا نصف شب کا شک ہے) پھر فجر پڑھی تو اسے روشنی میں پڑھا۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٢١٧]۔

16- بَابُ كَرَاهِيَةِ النَّوْمِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

16- نمازِ مغرب کے بعد سونے کی کراہیت

526: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى أَبِي بَرْزَةَ فَسَأَلَهُ أَبِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولٰى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ حِينَ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلٰى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ۔

سیار بن سلامہ نے بیان کیا کہ میں سیدنا ابو برزہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، تو میرے والد نے ان سے دریافت کیا، رسول اللہ ﷺ فرض نماز کس طرح پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نماز ظہر جسے تم پہلی نماز کہتے ہو اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا، آپ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے جب ہم میں سے کوئی (نماز پڑھ کر) مدینہ کے دوسرے سرے پر اپنے گھر پہنچتا تو سورج ابھی چمک دار ہوتا تھا، اور انہوں نے مغرب کے متعلق جو کہا میں بھول گیا ہوں، آپ عشا کو جسے تم عتمہ کہتے ہو مؤخر کرنا پسند فرماتے تھے، آپ اس (نماز عشا) سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا ناپسند فرماتے تھے، آپ نماز فجر سے اس وقت فارغ ہوتے کہ آدمی اپنے ہم نشین کو پہچان لیتا تھا اور آپ ساٹھ سے سو آیات تک (نماز فجر) میں تلاوت فرماتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤١، ٧٧١، ٥٤٨، ٥٩٩، ٥٤٧)، مسلم: (الحدیث: ٦٤٧/ ٢٣٥، ٦٤٧/ ٢٣٦،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

٦٤٧/ ٢٣٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٩٨، ٤٨٨٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٦٧٤)، نسائي: (الحديث: ٤٩٤، ٥٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٠٥].

17- بَابُ اَوَّلِ وَقْتِ الْعِشَآءِ

17- عشاء کی نماز کا اوّل وقت

527: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ جَآءَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ حِيْنَ مَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ مَكَثَ حَتّٰى اِذَا كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهٗ جَآءَهٗ لِلْعَصْرِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ ثُمَّ مَكَثَ حَتّٰى اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ جَآئَهٗ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ فَقَالَ فَصَلَّاهَا حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ سَوَآءً ثُمَّ مَكَثَ حَتّٰى اِذَا ذَهَبَ الشَّفَقُ جَآئَهٗ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْعِشَآءَ فَقَامَ فَصَلَّاهَا ثُمَّ جَآءَهٗ حِيْنَ سَطَعَ الْفَجْرُ فِي الصُّبْحِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَقَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ جَآءَهٗ مِنَ الْغَدِ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهٗ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَآءَهٗ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ جَآءَهٗ لِلْمَغْرِبِ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَقْتًا وَاحِدًا لَّمْ يَزُلْ عَنْهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ جَآءَهٗ لِلْعِشَآءِ حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاَوَّلُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَآءَ ثُمَّ جَآءَهٗ لِلصُّبْحِ حِيْنَ اَسْفَرَ جِدًّا فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الصُّبْحَ فَقَالَ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ وَقْتٌ كُلُّهٗ۔

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے جس وقت سورج ڈھل گیا تو انہوں نے کہا اے محمد (ﷺ)! اٹھیں جس وقت سورج ڈھل جائے تو ظہر پڑھیں، پھر کچھ دیر توقف کیا حتیٰ کہ جب آدمی کا سایہ اس کے مثل ہو گیا، تو وہ عصر کے لیے آپ ﷺ کے پاس آئے اور کہا اے محمد (ﷺ)! کھڑے ہوں اور عصر پڑھیں، پھر کچھ دیر توقف کیا یہاں تک کہ جب سورج غروب ہو گیا تو وہ پھر آپ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے محمد (ﷺ)! کھڑے ہوں اور مغرب پڑھیے، آپ نے مغرب پڑھی جس وقت سورج مکمل طور پر غروب ہو گیا، پر کچھ دیر توقف کیا حتیٰ کہ جب شفق (افق پر پھیلی ہوئی سرخی) غائب ہو گئی وہ آپ کے پاس آئے اور کہا: کھڑے ہوں عشا کی نماز پڑھیں، پس آپ کھڑے ہوئے تو عشاء کی نماز پڑھی، پھر جس وقت صبح کے وقت فجر (کی روشنی) پھیل گئی (یعنی جب صبح صادق طلوع ہوئیں) تو انہوں نے کہا: اے محمد (ﷺ)! کھڑے ہوں نماز پڑھیں، آپ کھڑے ہوئے تو صبح کی نماز پڑھی، پھر اگلے روز جس وقت آدمی کا سایہ دو مثل ہوا تو وہ آپ کے پاس آئے اور کہا: اے محمد (ﷺ)! کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، تو آپ نے ظہر پڑھی، پھر جس وقت آدمی کا سایہ اس کی مثل ہو گیا تو جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہا: اے محمد (ﷺ)! کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ نے عصر کی نماز پڑھی، پھر جس وقت سورج غروب ہو گیا تو وہ مغرب کے لیے آپ کے پاس آئے اس میں کل اور آج کا وقت ایک ہی تھا، انہوں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کہا: کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ نے مغرب کی نماز پڑھی، پھر جس وقت تہائی رات گزر گئی تو وہ عشا کے لیے آپ کے پاس آئے اور کہا: کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ نے عشا کی نماز پڑھی، پھر جس وقت صبح کی روشنی خوب پھیل گئی تو وہ صبح کے لیے آپ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھی اور فرمایا: "ان دو کے درمیان جو وقت ہے وہ سارا نماز کا وقت ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٢٨].

18- بَابُ تَعْجِيلِ الْعِشَاءِ

18- عشا کی نماز میں جلدی کرنا

528: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ قَالَ قَدِمَ الْحَجَّاجُ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا كَانَ إِذَا رَآهُمْ قَدِ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَإِذَا رَآهُمْ قَدْ أَبْطَؤُوا أَخَّرَ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز ظہر دوپہر کے وقت پڑھا کرتے تھے، اور نمازِ عصر پڑھتے جبکہ سورج سفید چمک دار ہوتا تھا، اور نمازِ مغرب جبکہ سورج غروب ہو جاتا اور عشا کی نماز میں آپ کا یہ معمول تھا جب دیکھتے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اکٹھے ہو گئے ہیں تو آپ جلدی کرتے اور جب آپ دیکھتے کہ وہ تاخیر میں ہیں تو آپ نماز میں تاخیر کرتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٦٥، ٥٦٠)، مسلم: (الحدیث: ٦٤٦/ ٢٣٣، ٦٤٦/ ٢٣٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٤٤].

19- بَابُ الشَّفَقِ

19- شفق کا بیان

529: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ﷺ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِمِيقَاتِ

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں اس نماز عشا کا وقت لوگوں سے زیادہ بہتر جانتا ہوں، آپ ﷺ تیسری رات کا چاند ڈوب جانے کے وقت اسے پڑھا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هٰذِهِ الصَّلٰوةِ عِشَاءِ الْاٰخِرَةِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْهَا لِسُقُوْطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ۔

(تیسری رات کا چاند تقریباً دو گھنٹے تک رہتا ہے اگر چھ بجے شام ہو جائے تو تقریباً آٹھ بجے عشا کی نماز پڑھیں)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٦٥، ١٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦١٤]۔

530: اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ ﷺ قَالَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْهَا لِسُقُوْطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ۔

سیدنا نعمان بن بشیر ﷺ بیان کرتے ہیں اللہ کی قسم! میں اس نماز عشا کے وقت کے متعلق سب لوگوں سے بہتر جانتا ہوں، رسول اللہ ﷺ اسے تیسری رات کے چاند کے غروب ہو جانے کے وقت پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٢٧)]۔

20- بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَاخِيْرِ الْعِشَآءِ

20- عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھنا مستحب ہے

531: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَاَبِيْ عَلٰى اَبِيْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ ﷺ فَقَالَ لَهٗ اَبِيْ اَخْبِرْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيْرَةَ الَّتِيْ تَدْعُوْنَهَا الْاُوْلٰى حِيْنَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ اَحَدُنَا اِلٰى رَحْلِهٖ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيْتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ اَنْ تُؤَخِّرَ صَلٰوةُ الْعِشَآءِ الَّتِيْ تَدْعُوْنَهَا الْعَتَمَةَ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا وَ كَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حِيْنَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيْسَهٗ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ۔

سیار بن سلامہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے والد سیدنا ابو برزہ اسلمی ﷺ کے پاس گئے تو میرے والد نے کہا ہمیں بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ فرض نماز کس طرح پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نماز ظہر جسے تم پہلی نماز کہتے ہو اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا اور جب آپ عصر کی نماز پڑھتے تو پھر ہم میں سے کوئی مدینہ کے دوسرے کنارے پر واقع اپنے گھر جاتا تو ابھی سورج چمکتا ہوتا تھا، اور پھر انہوں نے مغرب کے بارہ میں جو مجھے بتایا میں اسے بھول گیا ہوں، اور آپ ﷺ نماز عشا کو جسے تم عتمہ کہتے ہو مؤخر کرنا پسند فرماتے تھے، آپ اس (نماز عشا) سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا ناپسند فرماتے تھے، اور آپ فجر کی نماز سے فارغ ہوتے جس وقت کہ آدمی اپنے ہم نشین کو پہچان لیتا تھا اور آپ ساٹھ سے سو آیات تک نماز میں تلاوت کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٤)]۔

532: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَ يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَيُّ حِينٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعَتَمَةَ إِمَامًا أَوْ خِلْوًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَعْتَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعَتَمَةِ حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوا وَ اسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلٰوةَ الصَّلٰوةَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ خَرَجَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ الْآنَ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى شَقِّ رَأْسِهِ قَالَ وَ أَشَارَ فَاسْتَثْبَتُّ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ فَأَوْمَأَ إِلَيَّ كَمَا أَشَارَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّخَلَ عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ بِشَيْءٍ مِنْ تَبْدِيدٍ ثُمَّ وَضَعَهَا فَانْحَنَى أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ إِلَى مُقَدَّمِ الرَّأْسِ ثُمَّ ضَمَّهَا يَمُرُّ بِهَا كَذٰلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامَاهُ طَرَفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوَجْهَ ثُمَّ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ الْجَبِينِ لَا يَقْصُرُ وَلَا يَبْطُشُ شَيْئًا إِلَّا كَذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ لَا يُصَلُّوهَا إِلَّا هٰكَذَا۔

ابن جریج نے بیان کیا، میں نے عطاء سے کہا: آپ کو میرا عشا کی نماز کس وقت میں پڑھنا زیادہ پسند ہے خواہ میں امام ہوں یا اکیلا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات نماز عشا میں تاخیر کی حتیٰ کہ لوگ سو گئے، وہ جاگے اور سو گئے اور پھر جاگے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے الصلوٰۃ الصلوٰۃ کی آواز بلند کی۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ (یہ سن کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے گویا کہ میں اب بھی آپ کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ آپ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے ہیں اور آپ نے اپنا ہاتھ سر کے ایک طرف رکھا ہوا ہے۔ ابن جریج نے کہا: میں نے عطاء سے وضاحت طلب کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر کس طرح رکھا تھا؟ تو انہوں نے میری طرف اشارہ کیا جس طرح سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اشارہ کیا، تو عطاء نے اپنی انگلیاں کھولیں، پھر انہیں سر پر رکھا انگلیوں کے سرے سر کے اگلے حصے پر تھے، پھر انہیں ملایا اور انہیں اس طرح سر پر پھیرا حتیٰ کہ انگوٹھے کان کے اس کنارے کو لگ گئے جو چہرے کی طرف تھا پھر کنپٹی پر اور پیشانی کے کنارے پر اور وہ اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں کرتے تھے بلکہ اسی طرح بیان کیا، پھر فرمایا: اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو میں انہیں حکم دیتا کہ وہ صرف اس طرح نماز پڑھیں۔ (یعنی عشاء مؤخر کر کے پڑھیں)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٧٢٣٩، ٥٧١)، مسلم: (الحديث: ٦٤٢/ ٢٢٥)، نسائي: (الحديث: ٥٣١)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩١٥]۔

533: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ ابْنِ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشا کو مؤخر کیا حتیٰ کہ رات کا کچھ حصہ گزر گیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جَرِيجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ آخَرَ النَّبِيُّ ﷺ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَامَ عُمَرُ فَنَادَى الصَّلٰوةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالْمَاءُ يَقْطُرُ مِنْ رَأْسِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ اِنَّهُ الْوَقْتُ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ۔

تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے آواز دی، "اے اللہ کے رسول! نماز، خواتین اور بچے سو گئے ہیں" پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے اور فرما رہے تھے "(نماز عشا کا) یہی وقت ہے اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٣٠)]۔

534: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ۔

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز عشا کو مؤخر کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٦٤٣/ ٢٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٧٠]۔

535: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاْخِيْرِ الْعِشَاءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو میں انہیں عشا کی نماز مؤخر کرنے اور ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم کرتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٥٢/ ٤٢)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٦٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٦٧٣]۔

21- بَابُ اٰخِرِ وَقْتِ الْعِشَآءِ

21- عشا کی نماز کا آخری وقت

536: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَبْلَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً بِالْعَتَمَةِ فَنَادَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے نماز عشا کو مؤخر کیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو آواز دی خواتین اور بچے سو گئے، تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا: "تمہارے علاوہ کوئی اور اس (نماز کا) انتظار نہیں کر رہا۔" ان دنوں صرف مدینہ ہی میں نماز پڑھی جاتی تھی، پھر فرمایا: "شفق غائب ہونے سے لے کر تہائی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

صَلُّوْا وَنَامُوْا وَاَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيْفِ وَسُقْمُ السَّقِيْمِ لَاَمَرْتُ بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُؤَخَّرَ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ۔

(ثواب کے لحاظ سے) تم نماز میں رہے، اگر ضعیف کا ضعف اور مریض کا مرض نہ ہوتا تو میں اس نماز کے متعلق حکم فرماتا کہ اسے نصف شب تک مؤخر کیا جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٤٣١٤].

540: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ هَلْ اِتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ اَخَّرَ لَيْلَةً صَلٰوةَ الْعِشَآءِ الْاٰخِرَةِ اِلٰى قَرِيْبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا اَنْ صَلّٰى اَقْبَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوْهَا قَالَ اَنَسٌ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهٖ فِيْ حَدِيْثِ عَلِيٍّ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ۔

حمید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کیا نبی ﷺ نے انگوٹھی پہنی تھی؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، آپ نے ایک رات نماز عشاء کو تقریباً نصف شب تک مؤخر کیا جب آپ نے نماز پڑھ لی تو نبی ﷺ نے اپنا چہرہ مبارک ہماری طرف کیا پھر فرمایا: "تم جب تک نماز کا انتظار کرتے رہے تب تک (ثواب کے لحاظ سے) نماز کی حالت میں رہے" سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گویا کہ میں آپ کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں۔ (علی بن حجر کی حدیث میں ہے کہ آپ نے عشا کی نماز میں آدھی رات تک تاخیر کی)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٨و ٦٣٥].

22- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ اَنْ يُّقَالَ لِلْعِشَآءِ الْعَتَمَةُ

22- نماز عشا کو "عتمہ" کہنے کی اجازت

541: اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَآءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا وَلَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوْا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اذان دینے اور صف اول میں کھڑے ہونے کی کتنی فضیلت ہے، پھر وہ اس پر قرعہ اندازی کے بغیر کوئی راہ نہ پاتے تو وہ اس پر قرعہ اندازی کرتے، اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ ظہر کی نماز کی کتنی فضیلت ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرتے، اگر وہ جانتے کہ نماز فجر اور عتمہ (نماز عشا) کا کتنا ثواب ہے تو وہ انہیں ضرور پڑھنے آتے خواہ سرین کے بل آنا پڑے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦١٥، ٢٦٨٩، ٧٢١، ٦٥٤)، مسلم: (الحدیث: ٤٣٧/ ١٢٩)، ترمذی: (الحدیث:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

صَلُّوْا وَنَامُوْا وَاَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيْفِ وَسُقْمُ السَّقِيْمِ لَاَمَرْتُ بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُؤَخَّرَ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ۔

(ثواب کے لحاظ سے) تم نماز میں رہے، اگر ضعیف کا ضعف اور مریض کا مرض نہ ہوتا تو میں اس نماز کے متعلق حکم فرماتا کہ اسے نصف شب تک مؤخر کیا جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٤٣١٤].

540: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ هَلْ اِتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ اَخَّرَ لَيْلَةً صَلٰوةَ الْعِشَآءِ الْاٰخِرَةِ اِلٰى قَرِيْبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا اَنْ صَلّٰى اَقْبَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوْهَا قَالَ اَنَسٌ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهٖ فِيْ حَدِيْثِ عَلِيٍّ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ۔

حمید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کیا نبی ﷺ نے انگوٹھی پہنی تھی؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، آپ نے ایک رات نماز عشاء کو تقریباً نصف شب تک مؤخر کیا جب آپ نے نماز پڑھ لی تو نبی ﷺ نے اپنا چہرہ مبارک ہماری طرف کیا پھر فرمایا: "تم جب تک نماز کا انتظار کرتے رہے تب تک (ثواب کے لحاظ سے) نماز کی حالت میں رہے" سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گویا کہ میں آپ کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں۔ (علی بن حجر کی حدیث میں ہے کہ آپ نے عشا کی نماز میں آدھی رات تک تاخیر کی)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٨و ٦٣٥].

22- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ اَنْ يُّقَالَ لِلْعِشَآءِ الْعَتَمَةُ

22- نماز عشا کو "عتمہ" کہنے کی اجازت

541: اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَآءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا وَلَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوْا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اذان دینے اور صف اول میں کھڑے ہونے کی کتنی فضیلت ہے، پھر وہ اس پر قرعہ اندازی کے بغیر کوئی راہ نہ پاتے تو وہ اس پر قرعہ اندازی کرتے، اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ ظہر کی نماز کی کتنی فضیلت ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرتے، اگر وہ جانتے کہ نماز فجر اور عتمہ (نماز عشا) کا کتنا ثواب ہے تو وہ انہیں ضرور پڑھنے آتے خواہ سرین کے بل آنا پڑے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦١٥، ٢٦٨٩، ٧٢١، ٦٥٤)، مسلم: (الحدیث: ٤٣٧/ ١٢٩)، ترمذی: (الحدیث:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

٢٢٥)، نسائي: (الحديث: ٦٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٥٧٠]۔

23- بَابُ الْكَرَاهِيَةِ فِيْ ذٰلِكَ

23- نماز عشاء کو عتمہ کہنے کی کراہیت

542: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْدَاوُدَ هُوَ الْخُضَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ هٰذِهِ فَإِنَّهُمْ يُعْتِمُوْنَ عَلَى الْإِبِلِ وَإِنَّهَا الْعِشَاءُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہاری اس نماز کے نام کے سلسلہ میں اعرابی تم پر غالب نہ آجائیں کیونکہ وہ اونٹوں کے دودھ دوہنے کی وجہ سے تاخیر کرتے ہیں اور یہ تو عشا ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ٦٤٤/ ٢٢٨، ٦٤٤/ ٢٢٩)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٩٨٤)، ابن ماجه: (الحديث: ٧٠٤)، نظر تحفة الأشراف: ٨٥٨٢]۔

543: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ أَلَا إِنَّهَا الْعِشَاءُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: ”تمہاری نماز کے نام پر اعرابی تم پر غالب نہ آجائیں سن لو یہ (نماز) عشا ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٥٤٠)]۔

24- بَابُ أَوَّلِ وَقْتِ الصُّبْحِ

24- صبح کی نماز کا اوّل وقت

544: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ رضي الله عنهما قَالَ صَلَّى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الصُّبْحَ حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز اس وقت پڑھی جس وقت آپ پر صبح واضح ہو گئی۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٢٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

545: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَاَلَهُ عَنْ وَقْتِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا مِنَ الْغَدِ اَمَرَ حِيْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ اَنْ تُقَامَ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى بِنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَسْفَرَ ثُمَّ اَمَرَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى بِنَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ وَقْتٌ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے آپ سے فجر کی نماز کے وقت کے متعلق دریافت کیا، جب اگلے روز صبح کو فجر طلوع ہوئی تو آپ نے حکم فرمایا کہ نماز کے لیے اقامت کہی جائے، پس آپ نے ہمیں نماز پڑھائی، اور پھر جب اگلا روز ہوا تو روشنی ہونے تک انتظار کیا، پھر حکم فرمایا تو نماز کے لیے اقامت کہی گئی، آپ نے ہمیں نماز پڑھائی، پھر فرمایا: ”نماز کے وقت کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ (وہ سن لے کہ) ان دونوں کے درمیان وقت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٢]۔

25- بَابُ التَّغْلِيْسِ فِي الْحَضَرِ

25- حضر میں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنا

546: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھتے تو خواتین اپنی چادروں میں لپٹ کر واپس جاتیں اور وہ اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٦٧)، مسلم: (الحدیث: ٦٤٥/ ٢٣٢)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٣١]۔

547: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنَّ النِّسَاءُ يُصَلِّيْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الصُّبْحَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ فَيَرْجِعْنَ فَمَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ مِّنَ الْغَلَسِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ خواتین اپنی چادروں میں لپٹ کر فجر کی نماز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پڑھا کرتی تھیں اور جب وہ واپس جاتیں تو اندھیرے کی وجہ سے کوئی انہیں پہچان نہیں سکتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٤٥/ ٢٣٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٤٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

26- بَابُ التَّغْلِيسِ فِي السَّفَرِ

26- سفر میں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنا

548: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِغَلَسٍ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْهُمْ فَأَغَارَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ مَرَّتَيْنِ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھی اہل خیبر آپ کے قریب تھے، آپ نے ان پر حملہ کیا اور فرمایا: "اللہ اکبر خیبر تباہ و برباد ہو گیا۔" دو بار فرمایا، "(پھر فرمایا) جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو ان لوگوں کی صبح خراب ہوئی جنہیں ڈرایا گیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٩٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ٣٠١]۔

27- بَابُ الْإِسْفَارِ

27- نماز فجر صبح روشن ہو جانے پر پڑھنا

549: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "نماز فجر صبح روشن ہو جانے پر پڑھو۔" (یعنی صبح صادق اچھی طرح طلوع ہو جانے پر فجر کی نماز پڑھو)۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٥٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٨٢]۔

550: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رِجَالٍ مِمَّنْ قَوْمِهِ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا أَسْفَرْتُمْ بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ۔

محمود بن لبید نے اپنی قوم انصار کے کئی افراد سے روایت کیا، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم نماز فجر جس قدر صبح کی روشنی میں پڑھو گے وہ اتنی ہی اجر عظیم کی باعث ہو گی۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٧٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

28- بَابُ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلٰوةِ الصُّبْحِ

28- جو نماز فجر کی ایک رکعت پالے

551: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ سَجْدَةً مِّنَ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا وَمَنْ اَدْرَكَ سَجْدَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کو طلوع آفتاب سے پہلے نماز فجر کی ایک رکعت مل گئی تو اسے نمازِ فجر مل گئی، اور جس کو سورج غروب ہونے سے پہلے نماز عصر کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو نماز عصر مل گئی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩٣٧]۔

552: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْفَجْرِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس کو طلوع آفتاب سے پہلے نماز فجر کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو نماز فجر مل گئی، اور جس کو غروب آفتاب سے پہلے نمازِ عصر کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو نماز عصر مل گئی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٦٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٧٠٥]۔

29- بَابُ اٰخِرِ وَقْتِ الصُّبْحِ

29- نماز فجر کا آخری وقت

553: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ صَدَقَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الظُّهْرَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمْ هَاتَيْنِ وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ اِذَا غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ قَالَ عَلٰى اِثْرِهٖ وَيُصَلِّي الصُّبْحَ اِلٰى اَنْ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا، اور آپ عصر کی نماز تمہاری ان دونوں نمازوں کے درمیان پڑھتے، اور جب سورج غروب ہو جاتا تو مغرب پڑھتے، اور جب شفق غائب ہو جاتی تو عشا پڑھتے، پھر اس کے بعد فرمایا: آپ صبح کی نماز پڑھتے کہ (روشنی ہو جانے کی وجہ سے) نگاہ دور تک چلی جاتی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٩].

30- بَابُ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلٰوةِ

30- جس کو نماز کی ایک رکعت مل گئی

554: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس کو نماز کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو وہ نماز مل گئی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٠)، مسلم: (الحدیث: ٦٠٧/ ١٦١، ٦٠٧/ ١٦٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١١٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٤٣].

555: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَهَا.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جس کو نماز کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو وہ نماز مل گئی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [م (الحدیث: ١٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢١٤].

556: اَخْبَرَنِي يَزِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَعْيَنَ عَنْ اَبِي عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس کو نماز کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو وہ نماز مل گئی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٠٧/ ١٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٠١].

557: اَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَهَا.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس کو نماز کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو نماز مل گئی۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٩٥]۔

558: اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اِسْمٰعِيلَ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ اَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلٰوتُهُ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ نے فرمایا: ”جس کو جمعہ یا کسی اور نماز کی ایک رکعت مل گئی تو اس کی نماز مکمل ہو گئی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائي: (الحديث: ٥٥٧)، ابن ماجه: (الحديث: ١١٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٠١]۔

559: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ فَقَدْ اَدْرَكَهَا اِلَّا اَنَّهُ يَقْضِي مَا فَاتَهُ۔

سیدنا سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کو نمازوں میں سے کسی نماز کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو (نماز) مل گئی۔ البتہ نماز کا جتنا حصہ وہ نہیں پڑھ سکا وہ اسے پورا کرے۔“ (ان تمام احادیث میں جو ذکر ہے کہ ”جس کو ایک رکعت مل گئی تو اس کو نماز مل گئی یا اس کی نماز مکمل ہو گئی“ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نماز کے وقت کے اندر اندر اگر ایک رکعت مل گئی، تو اس کی نماز اپنے وقت میں شمار ہو گی نہ کہ قضا میں)

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٥٦)]۔

31- بَابُ السَّاعَاتِ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِيهَا

31- وہ اوقات جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے

560: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ تَطْلُعُ وَ مَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ فَاِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَاِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا فَاِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا فَاِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَاِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا وَنَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ۔

سیدنا عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان کے سر کا کنارہ ہوتا ہے، اور جب وہ بلند ہوتا ہے تو وہ اس سے الگ ہو جاتا ہے، پھر جب وہ (سورج) سیدھا برابر ہو جاتا ہے تو وہ اس (شیطان) کے ساتھ آ ملتا ہے اور جب ڈھلتا ہے تو شیطان اس سے الگ ہو جاتا ہے، اور جب سورج غروب ہونے کے لیے جھکتا ہے تو شیطان پھر اس سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آملتا ہے، اور جب سورج غروب ہو جاتا ہے تو پھر شیطان اس سے الگ ہو جاتا ہے، اور رسول اللہ ﷺ نے ان اوقات میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔"

حکم الحدیث: (فاذا استوت قارنها واذا ازالت فارقها کے علاوہ صحیح ہے۔)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٢٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٧٨].

561: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ ﷺ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ.

سیدنا عقبہ بن عامر جہنی ؓ بیان کرتے ہیں، تین اوقات ایسے ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے یا مردے دفن کرنے سے ہمیں منع کیا کرتے تھے: جس وقت سورج طلوع ہو رہا ہو حتیٰ کہ وہ بلند ہو جائے، جس وقت ٹھیک دوپہر ہو حتیٰ کہ وہ (سورج) ڈھل جائے، اور جس وقت سورج غروب ہونے کے لیے جھک جائے حتیٰ کہ وہ غروب ہو جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٣١/ ٢٩٣)، ابو داود: (الحديث: ٣١٩٢)، ترمذی: (الحديث: ١٠٣٠)، ابن ماجه: (الحديث: ١٥١٩)، نسائی: (الحديث: ٥٦٤، ٢٠١٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٣٩].

32- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ

32- فجر کی نماز کے بعد کوئی اور نماز پڑھنے کی ممانعت

562: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

سیدنا ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے اور فجر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٢٥/ ٢٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩٦٦].

563: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَكَانَ مِنْ أَحَبِّهِمْ إِلَيَّ

سیدنا ابن عباس ؓ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے کئی صحابہ ؓ سے سنا ان میں عمر بھی شامل ہیں اور وہ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے: کہ رسول اللہ ﷺ نے فجر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

اور عصر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨١)، مسلم: (الحدیث: ٨٢٦/ ٢٨٦، ٨٢٦/ ٤٨٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٧٦)، ترمذی: (الحدیث: ١٨٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٤٩٢]۔

33- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

33- طلوع آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت

564: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَحَرَّ اَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوْبِهَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کا قصد نہ کرے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٥)، مسلم: (الحدیث: ٨٢٨/ ٢٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٧٥]۔

565: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى اَنْ يُّصَلّٰى مَعَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ اَوْ غُرُوْبِهَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھی جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٧٨٨٦]۔

34- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ نِصْفَ النَّهَارِ

34- ٹھیک دوپہر کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت

566: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ اَوْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ تین اوقات میں ہمیں نماز پڑھنے یا مردے دفن کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے: جس وقت سورج نکل رہا ہو حتیٰ کہ وہ بلند ہو جائے، جس وقت ٹھیک دوپہر کا وقت ہو حتیٰ کہ سورج ڈھل جائے اور جس وقت وہ غروب ہونے کے لیے جھک جائے حتیٰ کہ غروب ہو جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٥٩)]۔

35- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

35- عصر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت

567: أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ ﷺ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى الطُّلُوعِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى الْغُرُوبِ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٨٤]۔

568: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ ﷺ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَبْزُغَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "فجر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہیں حتیٰ کہ سورج نکل آئے، اور عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہیں حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٥٨٦)، مسلم: (الحديث: ٨٢٧/ ٢٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٥٥]۔

569: أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِنَحْوِهِ۔

عطاء بن یزید نے سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٦٦)]۔

570: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٦١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

571: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمَخْزُوْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَنْبَسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَوْهَمَ عُمَرُ اِنَّمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَتَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوْبَهَا فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کرتی ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو وہم ہو گیا (کہ وہ عصر کے بعد دو رکعت پڑھنے سے منع کرنے لگے) حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے تو اس بات سے منع فرمایا ہے کہ "طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت قصداً نماز نہ پڑھو، کیونکہ وہ شیطان کے سر کے کناروں کے درمیان میں سے طلوع ہوتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۸۳۲/ ۲۹۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۱۵۸]۔

572: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تُشْرِقَ وَاِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغْرُبَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب سورج کا کنارہ طلوع ہو تو نماز کو مؤخر کرو حتیٰ کہ وہ روشن کر دے، اور جب سورج کا کنارہ ڈوب جائے تو نماز کو مؤخر کرو حتیٰ کہ وہ غروب ہو جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۸۳، ۳۲۷۲، ۳۲۷۳)، مسلم: (الحدیث: ۸۲۸/ ۲۹۰، ۲۹۱)، انظر تحفة الأشراف: ۷۳۲۲]۔

573: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ يَحْيٰى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ وَ اَبُوْ طَلْحَةَ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ قَالُوْا سَمِعْنَا اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَقْرَبُ مِنَ الْاُخْرٰى اَوْ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ يُبْتَغٰى ذِكْرُهَا قَالَ نَعَمْ اِنَّ اَقْرَبَ مَا يَكُوْنُ الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ مِنَ الْعَبْدِ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُوْنَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فِيْ تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَحْضُوْرَةٌ مَشْهُوْدَةٌ اِلٰى طُلُوْعِ الشَّمْسِ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ وَهِيَ سَاعَةُ صَلٰوةِ الْكُفَّارِ فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَرْتَفِعَ قِيْدَ رُمْحٍ

سیّدنا عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا کوئی ایسی گھڑی ہے جو دوسری سے زیادہ قرب والی ہو؟ یا کوئی ایسی گھڑی ہے اس کا ذکر تلاش کیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں، رات کے آخری تہائی حصہ میں رب عزوجل بندے کے زیادہ قریب ہوتا ہے، پس اگر تو کر سکے کہ تو بھی ان لوگوں میں شامل ہو جائے جو اللہ عزوجل کو اس گھڑی (وقت) میں یاد کرتے ہیں تو (ان میں سے) ہو جا، بے شک فرشتے طلوع آفتاب تک نماز میں حاضر ہوتے ہیں، کیونکہ وہ سورج شیطان کے سر کے کناروں کے درمیان میں سے "طلوع ہوتا ہے وہ کافروں کی نماز کا وقت ہے، تم (اس وقت تک) نماز نہ پڑھو حتیٰ کہ وہ نیزے کی مقدار کے برابر بلند ہو جائے اور اس کی شعاع جاتی رہے، پھر نماز میں فرشتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَيَذْهَبَ شُعَاعُهَا ثُمَّ الصَّلٰوةُ مَحْضُوْرَةٌ مَّشْهُوْدَةٌ حَتّٰى تَعْتَدِلَ الشَّمْسُ اِعْتِدَالَ الرُّمْحِ بِنِصْفِ النَّهَارِ فَاِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيْهَا اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَتُسْجَرُ فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يَفِيْءَ الْفَيْءُ ثُمَّ الصَّلٰوةُ مَحْضُوْرَةٌ مَّشْهُوْدَةٌ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغِيْبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَهِيَ صَلٰوةُ الْكُفَّارِ۔

حاضر ہوتے ہیں حتیٰ کہ ٹھیک دوپہر کے وقت سورج نیزے کی طرح برابر ہو جاتا ہے کیونکہ یہ وقت ہے کہ اس وقت جہنم کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اسے دھونکا جاتا ہے، تو اس وقت نماز نہ پڑھ حتیٰ کہ سایہ ڈھل جائے، پھر نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے کیونکہ وہ شیطان کے سر کے کناروں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور وہ کافروں کی نماز (کا وقت) ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٦١]۔

36- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

36- عصر کے بعد نماز پڑھنے کی رخصت

574: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الْاَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ نَقِيَّةً مُرْتَفِعَةً۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا مگر یہ کہ سورج سفید چمکدار بلند ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ١٢٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣١٠]۔

575: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِيْ قَطُّ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ہاں عصر کے بعد دو رکعات پڑھنا کبھی ترک نہیں فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٩١)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣١١]۔

576: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا مَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَّا صَلَّاهُمَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی عصر کے بعد میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے دو رکعات پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٧٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

577: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوْقًا وَالْاَسْوَدَ قَالَا نَشْهَدُ عَلٰى عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ عِنْدِيْ بَعْدَ الْعَصْرِ صَلَّاهُمَا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب عصر کے بعد میرے پاس تشریف فرما ہوتے تو آپ دو رکعات پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۹۳)، مسلم: (الحدیث: ۸۲۵/ ۳۰۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۲۷۹)] ۔

578: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ صَلٰوتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بَيْتِيْ سِرًّا وَلَا عَلَانِيَةً رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعَصْرِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ دو نمازیں ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ نے میرے گھر میں پوشیدہ اور ظاہر دونوں صورتوں میں کبھی ترک نہیں فرمایا دو رکعات فجر سے پہلے اور دو رکعات عصر کے بعد۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۹۲)، مسلم: (الحدیث: ۸۳۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۰۰۹]۔

579: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ اِنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ثُمَّ شُغِلَ عَنْهُمَا اَوْنَسِيَهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَكَانَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَثْبَتَهَا۔

سیدنا ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دو رکعات کے بارے میں دریافت کیا جنہیں رسول اللہ ﷺ عصر کے بعد پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ انہیں عصر سے پہلے پڑھا کرتے تھے، پھر آپ کو انہیں پڑھنے نہ دیا گیا یا آپ انہیں بھول گئے تو آپ نے انہیں عصر کے بعد پڑھا اور آپ کا معمول تھا کہ جب کوئی نماز پڑھتے تو پھر اس پر دوام فرماتے۔

حکم الحدیث: (صحیح) ۔

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۳۵/ ۲۹۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۵۲]۔

580: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مُعْتَمِرًا عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى فِيْ بَيْتِهَا بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ مَرَّةً وَّاحِدَةً وَاِنَّهَا ذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ هُمَا رَكْعَتَانِ كُنْتُ اُصَلِّيْهِمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَشُغِلْتُ عَنْهُمَا حَتّٰى صَلَّيْتُ الْعَصْرَ۔

ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ان کے گھر میں عصر کے بعد دو رکعات پڑھیں اور یہ کہ انہوں نے آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: "یہ دو رکعتیں ہیں جنہیں میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا تو میں انہیں مشغولیت کی وجہ سے نہ پڑھ سکا حتیٰ کہ میں نے نماز عصر پڑھی۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٤٢].

581: أَخْبَرَنِي إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضي الله عنها قَالَتْ شُغِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ۔

ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر سے پہلے دو رکعات کسی مشغولیت کی وجہ سے نہ پڑھ سکے تو پھر آپ نے انہیں عصر کے بعد پڑھا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٩٣].

37- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ

37- غروب آفتاب سے پہلے نماز پڑھنے کی رخصت

582: أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ لَاحِقًا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقَالَ كَانَ عَبْدُاللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُصَلِّيهِمَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَاضْطَرَّ الْحَدِيثُ إِلٰى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَشُغِلَ عَنْهُمَا فَرَكَعَهُمَا حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ فَلَمْ أَرَهُ يُصَلِّيهِمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ۔

عمران بن حدیر رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ میں نے لاحق سے غروب آفتاب سے پہلے دو رکعات کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما انہیں پڑھا کرتے تھے، تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ غروب آفتاب کے وقت یہ دو رکعات کیسی ہیں؟ انہوں نے بات ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا تک پہنچائی تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ عصر سے پہلے دو رکعات پڑھا کرتے تھے، آپ کسی مشغولیت کی وجہ سے انہیں نہ پڑھ سکے تو آپ نے انہیں اس وقت پڑھا جس وقت سورج غروب ہوا، انہوں (ام المؤمنین سیدہ رضی اللہ عنہا) نے آپ کو اس سے پہلے انہیں پڑھتے دیکھا نہ اس کے بعد۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٢٤].

38- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

38- مغرب سے پہلے نماز پڑھنے کی رخصت

583: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ

ابوالخیر نے بیان کیا کہ ابو تمیم جیشانی کھڑے ہوئے تاکہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِاللهِ بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ قَامَ لِيَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أُنْظُرْ إِلٰى هٰذَا أَيَّ صَلٰوةٍ يُصَلِّي فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَرَاٰهُ فَقَالَ هٰذِهِ صَلٰوةٌ كُنَّا نُصَلِّيهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ۔

مغرب سے پہلے دو رکعات پڑھیں، میں نے سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا، انہیں دیکھیں یہ کون سی نماز پڑھ رہے ہیں؟ تو انہوں نے ان کی طرف توجہ کی اور انہیں دیکھا تو فرمایا کہ یہ وہ نماز ہے جسے ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١١٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٦١]۔

39- بَابُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

39- طلوع فجر کے بعد نماز

584: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ۔

ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: جب فجر طلوع ہو جاتی تو رسول اللہ ﷺ صرف ہلکی سی دو رکعات پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦١٨، ١١٨١، ١١٧٣)، مسلم: (الحدیث: ٧٢٣/ ٨٧، ٧٢٣/ ٨٨، ٧٢٣/ ٨٩)، ترمذی: (الحدیث: ٤٣٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٤٥)، نسائی: (الحدیث: ١٧٥٩، ١٧٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٠١]۔

40- بَابُ اِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ اِلٰى اَنْ يُّصَلَّى الصُّبْحُ

40- نماز فجر پڑھنے تک نماز پڑھنے کی اباحت

585: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَيُّوبُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَسَنٌ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْمَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدنا عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ کے ساتھ کس نے اسلام قبول کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ایک آزاد اور ایک غلام نے" میں نے عرض کیا: کیا کوئی ایسا وقت بھی ہے جو اللہ عزوجل کے نزدیک دوسرے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ اَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَقْرَبُ اِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ اُخْرٰى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ فَصَلِّ مَا بَدَالَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ وَقَالَ اَيُّوبُ فَمَادَامَتْ كَاَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتّٰى تَنْتَشِرَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَالَكَ حَتّٰى يَقُومَ الْعَمُودُ عَلٰى ظِلِّهِ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَزُولَ الشَّمْسُ فَاِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَالَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ۔

وقت سے زیادہ قریب ہو؟ آپ نے فرمایا: "ہاں، رات کا آخری تہائی حصہ پس تم جتنا مناسب سمجھو نفل نماز پڑھو حتیٰ کہ تم فجر کی نماز پڑھو، پھر رک جاؤ حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے اور وہ چمڑے کی ڈھال کی طرح ہو۔" ایوب نے بیان کیا: "مادامت" کا معنی ہے گویا کہ وہ چمڑے کی ڈھال کی طرح ہو حتیٰ کہ وہ پھیل جائے پھر تم جتنا مناسب سمجھو نماز پڑھتے رہو حتیٰ کہ ستون اپنے سائے پر کھڑا ہو (یعنی ٹھیک دوپہر ہو جائے) پھر نماز نہ پڑھ حتیٰ کہ سورج ڈھل جائے کیونکہ نصف النہار کے وقت جہنم کو گرمایا جاتا ہے، پھر جتنا مناسب سمجھو نماز پڑھتے رہو حتیٰ کہ تم عصر پڑھ لو پھر رک جاؤ حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے کیونکہ وہ شیطان کے سر کے کناروں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور شیطان کے سر کے کناروں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٢٥١، ١٣٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٦٢]۔

41- بَابُ اِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ فِي السَّاعَاتِ كُلِّهَا بِمَكَّةَ

41- مکہ میں ہر وقت نماز پڑھنا جائز ہے

586: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ بَابَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى اَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ۔

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "بنو عبد مناف! تم کسی بھی شخص کو اس گھر کا طواف کرنے اور اس میں نماز پڑھنے سے منع نہ کرو وہ رات یا دن کے کسی وقت بھی (طواف کرنا یا نماز پڑھنا) چاہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٨٩٤)، ترمذي: (الحديث: ٨٦٨)، ابن ماجه: (الحديث: ١٢٥٤)، نسائي: (الحديث: ٢٩٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٨٧]۔

42- بَابُ الْوَقْتِ الَّذِي يَجْمَعُ فِيهِ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

42- وہ وقت جس میں مسافر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر سکتا ہے

587: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيْغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلٰى وَقْتِ الْعَصْرِ..... ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَاِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ۔

معمول تھا کہ جب آپ سورج ڈھلنے سے پہلے کوچ فرماتے تھے تو آپ ظہر کو عصر کے وقت تک مؤخر کرتے تھے، پھر آپ پڑاؤ ڈالتے اور دونوں نمازیں جمع کر کے پڑھتے، اور اگر کوچ کرنے سے پہلے سورج ڈھل جاتا تو آپ ظہر پڑھتے اور پھر سوار ہوتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۱۱/ ۱۱۱۲)، مسلم: (الحدیث: ۷۰۴/ ٤٦، ۷۰٤/ ٤٧، ۷۰٤/ ٤٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۲۱۸، ۱۲۱۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۱۵]۔

588: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ ﷺ اَخْبَرَهُ اَنَّهُمْ خَرَجُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ تَبُوْكَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَاَخَّرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ۔

سیدنا معاذ بن جبل ﷺ نے بیان کیا کہ غزوہ تبوک کے موقعہ پر وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے، رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو ملا کر پڑھتے تھے، آپ نے ایک دن نماز کو مؤخر کیا، پھر تشریف لائے تو ظہر و عصر کو اکٹھا کر کے پڑھا، پھر اندر تشریف لے گئے پھر باہر تشریف لائے تو مغرب و عشا کو جمع کر کے پڑھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۰۶/ ٥٢، ۷۰۶/ ٥٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۲۰۶، ۱۲۰۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۰۷۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۳۲۰]۔

43- بَابُ بَيَانِ ذٰلِكَ

43- اس (نمازیں جمع کرنے) کا بیان

589: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ قَارَوَنْدَا قَالَ سَاَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ صَلٰوةِ اَبِيْهِ فِي السَّفَرِ وَسَاَلْنَاهُ هَلْ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ شَيْءٍ مِنْ صَلٰوتِهِ فِيْ سَفَرِهِ فَذَكَرَ اَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ اَبِيْ عُبَيْدٍ كَانَتْ تَحْتَهُ فَكَتَبَتْ اِلَيْهِ وَهُوَ فِيْ زَرَّاعَةٍ لَهُ اَنِّيْ فِيْ اٰخِرِ يَوْمٍ مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا وَاَوَّلِ يَوْمٍ مِنَ الْاٰخِرَةِ

کثیر بن قارونداء نے بیان کیا: میں نے سالم بن عبداللہ سے ان کے والد کی دورانِ سفر نماز پڑھنے کی کیفیت دریافت کی اور ہم نے ان سے دریافت کیا کیا وہ دورانِ سفر اپنی نمازیں جمع کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے ذکر کیا کہ صفیہ بنت ابی عبید ان کے نکاح میں تھیں، انہوں نے ان کی طرف خط لکھا، جبکہ وہ (سیدنا عبداللہ بن عمر ﷺ) اپنی کھیتی میں تھے کہ میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَرَكِبَ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ إِلَيْهَا حَتَّى إِذَا حَانَتْ صَلٰوةُ الظُّهْرِ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ يَا أَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ فَلَمْ يَلْتَفِتْ حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلّٰى ثُمَّ رَكِبَا حَتَّى إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ كَفِعْلِكَ فِي صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُومُ نَزَلَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُؤَذِّنِ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلّٰى ثُمَّ انْصَرَفَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْأَمْرُ الَّذِي يَخَافُ فَوْتَهُ فَلْيُصَلِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ.

ایام دنیا کے آخری دن اور آخرت کے پہلے دن میں (قریب الموت) ہوں، چنانچہ وہ سوار ہوئے اور تیزی کے ساتھ ان کی طرف سفر شروع کیا حتیٰ کہ جب ظہر کا وقت ہوا تو مؤذن نے انہیں کہا: اے ابو عبدالرحمن! نماز، انہوں نے توجہ نہ دی حتیٰ کہ جب دو نمازوں کا درمیانی وقت ہوا تو وہ سواری سے اترے اور فرمایا (ظہر کی نماز کے لیے) اقامت کہو، اور جب میں سلام پھیر لوں تو پھر (عصر کی نماز کے لیے) اقامت کہنا، انہوں نے نماز پڑھی پھر سوار ہو گئے حتیٰ کہ جب سورج غروب ہو گیا تو مؤذن نے انہیں کہا: نماز، انہوں نے فرمایا: جس طرح ظہر و عصر کے لیے کیا تھا اسی طرح کرو، پھر سفر جاری رکھا حتیٰ کہ جب ستارے خوب اچھی طرح نکل آئے تو آپ سواری سے اترے پھر مؤذن سے فرمایا (مغرب کی نماز کے لیے) اقامت کہو اور جب میں سلام پھیر لوں تو پھر (عشاء کی نماز کے لیے) اقامت کہنا جب انہوں نے سلام پھیرا پھر فارغ ہوئے تو ہماری طرف توجہ کی اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کو ایسا معاملہ درپیش ہو جس کے چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو تو وہ یہ نماز پڑھے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ٦٧٩٥]۔

44- بَابُ الْوَقْتِ الَّذِي يَجْمَعُ فِيهِ الْمُقِيمُ

44- وہ وقت جس میں مقیم بھی نمازیں جمع کر سکتا ہے

590: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا أَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے مدینہ میں نبی ﷺ کے ساتھ آٹھ رکعات ملا کر پڑھیں اور سات رکعات ملا کر پڑھیں، آپ نے ظہر (کی نماز) کو مؤخر کیا اور عصر (کی نماز) کو معجل، اور مغرب (کی نماز) کو مؤخر کیا اور عشا (کی نماز) کو معجل۔

حکم الحدیث: ("أَخَّرَ الظُّهْرَ" کے علاوہ صحیح ہے)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٣، ٥٦٢، ١١٧٤، ٥٤٣)، مسلم: (الحدیث: ٧٠٥/ ٥٥، ٧٠٥/ ٥٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢١٤)، نسائی: (الحدیث: ٥٨٩، ٦٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٧٧]۔

591: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَشِيْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّهُ صَلَّى بِالْبَصْرَةِ الْاُوْلٰى وَالْعَصْرَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ فَعَلَ ذٰلِكَ مِنْ شُغْلٍ وَزَعَمَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَدِيْنَةِ الْاُوْلٰى وَالْعَصْرَ ثَمَانَ سَجَدَاتٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے بصرہ میں ظہر و عصر (کی نماز) پڑھی ان دونوں کے درمیان کوئی چیز (یعنی سنت و نوافل نماز) نہ تھی، اور مغرب و عشا پڑھی اور ان دونوں کے درمیان کوئی چیز (یعنی سنت و نوافل) نہیں تھی، انہوں نے کسی مشغولیت کی وجہ سے ایسے کیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ انہوں نے مدینہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر و عصر کی آٹھ رکعات پڑھیں ان دونوں (نمازوں) کے درمیان کوئی چیز (یعنی سنت و نوافل نماز) نہ تھی۔ (یہ جمع صوری اور ظاہری ہے یہ بیمار یا دیگر معذور کے لیے درست ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٣، ٥٦٢، ١١٧٤، ٥٤٣)، مسلم: (الحدیث: ٧٠٥/ ٥٥، ٧٠٥/ ٥٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٧٧]۔

45- بَابُ الْوَقْتِ الَّذِيْ يَجْمَعُ فِيْهِ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ

45- وہ وقت جس میں مسافر مغرب و عشاء جمع کر سکتا ہے

592: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ شَيْخٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ اِلَى الْحُمٰى فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ هِبْتُ اَنْ اَقُوْلَ لَهُ الصَّلٰوةَ فَسَارَ حَتّٰى ذَهَبَ بَيَاضُ الْاُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ عَلٰى اِثْرِهَا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ۔

قریش کے ایک شیخ اسماعیل بن عبدالرحمن نے بیان کیا میں نے حمیٰ تک سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر کیا، جب سورج غروب ہو گیا تو میں اس بات سے ڈرا کہ انہیں کہوں کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے، انہوں نے سفر جاری رکھا حتیٰ کہ افق کی سفیدی اور عشا کی تاریکی جاتی رہی، پھر وہ اترے تو مغرب کی تین رکعات پڑھیں پھر اس کے بعد عشاء کی دو رکعات پڑھیں پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٤٩]۔

593: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ ابْنِ

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَبِي حَمْزَةَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِذَا عَجَّلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ۔

دیکھا کہ جب آپ کو سفر جلد طے کرنا ہوتا تو آپ مغرب کی نماز کو مؤخر کرتے حتیٰ کہ اسے اور عشا کی نماز کے ساتھ ملا کر پڑھتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۰۹۱، ۱۱۰۹)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٤٤]۔

594: أَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ بِمَكَّةَ فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِسَرِفَ۔

سیدنا جابر ﷺ نے فرمایا: سورج غروب ہو گیا جبکہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں تھے اور آپ نے سرف کے مقام پر دو نمازیں اکٹھی پڑھیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۲۱۵)، انظر تحفة الأشراف: ۲۹۳۷]۔

595: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ إِذَا عَجَّلَ بِهِ السَّيْرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ حَتَّى يَغِيبَ الشَّفَقُ۔

سیدنا انس ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ جب آپ کو سفر جلد طے کرنا ہوتا تو آپ ظہر (کی نماز) کو عصر (کی نماز) کے وقت تک مؤخر کرتے اور ان دونوں نمازوں کو اکٹھا پڑھتے اور مغرب (کی نماز) کو مؤخر کرتے حتیٰ کہ شفق غائب ہو جاتی، مغرب (کی نماز) کو اور عشا (کی نماز) کو ملا کر پڑھتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧٠٤/ ٤٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢١٩)، تقدم (الحدیث: ١٥١٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٥١٥]۔

596: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ يُرِيدُ أَرْضًا لَهُ فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ لَمَّا بِهَا فَانْظُرْ أَنْ تُدْرِكَهَا فَخَرَجَ مُسْرِعًا وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُسَايِرُهُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ

نافع رحمہ اللہ نے بیان کیا: میں سیدنا عبداللہ بن عمر ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں روانہ ہوا وہ اپنی اراضی پر جانا چاہتے تھے، ایک آدمی ان کے پاس آیا تو اس نے کہا: صفیہ بنت ابی عبید سخت تکلیف میں ہیں، لہٰذا آپ ان سے ملاقات کر لیں چنانچہ وہ تیزی کے ساتھ روانہ ہوئے، قریش کا ایک آدمی بھی ان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَلَمْ يُصَلِّ الصَّلٰوةَ وَكَانَ عَهْدِيْ بِهٖ وَهُوَ يُحَافِظُ عَلَى الصَّلٰوةِ فَلَمَّا أَبْطَأَ قُلْتُ الصَّلٰوةَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ وَمَطٰى حَتّٰى إِذَا كَانَ فِيْ آخِرِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ الْعِشَاءَ وَقَدْ تَوَارَى الشَّفَقُ فَصَلّٰى بِنَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجَّلَ بِهِ السَّيْرُ صَنَعَ هٰكَذَا۔

کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا، سورج غروب ہو گیا، انہوں نے نماز نہ پڑھی جب کہ میرے علم میں وہ ایسے تھے کہ وہ نماز کی حفاظت کرتے ہیں، اور جب انہوں نے تاخیر کی تو میں نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، نماز، انہوں نے میری طرف دیکھا اور سفر جاری رکھا حتیٰ کہ جب شفق کا آخری حصہ باقی رہ گیا تو وہ سواری سے اترے اور مغرب کی نماز پڑھی، پھر عشا کی نماز کے لیے اقامت کہی جبکہ شفق غائب ہو چکی تو ہمیں عشا کی نماز پڑھائی، پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے فرمایا اور رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب سفر جلد طے کرنا ہوتا تو آپ اس طرح کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۲۱۳)، انظر تحفة الأشراف: ۷۷۵۹]۔

597: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما مِنْ مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ تِلْكَ اللَّيْلَةُ سَارَ بِنَا حَتّٰى أَمْسَيْنَا فَظَنَنَّا أَنَّهٗ نَسِيَ الصَّلٰوةَ فَقُلْنَا لَهُ الصَّلٰوةَ فَسَكَتَ وَ سَارَ حَتّٰى كَادَ الشَّفَقُ أَنْ يَّغِيْبَ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلّٰى وَغَابَ الشَّفَقُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ هٰكَذَا كُنَّا نَصْنَعُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ۔

نافع رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ ہم سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ سے واپس آئے، جب رات ہوئی تو وہ ہمیں لے کر چلے حتیٰ کہ شام ہو گئی، ہم نے گمان کیا کہ وہ نماز پڑھنا بھول گئے ہیں تو ہم نے انہیں کہا: نماز وہ خاموش رہے اور سفر جاری رکھا حتیٰ کہ قریب تھا کہ شفق غائب ہو جائے، پھر وہ سواری سے اترے تو مغرب کی نماز پڑھی، اور جب شفق غائب ہو گئی تو عشا کی نماز پڑھی، پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ کو جب تیز چلنا ہوتا تو ہم آپ کی معیت میں اسی طرح کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۸۲۳۱]۔

598: أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ قَارَوَنْدَا قَالَ سَأَلْنَا سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفَرِ فَقُلْنَا أَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَجْمَعُ بَيْنَ شَيْءٍ مِّنَ الصَّلَوَاتِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَا إِلَّا بِجَمْعٍ ثُمَّ أَتَيْتُهٗ فَقَالَ كَانَتْ عِنْدَهٗ صَفِيَّةُ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَنِّيْ فِيْ

کثیر بن قارونداء نے بیان کیا: ہم نے سالم بن عبداللہ سے سفر میں نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا کہ کیا سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سفر میں نمازیں جمع کر کے پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں، البتہ مزدلفہ میں، پھر متوجہ ہوئے تو کہا: سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا ان کی اہلیہ تھیں، انہوں نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ دنیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اٰخِرِ يَوْمٍ مِّنَ الدُّنْيَا وَ اَوَّلِ يَوْمٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ فَرَكِبَ وَاَنَا مَعَهٗ فَاَسْرَعَ السَّيْرَ حَتّٰى حَانَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ يَا اَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ فَسَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ لِلْمُؤَذِّنِ اَقِمْ فَاِذَا سَلَّمْتُ مِنَ الظُّهْرِ فَلَمْ مَكَانَكَ فَاَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اَقَامَ مَكَانَهٗ فَصَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ فَاَسْرَعَ السَّيْرَ حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ يَا اَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ فَقَالَ كَفِعْلِكَ الْاَوَّلِ فَسَارَ حَتّٰى اِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُوْمُ نَزَلَ فَقَالَ اَقِمْ فَاِذَا سَلَّمْتُ فَاَقِمْ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ اَقَامَ مَكَانَهٗ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ سَلَّمَ وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمْ اَمْرٌ يَخْشٰى فَوْتَهٗ فَلْيُصَلِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ۔

کے آخری اور آخرت کے پہلے دن میں ہیں (قریب المرگ)، پس وہ سوار ہوئے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا، وہ تیز چلے حتیٰ کہ نماز کا وقت ہو گیا تو مؤذن نے انہیں بتایا: ابوعبدالرحمن! نماز، انہوں نے سفر جاری رکھا حتیٰ کہ جب دونوں نمازوں کے درمیان کا وقت ہوا تو وہ سواری سے نیچے اترے اور مؤذن سے کہا: اقامت کہو، اور جب میں ظہر کی نماز پڑھ کر سلام پھیر دوں تو اسی جگہ پر اقامت کہہ، مؤذن نے اقامت کہی تو انہوں نے ظہر کی نماز دو رکعات پڑھیں اور سلام پھیر دیا، پھر مؤذن نے اسی جگہ اقامت کہی تو انہوں نے عصر کی دو رکعات پڑھیں، پھر سواری پر سوار ہوئے اور تیز تیز چلے حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا تو مؤذن نے انہیں کہا: ابوعبدالرحمن! نماز، انہوں نے فرمایا کہ پہلے کی طرح کرنا چنانچہ وہ چلتے رہے حتیٰ کہ جب ستارے خوب نکل آئے تو سواری سے نیچے اترے اور فرمایا: اقامت کہو، جب میں سلام پھیر دوں تو اقامت کہو، مؤذن نے اقامت کہی اور انہوں نے مغرب کی نماز تین رکعات پڑھی، پھر اسی جگہ اقامت کہی تو عشا کی نماز پڑھی، اور ایک مرتبہ سلام پھیرا پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کو کوئی ایسا معاملہ درپیش ہو جس کے چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو تو وہ یہ (اس طرح کی) نماز پڑھے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۸۷)]۔

46- بَابُ الْحَالِ الَّتِيْ يُجْمَعُ فِيْهَا بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ

46- وہ حالات جن میں دو نمازیں جمع کرنا جائز ہے

599: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ کو تیز چلنا ہوتا تو آپ مغرب اور عشا کی نمازیں جمع کر لیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧٠٣/ ٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٨٣]۔

600: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَوْ حَزَبَهُ أَمْرٌ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ کو تیز چلنا ہوتا یا کوئی اہم مسئلہ درپیش ہوتا تو آپ مغرب اور عشا کی نمازوں کو ملا کر پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٠٥]۔

601: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ کو تیز چلنا ہوتا تو آپ مغرب اور عشا کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١١٠٦)، مسلم: (الحدیث: ٧٠٣/ ٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٢٢]۔

47- بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي الْحَضَرِ

47- حضر میں دو نمازیں جمع کرنا

602: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کسی قسم کے خوف اور سفر کے بغیر ظہر و عصر اور مغرب و عشا کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھا۔ (یہ صوری اور ظاہری جمع ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧٠٥/ ٤٩، ٧٠٥/ ٥٠، ٧٠٥/ ٥١)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢١٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٠٨]۔

603: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ وَاسْمُهُ غَزْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بِالْمَدِينَةِ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ قِيلَ لَهُ لِمَ قَالَ لِئَلَّا يَكُونَ عَلَى أُمَّتِهِ حَرَجٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مدینہ میں کسی قسم کے خوف اور بارش کے بغیر ظہر و عصر اور مغرب و عشاء دو دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھا کرتے تھے، ان سے کہا گیا: کیوں؟ انہوں نے کہا: تاکہ آپ کی امت پر کوئی حرج نہ ہو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٧٠٥/ ٥٤)، ابو داؤد: (الحديث: ١٢١١)، ترمذی: (الحديث: ١٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٧٤].

604: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے (ظہر و عصر کی) آٹھ رکعات اور (مغرب اور عشاء کی) سات رکعات اکٹھی ملا کر پڑھیں۔ (یہ صوری اور ظاہری جمع ہے بیماری اور عذر میں یہ جائز ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٨٨)]۔

48- بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ

48- میدان عرفات میں ظہر و عصر کی نمازیں اکٹھی پڑھنا

605: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہما قَالَ سَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى بَطْنِ الْوَادِي خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے سفر شروع کیا حتیٰ کہ آپ میدان عرفات میں پہنچے، آپ نے ایک قبہ (خیمہ) دیکھا جو آپ کے لیے نمرہ میں لگایا گیا تھا، آپ نے وہاں قیام کیا حتیٰ کہ جب سورج ڈھل گیا تو آپ نے قصواء اونٹنی کے متعلق حکم فرمایا تو اس پر آپ کے لیے کجاوہ رکھ دیا گیا، حتیٰ کہ جب آپ وادی میں پہنچے تو لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا، پھر سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی، پھر اقامت کہی تو ظہر کی نماز پڑھی، پھر اقامت کہی تو عصر کی نماز پڑھی اور آپ نے ان دونوں کے درمیان کوئی چیز نہیں پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٦٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٢٩]۔

49- بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

49- مزدلفہ میں مغرب و عشاء کی نمازیں پڑھنا

606: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا

ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مزدلفہ کے مقام پر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ ﷺ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا۔

مغرب اور عشا کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٧٤، ٤٤١٤، ٢٨٥)، نسائی: (الحدیث: ٣٠٢٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤٣٦٥]۔

607: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ ﷺ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا أَتَى جَمْعًا جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ فَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي هٰذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هٰذَا۔

سیدنا سعید بن جبیر ﷺ نے بیان کیا کہ جب سیدنا ابن عمر ﷺ عرفات سے واپس آئے تو میں ان کے ساتھ تھا، جب وہ مزدلفہ آئے تو انہوں نے مغرب اور عشا کی نمازوں کو جمع کیا اور جب وہ فارغ ہوئے تو فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ اس طرح کیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٠)]۔

608: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ۔

سیدنا ابن عمر ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مزدلفہ کے مقام پر مغرب اور عشا کی نمازیں پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧٠٣/ ٢٨٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩١٤]۔

609: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ صَلٰوتَيْنِ إِلَّا جَمْعٍ وَصَلَّى الصُّبْحَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ وَقْتِهَا۔

سیدنا عبداللہ ﷺ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مزدلفہ کے علاوہ دو نمازیں جمع کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور آپ نے اس دن فجر کی نماز اس کے وقت سے پہلے پڑھی۔ (یعنی صبح صادق ہوتے ہی نماز پڑھی)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٨٢)، مسلم: (الحدیث: ١٢٨٩/ ٢٩٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٣٤)، نسائی: (الحدیث: ٣٠١٠، ٣٠٢٧، ٣٠٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩٣٨٤]۔

50- بَابُ كَيْفَ الْجَمْعُ

50- نمازیں کس طرح جمع کی جائیں

610: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

سیدنا اسامہ بن زید ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا اَتَى الشِّعْبَ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ اَهْرَاقَ الْمَاءَ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ اِدَاوَةٍ فَتَوَضَّاَ وُضُوْءً خَفِيْفًا فَقُلْتُ لَهُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ الصَّلٰوةُ اَمَامَكَ فَلَمَّا اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَزَعُوْا رِحَالَهُمْ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ۔

عرفات سے انہیں اپنے پیچھے سوار کر لیا، جب آپ گھاٹی میں آئے تو آپ سواری سے اترے پیشاب کیا (پانی سے استنجا کرنے کا ذکر نہیں کیا) اسامہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے برتن سے آپ پر پانی انڈیلا تو آپ نے خفیف سا وضو کیا، میں نے آپ سے عرض کیا: نماز، آپ ﷺ نے فرمایا: ”نماز تمہارے آگے ہے (یعنی آگے جا کر پڑھتے ہیں)“ جب آپ مزدلفہ تشریف لائے تو آپ نے مغرب کی نماز پڑھی، پھر انہوں نے اپنی سواریوں کے پالان اتارے اور پھر آپ نے عشا کی نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٧]۔

51- بَابُ فَضْلِ الصَّلٰوةِ لِمَوَاقِيْتِهَا

51- نماز کو اس کے وقت پر پڑھنے کی فضیلت

611: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ الْعَيْزَارِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هٰذِهِ الدَّارِ وَاَشَارَ اِلٰى دَارِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوةُ عَلٰى وَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

ابو عمرو شیبانی بیان کرتے ہیں اس گھر والے نے ہمیں حدیث بیان کی اور انہوں نے سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف اشارہ کیا عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کو اس کے وقت پر پڑھنا، والدین سے اچھا سلوک کرنا اور اللہ عزوجل کے راستہ میں جہاد کرنا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٥٩٧٠، ٥٢٧، ٧٥٣٤، ٢٧٨٢، ٧٥٣٤)، مسلم: (الحديث: ٨٥/ ١٣٩، ١٣٧، ١٣٨، ١٤٠)، ترمذي: (الحديث: ١٧٣، ١٨٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٣٢]۔

612: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ سَمِعَهُ مِنْ اَبِيْ عَمْرٍو وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ اِقَامُ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ محبوب ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کو اس کے وقت پر پڑھنا، والدین سے اچھا سلوک کرنا اور اللہ عزوجل کے راستہ میں جہاد کرنا۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٠٩)]۔

613: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَجَعَلُوا يَنْتَظِرُونَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُوتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُاللهِ هَلْ بَعْدَ الْأَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَ بَعْدَ الْإِقَامَةِ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى۔

محمد بن المنتشر سے روایت ہے کہ وہ عمرو بن شرحبیل کی مسجد میں تھے کہ نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو وہ ان کا انتظار کرنے لگے، انہوں نے کہا: میں وتر پڑھ رہا تھا، انہوں نے کہا: سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا اذان کے بعد وتر پڑھے جا سکتے ہیں؟ فرمایا: ہاں اور اقامت کے بعد، اور انہوں نے نبی ﷺ سے حدیث بیان کی کہ آپ نماز پڑھنا بھول گئے حتیٰ کہ سورج نکل آیا پھر آپ نے نماز پڑھی۔ حدیث کے الفاظ یحییٰ کے ہیں۔

حکم الحدیث: (اگر محمد بن المنتشر نے ابن مسعود سنا ہے تو یہ حدیث صحیح الاسناد ہے)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ١٦٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٨١]۔

52- بَابُ فِيمَنْ نَسِيَ صَلَاةً

52- جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے

614: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے اور جب اسے یاد آئے تو وہ پڑھ لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٦٨٤/ ٣١٤)، ترمذي: (الحديث: ١٧٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٦٩٦)]۔

53- بَابُ فِيمَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ

53- جو شخص نیند کی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکے

615: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْأَحْوَلُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يَرْقُدُ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا قَالَ كَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جو نیند یا بھول جانے کی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اسے جب یاد آئے تو پڑھ لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٦٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٥١]۔

616: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي رِبَاحٍ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ ﷺ قَالَ ذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمَهُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اَنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقْظَةِ فَاِذَا نَسِيَ اَحَدُكُمْ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی ﷺ سے ذکر کیا کہ وہ نیند کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ سکے، آپ ﷺ نے فرمایا: نیند کی حالت میں کوئی تفریط (کمی/کوتاہی) نہیں، تفریط تو بیداری کی حالت میں ہے، پس جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنا بھول جائے یا وہ سو جائے تو اسے جب یاد آئے اسے پڑھ لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٤١)، ترمذي: (الحديث: ١٧٧)، نسائي: (الحديث: ٦١٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٨٥]۔

617: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِيمَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يَجِيءَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى حِينَ يَنْتَبِهُ لَهَا۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نیند کی حالت میں کوئی تفریط نہیں، تفریط تو اس شخص کے بارے میں ہے جو نماز نہ پڑھے حتیٰ کہ دوسری نماز کا وقت آجائے حتیٰ کہ اسے اس کا علم و آگاہی بھی ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦١٤)]۔

54- بَابُ اِعَادَةِ مَانَامَ عَنْهُ مِنَ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ

54- جو شخص نیند کی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکے تو وہ اگلے روز اس کے وقت پر اعادہ کر لے

618: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا نَامُوا عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَلْيُصَلِّهَا اَحَدُكُمْ مِنَ الْغَدِ لِوَقْتِهَا۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب وہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) نیند کی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکے تھے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی اسے کل اس کے وقت پر پڑھ لے۔" (اس کا درست مطلب یہ ہے کہ اس نماز کو آئندہ وقت پر ادا کرے، روزانہ لیٹ پڑھنے کو معمول نہ بنائے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٩٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

619: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا نَسِيْتَ الصَّلٰوةَ فَصَلِّ اِذَا ذَكَرْتَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ قَالَ عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا بِهٖ يَعْلٰى مُخْتَصَرًا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم نماز پڑھنا بھول جاؤ تو جب یاد آئے پڑھ لو کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٤٣]۔

620: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب کوئی شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو وہ جب اسے یاد آئے پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میری یاد کے لیے نماز قائم کرلو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٦١٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٧٣]۔

621: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ هٰكَذَا قَرَاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو وہ اسے پڑھ لے جب اسے یاد آئے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرمایا ہے: "میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔" میں نے زہری سے کہا: (کیا) رسول اللہ ﷺ نے اسے اس طرح پڑھا تھا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦١٨)]۔

55- بَابُ كَيْفَ يُقْضَى الْفَائِتُ مِنَ الصَّلٰوةِ

55- فوت ہو جانے والی نماز کی قضا کس طرح ہو

622: اَخْبَرَنَا هُنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ

سیدنا ابو مریم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہم رات بھر چلتے رہے جب صبح ہونے کا وقت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَأَسْرَيْنَا لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِيْ وَجْهِ الصُّبْحِ نَزَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَامَ وَنَامَ النَّاسُ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ إِلَّا بِالشَّمْسِ قَدْ طَلَعَتْ عَلَيْنَا فَأَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ حَدَّثَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ حَتَّى تَقُوْمَ السَّاعَةُ۔

ہوا تو رسول اللہ ﷺ سواری سے اترے، اور سو گئے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی سو گئے، ہم سورج طلوع ہو جانے کے بعد اٹھے تو رسول اللہ ﷺ نے مؤذن کو حکم فرمایا تو اس نے اذان دی پھر آپ نے فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں پھر آپ نے اسے حکم فرمایا تو اس نے اقامت کہی اور آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ پھر آپ نے قیامت تک ہونے والے واقعات ہمیں بیان فرمائے۔

حکم الحدیث: (صحیح تجدیت ابی ہریرۃ وغیرہ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٠١]۔

623: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُبِسْنَا عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَأَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِلَالًا فَأَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُوْنَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو ہمیں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز پڑھنے سے روک دیا گیا، پس مجھ پر یہ گراں گزرا تو میں نے اپنے دل میں کہا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہیں اور اللہ کی راہ میں ہیں۔ پس رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا تو انہوں نے اقامت کہی آپ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہی تو آپ ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہی تو ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہی تو ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے ہماری طرف توجہ فرما کر فرمایا: ”تمہارے علاوہ روئے زمین پر کوئی جماعت اللہ عزوجل کا ذکر نہیں کر رہی۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ترمذي: (الحديث: ١٧٩)، نسائي: (الحديث: ٦٦١، ٦٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٣٣]۔

624: أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ حَازِمٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ فَإِنَّ هٰذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيْهِ الشَّيْطَانُ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے رات کے آخری حصے میں آرام کی غرض سے نبی ﷺ کے ساتھ پڑاؤ ڈالا، ہم سورج طلوع ہونے پر بیدار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے ہر شخص اپنی سواری کا سر پکڑے (اور یہاں سے کوچ کرے) کیونکہ یہ ایسی جگہ ہے جہاں شیطان ہمارے ساتھ آحاضر ہوا۔“ راوی نے بیان کیا، پس ہم نے کوچ کیا تو آپ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ فَفَعَلْنَا فَدَعَا بِالْمَآءِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ۔

نے پانی منگایا اور وضوء کیا پھر دو رکعتیں پڑھیں پر اقامت کہی گئی اور صبح کی نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٨٠/ ٣١٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٤٤].

625: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَشِيْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِيْ سَفَرٍ لَهُ مَنْ يَّكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ لَا نَرْقُدُ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ بِلَالٌ اَنَا فَاسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَضُرِبَ عَلٰى اٰذَانِهِمْ حَتّٰى اَيْقَظَهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ فَقَامُوْا فَقَالَ تَوَضَّؤُا ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ۔

سیّدنا جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ایک سفر میں فرمایا: "اس رات کون ہماری حفاظت کرے گا کہیں ہماری فجر کی نماز نہ رہ جائے۔" بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں، پس انہوں نے سورج کے طلوع ہونے کی جگہ کی طرف رخ کر لیا پس وہ سو گئے حتیٰ کہ سورج کی تپش نے انہیں جگایا تو وہ کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: "وضو کرو، پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی تو آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور انہوں نے فجر کی دو رکعتیں پڑھیں پھر انہوں نے فجر کی نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٢٠١].

626: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ اَدْلَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ عَرَّسَ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ اَوْ بَعْضُهَا فَلَمْ يُصَلِّ حَتّٰى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى وَهِيَ صَلٰوةُ الْوُسْطٰى۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے رات کی ابتدائی حصے میں سفر شروع کیا، پھر رات کے آخری حصے میں آرام کی غرض سے پڑاؤ ڈالا، آپ سورج طلوع ہونے پر بیدار ہوئے اور آپ نے نماز نہ پڑھی حتیٰ کہ سورج بلند ہو گیا تو آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور وہ نماز وسطی ہے۔

حکم الحدیث: (وَهِيَ صَلٰوةُ الْوُسْطٰى کی زیادتی کے ساتھ منکر ہے اور صحیح صلوۃ العصر ہے)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٨٨].

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

7

كِتَابُ الْاَذَانِ

اذان کی کتاب

1- بَابُ بَدْءِ الْاَذَانِ

1- اذان کے شروع ہونے کا بیان

627: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلٰوةَ وَلَيْسَ يُنَادِي بِهَا اَحَدٌ فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذٰلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اِتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارٰى وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يُنَادِي بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے: مسلمان جس وقت مدینہ آئے تو وہ نماز کے وقت کا اندازہ لگا کر اکٹھے ہوا کرتے تھے اس کے لیے کوئی آواز نہیں دیتا تھا، ایک روز انہوں نے اس بارے میں مشورہ کیا تو ان میں سے کسی نے کہا: نصاریٰ کے ناقوس کی طرح ناقوس بنالو، کسی نے کہا: نہیں، بلکہ یہود کے سینگ کی طرح ایک سینگ بنا لو، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کسی آدمی کو کیوں نہیں بھیجتے کہ وہ نماز کے لیے آواز دے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بلال! اٹھو اور نماز کے لیے آواز دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٠٤)، مسلم: (الحدیث: ٣٧٧/ ١)، ترمذی: (الحدیث: ١٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٧٧٥].

2- بَابُ تَثْنِيَةِ الْاَذَانِ

2- اذان کے کلمات دو دو بار

628: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَالاً اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَاَنْ يُّوْتِرَ الْاِقَامَةَ.

بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ "وہ اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ کہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٠٣، ٣٤٥٧، ٦٠٦، ٦٠٧، ٦٠٥)، مسلم: (الحدیث: ٢، ٣، ٤، ٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٠٨، ٥٠٩)، ابن ماجه: (الحدیث. ٧٢٩، ٧٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٣]۔

629: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِي الْمُثَنّٰى عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ كَانَ الْاَذَانُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً اِلَّا اَنَّكَ تَقُوْلُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ.

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ تھے البتہ یہ کہ تم کہو: قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٥١٠، ٥١١)، نسائی: (الحدیث: ٦٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ٧٤٥٥]۔

3- بَابُ خَفْضِ الصَّوْتِ فِي التَّرْجِيْعِ فِي الْاَذَانِ

3- اذان میں ترجیع کے وقت آواز کو پست رکھنا

630: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَجَدِّيْ عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَقْعَدَهُ فَاَلْقٰى عَلَيْهِ الْاَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا قَالَ اِبْرَاهِيْمُ هُوَ مِثْلُ اَذَانِنَا هٰذَا قُلْتُ لَهُ اَعِدْ عَلَيَّ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ بِصَوْتٍ دُوْنَ ذٰلِكَ الصَّوْتِ يُسْمِعُ مَنْ حَوْلَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.

ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں بٹھایا اور انہیں اذان کا ایک ایک حرف سکھایا، ابراہیم (راوی) نے کہا: یہ ہماری ہی اذان کے مثل ہے، میں نے اسے کہا: مجھے دہرا دو، انہوں نے کہا اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ پھر پہلے سے آہستہ آواز میں جو کہ پاس والے کو سنائی دے سکے دو مرتبہ کہا: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ پھر دو مرتبہ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ دو مرتبہ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

حکم الحدیث: (منکر)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٣٧٩/ ٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٠٢، ٥٠٠، ٥٠١، ٥٠٣، ٥٠٤، ٥٠٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٩١، ١٩٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٠٨، ٧٠٩)، نسائی: (الحدیث: ٦٣١، ٦٢٩، ٦٣٠، ٦٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٦٩]۔

4- بَابُ كَمِ الْأَذَانُ مِنْ كَلِمَةٍ

4- اذان کے کلمات کتنے ہیں

631: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِالْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَكْحُوْلٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ الْاَذَانُ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْاِقَامَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً ثُمَّ عَدَّهَا اَبُوْ مَحْذُوْرَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَسَبْعَ عَشْرَةَ۔

سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اذان انیس کلمات اور اقامت سترہ کلمات سکھائی، پھر ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے انیس اور سترہ کلمات شمار کیے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٢٨)]۔

5- بَابُ كَيْفَ الْأَذَانُ

5- اذان کس طرح دی جائے

632: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ ﷺ قَالَ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الْاَذَانَ فَقَالَ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ ثُمَّ يَعُوْدُ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ۔

سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اذان سکھائی تو فرمایا: اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ پھر دوبارہ فرماتے: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٢٨)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

633: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَيْرِيْزٍ اَخْبَرَهٗ وَكَانَ يَتِيْمًا فِيْ حَجْرِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ حَتّٰى جَهَّزَهٗ اِلَى الشَّامِ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ مَحْذُوْرَةَ اِنِّيْ خَارِجٌ اِلَى الشَّامِ وَاَخْشٰى اَنْ اُسْاَلَ عَنْ تَاْذِيْنِكَ فَاَخْبَرَنِيْ اَنَّ اَبَا مَحْذُوْرَةَ قَالَ لَهٗ خَرَجْتُ فِيْ نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ طَرِيْقِ حُنَيْنٍ مُقْفِلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ فَلَقِيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ الطَّرِيْقِ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْهُ مُتَنَكِّبُوْنَ فَظَلِلْنَا نَحْكِيْهِ وَنَهْزَأُ بِهٖ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْتَ فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا وَقُفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيُّكُمُ الَّذِيْ سَمِعْتُ صَوْتَهٗ قَدِ ارْتَفَعَ فَاَشَارَ الْقَوْمُ اِلَيَّ وَصَدَقُوْا فَاَرْسَلَهُمْ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِيْ فَقَالَ قُمْ فَاَذِّنْ بِالصَّلٰوةِ فَقُمْتُ فَاَلْقٰى عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاْذِيْنَ هُوَ بِنَفْسِهٖ قَالَ قُلِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَامْدُدْ صَوْتَكَ ثُمَّ قَالَ قُلْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ دَعَانِيْ حِيْنَ قَضَيْتُ التَّاْذِيْنَ فَاَعْطَانِيْ صُرَّةً فِيْهَا شَيْءٌ مِّنْ فِضَّةٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُرْنِيْ بِالتَّاْذِيْنِ بِمَكَّةَ فَقَالَ قَدْ اَمَرْتُكَ بِهٖ فَقَدِمْتُ عَلٰى عَتَّابِ بْنِ اُسَيْدٍ عَامِلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمَكَّةَ فَاَذَّنْتُ مَعَهٗ

عبداللہ بن محیریز نے بیان کیا وہ یتیم تھے اور سیّدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کے زیر کفالت تھے حتیٰ کہ انہوں نے انہیں شام کی طرف روانہ کیا میں نے ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں شام کی طرف جا رہا ہوں اور مجھے اندیشہ ہے کہ مجھ سے آپ کی اذان کے متعلق پوچھا جائے گا، پس انہوں نے مجھے بتایا کہ ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے انہیں کہا: میں چند افراد کے ساتھ روانہ ہوا اور ہم حنین کے کسی راستے پر تھے جہاں پر رسول اللہ ﷺ حنین سے واپس تشریف لا رہے تھے، پس رسول اللہ ﷺ ہمیں راستے میں ملے تو رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے رسول اللہ ﷺ کے پاس نماز کے لیے اذان دی، ہم نے مؤذن کی آواز سنی اور ہم آپ ﷺ سے فاصلے پر تھے پس ہم نقل اتارنے لگے اور مذاق اڑانے لگے، رسول اللہ ﷺ نے آواز سنی تو ہمیں بلا بھیجا حتیٰ کہ ہم آپ کے سامنے کھڑے ہو گئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے وہ کون ہے جس کی میں نے بلند آواز سنی؟ لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا اور انہوں نے سچ کہا تھا، آپ نے ان سب کو بھیج دیا اور مجھے روک لیا تو فرمایا: ”کھڑا ہو اور نماز کے لیے اذان دے۔“ پس میں کھڑا ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے بنفس نفیس مجھے اذان سکھائی تو فرمایا: ”کہو: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ پھر فرمایا یہ کلمات بلند آواز سے دوبارہ کہو پھر فرمایا کہو: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلَّا اللّٰهُ جس وقت میں اذان کہہ چکا تو آپ نے مجھے ایک تھیلی عطا فرمائی اس میں کچھ چاندی تھی، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے مکہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِالصَّلٰوةِ عَنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

میں اذان دینے کا حکم فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے تمہیں اس پر مامور کر دیا۔“ پس میں مکہ میں رسول اللہ ﷺ کے عامل (گورنر) عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے ان کے ساتھ نماز کے لیے اذان دی۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٢٨)]۔

6- بَابُ الْاَذَانِ فِي السَّفَرِ

6- سفر میں اذان

634: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ السَّآئِبِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ وَاُمُّ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ ﷺ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ عَاشِرَ عَشَرَةٍ مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ نَطْلُبُهُمْ فَسَمِعْنَاهُمْ يُؤَذِّنُوْنَ بِالصَّلٰوةِ فَقُمْنَا نُؤَذِّنُ نَسْتَهْزِئُ بِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ سَمِعْتُ فِيْ هٰؤُلَآءِ تَاْذِيْنَ اِنْسَانٍ حَسَنَ الصَّوْتِ فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا فَاَذَّنَّا رَجُلٌ رَجُلٌ وَكُنْتُ اٰخِرَهُمْ فَقَالَ حِيْنَ اَذَّنْتُ تَعَالَ فَاَجْلَسَنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ عَلٰى نَاصِيَتِيْ وَبَرَّكَ عَلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاَذِّنْ عِنْدَالْبَيْتِ الْحَرَامِ قُلْتُ كَيْفَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَعَلَّمَنِيْ كَمَا تُؤَذِّنُوْنَ الْاٰنَ بِهَا اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فِي الْاُوْلٰى مِنَ الصُّبْحِ قَالَ وَعَلَّمَنِيْ

سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب رسول اللہ ﷺ حنین سے روانہ ہوئے تو میں بھی اہل مکہ کے دس افراد کے ساتھ ان کی تلاش میں نکلا پس ہم نے انہیں نماز کے لیے اذان دیتے ہوئے سنا تو ہم بھی کھڑے ہو کر اذان دینے لگے اور ان کا مذاق اڑانے لگے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے ان لوگوں میں ایک آدمی کو خوبصورت آواز میں اذان دیتے ہوئے سنا ہے پس آپ نے ہمیں بلا بھیجا، تو ہم میں سے ہر ایک نے باری باری اذان دی اور میں ان سب کے آخر پر تھا، انہوں نے کہا: جس وقت میں نے اذان دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”آؤ“ پس آپ نے مجھے اپنے سامنے بٹھالیا، میری پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور تین بار مجھے برکت کی دعا دی پھر فرمایا: ”جاؤ بیت حرام کے پاس اذان دو۔“ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! کس طرح؟ پس آپ نے مجھے اذان اسی طرح اذان سکھائی جس طرح تم اب اذان دیتے ہو: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْإِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بِهٰذَا الْخَبَرِ كُلِّهِ عَنْ أَبِيْهِ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُوْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا ذٰلِكَ مِنْ أَبِي مَحْذُوْرَةَ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اور صبح کی پہلی اذان میں اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ انہوں نے کہا: اور آپ نے اقامت کے کلمات دو دو مرتبہ مجھے سکھائے: اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٢٨)]۔

7- بَابُ أَذَانِ الْمُنْفَرِدِيْنَ فِي السَّفَرِ

7- سفر میں اکیلا آدمی بھی اذان دے

635: أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ﷺ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي وَقَالَ مَرَّةً أُخْرٰى أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَقَالَ إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا وَأَقِيْمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا۔

سیّدنا مالک بن حویرث ﷺ نے بیان کیا: میں اور میرا چچازاد، یا میں اور میرا ایک ساتھی نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا "جب تم دونوں سفر کرو تو اذان دو اور اقامت کہو اور تم میں سے بڑا امامت کرائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٢٨، ٦٣٠، ٦٣١، ٦٥٨، ٦٨٥، ٢٨٤٨، ٦٠٠٨، ٧٢٤٦، ٨١٩)، مسلم: (الحديث: ٦٧٤/ ٢٩٢، ٦٧٤/ ٢٩٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٥٨٩)، ترمذی: (الحديث: ٢٠٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٩٧٩)، نسائی: (الحديث: ٧٨٠، ٦٣٤، ٦٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٨٢]۔

8- بَابُ اجْتِزَآءِ الْمَرْءِ بِأَذَانِ غَيْرِهِ

8- حضر میں کسی دوسرے کی اذان کفایت کر جاتی ہے

636: أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ﷺ

سیّدنا مالک بن حویرث ﷺ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم تقریباً ہم عمر نوجوان تھے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُوْنَ فَاَقَمْنَا عِنْدَهٗ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيْمًا رَفِيْقًا فَظَنَّ اَنَّا قَدِ اشْتَقْنَا اِلٰى اَهْلِنَا فَسَاَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَاهُ مِنْ اَهْلِنَا فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ فَاَقِيْمُوْا عِنْدَهُمْ عَلِّمُوْهُمْ وَمُرُوْهُمْ اِذَا حَضَرَ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَّكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ۔

ہم نے آپ کے ہاں بیس راتیں قیام کیا، رسول اللہ ﷺ مشفق و مہربان تھے، آپ ﷺ نے خیال کیا کہ ہم اپنے اہل خانہ سے ملنے کا اشتیاق رکھتے ہیں، آپ نے ہمیں پوچھا کہ ہم نے اپنے اہل خانہ میں سے کس کس کو چھوڑا ہے پس ہم نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: ”اپنے اہل خانہ کے پاس جاؤ ان کے پاس رہو، انہیں تعلیم دو اور انہیں کہو کہ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی تمہارے لیے اذان دے اور تم میں سے جو بڑا ہے وہ تمہیں نماز پڑھائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٣٣)]۔

637: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ فَقَالَ لِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ هُوَ حَيٌّ اَفَلَا تَلْقَاهُ قَالَ اَيُّوْبُ فَلَقِيْتُهٗ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ لَمَّا كَانَ وَقْعَةُ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِاِسْلَامِهِمْ فَذَهَبَ اَبِيْ بِاِسْلَامِ اَهْلِ حَوَائِنَا فَلَمَّا قَدِمَ اسْتَقْبَلْنَاهُ فَقَالَ جِئْتُكُمْ وَاللّٰهِ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا فَقَالَ صَلُّوْا صَلٰوةَ كَذَا فِيْ حِيْنِ كَذَا وَصَلٰوةَ كَذَا فِيْ حِيْنِ كَذَا فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْاٰنًا۔

عمرو بن سلمہ سے روایت ہے ابو قلابہ نے مجھے کہا: وہ زندہ ہیں تم انہیں کیوں نہیں ملے؟ ایوب نے کہا: میں ان سے ملا تو میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا: جب مکہ فتح ہوا تو ہر قوم نے اسلام قبول کرنے میں جلدی کی پس میرے والد ہماری قوم کی طرف سے اسلام قبول کرنے کی خبر دیئے گئے تھے، جب وہ واپس آئے تو ہم نے ان کا استقبال کیا، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے آیا ہوں انہوں نے فرمایا ہے: ”اس نماز کو اس وقت میں پڑھو اور اس نماز کو اس وقت میں پڑھو، پس جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی تمہارے لیے اذان دے اور تم میں سے جو زیادہ قرآن پڑھا ہے وہ تمہاری امامت کرائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٤٣٠٢)، ابو داؤد: (الحديث: ٥٨٥، ٥٨٦، ٥٨٧)، نسائي: (الحديث: ٧٦٦، ٧٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٦٥]۔

9- بَابُ الْمُؤَذِّنَانِ لِلْمَسْجِدِ الْوَاحِدِ

9- ایک مسجد کے لیے دو مؤذن

638: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”بلال رات کے وقت (طلوع فجر سے پہلے) اذان دیتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ۔

ہیں پس (ان کی اذان پر) تم کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ تم ابن ام مکتوم کی اذان سنو (تو پھر سحری کھانا بند کر دو)۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٣٧]۔

639: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ۔

ترجمہ اوپر گذر چکا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٠٩٢/ ٣٦)، ترمذی: (الحدیث: ٢٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٠٩]۔

10- بَابُ يُؤَذِّنَانِ جَمِيعًا أَوْ فُرَادَى

10- کیا دو موذن ایک ساتھ اذان دیں یا الگ الگ

640: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هٰذَا وَيَصْعَدَ هٰذَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب بلال اذان دیں تو کھاؤ پیو حتیٰ کہ ابن ام مکتوم اذان دیں۔" انہوں نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان بس اتنا وقفہ ہوتا تھا کہ یہ (اذان دے کر) اترتے تھے اور یہ چڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٢٢، ١٩١٨، ٦٢٣، ١٩١٩)، مسلم: (الحدیث: ١٠٩٢/ ٣٨، ٣٨٠/ ٣٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٣٥]۔

641: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمَّتِهِ أُنَيْسَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِذَا أَذَّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَإِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَلَا تَأْكُلُوا وَلَا تَشْرَبُوا۔

سیدہ انیسہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اذان دیں تو کھاؤ پیو، اور جب بلال اذان دیں تو نہ کھاؤ اور نہ پیو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٨٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

11- بَابُ الْأَذَانِ فِيْ غَيْرِ وَقْتِ الصَّلٰوةِ

11- نماز کے وقت سے پہلے اذان دینا

642: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ لِيُوْقِظَ نَائِمَكُمْ وَلِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلَيْسَ اَنْ يَقُوْلَ هٰكَذَا يَعْنِيْ فِي الصُّبْحِ۔

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”بلال رات کے وقت اذان دیتے ہیں تاکہ وہ تمہارے سوئے ہوئے شخص کو بیدار کریں اور قیام کرنے والے کو (سحری کے لیے گھر) لوٹا دیں اور وہ صبح کے وقت اذان نہیں دیتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٢١، ٥٢٩٨، ٧٢٤٧)، مسلم: (الحدیث: ١٠٩٣/ ٣٩، ١٠٩٣/ ٤٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣٤٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٦٩٦)، نسائی: (الحدیث: ٢١٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٣٧٥]۔

12- بَابُ وَقْتِ اَذَانِ الصُّبْحِ

12- صبح کی اذان کا وقت

643: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ سَائِلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصُّبْحِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِلَالًا فَاَذَّنَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَخَّرَ الْفَجْرَ حَتّٰى اَسْفَرَ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ فَصَلّٰى ثُمَّ قَالَ هٰذَا وَقْتُ الصَّلٰوةِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سائل نے رسول اللہ ﷺ سے صبح کی نماز کے وقت کے متعلق دریافت کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے فجر طلوع ہونے پر اذان دی، جب اگلا دن ہوا تو فجر کی نماز میں تاخیر کی حتی کہ روشنی ہو گئی، پھر انہیں حکم فرمایا تو انہوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر فرمایا: ”یہ نماز کا وقت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٨١٥]۔

13- بَابُ كَيْفَ يَصْنَعُ الْمُؤَذِّنُ فِيْ اَذَانِهٖ

13- موذن اذان میں کس طرح کرے گا

644: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ فَجَعَلَ يَقُوْلُ فِيْ اَذَانِهٖ

سیدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو بلال رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے اذان دی، وہ اپنی اذان میں اس طرح کرتے تھے دائیں اور بائیں پھرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هٰكَذَا يَنْحَرِفُ يَمِينًا وَشِمَالًا.

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٠٧].

14- بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْأَذَانِ

14- بلند آواز سے اذان دینا

645: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيُّ الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ بِالصَّلٰوةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدٰى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ.

عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ انصاری المازنی نے بیان کیا کہ سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے انہیں فرمایا: میرا خیال ہے کہ تم بکریاں اور جنگل پسند کرتے ہو، پس جب تم بکریوں یا جنگل میں ہو اور تم اذان دو تو بلند آواز سے اذان دو، کیونکہ جن اور انسان جو بھی مؤذن کی اذان سنتے ہیں وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دیں گے، ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاري: (الحديث: ٦٠٩، ٧٥٤٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٧٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٠٥].

646: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيٰى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ سَمِعَهُ مِنْ فَمِ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ بِمَدِّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ.

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اسے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے: ”مؤذن کی اس کی آواز کی پہنچ تک مغفرت کی جاتی ہے اور ہر خشک و تر چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [ابو داود: (الحديث: ٥١٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٧٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٤٦٦].

647: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ الْكُوفِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ﷺ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَالْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ بِمَدِّ صَوْتِهِ وَيُصَدِّقُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَلَهُ

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ”اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف (والوں) پر رحمت بھیجتے ہیں، مؤذن کی جہاں تک آواز پہنچتی ہے وہاں تک اس کی مغفرت کی جاتی ہے اور خشک و تر میں سے جو بھی اس کی آواز سنتا ہے وہ اس کی تصدیق کرتا ہے اور جو بھی اس کے ساتھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلّٰی مَعَهٗ۔

نماز پڑھتا ہے اس کے ثواب کے برابر اسے بھی ثواب ملتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٨٨]۔

15- بَابُ التَّثْوِيْبِ فِيْ اَذَانِ الْفَجْرِ

15- اذان فجر میں ((الصلوۃ خیر من النوم)) کہنا

648: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْ سَلْمَانَ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ اُؤَذِّنُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَكُنْتُ اَقُوْلُ فِيْ اَذَانِ الْفَجْرِ الْاَوَّلِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے لیے اذان دیا کرتا تھا اور میں اذان فجر میں کہا کرتا تھا: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٧٠]۔

649: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَلَيْسَ بِاَبِيْ جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ۔

سفیان نے اس اسناد سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٤٦)]۔

16- بَابُ اٰخِرِ الْاَذَانِ

16- اذان کے آخر میں کلمات

650: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ بِلَالٍ قَالَ اٰخِرُ الْاَذَانِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اذان کے آخری کلمات: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٦٤٩، ٦٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٣١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

651: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ كَانَ اٰخِرُ اَذَانِ بِلَالٍ اَللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

اسود نے بیان کیا: بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ تھے: اَللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٤٨)]۔

652: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

ابراہیم نے اسود سے اسی مثل روایت کیا ہے۔

653: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْاَسْوَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ اٰخِرَ الْاَذَانِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ۔

سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اذان کے آخری کلمات لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ۔ ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٧١]۔

17- بَابُ الْاَذَانِ فِي التَّخَلُّفِ مِنْ شُهُوْدِ الْجَمَاعَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمُطِيْرَةِ

17- بارش والی رات باجماعت نماز نہ پڑھنے کی صورت میں اذان

654: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ يَقُوْلُ اَنْبَاَنَا رَجُلٌ مِّنْ ثَقِيْفٍ اَنَّهٗ سَمِعَ مُنَادِيَ النَّبِيِّ ﷺ يَعْنِيْ فِيْ لَيْلَةٍ مُطِيْرَةٍ فِي السَّفَرِ يَقُوْلُ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ۔

عمرو بن اوس بیان کرتے ہیں: ثقیف کے ایک آدمی نے ہمیں بتایا کہ اس نے دوران سفر بارش والی رات نبی ﷺ کے منادی کو یوں کہتے ہوئے سنا: حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ۔ (اپنی قیام گاہوں میں نماز پڑھو)۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٠٦]۔

655: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فِيْ لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيْحٍ فَقَالَ اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ يَقُوْلُ اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ۔

نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے سردی اور ہوا والی رات نماز کے لیے اذان دی تو فرمایا: سن لو قیام گاہوں میں نماز پڑھو کیونکہ نبی ﷺ سردی اور بارش والی رات مؤذن کو فرمایا کرتے تھے تو وہ کہتا تھا: ”سن لو قیام گاہوں میں نماز پڑھو“۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦٦)، مسلم: (الحدیث: ٦٩٧/ ٢٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٠٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٤٢].

18- بَابُ الْاَذَانِ لِمَنْ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِيْ وَقْتِ الْاُولٰى

18- جو شخص پہلی نماز کے وقت میں دو نمازیں اکٹھی پڑھتا ہے اس کے لیے اذان

656: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ سَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةٍ فَنَزَلَ بِهَا حَتّٰى اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِالْقَصْوَآءِ فَرُحِّلَتْ لَهٗ حَتّٰى اِذَا انْتَهٰى اِلٰى بَطْنِ الْوَادِيْ خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے سفر شروع کیا حتیٰ کہ آپ عرفات کے میدان میں پہنچے تو آپ نے ایک خیمہ دیکھا جو کہ نمرہ میں آپ کے لیے لگایا گیا تھا پس آپ نے وہاں پڑاؤ ڈالا، حتیٰ کہ جب سورج ڈھل گیا تو قصواء (اونٹنی) کے متعلق حکم فرمایا تو اس پر کجاوہ رکھ دیا گیا، حتیٰ کہ جب آپ وادی کے اندر پہنچے تو آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر اقامت کہی تو آپ ﷺ نے ظہر پڑھائی، پھر اقامت کہی تو آپ ﷺ نے عصر پڑھائی اور ان دونوں (نمازوں) کے درمیان کوئی نماز نہ پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٠٠٦)].

19- بَابُ الْاَذَانِ لِمَنْ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ بَعْدَ ذِهَابِ وَقْتِ الْاُوْلٰى مِنْهُمَا

19- جو شخص پہلی نماز کا وقت گزر جانے کے بعد دو نمازیں اکٹھی پڑھتا ہے اس کے لیے اذان

657: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِاَذَانٍ وَاِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ (عرفات سے) لوٹے حتیٰ کہ مزدلفہ پہنچے، آپ نے وہاں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ مغرب و عشاء پڑھی اور آپ ﷺ نے ان کے درمیان کوئی نماز نہیں پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٣٠].

658: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ كُنَّا

سیدنا سعید بن جبیر نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا انہوں نے کہا ہم مزدلفہ میں ان کے ساتھ تھے، پس انہوں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَعَهُ بِجَمْعٍ فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ قَالَ الصَّلٰوةَ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ قَالَ هٰكَذَا صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ۔

اذان دی پھر اقامت کہی تو ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی، پھر فرمایا: نماز، تو ہمیں عشاء کی نماز دو رکعتیں پڑھائی تو میں نے کہا: یہ کون سی نماز ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے اس جگہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح "ثم قال: الصلوٰة" کے علاوہ صحیح ہے۔ اور محفوظ ثم أقم ہے۔)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٠)]۔

20- بَابُ الْإِقَامَةِ لِمَنْ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ

20- دو نمازیں اکٹھی پڑھنے والے کے لیے اقامت

659: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّهُ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ انہوں نے مزدلفہ میں مغرب و عشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ پڑھی، پھر انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ انہوں نے اسی طرح کیا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے اسی طرح کیا۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٠)]۔

660: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ أَبِيْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَّاحِدَةٍ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے مزدلفہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک اقامت کے ساتھ نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٠)]۔

661: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِالْمُزْدَلِفَةِ صَلّٰى كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا بِإِقَامَةٍ وَّلَمْ يَتَطَوَّعْ قَبْلَ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا وَلَا بَعْدُ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مزدلفہ کے مقام پر دو نمازیں اکٹھی پڑھیں، ان میں سے ہر ایک کو ایک اقامت کے ساتھ پڑھا، اور ان دونوں میں سے کسی ایک سے پہلے کوئی نفل پڑھے نہ بعد۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٧٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٢٧، ١٩٢٨)، نسائی: (الحدیث: ٣٠٢٨)، انظر تحفة

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الأشراف: ٦٩٢٣]۔

21- بَابُ الْأَذَانِ لِلْفَائِتِ مِنَ الصَّلٰوةِ

21- فوت ہو جانے والی نمازوں کے لیے اذان

662: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ شَغَلَنَا الْمُشْرِكُوْنَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ فِي الْقِتَالِ مَا نَزَلَ فَاَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَ كَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ فَصَلّٰاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا فِيْ وَقْتِهَا ثُمَّ اَقَامَ لِصَلٰوةِ الْعَصْرِ فَصَلّٰاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا فِيْ وَقْتِهَا ثُمَّ اَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ فَصَلّٰاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا فِيْ وَقْتِهَا۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غزوہ خندق کے موقع پر مشرکوں نے ہمیں نماز ظہر نہ پڑھنے دی حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا، اور یہ قتال کے بارے میں احکام نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے، پس اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "اور اللہ نے مسلمانوں کو لڑائی کا موقع نہ دیا۔" پس رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا تو انہوں نے ظہر کے لیے اقامت کہی آپ نے وہ نماز اسی طرح پڑھائی جس طرح آپ اسے اس کے وقت پر پڑھا کرتے تھے، پھر عصر کے لیے اقامت کہی تو اسے بھی اسی طرح پڑھایا جس طرح آپ اسے اس کے وقت پر پڑھا کرتے تھے، پھر مغرب کے لیے اذان دی تو اسے اس کے وقت پر پڑھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤١٢٦]۔

22- بَابُ الْاِجْتِزَآءِ لِذٰلِكَ كُلِّهِ بِاَذَانٍ وَّاحِدٍ وَ الْاِقَامَةِ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا

22- کئی نمازیں فوت ہو جانے کی صورت میں تمام کے لیے ایک اذان اور ہر نماز کے لیے الگ اقامت

663: اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُاللهِ اِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ شَغَلُوا النَّبِيَّ ﷺ عَنْ اَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مشرکوں نے غزوہ خندق کے موقع پر نبی ﷺ کو چار نمازیں نہ پڑھنے دیں، پس آپ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا تو انہوں نے اذان دی پھر اقامت کہی تو ظہر پڑھائی، پھر اقامت کہی تو عصر پڑھائی، پھر اقامت کہی تو مغرب پڑھائی، پھر اقامت کہی تو عشاء پڑھائی۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح ہے)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٢١)].

23- بَابُ الْاِكْتِفَآءِ بِالْاِقَامَةِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ

23- ہر نماز کے لیے تکبیر کہنا کافی ہے

664: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا فِيْ غَزْوَةٍ فَحَبَسَنَا الْمُشْرِكُوْنَ عَنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ فَلَمَّا انْصَرَفَ الْمُشْرِكُوْنَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُنَادِيًا فَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ فَصَلَّيْنَا وَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الْعَصْرِ فَصَلَّيْنَا وَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَصَلَّيْنَا وَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الْعِشَآءِ فَصَلَّيْنَا ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْاَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ غَيْرُكُمْ۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم ایک غزوہ میں تھے تو مشرکوں نے ہمیں ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کی نمازیں نہ پڑھنے دیں، جب مشرک چلے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے منادی کو حکم فرمایا تو اس نے ظہر کی نماز کے لیے اقامت کہی پس ہم نے نماز پڑھی، اس نے نماز عصر کے لیے اقامت کہی تو ہم نے نماز پڑھی، نماز مغرب کے لیے اقامت کہی تو ہم نے نماز پڑھی اور عشاء کی نماز کے لیے اقامت کہی تو ہم نے نماز پڑھی، پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ”تمہارے علاوہ زمین پر کوئی جماعت اللہ عزوجل کا ذکر نہیں کر رہی۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٢١)].

24- بَابُ الْاِقَامَةِ لِمَنْ نَّسِيَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلٰوةِ

24- جو شخص ایک رکعت پڑھنا بھول جائے تو وہ اقامت کہہ کر وہ رکعت پڑھے

665: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ حَدَّثَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمًا فَسَلَّمَ وَقَدْ بَقِيَتْ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةٌ فَاَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ نَسِيْتَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى لِلنَّاسِ رَكْعَةً فَاَخْبَرْتُ بِذٰلِكَ النَّاسَ فَقَالُوْا اِلَيَّ اَتَعْرِفُ الرَّجُلَ قُلْتُ لَآ اِلَّا اَنْ اَرَاهُ فَمَرَّ بِيْ فَقُلْتُ هٰذَا هُوَ قَالُوْا هٰذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ۔

سیدنا معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی تو سلام پھیر دیا جبکہ نماز کی ایک رکعت باقی تھی، ایک آدمی آپ سے ملا تو اس نے عرض کیا: آپ نماز کی ایک رکعت بھول گئے ہیں! پس آپ ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا تو انہوں نے نماز کے لیے اقامت کہی آپ نے[1] لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی، پس میں نے اس کے متعلق لوگوں کو بتایا تو انہوں نے مجھے کہا: کیا آپ اس آدمی کو پہچانتے ہیں؟ میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کہا، نہیں، مگر یہ کہ میں اسے دیکھ لوں (تو پہچان لوں گا)، پس وہ میرے پاس سے گزرے تو میں نے کہا: یہ وہ آدمی ہیں۔ یہ طلحہ بن عبید اللہ تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٠٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٧٦]۔

25- بَابُ أَذَانِ الرَّاعِيْ

25- چرواہا اذان دے

666: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيْعَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَسَمِعَ صَوْتَ رَجُلٍ يُؤَذِّنُ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِهٖ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هٰذَا لَرَاعِيْ غَنَمٍ أَوْ عَازِبٌ عَنْ أَهْلِهٖ فَهَبَطُوْا إِلَى الْوَادِيْ فَإِذَا هُوَ رَاعِيْ غَنَمٍ وَإِذَا هُوَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ قَالَ أَتَرَوْنَ هٰذِهٖ هَيِّنَةً عَلٰى أَهْلِهَا قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اللُّدْنِيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهٖ عَلٰى أَهْلِهَا۔

سیّدنا عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، آپ نے ایک آدمی کو اذان دیتے ہوئے سنا تو آپ نے اس کے کلمات کی طرح کلمات کہے حتیٰ کہ جب وہ یہاں پہنچا: اشھد ان محمدا رسول اللہ۔ حکم نے کہا: میں نے یہ ابن ابی لیلیٰ سے نہیں سنا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ بکریوں کا چرواہا ہے یا اپنے اہل خانہ سے دور ہے۔“ پس وہ وادی میں اترے، تو وہ بکریوں کا چرواہا تھا اور آپ ایک مردہ بکری کے پاس تھے آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم دیکھتے ہو کہ اس کی اپنے اہل خانہ کے ہاں کوئی اہمیت نہیں؟“ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، فرمایا: ”جس طرح اس (بکری) کی اپنے اہل خانہ کے ہاں کوئی اہمیت نہیں اس طرح دنیا کی اللہ کے ہاں اس سے بھی کم اہمیت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٥١]۔

26- بَابُ الْأَذَانِ لِمَنْ يُّصَلِّيْ وَحْدَهٗ

26- اگر کوئی شخص اکیلا نماز پڑھے تو وہ اذان دے

667: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيَّ حَدَّثَهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ

سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”تمہارا رب اس چرواہے سے خوش ہوتا ہے جو پہاڑ کی چوٹی کے کنارے پر نماز کے لیے اذان دیتا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي شَظِيَّةِ الْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلٰوةِ وَيُصَلِّي فَيَقُوْلُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ انْظُرُوْا إِلٰى عَبْدِيْ هٰذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيْمُ الصَّلٰوةَ يَخَافُ مِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ وَاَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ۔

ہے اور نماز پڑھتا ہے، تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے اس بندے کی طرف دیکھو، اذان دیتا ہے اور اقامت کہتا مجھ سے ڈرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا اور اسے جنت میں داخل کر دیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩١٩]۔

27- بَابُ الْإِقَامَةِ لِمَنْ يُّصَلِّيْ وَحْدَهُ

27- اکیلا نماز پڑھنے والا اقامت کہے

668: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ فِيْ صَفِّ الصَّلٰوةِ الْحَدِيْثَ۔

سیدنا رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس اثنا میں کہ نماز کی صف میں تشریف فرما تھے۔ (الحدیث)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٨٥٨، ٨٥٧، ٨٦٠، ٨٦١، ٨٥٩)، ترمذی: (الحدیث: ٣٠٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٦٠)، نسائی: (الحدیث: ١٠٥٢، ١١٣٥، ١٣١٢، ١٣١٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٠٤]۔

28- بَابُ كَيْفَ الْإِقَامَةُ

28- اِقامت کی کیفیت

669: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ مُؤَذِّنَ مَسْجِدِ الْعُرْيَانِ عَنْ اَبِي الْمُثَنّٰى مُؤَذِّنِ مَسْجِدِ الْجَامِعِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْاَذَانِ فَقَالَ كَانَ الْاَذَانُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً اِلَّا اَنَّكَ اِذَا قُلْتَ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ فَاِذَا سَمِعْنَا قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ تَوَضَّاْنَا ثُمَّ خَرَجْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ۔

جامع مسجد کے مؤذن ابوالمثنی نے بیان کیا، میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اذان کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ تھے، مگر یہ کہ جب تم کہو: ((قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ)) اسے دو مرتبہ کہا، پس جب ہم نے ((قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ)) سنا تو ہم نے وضو کیا پھر ہم نماز کے لیے نکلے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٦١٦)، تقدم (الحدیث: ٦٢٤، ٦٢٧)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

29- بَابُ اِقَامَةِ كُلِّ وَاحِدٍ لِّنَفْسِهِ

29- ہر شخص اپنے لیے اقامت کہے

670: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ﷺ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلِصَاحِبٍ لِّيْ اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَاَذِّنَا ثُمَّ اَقِيْمَا ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا اَحَدُكُمَا۔

سیّدنا مالک بن حویرث نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور میرے ساتھی سے فرمایا: "جب نماز کا وقت ہو جائے تو دونوں اذان دو پھر دونوں اقامت کہو، پھر تم دونوں میں سے بڑا تمہیں نماز پڑھائے۔" (اس حدیث کا اصل مطلب یہ ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک اذان کہے پھر کوئی ایک اقامت کہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٣٣)]۔

30- بَابُ فَضْلِ التَّاْذِيْنِ

30- اذان کی فضیلت

671: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ التَّاْذِيْنَ فَاِذَا قُضِيَ النِّدَاءُ اَقْبَلَ حَتّٰى اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ اَدْبَرَ حَتّٰى اِذَا قُضِيَ التَّثْوِيْبُ اَقْبَلَ حَتّٰى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ يَقُوْلُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتّٰى يَظَلَّ الْمَرْءُ اِنْ يَّدْرِيْ كَمْ صَلّٰى۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا پیچھے چلا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ اذان نہیں سنتا، جب اذان ہو جاتی ہے تو وہ آ جاتا ہے حتیٰ کہ جب نماز کے لیے اقامت ہوتی ہے تو پھر واپس چلا جاتا ہے حتیٰ کہ جب اقامت ہو جاتی ہے تو پھر آ جاتا ہے حتیٰ کہ آدمی اور اس کے نفس کے درمیان حائل ہو کر وسوسے ڈالتا ہے کہتا ہے: یہ یاد کر وہ یاد کر جو کہ اس کو یاد نہ تھا حتیٰ کہ آدمی کی یہ کیفیت ہو جاتی ہے کہ اسے معلوم نہیں رہتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٠٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٥١٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨١٨]۔

31- بَابُ الْاِسْتِهَامِ عَلَى التَّاْذِيْنِ

31- اذان دینے کے لیے قرعہ اندازی

672: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَ الصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوْا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا۔

فرمایا: ”اگر لوگ جان لیں کہ اذان اور پہلی صف میں کتنا اجر و ثواب ہے پھر اگر وہ قرعہ اندازی کے علاوہ اس کے حصول کا کوئی راستہ نہ پائیں تو وہ اس پر قرعہ اندازی کریں، اور اگر وہ جان لیں کہ نماز ظہر اول وقت پڑھنے میں کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرتے، اگر وہ جان لیں کہ عشاء اور فجر کی نماز کا کتنا ثواب ہے تو وہ ان دونوں میں ضرور حاضر ہوں خواہ سرین کے بل آئیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٣٩)]۔

32- بَابُ اِتِّخَاذِ الْمُؤَذِّنِ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُ عَلٰى اَذَانِهِ اَجْرًا

32- ایسا مؤذن رکھنا جو اس پر اجرت حاصل نہ کرے

673: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِجْعَلْنِيْ اِمَامَ قَوْمِيْ فَقَالَ اَنْتَ اِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَايَاْخُذُ عَلٰى اَذَانِهِ اَجْرًا۔

سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! مجھے میری قوم کا امام مقرر فرما دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم ان کے امام ہو، اور ان میں سے جو زیادہ ضعیف ہے اس کا خیال رکھتے ہوئے امامت کرا اور کسی ایسے مؤذن کو مقرر کر جو اپنی اذان پر اجرت حاصل نہ کرے“۔ (اس کا یہ مطلب نہیں کہ اذان پر اُجرت لینا جائز نہیں۔ آپ ﷺ نے صرف یہ مشورہ دیا کہ آپ ایسا امام رکھ لیں)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٥٣١)، ابن ماجه: (الحديث: ٩٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٧٠]۔

33- بَابُ الْقَوْلِ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ

33- جس طرح مؤذن کہے اسی طرح سننے والا کہے

674: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم اذان سنو تو تم اسی طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦١١)، مسلم: (الحدیث: ٣٨٣/ ١٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٢٢)، ترمذی: (الحدیث: ٢٠٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٥٠]۔

34- بَابُ ثَوَابِ ذٰلِكَ

34- اذان کا جواب دینے والے کے لیے ثواب

675: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ حَدَّثَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ خَالِدٍ الزُّرَقِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّضْرَ بْنَ سُفْيَانَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِلَالٌ يُنَادِيْ فَلَمَّا سَكَتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَالَ مِثْلَ هٰذَا يَقِيْنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، پس بلال رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر اذان دینے لگے، جب وہ خاموش ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے یقین کے ساتھ اس جیسا کہا وہ جنتی ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٤١]۔

35- بَابُ الْقَوْلِ مِثْلَ مَا يَتَشَهَّدُ الْمُؤَذِّنُ

35- جس طرح موذن شہادت کے کلمات کہے سننے والا بھی ویسے ہی کہے

676: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَكَبَّرَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَتَشَهَّدَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ فَتَشَهَّدَ اثْنَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِيْ هٰكَذَا مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

مجمع بن یحییٰ انصاری نے بیان کیا: میں ابو امامہ ابن سہل بن حنیف کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو موذن نے کہا: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ تو انہوں نے بھی دو بار کہا: اللّٰهُ اَكْبَرُ اس نے کہا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تو انہوں نے دو بار اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا، اس نے کہا: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ تو انہوں نے دو بار اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ کہا پھر کہا: معاویہ بن ابی سفیان نے رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے حوالے سے مجھے اسی طرح بیان کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٩١٤)، نسائی: (الحدیث: ٦٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٤٠]۔

677: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مِسْعَرٍ

سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مُجَمِّعٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ الْمُؤَذِّنَ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ۔

سے سنا اور آپ نے مؤذن کو سنا تو آپ نے اسی طرح کلمات فرمائے جس طرح اس نے کہے تھے۔

حکم الحدیث: (سندہ حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٧٤)]۔

36- بَابُ الْقَوْلِ الَّذِي يُقَالُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

36-جب مؤذن حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو کیا کہنا چاہیے

678: أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى أَنَّ عِيسَى بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ مُعَاوِيَةَ إِذْ أَذَّنَ مُؤَذِّنُهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَتّٰى إِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَلَمَّا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ وَقَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

علقمہ بن وقاص نے بیان کیا، میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا جب ان کے مؤذن نے اذان دی، تو سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے مؤذن کے کلمات کی طرح کلمات دہرائے حتیٰ کہ جب اس نے کہا حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ انہوں نے کہا: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ)) جب اس نے کہا: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ انہوں نے کہا: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ)) اور اس کے بعد جو مؤذن نے کہا وہی انہوں نے کہا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٣١]۔

37- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بَعْدَ الْأَذَانِ

37- اذان کے بعد نبی ﷺ پر درود

679: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ عَلْقَمَةَ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرٍ مَوْلٰى نَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو رضي الله عنهما يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ وَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جب تم مؤذن کو سنو تو جو کلمات وہ کہے اسی طرح تم کہو اور مجھ پر درود بھیجو، کیونکہ جو مجھ پر ایک مرتبہ صلاۃ بھیجتا ہے تو اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے، پھر اللہ سے میرے لیے وسیلہ طلب کرو۔ کیونکہ وہ جنّت میں ایک مقام ہے وہ اللہ کے بندوں میں سے صرف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللهِ أَرْجُوْا أَنْ أَكُوْنَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ۔

ایک بندے کے لیے ہے میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہوں، پس جس نے میرے لیے وسیلے کی درخواست کی اس کے لیے شفاعت حلال ہو گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٣٨٤/ ١١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٢٣)، ترمذی: (الحدیث: ٣٦١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٧١]۔

38- بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ الْأَذَانِ

38- اذان کے وقت دعا

680: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ الْحَكِيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ۔

سیدنا سعد بن ابی وقاص ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص موذن کی اذان سن کر یہ دعا پڑھتا ہے: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد (ﷺ) کے رسول ہونے پر راضی ہوں، تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٣٨٦/ ١٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٢٥)، ترمذی: (الحدیث: ٢١٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٢١)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٧٧]۔

681: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سیدنا جابر ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اذان سن کر یہ دعا پڑھی: "اے اللہ! اس دعوت کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد (ﷺ) کو وسیلہ و فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر مبعوث فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے" اس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت حلال / واجب ہو گئی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦١٤، ٤٧١٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٢٩)، ترمذی: (الحدیث: ٢١١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٠٤٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

39- بَابُ الصَّلٰوةِ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ

39- اذان واقامت کے درمیان نماز

682: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ كَهْمَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ لِّمَنْ شَاءَ۔

سیّدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے اس کے لیے جو چاہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٢٤، ٦٢٧)، مسلم: (الحدیث: ٣٠٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٨٣)، ترمذی: (الحدیث: ١٨٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٥٨]۔

683: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ كَانَ الْمُؤَذِّنُ اِذَا اَذَّنَ قَامَ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَيَبْتَدِرُوْنَ السَّوَارِيَ يُصَلُّوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ النَّبِيُّ ﷺ وَهُمْ كَذٰلِكَ وَيُصَلُّوْنَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ شَيْءٌ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب مؤذن اذان دیتا تھا تو نبی ﷺ اصحاب میں سے کچھ لوگ ستونوں کی طرف جلدی سے جاتے اور نماز پڑھتے حتی کہ نبی ﷺ تشریف لاتے تو وہ اسی طرح (نماز پڑھ رہے) ہوتے، اور وہ مغرب سے پہلے نماز پڑھتے اور اذان واقامت کے درمیان کوئی چیز نہ تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٠٣، ٦٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٢]۔

40- بَابُ التَّشْدِيْدِ فِي الْخُرُوْجِ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْاَذَانِ

40- اذان کے بعد مسجد سے نکلنے میں سختی

684: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَمَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ النِّدَاءِ حَتّٰى قَطَعَهُ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ ﷺ۔

ابو شعثاء نے بیان کیا، میں نے سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا جبکہ ایک آدمی اذان کے بعد مسجد میں سے باہر نکل گیا تو سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رہا یہ شخص تو اس نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٥٥/ ٢٥٨، ٦٥٥/ ٢٥٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٣٦)، ترمذی: (الحدیث: ٢٠٤) ابن ماجه: (الحدیث: ٧٣٣)، نسائی: (الحدیث: ٧٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٧٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

685: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ اَبِيْ عُمَيْسٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ صَخْرَةَ عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا نُوْدِيَ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابو الشعثاء نے بیان کیا: نماز کے لیے اذان کے بعد ایک آدمی مسجد سے باہر نکلا تو سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاں تک اس آدمی کا تعلق ہے تو اس نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٨٢)]۔

41- بَابُ اِيْذَانِ الْمُؤَذِّنِيْنَ الْاَئِمَّةَ بِالصَّلٰوةِ

41- مؤذن امام کو نماز کی اطلاع دے

686: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ وَيُوْنُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يُصَلِّيْ فِيْمَا بَيْنَ اَنْ يَّفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلَى الْفَجْرِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَاُ اَحَدُكُمْ خَمْسِيْنَ اٰيَةً ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ بِالْاِقَامَةِ فَيَخْرُجُ مَعَهٗ وَبَعْضُهُمْ يَزِيْدُ عَلٰى بَعْضٍ فِي الْحَدِيْثِ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر نماز فجر کے درمیانی وقت میں گیارہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے آپ ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرا کرتے تھے اور ایک وتر پڑھتے تھے، وہ اتنا سجدہ کرتے جس قدر تم میں سے کوئی پچاس آیات کی تلاوت کرتا ہے، پھر آپ سر اٹھاتے، جب مؤذن نماز فجر کی اذان دے لیتا اور فجر واضح ہو جاتی تو آپ ہلکی سی دو رکعتیں پڑھتے، پھر دائیں کروٹ لیٹ جاتے حتیٰ کہ اقامت کے متعلق بتانے کے لیے مؤذن آپ کے پاس آتا، تو آپ اس کے ساتھ تشریف لے جاتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢٢)، ابو داؤد: (الحديث: ١٣٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٧٣]۔

687: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ اَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قُلْتُ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِاللَّيْلِ فَوَصَفَ اَنَّهٗ صَلّٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کریب نے بیان کیا، میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا میں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تہجد کس طرح تھی؟ انہوں نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر سمیت گیارہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے، پھر آپ سو جاتے حتیٰ کہ آپ پر نیند غالب آجاتی میں نے آپ کو خراٹے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَكْعَةً بِالْوِتْرِ ثُمَّ نَامَ حَتّٰى اسْتَثْقَلَ فَرَاَيْتُهُ يَنْفُخُ وَ اَتَاهُ بِلَالٌ فَقَالَ الصَّلٰوةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَصَلّٰى بِالنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔

لیتے ہوئے دیکھا، اور بلال رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا اللہ کے رسول ﷺ! نماز، آپ کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں، اور لوگوں کو نماز پڑھائی اور آپ نے (نیا) وضوء نہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۳، ۶۹۸، ۹۹۲، ۱۱۹۸، ٤٥٧١، ٤٥٧٢، ٤٥٧٠)، مسلم: (الحدیث: ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸٤، ۱۸۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳٦۷)، ترمذی: (الحدیث: ۲۵۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۳٦۳)، نسائی: (الحدیث: ۱٦۹۱)، انظر تحفة الأشراف: ٦۳٦۲]۔

42- بَابُ اِقَامَةِ الْمُؤَذِّنِ عِنْدَ خُرُوْجِ الْاِمَامِ

42- امام کو آتے ہوئے دیکھ کر اقامت کہنا

688: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِيْ خَرَجْتُ۔

سیّدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب نماز کے لیے اقامت ہو جائے تو کھڑے نہ ہوا کرو حتیٰ کہ تم مجھے آتے ہوئے دیکھ لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦۳۷، ٦۳۸، ۹۰۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۵٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ۵۳۹، ۵٤۰)، ترمذی: (الحدیث: ۵۹۲)، نسائی: (الحدیث: ۷۸۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۱۸٦]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

8

كِتَابُ الْمَسَاجِدِ

مساجد کے متعلق کتاب

1- بَابُ الْفَضْلِ فِيْ بِنَآءِ الْمَسْجِدِ

1- مساجد بنانے کی فضیلت

689: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

سیّدنا عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے مسجد بنائی اس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہو، اللہ عزوجل اس کے لیے جنّت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الاشراف: ١٠٧٦٧]۔

2- بَابُ الْمُبَاهَاتِ فِي الْمَسْجِدِ

2- مساجد کے بارے میں فخر کرنا

690: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ لوگ مساجد کے بارے میں فخر کریں گے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٤٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٧٣٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥١]۔

کتاب و سنّت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3- بَابُ ذِكْرِ اَيِّ مَسْجِدٍ وُضِعَ اَوَّلاً

3- سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی

691: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كُنْتُ اَقْرَاُ عَلٰى اَبِي الْقُرْاٰنَ فِي السِّكَّةِ فَاِذَا قَرَاْتُ السَّجْدَةَ سَجَدَ فَقُلْتُ يَا اَبَتِ اَتَسْجُدُ فِي الطَّرِيْقِ فَقَالَ اِنِّي سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يَقُوْلُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ اَوَّلًا قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْاَقْصٰى قُلْتُ وَكَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ اَرْبَعُوْنَ عَامًا وَالْاَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ وَحَيْثُمَا اَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ۔

ابراہیم نے بیان کیا: میں اپنے والد کو میں قرآن سنا رہا تھا پس جب میں سجدہ کی آیت تلاوت کرتا تو وہ سجدہ کرتے، میں نے عرض کیا: ابا جان! کیا آپ راستے میں سجدہ کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے ابو ذر رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "مسجد حرام" میں نے عرض کیا: پھر کون سی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "مسجد اقصیٰ" میں نے عرض کیا: ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "چالیس سال" اور ساری زمین تمہارے لیے مسجد ہے پس جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھ۔"

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ٣٣٦٦، ٣٤٢٥)، مسلم: (الحديث: ٥٢٠/ ١، ٥٢٠/ ٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٧٥٣)، نسائی: (الحديث: ٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٩٤]۔

4- بَابُ فَضْلِ الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

4- مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت

692: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ مَيْمُوْنَةَ رضی اللہ عنہا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِي مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ الصَّلٰوةُ فِيْهِ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جس نے رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں نماز پڑھی، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اس (مسجد نبوی) میں ایک نماز مسجد کعبہ کے علاوہ دیگر مساجد میں پڑھی گئی ہزار نماز سے افضل ہے۔

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ١٣٩٦/ ٥١٠)، نسائی: (الحديث: ٢٨٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٥٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5- بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الْكَعْبَةِ

5- کعبہ میں نماز

693: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَّبِلَالٌ وَّ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَاَغْلَقُوْا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ اَوَّلَ مَنْ وَّلَجَ فَلَقِيْتُ بِلَالًا فَسَاَلْتُهُ هَلْ صَلّٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ صَلّٰى بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے، اسامہ بن زید، بلال اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم آپ کے ساتھ داخل ہوئے اور انہوں نے دروازہ بند کر دیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھولا تو سب سے پہلے میں اس میں داخل ہوا اور بلال رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے ان سے دریافت کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یمنی ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٠٦، ٥٠٥، ١٥٩٩، ٥٠٤، ٤٤٠٠، ٢٩٨٨، ٤٦٨، ٣٩٧، ١١٦٧، ١٥٩٨، ٤٢٨٩)، مسلم: (الحدیث: ١٣٢٩/ ٣٩٨، ١٣٢٩/ ٣٩٤، ١٣٢٩/ ٣٨٨، ١٣٢٩/ ٣٨٩، ١٣٢٩/ ٣٩٠، ١٣٢٩/ ٣٩١، ٣٩٢، ١٣٢٩/ ٢٠٢٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٢٣، ٢٠٣٤، ٢٠٢٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٦٣)، نسائی: (الحدیث: ٧٤٨، ٢٩٠٥، ٢٩٠٦، ٢٩٠٧، ٢٩٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٣٧]۔

6- بَابُ فَضْلِ الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَالصَّلٰوةِ فِيْهِ

6- مسجد اقصیٰ کی فضیلت اور اس میں نماز

694: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ رَّبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوٗدَ لَمَّا بَنٰى بَيْتَ الْمَقْدِسِ سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ خِلَالًا ثَلٰثَةً سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهٗ فَاُوْتِيَهٗ وَسَاَلَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ فَاُوْتِيَهٗ وَسَاَلَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ اَنْ لَّا يَاْتِيَهٗ اَحَدٌ لَا يَنْهَزُهٗ اِلَّا الصَّلٰوةُ فِيْهِ اَنْ يُّخْرِجَهٗ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا: "کہ جب سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے بیت المقدس بنایا، انہوں نے اللہ عزوجل سے تین چیزوں کی درخواست کی: انہوں نے اللہ عزوجل سے ایسے حکم کی درخواست کی جو اس کے حکم جیسا ہو پس وہ انہیں دے دیا گیا، انہوں نے اللہ عزوجل سے ایسی بادشاہت کی درخواست کی جو ان کے بعد کسی اور کو نہ دی جائے تو وہ انہیں دے دی گئی اور وہ جس وقت مسجد کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو اللہ عزوجل سے درخواست کی کہ جو شخص صرف نماز پڑھنے کی نیت سے اس مسجد میں آئے تو وہ اسے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح وہ اپنی پیدائش

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے وقت تھا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٤٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٤٤]۔

7- بَابُ فَضْلِ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّلٰوةِ فِيْهِ

7- مسجد نبوی ﷺ کی فضیلت اور اس میں نماز

695: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ مَوْلَى الْجُهَنِيِّيْنَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَمَسْجِدُهٗ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ۔

قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ نَشُكَّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُوْلُ عَنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَمَنَعَنَا اَنْ نَسْتَثْبِتَ اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ ذٰلِكَ الْحَدِيْثِ حَتّٰى اِذَا تُوُفِّيَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ وَتَلَاوَمْنَا اَنْ لَّا نَكُوْنَ كَلَّمْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ ذٰلِكَ حَتّٰى يُسْنِدَهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِنْ كَانَ سَمِعَهٗ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ جَالَسْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ الْحَدِيْثَ وَالَّذِيْ فَرَّطْنَا فِيْهِ مِنْ نَصِّ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاِنِّيْ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّهٗ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں ایک نماز، مسجد حرام کے علاوہ دیگر مساجد میں پڑھی گئی ہزار نمازوں سے بہتر ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ آخری نبی ہیں اور آپ کی مسجد سب سے آخری مسجد ہے۔

ابو سلمہ اور ابو عبداللہ نے کہا: ہمیں شک نہیں کہ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث سے بیان کیا کرتے تھے، پس ہمیں روک دیا گیا کہ ہم اس حدیث میں سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وثوق سے کہیں حتیٰ کہ جب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ وفات پا گئے ہم نے اسے یاد کیا اور ملامت کی کہ ہم نے اس بارے میں سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بات کیوں نہ کر لی حتیٰ کہ ہم اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرتے اگر انہوں نے اسے ان سے سنا ہوتا، پس ہم اس کیفیت میں تھے کہ ہم عبداللہ بن قارظ کے پاس بیٹھے تو ہم نے ان سے یہ حدیث ذکر کی جس میں ہم نے سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی نص کے بارے میں کوتاہی کی، پس عبداللہ بن ابراہیم نے ہمیں کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بے شک میں آخری نبی ہوں اور یہ آخری مسجد ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١١٩٠)، مسلم: (الحديث: ١٣٩٤/ ٥٠٧)، ترمذی: (الحديث: ٣٢٥)، ابن ماجه: (الحديث: ١٤٠٤)، نسائی: (الحديث: ٢٨٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٦٤و ١٣٥٥١]۔

696: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ

سیّدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ زَيْدٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ۔

فرمایا: "میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جو جگہ ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۹۵)، مسلم: (الحدیث: ۱۳۹۰/ ۵۰۰، ۱۳۹۰/ ۵۰۱)، انظر تحفة الأشراف: ۵۳۰۰]۔

697: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ قَوَائِمَ مِنْبَرِي هٰذَا رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "میرے اس منبر کے پائے جنت میں قائم دائم ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۳۵]۔

8- بَابُ ذِكْرِ الْمَسْجِدِ الَّذِيْ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى

8- وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی

698: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَمَارٰى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِيْ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِي هٰذَا۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو آدمیوں نے اس مسجد کے بارے میں بحث و مباحثہ کیا جس کی اول روز ہی سے تقویٰ پر بنیاد رکھی گئی۔ ایک آدمی نے کہا: وہ مسجد قباء ہے، دوسرے نے کہا: وہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ میری یہ مسجد ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۳۰۹۹)، مسلم: (الحدیث: ۵۱۴)، نسائی: (الحدیث: ۲۴۸)، انظر تحفة الأشراف: ۴۱۱۸]۔

9- بَاب فَضْلِ مَسْجِدِ قُبَاءَ وَالصَّلٰوةِ فِيْهِ

9- مسجد قبا کی اور اس میں نماز پڑھنے کی فضیلت

699: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْتِي قُبَاءً رَاكِبًا

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سواری پر اور پیدل قبا تشریف لایا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَمَاشِيًا.

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٣٩٩/ ٥١٨)، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٣٩]۔

700: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكَرْمَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ ﷺ قَالَ قَالَ اَبِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ خَرَجَ حَتّٰى يَاْتِيَ هٰذَا الْمَسْجِدَ مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلّٰى فِيْهِ كَانَ لَهٗ عِدْلَ عُمْرَةٍ.

سیّدنا سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص نکلے حتیٰ کہ وہ اس مسجد (مسجد قباء) میں آئے اور اس میں نماز پڑھے تو اسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٤١٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٥٧]۔

10- بَابُ مَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَيْهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ

10- کن مساجد کی طرف رخت سفر باندھنا جائز ہے

701: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِيْ هٰذَا وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰى.

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ نے فرمایا: ”صرف تین مساجد کی طرف رخت سفر باندھا جائے: مسجد حرام، میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١١٨٩)، مسلم: (الحديث: ١٣٩٧/ ٥١١)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٠٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٣٠]۔

11- بَابُ اتِّخَاذِ الْبِيَعِ مَسَاجِدَ

11- کلیساؤں کو مساجد بنانا

702: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُلَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ اَبِيْهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهٗ وَاَخْبَرَنَاهُ اَنَّ بِاَرْضِنَا بَيْعَةً لَّنَا فَاسْتَوْهَبْنَاهُ مِنْ فَضْلِ طَهُوْرِهٖ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ

سیّدنا طلق بن علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم وفد کی صورت میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے آپ کی بیعت کی اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ کو بتایا کہ ہماری سرزمین میں ہمارا ایک کلیسا ہے، ہم نے آپ سے آپ کے وضوء کا بچا ہوا پانی طلب کیا تو آپ نے پانی منگایا اور کلی کی پھر اسے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَتَمَضْمَضَ ثُمَّ صَبَّهُ فِي إِدَاوَةٍ وَ أَمَرَنَا فَقَالَ اخْرُجُوا فَإِذَا أَتَيْتُمْ أَرْضَكُمْ فَاكْسِرُوا بِيْعَتَكُمْ وَانْضَحُوا مَكَانَهَا بِهٰذَا الْمَاءِ وَاتَّخِذُوهَا مَسْجِدًا قُلْنَا إِنَّ الْبَلَدَ بَعِيدٌ وَالْحَرَّ شَدِيدٌ وَالْمَاءَ يَنْشِفُ فَقَالَ مُدُّوهُ مِنَ الْمَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَزِيدُهُ إِلَّا طِيبًا فَخَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا بَلَدَنَا فَكَسَرْنَا بِيْعَتَنَا ثُمَّ نَضَحْنَا مَكَانَهَا وَاتَّخَذْنَاهَا مَسْجِدًا فَنَادَيْنَا فِيهِ بِالْأَذَانِ قَالَ وَالرَّاهِبُ رَجُلٌ مِّنْ طَيِّءٍ فَلَمَّا سَمِعَ الْأَذَانَ قَالَ دَعْوَةُ حَقٍّ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ تَلْعَةً مِّنْ تِلَاعِنَا فَلَمْ نَرَهُ بَعْدُ.

برتن میں ڈالا اور ہمیں حکم فرمایا: ”جاؤ، پس جب تم اپنی سرزمین پر پہنچو تو اپنے کلیسے (گرجے) کو توڑ دو اور اس کی جگہ یہ پانی چھڑکو اور اسے مسجد بنا لو۔“ ہم نے عرض کیا: شہر بعید ہے گرمی شدید ہے اور پانی خشک ہو جاتا ہے، آپ نے فرمایا: ”اسے پانی سے بڑھاتے رہو کیونکہ یہ اس کی خوشبو اور تازگی ہی بڑھائے گا۔“ پس ہم روانہ ہوئے حتیٰ کہ ہم اپنے شہر پہنچے تو ہم نے اپنا کلیسا توڑا پھر اس کی جگہ پانی چھڑکا اور ہم نے اسے مسجد بنا لیا ہم نے اس میں اذان دی انہوں نے کہا: راہب بنی طی میں سے تھا جب اس نے اذان کی آواز سنی تو کہا: یہ دعوت حق ہے، پھر وہ ہماری بلند جگہوں میں سے ایک بلند جگہ کی طرف چلا گیا اور پھر اس کے بعد ہم نے اسے نہیں دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٢٨].

12- بَابُ نَبْشِ الْقُبُوْرِ وَاتِّخَاذِ أَرْضِهَا مَسْجِدًا

12- قبروں کو کھودنا اور ان کی جگہ مسجد بنانا

703: أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ح عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي عُرْضِ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَرْسَلَ إِلٰى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِي سُيُوفِهِمْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ وَأَبُوبَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ رَدِيفُهُ وَمَلَإٌ مِّنْ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتّٰى أَلْقٰى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ وَكَانَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ فَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ أُمِرَ بِالْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلٰى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هٰذَا قَالُوا وَاللهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ أَنَسٌ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ (مدینہ) تشریف لائے اور انہوں نے مدینے کے کنارے بنو عمرو بن عوف کے محلے میں پڑاؤ ڈالا، آپ نے وہاں چودہ راتیں قیام فرمایا، پھر آپ نے بنو نجار کے سرداروں کو بلا بھیجا تو وہ تلواریں حمائل کیے ہوئے آئے، گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کو آپ کی سواری پر دیکھ رہا ہوں، سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے سوار ہیں اور بنو نجار کے سردار آپ کے اردگرد ہیں۔ حتیٰ کہ آپ نے ابو ایوب رضی اللہ عنہ کے صحن میں پڑاؤ ڈالا، اور جہاں وقت ہو جاتا آپ وہاں نماز پڑھ لیتے، آپ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیتے تھے، پھر آپ کو مسجد بنانے کا حکم ملا تو آپ نے بنو نجار کے سرداروں کی طرف پیغام بھیجا، وہ آئے تو آپ نے فرمایا: ”بنو نجار! تم مجھ سے اس باغ کی قیمت لے لو۔“ انہوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَكَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَتْ فِيهِ خَرِبٌ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَتْ وَبِالْخَرِبِ فَسُوِّيَتْ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ الْحِجَارَةَ وَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ۔

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُ الْاٰخِرَةِ فَانْصُرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ۔

نے عرض کیا، اللہ کی قسم! ہم اس کی قیمت نہیں چاہتے ہم اسے اللہ عزوجل کی رضا کے لیے وقف کرتے ہیں، انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں مشرکوں کی قبریں تھیں، ویران جگہ تھی اور اس میں کھجور کے درخت تھے، رسول اللہ ﷺ نے مشرکوں کی قبروں کے بارہ میں حکم فرمایا تو انہیں اکھاڑ دیا گیا، کھجوروں کے درخت کاٹ دیئے گئے اور کھنڈر ویرانے کو برابر کر دیا گیا، کھجور کے درخت کو مسجد کے قبلے کی طرف لگا دیا گیا، اس کی چوکھٹ پتھروں کی بنا دی گئی، وہ پتھر ڈھو رہے تھے اور شعر پڑھ رہے جبکہ رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ تھے اور وہ کہہ رہے تھے: اے اللہ! خیر تو آخرت کی خیر ہے، پس انصار و مہاجرین کی مدد فرما۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٢٨، ٢٧٧١، ٢٧٧٩، ٣٩٣٢، ١٨٦٨، ٢١٠٦، ٢٧٧٤، ٣٩٣٢)، مسلم: (الحدیث: ٥٢٤/ ٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٣، ٤٥٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٩١]۔

13- بَابُ النَّهْيِ عَنِ اتِّخَاذِ الْقُبُورِ مَسَاجِدَ

13- قبروں کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت

704: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَّعْمَرٍ وَّ يُونُسَ قَالَا قَالَ الزُّهْرِيُّ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللهِ بْنُ عَبْدِاللهِ اَنَّ عَائِشَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہم قَالَ لَمَّا نُزِلَ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَطَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فَاِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ قَالَ وَهُوَ كَذٰلِكَ لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى اِتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَآئِهِمْ مَسَاجِدَ۔

سیدہ عائشہ اور سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو آپ اپنی چادر اپنے چہرے پر ڈالنے لگے۔ پس جب دم گھٹتا تو آپ چہرے سے چادر ہٹا دیتے تھے، آپ نے اپنی اسی حالت میں فرمایا: "اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائے انہوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٣٦، ٣٤٥٤، ٤٤٤٤، ٥٨١٦)، مسلم: (الحدیث: ٥٣١/ ٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٤٢و ١٦٣١٠]۔

705: اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیدہ ام حبیبہ اور سیدہ ام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَ أُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَتَاهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا تِلْكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سلمہ رضی اللہ عنہا نے ایک گرجے کا ذکر کیا جو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا اس میں مورتیاں تھیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ وہ لوگ تھے کہ جب ان میں کوئی صالح آدمی فوت ہو جاتا تھا تو وہ اس کی قبر پر مسجد بنا دیتے تھے اور اس میں یہ مورتیاں بنا دیتے تھے، یہ لوگ قیامت کے دن اللہ کے ہاں بدترین لوگ ہوں گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٢٧، ٣٨٧٣)، مسلم: (الحدیث: ٥٢٨/ ١٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣٠٦]۔

14- بَابُ الْفَضْلِ فِي إِتْيَانِ الْمَسْجِدِ

14- مساجد میں آنے کی فضیلت

706: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ حِينَ يَخْرُجُ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرِجْلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَرِجْلٌ تَمْحُو سَيِّئَةً۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جس وقت آدمی اپنے گھر سے مسجد کی طرف روانہ ہوتا ہے تو ایک قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک قدم پر ایک برائی مٹا دی جاتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٤٧]۔

15- بَابُ النَّهْيِ عَنْ مَنْعِ النِّسَاءِ مِنْ إِتْيَانِهِنَّ الْمَسَاجِدَ

15- خواتین کو مساجد میں آنے سے منع نہیں کرنا چاہیے

707: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا اسْتَأْذَنَتِ امْرَأَةُ أَحَدِكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کی اہلیہ مسجد میں آنے کی اجازت طلب کرے تو وہ اسے منع نہ کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٢٣٨)، مسلم: (الحدیث: ٤٤٢/ ١٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٢٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

16- بَابُ مَنْ يُّمْنَعُ مِنَ الْمَسْجِدِ

16- کس کے لیے مسجد میں آنا منع ہے

708: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَآءٌ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ قَالَ اَوَّلَ يَوْمٍ: الثُّوْمِ ثُمَّ قَالَ الثُّوْمِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَلَا يَقْرَبَنَا فِيْ مَسَاجِدِنَا فَاِنَّ الْمَلَآئِكَةَ تَتَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ الْاِنْسُ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو اس درخت سے کھائے۔“ یعنی ”لہسن“ پھر فرمایا: ”لہسن، پیاز اور گندنا (تیز بو والی ایک سبزی) کھائے تو وہ ہماری مساجد میں ہمارے پاس نہ آئے، کیونکہ فرشتے بھی اس چیز سے اذیت محسوس کرتے ہیں جس سے انسان اذیت محسوس کرتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٥٤)، مسلم: (الحدیث: ٥٦٤/ ٧٤، ٥٦٤/ ٧٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٨٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٤٧]۔

17- بَابُ مَنْ يُّخْرَجُ مِنَ الْمَسْجِدِ

17- کس شخص کو مسجد سے نکالا جائے

709: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ﷺ قَالَ اِنَّكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ تَاْكُلُوْنَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ مَا اُرَاهُمَا اِلَّا خَبِيْثَتَيْنِ هٰذَا الْبَصَلُ وَالثُّوْمُ وَلَقَدْ رَاَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَجَدَ رِيْحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ اَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ اِلَى الْبَقِيْعِ فَمَنْ اَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا۔

معدان بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تم دو درختوں (لہسن اور پیاز) کھاتے ہو، میں تو انہیں خبیث (بدبودار) ہی سمجھتا ہوں، یہ پیاز اور لہسن، میں نے تو اللہ کے نبی ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ کسی آدمی سے ان دونوں چیزوں کی بو محسوس کرتے تو آپ اس کے متعلق حکم فرماتے اور اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا، پس جس نے انہیں کھانا ہو تو وہ پکا کر ان کی بو ختم کر لے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٦١٧/ ٩، ٧٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠١٤، ٢٧٢٦، ٣٣٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٤٦]۔

18- بَابُ ضَرْبِ الْخِبَآءِ فِي الْمَسْجِدِ

18- مساجد میں خیمہ لگانا

710: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ

سیّدنا عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ فرمایا کرتے تھے تو آپ صبح کی نماز پڑھتے پھر آپ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ فِي الْمَكَانِ الَّذِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَّعْتَكِفَ فِيْهِ فَاَرَادَ اَنْ يَّعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَاَمَرَ فَضُرِبَ لَهٗ خِبَآءٌ وَّاَمَرَتْ حَفْصَةُ فَضُرِبَ لَهَا خِبَآءٌ فَلَمَّا رَاَتْ زَيْنَبُ خِبَآءَهَا اَمَرَتْ فَضُرِبَ لَهَا خِبَآءٌ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِيْ رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِّنْ شَوَّالٍ۔

اس جگہ تشریف لے جاتے جہاں آپ نے اعتکاف بیٹھنا ہوتا تھا، پس آپ نے رمضان کے آخری دس دنوں میں اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ فرمایا، آپ نے حکم فرمایا تو آپ کے لیے خیمہ لگا دیا گیا، سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا تو ان کے لیے بھی خیمہ لگا دیا گیا، جب سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے ان کا خیمہ لگا ہوا دیکھا تو انہوں نے بھی کہا تو ان کے لیے بھی خیمہ لگا دیا گیا، جب رسول اللہ ﷺ نے یہ دیکھا۔ آپ نے فرمایا: ”وہ نیکی کا ارادہ رکھتی ہیں؟“ پس آپ ﷺ نے رمضان میں اعتکاف نہ کیا اور شوال کے دس دن اعتکاف کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۰۳۳، ۲۰۳۴، ۲۰۴۱، ۲۰۴۵)، مسلم: (الحدیث: ۱۱۷۳/ ٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲٤٦٤)، ترمذی: (الحدیث: ۷۹۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۷۷۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۹۳۰]۔

711: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اُصِيْبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِّنْ قُرَيْشٍ رَّمْيَةً فِي الْاَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُوْدَهٗ مِنْ قَرِيْبٍ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ غزوہ خندق کے دن زخمی ہو گئے، قریش کے ایک آدمی نے انہیں تیر مارا اس نے انہیں بازو کی ایک رگ میں تیر مارا، پس رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے مسجد میں خیمہ لگوا دیا تاکہ آپ ﷺ قریب سے ان کی عیادت کر سکیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٦٣، ٤١٢٢، ٣٩٠١، ٣٩٠١م، ٤١١٧)، مسلم: (الحدیث: ۱۷٦۹/ ٦٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۱۰۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱٦۹۷۸]۔

19- بَابُ اِدْخَالِ الصِّبْيَانِ الْمَسَاجِدَ

19- بچوں کو مساجد میں لانا

712: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوْسٌ فِي الْمَسْجِدِ اِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَحْمِلُ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيْعِ وَاُمُّهَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سیّدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس اثنا میں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ ﷺ سیّدنا ابو العاص بن ربیع رضی اللہ عنہ اور اپنی لخت جگر سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کی بیٹی امامہ (اپنی نواسی) کو اٹھائے ہوئے تشریف لائے کہ وہ بچی تھیں آپ انہیں اٹھائے ہوئے تھے، پس رسول اللہ ﷺ نماز پڑھی جبکہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ وَهِيَ صَبِيَّةٌ تَحْمِلُهَا فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهِيَ عَلَى عَاتِقِهِ يَضَعُهَا إِذَا رَكَعَ وَيُعِيدُهَا إِذَا قَامَ حَتَّى قَضَى صَلَوتَهُ يَفْعَلُ ذٰلِكَ بِهَا۔

وہ آپ کے کندھے پر تھے جب آپ رکوع کرتے تو انہیں بٹھا دیتے تھے اور جب کھڑے ہوتے تو انہیں دوبارہ اٹھا لیتے تھے، حتیٰ کہ آپ نے اسی طرح کرتے ہوئے اپنی نماز پوری فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٦، ٥٩٩٦)، مسلم: (الحدیث: ٥٤٣/ ٤١، ٥٤٣/ ٤٣، ٥٤٣/ ٤٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩١٧، ٩١٨، ٩١٩، ٩٢٠)، نسائی: (الحدیث: ٨٢٦، ١٢٠٤، ١٢٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٢٤]۔

20- بَابُ رَبْطِ الْأَسِيرِ بِسَارِيَةِ الْمَسْجِدِ

20- قیدی کو مسجد کے ستون کے ساتھ باندھنا

713: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرُبِطَ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ۔ مُخْتَصَرٌ۔

سیدنا ابوہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے گھڑ سواروں کا ایک دستہ نجد کی طرف بھیجا تو وہ بنو حنیفہ کے ثمامہ بن اثال نامی شخص کو پکڑ لائے جو کہ اہل یمامہ کا سردار تھا اسے مسجد کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٦٩، ٢٤٢٢، ٤٣٢، ٢٤٢٣، ٤٣٧٢)، مسلم: (الحدیث: ١٧٦٤/ ٥٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٦٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠٠٧]۔

21- بَابُ إِدْخَالِ الْبَعِيرِ الْمَسْجِدَ

21- اونٹ کو مسجد کے اندر لے آنا

714: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ۔

سیدنا عبداللہ بن عباس ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں طواف اونٹ پر کیا، آپ خم دار چھڑی کے ساتھ حجر اسود کا استلام کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٠٧)، مسلم: (الحدیث: ١٢٧٢/ ٢٥٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٤٨)، نسائی: (الحدیث: ٢٩٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٣٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

22- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَيْعِ وَالشِّرَآءِ فِي الْمَسْجِدِ وَعَنِ التَّحَلُّقِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

22- مسجد میں خرید و فروخت اور جمعہ کی نماز سے پہلے حلقے بنانے کی ممانعت

715: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَعَنِ الشِّرَآءِ وَالْبَيْعِ فِي الْمَسْجِدِ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقے بنانے اور مسجد میں خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٠٧٩)، ترمذی: (الحدیث: ٣٢٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٤٩، ٧٦٦، ١١٣٣)، نسائی: (الحدیث: ٧١٤). انظر تحفة الأشراف: ٨٧٩٦]۔

23- بَابُ النَّهْيِ عَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ

23- مساجد میں اشعار پڑھنے کی ممانعت

716: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں اشعار پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٠٧٩)، ترمذی: (الحدیث: ٣٢٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٧٦، ١١٣٣)، نسائی: (الحدیث: ٧١٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧٨٩٦]۔

24- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ اِنْشَادِ الشِّعْرِ الْحَسَنِ فِي الْمَسْجِدِ

24- مسجد میں اچھے شعر پڑھنے کی رخصت

717: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَهُوَ يُنْشِدُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ اِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ اَنْشَدْتُ وَفِيْهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ اَسْمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَجِبْ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ قَالَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ۔

سعید بن مسیب نے بیان کیا: عمر رضی اللہ عنہ حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جبکہ وہ مسجد میں شعر پڑھ رہے تھے، انہوں نے ان کی طرف دیکھا تو انہوں (حسان رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: میں نے تو اس میں آپ سے بہتر شخصیت کی موجودگی میں اشعار پڑھے ہیں۔ پھر انہوں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا تو فرمایا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سنا ہے: "میری طرف سے جواب دو، اے اللہ! اس کی روح القدس کے ذریعے مدد فرما۔" انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٢١٢، ٦١٥٢، ٤٥٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٠١٣، ٥٠١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٠٢]۔

25- بَابُ النَّهْيِ عَنْ اِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ

25- گم شدہ چیز کا مسجد میں اعلان کرنے کی ممانعت

718: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِالرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا وَجَدْتَّ.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی آیا وہ گم شدہ چیز کا مسجد میں اعلان کر رہا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "تو نہ پائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٢٧٤٢]۔

26- بَابُ اِظْهَارِ السِّلَاحِ فِي الْمَسْجِدِ

26- مسجد میں اسلحہ / ہتھیار ظاہر کرنا

719: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّهْرِيُّ بِبَصْرِيٍّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو اَسَمِعْتَ جَابِرًا يَقُوْلُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ.

سفیان نے بیان کیا: میں نے عمرو سے کہا: کیا آپ نے جابر رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ایک آدمی تیر لے کر مسجد میں سے گزرا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "اس کو اس کے پیکان کی طرف سے پکڑ؟" انہوں نے کہا: ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٢١، ٧٠٧٣)، مسلم: (الحدیث: ٢٦١٤/ ١٢٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٧٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٢٧]۔

27- بَابُ تَشْبِيْكِ الْاَصَابِعِ فِي الْمَسْجِدِ

27- مسجد میں ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا

720: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ

اسود نے بیان کیا: میں اور علقمہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَنَا أَصَلَّى هَؤُلَاءِ قُلْنَا لَا قَالَ قُومُوا فَصَلُّوا فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ خَلْفَهُ فَجَعَلَ أَحَدُنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ فَصَلَّى بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ فَجَعَلَ إِذَا رَكَعَ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَجَعَلَهَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ۔

گئے تو انہوں نے ہمیں کہا: کیا ان لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں، انہوں نے فرمایا: اٹھو اور نماز پڑھو، پس ہم گئے تاکہ ان کے پیچھے کھڑے ہوتے تو انہوں نے ہم میں سے ایک کو اپنی دائیں جانب کر لیا اور دوسرے کو اپنی بائیں جانب، انہوں نے اذان و اقامت کے بغیر نماز پڑھی، پس جب وہ رکوع کرتے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں اور انہیں اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اسی طرح کیا۔ (یہ حدیث منسوخ ہے، ابتدائے اسلام میں رکوع کا یہی طریقہ تھا)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٣٤/ ٢٦، ٥٣٤/ ٢٧)، نسائي: (الحديث: ١٠٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٦٤]۔

721: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِاللهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

علقمہ اور اسود نے عبداللہ سے روایت کیا، تو اسی طرح ذکر کیا

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٦، ٢٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٨٦٨)، نسائي: (١٠٢٨، ١٠٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٦٤ و ٩١٦٥]۔

28- بَابُ الْاِسْتِلْقَاءِ فِي الْمَسْجِدِ

28- مسجد میں چت لیٹنا

722: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ ﷺ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى۔

عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا آپ نے اپنی ایک ٹانگ دوسری پر رکھی ہوئی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٤٧٥، ٥٩٦٩، ٦٢٨٧)، مسلم: (الحديث: ٢١٠٠/ ٧٥، ٢١٠٠/ ٧٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٨٦٦)، ترمذي: (الحديث: ٢٧٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٩٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

29- بَابُ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ

29- مسجد میں سونا

723: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّهٗ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ شَابٌّ عَزَبٌ لَا اَهْلَ لَهٗ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فِيْ مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں مجرد (غیر شادی شدہ) نوجوان تھے اور وہ مسجد نبوی ﷺ میں سویا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨١٧٣]۔

30- بَابُ الْبُصَاقِ فِي الْمَسْجِدِ

30- مسجد میں تھوکنا

724: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسجد میں تھوکنا غلطی ہے اور اسے دفن کر دینا (صاف کر دینا) اس کا کفارہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٥٢٢/ ٥٥)، (الحدیث: ٤٧٥)، ترمذی: (الحدیث: ٥٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٨]۔

31- بَابُ النَّهْيِ عَنْ اَنْ يَتَنَخَّمَ الرَّجُلُ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ

31- آدمی مسجد کے قبلے کی طرف ناک صاف کرے نہ تھوکے

725: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ رَاٰى بُصَاقًا فِيْ جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهٗ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّيْ فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهٖ فَاِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قِبَلَ وَجْهِهٖ اِذَا صَلّٰى۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلے کی دیوار میں تھوک دیکھا تو اسے صاف کر دیا پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو وہ اپنے سامنے نہ تھوکے، کیونکہ جب وہ نماز پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے سامنے ہوتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٠٦)، مسلم: (الحدیث: ٥٤٧/ ٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٦٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

32- بَابُ ذِكْرِ نَهْيِ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ اَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ اَوْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَهُوَ فِيْ صَلٰوتِهِ

32- آدمی نماز پڑھ رہا ہو تو وہ اپنے سامنے یا دائیں طرف نہ تھوکے

726: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَاٰى نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ وَنَهٰى اَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ اَوْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَقَالَ يَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد کے قبلے کی طرف بلغم لگی ہوئی دیکھی تو آپ نے کنکری کے ساتھ اسے کھرچ دیا اور منع فرمایا کہ آدمی اپنے سامنے تھوکے یا اپنی دائیں طرف تھوکے اور فرمایا: "وہ اپنی بائیں طرف تھوکے یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١١٤، ٤٠٨، ٤٠٩، ٤١١، ٤١٠)، مسلم: (الحدیث: ٥٤٨/ ٥٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٦١)، انظر تحفة الأشراف: ٣٩٩٧]۔

33- بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْمُصَلِّيْ اَنْ يَّبْصُقَ خَلْفَهُ اَوْ تِلْقَآءَ شِمَالِهِ

33- نمازی اپنے پیچھے یا اپنی بائیں جانب تھوک سکتا ہے

727: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرٌ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كُنْتَ تُصَلِّيْ فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِكَ وَابْصُقْ خَلْفَكَ اَوْ تِلْقَآءَ شِمَالِكَ اِنْ كَانَ فَارِغًا وَّاِلَّا فَهٰكَذَا وَبَزَقَ تَحْتَ رِجْلِهِ وَدَلَكَهُ۔

طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو پھر اپنے سامنے تھوکو نہ اپنی دائیں جانب، اور اپنے پیچھے تھوکو یا پھر اگر بائیں جانب خالی ہو تو اس طرف تھوکو یا پھر اس طرح کر لو۔" آپ نے اپنے پاؤں کے نیچے تھوکا اور اسے مل دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٧٨)، ترمذی: (الحدیث: ٥٧١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٧١)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٢١)، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٨٧]۔

34- بَابُ بِاَيِّ الرِّجْلَيْنِ يَدْلُكُ بُصَاقَهُ

34- کس پاؤں کے ساتھ تھوک کو ملے

728: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ

ابو العلاء بن الشخیر نے اپنے والد سے روایت کیا انہوں نے کہا:

کتاب و سنّت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سَعِيْدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَنَخَّعَ فَدَلَكَهُ بِرِجْلِهِ الْيُسْرٰى۔

میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے بلغم نکالی اور اپنے بائیں پاؤں سے اسے مل دیا۔ (یہ طریقہ کچے فرش پر اختیار کیا جائے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٥٥٤/ ٥٨، ٥٥٤/ ٥٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٨٣، ٤٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٤٨]۔

35- بَابُ تَخْلِيْقِ الْمَسَاجِدِ

35- مساجد کو خوشبو لگانا

729: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيْلُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتّٰى اِحْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَامَتِ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوْقًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا اَحْسَنَ هٰذَا۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے قبلہ میں بلغم لگا ہوا دیکھا، تو آپ ناراض ہو گئے حتی کہ آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا، پس انصار میں سے ایک عورت اٹھیں تو انہوں نے اسے صاف کر دیا اور اس کی جگہ خوشبو لگا دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ کتنا اچھا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٧٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٨]۔

36- بَابُ الْقَوْلِ عِنْدَ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ وَعِنْدَ الْخُرُوْجِ عَنْهُ

36- مسجد میں جانے اور وہاں سے آنے کی دعا

730: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغَيْلَانِيُّ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ وَّ اَبَا اُسَيْدٍ يَقُوْلَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

عبدالملک بن سعید نے بیان کیا: میں نے ابو حمید اور ابو اسید رضی اللہ عنہما کو بیان کرتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب باہر نکلے تو یہ دعا پڑھے: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧١٣/ ٦٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٦٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٧٢)، انظر تحفة

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الأشراف: ١١١٩٦]۔

37- بَابُ الْاَمْرِ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْجُلُوْسِ فِيْهِ

37- مسجد میں بیٹھنے سے پہلے نماز پڑھنے کا حکم

731: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٤٤، ١١٦٣)، مسلم: (الحدیث: ٧١٤/ ٦٩، ٧١٤/ ٧٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٦٧، ٤٦٨)، ترمذی: (الحدیث: ٣١٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠١٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٢٣]۔

38- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْجُلُوْسِ فِيْهِ وَالْخُرُوْجِ مِنْهُ بِغَيْرِ صَلٰوةٍ

38- نماز پڑھے بغیر مسجد میں بیٹھنے اور وہاں سے نکلنے کی رخصت

732: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيْثَهٗ حِيْنَ تَخَلَّفَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ قَالَ وَ صَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا وَ كَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذٰلِكَ جَآءَهُ الْمُخَلَّفُوْنَ فَطَفِقُوْا يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْهِ وَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ وَكَانُوْا بِضْعًا وَّثَمَانِيْنَ رَجُلًا فَقَبِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ سَرَآئِرَهُمْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ حَتّٰى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِيْ مَا خَلَّفَكَ اَلَمْ تَكُنِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ وَاللّٰهِ

عبداللہ بن کعب نے بیان کیا: میں نے کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو اپنا واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا جس وقت وہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گئے تھے، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت تشریف لائے اور آپ کا معمول تھا کہ جب آپ سفر سے تشریف لاتے تو پہلے مسجد میں آتے وہاں دو رکعتیں پڑھتے پھر صحابہ کرام کے لیے تشریف رکھتے، جب آپ ﷺ نے یہ عمل کر لیا تو غزوہ سے پیچھے رہ جانے والے آپ کی خدمت میں آئے وہ آپ کے سامنے عذر پیش کرتے اور قسمیں کھاتے یہ اسی (٨٠) سے کچھ زائد افراد تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان کے ظاہری عذر کو قبول فرمایا ان کی بیعت لی اور ان کے لیے استغفار کیا جبکہ ان کے باطنی امور کو اللہ عزوجل کے سپرد کیا حتیٰ کہ میں بھی حاضر ہوا، جب میں نے سلام عرض کیا تو آپ نے ناراضی راز تبسم فرمایا پھر فرمایا: ”آؤ“ میں آیا حتیٰ کہ آپ کے سامنے بیٹھ گیا آپ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَوْجَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا لَرَاَيْتَ اَنِّي سَاَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ وَلَقَدْ اُعْطِيْتُ جَدَلًا وَلٰكِنِ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيْثَ كَذِبٍ لِتَرْضٰى بِهٖ عَنِّي لَيُوْشِكَنَّ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُسْخِطُكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيْثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيْهِ اِنِّي لَاَرْجُوْا فِيْهِ عَفْوَاللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ قَطُّ اَقْوٰى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّي حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيْكَ فَقُمْتُ فَمَضَيْتُ مُخْتَصَرٌ۔

مجھے فرمایا: "تم پیچھے کیوں رہے کیا تم نے سواری نہیں خریدی تھی؟" میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! اگر میں آپ کے علاوہ کسی دنیادار شخص کے پاس بیٹھا ہوتا تو میں سمجھتا ہوں کہ میں اس کے غصے سے نکل جاتا مجھے بحث و مباحثہ کرنے کا فن آتا ہے، لیکن اللہ کی قسم! مجھے معلوم ہے کہ اگر میں آج آپ سے جھوٹ بولوں تاکہ آپ مجھ سے خوش ہو جائیں تو قریب ہے کہ اللہ عزوجل آپ کو مجھ پر ناراض کر دے گا، اور اگر میں آپ سے سچی بات کر دوں اس پر آپ مجھ سے ناراض ہوں گے لیکن میں اس میں اللہ کی طرف سے معافی کی امید رکھتا ہوں، اللہ کی قسم! جس وقت میں آپ سے پیچھے رہا اس سے پہلے میں کبھی اتنا زیادہ قوی اور خوشحال نہ تھا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "رہا یہ تو اس نے سچ کہا پس اٹھ جا حتیٰ کہ اللہ تمہارے بارے میں فیصلہ فرما دے۔" پس میں اٹھ کر چلا آیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۰۸۸)، مسلم: (الحدیث: ۷۱۶/ ۷۴)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۷۸۱، ۲۷۷۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۱۳۲]۔

39- بَابُ صَلٰوةِ الَّذِيْ يَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ

39- مسجد کے پاس سے گزرنے والے کی نماز

733: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِي هِلَالٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مَرْوَانُ بْنُ عُثْمَانَ اَنَّ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ اَخْبَرَهٗ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ بْنِ الْمُعَلّٰى رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا نَغْدُوْ اِلَى السُّوْقِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَنَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ فَنُصَلِّيْ فِيْهِ۔

سیدنا ابو سعید بن المعلی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں صبح کے وقت بازار جایا کرتے تھے، پس ہم مسجد کے پاس سے گزرتے تو وہاں نماز پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۰۴۸]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

40- بَابُ التَّرْغِيْبِ فِي الْجُلُوْسِ فِي الْمَسْجِدِ وَانْتِظَارِ الصَّلٰوةِ

40- مسجد میں بیٹھنے اور نماز کا انتظار کرنے کی فضیلت

734: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّيْ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ مَالَمْ يُحْدِثْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ کر وضو کی حالت میں اپنی اسی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں: اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٥٩، ٤٤٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨١٦]۔

735: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عُقْبَةَ اَنَّ يَحْيَى بْنَ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ السَّاعِدِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ۔

سیّدنا سہل الساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جو شخص مسجد میں نماز کا انتظار کرتا ہے وہ (ثواب کے لحاظ سے) نماز ہی میں ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٠٨]۔

41- بَابُ ذِكْرِ نَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ

41- اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی ممانعت

736: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ۔

سیّدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٧٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٥١]۔

42- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

42- اس (مسئلہ سابق) کے بارے میں رخصت

737: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيْدَ الْفَقِيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّ طَهُوْرًا اَيَمَا اَدْرَكَ رَجُلٌ مِّنْ اُمَّتِي الصَّلٰوةَ صَلّٰى۔

فرمایا: ”پوری زمین میرے لیے مسجد اور باعث طہارت بنادی گئی ہے، پس جس جگہ نماز کا وقت ہو جائے میری امت کا فرد وہیں نماز پڑھ لے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٠)]۔

43- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْحَصِيْرِ

43- چٹائی پر نماز

738: اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ الْاُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اَنْ يَّاْتِيَهَا فَيُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِهَا فَتَتَّخِذَهُ مُصَلًّى فَاَتَاهَا فَعَمِدَتْ اِلٰى حَصِيْرٍ فَنَضَحَتْهُ بِمَآءٍ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلُّوْا مَعَهٗ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ آپ ان کے گھر تشریف لائیں اور وہاں نماز پڑھیں تاکہ وہ اسے جائے نماز بنا لیں، پس آپ ﷺ ان کے ہاں تشریف لائے تو انہوں نے چٹائی کا قصد کیا اور اس پر پانی چھڑکا، تو آپ نے اس پر نماز پڑھی اور انہوں نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٢٠]۔

44- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْخُمْرَةِ

44- کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی دھاری دار چٹائی پر نماز

739: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَّيْمُوْنَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ عَلَى الْخُمْرَةِ۔

سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی دھاری دار چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٣٨١)، ابن ماجه: (الحديث: ١٠٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٦٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

45- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمِنْبَرِ

45- منبر پر نماز

740: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّ رِجَالًا اَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدِ السَّاعِدِيَّ وَقَدِ امْتَرَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِمَّ عُوْدُهُ فَسَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَعْرِفُ مِمَّ هُوَ وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ اَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ وَاَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى فُلَانَةَ امْرَاَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ اَنْ مُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ اَنْ يَّعْمَلَ لِي اَعْوَادًا اَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ اِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ فَاَمَرَتْهُ فَعَمِلَهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَاُرْسِلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ هٰهُنَا ثُمَّ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيَ فَصَلّٰى عَلَيْهَا وَ كَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرٰى فَسَجَدَ فِي اَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا صَنَعْتُ هٰذَا لِتَاْتَمُّوا بِي وَلِتَعَلَّمُوْا صَلٰوتِي.

ابو حازم بن دینار سے روایت ہے کہ کچھ افراد سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے انہوں نے اس بات پر بحث و مباحثہ کیا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر کس لکڑی کا بنا ہوا ہے؟ پس انہوں نے اس کے متعلق ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں خوب جانتا ہوں کہ وہ کس لکڑی کا بنا ہوا ہے، جب پہلے روز اسے رکھا گیا تھا اور جب پہلے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھے تھے میں نے اس روز ہی اسے دیکھا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں خاتون کی طرف پیغام بھیجا سہل رضی اللہ عنہ نے اس کا نام بھی لیا تھا، کہ: "اپنے بڑھئی غلام سے کہو کہ وہ میرے لیے چند لکڑیاں (منبر) بنائے کہ جب میں لوگوں سے خطاب کروں تو اس پر بیٹھا کروں۔" پس اُس نے اسے کہا تو اس نے غابہ کے جھاڑ کے درخت سے منبر بنایا اور وہ اس (خاتون) کے پاس لے آیا، پھر اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیا گیا تو آپ کے حکم پر اسے اس جگہ رکھ دیا گیا، پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اس پر چڑھے، اس پر نماز پڑھی اور اس پر اللہ اکبر کہا، پھر اسی پر رکوع کیا، پھر الٹے پاؤں اترے تو منبر کے پاس ہی سجدہ کیا، پھر اسی عمل کو دہرایا، جب فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: "لوگو! میں نے یہ اس لیے کیا ہے تاکہ تم میری اقتدا کرو اور تاکہ تم میری نماز سیکھ لو۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاري (الحديث: ٩١٧)، مسلم (الحديث ٥٤٤/ ٤٥)، ابو داؤد (الحديث: ١٠٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤٧٧٥].

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

46- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْحِمَارِ

46- گدھے پر نماز

741: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ اِلٰى خَيْبَرَ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو جبکہ آپ کا رخ خیبر کی طرف تھا، گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۰۰/ ۳۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۲۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۷۰۸۶]۔

742: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى حِمَارٍ وَهُوَ رَاكِبٌ اِلٰى خَيْبَرَ وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهٗ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ اَحَدًا تَابَعَ عَمْرَو بْنَ يَحْيٰى عَلٰى قَوْلِهٖ يُصَلِّيْ عَلٰى حِمَارٍ وَ حَدِيْثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسٍ الصَّوَابُ مَوْقُوْفٌ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ اس پر سوار تھے آپ کا رخ خیبر کی طرف تھا جبکہ قبلہ آپ کے پیچھے تھا۔ (نفلی نماز سواری پر درست ہے)۔

حکم الحدیث: (حسن صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۶۵]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

9

كِتَابُ الْقِبْلَةِ

قبلہ کے متعلق احادیث

1- بَابُ اِسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ

1- قبلے کی طرف رخ کرنا

743: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْنُسَ الْاَزْرَقُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَصَلّٰى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ وُجِّهَ اِلَى الْكَعْبَةِ فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ عَلٰى قَوْمٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وُجِّهَ اِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ۔

سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ مدینے تشریف لائے تو آپ نے سولہ ماہ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی، پھر آپ کا رخ کعبہ کی طرف کر دیا گیا، ایک آدمی جو کہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ چکے تھے وہ انصار کے لوگوں کے پاس سے گزرے (جو کہ نماز پڑھ رہے تھے) تو انہوں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کا رخ کعبہ کی طرف کر دیا گیا ہے، پس انہوں نے بھی کعبہ کی طرف رخ کر لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨٨)]۔

2- بَابُ الْحَالِ الَّتِيْ يَجُوْزُ عَلَيْهَا اسْتِقْبَالُ غَيْرِ الْقِبْلَةِ

2- کس حالت میں غیر قبلہ کی طرف رخ کرنا جائز ہے

744: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ دوران سفر اپنی سواری پر (نفل) نماز پڑھا کرتے تھے خواہ اس کا رخ جدھر بھی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُاللهِ بْنُ دِينَارٍ وَّ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

ہوتا تھا۔ عبداللہ بن دینار نے کہا: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اس طرح کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩١)]۔

745: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِاللهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ اَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ بِهِ وَ يُوْتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ اَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوْبَةَ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ (نفل) نماز سواری پر پڑھا کرتے تھے خواہ اس کا رخ جدھر بھی ہوتا تھا اور آپ وتر بھی اسی پر پڑھتے تھے، البتہ آپ ﷺ فرض نماز اس پر نہیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٩)]۔

3- بَابُ اسْتِبَانَةِ الْخَطَاءِ بَعْدَ الْاِجْتِهَادِ

3- اجتہاد کے بعد خطا ظاہر ہو (کہ قبلہ اس سمت میں نہ تھا)

746: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَآءٍ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ جَآءَ هُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْاٰنٌ وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا وَكَانَتْ وُجُوْهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس اثنا میں کہ لوگ قباء میں فجر کی نماز پڑھ رہے تھے تو ایک آنے والا ان کے پاس آیا تو اس نے کہا: کہ رات کے وقت رسول اللہ ﷺ پر قرآن (کا حکم) نازل ہوا ہے اور آپ ﷺ کو حکم ملا ہے کہ آپ قبلہ کی طرف رخ کریں پس انہوں نے بھی قبلہ کی طرف رخ کر لیا، جبکہ ان کے چہرے شام کی طرف تھے تو وہ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٢)]۔

4- بَابُ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي

4- نمازی کا سترہ

747: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے نمازی کے سترے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "پالان کی پچھلی لکڑی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّيْ جتنا۔" فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٠٠/ ٢٤٣، ٥٠٠/ ٢٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٩٥]۔

748: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللهِ قَالَ اَنْبَاَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَانَ يَرْكُزُ الْحَرْبَةَ ثُمَّ يُصَلِّيْ اِلَيْهَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ نے فرمایا: "آپ برچھی گاڑ دیا کرتے تھے اور پھر اس کی طرف نماز پڑھا کرتے تھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٤٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ٨١٧٢]۔

5- بَابُ الْاَمْرِ بِالدُّنُوِّ مِنَ السُّتْرَةِ

5- سترے کے قریب (کھڑے) ہونے کا حکم

749: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلٰوتَهٗ۔

سیدنا سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی سترے کی طرف نماز پڑھے تو وہ اس کے قریب ہو (اس طرح) شیطان اس کی نماز قطع نہیں کرے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٦٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٤٨]۔

6- بَابُ مِقْدَارِ ذٰلِكَ

6- نمازی اور سترے کے درمیان فاصلہ

750: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَّ بِلَالٌ وَّ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَاَغْلَقَهَا عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ فَسَاَلْتُ بِلَالًا حِيْنَ خَرَجَ مَا ذَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ قَالَ جَعَلَ

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، اسامہ بن زید، بلال اور عثمان بن طلحہ الحجبی رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر تشریف لے گئے اور دروازہ بند کر لیا، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس وقت سیدنا بلال رضی اللہ عنہ باہر نکلے تو میں نے ان سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے (اندر) کیا کیا؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نے ایک ستون کو اپنی بائیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَ عَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى وَ جَعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثَةِ أَذْرُعٍ۔

جانب کیا، دو کو دائیں جانب اور تین کو اپنے پیچھے کیا، ان دنوں بیت اللہ کے چھ ستون تھے، پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور اپنے اور دیوار کے درمیان تقریباً تین ہاتھ کا فاصلہ رکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٠٦، ٥٠٥، ١٥٩٩، ٥٠٤، ٤٤٠٠، ٢٩٨٨، ٤٦٨، ٣٩٧، ١١٦٧، ١٥٩٨، ٤٢٨٩)، مسلم: (الحدیث: ١٣٢٩/ ٣٩٣، ٣٩٤، ٣٨٨، ٣٨٩، ٣٩٠، ٣٩١، ٣٩٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٢٣، ٢٠٢٥)، نسائی: (الحدیث: ٦٩١، ٢٩٠٥، ٢٩٠٦، ٢٩٠٧، ٢٩٠٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٣٧ و ٨٣٣١]۔

7- بَابُ ذِكْرِ مَا يَقْطَعُ وَمَا لَا يَقْطَعُ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي سُتْرَةٌ

7- جب نمازی کے آگے سترہ نہ ہو تو کس چیز کے اس کے آگے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور کس کے گزرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی

751: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ قَائِمًا يُصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ أُخْرَةِ الرَّحْلِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ أُخْرَةِ الرَّحْلِ فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَوتَهُ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قُلْتُ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَصْفَرِ مِنَ الْأَحْمَرِ فَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ۔

سیّدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور اس کے آگے پالان کی پچھلی لکڑی کے مثل کوئی چیز اس کے آگے نہیں ہوگی تو عورت، گدھا اور کالا کتا (اس کے آگے سے گزر کر) اس کی نماز قطع کر دے گا۔" میں نے کہا: زرد یا سرخ کتے کے علاوہ کالے کتے کا کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تھا جس طرح آپ نے مجھ سے دریافت کیا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا: "کالا کتا شیطان ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٥١٠/ ٢٦٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٧٠٢)، ترمذی: (الحدیث: ٣٣٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٩٥٢، ٣٢١٠)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٣٩]۔

752: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ مَا يَقْطَعُ الصَّلوةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ الْمَرْأَةُ الْحَائِضُ وَالْكَلْبُ قَالَ يَحْيَى رَفَعَهُ شُعْبَةُ۔

قتادہ نے بیان کیا میں نے جابر بن زید سے کہا: کون سی چیز نماز قطع کر دیتی ہے؟ انہوں نے کہا: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: حائضہ عورت اور کتا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ۷۰۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۴۹)، انظر تحفة الأشراف: ۵۲۷۹]۔

753: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبَيْدُاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ جِئْتُ اَنَا وَالْفَضْلُ عَلٰى اَتَانٍ لَنَا وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ بِعَرَفَةَ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَمَرَرْنَا عَلٰى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ فَلَمْ يَقُلْ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں اور سیدنا فضل رضی اللہ عنہ اپنی گدھی پر آئے جبکہ رسول اللہ ﷺ عرفات میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، پھر انہوں نے ایک بات کی جس کا معنی یہ ہے کہ ہم صف کے کچھ حصے کے پاس سے گزرے پھر ہم اترے اور اسے چھوڑ دیا وہ چرنے لگی۔ پس رسول اللہ ﷺ نے (ایسا کرنے پر) ہمیں کچھ نہ کہا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۶، ۴۹۳، ۸۶۱، ۱۸۵۷، ۴۴۱۲)، مسلم: (الحدیث: ۵۰۴/ ۲۵۴، ۵۰۴/ ۲۵۵، ۵۰۴/ ۲۵۶، ۵۰۴/ ۲۵۷)، ابو داود: (الحدیث: ۷۱۵)، ترمذی: (الحدیث: ۳۳۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۴۷)، انظر تحفة الأشراف: ۵۸۳۴]۔

754: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ رضی اللہ عنہما قَالَ زَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَبَّاسًا فِيْ بَادِيَةٍ لَنَا وَلَنَا كُلَيْبَةٌ وَ حِمَارَةٌ تَرْعٰى فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الْعَصْرَ وَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمْ يُزْجَرَا وَلَمْ يُؤَخَّرَا۔

سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے جنگل میں سیدنا عباس رضی اللہ عنہ سے ملنے تشریف لائے، ہماری ایک کتیا اور گدھی تھی۔ وہ چر رہی تھی، پس نبی ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی جبکہ وہ دونوں (کتیا اور گدھی) آپ کے آگے تھیں، پس انہیں ڈانٹا گیا نہ پیچھے ہٹایا گیا۔

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ۷۱۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۰۴۵]۔

755: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ يُحَدِّثُ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما يُحَدِّثُ اَنَّهُ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَ غُلَامٌ مِّنْ بَنِيْ هَاشِمٍ عَلٰى حِمَارٍ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَنَزَلُوْا وَدَخَلُوْا مَعَهُ فَصَلَّوْا وَلَمْ يَنْصَرِفْ فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ تَسْعَيَانِ مِنْ بَنِيْ عَبْدِالْمُطَّلِبِ فَاَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْهِ فَفَرَّغَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَنْصَرِفْ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ وہ اور بنو ہاشم کا ایک لڑکا گدھے پر سوار ہو کر رسول اللہ ﷺ کے آگے سے گزرے جبکہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ پس وہ اترے اور آپ کے ساتھ مل گئے اور نماز پڑھی، اور آپ نے نماز نہ توڑی، پس بنو عبدالمطلب کی دو لڑکیاں دوڑتی ہوئی آئیں تو انہوں نے آپ کے گھٹنے پکڑ لیے، پس آپ نے ان دونوں کو پرے ہٹایا اور نماز نہ توڑی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث:٧١٦، ٧١٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٨٧]۔

756: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَاِذَا اَرَدْتُ اَنْ اَقُوْمَ كَرِهْتُ اَنْ اَقُوْمَ فَاَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ انْسَلَلْتُ انْسِلَالًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے جبکہ میں آپ ﷺ کے سامنے ہوتی تھی، پس جب میں اٹھنا چاہتی تو میں اٹھنا ناپسند کرتی پس میں آہستہ سے آپ کے آگے سے نکل جاتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٠٨)، مسلم: (الحدیث: ٥١٢/ ٢٧١)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٨٧]۔

8- بَابُ التَّشْدِيْدِ فِي الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ وَبَيْنَ سُتْرَتِهِ

8- نمازی اور اس کے سُترے کے درمیان سے گزرنے میں سختی

757: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ اَرْسَلَهُ اِلٰى اَبِيْ جُهَيْمٍ يَسْاَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ فَقَالَ اَبُوْ جُهَيْمٍ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ اَنْ يَّقِفَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرًا لَهُ مِنْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

بسر بن سعید سے روایت ہے کہ زید بن خالد نے انہیں سیّدنا ابو جہم ﷺ کے پاس بھیجا کہ وہ ان سے پوچھیں کہ انہوں نے نمازی کے آگے سے گزرنے والے کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے؟ ابو جہیم ﷺ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اس پر کتنا گناہ ہے تو اس کے لیے اس کے آگے سے گزرنے سے چالیس (دن، ماہ یا برس) تک کھڑے رہنا بہتر ہوتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٠)، مسلم: (الحدیث: ٥٠٧/ ٢٦١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٧٠١)، ترمذی: (الحدیث:٣٣٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٩٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٨٤]۔

758: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّيْ فَلَا يَدَعْ اَحَدًا اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ۔

سیّدنا ابو سعید ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو وہ کسی کو اپنے آگے سے گزرنے نہ دے پس اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑائی کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٥٠٥/ ٢٥٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٦٩٧/ ٦٩٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٩٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٤١١٧]۔

9- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

9- اس (مذکورہ بالا) مسئلے کے بارے میں رخصت

759: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ بِحِذَآئِهٖ فِيْ حَاشِيَةِ الْمَقَامِ وَلَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الطَّوَّافِ أَحَدٌ۔

کثیر بن کثیر نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے بیت اللہ کے سات چکر لگائے (طواف کیا) پھر آپ نے اس (بیت اللہ) کے مقابل مقام (ابراہیم) کے کنارے دو رکعتیں پڑھیں جبکہ آپ ﷺ اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی نہ تھا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠١٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٥٨)، نسائی: (الحدیث: ٢٩٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٨٥]۔

10- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ خَلْفَ النَّآئِمِ

10- اگر کوئی شخص سو رہا ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے

760: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا رَاقِدَةٌ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُّوْتِرَ أَيْقَظَنِيْ فَأَوْتَرْتُ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نماز تہجد پڑھا کرتے تھے جبکہ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان آپ کے بستر پر لیٹی ہوتی تھی، پس جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو آپ ﷺ مجھے جگا دیتے پھر میں وتر پڑھتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٢، ٩٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣١٢]۔

11- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ إِلَى الْقَبْرِ

11- قبر کی طرف نماز پڑھنے کی ممانعت

761: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِيْ مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تُصَلُّوْا إِلَى

سیدنا ابو مرثد الغنوی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قبروں کی طرف رخ کر کے نماز نہ پڑھو اور ان پر مت بیٹھو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْقُبُوْرِ وَلَا تَجْلِسُوْا عَلَيْهَا۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ٩٧٢/ ٩٧، ٩٧٢/ ٩٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٢٢٩)، ترمذی: (الحديث: ١٠٥٠، ١٠٥١)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٦٩]۔

12- بَابُ الصَّلٰوةِ اِلٰى ثَوْبٍ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ

12- تصویروں والے کپڑے کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا

762: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ فِيْ بَيْتِيْ ثَوْبٌ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَجَعَلْتُهُ اِلَى سَهْوَةٍ فِي الْبَيْتِ فَكَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُصَلِّيْ اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اَخِّرِيْهِ عَنِّيْ فَنَزَعْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے گھر میں تصویروں والا ایک کپڑا تھا پس میں نے اسے گھر میں ایک چبوترے کی طرف لگا دیا۔ رسول اللہ ﷺ اس سمت میں نماز پڑھا کرتے تھے پھر فرمایا: "عائشہ (رضی اللہ عنہا)! اسے مجھ سے دور کر دو۔" پس میں نے اسے اتار دیا اور اس کے تکیے بنا لیے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ٢١٠٧/ ٩٣)، نسائی: (الحديث: ٥٣٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٩٤]۔

13- بَابُ الْمُصَلِّيْ يَكُوْنُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْاِمَامِ سُتْرَةٌ

13- جب نمازی (مقتدی) اور امام کے درمیان کوئی آڑ ہو

763: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيْرَةٌ يَبْسُطُهَا بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِرُهَا بِاللَّيْلِ فَيُصَلِّيْ فِيْهَا فَفَطَنَ لَهُ النَّاسُ فَصَلَّوْا بِصَلٰوتِهٖ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَهُمُ الْحَصِيْرَةُ فَقَالَ اكْلَفُوْا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيْقُوْنَ فَاِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوْا وَاِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ اَدْوَمُهُ وَاِنْ قَلَّ ثُمَّ تَرَكَ مُصَلَّاهُ ذٰلِكَ فَمَا عَادَلَهُ حَتّٰى قَبَضَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَكَانَ اِذَا عَمِلَ عَمَلًا اَثْبَتَهُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی ایک چٹائی تھی آپ دن کے وقت اسے بچھا لیتے تھے اور رات کے وقت اسے حجرہ بنا لیتے اور اس میں نماز پڑھتے تھے۔ صحابہ کرام کو معلوم ہوا تو انہوں نے آپ کی اقتدا میں نماز پڑھی جبکہ آپ ﷺ اور ان کے درمیان وہ چٹائی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: "اتنا عمل کرو جتنی طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ عزوجل نہیں تھکے گا حتیٰ کہ تم تھک جاؤ گے، اللہ عزوجل کو وہ عمل زیادہ پسند ہے جو مسلسل ہو خواہ کم ہو۔" پھر آپ ﷺ نے زندگی بھر اس جگہ نماز نہ پڑھی حالانکہ آپ کا معمول تھا کہ جب کوئی عمل کرتے تو اسے ترک نہیں کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۳۰، ۵۸۶۱)، مسلم: (الحدیث: ۷۸۲/ ۲۱۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۶۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۴۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۲۰]۔

14- بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

14- ایک کپڑے میں نماز

764: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ سَائِلاً سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ اَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ۔

سیدنا ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ ایک سائل نے رسول اللہ ﷺ سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم سب کے پاس دو کپڑے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۵۸)، مسلم: (الحدیث: ۵۱۵/ ۲۷۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۶۲۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۲۳۱]۔

765: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ ﷺ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ فِيْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقَيْهِ۔

سیدنا عمر بن ابی سلمہ ﷺ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ام سلمہ ؓ کے گھر میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور اس کے دونوں اطراف آپ کے کندھوں پر تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶)، مسلم: (الحدیث: ۵۱۷/ ۲۷۸، ۵۱۷/ ۲۷۹)، ترمذی: (الحدیث: ۳۳۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۰۴۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۶۸۴]۔

15- بَابُ الصَّلٰوةِ فِيْ قَمِيْصٍ وَّاحِدٍ

15- ایک قمیض میں نماز

766: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ لَاَكُوْنُ فِي الصَّيْدِ وَلَيْسَ عَلَيَّ اِلَّا الْقَمِيْصُ اَفَاُصَلِّيْ فِيْهِ قَالَ وَزِرَّهٗ عَلَيْكَ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ۔

سیدنا سلمہ بن اکوع ﷺ نے بیان کیا۔ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں شکار کرتا ہوں اور مجھ پر صرف قمیض ہی ہوتی ہے، کیا میں اسی میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے بٹن لگا لے خواہ کانٹے سے ہو۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۶۳۲)، انظر تحفة الأشراف: ۴۵۳۳]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

16- بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الْاِزَارِ

16- ازار میں نماز

767: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رِجَالٌ يُصَلُّوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَاقِدِيْنَ اُزْرَهُمْ كَهَيْئَةِ الصِّبْيَانِ فَقِيْلَ لِلنِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُوْسَكُنَّ حَتّٰى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوْسًا۔

سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مرد حضرات بچوں کی طرح اپنے ازار باندھے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے، خواتین سے کہا گیا: تم (سجدے سے) سر نہ اٹھاؤ حتیٰ کہ مرد حضرات اچھی طرح بیٹھ نہ جائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨١٤، ١٣٢١٥، ٣٦٢)، مسلم: (الحدیث: ٤٤١/ ١٣٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٦٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٨١]۔

768: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا رَجَعَ قَوْمِيْ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا اِنَّهُ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قِرَاءَةً لِّلْقُرْاٰنِ قَالَ فَدَعَوْنِيْ فَعَلَّمُوْنِي الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَكُنْتُ اُصَلِّيْ بِهِمْ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ مَّفْتُوْقَةٌ فَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاَبِيْ اَلَا تُغَطِّيْ عَنَّا اِسْتَ ابْنِكَ۔

سیّدنا عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب میری قوم کے لوگ نبی ﷺ کے پاس سے واپس آئے تو انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے: "تم میں سے جو قرآن کی زیادہ قراءت کرنے والا ہے وہ تمہاری امامت کرائے۔" انہوں نے فرمایا: پس انہوں نے مجھے بلایا اور مجھے رکوع و سجود کی تعلیم دی پس میں انہیں نماز پڑھایا کرتا تھا جبکہ مجھ پر پھٹی ہوئی ایک چادر تھی۔ تو وہ میرے والد سے کہتے: کیا آپ اپنے بیٹے کا سرین ہم سے نہیں چھپاتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٣٠٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٨٥، ٥٨٦، ٥٨٧)، نسائی: (الحدیث: ٦٣٥، ٧٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٦٥]۔

17- بَابُ صَلٰوةِ الرَّجُلِ فِيْ ثَوْبٍ بَعْضُهُ عَلٰى اِمْرَاَتِهِ

17- آدمی کا ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جبکہ اس کا کچھ حصہ اس کی اہلیہ پر ہو

769: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ وَاَنَا اِلٰى جَنْبِهٖ وَاَنَا حَائِضٌ وَّ عَلَيَّ مِرْطٌ

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نماز تہجد پڑھا کرتے تھے جبکہ میں آپ کے پہلو میں (لیٹی ہوئی) ہوتی تھی اور میں حائضہ تھی مجھ پر ایک چادر تھی اس کا کچھ حصہ رسول اللہ ﷺ پر تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَعْضُهُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥١٤/ ٢٧٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٧٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٦٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٠٨]۔

18- بَابُ صَلٰوةِ الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

18- آدمی کا ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جبکہ اس کے کندھے ننگے ہوں

770: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ۔

سیّدنا ابوہریرہ ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے جبکہ اس کے کندھے ننگے ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥١٦/ ٢٧٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٦٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٦٧٨]۔

19- بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الْحَرِيْرِ

19- ریشم (کے کپڑے) میں نماز پڑھنا

771: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ قَالَ اُهْدِيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَرُّوْجُ حَرِيْرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلّٰى فِيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيْدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِيْ هٰذَا لِلْمُتَّقِيْنَ۔

سیّدنا عقبہ بن عامر ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کو ریشمی جبہ پیش کیا گیا، تو آپ ﷺ نے اسے زیب تن فرمایا پھر اسی میں نماز پڑھی پھر فارغ ہوئے تو پھر انتہائی ناپسندیدگی کے عالم میں اسے اتار پھینکا پھر فرمایا: ”یہ متقی حضرات کے لیے مناسب نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٣٧٥، ٥٨٠١)، مسلم: (الحديث: ٢٠٧٥/ ٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٥٩]۔

20- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ فِيْ خَمِيْصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ

20- دھاری دار منقش قمیض پہن کر نماز پڑھانا

772: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دھاری دار منقش قمیض میں نماز پڑھی پھر فرمایا: ”اس کے نقش و نگار نے مجھے مشغول رکھا، اسے ابو جہم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فِي خَمِيصَةٍ لَّهَا أَعْلَامٌ ثُمَّ قَالَ شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هٰذِهِ اذْهَبُوا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ۔

کے پاس لے جاؤ اور اس کا کمبل مجھے لا دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٥٢)، مسلم: (الحدیث: ٥٥٦/ ٦١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩١٤)، ٤٠٥٣، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٥٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٣٤]۔

21- بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الثِّيَابِ الْحُمُرِ

21- سرخ لباس پہن کر نماز پڑھنا

773: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ فَرَكَزَ عَنْزَةً فَصَلّٰى إِلَيْهَا يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ۔

سیّدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سرخ جوڑا پہن کر باہر تشریف لائے، آپ نے برچھی گاڑی اور اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی اور اس (برچھی) کے پیچھے سے کتا، عورت اور گدھا گزر رہے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٠٨]۔

22- بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الشِّعَارِ

22- تحتانی (بدن سے لگے رہنے والے) لباس میں نماز پڑھنا

774: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسَ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ ﷺ تَقُولُ كُنْتُ أَنَا وَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَبُو الْقَاسِمِ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا حَائِضٌ طَامِثٌ فَإِنْ أَصَابَهُ لَمْ يَعْدُهُ إِلَى غَيْرِهِ وَصَلّٰى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ مَعِيَ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ لَمْ يَعْدُهُ إِلَى غَيْرِهِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں حائضہ تھی اور میں اور ابو القاسم رسول اللہ ﷺ ایک ہی کپڑے میں تھے، اگر اس کو مجھ سے کوئی چیز لگ جاتی تو آپ صرف اس جگہ (جہاں خون وغیرہ لگا ہوتا) کو دھو دیتے اس سے زیادہ نہیں دھوتے تھے اور آپ اس کپڑے میں نماز پڑھتے پھر میرے پاس تشریف لے آتے، پس اگر آپ کو مجھ سے کوئی چیز لگ جاتی تو پھر اسی طرح کرتے تھے اور اس سے زیادہ نہیں کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٨٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

23- بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الْخُفَّيْنِ

23- موزے پہن کر نماز پڑھنا

775: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ رَاَيْتُ جَرِيْرًا بَالَ ثُمَّ دَعَا بِمَآءٍ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى فَسُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ صَنَعَ مِثْلَ هٰذَا۔

ہمام نے بیان کیا، میں نے سیّدنا جریر رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے پیشاب کیا پھر پانی منگایا تو وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا پھر کھڑے ہوئے تو نماز پڑھی، ان سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا آپ نے اسی طرح کیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۸۷)، مسلم: (الحدیث: ۷۲)، ترمذی: (الحدیث: ۹۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۲۳۵)، نسائی: (الحدیث: ۱۱۸)، انظر تحفة الأشراف: ۳۲۳۵]۔

24- بَابُ الصَّلٰوةِ فِي النَّعْلَيْنِ

24- جوتے پہن کر نماز پڑھنا

776: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَ غَسَّانَ بْنِ مُضَرَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مَسْلَمَةَ وَاسْمُهٗ سَعِيْدُ بْنُ يَزِيْدَ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِي النَّعْلَيْنِ قَالَ نَعَمْ۔

سعید بن یزید بصری نے کہا: میں نے سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ جوتے پہن کر نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۸٦، ۵۸۵۰)، مسلم: (الحدیث: ۵۵۵/ ٦۰)، ترمذی: (الحدیث: ۴۰۰)]۔

25- بَابٌ اَيْنَ يَضَعُ الْاِمَامُ نَعْلَيْهِ اِذَا صَلّٰى بِالنَّاسِ

25- امام نماز پڑھاتے وقت اپنے جوتے کہاں رکھے

777: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَ شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّآئِبِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَّسَارِهٖ۔

سیّدنا عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر نماز پڑھائی، تو آپ نے اپنے جوتے اپنی بائیں جانب رکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٦۴۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۴۳۱)، انظر تحفة الأشراف: ۵۳۱۴]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

10

كِتَابُ الْاِمَامَةِ

امامت کے متعلق احادیث

1- بَابُ اِمَامَةِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَالْفَضْلِ

1- اہل علم و فضل کی امامت

778: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَتِ الْاَنْصَارُ مِنَّا اَمِيْرٌ وَّ مِنْكُمْ اَمِيْرٌ فَاَتَاهُمْ عُمَرُ فَقَالَ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَاَيُّكُمْ تَطِيْبُ نَفْسُهٗ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَبَابَكْرٍ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ نَّتَقَدَّمَ اَبَابَكْرٍ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی تو انصار نے کہا: ایک امیر ہم میں سے ہو گا اور ایک امیر تم (مہاجرین) میں سے ہو گا، سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے تو فرمایا: کیا تم جانتے نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پس تم میں سے کس کو خوشی ہو گی کہ وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی امامت کرائے؟ انہوں نے کہا: ہم ابو بکر رضی اللہ عنہ کے آگے بڑھنے (ان کے امام بننے) سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٨٧].

2- بَابُ الصَّلٰوةِ مَعَ اَئِمَّةِ الْجَوْرِ

2- ظالم حکمرانوں کے ساتھ نماز پڑھنا

779: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ اَخَّرَ

ابو العالیہ البراء نے بیان کیا: زیاد نے نماز کو مؤخر کیا، تو ابن صامت میرے پاس آئے تو میں نے زیاد کے عمل کے متعلق

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زِيَادٌ الصَّلٰوةَ فَاَتَانِي ابْنُ صَامِتٍ فَاَلْقَيْتُ لَهُ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهُ صُنْعَ زِيَادٍ فَعَضَّ عَلٰى شَفَتَيْهِ وَضَرَبَ عَلٰى فَخِذِيْ وَقَالَ اِنِّيْ سَاَلْتُ اَبَاذَرٍّ كَمَا سَاَلْتَنِيْ فَضَرَبَ فَخِذِيْ كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذِكَ وَقَالَ اِنِّيْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِيْ فَضَرَبَ فَخِذِيْ كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكْتَ مَعَهُمْ فَصَلِّ وَلَا تَقُلْ اِنِّيْ صَلَّيْتُ فَلَا اُصَلِّيْ۔

بتایا تو انہوں نے اپنے ہونٹ دانتوں کے نیچے دبائے اور میری ران پر ہاتھ مارا اور فرمایا جس طرح تم نے مجھ سے دریافت کیا ہے میں نے اسی طرح سیّدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تھا تو انہوں نے میری ران پر اسی طرح مارا تھا جس طرح میں نے تمہاری ران پر مارا ہے، اور انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تھا جس طرح آپ نے مجھ سے سوال کیا ہے تو آپ نے میری ران پر مارا تھا جس طرح میں نے تمہاری ران پر مارا ہے، آپ علیہ السلام نے فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر پڑھو، اگر تم ان کے ساتھ نماز پالو (ان کے ساتھ) پڑھو اور یوں نہ کہو کہ میں نے نماز پڑھ لی پس میں (اب تمہارے ساتھ) نہیں پڑھوں گا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٤٨/ ٢٤٢، ٦٤٨/ ٢٤١، ٦٤٨/ ٢٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٤٨]۔

780: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُوْنَ اَقْوَامًا يُصَلُّوْنَ الصَّلٰوةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكْتُمُوْهُمْ فَصَلُّوا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا وَصَلُّوْا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوْهَا سُبْحَةً۔

سیّدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید کہ تم ایسے لوگوں کو پاؤ جو نماز کو اس کے وقت پر ادا نہیں کریں گے اگر تم انہیں پالو تو نماز کہ اس کے وقت پر ادا کرو اور ان کے ساتھ بھی نماز پڑھو اور اسے نفل بنالو۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢١١]۔

3- بَابُ مَنْ اَحَقُّ بِالْاِمَامَةِ

3- امامت کا زیادہ حق دار کون ہے

781: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنْ كَانُوْا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ فِي الْهِجْرَةِ فَاِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً

سیّدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کی امامت وہ کرائے جو ان میں سے اللہ کی کتاب کا زیادہ پڑھنے والا ہو، اگر وہ قراءت میں برابر ہوں تو پھر ان میں سے جس نے ہجرت پہلے کی ہو، اگر ہجرت میں برابر ہوں تو پھر ان میں سے جو سُنت کے متعلق زیادہ جانتا ہو، اگر وہ سُنت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوْا فِي السُّنَّةِ سَوَآءً فَاَقْدَمُهُمْ سِنًّا وَلَا تَؤُمَّ الرَّجُلَ فِيْ سُلْطَانِهٖ وَلَا تَقْعُدْ عَلٰى تَكْرِمَتِهٖ اِلَّا اَنْ يَّاْذَنَ لَكَ۔

کے بارے میں برابر (علم رکھتے) ہوں تو پھر ان میں سے جو زیادہ عمر والا ہو، تم کسی شخص کی اس کی حکمرانی میں امامت کراؤ نہ اس کی عزت کی جگہ پر بیٹھو البتہ یہ کہ وہ اس کی تمہیں اجازت دے دے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۹۰، ۲۹۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸٤)، ترمذی: (الحدیث: ۲۳۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۸۰)، نسائی: (الحدیث: ۷۸۲)، انظر تحفة الأشراف: ۹۹۷٦]۔

4- بَابُ تَقْدِيْمِ ذَوِي السِّنِّ

4- عمر رسیدہ شخص امامت کرائے

782: اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ عَنْ وَّكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّآءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ مَّالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ﷺ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِّيْ وَقَالَ مَرَّةً اَنَا وَصَاحِبٌ لِّيْ فَقَالَ اِذَا سَافَرْتُمَا فَاَذِّنَا وَاَقِيْمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا۔

سیّدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں اور میرا چچا زاد ایک مرتبہ بیان کیا، میں اور میرا ساتھی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم دونوں سفر کرو تو اذان دو اور اقامت کہو اور تم دونوں میں سے جو عمر میں بڑا ہے وہ امامت کرائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم فی (الحدیث: ٦٣٣)]۔

5- بَابُ اجْتِمَاعِ الْقَوْمِ فِيْ مَوْضِعٍ هُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ

5- لوگوں کا ایسی جگہ اکٹھے ہونا جہاں وہ برابر ہوں

783: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ وَاَحَقُّهُمْ بِالْاِمَامَةِ اَقْرَؤُهُمْ۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: جب وہ تین ہوں تو ان میں سے ایک ان کی امامت کرائے اور ان میں سے جو قرآن کا زیادہ علم رکھتا ہے وہ امامت کا زیادہ حق دار ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۸۹)، نسائی: (الحدیث: ۸۳۹)، انظر تحفة الأشراف: ٤٣٧٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

6- بَابُ اِجْتِمَاعِ الْقَوْمِ وَفِيهِمُ الْوَالِيْ

6- لوگوں کا اکٹھے ہونا جب کہ ان میں ان کا حاکم بھی ہو

784: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَؤُمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يَجْلِسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ اِلَّا بِاِذْنِهِ.

سیّدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی بلا اجازت اس (کسی دوسرے شخص) کی حکمرانی میں امامت کرائے نہ اس کی عزت کی جگہ پر بیٹھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٧٧٩)].

7- بَابٌ اِذَا تَقَدَّمَ الرَّجُلُ مِنَ الرَّعِيَّةِ ثُمَّ جَاءَ الْوَالِيْ هَلْ يَتَاَخَّرُ

7- جب رعیت سے کوئی شخص نماز پڑھا رہا ہو اور حکمران آ جائے

785: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ اَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِي اُنَاسٍ مَعَهُ فَحُبِسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَانَتِ الْاُولٰى فَجَاءَهُ بِلَالٌ اِلٰى اَبِي بَكْرٍ فَقَالَ يَا اَبَابَكْرٍ اِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حُبِسَ وَقَدْ حَانَتِ الصَّلٰوةُ فَهَلْ لَكَ اَنْ تَؤُمَّ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ اِنْ شِئْتَ فَاَقَامَ بِلَالٌ وَتَقَدَّمَ اَبُوبَكْرٍ فَكَبَّرَ بِالنَّاسِ وَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ حَتّٰى قَامَ فِي الصَّفِّ وَاَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيقِ وَكَانَ اَبُوبَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلٰوتِهِ فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ اِلْتَفَتَ فَاِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُهُ اَنْ يُصَلِّيَ فَرَفَعَ اَبُوبَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَجَعَ الْقَهْقَرٰى وَرَاءَهُ حَتّٰى قَامَ فِي الصَّفِّ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ

سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو خبر پہنچی کہ عمرو بن عوف قبیلے کے درمیان کچھ تنازعہ ہو گیا ہے، پس رسول اللہ ﷺ کچھ افراد کی معیت میں ان کی طرف تشریف لے گئے، رسول اللہ ﷺ وہاں روک لیے گئے نماز کا وقت ہو گیا تو سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو کہا ابو بکر! رسول اللہ ﷺ کو وہاں روک لیا گیا ہے اور نماز کا وقت ہو چکا ہے، تو کیا آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں گے؟ انہوں نے فرمایا: اگر تم چاہو تو ٹھیک ہے، پس سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور امامت کرائی، اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے آپ صفوں میں چلتے ہوئے آئے حتیٰ کہ صف میں آ کر کھڑے ہو گئے، لوگ (اشارہ کرنے کے لیے) ہاتھ پر ہاتھ مارنے لگے، جب کہ سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ دوران نماز (کسی طرف) توجہ نہیں فرماتے تھے پس جب لوگوں نے بہت زیادہ ہاتھ پر ہاتھ مارے تو انہوں نے توجہ فرمائی تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَامَ يَأَيُّهَا النَّاسُ مَالَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلٰوةِ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيقِ إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللهِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ حِينَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ إِلَّا الْتَفَتَ إِلَيْهِ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ لِلنَّاسِ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ قَالَ أَبُوبَكْرٍ مَّا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

فرما ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف اشارہ فرمایا کہ نماز پڑھاتے ہیں پس ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ بلند کیے اور عزوجل کا شکر ادا کیا اور الٹے پاؤں پیچھے آئے حتی کہ صف میں کھڑے ہو گئے، پس رسول اللہ ﷺ آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی، جب آپ فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: لوگو! جس وقت تمہیں نماز میں کوئی مسئلہ پیدا ہو جائے تو تم ہاتھ پر ہاتھ کیوں مارتے ہو، ہاتھ پر ہاتھ مارنا تو صرف عورتوں کے لیے ہے، جسے نماز میں کوئی مسئلہ در پیش ہو تو وہ سبحان اللہ کہے، کیوں کہ جس وقت کوئی تمہیں سبحان اللہ کہتے ہوئے سنے گا تو وہ اس کی طرف متوجہ ہو گا۔ ابو بکر! جس وقت میں نے تمہیں اشارہ کر دیا تو پھر تم نے لوگوں کو نماز کیوں نہ پڑھائی؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ابو قحافہ کے بیٹے کے لیے مناسب ولائق نہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کا امام بنے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٣٤)، مسلم: (الحدیث: ٤٢١/ ٢ - ١)، انظر تحفة الأشراف: ٤٧٧٦]۔

8- بَابُ صَلٰوةِ الْإِمَامِ خَلْفَ رَجُلٍ مِّنْ رَّعِيَّتِهِ

8- امام وحکمران اپنی رعیت کے کسی فرد کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے

786: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ آخِرُ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقَوْمِ صَلّٰى فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُّتَوَشِّحًا خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے ساتھ جو آخری نماز پڑھی وہ آپ نے ایک کپڑے میں لپٹ کر سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٤]۔

787: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسٰى صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَذْكُرُ عَنْ تُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَّسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلّٰى لِلنَّاسِ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ فِي

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی جب کہ رسول اللہ ﷺ صف میں تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الصَّفِّ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٣٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦١٢]۔

9- بَابُ اِمَامَةِ الزَّآئِرِ

9- مہمان کا امام بننا

788: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَطِيَّةَ مَوْلًى لَّنَا عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا زَارَ اَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يُصَلِّيَنَّ بِهِمْ۔

سیّدنا مالک بن حویرث ﷺ نے بیان کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی کسی سے ملنا چاہے تو وہ ان کی امامت نہ کرائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٥٩٦)، ترمذی: (الحدیث: ٣٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٨٦]۔

10- بَابُ اِمَامَةِ الْاَعْمٰى

10- نابینا آدمی امام بن سکتا ہے

789: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَآءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ اَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهٗ وَهُوَ اَعْمٰى وَاَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ اِنَّهَ تَقُوْمُ الظُّلْمَةُ وَالْمَطَرُ وَالسَّيْلُ وَاَنَا رَجُلٌ ضَرِيْرُ الْبَصَرِ فَصَلِّ يَا رَسُوْلَ اللهِ فِيْ بَيْتِيْ مَكَانًا اَتَّخِذُهٗ مُصَلًّى فَجَآءَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَقَالَ اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ اُصَلِّيَ لَكَ فَاَشَارَ اِلٰى مَكَانٍ مِّنَ الْبَيْتِ فَصَلّٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ۔

محمود بن الربیع سے روایت ہے کہ عتبان بن مالک ﷺ اپنی قوم کے امام تھے جب کہ وہ نابینا تھے، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: تاریکی، بارش اور سیلاب کی کیفیت ہوتی ہے جب کہ میں نابینا شخص ہوں اے اللہ کے رسول! آپ میرے گھر میں ایک جگہ نماز پڑھیں میں اسے جائے نماز بنالوں گا، پس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو فرمایا: تم کہاں پسند کرتے ہو کہ میں تمہارے لیے وہاں نماز پڑھوں؟ انہوں نے گھر میں ایک جگہ کی طرف اشارہ کیا اور رسول اللہ ﷺ نے وہاں نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٢٥، ٦٦٧، ٨٤٠، ١١٨٥، ١١٨٦، ٤٢٤، ٦٨٦، ٨٣٩، ٤٠٠٩، ٤٠١٠، ٦٤٢٣، ٦٩٣٨)، مسلم: (الحدیث: ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٥، ٥٤، ٥٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٥٤)، نسائی: (الحدیث: ١٣٢٦، ٨٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٥٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

11- بَابُ اِمَامَةِ الْغُلَامِ قَبْلَ اَنْ يَّحْتَلِمَ

11- نابالغ لڑکا امام ہو سکتا ہے

790: اَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوقِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَلِمَةَ الْجَرْمِيُّ قَالَ كَانَ يَمُرُّ عَلَيْنَا الرُّكْبَانُ فَنَتَعَلَّمُ مِنْهُمُ الْقُرْاٰنَ فَاَتَى اَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْاٰنًا فَجَاءَ اَبِي فَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْاٰنًا فَنَظَرُوا فَكُنْتُ اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا فَكُنْتُ اَؤُمُّهُمْ وَاَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ۔

سیّدنا عمرو بن سلمہ جرمی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: قافلے ہمارے پاس سے گزرا کرتے تھے تو ہم ان سے قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرتے تھے، میرے والد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم میں جو قرآن زیادہ جانتا ہے وہ تمہاری امامت کرائے۔ پس انہوں نے دیکھا تو ان میں سے مجھے قرآن زیادہ یاد تھا پس میں ان کی امامت کرایا کرتا تھا جب کہ میں آٹھ برس کا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٣٠٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٨٥، ٥٨٦، ٥٨٧)، نسائی: (الحدیث: ٧٦٦، ٦٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٦٥]۔

12- بَابُ قِيَامِ النَّاسِ اِذَا رَاَوُا الْاِمَامَ

12- لوگ (مقتدی) امام کو دیکھ کر ((نماز کے لیے) کھڑے ہوں

791: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِي عَبْدِاللهِ وَحَجَّاجِ بْنِ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِذَا نُودِيَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَلَا تَقُومُوا حَتّٰى تَرَوْنِي۔

سیّدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے آواز دی جائے اقامت کہی جائے تو تم کھڑے نہ ہوا کرو حتی کہ تم مجھے دیکھ لو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٨٦)]۔

13- بَابُ الْاِمَامِ تَعْرِضُ لَهُ الْحَاجَةُ بَعْدَ الْاِقَامَةِ

13- اقامت کے بعد امام کو کوئی مسئلہ درپیش آ جائے

792: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کے لیے اقامت ہو گئی جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی آدمی سے سرگوشی کر رہے تھے۔ پس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَرَسُولُ اللهِ ﷺ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ حَتّٰى نَامَ الْقَوْمُ۔

آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے نہ ہوئے حتیٰ کہ لوگ سو گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم. (الحديث: ٣٧٦/ ١٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠٣]۔

14- بَابُ الْإِمَامِ يَذْكُرُ بَعْدَ قِيَامِهِ فِي مُصَلَّاهُ أَنَّهُ عَلٰى غَيْرِ طَهَارَةٍ

14- امام کو مصلی امامت پر کھڑا ہونے کے بعد یاد آئے کہ اس پر تو غسل لازم تھا

793: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَالْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ وَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتّٰى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَكَانَكُمْ ثُمَّ رَجَعَ إِلٰى بَيْتِهِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا يَنْطِفُ رَأْسُهُ فَاغْتَسَلَ وَنَحْنُ صُفُوفٌ۔

سیّدنا ابو ہریرہ ﷺ نے فرمایا: نماز کے لیے اقامت ہو گئی لوگوں نے صفیں باندھ لیں اور رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے حتیٰ کہ جب آپ اپنی جائے نماز پر کھڑے ہو گئے تو یاد آیا کہ آپ نے غسل نہیں کیا پس آپ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: اپنی جگہ پر قائم رہو پھر آپ اپنے گھر تشریف لے گئے پس واپس ہمارے پاس آئے تو آپ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، آپ ﷺ نے غسل فرمایا جب کہ ہم صفیں باندھے ہوئے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٣٩، ٦٤٠)، مسلم: (الحديث: ٦٠٥/ ١٥٨، ١٥٩)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٣٥، ٥٤١)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٠٠]۔

15- بَابُ اسْتِخْلَافِ الْإِمَامِ إِذَا غَابَ

15- جب امام موجود نہ ہو تو وہ کسی اور شخص کو امام مقرر کر دے

794: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ ﷺ كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ قَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ إِذَا حَضَرَ الْعَصْرُ وَلَمْ آتِ فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتْ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ تَقَدَّمْ

سیّدنا سہل بن سعد ﷺ نے فرمایا: عمرو بن عوف قبیلے کے درمیان لڑائی ہو گئی، نبی ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو نے ظہر پڑھی پھر آپ ان کے درمیان صلح کرانے کے لیے تشریف لے گئے آپ نے سیّدنا بلال ﷺ سے فرمایا: بلال! جب عصر کا وقت ہو جائے اور میں نہ آؤں تو ابو بکر سے کہنا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے، پس جب نماز کا وقت ہوا تو سیّدنا بلال ﷺ نے اذان دی پھر اقامت کہی تو انہوں نے سیّدنا ابو بکر ﷺ سے کہا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَتَقَدَّمَ اَبُوْ بَكْرٍ فَدَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ ثُمَّ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَشُقُّ النَّاسَ حَتّٰى قَامَ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ وَصَفَّحَ الْقَوْمُ وَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ لَمْ يَلْتَفِتْ فَلَمَّا رَاٰى اَبُوْبَكْرٍ التَّصْفِيْحَ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ اِلْتَفَتَ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهٗ اِمْضِ ثُمَّ مَشٰى اَبُوْبَكْرٍ الْقَهْقَرٰى عَلٰى عَقِبَيْهِ فَتَاَخَّرَ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ قَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ اِذْ اَوْمَاتُ اِلَيْكَ اَنْ لَّا تَكُوْنَ مَضَيْتَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لِابْنِ اَبِيْ قُحَافَةَ اَنْ يُّؤَمَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلنَّاسِ اِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْيُصَفِّحِ النِّسَاءُ۔

آگے تشریف لائیں، پس سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور نماز شروع کی، پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے، آپ صفیں چیرتے ہوئے آئے حتی کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑے ہو گئے، اور لوگوں نے ہاتھ پر ہاتھ مارا، سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کا معمول تھا کہ جب نماز شروع کرتے تو وہ کسی اور طرف توجہ نہیں کرتے تھے، جب سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مسلسل ہاتھ پہ ہاتھ مارنے کی آواز سنی تو انہوں نے توجہ فرمائی، رسول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے ان کی طرف اشارہ فرمایا (کہ نماز جاری رکھو) تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ نے جو فرمایا: نماز جاری رکھو اس پر اللہ عزوجل کا شکر ادا کیا پھر سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ الٹے پاؤں پیچھے ہٹنے لگے، جب رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو آپ آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے فرمایا: ابو بکر! جب میں نے تمہیں اشارہ کر دیا تھا کہ نماز جاری رکھو تو پھر تم نے نماز کو جاری کیوں نہ رکھا؟ انہوں نے عرض کیا: ابو قحافہ کے بیٹے کو حق نہیں پہنچتا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی امامت کرائے، اور آپ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: "جب تمہیں نماز میں کوئی مسئلہ پیش آجائے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور خواتین ہاتھ پر ہاتھ ماریں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۱۹۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۴۱)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٦٩]۔

16- بَابُ الْاِيْتِمَامِ بِالْاِمَامِ

16- امام کی اقتدا

795: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسٍ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ يَعُوْدُوْنَهٗ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے دائیں پہلو پر گر گئے تو وہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) آپ کی عیادت کے لیے آپ کے پاس گئے پس نماز کا وقت ہو گیا، جب آپ نے نماز پڑھ لی تو فرمایا: "امام تو بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، پس جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَارْفَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔

جب (رکوع سے) اٹھے تو تم بھی اٹھو، جب کہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۰۵)، مسلم: (الحدیث: ۷۷۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۲۳۸)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۶۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۸۵]۔

17- بَابُ الْاِيْتِمَامِ بِمَنْ يَأْتَمُّ بِالْاِمَامِ

17- امام کی اقتدا کرنے والے کی اقتدا کرنا

796: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے اصحاب میں پیچھے رہ جانا دیکھا تو فرمایا: ”آگے آؤ میری اقتدا کرو اور تمہارے بعد والے تمہاری اقتدا کریں، لوگ پیچھے ہٹتے رہیں گے حتیٰ کہ اللہ عزوجل انہیں پیچھے کر دے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۴۳۸/ ۱۳۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۶۸۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۷۸)، انظر تحفة الأشراف: ۴۳۰۹]۔

797: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ نَحْوَهُ۔

(۷۹۷) جریری نے ابونضرہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۴۳۸/ ۱۳۰)، انظر تحفة الأشراف: ۴۳۳۱]۔

798: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَاللّٰهِ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ أَبَابَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ فَصَلّٰى قَاعِدًا وَأَبُوبَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آگے تھے۔ پس آپ نے بیٹھ کر نماز پڑھی اور سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے جب کہ لوگ سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۳۱۹]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

799: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ فُضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدِ الرُّوَاسِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَاَبُوْبَكْرٍ خَلْفَهٗ فَاِذَا كَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ اَبُوْبَكْرٍ يُسْمِعُنَا۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی جب کہ سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے تھے، پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ اکبر کہا تو سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا وہ ہمیں سناتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤١٣/ ٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢٧٨٦]۔

18- بَابُ مَوْقِفِ الْاِمَامِ اِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً وَالْاِخْتِلَافُ فِيْ ذٰلِكَ

18- جب تین افراد ہوں تو امام کہاں کھڑا ہو اور اس میں اختلاف

800: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ الْكُوْفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ عَنْتَرَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنِ الْاَسْوَدِ وَ عَلْقَمَةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى عَبْدِاللّٰهِ نِصْفَ النَّهَارِ فَقَالَ اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ اُمَرَاءُ يَشْتَغِلُوْنَ عَنْ وَّقْتِ الصَّلٰوةِ فَصَلُّوْا لِوَقْتِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ فَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ۔

اسود اور علقمہ نے بیان کیا: ہم ٹھیک دوپہر کے وقت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران ہوں گے وہ نماز کو اس کے وقت پر نہیں پڑھیں گے پس تم نماز کو اس کے وقت پر پڑھنا، پھر وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے میرے اور اس کے درمیان (کھڑے ہو کر) نماز پڑھی تو فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے اسی طرح کیا۔ (یہ حدیث منسوخ ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٦١٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٧٣]۔

801: اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ فَرْوَةَ الْاَسْلَمِيُّ عَنْ غُلَامٍ لِجَدِّهٖ يُقَالُ لَهٗ مَسْعُوْدٌ فَقَالَ مَرَّبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ لِيْ اَبُوْبَكْرٍ يَا مَسْعُوْدُ ائْتِ اَبَا تَمِيْمٍ يَعْنِيْ مَوْلَاهُ فَقُلْ لَّهٗ يَحْمِلُنَا عَلٰى بَعِيْرٍ وَيَبْعَثُ اِلَيْنَا بِزَادٍ وَّ دَلِيْلٍ يَدُلُّنَا فَجِئْتُ اِلٰى مَوْلَايَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَبَعَثَ مَعِيْ بِبَعِيْرٍ وَّوَطْبٍ مِّنْ لَّبَنٍ فَجَعَلْتُ اُخُذُبِهِمْ فِيْ اِخْفَاءٍ

سیّدنا مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے تو سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: مسعود! ابوتمیم یعنی اپنے مالک کے پاس جاؤ اور اسے کہو: ہمارے لیے سواری کا انتظام کرو، اور وہ زاد راہ کے ساتھ ساتھ سفر میں راہنمائی کرنے والا! بھی ہمارے پاس بھیجے، پس میں اپنے مالک کے پاس آیا تو میں نے اسے بتایا، تو انہوں نے میرے ساتھ ایک اونٹ اور دودھ کی مشک بھیجی، پس میں انہیں پوشیدہ غیر معروف راستے سے لے چلا، نماز کا وقت ہوا تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الطَّرِيْقِ وَ حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَقَامَ اَبُوْبَكْرٍ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَقَدْ عَرَفْتُ الْاِسْلَامَ وَاَنَا مَعَهُمَا فَجِئْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُمَا فَدَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ صَدْرِ اَبِيْ بَكْرٍ فَقُمْنَا خَلْفَهٗ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بُرَيْدَةُ هٰذَا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ۔

رسول اللہ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنے لگے، سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کی دائیں جانب کھڑے ہو گئے، میں بھی اسلام کی معرفت حاصل کر چکا تھا اور میں بھی ان دونوں کے ساتھ تھا پس میں آیا اور ان دونوں کے پیچھے کھڑا ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سینے پر ہاتھ مار کر پیچھے ہٹایا تو ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ امام نسائی رحمہ اللہ نے فرمایا: بریدہ حدیث کے معاملے میں قوی نہیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٦٤]۔

19- بَابٌ اِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً وَ امْرَاَةً

19- جب تین مرد اور ایک عورت ہوں

802: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ جَدَّتَهٗ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ قَدْ صَنَعَتْهُ لَهٗ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُوْمُوْا فَلَاُصَلِّيَ لَكُمْ قَالَ اَنَسٌ فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيْرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهٗ بِمَآءٍ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيْمُ وَرَآءَهٗ وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَّرَآئِنَا فَصَلّٰى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی دادی ملیکہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا اور آپ کو دعوت دی پس آپ نے اس میں سے تناول فرمایا، پھر فرمایا "کھڑے ہو میں تمہیں نماز پڑھاؤں" سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنی چٹائی کا قصد کیا جو کہ طویل استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو گئی تھی میں اس پر پانی چھڑکا، تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے میں اور یتیم لڑکے نے آپ کے پیچھے صف بنائی اور بڑھیا (دادی اماں) ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں، آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر آپ تشریف لے گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٨٠، ٨٦٠)، مسلم: (الحدیث: ٦٥٨/ ٢٦٦)، ابو داؤد: (٦١٢)، ترمذی: (الحدیث: ٢٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٩٧]۔

20- بَابٌ اِذَا كَانُوْا رَجُلَيْنِ وَامْرَاَتَيْنِ

20- جب دو مرد اور دو عورتیں ہوں

803: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَالْيَتِيمُ وَ أُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَ قُومُوا فَلَأُصَلِّيَ بِكُمْ قَالَ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَوةٍ قَالَ فَصَلَّى بِنَا۔

تشریف لائے تو اس وقت میں، میری والدہ یتیم لڑکا اور میری خالہ ام حرام تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اٹھو میں تمہیں نماز پڑھاؤں" انہوں نے کہا، ابھی تو نماز کا وقت نہیں، کہا: پس آپ نے ہمیں نماز پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦٠/ ٢٦٨، ٢٤٨١/ ١٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٩]۔

804: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ مُخْتَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ هُوَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمُّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ أَنَسًا عَنْ يَمِينِهِ وَأُمَّهُ وَخَالَتَهُ خَلْفَهُمَا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ ان کی والدہ اور ان کی خالہ تھیں، پس رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ نے انس کو اپنی دائیں جانب کر لیا اور ان کی والدہ اور ان کی خالہ کو ان دونوں (انس رضی اللہ عنہ اور اپنے) پیچھے کھڑا کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٦٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٦٠٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٩٧٥)، نسائی: (الحدیث: ٨٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٩]۔

21- بَابُ مَوْقِفِ الْإِمَامِ إِذَا كَانَ مَعَهُ صَبِيٌّ وَامْرَأَةٌ

21- جب مقتدی ایک بچہ اور ایک عورت ہو تو امام کہاں، کھڑا ہو

805: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ قَزَعَةَ مَوْلًى لِعَبْدِ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ﷺ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا وَأَنَا إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ أُصَلِّي مَعَهُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کے پہلو میں نماز پڑھی جب کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے ہمارے ساتھ نماز پڑھ رہی تھیں، اور میں نبی ﷺ کے پہلو میں آپ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٨٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ٦٢٠٦]۔

806: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ صَلَّى بِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَبِأُمِّ آتِهِ مِنْ أَهْلِي

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور میرے اہل خانہ میں سے ایک عورت کو نماز پڑھائی۔ تو آپ نے مجھے اپنی دائیں جانب اور عورت کو ہمارے پیچھے کھڑا کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةُ خَلْفَنَا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٨٠٢)]۔

22- بَابُ مَوْقِفِ الْإِمَامِ وَالْمَامُومُ صَبِيٌّ

22- مقتدی بچہ ہو تو امام کہاں کھڑا ہو گا

807: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ بِي هٰكَذَا فَأَخَذَ بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی تو رسول اللہ ﷺ نماز تہجد پڑھنے لگے، تو میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، آپ ﷺ نے مجھے اس طرح کیا، پس آپ نے مجھے سر سے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٢٩]۔

23- بَابُ مَنْ يَلِي الْإِمَامَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ

23- امام کے قریب کون کھڑا ہو پھر اس کے قریب کون کھڑا ہو

808: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلٰوةِ وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِيَنِي مِنْكُمْ أُولُوا الْأَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلَافًا قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ أَبُو مَعْمَرٍ اسْمُهُ عَبْدُاللهِ بْنُ سَخْبَرَةَ۔

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نماز میں (کھڑے ہوتے وقت) ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے: مختلف (آگے پیچھے) نہ ہو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے تم سے عقل و دانش والے لوگ میرے قریب (صف اول میں) کھڑے ہوں، پھر وہ جو ان کے قریب ہو اور پھر وہ جو ان کے قریب ہو۔ ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آج تم شدید اختلاف کا شکار ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢٢)، ابو داؤد: (الحديث: ٦٧٤)، نسائي: (الحديث: ٨١١)، ابن ماجه: (الحديث: ٩٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٩٤، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٩٤]۔

809: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا

قیس بن عباد نے بیان کیا: اس اثنا میں کہ میں مسجد میں پہلی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ بَيْنَا أَنَا فِي الْمَسْجِدِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَجَبَذَنِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي جَبْذَةً فَنَحَّانِي وَقَامَ مَقَامِي فَوَاللهِ مَا عَقَلْتُ صَلَوْتِي فَلَمَّا انْصَرَفَ فَإِذَا هُوَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ يَافَتَى لَا يَسُؤْكَ اللهُ إِنَّ هٰذَا عَهْدٌ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ إِلَيْنَا أَنْ نَلِيَهُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ هَلَكَ أَهْلُ الْعَقَدِ وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ (ثَلَاثًا) ثُمَّ قَالَ وَاللهِ مَا عَلَيْهِمْ آسَى وَلٰكِنْ آسَى عَلَى مَنْ أَضَلُّوا قُلْتُ يَا أَبَا يَعْقُوبَ مَا يَعْنِي بِأَهْلِ الْعَقَدِ قَالَ الْأُمَرَاءَ۔

صف میں تھا تو ایک آدمی نے پیچھے سے مجھے بہت زور سے کھینچا اور مجھے پیچھے ہٹا کر خود میری جگہ پر کھڑا ہو گیا اللہ کی قسم! مجھے اپنی نماز یاد نہ رہی، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے دیکھا تو وہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تھے انہوں فرمایا: نوجوان! اللہ تعالیٰ تم میں کوئی خرابی پیدا نہ کرے، نبی ﷺ کی طرف سے ہمارے لیے عہد ہے کہ ہم آپ کے قریب رہیں پھر انہوں نے قبلہ رخ ہو کر فرمایا: رب کعبہ کی قسم! اہل عقد ہلاک ہو گئے۔ تین بار فرمایا: پھر فرمایا اللہ کی قسم! ان پر غم نہیں، غم تو ان پر ہے جنہوں نے گمراہ کیا میں نے کہا: ابو یعقوب! اہل عقد سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا: امراء۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٢]۔

24- بَابُ إِقَامَةِ الصُّفُوفِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ

24- امام کے آنے سے پہلے صفیں باندھنا

810: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَقُمْنَا فَعَدَّلْنَا الصُّفُوفَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتّٰى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَانْصَرَفَ فَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهُ حَتّٰى خَرَجَ إِلَيْنَا قَدِ اغْتَسَلَ يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً فَكَبَّرَ وَصَلّٰى۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نماز کے لیے اقامت ہو گئی تو ہم کھڑے ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ کے ہمارے پاس تشریف لانے سے پہلے صفیں درست کر دی گئیں، پس رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے حتیٰ کہ جب آپ تکبیر کہنے سے پہلے اپنی جائے نماز پر کھڑے ہوئے تو آپ مڑے اور فرمایا: "اپنی جگہ پر قائم رہو" ہم کھڑے آپ کا انتظار کرتے رہے حتیٰ کہ آپ ہمارے پاس تشریف لائے آپ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے پس آپ نے اللہ اکبر کہا اور نماز پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٧٥)، مسلم: (الحدیث: ٦٠٥/ ١٥٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٠٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

25- بَابُ كَيْفَ يُقَوِّمُ الْإِمَامُ الصُّفُوفَ

25- امام کس طرح صفیں درست کرے

811: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ الصُّفُوفَ كَمَا تُقَوَّمُ الْقِدَاحُ فَأَبْصَرَ رَجُلًا خَارِجًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ۔

سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اس طرح صفیں درست فرمایا کرتے تھے جس طرح تیر سیدھا کیا جاتا ہے آپ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کا سینہ صف سے باہر نکلا ہوا ہے تو میں نے نبی ﷺ کو دیکھا آپ فرما رہے تھے: ”تم اپنی صفیں درست کرو یا پھر اللہ تعالیٰ تمہارے چہروں کے درمیان اختلاف پیدا کر دے گا۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤٣٦/ ١٢٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٦٦٢، ٦٦٥)، ترمذی: (الحديث: ٢٢٧)، ابن ماجه: (الحديث: ٩٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٢٠]۔

812: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوفَ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَى نَاحِيَةٍ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْمُتَقَدِّمَةِ۔

سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ ﷺ صفوں میں ایک طرف داخل ہو کر دوسرے کی طرف جاتے ہمارے کندھوں اور سینوں کو ہاتھ لگا کر فرماتے تھے: ”تم (صفوں میں) آگے پیچھے نہ ہوں ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے۔“ اور آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: ”اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صفوں (میں کھڑے ہونے) والوں کے لیے دعا خیر کرتے ہیں“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٦٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٦]۔

26- بَابُ مَا يَقُولُ الْإِمَامُ إِذَا تَقَدَّمَ فِي تَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ

26- امام صفیں درست کرتے وقت کیا کہے

813: أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَيَقُولُ اسْتَوُوا وَلَا

سیّدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ (صفیں درست کرتے وقت) ہمارے کندھوں پر ہاتھ رکھتے اور فرماتے: ”برابر ہو جاؤ آگے پیچھے نہ ہوں ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے اور تم میں سے جو عقل مند اور دانا ہیں وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ وَلِيَلِيَنِيْ مِنْكُمْ أُولُوا الْأَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ۔

میرے قریب کھڑے ہوں پھر وہ جو ان کے قریب ہیں۔ پھر وہ جو ان کے قریب ہیں"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٨٠٦)]۔

27- بَابُ كَمْ مَرَّةً يَقُوْلُ اسْتَوُوْا

27- "برابر ہو جاؤ" کتنی مرتبہ کہنا چاہیے

814: أَخْبَرَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اسْتَوُوْا اسْتَوُوْا اسْتَوُوْا فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ إِنِّيْ لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِيْ كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ (تین مرتبہ) فرمایا کرتے تھے: "برابر ہو جاؤ، برابر ہو جاؤ، برابر ہو جاؤ، پس اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں تمہیں اپنے پیچھے سے اس طرح دیکھتا ہوں جس طرح میں تمہیں اپنے آگے سے دیکھتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٨١]۔

28- بَابُ حَثِّ الْإِمَامِ عَلٰى رَصِّ الصُّفُوْفِ وَالْمُقَارَبَةِ بَيْنَهَا

28- امام صفوں میں مل کر اور قریب قریب کھڑے ہونے کی ترغیب دے

815: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيْلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِوَجْهِهٖ حِيْنَ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ قَبْلَ أَنْ يُّكَبِّرَ فَقَالَ أَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ وَتَرَاصُّوْا فَإِنِّيْ أَرَاكُمْ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ جس وقت نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ تکبیر کہنے سے پہلے ہماری طرف رخ کر کے فرماتے: "صفیں درست کرو اور مل کر کھڑے ہو جاؤ کیوں کہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٨٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٥)]۔

816: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ ﷺ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ رَاصُّوْا صُفُوْفَكُمْ وَقَارِبُوْا بَيْنَهَا وَحَاذُوْا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ إِنِّيْ لَأَرَى الشَّيَاطِيْنَ تَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "اپنی صفیں ملاؤ اور ان کو قریب قریب رکھو، گردنیں برابر کرو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے! میں شیاطین کو صف کے شگاف میں سے داخل ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں گویا کہ وہ کالی چھوٹی بھیڑیں ہوں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٦٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٢]۔

817: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالُوْا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ يُتِمُّوْنَ الصَّفَّ الْاَوَّلَ ثُمَّ يَتَرَاصُّوْنَ فِي الصَّفِّ۔

سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے طرف تشریف لائے تو فرمایا: ”تم اس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے رب کے ہاں صفیں بناتے ہیں؟“ انہوں نے عرض کیا: فرشتے اپنے رب کے ہاں کس طرح صفیں بناتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ پہلی صف مکمل کرتے ہیں پھر صف میں مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٣٠/ ١١٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٦٦١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٩٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٢٧]۔

29- بَابُ فَضْلِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ عَلَى الثَّانِيْ

29- پہلی صف کی دوسری صف پر فضیلت

818: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ ثَلٰثًا وَعَلَى الثَّانِيْ وَاحِدَةً۔

سیّدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ پہلی صف (والوں) کے لیے تین بار دعائے خیر کرتے تھے اور دوسری (صف) والوں کے لیے ایک مرتبہ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٦/ ٩٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٨٤]۔

30- بَابُ الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ

30- پچھلی صف

819: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَتِمُّوا الصَّفَّ الْاَوَّلَ ثُمَّ الَّذِيْ يَلِيْهِ وَاِنْ كَانَ نَقْصٌ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پہلی صف کو مکمل کرو، پھر اس کو جو اس کے قریب ہے، پس اگر کوئی کمی ہو تو وہ آخری صف میں ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٦٧١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

31- بَابُ مَنْ وَّصَلَ صَفًّا

31- جو شخص صف کو ملاتا ہے

820: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو صف کو ملاتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے اور جو صف کو قطع کرتا ہے اللہ اسے قطع کر دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٦٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٨٠]۔

32- بَابُ خَيْرِ صُفُوْفِ النِّسَآءِ وَشَرِّ صُفُوْفِ الرِّجَالِ

32- خواتین کی بہتر صف اور مردوں کی بُری صف

821: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَآءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مردوں کی بہترین صف ان کی پہلی صف اور ان کی بُری آخری صف ہے جب کہ خواتین کی بہترین صف ان کی آخری صف ہے۔“ اور ان کی بُری صف ان کی پہلی صف ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٤٠/ ١٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٥٩٦]۔

33- بَابُ الصَّفِّ بَيْنَ السَّوَارِيْ

33- ستونوں کے درمیان صف

822: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَبْدِالْحَمِيْدِ بْنِ مَحْمُوْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ اَنَسٍ فَصَلَّيْنَا مَعَ اَمِيْرٍ مِّنَ الْاُمَرَآءِ فَدَفَعُوْنَا حَتّٰى قُمْنَا وَصَلَّيْنَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ فَجَعَلَ اَنَسٌ يَتَاَخَّرُ وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَتَّقِيْ هٰذَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

عبدالحمید بن محمود نے بیان کیا: ہم سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے تو ہم نے ایک امیر کے ساتھ نماز پڑھی، انہوں نے ہمیں پیچھے دھکیلا حتی کہ ہم کھڑے ہوئے اور ستونوں کے درمیان نماز پڑھی، پس انس رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے اور انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں اس (ستونوں کے درمیان صف بنانے) سے بچتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٦٧٣)، ترمذی: (الحدیث: ٢٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٠]۔

34- بَابُ الْمَكَانِ الَّذِيْ يُسْتَحَبُّ مِنَ الصَّفِّ

34- صف کا پسندیدہ حصہ

823: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَآءِ ﷺ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اَحْبَبْتُ اَنْ اَكُوْنَ عَنْ تَمِيْنِهٖ۔

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو میں آپ کی دائیں جانب ہونا پسند کرتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧٠٩/ ٦٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٦١٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٩]۔

35- بَابُ مَا عَلَى الْإِمَامِ مِنَ التَّخْفِيْفِ

35- امام ہلکی نماز پڑھائے

824: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيْهِمُ السَّقِيْمَ وَالضَّعِيْفَ وَالْكَبِيْرَ فَاِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ لِنَفْسِهٖ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَآءَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے، کیوں کہ ان میں مریض ضعیف اور عمر رسیدہ ہوتے ہیں پس جب تم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھے تو پھر جتنی چاہے لمبی کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٠٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٧٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨١٥]۔

825: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلٰوةً فِيْ تَمَامٍ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ نبی ﷺ کی نماز سب سے مختصر ہلکی اور مکمل ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٦٩/ ١٨٩)، ترمذی: (الحدیث: ٢٣٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٣٢]۔

826: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنِ

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأُوجِزُ فِي صَلَاتِي كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ۔

فرمایا: ”میں نماز پڑھاتا ہوں تو بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں اپنی نماز اس وجہ سے مختصر کر دیتا ہوں کہ مجھے اس کی ماں کو مشقت میں ڈالنا پسند نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۰۷، ۸٦۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۷۸۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۹۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۱۱۰]۔

36- بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْإِمَامِ فِي التَّطْوِيلِ

36- امام لمبی نماز پڑھا سکتا ہے

827: أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَرِثُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ عَبْدِاللهِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُ بِالتَّخْفِيفِ وَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہلکی نماز پڑھانے کا حکم فرماتے تھے جب کہ آپ ہمیں نماز پڑھاتے تو سورۃ الصافات کی تلاوت فرماتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٧٤٩]۔

37- بَابُ مَا يَجُوزُ لِلْإِمَامِ مِنَ الْعَمَلِ فِي الصَّلٰوةِ

37- امام نماز میں کون سا عمل کر سکتا ہے

828: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَإِذَا رَفَعَ مِنْ سُجُودِهِ أَعَادَهَا۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نماز پڑھا رہے تھے اور آپ نے (اپنی نواسی) امامہ بنت ابوالعاص کو کندھے پر اٹھا رکھا تھا، جب آپ رکوع کرتے تو انہیں بٹھا دیتے اور جب سجدے سے اٹھتے تو پھر اپنے کندھے پر اٹھا لیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٧١٠)]۔

38- بَابُ مُبَادَرَةِ الْإِمَامِ

38- امام سے سبقت حاصل کرنے کی ممانعت

829: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا محمد ﷺ نے فرمایا: "امام سے پہلے سر اٹھانے والا شخص اس بات سے نہیں ڈرتا، اللہ اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤٢٧/ ١١٤)، ترمذي: (الحديث: ٥٨٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٩٦١)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٣٦٢]۔

830: اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ يَزِيدَ يَخْطُبُ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ ﷺ وَكَانَ غَيْرُ كَذُوبٍ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا صَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَرَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامُوا قِيَامًا حَتّٰى يَرَوْهُ سَاجِدًا ثُمَّ سَجَدُوا۔

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ جب وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو وہ کھڑے رہتے حتیٰ کہ آپ کو سجدہ کی حالت میں دیکھتے تب وہ سجدہ کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٦٩٠، ٧٤٧)، مسلم: (الحديث: ٤٧٤/ ١٩٧، ٤٧٤/ ١٩٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٦٢٠)، ترمذي: (الحديث: ٢٨١)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٢]۔

831: اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ صَلّٰى بِنَا اَبُو مُوسٰى فَلَمَّا كَانَ فِي الْقَعْدَةِ دَخَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَقَالَ اُقِرَّتِ الصَّلٰوةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكٰوةِ فَلَمَّا سَلَّمَ اَبُو مُوسٰى اَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ اَيُّكُمُ الْقَائِلُ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قُلْتَهَا قَالَ لَا وَقَدْ خَشِيتُ اَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا فَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُنَا

حطان بن عبداللہ نے بیان کیا: ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی پس جب وہ قعدہ میں تھے تو ایک آدمی آیا تو اس نے کہا: نماز کو نیکی اور پاکیزگی سے ثابت کیا گیا ہے، جب سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم میں سے یہ بات کس نے کی تھی؟ لوگ خاموش ہو گئے، انہوں نے کہا: حطان! شاید کے تم نے یہ بات کہی ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں مجھے اندیشہ ہوا کہ آپ اس وجہ سے مجھے ناگوار طریقے سے پیش آئیں گے۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَلٰوتَنَا وَسُنَّتَنَا فَقَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَإِذَا رَفَعَ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللّٰهُ لَكُمْ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ.

ہمیں ہماری نماز اور ہمارے سُنت کی تعلیم دیا کرتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: "امام اسی لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، پس جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو اور جب وہ "غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ" کہے تو تم آمین کہو اور اللہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا، جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو۔ جب وہ (رکوع سے) اٹھ کر "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" کہے تو تم کہو: "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" اللہ تعالیٰ تمہاری بات سنے گا، جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو۔ جب وہ اٹھے تو تم اٹھو، کیوں کہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے سجدے سے سر اٹھاتا ہے۔" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پس یہ اس (سجدے سے پہلے سر اٹھانا سجدے میں پہلے جانے) کا بدلہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٢، ٦٣، ٦٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩٧٢، ٩٧٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٤٧، ٩٠١)، نسائی: (الحدیث: ١٠٦٣، ١١٧٢، ١٢٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٨٧]۔

39- بَابُ خُرُوْجِ الرَّجُلِ مِنْ صَلٰوةِ الْإِمَامِ وَ فَرَاغِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ

39- آدمی کا امام کی نماز سے الگ ہو کر مسجد کے ایک کونے میں اکیلے نماز پڑھنا

832: اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ وَاَبِيْ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى خَلْفَ مُعَاذٍ فَطَوَّلَ بِهِمْ فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ فَصَلّٰى فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَمَّا قَضٰى مُعَاذٌ الصَّلٰوةَ قِيْلَ لَهٗ اِنَّ فُلَانًا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مُعَاذٌ لَئِنْ اَصْبَحْتُ لَاَذْكُرَنَّ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَتٰى مُعَاذٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِيْ صَنَعْتَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا انصار کا ایک آدمی آیا جب کہ نماز کھڑی ہو چکی تھی وہ مسجد میں داخل ہوا تو اس نے معاذ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے نماز لمبی پڑھائی، وہ آدمی نماز توڑ کر مسجد کے ایک کونے میں نماز پڑھ کر چل دیا، جب معاذ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ چکے تو انہیں بتایا گیا: کہ فلاں شخص نے اس طرح اور اس طرح کیا ہے؟ سیّدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر صبح ہوتی تو پس اس کا رسول اللہ ﷺ سے تذکرہ کروں گا، پس سیّدنا معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ سے اس کا تذکرہ کیا، رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی کو بلا بھیجا (وہ آیا) تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم نے اس طرح کیوں کیا؟" اس نے عرض کیا: اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَمِلْتُ عَلٰى نَاضِحِيْ مِنَ النَّهَارِ فَجِئْتُ وَقَدْ أُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَدَخَلْتُ مَعَهُ فِي الصَّلٰوةِ فَقَرَأَ سُوْرَةَ كَذَا وَ كَذَا فَطَوَّلَ فَانْصَرَفْتُ فَصَلَّيْتُ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ۔

کے رسول ﷺ! میں دن کے وقت اونٹ پر پانی لے جا کر کھیت سیراب کرتا ہوں میں مسجد میں آیا تو نماز کھڑی ہو چکی تھی پس میں ان کے ساتھ نماز میں شامل ہو گیا، انہوں نے فلاں فلاں سورت پڑھ لی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "معاذ رضی اللہ عنہ کیا تم شر انگیز ہو، معاذ رضی اللہ عنہ کیا تم شر انگیز ہو، معاذ رضی اللہ عنہ کیا تم شر انگیز ہو؟"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۰۵)، نسائی: (الحدیث: ۸۹۳، ۹۹۶)، انظر تحفة الأشراف: ۲۵۸۲]۔

40- بَابُ الْإِئْتِمَامِ بِالْإِمَامِ يُصَلِّيْ قَاعِدًا

40- امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو اس کی اقتدا کی جائے

833: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَصَلّٰى صَلٰوةً مِّنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُوْدًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا أَجْمَعُوْنَ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک گھوڑے پر سوار ہوئے آپ اس سے گر پڑے تو آپ کے دائیں پہلو پر خراشیں آ گئیں تو آپ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی، ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: "امام تو اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے جب وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھائے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو۔ جب وہ "سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہے تو تم "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۶۸۹)، مسلم: (الحدیث: ۴۱۱/ ۸۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۶۰۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۲۹]۔

834: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ مُرُوْا أَبَابَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ أَنَّ أَبَابَكْرٍ رَجُلٌ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے بلال رضی اللہ عنہ آپ کو نماز کی اطلاع کرنے آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں" میں نے عرض کیا اللہ کے رسول ﷺ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ بہت جلد رونے والے نرم دل شخص ہیں جب وہ آپ کی جگہ پر کھڑے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَسِيْفٌ وَاِنَّهٗ مَتٰى يَقُوْمُ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوْا اَبَابَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُوْلِيْ لَهٗ فَقَالَتْ لَهٗ فَقَالَ اِنَّكُنَّ لَاَنْتُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوْسُفَ مُرُوْا اَبَابَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَاَمَرُوْا اَبَابَكْرٍ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَّفْسِهٖ خِفَّةً قَالَتْ فَقَامَ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْاَرْضِ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ اَبُوْبَكْرٍ حِسَّهٗ فَذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ فَاَوْمَاَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ قُمْ كَمَا اَنْتَ قَالَتْ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَامَ عَنْ يَسَارِ اَبِيْ بَكْرٍ جَالِسًا فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ جَالِسًا وَّاَبُوْبَكْرٍ قَائِمًا يَّقْتَدِيْ اَبُوْبَكْرٍ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَقْتَدُوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

ہوں گے تو وہ لوگوں کو سنا نہ پائیں گے اگر آپ عمر رضی اللہ عنہ سے فرما دیں۔ آپ نے فرمایا: ”ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں“ میں نے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں بات کرو۔ انہوں نے آپ سے بات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم یوسف علیہ السلام والی عورتوں کی طرح ہو تم ابو بکر کو حکم دو وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انہوں نے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کو کہا، پس جب انہوں نے نماز شروع کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ افاقہ محسوس کیا، انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو آدمیوں کے سہارے لایا گیا جب کہ آپ کے قدم مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے، جب آپ مسجد میں داخل ہوئے تو سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آپ کی آہٹ محسوس کی تو پیچھے ہٹنے لگے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف اشارہ کیا، ”جس طرح تھے ویسے کھڑے رہو“ انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے حتیٰ کہ سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بائیں جانب بیٹھ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے جب کہ سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے تھے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کر رہے تھے اور لوگ سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کی نماز کی اقتدا کر رہے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦٤، ٧١٣، ٧١٢)، مسلم: (الحدیث: ٤١٨/ ٩٥، ٤١٨/ ٩٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٤٥].

835: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَآئِدَةُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عَآئِشَةَ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ فَقُلْتُ اَلَا تُحَدِّثِيْنِيْ عَنْ مَّرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعُوْا لِيْ مَآءً فِيْ

عبید اللہ بن عبداللہ نے بیان کیا: میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا تو میں نے عرض کیا: کیا آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض کے متعلق نہیں بتائیں گی؟ انہوں نے فرمایا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو فرمایا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ آپ کے منتظر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میرے لیے ٹب میں پانی رکھو۔“ ہم نے رکھ دیا آپ نے غسل کیا پھر آپ اٹھنے لگے تو آپ بے ہوش ہو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ مِثْلَ قَوْلِهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوْفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُوْنَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ فَأَرْسَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى أَبِي بَكْرٍ أَنْ صَلِّ بِالنَّاسِ فَجَاءَهُ الرَّسُوْلُ فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَكَانَ أَبُوْبَكْرٍ رَجُلًا رَقِيْقًا فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ بِذٰلِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ أَبُوْبَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَجَاءَ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُوْبَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَّا يَتَأَخَّرَ وَأَمَرَهُمَا فَأَجْلَسَاهُ إِلٰى جَنْبِهِ فَجَعَلَ أَبُوْبَكْرٍ يُصَلِّيْ قَائِمًا وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ أَبِيْ بَكْرٍ وَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَاعِدًا فَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ فَحَدَّثْتُهُ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِيْ كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ۔

گئے۔ پھر افاقہ ہوا تو فرمایا: "کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟" ہم نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "میرے لیے برتن میں پانی رکھو۔" ہم نے رکھ دیا آپ نے غسل کیا پھر آپ اٹھنے لگے تو آپ پھر بے ہوش ہو گئے۔ پھر تیسری مرتبہ اسی طرح فرمایا: انہوں نے بیان کیا: لوگ مسجد میں بیٹھے نماز عشاء کے لیے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے، رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے نام پیغام بھیجا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، پس قاصد ان کے پاس آیا تو اس نے کہا، رسول اللہ ﷺ آپ کو حکم فرماتے ہیں، آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں، انہوں نے فرمایا: اے عمر! تم لوگوں کو نماز پڑھاؤ تو انہوں نے کہا آپ اس کے زیادہ حق دار ہیں پس وہ ایام سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی پھر رسول اللہ ﷺ نے افاقہ محسوس کیا تو آپ دو آدمیوں کے سہارے نماز کے لیے تشریف لائے ان دو میں سے ایک عباس رضی اللہ عنہ تھے جب سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آپ کو دیکھا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے تو آپ ﷺ نے ان کو اشارہ کیا کہ وہ پیچھے نہ ہٹیں پھر آپ نے ان دونوں حضرات کو حکم دیا تو انہوں نے آپ کو ان (ابو بکر رضی اللہ عنہ) کے پہلو میں بٹھا دیا، سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے لوگ سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کی نماز کی اقتدا کرتے تھے جب کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو میں نے کہا: عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے مرض کے متعلق جو مجھے بیان کیا ہے وہ آپ کو سناؤں؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں پس میں نے انہیں بیان کیا تو انہوں نے میری کس بات کا انکار نہ کیا البتہ انہوں نے کہا کیا انہوں (عائشہ رضی اللہ عنہا) نے اس آدمی کا نام تجھے بتایا تھا جو کہ عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے؟ میں نے کہا: نہیں، انہوں نے فرمایا: وہ علی کرم اللہ وجہہ تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٨٧)، مسلم: (الحدیث: ٤١٨/ ٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣١٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

41- بَابُ اِخْتِلَافِ نِيَّةِ الْإِمَامِ وَالْمَامُوْمِ

41- امام اور مقتدی کی نیت کا مختلف ہونا

836: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى قَوْمِهٖ يَؤُمُّهُمْ فَاَخَّرَ ذَاتَ لَيْلَةٍ الصَّلٰوةَ وَصَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى قَوْمِهٖ يَؤُمُّهُمْ فَقَرَاَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا سَمِعَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ تَاَخَّرَ فَصَلّٰى ثُمَّ خَرَجَ فَقَالُوْا نَافَقْتَ يَا فُلَانُ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا نَافَقْتُ وَلَاٰتِيَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْبِرُهٗ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ مُعَاذًا يُصَلِّيْ مَعَكَ ثُمَّ يَاْتِيْنَا فَيَؤُمُّنَا وَاِنَّكَ اَخَّرْتَ الصَّلٰوةَ الْبَارِحَةَ فَصَلّٰى مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَاَمَّنَا فَاسْتَفْتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذٰلِكَ تَاَخَّرْتُ فَصَلَّيْتُ وَاِنَّمَا نَحْنُ اَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِاَيْدِيْنَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ اَنْتَ اقْرَءْ بِسُوْرَةِ كَذَا وَسُوْرَةِ كَذَا۔

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے اور پھر اپنی قوم کے پاس واپس جاتے اور انہیں نماز پڑھاتے تھے۔ ایک رات انہوں نے نماز مؤخر کی اور نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، پھر وہ اپنی قوم کے پاس واپس آئے اور انہیں نماز پڑھائی پس انہوں نے سورۃ بقرہ پڑھی، جب قوم کے ایک آدمی نے سنا تو وہ (صف میں سے) پیچھے ہٹا اور نماز پڑھ کر چلا گیا، انہوں (نمازیوں) نے کہا: فلاں شخص! تم نے منافقت کی ہے، اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے منافقت نہیں کی میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کو باخبر کروں گا، وہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ معاذ رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور پھر ہمارے پاس آ کر ہمیں نماز پڑھاتے ہیں گذشتہ رات آپ نے نماز مؤخر کی انہوں نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی پھر واپس آئے تو ہمیں نماز پڑھائی انہوں نے سورہ بقرہ شروع کر لی، پس جب میں نے اس سے سنا تو میں نے پیچھے ہٹ کر نماز پڑھ لی، ہم اونٹوں کے ذریعے کھیتی سیراب کرنے والے اور ہاتھ سے کمانے والے لوگ ہیں نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: ”معاذ رضی اللہ عنہ کیا تم شر انگیز ہو، تم فلاں اور فلاں سورتیں پڑھ لیا کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٦٥/ ١٧٨)، ابو داود: (الحدیث: ٦٠٠، ٧٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٣٣]۔

837: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ صَلّٰى صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ خَلْفَهٗ رَكْعَتَيْنِ وَبِالَّذِيْنَ جَاءُوْا رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ اَرْبَعًا وَلِهٰؤُلَاءِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ۔

سیّدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا: کہ آپ ﷺ نے نماز خوف پڑھائی، آپ نے ان لوگوں کو جو آپ کے پیچھے تھے دو رکعتیں پڑھائیں اور جو (بعد میں) آئے انہیں بھی دو رکعتیں پڑھائیں، پس نبی ﷺ کی چار رکعتیں تھیں اور ان لوگوں کی دو رکعتیں تھیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٤٨)، نسائي: (الحدیث: ١٥٥٠، ١٥٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٦٣]۔

42- بَابُ فَضْلِ الْجَمَاعَةِ

42- نماز باجماعت کی فضیلت

838: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلٰى صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جماعت کی نماز اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٤٥)، نسائي: (الحدیث: ٢٤٩)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٦٧]۔

839: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهٗ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جماعت کی نماز تمہارے اکیلے شخص کی نماز سے پچیس[25] حصے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٤٩/ ٢٤٥)، ترمذی: (الحدیث: ٢١٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٣٩]۔

840: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جماعت کی نماز اکیلے شخص کی نماز سے پچیس[25] درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٧١]۔

43- بَابُ الْجَمَاعَةِ اِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً

43- جب تین آدمی ہوں تو جماعت

841: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ وَاَحَقُّهُمْ بِالْاِمَامَةِ اَقْرَؤُهُمْ۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب وہ تین افراد ہوں، تو ان میں سے ایک ان کی امامت کرائے اور ان میں سے زیادہ قرآن پڑھنے والا امامت کا زیادہ حق دار ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم(الحدیث: ۷۸۱)]۔

44- بَابُ الْجَمَاعَةِ إِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً رَجُلٌ وَّصَبِيٌّ وَّامْرَاَةٌ

44- جب ایک آدمی، بچہ اور ایک عورت ہو تو ان کی جماعت

842: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي زِيَادٌ اَنَّ قَزَعَةَ مَوْلًى لِّعَبْدِ الْقَيْسِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا وَاَنَا اِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ اُصَلِّي مَعَهُ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کے پہلو میں نماز پڑھی، جب کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارے ساتھ ہمارے پیچھے نماز پڑھ رہی تھیں اور میں نبی ﷺ کے پہلو میں آپ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۸۰۳)]۔

45- بَابُ الْجَمَاعَةِ إِذَا كَانُوْا اثْنَيْنِ

45- دو آدمیوں کی جماعت

843: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ فَاَخَذَنِي بِيَدِهِ الْيُسْرٰى فَاَقَامَنِي عَنْ يَّمِيْنِهٖ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، آپ نے اپنے بائیں ہاتھ سے مجھے پکڑا اور اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۶۳/ ۱۹۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۶۱۰)، انظر تحفة الأشراف: ۵۹۰۸]۔

844: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي بَصِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ شُعْبَةُ وَ قَالَ اَبُو اِسْحٰقَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَمِنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَقَالَ اَشَهِدَ فُلَانٌ الصَّلٰوةَ قَالُوْا لَا قَالَ فَفُلَانٌ قَالُوْا لَا قَالَ اِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلٰوتَيْنِ مِنْ اَثْقَلِ الصَّلَوَاتِ عَلٰى

سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک دن صبح کی نماز پڑھی تو فرمایا: "کیا فلاں شخص نماز پڑھنے آیا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "فلاں؟" انہوں نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دو نمازیں منافقوں پر سب سے زیادہ بھاری ہیں، اگر وہ ان کے اجر و ثواب کے بارے میں جان لیں تو وہ ان میں ضرور شریک ہوں خواہ سر کے بل آئیں، پہلی صف فرشتوں کی صف کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُنَافِقِيْنَ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَالصَّفُّ الْأَوَّلُ عَلٰى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَلَوْ تَعْلَمُوْنَ فَضِيْلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوْهُ وَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهِ وَحْدَهُ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهِ مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَانُوْا أَكْثَرَفَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

مثل ہے، اگر تم اس کی فضیلت جان لیتے تو تم اس کی طرف سبقت کرتے، ایک آدمی کے ساتھ کسی شخص کی نماز۔ اکیلے کی نماز سے افضل ہے اور کسی کی نماز دو آدمیوں کے ساتھ ایک کے ساتھ نماز سے زیادہ فضیلت والی ہے اور جتنے بھی زیادہ نمازی ہوں اتنے ہی زیادہ اللہ کو پسند ہوتے ہیں۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٥٥٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٣٦]۔

46- بَابُ الْجَمَاعَةِ لِلنَّافِلَةِ

46- نفل نماز کے لیے جماعت

845: أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُوْدٍ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ إِنَّ السُّيُوْلَ تَحُوْلُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِيْ فَأُحِبُّ أَنْ تَأْتِيَنِيْ فَتُصَلِّيَ فِيْ مَكَانٍ مِنْ بَيْتِيْ أَتَّخِذْهُ مَسْجِدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَفْعَلُ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْنَ تُرِيْدُ فَأَشَرْتُ إِلٰى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ۔

سیدنا عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ میرے اور میری قوم کی مسجد کے درمیان میں برساتی نالے حائل ہو جاتے ہیں۔ پس میں پسند کرتا ہوں کہ آپ میرے ہاں تشریف لائیں اور میرے گھر میں ایک جگہ نماز پڑھیں تاکہ میں اسے نماز کی جگہ بنالوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہم عنقریب ایسے کریں گے" پس جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو فرمایا: "تم کس جگہ چاہتے ہو؟" میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا، تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور آپ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٣٨، ٦٨٦، ٦٤٣٢، ٦٩٣٨، ٨٤٠، ٦٦٧، ١٨٨٦، ٤٢٤، ٤٢٥، ٥٤٠١، ٤٠٠٩، ٤٠١٠)، مسلم: (الحدیث: ٣٣/ ٢٦٣، ٣٣/ ٢٦٤، ٣٣/ ٥٤، ٣٣/ ٥٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٥٤)، نسائي: (الحدیث: ١٣٢٦، ٧٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٥٠]۔

47- بَابُ الْجَمَاعَةِ لِلْفَائِتِ مِنَ الصَّلٰوةِ

47- فوت ہو جانے والی نماز کی جماعت

846: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيْلُ عَنْ حُمَيْدٍ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جس وقت نماز کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِوَجْهِهٖ حِيْنَ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ يُّكَبِّرَ فَقَالَ اَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ وَتَرَاصُّوْا فَاِنِّيْ اَرَاكُمْ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِيْ.

لیے کھڑے ہوئے تو آپ نے اللہ اکبر کہنے سے پہلے ہماری طرف رخ کیا اور فرمایا: "اپنی صفیں درست کرو۔ اور مل جاؤ کیوں کہ میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٨١٣)]۔

847: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْزُبَيْدٍ وَاسْمُهٗ عَبْدُالْقَاسِمِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ تَنَامُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ قَالَ بِلَالٌ اَنَا اَحْفَظُكُمْ فَاضْطَجَعُوْا فَنَامُوْا وَاَسْنَدَ بِلَالٌ ظَهْرَهٗ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ فَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ يَا بِلَالُ اَيْنَ مَا قُلْتَ قَالَ مَا اُلْقِيَتْ عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا قَطُّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَبَضَ اَرْوَاحَكُمْ حِيْنَ شَآءَ فَرَدَّهَا حِيْنَ شَآءَ قُمْ يَا بِلَالُ فَاْذِنِ النَّاسَ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ فَتَوَضَّؤُوْا يَعْنِيْ حِيْنَ ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى بِهِمْ.

سیّدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (سفر کر رہے) کچھ لوگوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ کاش کہ آپ رات کے آخری حصے میں آرام کے لیے پڑاؤ ڈال دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "مجھے اندیشہ ہے کہ تم نیند کی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکو۔" سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں تمہاری حفاظت کروں گا، پس وہ لیٹ گئے تو سو گئے، سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ نے بھی اپنی کمر اپنی سواری کے ساتھ لگا دی، رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو سورج کی شعاعیں نکل چکی تھیں آپ ﷺ نے فرمایا: "بلال رضی اللہ عنہ تم نے جو کہا تھا وہ کہاں ہے؟" انہوں نے عرض کیا: اس سے پہلے مجھے ایسی نیند کبھی نہیں آئی تھی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل جس وقت چاہتا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور وہ جس وقت چاہتا ہے انہیں لوٹا دیتا ہے۔ بلال رضی اللہ عنہ اٹھو لوگوں کو نماز کی اطلاع کرو، پس سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ اٹھے تو انہوں نے اذان دی پس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سورج نکلنے پر وضو کیا، پھر آپ کھڑے ہوئے اور انہیں نماز پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٩٥، ٧٤٧١)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٣٩، ٤٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٩٦]۔

48- بَابُ التَّشْدِيْدِ فِيْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ

48- ترک جماعت پر سختی

848: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا السَّآئِبُ بْنُ

سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جس بستی یا جنگل میں تین افراد ہوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيُّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو الدَّرْدَاءِ أَيْنَ مَسْكَنُكَ قُلْتُ فِي قَرْيَةٍ دُوْنَ حِمْصَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلٰوةُ إِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ. قَالَ السَّائِبُ يَعْنِي بِالْجَمَاعَةِ الْجَمَاعَةَ فِي الصَّلٰوةِ.

اور وہاں باجماعت نماز نہ ہوتی ہو تو (سمجھ کہ) ان پر شیطان غالب آ چکا ہے پس تم جماعت کو لازم پکڑو، بھیڑیا (ریوڑ سے) دور رہنے والی بکری کو کھاتا ہے۔" سائب نے بیان کیا: جماعت کو لازم پکڑو یعنی باجماعت نماز پڑھو۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٥٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩٦٧].

49- بَابُ التَّشْدِيْدِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ

49- جماعت سے پیچھے رہنے میں سختی

849: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلٰى رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِيْنًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ.

سیّدنا ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں نے ارادہ کیا کہ میں لکڑیوں کے متعلق حکم فرماؤں تو وہ اکٹھی کر دی جائیں، پھر میں نماز کا حکم دوں تو اس کے لیے اذان دی جائے، پھر میں کسی آدمی کو حکم دوں تو وہ لوگوں کو نماز پڑھائے، پھر میں ان لوگوں کے گھروں کی طرف جاؤں (جو نماز میں شریک نہیں ہوتے) تو میں ان کے گھروں کو ان پر جلا دوں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر ان میں سے کوئی شخص یہ جان لے، وہ گوشت والی ہڈی یا دو بہترین کھر (پائے) پائے گا تو وہ عشا کی نماز میں ضرور آئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٤٤، ٧٢٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨٣٢].

50- بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادٰى بِهِنَّ

50- جہاں اذان دی جاتی ہو وہاں باجماعت نماز پڑھنا

850: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سیّدنا عبداللہ ﷺ بیان کرتے ہیں، جسے پسند ہو کہ وہ کل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُبَارَكِ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللهَ عَزَّوَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى وَ إِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَإِنِّي لَا أَحْسَبُ مِنْكُمْ أَحَدًا إِلَّا لَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ فَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَتَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَمْشِي إِلَى صَلٰوةٍ إِلَّا كَتَبَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً أَوْ يَرْفَعُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ يُكَفِّرُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يُقَامَ فِي الصَّفِّ۔

مسلمان کی حیثیت سے اللہ عزوجل سے ملاقات کرے تو وہ ان پانچوں نمازوں کی جہاں سے ان کے لیے اذان دی جاتی ہو، پابندی کرے، بے شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کے لیے ہدایت کی سنن کا تعین فرمایا پس یہ ہدایت کی سنن میں سے ہیں، میرا خیال ہے کہ تم میں سے ہر ایک کی اس کے گھر میں ایک مسجد ہے جس میں وہ نماز پڑھتا ہے، اگر تم نے اپنے گھروں میں نماز پڑھی اور اپنی مساجد کو چھوڑ دیا تو تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت کو چھوڑ دیا اور اگر تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت کو چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہو گئے، پس جو بھی مسلمان بندہ خوب اچھی طرح وضوء کرتا ہے پھر نماز کے لیے چلتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے ہر قدم پر اس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہے یا اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے یا اس کے بدلے میں اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے، اور ہم (مسجد کی طرف جاتے وقت) چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہیں، اور اس (باجماعت نماز) سے صرف وہی شخص پیچھے رہتا جس کے نفاق میں کسی قسم کا کوئی شک وشبہ نہیں ہوتا تھا اور میں نے اس آدمی کو بھی دیکھا جسے دو آدمیوں کے سہارے لایا جاتا حتیٰ کہ اسے صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٥٤/ ٢٥٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٠٢].

851: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ أَعْمٰى إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الصَّلٰوةِ فَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ فِي بَيْتِهِ فَأَذِنَ لَهُ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ قَالَ لَهُ أَتَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَجِبْ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک نابینا شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: میرے پاس کوئی ایسا شخص نہیں جو مجھے نماز کے لیے مسجد تک پہنچا دے، اس نے آپ سے عرض کیا کہ اسے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت مل جائے پس آپ نے اسے اجازت دے دی، جب وہ واپس مڑا تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا: ”کیا تم نماز کے لیے دی جانے والی اذان سنتے ہو؟“ اس نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”پھر (مؤذن کی پکار کو) قبول کرو (اور مسجد میں آؤ)“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٥٣/ ٢٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٢٢]۔

852: أَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَخْبَرَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُوْمٍ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ إِنَّ الْمَدِيْنَةَ كَثِيْرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ نَعَمْ قَالَ (فَحَيَّ هَلًا) وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ۔

سیّدنا ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا اللہ کے رسول ﷺ مدینے میں بہت زیادہ کیڑے مکوڑے اور درندے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم "حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح" کی آواز سنتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں آپ نے فرمایا: "تو پھر اس آواز کے لیے آؤ" اور آپ نے اسے اپنے (گھر میں نماز پڑھنے کی) اجازت نہ دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٥٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٨٧]۔

51- بَاب الْعُذْرِ فِيْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ

51- ترک جماعت میں عذر

853: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ أَرْقَمَ كَانَ يَؤُمُّ أَصْحَابَهُ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ يَوْمًا فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَأْ بِهِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ۔

سیّدنا عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیّدنا عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ اپنے اصحاب کو نماز پڑھایا کرتے تھے، ایک روز نماز کا وقت ہوا تو وہ قضائے حاجت کے لیے چلے گئے پھر واپس آئے تو کہا! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، جب تم میں سے کسی کو بول و براز کی حاجت ہو تو وہ نماز سے پہلے اس سے فارغ ہو جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٨٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦١٦)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٤١]۔

854: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب شام کا کھانا آ جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٥٥٧/ ٦٤)، ترمذی: (الحدیث: ٣٥٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٩٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

855: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِحُنَيْنٍ فَاَصَابَنَا مَطَرٌ فَنَادٰى مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنْ صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ۔

ابوالملیح نے اپنے والد سے روایت کیا انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے منادی نے اعلان کیا کہ اپنی قیام گاہوں میں نماز پڑھو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۳۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۳]۔

52- بَابُ حَدِّ اِدْرَاكِ الْجَمَاعَةِ

52- جماعت کا ثواب پالینے کی حد

856: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ طَحْلَاءَ عَنْ مُحْصِنِ بْنِ عَلِيٍّ الْفَخْرِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ؓ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا اِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ مِثْلَ اَجْرِ مَنْ حَضَرَهَا وَلَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا۔

سیّدنا ابوہریرہ ؓ نے رسول اللہ ﷺ کے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے خوب اچھی طرح وضو کیا پھر مسجد کے ارادے سے روانہ ہوا وہاں پہنچا تو دیکھا کہ لوگ تو نماز پڑھ چکے ہیں تو اس کے لیے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے والے کے مثل ثواب لکھ دیتا ہے اور اس سے ان کے اجر میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٥٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٨١]۔

857: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ الْحُكَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ وَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمَا عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّاَ لِلصَّلٰوةِ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ مَشٰى اِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ اَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ اَوْ فِي الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ۔

سیّدنا عثمان بن عفان ؓ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جس نے نماز کے لیے وضوء کیا اور خوب اچھی طرح وضو کیا پھر فرض نماز کے لیے روانہ ہوا اور اس نے اسے لوگوں کے ساتھ یا جماعت کے ساتھ یا مسجد میں پڑھا تو اللہ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٤٣٣)، مسلم: (الحدیث: ٢٣٢/ ١٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٩٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

53- بَابُ اِعَادَةِ الصَّلٰوةِ مَعَ الْجَمَاعَةِ بَعْدَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ لِنَفْسِهِ

53- اکیلے نماز پڑھ لینے کے بعد جماعت کے ساتھ دوبارہ نماز پڑھنا

858: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِي الدَّيْلِ يُقَالُ لَهُ بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ عَنْ مِحْجَنٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَاُذِّنَ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ثُمَّ رَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ اَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُّسْلِمٍ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّيْ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِيْ اَهْلِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ۔

سیّدنا محجن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک مجلس میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، نماز کے لیے اذان دی گئی، تو رسول اللہ ﷺ (نماز کے لیے) تشریف لے گئے پھر واپس آئے تو محجن رضی اللہ عنہ اپنی جگہ پر تھے، تو انہیں نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں ہمارے ساتھ نماز پڑھنے سے کس چیز نے روکا؟ کیا تم مسلمان شخص نہیں ہو؟" انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں میں نے گھر پر نماز پڑھ لی تھی، رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "جب تم آؤ تو لوگوں کے ساتھ نماز پڑھو اگرچہ تم نے نماز پڑھ لی ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٢١٩]۔

54- بَابُ اِعَادَةِ الْفَجْرِ مَعَ الْجَمَاعَةِ لِمَنْ صَلّٰى وَحْدَهُ

54- جس نے اکیلے فجر کی نماز پڑھی ہو تو وہ جماعت کے ساتھ دوبارہ پڑھ لے

859: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ الْعَامِرِيُّ رضی اللہ عنہ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ شَهِدْتُّ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْفَجْرِ فِيْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ اِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِيْ اٰخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ قَالَ عَلَيَّ بِهِمَا فَاُتِيَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِيْ رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا اِذَا صَلَّيْتُمَا فِيْ رِحَالِكُمَا ثُمَّ اَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ فَاِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ۔

سیّدنا یزید بن اسود العامری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے فجر کی نماز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد خیف میں پڑھی جب آپ نماز پڑھ چکے تو آپ نے لوگوں کے آخر پر دو آدمی دیکھے جنہوں نے آپ کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "دونوں کو میرے پاس لاؤ" انہیں لایا گیا تو (خوف کی وجہ سے) ان کے کندھے اور سینے کے درمیان کا گوشت کانپ رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم دونوں نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ ہم نے اپنی قیام گاہوں پر نماز پڑھ لی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم جماعت والی مسجد میں آؤ تو ان کے ساتھ بھی نماز پڑھ لو وہ تمہارے لیے نفل ہو گی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٥٧٥، ٥٧٦)، ترمذی: (الحدیث: ٢١٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٢٢]۔

55- بَابُ اِعَادَةِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ ذَهَابِ وَقْتِهَا مَعَ الْجَمَاعَةِ

55- نماز کا (اول) وقت گزر جانے کے بعد جماعت کے ساتھ دوبارہ نماز پڑھنا

860: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ صُدْرَانَ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ ﷺ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَضَرَبَ فَخِذِيْ كَيْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِيْتَ فِيْ قَوْمٍ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ مَا تَاْمُرُ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ فَاِنْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَاَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلِّ۔

سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا اور آپ نے میری ران پر ہاتھ مارا: ”جب تم ایسے لوگوں میں ہو جو کہ نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں تو تب تم کیا کرو گے؟“ انہوں نے عرض کیا: آپ کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ”نماز کو اس کے وقت پر پڑھو پھر اپنے کام کاج کے لیے چلے جاؤ، پس اگر تم مسجد میں ہو اور نماز کے لیے اقامت ہو جائے تو نماز پڑھو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٧٧٧)]۔

56- بَابُ سُقُوْطِ الصَّلٰوةِ عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ

56- امام کے ساتھ مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے والا دوبارہ نماز نہ پڑھے

861: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ ﷺ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ جَالِسًا عَلَى الْبَلَاطِ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ قُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَالَكَ لَا تُصَلِّيْ قَالَ اِنِّيْ قَدْ صَلَّيْتُ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تُعَادُ الصَّلٰوةُ فِيْ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ۔

سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام سلیمان نے بیان کیا: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بلاط (جگہ کا نام یا زمین کی سخت سطح) پر بیٹھے ہوئے دیکھا جب کہ لوگ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے کہا: ابو عبدالرحمن آپ نماز کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نماز پڑھ چکا ہوں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”ایک دن میں دوبار نماز نہ پڑھی۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٥٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٩٤]۔

57- بَابُ السَّعْيِ اِلَى الصَّلٰوةِ

57- نماز کے لیے تیز تیز چلنا

862: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَتَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَلَا تَاْتُوْهَا وَ اَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةَ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا۔

فرمایا: "جب تم نماز کے لیے آؤ تو تم تیز تیز چل کر نہ آؤ بلکہ تم اس کے لیے سکینت و وقار کے ساتھ چل کر آؤ، پس تم جو (حصہ امام کے ساتھ) پالو وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے وہ بعد میں پورا کر لو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٠٢/ ١٥١)، ترمذی: (الحدیث: ٣٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٣٧]۔

58- بَابُ الْاِسْرَاعِ اِلَى الصَّلٰوةِ مِنْ غَيْرِ سَعْيٍ

58- دوڑے بغیر نماز کی طرف تیز تیز چلنا

863: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مَنْبُوْذٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ ذَهَبَ اِلٰى بَنِيْ عَبْدِالْاَشْهَلِ فَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهُمْ حَتّٰى يَنْحَدِرَ لِلْمَغْرِبِ قَالَ اَبُوْرَافِعٍ فَبَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْرِعُ اِلَى الْمَغْرِبِ مَرَرْنَا بِالْبَقِيْعِ فَقَالَ اُفٍّ لَّكَ اُفٍّ لَّكَ قَالَ فَكَبُرَ ذٰلِكَ فِيْ ذَرْعِيْ فَاسْتَاْخَرْتُ وَظَنَنْتُ اَنَّهُ يُرِيْدُنِيْ فَقَالَ مَالَكَ امْشِ فَقُلْتُ اَحْدَثْتُ حَدَثًا قَالَ مَاذَاكَ قُلْتُ اَقْفَتَ بِيْ قَالَ لَا وَلٰكِنْ هٰذَا فُلَانٌ بَعَثْتُهُ سَاعِيًا اِلٰى بَنِيْ فُلَانٍ فَغَلَّ نَمِرَةً فَدُرِّعَ الْاٰنَ مِثْلُهَا مِنْ نَارٍ۔

سیّدنا ابو رافع ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ عصر کی نماز پڑھتے تو بنو عبد الاشہل کی طرف جاتے اور ان کے ہاں باتیں کرتے حتیٰ کہ مغرب کا وقت قریب ہو جاتا، ابو رافع ﷺ نے فرمایا: اس اثنا میں کہ نبی ﷺ مغرب کے لیے تیز تیز چل رہے تھے ہم بقیع کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تجھ پر افسوس ہو، تجھ پر افسوس ہو" انہوں نے کہا: یہ (کلمہ افسوس) مجھ پر بڑا گراں گزرا تو میں پیچھے ہٹا اور میں نے خیال کیا کہ یہ آپ نے مجھے ہی کہا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہیں کیا ہوا چلو۔" میں نے عرض کیا: کیا کوئی واقعہ ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟" میں نے کہا آپ نے مجھ پر افسوس کیا ہے آپ نے فرمایا نہیں بلکہ میں فلاں شخص کو فلاں قبیلے پر صدقات وصول کرنے کے لیے بھیجا تو اس نے دھاری دار کمبل چوری کر لیا تو اب اس کے مثل آگ کی زرہ پہنا دی گئی ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٨٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٢٨]۔

864: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَنْبُوْذٌ رَجُلٌ مِّنْ اٰلِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ

سیّدنا فضل بن عبید اللہ ابی رافع نے ﷺ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ نَحْوَهُ۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٨٦١)]۔

59- بَابُ التَّهْجِيرِ إِلَى الصَّلٰوةِ

59- نماز کے لیے اول وقت نکلنا

865: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَأَبُو عَبْدِ اللهِ الْأَغَرُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَجِّرِ إِلَى الصَّلٰوةِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي الْبَدَنَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلٰى إِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَقَرَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلٰى إِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ الَّذِي عَلٰى إِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلٰى إِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کے لیے اول وقت آنے والا اونٹ کی صدقہ کرنے والے کی طرح ہے، پھر جو اس کے بعد آتا ہے وہ گائے صدقہ کرنے والے کی طرح ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ مینڈھا صدقہ کرنے والے کی طرح ہے، پھر جو اس کے بعد آتا ہے وہ مرغی صدقہ کرنے والے کی طرح ہے، پھر جو اس کے بعد آتا وہ انڈہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٧٣و ١٥١٨٢]۔

60- بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الصَّلٰوةِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ

60- اقامت ہو جانے پر کوئی اور نماز پڑھنے کی کراہت

866: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب نماز کے لیے اقامت ہو جائے تو پھر فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٦٣، ٦٤)، ابو داؤد: (الحديث: ١٢٦٦)، ترمذی: (الحديث: ٤٢١)، ابن ماجه: (الحديث: ١١٥١)، نسائي: (الحديث: ٨٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٢٨]۔

867: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ وَ مُحَمَّدُ بْنُ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَوٰةُ فَلَا صَلَوٰةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ۔

فرمایا: "جب نماز کے لیے اقامت ہو جائے تو پھر صرف وہی فرض نماز ہی پڑھنی چاہیے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٨٦٤)]۔

868: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ أُقِيمَتْ صَلَوٰةُ الصُّبْحِ فَرَأَى رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلًا يُصَلِّي وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا۔

سیدنا ابن بحینہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز فجر کے لیے اقامت ہو گئی، تو رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جب کہ مؤذن اقامت کہہ رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم صبح کی نماز چار رکعتیں پڑھتے ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦٣)، مسلم: (الحدیث: ٧١١/ ٦٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٥٥]۔

61- بَابُ فِيمَنْ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَالْإِمَامُ فِي الصَّلَوٰةِ

61- وہ شخص جو فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) پڑھ رہا ہو جب کہ امام نماز پڑھا رہا ہو

869: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ ﷺ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ فِي صَلَوٰةِ الصُّبْحِ فَرَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوٰتَهُ قَالَ يَا فُلَانُ أَيَّتُهُمَا صَلَوٰتُكَ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا أَوِ الَّتِي صَلَّيْتَ لِنَفْسِكَ۔

سیدنا عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی آیا جب کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے اس نے دو رکعتیں پڑھیں پھر نماز میں شامل ہو گیا، جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ چکے تو فرمایا: "اے فلاں دونوں میں سے تمہاری کون سی نماز ہے، جو تم نے ہمارے ساتھ پڑھی ہے یا وہ جو تم نے اکیلے پڑھی ہے؟"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧١٢/ ٦٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٦٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣١٩]۔

62- بَابُ الْمُنْفَرِدِ خَلْفَ الصَّفِّ

62- صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھنے والا

870: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر ہمارے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي بَيْتِنَا فَصَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ لَنَا خَلْفَهُ وَصَلَّتْ أُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا۔

ہاں تشریف لائے تو میں اور ہمارے ایک یتیم نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی اور ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ہمارے پیچھے نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۷۱، ۷۲۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۲]۔

871: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُوحٌ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ مَالِكٍ وَهُوَ عَمْرٌو وَعَنِ الْجُوَيْرِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَتِ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَسْنَاءَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ قَالَ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَتَقَدَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتّٰى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ نَظَرَ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک حسین ترین عورت رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتی تھی، کچھ لوگ اسے نہ دیکھنے کے لیے پہلی صف میں کھڑے ہوتے تھے اور کچھ پیچھے ہٹتے تھے حتیٰ کہ وہ آخری صف میں ہوتے جب وہ (پچھلی صف میں کھڑا ہونے والا) شخص رکوع کرتا تو بغلوں کے نیچے سے دیکھتا، پس اللہ عزوجل نے آیت نازل فرمائی۔ ”ہم نے تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو جان لیا اور ہم نے پیچھے رہنے والوں کو بھی جان لیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۳۱۲۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۰۴۶)، نسائی: (الحدیث: ۲۹۳)، انظر تحفة الأشراف: ۵۳۶۴]۔

63- بَابُ الرُّكُوعِ دُوْنَ الصَّفِّ

63- صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کر لینا

872: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ ﷺ رَاكِعٌ فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ زَادَكَ اللهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ۔

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ مسجد میں آئے تو نبی ﷺ رکوع میں تھے پس اس نے صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کر لیا، تو نبی ﷺ نے فرمایا۔ ”اللہ تمہاری حرص میں اضافہ فرمائے آئندہ ایسے نہ کرنا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۸۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۶۸۳، ۶۸۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۶۵۹]۔

873: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی پھر فارغ ہوئے تو فرمایا: ”اے فلاں! کیا تم اپنی نماز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا فُلَانُ أَلَا تُحْسِنُ صَلَوتَكَ أَلَا يَنْظُرُ الْمُصَلِّي كَيْفَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ إِنِّي أُبْصِرُ مِنْ وَرَائِي كَمَا أُبْصِرُ بَيْنَ يَدَيَّ۔

اچھی طرح نہیں پڑھ سکتے؟ کیا نمازی دیکھتا نہیں کہ وہ کس طرح نماز پڑھتا ہے؟ میں اپنے پیچھے سے اسی طرح دیکھتا ہوں جس طرح اپنے آگے سے دیکھتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٢٣/ ١٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٣٣٤]۔

64- بَابُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الظُّهْرِ

64- ظہر کے بعد نماز

874: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور اس کے بعد بھی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے، آپ مغرب کے بعد گھر میں دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے، عشاء کے بعد میں دو رکعتیں، آپ جمعہ کے بعد نماز نہیں پڑھتے تھے حتیٰ کہ واپس (گھر) تشریف لے جاتے تو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٩٣٧)، مسلم: (الحدیث: ٧١)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٥٢)، نسائی: (الحدیث: ١٤٢٦، ٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٤٣]۔

65- بَابُ الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْعَصْرِ

65- عصر سے پہلے نماز

875: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ﷺ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا ﷺ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّكُمْ يُطِيقُ ذٰلِكَ قُلْنَا إِنْ لَّمْ نُطِقْهُ سَمِعْنَا قَالَ كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا كَهَيْأَتِهَا مِنْ هٰهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا كَانَتْ مِنْ هٰهُنَا كَهَيْأَتِهَا مِنْ هٰهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلّٰى أَرْبَعًا

سیّدنا عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نے سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق دریافت کیا انہوں نے فرمایا: تم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ ہم نے کہا: اگر ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہم سن (تو) لیں، انہوں نے فرمایا: جب سورج یہاں سے عصر کے وقت اپنی ہیئت کی طرح یہاں ہو جاتا تو آپ دو رکعتیں پڑھتے، پس جب ظہر کے وقت یہاں سے اپنی ہیئت کی طرح یہاں ہو جاتا تو آپ چار رکعتیں پڑھتے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَيُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا وَّ بَعْدَهَا اِثْنَتَيْنِ وَيُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِتَسْلِيْمٍ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ۔

آپ ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے آپ عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے آپ ہر دو رکعت کے درمیان مقرب فرشتوں، انبیاء علیہم السلام اور ان کی اتباع کرنے والے مومنوں اور مسلمانو! پر سلام بھیج کر فرق کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۵۹۸، ۵۹۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۱۶۱)، نسائی: (الحدیث: ۸۷٤)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۱۳۷]۔

876: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَاَلْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي النَّهَارِ قَبْلَ الْمَكْتُوْبَةِ قَالَ مَنْ يُّطِيْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ اَخْبَرَنَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ حِيْنَ تَزِيْغُ الشَّمْسُ رَكْعَتَيْنِ وَ قَبْلَ نِصْفِ النَّهَارِ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ يَجْعَلُ التَّسْلِيْمَ فِيْ اٰخِرِهٖ۔

سیدنا عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے دن کے وقت فرض نماز سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی نفل نماز کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے کہا، اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ پھر انہوں نے ہمیں بتایا تو کہا: جس وقت سورج ڈھل جاتا تو رسول اللہ ﷺ دو رکعتیں پڑھتے تھے اور ٹھیک دوپہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے، ان کے آخر میں سلام پھیرتے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۸۷۳)]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

11

كِتَابُ الْاِفْتِتَاحِ

نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

1- بَابُ الْعَمَلِ فِي افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ

1- نماز شروع کرنے کا طریقہ

877: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ ح وَاَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيْرَ فِي الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ يُكَبِّرُ حَتّٰى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ حِيْنَ يَسْجُدُ وَلَا حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ ﷺ نے نماز میں اللہ اکبر کہا تو ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ وہ کندھوں کے برابر کیا، جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہا تو اسی طرح کیا، پھر جب "سمع اللہ لمن حمدہ" کہا تو بھی اسی طرح کیا اور فرمایا "ربنا و لك الحمد" اور آپ سجدے میں جاتے اور اس سے سر اٹھاتے وقت اس طرح نہ کرتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۳۸)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٤١]۔

2- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ التَّكْبِيْرِ

2- اللہ اکبر کہنے سے پہلے ہاتھ اٹھانا

878: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ قَالَ وَكَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ حِينَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ وَيَفْعَلُ ذٰلِكَ حِينَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَيَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَلَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُودِ۔

دیکھا جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو ہاتھ اٹھائے حتی کہ وہ کندھوں کے برابر ہو گئے پھر آپ اللہ اکبر کہتے فرمایا: اور آپ جس وقت رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے تو اسی طرح کرتے اور آپ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اسی طرح کرتے اور فرماتے: "سمع اللہ لمن حمدہ" اور سجدوں میں اس طرح نہیں کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٣٦)، مسلم: (الحدیث: ٣٩٠/ ٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٧٩]۔

3- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ مَنْكِبَيْنِ

3- کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھانا

879: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ وَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُودِ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے تھے، جب آپ رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اسی طرح ہاتھ اٹھاتے تھے اور فرماتے، "سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد" اور آپ سجدوں میں (رفع الیدین) نہیں کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٣٥)، نسائی: (الحدیث: ١٠٥٦، ١٠٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩١٥]۔

4- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حِيَالَ الْاُذُنَيْنِ

4- کانوں کے سامنے تک ہاتھ اٹھانا

880: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمَّا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا اُذُنَيْهِ ثُمَّ يَقْرَاُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهَا قَالَ اٰمِينَ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ۔

سیدنا وائل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی پس جب آپ نے نماز شروع کی تو اللہ اکبر کہا اور ہاتھ اٹھائے حتی کہ کانوں کے ساتھ تک برابر کیے، پھر آپ سورۃ فاتحہ پڑھی پس جب آپ اس سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے کہا "آمین" آپ بلند آواز سے آمین کہتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٦٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

881: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَصْرَ بْنَ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رضی اللہ عنہ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلّٰى رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ يُكَبِّرُ حِيَالَ اُذُنَيْهِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ۔

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو اللہ اکبر کہتے وقت کانوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے، اور جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو ہاتھ اٹھاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۵، ۲۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۷۴۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۰۹)، نسائی: (الحدیث: ۸۸۰، ۱۰۲۳، ۱۰۵۵، ۱۰۸۴، ۱۱۴۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۱۸۴]۔

882: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رضی اللہ عنہ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحِيْنَ رَكَعَ وَ حِيْنَ رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ حَتّٰى حَاذَتَا فُرُوْعُ اُذُنَيْهِ۔

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جس وقت نماز شروع کی تو ہاتھ اٹھائے، جس وقت رکوع کیا اور جس وقت رکوع سے سر اٹھایا تو ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ وہ کانوں کی لو کے برابر ہو گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۸۷۹)]۔

5- بَابُ مَوْضِعِ الْاِبْهَامَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ

5- ہاتھ اٹھاتے وقت انگوٹھے کہاں ہوں

883: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ ﷺ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى تَكَادَا بِهَا مَاهُ تُحَاذِيْ شَحْمَةَ اُذُنَيْهِ۔

سیدنا وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا جب آپ نے نماز شروع کی تو ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ آپ کے انگوٹھے کانوں کی لو کے برابر تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۷۳۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۷۵۹]۔

6- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ مَدًّا

6- دونوں ہاتھ بڑھا کر اٹھانا

884: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ قَالَ

سیدنا سعید بن سمعان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَمْعَانَ قَالَ جَاءَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اِلٰى مَسْجِدِ بَنِيْ زُرَيْقٍ فَقَالَ ثَلَاثٌ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ مَدًّا وَيَسْكُتُ هُنَيْهَةً وَيُكَبِّرُ اِذَا سَجَدَ وَاِذَا رَفَعَ۔

بنوزریق کی مسجد میں تشریف لائے تو فرمایا: تین کام ایسے ہیں جو رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے جب کہ لوگوں نے وہ ترک کر دیے ہیں آپ ﷺ نماز میں دونوں ہاتھ بڑھا کر اٹھاتے تھے، آپ تھوڑی دیر کے لیے سکوت فرماتے اور آپ سجدہ کرتے وقت اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت اللہ اکبر کہتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۷۵۳)، ترمذی: (الحدیث: ۲۴۰۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۰۸۱]۔

7- بَابُ فَرْضِ تَكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى

7- تکبیر اولی (تکبیر تحریمہ) کی فرضیت

885: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰى كَمَا صَلّٰى ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اُحْسِنُ غَيْرَ هٰذَا فَعَلِّمْنِيْ قَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَآئِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِيْ صَلٰوتِكَ كُلِّهَا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو ایک آدمی آیا اس نے نماز پڑھی، پھر آیا تو اس نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے سلام کا جواب دیا، اور فرمایا: "واپس جا، نماز پڑھ کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔" پس وہ گیا تو اس نے نماز پڑھی جس طرح اس نے (پہلے) نماز پڑھی تھی، وہ پھر نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ کو سلام کیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "وعلیک السلام، واپس جا نماز پڑھ کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔" اس نے تین بار اسی طرح کیا، تو اس آدمی نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا! میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا آپ ﷺ مجھے سکھا دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اللہ اکبر کہو، پھر آسانی کے ساتھ جتنا ہو سکے اتنا قرآن پڑھو پھر اطمینان کے ساتھ رکوع کرو، پھر رکوع سے اٹھو حتی کہ تم اچھی طرح کھڑے ہو جاؤ، پھر سجدہ کرو حتی کہ تم اچھی طرح سجدہ کرو، پھر اٹھو حتی کہ تم اچھی طرح بیٹھ جاؤ، پھر اپنی ساری نماز میں اسی طرح کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۹۳، ۷۵۷، ۶۵۵۲)، مسلم: (الحدیث: ۳۹۷/ ۴۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۸۵۶)، ترمذی: (الحدیث: ۳۰۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۳۰۴]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

8- بَاب الْقَوْلِ الَّذِيْ يُفْتَتَحُ بِهِ الصَّلٰوةُ

8- نماز شروع کرنے کی دعاء

886: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِالرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدٌ هُوَ ابْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَجُلٌ خَلْفَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا يَا نَبِيَّ اللهِ فَقَالَ لَقَدْ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ایک آدمی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہوا تو اس نے کہا: "اللہ اکبر کبیرا، والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا" اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ کلمات کس نے کہے ہو؟" اس آدمی نے عرض کیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بارہ فرشتوں نے ان کی طرف سبقت کی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۵۰)، ترمذی: (الحدیث: ۳۵۹۲)، نسائی: (الحدیث: ۸۸۵)]۔

887: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَللهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنِ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا وَذُكِرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فُتِحَتْ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُهُنَّ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس اثنا میں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے تو لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: "اللہ اکبر کبیرا، والحمد للہ کثیرا، سبحان اللہ بکرۃ واصیلا" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کلمات کس نے کہے ہیں؟" لوگوں میں سے ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے ان سے تعجب ہوا، اور ایک بات کہی جس کے معنی ہیں ان کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے،" ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میں تب سے یہ کلمات پڑھ رہا ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۸۸٤)]۔

9- بَابُ وَضْعِ الْيَمِيْنِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلٰوةِ

9- نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا

888: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ

سیدنا وائل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ پس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مُوسَى بْنِ عُمَيْرٍ الْعَنْبَرِيِّ وَقَيْسِ بْنِ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ قَائِمًا فِي الصَّلٰوةِ قَبَضَ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ۔

دیکھا جب آپ نماز میں کھڑے ہوتے تو دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہاتھ کو تھامتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٧٨]۔

10- بَابٌ فِي الْاِمَامِ اِذَا رَاَى الرَّجُلَ قَدْ وَضَعَ شِمَالَهٗ عَلٰى يَمِيْنِهٖ

10- جب امام کسی آدمی کو دیکھے کہ اس نے بایاں ہاتھ دائیں پر رکھا ہے

889: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَبِيْ زَيْنَبَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ رَاٰنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَضَعْتُ شِمَالِيْ عَلٰى يَمِيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ فَاَخَذَ بِيَمِيْنِيْ فَوَضَعَهَا عَلٰى شِمَالِيْ۔

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں نے نماز میں اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا ہے۔ تو آپ ﷺ نے میرے دائیں ہاتھ کو پکڑ کر بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٧٥٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨١١)، انظر تحفة الأشراف: ٩٣٧٨]۔

11- بَابُ مَوْضِعِ الْيَمِيْنِ مِنَ الشِّمَالِ فِي الصَّلٰوةِ

11- نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنے کی جگہ

890: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ اَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ اَخْبَرَهٗ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ يُصَلِّيْ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا بِاُذُنَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى كَفِّهِ الْيُسْرٰى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا قَالَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ لَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ كَفَّيْهِ بِحِذَاءِ اُذُنَيْهِ ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کی نماز دیکھوں گا کہ آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں؟ پس میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ کھڑے ہوئے "اللہ اکبر" کہا اور ہاتھ اٹھائے حتی کہ وہ کانوں کے برابر ہو گئے، پھر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کلائی اور بازو پر رکھا، جب آپ نے رکوع کرنے کا ارادہ فرمایا تو اسی طرح ہاتھ اٹھائے آپ نے گھٹنوں پر ہاتھ رکھے، پھر جب سر اٹھایا تو اسی طرح ہاتھ اٹھائے، پھر سجدہ کیا تو ہتھیلیاں کانوں کے برابر رکھیں، پھر بیٹھ گئے اور بایاں پاؤں بچھایا بائیں ہاتھ کو بائیں ران اور گھٹنے پر رکھا، اور دائیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْاَيْمَنِ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ اَصَابِعِهٖ وَ حَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ اِصْبَعَهٗ فَرَاَيْتُهٗ يُحَرِّكُهَا يَدْعُوْبِهَا۔

کہنی کا کنارہ دائیں ران پر رکھا، پھر اپنی دو انگلیاں بند کیں اور حلقہ بنایا پھر اپنی انگشت شہادت اٹھائی میں نے آپ کو اسے حرکت دیتے ہوئے دیکھا اور آپ اس کے ساتھ دعا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۷۲۷، ۷۲۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۷۶۷)، نسائی: (الحدیث: ۱۱۰۱، ۱۲۶۴، ۱۲۶۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۷۸۱]۔

12- بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلٰوةِ

12- نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا منع ہے

891: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامٍ ح وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى اَنْ يُّصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۵۴۵/، ۴۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۵۱۶و ۱۴۵۳۲]۔

892: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلٰى خَصْرِيْ فَقَالَ لِيْ هٰكَذَا ضَرْبَةً بِيَدِهٖ فَلَمَّا صَلَّيْتُ قُلْتُ لِرَجُلٍ مَنْ هٰذَا قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ مَا رَاَيْتُ مِنِّيْ قَالَ اِنَّ هٰذَا الصُّلْبَ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْهُ۔

زیاد بن صبیح نے بیان کیا، میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی تو میں نے اپنا ہاتھ اپنی کوکھ پر رکھا تو انہوں نے مجھے ہاتھ کے ساتھ مارتے ہوئے اس طرح اشارہ کیا، جب میں نے نماز پڑھ لی تو میں نے ایک آدمی سے کہا، یہ کون ہیں؟ اس نے کہا: سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہیں میں نے کہا: ابو عبد الرحمن آپ کو مجھ سے کیا برا معلوم ہوا؟ انہوں نے فرمایا: یہ تو صلیب ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس سے ہمیں منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۹۰۳)، انظر تحفة الأشراف: ۶۷۲۴]۔

13- بَابُ الصَّفِّ بَيْنَ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ

13- نماز میں دونوں پاؤں ملا کر کھڑے ہونا

893: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ

ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ خَالَفَ السُّنَّةَ وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ أَفْضَلَ.

دونوں پاؤں ملا کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے فرمایا: اس نے سُنت کی مخالفت کی، اگر وہ پاؤں کے درمیان فاصلہ رکھتا تو وہ بہتر ہوتا۔ (یعنی اپنے دونوں پاؤں آپس میں ملانا درست نہیں)۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٨٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٣١]۔

894: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَيْسَرَةُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمِنْهَالَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ أَخْطَأَ السُّنَّةَ وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ أَعْجَبَ إِلَيَّ.

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس نے دونوں پاؤں ملائے جمائے ہوئے تھے، انہوں نے کہا: اس نے سُنت کی مخالفت کی، اگر یہ ان کے درمیان فاصلہ رکھتا تو وہ مجھے زیادہ پسند ہوتا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٨٩١)]۔

14- بَابُ سُكُوتِ الْإِمَامِ بَعْدَ افْتِتَاحِهِ الصَّلَاةَ

14- نماز شروع کرنے کے بعد امام کا خاموش رہنا

895: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ سَكْتَةٌ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ.

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو آپ تھوڑی دیر خاموش رہتے (اور پھر قراءت شروع کرتے) تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٠)]۔

15- بَابُ الدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ

15- تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان دعا

896: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تھے تو آپ کچھ وقت کے لیے خاموش رہتے تھے، میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میرے والدین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِي سَكُوْتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ أَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔

آپ پر قربان ہوں! آپ تکبیر تحریمہ اور قرائت کے درمیان جو خاموش رہتے ہیں اس وقت آپ کیا پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں دعا کرتا ہوں: اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری فرما دے جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری فرمائی، اے اللہ مجھے میرے گناہوں سے پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ مجھے میری خطاؤں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ صاف کر دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٠)]۔

16- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ

16- تکبیر و قراءت کے درمیان ایک دوسری دعا

897: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يَزِيْدَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَعْمَالِ وَأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَقِنِي سَيِّءَ الْأَعْمَالِ وَسَيِّءَ الْأَخْلَاقِ لَا يَقِي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہہ کر دعا پڑھتے تھے: ”بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ پروردگار عالم کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ اچھے اعمال اور اچھے اخلاق کی طرف میری راہنمائی فرما، اچھے اعمال و اخلاق کی طرف صرف تو ہی راہنمائی فرماتا ہے اور برے اعمال و اخلاق سے مجھے بچا اور برے اعمال و اخلاق سے صرف تو ہی بچا سکتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٠٤٨]۔

17- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ

17- تکبیر و قراءت کے درمیان ذکر و دعا کی ایک اور قسم

898: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عِيسَى الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

شروع کرتے تھے تو اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھتے تھے، ”میں نے یکسو ہو کر اپنے چہرے کو اس ذات کی طرف کر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ پروردگار عالم کے لیے ہے اس کا کوئی شریک نہیں مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا، مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے پس میرے تمام گناہ معاف کر دے صرف تو ہی گناہ معاف کر سکتا ہے، اچھے اخلاق کی طرف میری راہنمائی فرما اچھے اخلاق کی طرف صرف تو ہی راہنمائی کر سکتا ہے، برے اخلاق مجھ سے دور فرما صرف تو ہی مجھ سے برے اخلاق دور کر سکتا ہے، میں حاضر ہوں تیرے ساتھ ہوں تمام خیر و بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے اور شر تیری طرف منسوب نہیں، میں تیرے ساتھ ہوں اور تیری جانب ہوں تو بابرکت اور عالی شان ہے، میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٠٢، ٢٠١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٧٦٠، ٧٦١، ٧٤٤، ١٥٠٩)، ترمذی: (الحدیث: ٣٤٢٣، ٢٦٦، ٣٤٢١، ٣٤٢٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٥٤)، نسائی: (الحدیث: ١٠٤٩، ١١٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٢٢٨]۔

899: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا قَالَ اللهُ أَكْبَرُ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ! أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ثُمَّ يَقْرَأُ.

محمد بن مسلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نفل نماز پڑھنے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے ”اللہ اکبر، میں نے یکسو مطیع ہو کر اپنے چہرے کو اس ذات کی طرف کر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ پروردگار عالم کے لیے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا اطاعت گزار ہوں، اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے،“ پھر آپ قراءت شروع کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٣٠]۔

18- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَيْنَ اِفْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ وَ بَيْنَ الْقِرَاءَةِ

18- نماز شروع کرنے اور قراءت کے درمیان ذکر کی ایک اور نوع

900: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ فَضَالَةَ ﷺ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا اِفْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ (سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ) وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز شروع کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ”اے اللہ تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٧٧٥)، ترمذی: (الحدیث: ٢٤٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٠٤)، نسائی: (الحدیث: ٨٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٥٢]۔

901: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ”اے اللہ تو اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٨٩٨)]۔

19- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّكْبِيْرِ

19- تکبیر کے بعد ذکر کی ایک اور نوع

902: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَّقَتَادَةَ وَ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِنَا اِذْ جَآءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک آدمی مسجد میں آیا اسی کی سانس پھولی ہوئی تھی اس نے کہا ”اللہ اکبر، الحمدللہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیه“ پس جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا چکے تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(اللهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ) فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلٰوتَهُ قَالَ أَيُّكُمُ الَّذِي تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا۔

فرمایا: "تم میں سے وہ کون ہے جس نے یہ کلمات کہے؟" لوگ خاموش رہے، آپ نے فرمایا: "اس نے کوئی قابل اعتراض بات نہیں کی۔" اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں نے وہ کلمات کہے ہیں، میں آیا تو میری سانس پھولی ہوئی تھی پس میں نے یہ کلمات کہہ دیئے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "میں نے بارہ فرشتوں کو ان کی طرف لپکتے ہوئے دیکھا کہ ان میں سے کون انہیں اوپر لے کر جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٠٠/ ١٤٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٧٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٣]۔

20- بَابُ الْبِدَاءَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَبْلَ السُّوْرَةِ

20- کسی دوسری سورت کے پڑھنے سے پہلے سورۃ فاتحہ پڑھنا

903: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ (بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ)۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما "الحمد للہ رب العالمین" (سورۃ فاتحہ) سے قراءت شروع کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٤٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨١٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٣٥]۔

904: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَافْتَتَحُوا بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، میں نے نبی ﷺ اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھ، پس انہوں نے "الحمد للہ رب العالمین" سے قراءت شروع کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٨١٣)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٢]۔

21- بَابُ قِرَاءَةِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

21- "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھنا

905: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک روز نبی ﷺ ہمارے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَ أَغْفَى إِغْفَاءَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا لَهُ مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَزَلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ) ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي فِي الْجَنَّةِ آنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوَاكِبِ تَرِدُهُ عَلَيَّ أُمَّتِي فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ بَعْدَكَ۔

ہاں تشریف فرما تھے کہ آپ کو اونگھ آ گئی پھر آپ نے مسکراتے ہوئے سر اٹھایا تو ہم نے آپ سے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ آپ کیوں ہنسے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھ پر ابھی ابھی ایک سورت نازل ہوئی ہے: ”بسم اللہ الرحمن الرحیم، انا اعطیناک الکوثر“ پھر آپ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ کوثر کیا ہے۔ ہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ ایک نہر ہے جو میرے رب نے مجھ سے جنت میں (عطا کرنے کا) وعدہ فرمایا ہے، اس کے برتن ستاروں کی تعداد سے بھی زیادہ ہیں، اس کے پاس میری امت میرے ہاں آئے گی تو ان میں سے آدمی کو کھینچ لیا جائے گا تو میں کہوں گا: اے میرے رب! وہ تو میرا امتی ہے، تو وہ مجھے جواب دے گا: آپ نہیں جانتے اس نے آپ کے بعد (دین میں) کیا کیا نئے کام جاری کیے تھے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤٠٠/ ٥٣، ٢٣٠٤/ ٤٠)، ابو داؤد: (الحديث: ٧٨٤، ٤٧٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٥]۔

906: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ عَنْ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) فَقَالَ آمِينَ فَقَالَ النَّاسُ آمِينَ وَيَقُولُ كُلَّمَا سَجَدَ اللهُ أَكْبَرُ وَإِذَ قَامَ مِنَ الْجُلُوسِ فِي الِاثْنَتَيْنِ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ وَإِذَا سَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ ﷺ۔

نعیم المجمر نے بیان کیا: میں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ پڑھی، پھر سورۃ فاتحہ پڑھی حتیٰ کہ جب ”غیر المغضوب علیھم ولا الضالین“ پر پہنچے تو کہا: آمین، لوگوں نے بھی کہا: آمین، جب بھی سجدہ کرتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب دو رکعتوں میں بیٹھ کر اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب انہوں نے سلام پھیرا تو کہا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نماز کے لحاظ سے تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہوں۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٤٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

22- بَابُ تَرْكِ الْجَهْرِ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

22-"بسم اللہ الرحمن الرحیم" بلند آواز سے نہ پڑھنا

907: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ اَنْبَاَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ يُسْمِعْنَا قِرَاءَةَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ صَلّٰى بِنَا اَبُوْبَكْرٍ وَّ عُمَرُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُمَا۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی تو آپ نے ہمیں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کی قراءت نہیں سنائی اور سیّدنا ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے ہمیں نماز پڑھائی تو ہم نے ان دونوں سے بھی اس "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کو نہ سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٥]۔

908: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَابْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ ﷺ فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا مِّنْهُمْ يَجْهَرُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ ابوبکر و عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، تو میں نے ان میں سے کسی کو بھی بلند آواز سے "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٤٣)، مسلم: (الحدیث: ٣٩٩/ ٥٠، ٣٩٩/ ٥١)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٨و ١٢٥٧]۔

909: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ نُعَامَةَ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ﷺ قَالَ كَانَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ اِذَا سَمِعَ اَحَدَنَا يَقْرَاُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَقُوْلُ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَخَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّ خَلْفَ عُمَرَ ﷺ فَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا مِّنْهُمْ قَرَاَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

ابن عبداللہ بن مغفل نے بیان کیا: جب عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ ہم میں سے کسی کو ((بسم اللہ الرحمن الرحیم)) (بلند آواز سے) پڑھتے ہوئے سنتے تو فرماتے: میں نے رسول اللہ ﷺ اور سیّدنا ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی تو میں نے ان میں سے کسی کو ((بسم اللہ الرحمن الرحیم)) پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٤٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨١٥)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٦٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

23- بَابُ تَرْكِ قِرَاءَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فِيْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

23- سورۃ فاتحہ میں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" نہ پڑھنا

910: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَّمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اِنِّيْ اَحْيَانًا اَكُوْنُ وَرَآءَ الْاِمَامِ فَغَمَزَ ذِرَاعِيْ وَقَالَ اقْرَاْ بِهَا يَا فَارِسِيُّ فِيْ نَفْسِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِيْ وَنِصْفُهَا لِعَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَاسَاَلَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوْا يَقُوْلُ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ يَقُوْلُ الْعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِيْ يَقُوْلُ الْعَبْدُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَجَّدَنِيْ عَبْدِيْ يَقُوْلُ الْعَبْدُ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ فَهٰذِهِ الْاٰيَةُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ عَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ يَقُوْلُ الْعَبْدُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَهٰؤُلَآءِ لِعَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَاسَاَلَ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے کوئی نماز پڑھی اور اس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی تو وہ (نماز) ناقص ہے، ناقص ہے ناقص ہے نامکمل ہے۔" میں (ابو سائب) نے عرض کیا: ابوہریرہ ﷺ میں کبھی امام کے پیچھے ہوتا ہوں تو انہوں نے میرا بازو دبایا اور کہا: فارسی اسے اپنے دل میں پڑھ، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا ہے اس کا نصف میرے لیے ہے اور اس کا نصف میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے ہے جو اس نے سوال کیا۔" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پڑھو بندہ کہتا ہے: "الحمدللہ رب العالمین" اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد بیان کی، بندہ کہتا ہے: "الرحمن الرحیم" اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے نے میری ثنا بیان کی، بندہ کہتا ہے: "مالك يوم الدين" اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے نے مری شان و بزرگی بیان کی، بندہ کہتا ہے "ایاك نعبد و ایاك نستعین" پس یہ آیت میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے ہے جو اس نے سوال کیا، بندہ کہتا ہے: "اهدنا الصراط المستقيم غير المغضوب عليهم ولا الضالين" پس یہ میرے بندے کے لیے ہیں اور میرے بندے کے لیے ہے جس کا اس نے سوال کیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۹۵/ ۳۹، ۳۹۵/ ۴۰، ۳۹۵/ ۴۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۸۲۱)، ترمذی: (الحدیث: ۲۹۵۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۳۸)، نسائی: (الحدیث: ۲، ۳۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۹۳۵]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

24- بَابُ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي الصَّلٰوةِ

24- نماز میں سورۃ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے

911: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٥٦)، مسلم: (الحدیث: ٣٩٤/ ٣٤، ٣٩٤/ ٣٥، ٣٩٤/ ٣٦، ٣٩٤/ ٣٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٨٢٢)، ترمذی: (الحدیث: ٢٤٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٣٧)، نسائی: (الحدیث: ٩١٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥١١٠]۔

912: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَصَاعِدًا۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص سورہ فاتحہ اور اس کے علاوہ کوئی اور سورت نہیں پڑھتا تو اس کی نماز نہیں ہوئی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٩٠٩)]۔

25- بَابُ فَضْلِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

25- سورہ فاتحہ کی فضیلت

913: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَعِنْدَهٗ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذْ سَمِعَ نَقِيْضًا فَوْقَهٗ فَرَفَعَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَصَرَهٗ اِلَى السَّمَآءِ فَقَالَ هٰذَا بَابٌ قَدْ فُتِحَ مِنَ السَّمَآءِ مَا فُتِحَ قَطُّ قَالَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اَبْشِرْ بِنُوْرَيْنِ اُوْتِيْتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيْمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ لَمْ تَقْرَأْ حَرْفًا مِّنْهُمَا اِلَّا اُعْطِيْتَهٗ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے جب کہ جبرئیل علیہ السلام بھی آپ کے پاس تھے کہ آپ نے اچانک اپنے اوپر کسی چیز کے پھٹنے کی آواز سنی تو جبرئیل علیہ السلام آسمان کی طرف نظر اٹھائی تو فرمایا: آسمان سے ایک دروازہ کھولا گیا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ انہوں نے کہا: پس وہاں سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو اس نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا: بشارت ہو آپ کو دو نور عطا کیے گئے ہیں جو آپ سے پہلے کسی نبی ﷺ کو عطا نہیں کیے گئے: سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات آپ ان دونوں میں سے ایک حرف (جو بھی پڑھیں) عطا کیا جائے گا۔“

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٠٦/ ٢٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٤١].

26- بَابُ تَاوِيْلِ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ

26- اللہ عزوجل کے فرمان: "ولقد اٰتيناك سبعا من المثاني والقرآن العظيم" کی تفسیر

914: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُعَلّٰى رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّبِهٖ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَدَعَاهُ قَالَ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُجِيْبَنِيْ قَالَ كُنْتُ اُصَلِّيْ قَالَ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ اَلَا اُعَلِّمُكَ اَعْظَمَ سُوْرَةٍ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ لِيَخْرُجَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَوْلَكَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِيْ الَّذِيْ اُوْتِيْتُ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ۔

سیّدنا ابو سعید بن المعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ان کے پاس سے گزرے جب کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے، آپ ﷺ نے انہیں آواز دی، انہوں نے کہا۔ میں نے نماز پڑھی پھر آپ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میرے بلانے پر کیوں نہیں آئے؟" میں نے عرض کیا: میں نماز پڑھ رہا تھا، آپ نے فرمایا: "کیا اللہ عزوجل نے نہیں فرمایا: "ایمان دارو! اللہ اور رسول ﷺ جب تمہیں ایسی چیز کی طرف دعوت دیں جس میں تمہاری زندگی ہے تو تم قبول کرو،" کیا میں تمہیں عظیم ترین سورت کی تعلیم نہ دوں اس سے پہلے کہ میں مسجد میں سے نکلوں" انہوں نے بیان کیا: آپ باہر تشریف لے جانے لگے تو میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ آپ نے جو فرمایا تھا؟ آپ نے فرمایا: "الحمد للہ رب العالمین" وہ سبع مثانی (سورۃ فاتحہ) جو مجھے عطا کی گئی ہے اور قرآن عظیم ہے"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٤٤٧٤، ٥٠٠٦، ٤٦٤٧، ٤٧٠٣)، ابو داؤد: (الحديث: ١٤٥٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٧٨٥)، نسائی: (الحديث: ١، ٣٥، ٢٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٤٧].

915: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَبْدِالْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِي التَّوْرَاةِ

سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل نے سورۃ فاتحہ جیسی کوئی سورت تورات میں نازل نہیں فرمائی اور نہ انجیل میں اور وہ سبع مثانی ہے اور (اللہ فرماتے ہیں) وہ میرے اور میرے بندے کے درمیان تقسیم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ مِثْلُ أُمِّ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَهِيَ مَقْسُومَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ۔

ہے اور میرے بندے کے لیے ہے جو اس نے سوال کیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۳۱۲۵)، انظر تحفة الأشراف: ۷۷]۔

916: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ أُوتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي السَّبْعَ الطُّوَلَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نبی ﷺ کو سبع مثانی سات لمبی سورتیں عطا کی گئیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ۱۴۵۹)، انظر تحفة الأشراف: ۵۶۱۷]۔

917: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي قَالَ السَّبْعُ الطُّوَلُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ عزوجل کے فرمان: "سبعا من المثانی" کی تفسیر میں فرمایا: اس سے سات لمبی سورتیں مراد ہے۔ (یہ عبداللہ بن عباس کا قول ہے)

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۲۹۶)، انظر تحفة الأشراف: ۵۵۹۰]۔

27- بَابُ تَرْكِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا لَمْ يَجْهَرْ فِيهِ

27- سری نمازوں میں امام کے پیچھے قرأت نہ کرنا

918: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ خَلْفَهُ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَنْ قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ قَدْ خَالَجَنِيهَا۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی تو ایک آدمی نے آپ کے پیچھے "سبح اسم ربك الاعلی" پڑھی جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا: "سبح اسم ربك الاعلی" کس نے پڑھی ہے؟" آدمی نے عرض کیا۔ میں آپ نے فرمایا: "میں نے جان لیا کہ تم میں سے کسی نے اس کے متعلق مجھے خلجان میں ڈال دیا۔" (اس ممنوعہ قراءت سے مراد اونچی آواز میں قراءت کرنا ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۴۷، ۴۸، ۴۹)، ابو داود: (الحدیث: ۸۲۸، ۸۲۹)، نسائی: (الحدیث: ۹۱۷، ۱۷۴۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۸۲۵]۔

919: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلٰوةَ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ وَرَجُلٌ يَقْرَاُ خَلْفَهٗ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اَيُّكُمْ قَرَاَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اَنَا وَلَمْ اُرِدْ بِهَا اِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَرَفْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ قَدْ خَالَجَنِيهَا۔

نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی تو ایک آدمی آپ کے پیچھے قراءت کر رہا تھا جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: "تم میں سے کس نے سورت "سبح اسم ربك الاعلى" پڑھی لوگوں میں سے ایک آدمی نے عرض کیا: میں نے اور میں نے صرف خیر کے ارادے سے ایسے کیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: "مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ تم میں سے کسی نے اس کے متعلق مجھے خلجان میں ڈال دیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٩١٦)]۔

28- بَابُ تَرْكِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْاِمَامِ فِيمَا جَهَرَ بِهٖ

28- جہری نماز میں امام کے پیچھے ترک قراءت

920: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَاَ مَعِيَ اَحَدٌ مِنْكُمْ اٰنِفًا قَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اِنِّي اَقُولُ مَالِيَ اُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلٰوةِ حِينَ سَمِعُوا ذٰلِكَ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جہری قراءت والی نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: "کیا تم میں سے کسی نے ابھی میرے ساتھ قراءت کی ہے؟" ایک آدمی نے عرض کیا: جی ہاں، اللہ کے رسول ﷺ آپ نے فرمایا: "میں بھی کہتا تھا کہ میں قرآن سے کیوں تنازع کر رہا ہوں،" پس جس وقت انہوں نے یہ سنا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی جہری قراءت والی نمازوں میں قراءت کرنا ترک کر دیا۔" (یہ امام زہری کا قول ہے اور اس سے مراد مطلق قراءت ہے جبکہ سورۃ الفاتحہ اس سے مستثنیٰ ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٨٢٦، ٨٢٧)، ترمذی: (الحديث: ٣١٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٨٤٨، ٨٤٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٦٤]۔

29- بَابُ قِرَاءَةِ اُمِّ الْقُرْاٰنِ خَلْفَ الْاِمَامِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ الْاِمَامُ

29- جہری نماز میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنا

921: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ صَدَقَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعَةَ

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کوئی جہری نماز پڑھائی تو آپ نے فرمایا: "جب میں جہری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْضَ الصَّلَوَاتِ الَّتِيْ يُجْهَرُ فِيْهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ لَا يَقْرَأَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ اِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ۔

قرائت کروں تو تم میں سے کوئی سورہ فاتحہ کے علاوہ قراءت نہ کرے"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٨٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥١١٦]۔

30- بَابُ تَاوِيْلِ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

30- اللہ عزوجل کے فرمان ﴿وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾ کی تفسیر

922: اَخْبَرَنَا جَارُوْدُ بْنُ مُعَاذٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "امام تو اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، پس جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو، جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو، اور جب وہ "سمع اللہ لمن حمدہ" کہے تو تم "اللھم ربنا لک الحمد" کہو۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٦٠٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٤٦)، نسائی: (الحدیث: ٩٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٣١٧]۔

923: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَ اِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَانَ الْمُخَرِّمِيُّ يَقُوْلُ هُوَ ثِقَةٌ يَعْنِيْ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيَّ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "امام تو اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے پس جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔" (یہ خاموش رہنا آہستہ قراءت کرنے کے منافی نہیں نیز اس عام حکم سے سورۃ الفاتحہ مستثنیٰ ہے)۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم: (الحدیث: ٩٢٠)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

31- بَابُ اِكْتِفَآءِ الْمَامُوْمِ بِقِرَاءَةِ الْاِمَامِ

31- امام کی قراءت مقتدی کے لیے کافی ہے

924: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنَ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الزَّاهِرِيَّةِ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيْرُ بْنُ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفِيْ كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ وَجَبَتْ هٰذِهِ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ وَكُنْتُ اَقْرَبُ الْقَوْمِ مِنْهُ فَقَالَ مَا اَرٰى الْاِمَامَ اِذَا اَمَّ الْقَوْمَ اِلَّا قَدْ كَفَاهُمْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خَطَأٌ اِنَّمَا هُوَ قَوْلُ اَبِي الدَّرْدَاءِ وَلَمْ يُقْرَأْ هٰذَا مَعَ الْكِتَابِ۔

سیّدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کیا ہر نماز میں قراءت ہے؟ آپ نے فرمایا: "ہاں" انصار میں سے ایک آدمی نے کہا: یہ واجب ہو گئی؟ پس آپ نے میری طرف توجہ فرمائی، اور میں لوگوں میں سے سب سے زیادہ آپ کا قریبی تھا انہوں نے کہا: میں سمجھتا ہوں کے جب امام لوگوں کی امامت کرائے تو وہ ان کے لیے کافی ہوتا ہے۔ ابو عبد الرحمن (امام نسائی رحمہ اللہ) نے فرمایا: اسے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرنا غلطی ہے یہ تو ابو درداء رضی اللہ عنہ کا قول ہے اور انہوں نے اسے کتاب کے ساتھ نہیں پڑھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩٥٩]۔

32- بَابُ مَا يُجْزِئُ مِنَ الْقِرَاءَةِ لِمَنْ لَّا يُحْسِنُ الْقُرْاٰنَ

32- جو شخص قرآن نہیں پڑھ سکتا اس کے لیے کیا پڑھنا کافی ہے

925: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى وَ مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ السَّكْسَكِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اٰخُذَ شَيْئًا مِنَ الْقُرْاٰنِ فَعَلِّمْنِيْ شَيْئًا يُجْزِئُنِيْ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَقَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

سیّدنا ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے عرض کیا: میں قرآن میں سے کچھ بھی یاد نہیں کر سکتا تو آپ مجھے کچھ سکھا دیں جو مجھے قرآن سے کفایت کر جائے، آپ نے فرمایا: کہو: "سبحان اللہ والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٨٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٥٠]۔

33- بَابُ جَهْرِ الْاِمَامِ بِاٰمِيْنَ

33- امام بلند آواز سے آمین کہے

926: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الزُّبَيْدِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

فرمایا: "جب قاری (امام) آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیوں کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں، پس جس کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے مطابق ہو گیا تو اللہ اس کے سابقہ گناہ بخش دیتا ہے"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٦٦]۔

927: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب قاری (امام) آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیوں کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں، پس جس کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے مطابق ہو گیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٤٠٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٥١)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٣٦]۔

928: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُوْلُ اٰمِيْنَ وَاِنَّ الْاِمَامَ يَقُوْلُ اٰمِيْنَ فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب امام "غیر المغضوب علیهم ولا الضالین" کہے تو تم آمین کہو کیوں کہ فرشتے آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے، پس جس کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے موافق ہو گیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٨٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٨٧]۔

929: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ وَاَبِي سَلَمَةَ اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب امام آمین کہے تو تم آمین کہو پس جس کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے موافق ہو گیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٨٠)، مسلم: (الحدیث: ٤١٠/٧٢)، ابو داود: (الحدیث: ٩٣٦)، ترمذی: (الحدیث: ٢٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٣٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

34- بَاب الْاَمْرِ بِالتَّاْمِيْنِ خَلْفَ الْاِمَامِ

34- امام کے پیچھے آمین کہنا

930: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب امام "غیر المغضوب علیهم ولا الضالین" کہے تو تم آمین کہو، کیوں کہ جس کا قول (آمین کہنا) فرشتوں کے قول کے موافق ہو گیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۸۲، ٤٤٧٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۳۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۵۷٦]۔

35- بَابُ فَضْلِ التَّاْمِيْنِ

35- آمین کہنے کی فضیلت

931: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ اٰمِيْنَ وَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ اٰمِيْنَ فَوَافَقَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی آمین کہتا ہے: تو فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں پس ان میں سے جس کی آمین دوسری کے موافق ہو گئی تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۸۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۸۲٦]۔

36- بَابُ قَوْلِ الْمَاْمُوْمِ اِذَا عَطَسَ خَلْفَ الْاِمَامِ

36- مقتدی کو جب امام کے پیچھے چھینک آئے

932: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَمِّهٖ اَبِيْهِ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ رضي الله عنه قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ فَعَطَسْتُ فَقُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ انْصَرَفَ فَقَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ

سیّدنا رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی تو میں نے چھینک ماری اور کہا: "الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه مباركا عليه كما يحب ربنا ويرضى"، پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "نماز میں کس نے یہ بات کی تھی؟" کسی نے آپ کو جواب نہ دیا: پھر آپ ﷺ نے دوسری مرتبہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُكَلِّمُهُ أَحَدٌ ثُمَّ قَالَهَا الثَّانِيَةَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ عَفْرَاءَ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا بِضْعَةٌ وَثَلَاثُونَ مَلَكًا أَيُّهُمْ يَصْعَدُ بِهَا۔

فرمایا: ”نماز میں کس نے بات کی تھی؟“ تو رفاعہ بن رافع بن عفراء رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اللہ کے رسول ﷺ میں نے آپ نے فرمایا: ”تم نے کس طرح کہا تھا؟“ میں نے کہا: ”الحمد للہ کثیرا طیبا مبارکا فیہ مبارکا علیہ کما یحب ربنا ویرضی“ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تیس سے کچھ زائد فرشتے ان کلمات کی طرف سبقت حاصل کر رہے تھے کہ ان میں سے کون انہیں اوپر لے کر جائے۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٧٧٣)، ترمذی: (الحدیث: ٤٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٠٦]۔

933: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمَّا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ أَسْفَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَلَمَّا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ فَسَمِعْتُهُ وَأَنَا خَلْفَهُ قَالَ فَسَمِعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلًا يَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا أَرَدْتُ بِهَا بَأْسًا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا تَنْهَنَهَا شَيْءٌ دُونَ الْعَرْشِ۔

سیدنا وائل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی جب آپ نے اللہ اکبر کہا کانوں کے نیچے تک ہاتھ اٹھائے، جب ”غیر المغضوب علیهم ولا الضالین“ پڑھا تو کہا: آمین پس میں آپ کے پیچھے تھا تو میں نے آپ کو (آمین کہتے ہوئے) سنا، انہوں نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو ”الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ“ کہتے ہوئے سنا، جب نبی ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: نماز میں کس نے بات کی تھی؟ اس آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں ہوں اور میں نے اس سے قابل اعتراض بات کا ارادہ نہیں کیا نبی ﷺ نے فرمایا: ”بارہ فرشتوں نے ان کلمات کی طرف سبقت کی پس وہ کسی رکاوٹ کے بغیر عرش تک پہنچ گئے۔“

حکم الحدیث: (”فَمَا تَنْهَنَهَا شَيْءٌ دُونَ الْعَرْشِ“ کے علاوہ یہ اپنے ماقبل کے ساتھ صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٦٤]۔

37- بَابُ جَامِعِ مَا جَاءَ فِي الْقُرْآنِ

37- قرآن کے بارے میں جامع بیان

934: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کیا: حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ سَاَلَ الْحُرِثُ بْنُ هِشَامٍ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَاْتِيْكَ الْوَحْيُ قَالَ فِيْ مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ فَيُفْصَمُ عَنِّيْ وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ وَهُوَ اَشَدُّهُ عَلَيَّ وَاَحْيَانًا يَاْتِيْنِيْ فِيْ مِثْلِ صُوْرَةِ الْفَتٰى فَيَنْبِذُهُ اِلَيَّ۔

نے رسول ﷺ سے دریافت کیا: آپ پر وحی کس طرح آتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''گھنٹی کی آواز کی طرح پس وہ کیفیت مجھ سے دور کی جاتی ہے تو میں اسے یاد کر چکا ہوتا ہوں اور یہ مجھ پر بہت شدید ہوتی ہے اور بسا اوقات (فرشتہ) انسان کی صورت میں آتا ہے تو وہ اس (وحی) کو مجھے پہنچا دیتا ہے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٣٣٣/ ٨٧)، نسائي: (الحديث: ٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٩٢٤]۔

935: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحُرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّ الْحُرِثَ بْنَ هِشَامٍ سَاَلَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَيْفَ يَاْتِيْكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَحْيَانًا يَاْتِيْنِيْ فِيْ مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ اَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ عَنِّيْ وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ وَاَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِيْ فَاَعِيْ مَا يَقُوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيْدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَاِنَّ جَبِيْنَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ حارث بن ہشام ؓ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: آپ پر وحی کس طرح آتی ہے؟'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''کبھی تو وہ گھنٹی کی آواز کی طرح مجھ پر آتی ہے اور وہ مجھ پر انتہائی دشوار ہوتی ہے وہ مجھ سے موقوف ہوتی ہے تو میں نے وہ یاد کر لیا ہوتا ہے جو وہ مجھے کہتا ہے، کبھی فرشتہ کسی آدمی کی صورت اختیار کر لیتا ہے تو وہ مجھ سے بات چیت کرتا ہے میں اس کی کہی ہوئی بات یاد کر لیتا ہوں،'' سیّدنا عائشہ ؓ نے فرمایا، میں نے آپ ﷺ کو سخت سردی کے دن میں آپ پر وحی نازل ہوتی دیکھتی پس جب وہ ختم ہوتی تو آپ کی پیشانی پسینے سے شرابور ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢)، ترمذي: (الحديث: ٣٦٣٤)، نسائي: (الحديث: ١٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٧١٥٢]۔

936: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ فِيْ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيْلِ شِدَّةً وَكَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ قَالَ جَمْعَهٗ فِيْ صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَاَهٗ فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ

سیّدنا ابن عباس ؓ نے اللہ عزوجل کے فرمان: ﴿لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ﴾ کی تفسیر میں فرمایا: نبی ﷺ وحی کے نزول سے بڑی مشقت اٹھاتے تھے اور آپ اپنے ہونٹ ہلاتے تھے، اللہ عزوجل نے فرمایا: ''آپ اس (وحی کے نزول) کے ساتھ ساتھ زبان کو حرکت نہ دیں تاکہ اسے جلدی سے سیکھ لیں اسے جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔'' یعنی اسے آپ کے سینے میں جمع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَاَنْصِتْ فَكَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ جِبْرِيْلُ اِسْتَمَعَ فَاِذَا انْطَلَقَ قَرَأَهُ كَمَا اَقْرَاَهُ.

کرنا پھر آپ اسے پڑھیں گے، "پس جب ہم اسے پڑھیں تو آپ اس کی پیروی کریں۔" آپ اسے غور سے سنیں اور خاموش رہیں، پس جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس جب آیا کرتے تھے تو آپ خاموش رہتے تھے پس جب وہ چلے جاتے تھے تو آپ اسے اسی طرح پڑھتے تھے جس طرح انہوں نے آپ کو پڑھایا ہوتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥، ٧٥٢٤، ٤٩٢٧، ٥٠٤٤، ٤٩٢٨، ٤٩٢٩)، مسلم: (الحدیث: ٤٤٨/ ١٤٧، ٤٤٨/ ١٤٨)، ترمذی: (الحدیث: ٣٣٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٣٧].

937: اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ ابْنِ مِخْرَمَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ فَقَرَاَ فِيْهَا حُرُوْفًا لَمْ يَكُنْ نَبِيُّ اللهِ ﷺ اَقْرَاَنِيْهَا قُلْتُ مَنْ اَقْرَاَكَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذْتُ بِيَدِهِ اَقُوْدُهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّكَ اَقْرَاْتَنِيْ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ وَاِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَاُ فِيْهَا حُرُوْفًا لَمْ تَكُنْ اَقْرَاْتَنِيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِقْرَاْ يَا هِشَامُ فَقَرَاَ كَمَا كَانَ يَقْرَاُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَاْ يَا عُمَرُ فَقَرَاْتُ فَقَالَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ.

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ کو سورہ فرقان پڑھتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں کچھ ایسے حروف پڑھے جو اللہ کے نبی ﷺ نے مجھے نہیں پڑھائے تھے، میں نے کہا: آپ کو یہ سورت کس نے پڑھائی ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے میں نے کہا: تم غلط کہتے ہو رسول اللہ ﷺ نے اس طرح تمہیں نہیں پڑھایا؟ پس میں اپنے ہاتھ سے پکڑ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ آپ نے مجھے سورہ الفرقان سکھائی ہے اور میں نے اس کو اس سورت میں کچھ ایسے حروف پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہشام رضی اللہ عنہ پڑھو" پس انہوں نے ویسے ہی پڑھا جس طرح وہ پڑھتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر آپ نے فرمایا: "عمر رضی اللہ عنہ تم پڑھو،" میں نے پڑھی تو فرمایا: "یہ اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قرآن ساتھ قراءتوں پر نازل ہوا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٤١٩، ٤٩٩٢، ٥٠٤١، ٦٩٣٦، ٧٥٥٠)، مسلم: (الحدیث: ٢٧٠، ٢٧١)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٧٥)، ترمذی: (الحدیث: ٢٩٤٣)، نسائي: (الحدیث: ٩٣٦، ٩٣٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٩١، ١٠٦٤٢].

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

938: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِالْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمٍ يَقْرَأُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِمَا اَقْرَؤُهَا عَلَيْهِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَقْرَاَنِيْهَا فَكِدْتُ اَنْ اَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَمْهَلْتُهُ حَتّٰى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَأْتَنِيْهَا فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِيْ سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِيْ اِقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَؤُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ۔

سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ کو اپنی قراءت کے علاوہ دوسری قراءت پر سورہ الفرقان پڑھتے ہوئے سنا جب کہ رسول اللہ ﷺ نے وہ مجھے پڑھائی تھی، پس قریب تھا کہ میں ان کی طرف لپکتا، پھر میں نے انہیں مہلت دی حتیٰ کہ وہ فارغ ہوئے، پھر میں نے اپنی چادر ان کے گلے میں ڈالی تو پھر میں انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا میں نے عرض کیا اللہ کے رسول ﷺ میں نے انہیں اس قراءت پر سورہ الفرقان پڑھتے ہوئے سنا جو کہ آپ نے مجھے نہیں پڑھائی، رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "پڑھو" انہوں نے اسی قراءت پر پڑھا جس پر میں نے انہیں پڑھتے ہوئے سنا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ اسی طرح نازل ہوئی ہے" پھر آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: "پڑھو" میں نے پڑھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ اسی طرح نازل ہوئی ہے بے شک یہ قرآن سات قراءتوں پر نازل ہوا ہے پس ان میں سے جو آسان ہو پڑھو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۹۳۵)]۔

939: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ الْقَارِيِّ اَخْبَرَاهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمٍ يَقْرَأُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِهِ فَاِذَا هُوَ يَقْرَؤُهَا عَلٰى حُرُوْفٍ كَثِيْرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيْهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ اُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتّٰى سَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ اَقْرَأَكَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ الَّتِيْ سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا فَقَالَ اَقْرَاَنِيْهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ كَذَبْتَ فَوَاللهِ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ هُوَ

سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں سورہ الفرقان پڑھتے ہوئے سنا تو میں نے ان کی قراءت کو غور سے سنا وہ اسے بہت سے ایسے حروف پر پڑھ رہے تھے جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے نہیں سکھائے تھے، پس قریب تھا کہ میں ان پر نماز ہی میں حملہ کر دیتا لیکن میں نے صبر کیا حتیٰ کہ انہوں نے سلام پھیرا، جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے اپنی چادر ان کے گلے میں ڈالی اور کہا آپ کو یہ سورت کس نے پڑھائی ہے جو میں نے آپ کو پڑھتے ہوئے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسے مجھے سکھایا ہے، میں نے کہا اللہ کی قسم آپ جھوٹ بولتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ سورت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَقْرَاَنِيْ هٰذِهِ السُّوْرَةَ الَّتِيْ سَمِعْتُكَ تَقْرَأُهَا فَانْطَلَقْتُ بِهٖ اَقُوْدُهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى حُرُوْفٍ لَمْ تُقْرِءْنِيْهَا وَاَنْتَ اَقْرَاْتَنِيْ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ اقْرَاْ يَا هِشَامُ فَقَرَاَ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ الَّتِيْ سَمِعْتُهٗ يَقْرَؤُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اقْرَاْ يَا عُمَرُ فَقَرَاْتُ الْقِرَاءَةَ الَّتِيْ اَقْرَاَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ۔

سکھائی ہے جو میں نے آپ کو پڑھتے ہوئے سنا ہے، میں انہیں کھینچتا ہوا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا میں نے عرض کیا، اللہ رسول ﷺ میں نے انہیں سورہ الفرقان ان حروف وقراءت پر پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے اور آپ ہی نے مجھے سورہ الفرقان پڑھائی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عمر رضی اللہ عنہ اسے چھوڑ دو، ہشام پڑھو" پس انہوں نے اسی طرح آپ کو پڑھ کر سنائی جس طرح میں نے انہیں اس کو پڑھتے ہوئے سنا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح نازل ہوئی ہے" پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ "عمر رضی اللہ عنہ تم پڑھو" میں نے اسی طرح پڑھا جس طرح آپ نے مجھے پڑھایا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسی طرح نازل ہوئی ہے" پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ قرآن سات قراءتوں لہجوں پر نازل ہوا ہے پس اس میں سے جو میسر ہو ویسے پڑھو"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۹۳۵)]۔

940: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ عِنْدَ اَضَاةِ بَنِيْ غِفَارٍ فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِئَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى حَرْفٍ قَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهٗ وَ مَغْفِرَتَهٗ وَاِنَّ اُمَّتِيْ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِئَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى حَرْفَيْنِ قَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهٗ وَمَغْفِرَتَهٗ وَاِنَّ اُمَّتِيْ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِئَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَحْرُفٍ فَقَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهٗ وَمَغْفِرَتَهٗ وَاِنَّ اُمَّتِيْ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ

سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنو غفار کے تالاب کے پاس تھے، تو جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے انہوں نے کہا: اللہ عزوجل آپ کو حکم فرماتا ہے کہ آپ اپنی امت کو ایک قراءت پر قرآن پڑھائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "میں اللہ سے اس کی عافیت اور اس کی مغفرت کا سوال کرتا ہوں کیوں کہ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی" پھر وہ دوسری مرتبہ آپ کے پاس آئے تو کہا: اللہ عزوجل آپ کو حکم فرماتا ہے کہ آپ اپنی امت کو دو قراءت پر قرآن پڑھائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "میں اللہ سے اس کی عافیت اور اس کی مغفرت کا سوال کرتا ہوں کیوں کہ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی" پھر وہ تیسری مرتبہ آپ کے پاس آئے تو کہا: اللہ عزوجل آپ کو حکم فرماتا ہے کہ آپ اپنی امت کو تین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَزَّوَجَلَّ يَا مُرُكَ اَنْ تُقْرِئَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاَيُّمَا حَرْفٍ قَرَءُ وْا عَلَيْهِ فَقَدْ اَصَابُوْا قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيْثُ خُولِفَ فِيْهِ الْحَكَمُ خَالَفَهُ مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُبَيْدِبْنِ عُمَيْرٍ مُرْسَلًا۔

قراءت پر قرآن پڑھائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں اللہ سے اس کی عافیت اور اس کی مغفرت کا سوال کرتا ہوں کیوں کہ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔“ پھر وہ چوتھی مرتبہ آپ کے پاس آئے تو کہا: اللہ عزوجل آپ کو حکم فرماتا ہے کہ آپ اپنی امت کو سات قراءتوں لہجوں پر قرآن پڑھائیں، پس انہوں نے جس قراءت پر پڑھا انہوں نے درست کیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٢٠/ ٢٧٣، ٨٢٠/ ٢٧٤)، ابو داؤد: (الحديث: ١٤٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦٠]۔

941: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرِ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَقْرَاَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سُوْرَةً فَبَيْنَا اَنَا فِي الْمَسْجِدِ جَالِسٌ اِذْ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَاُهَا يُخَالِفُ قِرَاءَتِيْ فَقُلْتُ لَهُ مَنْ عَلَّمَكَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ لَا تُفَارِقْنِيْ حَتّٰى نَاْتِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ هٰذَا خَالَفَ قِرَاءَتِيْ فِي السُّوْرَةِ الَّتِيْ عَلَّمْتَنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِقْرَاْ يَا اُبَيُّ فَقَرَاْتُهَا فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنْتَ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ اقْرَاْ فَخَالَفَ قِرَاءَتِيْ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَحْسَنْتَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا اُبَيُّ اِنَّهُ اُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ كُلُّهُنَّ شَافٍ كَافٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ لَيْسَ بِذٰلِكَ الْقَوِيِّ۔

سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک سورت پڑھائی پس اس اثنا میں کہ میں مسجد بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے ایک آدمی کو اسے پڑھتے ہوئے سنا وہ میری قراءت کی مخالفت کر رہا تھا، میں نے اسے کہا: آپ کو یہ سورت کس نے سکھائی ہے؟ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے میں نے کہا: میرے ساتھ ہی رہنا حتی کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچیں پس میں آپ کے پاس آیا تو میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ اس نے اس سورت میں جو آپ نے مجھے سکھائی تھی میری قراءت کی مخالفت کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ابی پڑھو۔“ پس میں نے اسے پڑھا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ”تم نے اچھا کیا“ (بہت خوب) پھر آپ ﷺ نے اس آدمی سے فرمایا: ”پڑھو“ پس اس نے پڑھا تو میری قراءت کی مخالفت کی، تو رسول اللہ ﷺ نے اسے بھی فرمایا تو نے ٹھیک کیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”ابی رضی اللہ عنہ یہ قرآن سات قراءتوں لہجوں پر نازل ہوا ہے وہ سب کی سب موثر و کافی ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٦]۔

942: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اُبَيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِيْ مُنْذُ اَسْلَمْتُ اِلَّا اَنِّيْ قَرَاْتُ اٰيَةً وَقَرَاَهَا اٰخَرُ غَيْرَ قِرَاءَتِيْ فَقُلْتُ

سیدنا اُبی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے جب سے اسلام قبول کیا ہے میرے دل میں صرف ایک مرتبہ بات کھٹکی کہ میں نے ایک آیت قراءت کی تو دوسرے شخص نے اسے میری قراءت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْآخَرُ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ أَقْرَأَتَنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ وَقَالَ الْآخَرُ أَلَمْ تُقْرِئْنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَتَيَانِي فَقَعَدَ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِي فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اقْرَإِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ مِيكَائِيلُ اسْتَزِدْهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ فَكُلُّ حَرْفٍ شَافٍ كَافٍ۔

کے علاوہ دوسری قراءت پر قراءت کیا، میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسے مجھے پڑھایا ہے اور دوسرے شخص نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے اسے مجھے پڑھایا ہے، پس میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو میں نے عرض کیا اللہ کے نبی ﷺ آپ نے یہ سورت مجھے اس طرح اسی طرح پڑھائی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں" دوسرے نے کہا آپ نے یہ آیت مجھے اسی طرح نہیں پڑھائی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں" جبرئیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام میرے پاس آئے تو جبرئیل علیہ السلام میری دائیں جانب اور میکائیل علیہ السلام میری بائیں جانب بیٹھ گئے تو جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: قرآن ایک قراءت پر پڑھیں، میکائیل علیہ السلام نے کہا: ان سے زیادہ کا کہو حتی کہ وہ سات قراءتوں تک پہنچے، پس ہر قراءت مؤثر و کافی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨]۔

943: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِذَا عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قرآن والا (حافظ) باندھے ہوئے اونٹوں والے کی طرح ہے، جب اس نے ان کی دیکھ بھال کی تو انہیں روک رکھا اور اگر انہیں چھوڑ دیا تو وہ بھاگ گئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٠٣١)، مسلم: (الحدیث: ٧٨٩/ ٢٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٦٨]۔

944: أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ بِنُسَمَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ اسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَسْرَعُ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "ان میں کے کسی کے لیے اس طرح کہنا برا ہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ اسے بھلا دیا گیا ہے قرآن کو یاد کرتے رہو کیوں کہ وہ آدمیوں کے سینوں سے ان جانوروں سے بھی زیادہ تیزی سے نکل جاتا ہے جو اپنی رسیوں سے بندھے ہوئے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٠٣٢، ٥٠٣٩)، مسلم: (الحدیث: ٧٩٠/ ٢٢٨)، ترمذی: (الحدیث: ٢٩٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٩٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

38- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

38- فجر کی سنتوں میں کیا پڑھے؟

945: اَخْبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ يَسَارٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي الْاُوْلٰى مِنْهُمَا الْاٰيَةَ الَّتِيْ فِي الْبَقَرَةِ قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ وَفِي الْاُخْرٰى اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں میں (یعنی سنتوں) سے پہلی رکعت میں سورہ البقرہ کی آیت "قولوا آمنا باللہ وما انزل الینا" دوسری رکعت میں "آمنا باللہ واشھد بانا مسلمون" پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۲۷/ ۹۹، ۷۲۷/ ۱۰۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۲۵۹)، نسائی: (الحدیث: ۱۷۸)، انظر تحفة الأشراف: ۵۶۶۹]۔

39- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بِقُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

39- فجر کی رکعتوں میں سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص کی قراءت

946: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَرَأَ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی دو رکعتوں میں سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص کی تلاوت فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۲۶/ ۹۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۲۵۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۱۴۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۴۳۸]۔

40- بَابُ تَخْفِيْفِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

40- فجر کی دو رکعتیں ہلکی پڑھنا

947: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِنْ كُنْتُ لَاَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فجر کی دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھتی تھی آپ انہیں اس قدر ہلکا پڑھتے تھے حتیٰ کہ میں کہتی: کیا آپ نے ان میں سورہ الفاتحہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتّٰى أَقُولَ پڑھی ہے؟
أَقَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْكِتَابِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۷۱)، مسلم: (الحدیث: ۷۲٤/ ۹۲، ۷۲٤/ ۹۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۲۵۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۹۱۳].

41- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِالرُّوْمِ

41- فجر کی نماز میں سورہ الروم کی قراءت

948: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ شَبِيبٍ أَبِي رَوْحٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ صَلّٰى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقَرَأَ الرُّوْمَ فَالْتَبَسَ عَلَيْهِ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُصَلُّوْنَ مَعَنَا لَا يُحْسِنُوْنَ الطُّهُوْرَ فَإِنَّمَا يَلْبِسُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ أُولٰئِكَ۔

شبیب ابوروح نے نبی ﷺ کے ایک صحابی سے اور انہوں نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نے فجر کی نماز پڑھی تو سورہ الروم تلاوت فرمائی تو وہ آپ پر مشتبہ ہو گئی جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا: ”لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور وہ اچھی طرح طہارت کا اہتمام نہیں کرتے، پس یہی لوگ ہم پر قرآن مشتبہ کر دیتے ہیں“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۱۹٤].

42- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِالسِّتِّيْنَ إِلَى الْمِائَةِ

42- فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات تک تلاوت کرنا

949: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ بِالسِّتِّيْنَ إِلَى الْمِائَةِ۔

سیدنا ابو برزہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات تک تلاوت کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۷۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۱۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۶۰۷].

43- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِقَافٍ

43- فجر کی نماز میں سورۃ ق کی تلاوت

950: أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرِّجَالِ ام ہشام بنت حارث بن نعمان ﷺ نے فرمایا: میں نے تو سورۃ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا اَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ اِلَّا مِنْ وَرَاءِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ كَانَ يُصَلِّيْ بِهَا فِي الصُّبْحِ

ق رسول اللہ ﷺ کے پیچھے (نماز پڑھ پڑھ کر) یاد کی ہے آپ فجر کی نماز میں اسی کی تلاوت کیا کرتے تھے، (یہ روایت ستاذ ہے جبکہ صحیح مسلم خطبہ جمعہ میں پڑھنا مذکور ہے)

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٠، ٥١، ٥٢)، ابو داؤد: (الحديث: ١١٠٠، ١١٠٢، ١١٠٣)، نسائي: (الحديث: ١٤١٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٣٦٣]۔

951: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّيْ يَقُوْلُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَاَ فِيْ اِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ قَالَ شُعْبَةُ فَلَقِيْتُهٗ فِي السُّوْقِ فِي الزِّحَامِ فَقَالَ قٓ۔

زیاد بن علاقہ نے بیان کیا: میں نے اپنے چچا کو فرماتے ہوئے سنا میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی تو آپ نے ایک رکعت میں وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ کی تلاوت فرمائی، شعبہ کہتے ہیں میں اس کو بازار میں رش میں ملا تو اس نے کہا کہ سورۃ ق کی تلاوت فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤٥٧/ ١٦٥، ٤٥٧/ ١٦٦، ٤٥٧/ ١٦٧)، ترمذي: (الحديث: ٣٠٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٨١٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٨٧]۔

44- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

44- فجر کی نماز میں سورۃ التکویر کی قراءت

952: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ مَسْعُوْدِيٍّ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سَرِيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ۔

سیدنا عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے نبی ﷺ کو فجر کی نماز میں سورۃ التکویر پڑھتے ہوئے سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٢٢]۔

45- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ

45- فجر کی نماز میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی قراءت

953: اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ وَهٰرُوْنُ بْنُ

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِاللهِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ فَاَمَّنَا بِهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ۔

نبی ﷺ سے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کے متعلق دریافت کیا، عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے یہ دو سورتیں پڑھ کر ہمیں فجر کی نماز پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٤٤٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩١٥]۔

46- بَابُ الْفَضْلِ فِي قِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

46- سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی فضیلت

954: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ اَسْلَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اتَّبَعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى قَدَمِهِ فَقُلْتُ اَقْرِئْنِي يَا رَسُولَ اللهِ سُورَةَ هُودٍ وَ سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَاَ شَيْئًا اَبْلَغَ عِنْدَاللهِ مِنْ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے پیچھے چلا جب کہ آپ سواری پر سوار تھے، میں نے اپنا ہاتھ آپ کے قدم مبارک پر رکھا اور عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے سورۃ ہود اور سورۃ یوسف پڑھائیں آپ نے فرمایا: "تم سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کے علاوہ ایسی اور کوئی چیز اچھی طرح نہیں پڑھو گے جو اللہ کے ہاں ان (دو سورتوں) سے زیادہ فصیح و بلیغ ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٩٩٠٨)]۔

955: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اٰيَاتٌ اُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کچھ آیات اس رات مجھ پر نازل ہوئیں ان جیسی پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیں، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨١٤/ ٢٦٥، ٨١٤/ ٢٦٤)، ترمذي: (الحديث: ٢٩٠٢)، نسائي: (الحديث: ٢٤٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٤٨]۔

47- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

47- جمعہ کے دن فجر کی نماز میں قراءت

956: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمٓ تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى۔

کے دن فجر کی نماز میں سورۃ السجدہ اور سورۃ الدھر پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۹۱، ۱۰۶۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۲۳)، مسلم: (الحدیث: ٦٥، ٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٦٤٧]۔

957: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ الْمُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ السجدہ اور سورۃ الدھر پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٠٧٤، ١٠٧٥)، ترمذی: (الحدیث: ٥٢٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٢١)، نسائی: (الحدیث: ١٤٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦١٣]۔

48- بَابُ سُجُودِ الْقُرْآنِ السُّجُودُ فِي صٓ

48- سجود قرآن، سورۃ ص میں سجدہ

958: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ زِرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَجَدَ فِي صٓ وَقَالَ سَجَدَهَا دَاوُدُ تَوْبَةً وَنَسْجُدُهَا شُكْرًا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سورۃ ص تلاوت فرمائی تو سجدہ کیا اور فرمایا: "داود علیہ السلام نے یہ بطور توبہ سجدہ کیا اور ہم بطور شکر اس کا سجدہ کرتے ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٠٦]۔

49- بَابُ السُّجُودِ فِي النَّجْمِ

49- سورۃ النجم میں سجدہ

959: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَلِيدِ بْنُ عُتْبَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ

سیدنا مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ

کتاب الوہاب کی خوبصورت پیشکش ہے اردو سائٹ کے لئے وزٹ کریں

www.KitaboSunnat.com

مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَرَأَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِمَكَّةَ سُوْرَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ وَسَجَدَ مَنْ عِنْدَهُ فَرَفَعْتُ رَأْسِيْ وَاَبَيْتُ اَنْ اَسْجُدَ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ اَسْلَمَ الْمُطَّلِبُ۔

نے مکہ میں سورۃ النجم تلاوت فرمائی تو آپ نے اور آپ کے پاس جو حضرات تھے انہوں نے سجدہ کیا، پس میں نے اپنا سر اٹھایا اور سجدہ نہ کیا، مطلب ان دنوں میں مسلمان نہیں ہوئے تھے۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٨٧]۔

960: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَرَأَ النَّجْمَ فَسَجَدَ فِيْهَا۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۃ النجم تلاوت فرمائی تو آپ نے سجدہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٧٠، ١٠٧١، ٣٨٥٣، ٣٩٧٢، ٤٨٦٣)، مسلم: (الحدیث: ٥٧٦/ ١٠٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٨٠]۔

50- بَابُ تَرْكِ السُّجُوْدِ فِي النَّجْمِ

50- سورۃ النجم میں ترک سجدہ

961: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الْاِمَامِ فَقَالَ لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْاِمَامِ فِيْ شَيْءٍ وَزَعَمَ اَنَّهُ قَرَأَ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى فَلَمْ يَسْجُدْ۔

عطاء بن یسار نے بیان کیا کہ انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے امام کے ساتھ قراءت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: امام کے ساتھ کسی چیز میں قراءت نہیں، اور انہوں نے کہا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سورۃ النجم سنائی تو آپ نے سجدہ نہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٧٣، ١٠٧٢)، مسلم: (الحدیث: ٥٧٧/ ١٠٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٠٤)، ترمذی: (الحدیث: ٥٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٣٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

51- بَابُ السُّجُوْدِ فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ

51- سورۃ الانشقاق میں سجدہ

962: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَرَأَ بِهِمْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيْهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَجَدَ فِيْهَا۔

ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں سورۃ الانشقاق سنائی تو سجدہ کیا جب فارغ ہوئے تو انہوں نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس میں سجدہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٧٧/ ١٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٦٩]۔

963: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ قَيْسٍ وَهُوَ مُحَمَّدٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٨٩]۔

964: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْحُرِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے سورۃ الانشقاق اور سورۃ العلق میں نبی ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ٥٧٤)، ابن ماجه: (الحديث: ١٠٥٩)، نسائي: (الحديث: ٩٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٦٥]۔

965: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْحُرِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مِثْلَهٗ۔

ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام نے سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٩٦٢)]۔

966: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَجَدَ اَبُوْبَكْرٍ وَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما اور ان دونوں سے بہتر شخصیت (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٩٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٥٠١]۔

52- بَابُ السُّجُوْدِ فِيْ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

52- سورۃ العلق میں سجدہ

967: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَجَدَ اَبُوْبَكْرٍ وَ عُمَرُ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما اور ان دونوں سے بہتر شخصیت صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ الانشقاق اور سورۃ العلق میں سجدہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٩٦٤)]۔

968: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ وَوَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سورۃ الانشقاق اور سورۃ العلق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٧٨/ ١٠٨)، ابو داؤد: (الحديث: ١٤٠٧)، ترمذي: (الحديث: ٥٧٣)، ابن ماجه: (الحديث: ١٠٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٠٦]۔

53- بَابُ السُّجُوْدِ فِي الْفَرِيْضَةِ

53- فرض نمازوں میں سجدہ کرنا

969: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَيْمٍ هُوَ ابْنُ اَخْضَرَ عَنِ التَّيْمِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ اَبِيْ

ابورافع نے بیان کیا میں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے عشاء کی نماز پڑھی تو انہوں نے سورۃ الانشقاق تلاوت فرمائی اور اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ يَعْنِي الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ سُوْرَةَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هٰذِهِ يَعْنِي سَجْدَةً مَا كُنَّا نَسْجُدُهَا قَالَ سَجَدَ بِهَا أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ وَأَنَا خَلْفَهُ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتّٰى أَلْقَى أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ۔

میں سجدہ کیا، جب وہ فارغ ہوئے تو میں نے کہا: سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ جو سجدہ ہے ہم تو یہ سجدہ نہیں کیا کرتے تھے انہوں نے فرمایا: ابوالقاسم نے یہ سجدہ کیا اور میں آپ کے پیچھے تھا: پس میں یہ سجدہ کرتا رہوں گا حتیٰ کہ میں ابوالقاسم ﷺ سے جاملوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۰۷۸، ۷۶۶، ۷۶۸)، مسلم: (الحدیث: ۵۷۸/ ۱۱۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۴۰۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۶۴۹]۔

54- بَابُ قِرَاءَةِ النَّهَارِ

54- دن کی نمازوں کی قراءت

970: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُوهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ كُلُّ صَلٰوةٍ يُقْرَأُ فِيهَا فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَاهَا أَخْفَيْنَا مِنْكُمْ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نماز میں قراءت کی جاتی ہے پس رسول اللہ ﷺ نے جو (قراءت) ہمیں سنائی وہ ہم نے تمہیں سنادی اور آپ ﷺ نے جو ہمیں نہیں سنائی وہ ہم تمہیں نہیں سناتے۔ (یعنی جس نماز میں جہری قراءت کی اس میں ہم نے جہری قراءت کی ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۱۷۷]۔

971: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ فِي كُلِّ صَلٰوةٍ قِرَاءَةٌ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَاهَا أَخْفَيْنَا مِنْكُمْ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہر نماز میں قراءت ہے، پس رسول اللہ ﷺ نے جو ہمیں سنادی وہ ہم نے تمہیں سنادی اور آپ نے جو ہمیں نہیں سنائی وہ ہم نے تمہیں نہیں سنائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۷۲)، مسلم: (الحدیث: ۳۹۶/ ۴۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۱۹۰]۔

55- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ

55- ظہر کی قراءت

972 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا

سیّدنا براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نبی ﷺ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيْدِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ ﷺ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ الظُّهْرَ فَنَسْمَعُ مِنْهُ الْاٰيَةَ بَعْدَ الْاٰيَاتِ مِنْ سُوْرَةِ لُقْمَانَ وَالذَّارِيَاتِ۔

کرتے تھے، پس ہم آپ سے سورۃ لقمان اور سورۃ الذاریات کی کئی آیات کے بعد کوئی آیت سن لیتے تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٨٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٩١]۔

973: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَابَكْرِ بْنَ النَّضْرِ قَالَ كُنَّا بِالطَّلْقِ عِنْدَ اَنَسٍ فَصَلّٰى بِهِمُ الظُّهْرَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ اِنِّيْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَقَرَأَ لَنَا بِهَاتَيْنِ السُّوْرَتَيْنِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ۔

ابو بکر بن نضر نے بیان کیا، ہم طلق کے مقام پر انس رضی اللہ عنہ کے پاس تھے پس انہوں نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی جب وہ فارغ ہوئے تو کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی تو آپ نے دو رکعتوں میں یہ دو سورتیں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پڑھیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧١٤]۔

56- بَابُ تَطْوِيْلِ الْقِيَامِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ

56- نماز ظہر کی پہلی رکعت میں لمبا قیام

974: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ لَقَدْ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقْضِيْ حَاجَتَهٗ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَجِيْءُ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى يُطَوِّلُهَا۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز ظہر شروع ہو جاتی تھی تو جانے والا بقیع جاتا وہ اپنی قضائے حاجت سے فارغ ہوتا پھر وضو کرتا پھر آتا جب کہ رسول اللہ ﷺ ابھی پہلی رکعت میں ہوتے تھے آپ اسے لمبا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤٥٤/ ١٦١، ٤٥٤/ ١٦٢)، ابن ماجه: (الحديث. ٨٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٨٢]۔

975: اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے تھے تو آپ پہلی دو رکعتیں میں قراءت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَثِيْرٍ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ اَبِيْ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّيْ بِنَا الظُّهْرَ فَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ يُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ كَذٰلِكَ وَكَانَ يُطِيْلُ الرَّكْعَةَ فِيْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى يَعْنِيْ فِيْ صَلَاةِ الصُّبْحِ۔

کرتے تھے اور کوئی آیت ہمیں سناتے تھے اور آپ ظہر کی پہلی رکعت اور فجر کی پہلی رکعت لمبی کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۶۲، ۷۵۹، ۷۷۹، ۷۷۶، ۷۷۸)، مسلم: (الحدیث: ۴۵۱/ ۱۵۵، ۴۵۱/ ۱۵۴)، ابو داؤد: (الحدیث: ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۲۹)، نسائی: (الحدیث: ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۱۰۸]۔

57- بَابُ اِسْمَاعِ الْاِمَامِ الْاٰيَةَ فِي الظُّهْرِ

57- امام کا ظہر کی نماز میں کوئی آیت سنانا

976: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسْلِمٍ يُعْرَفُ بِابْنِ اَبِيْ جَمِيْلٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَسُوْرَتَيْنِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيْلُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: کہ رسول اللہ ﷺ نماز ظہر وعصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور دو سورتیں پڑھا کرتے تھے اور آپ بعض دفعہ ہمیں کوئی آیت سنا دیا کرتے تھے، اور آپ پہلی رکعت میں لمبی قراءت کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۹۷۳)]۔

58- بَابُ تَقْصِيْرِ الْقِيَامِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الظُّهْرِ

58- ظہر کی دوسری رکعت میں تھوڑا قیام کرنا

977: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ فِي الْاُوْلٰى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کیا کرتے تھے اور آپ بسا اوقات ہمیں کوئی آیت سنا دیا کرتے تھے، آپ پہلی رکعت میں لمبی قراءت کرتے تھے اور دوسری میں کم کرتے تھے۔ آپ فجر کی نماز میں بھی اسی طرح کیا کرتے تھے پہلی رکعت میں لمبی قراءت کرتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِيْ صَلَاةِ الصُّبْحِ يُطَوِّلُ فِي الْأُوْلٰى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ يُطَوِّلُ الْأُوْلٰى وَيُقَصِّرُ الثَّانِيَةَ۔

تھے جب کہ دوسری میں کم قراءت کرتے تھے، آپ عصر کی نماز میں بھی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کیا کرتے تھے، پہلی میں لمبی اور دوسری میں کم۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۵۹، ۷۷۹، ۷۶۲، ۷۷۶، ۷۷۸)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۲۹)، نسائی: (الحدیث: ۹۷۳، ۹۷۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۱۰۸]۔

59- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ مِنَ صَلٰوةِ الظُّهْرِ

59- نماز ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت

978: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَسُوْرَتَيْنِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَكَانَ يُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا وَ كَانَ يُطِيْلُ اَوَّلَ رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ۔

سیّدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ دو سورتیں جب کہ آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھا کرتے تھے، آپ کبھی کبار ہمیں کوئی آیت سنا دیا کرتے تھے اور آپ نماز ظہر کی پہلی رکعت لمبی کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۵۹، ۷۶۲، ۷۷۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۴، ۱۵۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۲۹)، نسائی: (الحدیث: ۹۷۴، ۹۷۷، ۹۷۳، ۹۷۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۱۰۸]۔

60- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ

60- نماز عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت

979: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيْلُ الرَّكْعَةَ الْأُوْلٰى فِي الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذٰلِكَ فِي الصُّبْحِ۔

سیّدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھا کرتے تھے اور بسا اوقات ہمیں ایک آیت سنا دیا کرتے تھے، آپ ظہر کی پہلی رکعت میں قراءت لمبی کیا کرتے تھے اور دوسری میں کم اور فجر کی نماز میں بھی اسی طرح (کیا کرتے تھے)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٩٧٦)]۔

980: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهِمَا۔

سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ظہر و عصر میں سورۃ البروج، سورۃ الطارق اور ان جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٨٠٥)، ترمذی: (الحديث: ٣٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٤٧]۔

981: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذٰلِكَ وَفِي الصُّبْحِ بِاَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ۔

سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ ظہر کی نماز میں سورۃ اللیل، عصر میں اسی کے مثل کوئی سورۃ پڑھتے جب کہ فجر کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث [مسلم: (الحديث: ٤٥٩/ ١٧٠، ٤٥٩/ ١٧١، ١٨٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٨٠٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٦٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٧٩و ٢١٨٥]۔

61- بَابُ تَخْفِيْفِ الْقِيَامِ وَالْقِرَاءَةِ

61- قیام وقراءت کی تخفیف

982: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ صَلَّيْتُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ يَا جَارِيَةُ هَلُمِّي لِيْ وَضُوْءً مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اِمَامٍ اَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ مِنْ اِمَامِكُمْ هٰذَا قَالَ زَيْدٌ وَ كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ يُتِمُّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُوْدَ۔

زید بن اسلم نے بیان کیا، ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا: تم نماز پڑھ چکے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں انہوں نے فرمایا اے جاریہ وضو کا پانی لاؤ میں نے تمہارے اس امام کے علاوہ کسی اور امام کے پیچھے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مشابہ نماز نہیں پڑھی زید نے کہا عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ رکوع و سجود مکمل کرتے تھے اور قیام و قعود ہلکا کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (مابعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٨٤٠]۔

983: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے فلاں شخص کے علاوہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَحَدٍ اَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ كَانَ يُطِيْلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْاُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَاُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسْطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَاُ فِي الصُّبْحِ بِطُوْلِ الْمُفَصَّلِ۔

کسی اور شخص کے پیچھے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مشابہ نماز نہیں پڑھی، سلیمان نے کہا: وہ ظہر کی پہلی دو رکعتیں لمبی پڑھا کرتے تھے اور آخری دو رکعتیں ہلکی پڑھتے تھے، آپ عصر کی رکعتیں ہلکی پڑھتے تھے، آپ مغرب کی نماز میں قصار مفصل (البینہ سے الناس تک) سورتیں، عشاء میں اوساط مفصل (البروج سے البینہ تک) اور فجر میں طوال مفصل (الحجرات سے البروج تک) سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۹۸۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۲۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳٤۸٤]۔

62- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ

62- مغرب میں قصار سورتیں پڑھنا

984: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَحَدٍ اَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ مِنْ فُلَانٍ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَ ذٰلِكَ الْاِنْسَانِ وَكَانَ يُطِيْلُ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ فِي الْعَصْرِ وَيَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَاُ فِي الْعِشَاءِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَاَشْبَاهِهَا وَيَقْرَاُ فِي الصُّبْحِ بِسُوْرَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے فلاں شخص کے علاوہ کسی اور شخص کے پیچھے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مشابہ نماز نہیں پڑھی، پس ہم نے اس انسان کے پیچھے نماز پڑھی وہ ظہر کی پہلی دو رکعتیں لمبی پڑھتے تھے اور آخری دو رکعتیں ہلکی پڑھتے تھے، عصر کی نماز ہلکی پڑھتے تھے، مغرب میں قصار مفصل، عشاء میں سورۃ الشمس اور اس جیسی سورتیں اور فجر کی نماز میں دو لمبی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۸۲۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳٤۸٤]۔

63- بَاب الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى

63- مغرب میں سورۃ الاعلیٰ کی قراءت

985: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انصار کا ایک آدمی آب پاشی کے لیے پانی لے جانے والے دو اونٹوں کے ساتھ معاذ رضی اللہ عنہ کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِنَاضِحَيْنِ عَلَى مُعَاذٍ وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَصَلَّى الرَّجُلُ ثُمَّ ذَهَبَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَلَا قَرَأْتَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَنَحْوِهِمَا.

پاس سے گزرا جب کہ وہ مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، پس انہوں نے سورۃ بقرہ شروع کی اس آدمی نے نماز پڑھی پھر چلا گیا، نبی ﷺ کو یہ بات پہنچی تو آپ نے معاذ سے فرمایا: "معاذ رضی اللہ عنہ کیا تم شر انگیز ہو، معاذ رضی اللہ عنہ کیا تم شر انگیز ہو؟ تم نے سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الشمس اور ان جیسی سورتیں کیوں نہ پڑھیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۰۵)، نسائی: (الحدیث: ۸۳۰، ۹۹۶)، انظر تحفة الأشراف: ۲۵۸۲].

64- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ

64- مغرب میں المرسلات کی قراءت

۹۸۸: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي بَيْتِهِ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ الْمُرْسَلَاتِ مَا صَلَّى بَعْدَهَا صَلَاةً حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۹۸۸) ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر میں ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی تو آپ نے سورۃ المرسلات تلاوت فرمائی، اس کے بعد آپ نے کوئی نماز نہیں پڑھی حتیٰ کہ آپ ﷺ وفات پا گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۵۰].

987: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی والدہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ انہوں نے نبی ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۃ المرسلات پڑھتے ہوئے سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۶۳، ۴۴۲۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۷۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۸۱۰)، ترمذی: (الحدیث: ۳۰۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۳۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۵۲].

65- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

65- مغرب کی نماز میں سورۃ الطور کی قراءت

988: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے نبی ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۃ الطور پڑھتے ہوئے سنا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۶۵، ۳۰۵۰، ۴۰۲۳، ۴۸۵۴)، مسلم: (الحدیث: ۴۶۳/ ۱۷۴)، ابو داؤد: (الحدیث: ۸۱۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۳۲)، انظر تحفة الأشراف: ۳۱۸۹]۔

66- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِحٰمٓ الدُّخَانِ

66- نماز مغرب میں سورۃ الدخان کی تلاوت

989: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ اَنَّ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ هُرْمُزَ حَدَّثَهُ اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِيْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِحٰمٓ الدُّخَانِ۔

سیّدنا عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں سورۃ الدخان کی تلاوت فرمائی۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۶۵۷۹]۔

67- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمٓصٓ

67- نماز مغرب میں "المص" کی قراءت

990: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ لِمَرْوَانَ يَا اَبَا عَبْدِالْمَلِكِ اَتَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَحْلُوْقَةٌ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِيْهِمَا بِاَطْوَلِ الطُّوْلَيَيْنِ الْمص۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے مروان سے کہا: ابو عبد الملک کیا آپ مغرب میں سورۃ اخلاص اور سورۃ الکوثر پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں انہوں نے کہا: حلفاً کہتا ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس میں دو لمبی سورتوں میں سے زیادہ لمبی سورت "المص" پڑھتے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۳۷۳۲]۔

991: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ اَخْبَرَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ

عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ مروان بن حکم نے انہیں بتایا کہ زید ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں مغرب کی نماز میں چھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھتے ہوئے دیکھتا ہوں، جب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ مَا لِيْ اَرَاكَ تَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ السُّوَرِ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِيْهَا بِاَطْوَلِ الطُّوْلَيَيْنِ قُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا اَطْوَلُ الطُّوْلَيَيْنِ قَالَ الْاَعْرَافُ۔

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس میں بہت لمبی سورت پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہا، ابو عبداللہ لمبی سورت کون سی ہے؟ انہوں نے کہا: الاعراف۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٦٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٨١٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٣٨]۔

992: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ وَاَبُوْحَيْوَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَرَاَ فِيْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِسُوْرَةِ الْاَعْرَافِ فَرَّقَهَا فِيْ رَكْعَتَيْنِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب کی نماز میں سورۃ الاعراف پڑھی آپ نے اسے دو رکعتیں میں پڑھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي. انظر تحفة الأشراف: ١٦٩٥٩]۔

68- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

68- مغرب کے بعد دو رکعتوں میں قراءت

993: اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؓ قَالَ رَمَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عِشْرِيْنَ مَرَّةً يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

سیّدنا ابن عمر ؓ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیس مرتبہ مغرب کے بعد کی دو رکعتوں میں اور فجر سے پہلے کی دو رکعتیں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٤١٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٤٩)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٨٨]۔

69- بَابُ الْفَضْلِ فِيْ قِرَاءَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

69- سورۃ الاخلاص پڑھنے کی فضیلت

994: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ اَنَّ اَبَا الرِّجَالِ [illegible] بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ اُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو امیر لشکر بنا کر بھیجا وہ ساتھیوں کو نمازیں پڑھاتا اور قراءت کے آخر پر سورۃ اخلاص پڑھتا، جب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ فَكَانَ يَقْرَأُ لِاَصْحَابِهٖ فِيْ صَلَاتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ سَلُوْهُ لِاَيِّ شَيْءٍ فَعَلَ ذٰلِكَ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ لِاَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَقْرَاَ بِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَخْبِرُوْهُ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّهٗ۔

وہ واپس آئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس سے پوچھو کہ وہ کس لیے اس طرح کرتا ہے؟“ پس انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا: کیوں کہ ”یہ الرحمان عزوجل کی صفت ہے اسی لیے میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:“ اسے بتاؤ کہ اللہ عزوجل اس سے محبت کرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۳۷۵)، مسلم: (الحدیث: ۸۱۳/ ۲۶۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۹۱٤]۔

995: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلٰى اٰلِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ اَقْبَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَاُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَجَبَتْ فَسَاَلْتُهٗ مَا ذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْجَنَّةُ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آیا تو آپ نے ایک آدمی کو سورۃ اخلاص پڑھتے ہوئے دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”واجب ہو گئی“ میں نے آپ سے دریافت کیا اللہ کے رسول ﷺ کیا واجب ہو گیا؟ آپ نے فرمایا: ”جنت“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۲۸۹۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱٤۱۲۷]۔

996: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ صَعْصَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَاُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا اَصْبَحَ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک دوسرے آدمی کو بار بار سورۃ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا، جب صبح ہوئی تو وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے اس کا ذکر کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یہ (سورۃ اخلاص) تہائی قرآن کے برابر ہے“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۰۱۳، ٦٦٤۳، ۷۳۷٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱٤٦۱)، نسائی: (الحدیث: ٦۹۸)، انظر تحفة الأشراف: ٤۱۰٤]۔

997: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ

سیدنا ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا ”سورۃ اخلاص تہائی قرآن ہے۔“

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنِ امْرَاَةٍ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْاٰنِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا اَعْرِفُ اِسْنَادًا اَطْوَلَ مِنْ هٰذَا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۲۸۹۶)، نسائی: (الحدیث: ۶۸۱)، انظر تحفة الأشراف: ۳۵۰۲]۔

70- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِشَآءِ الْاٰخِرَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى

70- عشاء کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھنا

998: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ قَامَ مُعَاذٌ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ فَطَوَّلَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ اَيْنَ كُنْتَ عَنْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَالضُّحٰى وَاِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے عشاء کی نماز پڑھی تو قراءت لمبی کی، نبی ﷺ نے فرمایا: ”معاذ رضی اللہ عنہ کیا تم شر انگیز ہو؟ معاذ رضی اللہ عنہ کیا تم شر انگیز ہو؟ تمہیں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الضحیٰ اور سورۃ الانفطار کا خیال کیوں نہیں آیا؟“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۰۵)، نسائی: (الحدیث: ۸۳۰، ۹۸۳)، انظر تحفة الأشراف: ۲۵۸۲]۔

71- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِشَآءِ الْاٰخِرَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحٰهَا

71- عشاء کی نماز میں سورۃ الضحیٰ کی قراءت

999: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ صَلّٰى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لِاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَاُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ مُعَاذٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُرِيدُ اَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ اِذَا اَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَاْ بِالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی تو لمبی قراءت کی، پس ہم میں سے ایک آدمی نماز توڑ کر چلا گیا، سیّدنا معاذ رضی اللہ عنہ کو اس کے متعلق بتایا گیا تو انہوں نے کہا وہ منافق ہے، جب اس آدمی کو اس کی خبر ہوئی تو وہ نبی ﷺ کے پاس گیا اور جو کچھ معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا تھا وہ آپ کو بتایا تو نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: ”معاذ رضی اللہ عنہ کیا تم چاہتے ہو کہ تم شر انگیز ہو جاؤ؟ جب تم امامت کراؤ تو سورۃ الشمس، سورۃ الاعلیٰ، سورۃ اللیل اور سورۃ العلق پڑھا کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٦٥/ ١٧٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٩٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩١٢]-[مسلم: (الحدیث: ٤٦٥/ ١٧٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٩٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩١٢]-

1000: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَأَشْبَاهِهَا مِنَ السُّوَرِ۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز عشاء میں سورۃ الشمس اور اس جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٣٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٩٢]-

72- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِيهَا بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

72- نماز عشاء میں سورۃ التین کی تلاوت

1001: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ فِيهَا بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ۔

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی تو آپ نے اس میں سورۃ التین کی تلاوت فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٦٧، ٧٦٩، ٤٩٥٢، ٧٥٤٦)، مسلم: (الحدیث: ١٧٥، ١٧٦، ١٧٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٢١)، ترمذی: (الحدیث: ٣١٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٣٤، ٨٣٥)، نسائی: (الحدیث: ١٠٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩١]-

73- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

73- نماز عشاء کی پہلی رکعت میں قراءت

1002: أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْعِشَاءِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ۔

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے تو آپ نے عشاء کی پہلی رکعت میں سورہ التین تلاوت فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٦٧، ٤٩٥٢، ٧٦٩، ٧٥٤٦)، مسلم: (الحدیث: ٤٦٤/ ١٧٥، ٤٦٤/ ١٧٦، ٤٦٤/ ١٧٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٢١)، ترمذی: (الحدیث: ٣١٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٣٤، ٨٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩١]-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

74- بَابُ الرُّكُوْدِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ

74- پہلی دو رکعتوں میں ٹھہراؤ اور سکون

1003: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْعَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ قَدْ شَكَاكَ النَّاسُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ سَعْدٌ اَتَّئِدُ فِي الْاُوْلَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ وَمَا اٰلُوْ مَا اقْتَدَيْتُ بِهٖ مِنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ.

سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: لوگوں نے ہر چیز میں آپ کی شکایت کی ہے حتیٰ کہ نماز کے متعلق بھی سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں پہلی دو رکعتیں ٹھہراؤ سکون کے ساتھ پڑھتا ہوں اور آخری دو رکعتوں میں تخفیف کرتا ہوں اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے جس طرح نماز پڑھی ہے میں اس میں کوئی کمی نہیں کرتا، انہوں نے فرمایا: میرا آپ کے متعلق یہی خیال ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۵۵، ۷۵۸، ۷۷۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۸۰۳)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۳۸۴۷]۔

1004: اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُلَيَّةَ اَبُوالْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ دَاوٗدَ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ وَقَعَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ فِيْ سَعْدٍ عِنْدَ عُمَرَ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا يُحْسِنُ الصَّلَاةَ فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَاُصَلِّيْ بِهِمْ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَا اٰخِرُمُ عَنْهَا اَرْكُدُ فِي الْاُوْلَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ.

سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوفہ والوں نے سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ کے بارہ میں سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عیب جوئی کی تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم وہ تو اچھی طرح نماز بھی نہیں پڑھاتے، انہوں نے فرمایا: رہا میں تو میں انہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کی طرح پڑھاتا ہوں میں اس سے اختصار نہیں کرتا، میں پہلی دو رکعتیں سکون و ٹھہراؤ کے ساتھ پڑھاتا ہوں اور آخری دو میں تخفیف کرتا ہوں انہوں نے فرمایا: تمہارے متعلق یہی خیال ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۰۱)]۔

75- بَابُ قِرَاءَةِ سُوْرَتَيْنِ فِيْ رَكْعَةٍ

75- ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا

1005: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِيْ كَانَ يَقْرَاُ بِهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا میں مضمون کے لحاظ سے ملتی جلتی بیس سورتیں جانتا ہوں جنہیں رسول اللہ ﷺ دو رکعتوں میں پڑھا کرتے تھے، پھر انہوں نے علقمہ کا ہاتھ پکڑا اور اندر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عِشْرِيْنَ سُوْرَةً فِي عَشْرِ رَكْعَاتٍ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِ عَلْقَمَةَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَيْنَا عَلْقَمَةُ فَسَاَلْنَاهُ فَاَخْبَرَنَا بِهِنَّ۔

چلے گئے، پھر علقمہ ہمارے پاس آئے تو ہم نے ان سے دریافت کیا انہوں نے ان کے متعلق ہمیں بتایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٩٩٦)، مسلم: (الحدیث: ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٧)، ترمذی: (الحدیث: ٦٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٤٨]۔

1006: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِاللّٰهِ قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ فِيْ رَكْعَةٍ قَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ سُوْرَتَيْنِ سُوْرَتَيْنِ فِيْ رَكْعَةٍ۔

سیدنا ابو وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس کہا: میں نے مفصل کو ایک رکعت میں پڑھا۔ انہوں نے (ڈانٹتے ہوئے کہا) شعر کی طرح تیزی سے پڑھا، میں مضمون کے حوالے سے ملتی جلتی وہ سورتیں جانتا ہوں جنہیں رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھا کرتے تھے، پس انہوں نے مفصل کی بیس سورتیں ذکر کیں آپ ہر رکعت میں دو دو سورتیں پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٧٥)، مسلم: (الحدیث: ٨٢٢/ ٢٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٨٨]۔

1007: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ وَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنِّيْ قَرَاْتُ اللَّيْلَةَ الْمُفَصَّلَ فِيْ رَكْعَةٍ فَقَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ النَّظَائِرَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ مِنْ اٰلِ حٰمٓ۔

سیدنا مسروق نے سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ایک آدمی ان کے پاس آیا تو اس نے کہا: میں نے رات کو مفصل سورتیں ایک رکعت میں پڑھی ہیں، انہوں نے فرمایا: شعر کی طرح تیزی سے پڑھا لیکن رسول اللہ ﷺ مفصل کی بیس سورتیں جن کے مضامین ایک جیسے تھے اور جو حم سے شروع ہوتی ہیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٨٦]۔

76- بَابُ قِرَاءَةِ بَعْضِ السُّوْرَةِ

76- سورت کا بعض حصہ پڑھنا

1008: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدِيْثًا رَفَعَهُ اِلَى ابْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ ﷺ قَالَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ

سیدنا عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا میں فتح مکہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے کعبے کے سامنے نماز پڑھی آپ نے جوتے اتار کر اپنی بائیں جانب رکھ لیے آپ نے سورۃ المومنون کی تلاوت شروع کی جب موسیٰ یا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَصَلّٰى فِيْ قُبُلِ الْكَعْبَةِ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهٖ فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا جَاءَ ذِكْرُ مُوْسٰى اَوْ عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَخَذَتْهُ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ۔

عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا تو آپ کو کھانسی آ گئی پس آپ نے رکوع کر لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: تعلیقاً (الحدیث: ۷۷٤)، مسلم: (الحدیث: ٤٥٥/ ١٦٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٦٤٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣١٣]۔

77- بَابُ تَعَوُّذِ الْقَارِئِ اِذَا مَرَّ بِاٰيَةِ عَذَابٍ

77- جب قاری آیت عذاب پڑھے تو اللہ کی پناہ طلب کرے

1009: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ اَنَّهٗ صَلّٰى اِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ لَيْلَةً فَقَرَاَ فَكَانَ اِذَا مَرَّ بِاٰيَةِ عَذَابٍ وَقَفَ وَتَعَوَّذَ وَاِذَا مَرَّ بِاٰيَةِ رَحْمَةٍ وَقَفَ فَدَعَا وَكَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَفِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى۔

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک رات نبی ﷺ کے پہلو میں نماز پڑھی، آپ جب آیت عذاب پڑھتے تو وقف کرتے اور اللہ کی پناہ طلب کرتے، جب آپ آیت رحمت پڑھتے تو وقف کرتے اور (اللہ سے) دعا کرتے، آپ اپنے رکوع میں "سبحان ربی العظیم" اور سجدہ میں "سبحان ربی الاعلی" پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٠٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٨٧١)، ترمذی: (الحدیث: ٢٦٢، ٢٦٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٣٥١، ٨٩٧)، نسائی: (الحدیث: ١٠٠٨، ١١٣٢، ١٦٦٣، ١٠٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥١]۔

78- بَابُ مَسْاَلَةِ الْقَارِئِ اِذَا مَرَّ بِاٰيَةِ رَحْمَةٍ

78- جب قاری آیت رحمت پڑھے تو وہ دعا کرے

1010: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ حُذَيْفَةَ وَالْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَاَ الْبَقَرَةَ وَاٰلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ فِيْ رَكْعَةٍ لَا يَمُرُّ بِاٰيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا سَاَلَ وَلَا بِاٰيَةِ عَذَابٍ اِلَّا اسْتَجَارَ۔

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک رکعت میں سورۃ البقرہ، آل عمران اور النساء پڑھی آیت رحمت پڑھتے تو اس کا اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے تھے اور آیت عذاب پڑھتے تو پناہ طلب کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ١٦٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٥١، ٣٣٥٨]۔

79- بَابُ تَرْدِيْدِ الْاٰيَةِ

79- آیت کو بار بار پڑھنا

1011: اَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ بِنْتُ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ ﷺ يَقُوْلُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ حَتّٰى اِذَا اَصْبَحَ بِاٰيَةٍ وَالْاٰيَةُ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْلَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

سیّدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ نماز تہجد میں صبح ہونے تک یہی ایک آیت پڑھتے رہے: اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف کر دے تو تو غالب حکمت والا ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ١٣٥٠)، نسائی: (الحدیث: ١٨١)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠١٢]۔

80- بَابُ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

80- اللہ عزوجل کے فرمان: "وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا"، کی تفسیر

1012: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو بِشْرٍ جَعْفَرُ بْنُ اَبِي وَحْشِيَّةَ وَهُوَ ابْنُ اِيَاسٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَفٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ اِذَا صَلّٰى بِاَصْحَابِهٖ رَفَعَ صَوْتَهٗ وَقَالَ ابْنُ مَنِيْعٍ يَجْهَرُ بِالْقُرْاٰنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ اِذَا سَمِعُوْا صَوْتَهٗ سَبُّوا الْقُرْاٰنَ وَمَنْ اَنْزَلَهٗ وَمَنْ جَاءَ بِهٖ فَقَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لِنَبِيِّهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ اَيْ بِقِرَاءَتِكَ فَيَسْمَعُ الْمُشْرِكُوْنَ فَيَسُبُّوا الْقُرْاٰنَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ اَصْحَابِكَ فَلَا يَسْمَعُوْا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ عزوجل کے فرمان "وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا" کی تفسیر میں فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ مکہ میں چھپ چھپ کر رہتے تھے، جب آپ ﷺ اپنے اصحاب کو نماز پڑھاتے تھے تو آواز بلند کر لیتے تھے، ابن منیع نے کہا: بلند آواز سے قرآن پڑھتے تھے، اور مشرک جب آپ ﷺ کی آواز سنتے تھے تو وہ قرآن، اللہ تعالیٰ اور جبرئیل علیہ السلام کو برا بھلا کہتے تھے، تب اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کو فرمایا: "وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا" یعنی اپنی قراءت بلند آواز سے نہ کریں کیوں کہ مشرک سن کر قرآن کو برا بھلا کہتے ہیں "وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا" اور اسے اتنی پست آواز کے ساتھ بھی نہ پڑھیں کہ وہ (آپ کے اصحاب) نہ سن سکیں "وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا" "اس (جہر و پست) کے درمیان والا راستہ اختیار کریں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٧٢٢، ٧٥٤٧، ٧٤٩٠، ٧٥٢٥)، مسلم: (الحدیث: ٤٤٦/ ١٤٥)، ترمذی: (الحدیث: ٣١٤٦، ٣١٤٥)، نسائی: (الحدیث: ١٠١١، ٣٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٥١]۔

1013: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالْقُرْاٰنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ اِذَا سَمِعُوا صَوْتَهُ سَبُّوا الْقُرْاٰنَ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفِضُ صَوْتَهُ بِالْقُرْاٰنِ مَا كَانَ يَسْمَعُهُ اَصْحَابُهُ فَاَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: نبی ﷺ بلند آواز سے قرآن پڑھتے تھے، اور مشرک جب آپ کی آواز سنتے تو وہ قرآن اور جبرئیل علیہ السلام کو برا بھلا کہتے تھے، پس نبی ﷺ اپنی آواز پست کر لیتے تھے کہ آپ کے اصحاب بھی نہیں سن پاتے تھے پس اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "اپنی قراءت زیادہ بلند آواز سے کریں نہ پست آواز سے بلکہ ان کے درمیان والا راستہ اختیار کریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٠١٠)]۔

81- بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ

81- بلند آواز سے قرآن پڑھنا

1014: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ اُمِّ هَانِءٍ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ اَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلٰى عَرِيْشِيْ۔

سیّدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نبی ﷺ کی قراءت سنا کرتی تھی جب کہ میں اپنی چھت پر ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ت (الحدیث: ٣٠١)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٣٤٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠١٦]۔

82- بَابُ مَدِّ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ

82- لمبی آواز سے قراءت کرنا

1015: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسًا كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا۔

قتادہ نے بیان کیا: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا رسول اللہ ﷺ کی قراءت کس طرح تھی؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ اپنی آواز لمبی کیا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٠٤٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٦٥)، ترمذی: (الحدیث: ٢٩٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٣٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٥]۔

83- بَابُ تَزْيِيْنِ الْقُرْاٰنِ بِالصَّوْتِ

83- خوش الحانی سے قرآن پڑھنا

1016: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ۔

سیّدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ مزین کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٦٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٣٤٢)، نسائی: (الحدیث: ١٠١٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٥]۔

1017: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ طَلْحَةُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ قَالَ ابْنُ عَوْسَجَةَ كُنْتُ نَسِيْتُ هٰذِهِ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ حَتّٰى ذَكَّرَنِيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ۔

سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنی آوازوں کے ساتھ قرآن کو مزین کرو۔“ ابن عوسجہ نے بیان کیا: میں یہ ”زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ“ الفاظ بھول گیا تھا حتی کہ ضحاک بن مزاحم نے مجھے یاد کرائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٠١٤)]۔

1018: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَنْبُوْرَ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا اَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنَ الصَّوْتِ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهٖ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ جس قدر نبی کو بلند آواز سے اچھی طرح قرآن پڑھتے ہوئے کان لگا کر سنتا ہے اس قدر وہ اور کسی چیز کو کان لگا کر نہیں سنتا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٥٤٤)، مسلم: (الحدیث: ٧٩٢/ ٢٣٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٩٧]۔

1019: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِشَیْءٍ یَعْنِیْ اُذُنَهٗ لِنَبِیٍّ یَتَغَنّٰی بِالْقُرْاٰنِ۔

فرمایا: ”اللہ عزوجل جس طرح نبی ﷺ کو خوش الحانی سے قراءت پڑھتے ہوئے کان لگا کر سنتا ہے وہ اس قدر کسی اور چیز کو کان لگا کر نہیں سنتا“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۰۲۴)، مسلم: (الحدیث: ۷۹۲/ ۲۳۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۱۴۴].

1020: اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ ﷺ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ قِرَاءَةَ اَبِیْ مُوْسٰی فَقَالَ لَقَدْ اُوْتِیَ مِنْ مَزَامِیْرِ اٰلِ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی قراءت سنی تو آپ نے فرمایا: ”انہیں آل داود علیہ السلام کی خوش آوازیوں میں سے ایک خوش آوازی دی گئی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۲۳۱].

1021: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةَ اَبِیْ مُوْسٰی فَقَالَ لَقَدْ اُوْتِیَ هٰذَا مِنْ مَزَامِیْرِ اٰلِ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی ﷺ نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی قراءت سنی تو فرمایا: ”اس شخص کو آل داود علیہ السلام کی خوش الحانیوں میں سے ایک خوش الحانی عطا کی گئی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۴۵۶].

1022: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قِرَاءَةَ اَبِیْ مُوْسٰی فَقَالَ لَقَدْ اُوْتِیَ هٰذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِیْرِ اٰلِ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی قراءت سنی تو فرمایا: ”اس شخص کو آل داود علیہ السلام کی اچھی آوازوں میں سے ایک اچھی آواز دی گئی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۶۷۲].

1023: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ مُلَیْكَةَ عَنْ یَعْلَی بْنِ مَمْلَكٍ اَنَّهٗ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَصَلَاتِهٖ قَالَتْ مَالَكُمْ وَصَلَاتَهٗ ثُمَّ نَعَتَتْ قِرَاءَتَهٗ فَاِذَا هِیَ

یعلی بن مملک سے روایت ہے کہ انہوں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی قراءت و نماز کے متعلق دریافت کیا؟ انہوں نے فرمایا: تمہیں آپ کی نماز سے کیا سروکار؟ پھر انہوں نے آپ ﷺ کی قراءت کے متعلق بیان کیا تو انہوں نے ایک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا۔ ایک حرف الگ الگ پڑھا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٦٦)، ترمذی: (الحدیث: ٢٩٢٣)، نسائی: (الحدیث: ١٦٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٢٦]۔

84- بَابُ التَّكْبِيرِ لِلرُّكُوعِ

84- رکوع کے لیے تکبیر

1024: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ اسْتَخْلَفَهُ مَرْوَانُ عَلَى الْمَدِينَةِ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ فَإِذَا قَضٰى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلٰى أَهْلِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ ﷺ۔

ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ جس وقت مروان نے سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا خلیفہ بنایا تو جب وہ فرض نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر جس وقت رکوع کرتے تو اللہ اکبر کہتے، جب رکوع سے سر اٹھائے تو "سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" کہتے: پھر جس وقت سجدے کے لیے جھکتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر تشہد کے بعد دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر اسی طرح کرتے حتی کہ نماز مکمل فرماتے، جب نماز پڑھ چکے تو سلام پھیرا اور نمازیوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں نماز کے لحاظ سے تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٣٩٢/ ٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٢٦]۔

85- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلرُّكُوعِ حِذَاءَ فُرُوعِ الْأُذُنَيْنِ

85- رکوع کرتے وقت کانوں کی لو کے برابر ہاتھ اٹھانا

1025: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رضی اللہ عنہ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتّٰى بَلَغَتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ۔

سیّدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نے اللہ اکبر کہا تو ہاتھ اٹھائے، جب رکوع کیا تو ہاتھ اٹھائے، جب رکوع سے سر اٹھایا تو ہاتھ اٹھائے حتی کہ وہ کانوں کی لو تک پہنچے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٨٧٩)]۔

86- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلرُّكُوْعِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ

86- رکوع کرتے وقت کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھانا

1026: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو ہاتھ اٹھاتے حتیٰ کہ وہ کندھوں کے برابر ہو جاتے، اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے (تو ہاتھ اٹھائے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢١)، ابو داؤد: (الحديث: ٧٢١)، ترمذی: (الحديث: ٢٥٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٨٥٨)، نسائی: (الحديث: ١١٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٦٨]۔

87- بَابُ تَرْكِ ذٰلِكَ

87- ترک رفع الیدین

1027: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَقَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ اَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ لَمْ يُعِدْ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں؟ پس وہ کھڑے ہوئے تو پہلی مرتبہ ہاتھ اٹھائے اور پھر نہ اٹھائے۔ (یہ روایت ضعیف ہے اور اگر اسے صحیح مان لیا جائے تو اس میں احناف کی بعض مقامات والی رفع الیدین کی بھی تردید ہے)۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٧٤٨، ٧٥١)، ترمذی: (الحديث: ٢٥٧)، نسائی: (الحديث: ١٠٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٦٨]۔

88- بَابُ اِقَامَةِ الصُّلْبِ فِي الرُّكُوْعِ

88- رکوع میں کمر سیدھی رکھنا

1028: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِيْ

سیّدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ نماز کافی نہیں ہوتی جس میں آدمی رکوع و سجود میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيْمُ الرَّجُلُ فِيْهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ۔

اپنی کمر سیدھی نہیں رکھتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٨٥٥)، ترمذی: (الحدیث: ٢٦٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٧٠)، نسائی: (الحدیث: ١١١٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٩٥]۔

89- بَابُ الْاِعْتِدَالِ فِي الرُّكُوْعِ

89- رکوع میں اعتدال

1029: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِعْتَدِلُوْا فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَلَا يَبْسُطُ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”رکوع و سجود اعتدال سے کرو، تم میں سے کوئی کتے کی طرح اپنے بازو نہ پھیلائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٨٩٢)، نسائی: (الحدیث: ١١٠٩، ١١١٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦١، ١١٩٧]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

12

كِتَابُ التَّطْبِيقِ

تطبیق کی کتاب

1- بَابُ التَّطْبِيقِ

1- دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھنا

1030: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّهُمَا كَانَا مَعَ عَبْدِاللهِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ اَصَلّٰى هٰؤُلَاءِ قُلْنَا نَعَمْ فَاَمَّهُمَا وَقَامَ بَيْنَهُمَا بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ قَالَ اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَاصْنَعُوا هٰكَذَا وَاِذَا كُنْتُمْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْيَفْرِشْ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ فَكَاَنِّمَا اَنْظُرُ اِلٰى اخْتِلَافِ اَصَابِعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابراہیم، علقمہ اور اسود سے بیان کرتے ہیں کہ وہ دونوں عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر میں تھے انہوں نے فرمایا: کیا ان لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں، پس انہوں نے ان دونوں کی امامت کرائی اور وہ اذان واقامت کے بغیر ان دونوں کے درمیان کھڑے ہو گئے انہوں نے کہا: جب تم تین ہو تو اس طرح کرو، اور جب تم اس سے زیادہ ہو تو تم میں سے کوئی تمہاری امامت کرائے اور اپنے ہاتھ کی ہتھیلیاں اپنی رانوں پر رکھے، گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے اختلاف کو دیکھ رہا ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۷۱۸)]۔

1031: اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ اَبِي قَيْسٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَ عَلْقَمَةَ قَالَا صَلَّيْنَا مَعَ عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي بَيْتِهِ فَقَامَ

اسود اور علقمہ نے بیان کیا ہم نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر میں نماز پڑھی تو وہ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے تو ہم نے اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے تو انہوں نے انہیں (وہاں سے) ہٹا دیا اور ہمارے ایک ہاتھ کی انگلیاں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَنَا فَوَضَعْنَا أَيْدِيَنَا عَلَى رُكَبِنَا فَنَزَعَهَا فَخَالَفَ بَيْنَ أَصَابِعِنَا وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَفْعَلُهُ۔

دوسرے میں ڈال دیں اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۷۱۹)]۔

1032: أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ الصَّلَاةَ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ طَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَرَكَعَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ سَعْدًا فَقَالَ صَدَقَ أَخِي قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ أُمِرْنَا بِهٰذَا يَعْنِي الْإِمْسَاكَ بِالرُّكَبِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز سکھائی، پس آپ کھڑے ہوئے تو اللہ اکبر کہا جب رکوع جانے کا ارادہ کیا تو دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھ لیے اور رکوع کیا، سعد رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر پہنچی تو انہوں نے کہا: میرے بھائی نے سچ کہا: ہم اسی طرح کیا کرتے تھے پھر ہمیں اس کا یعنی گھٹنوں کو پکڑنے کا حکم دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۷۴۷)، انظر تحفة الأشراف: ۹۴۶۹]۔

2- بَابُ نَسْخِ ذٰلِكَ

2- اس (تطبیق) کی تنسیخ

1033: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي وَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَقَالَ لِي اضْرِبْ بِكَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ قَالَ ثُمَّ فَعَلْتُ ذٰلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَضَرَبَ يَدَيَّ وَقَالَ إِنَّا قَدْ نُهِينَا عَنْ هٰذَا وَأُمِرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالْأَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ۔

مصعب بن سعد نے بیان کیا، میں نے اپنے والد کے پہلو میں نماز پڑھی اور میں نے اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں کے درمیان کر لیے، تو انہوں نے کہا: اپنی ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھو، انہوں نے کہا: میں نے پھر دوسری مرتبہ ایسے کیا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا، اور فرمایا: ہمیں اس سے روک دیا گیا ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۹۰)، مسلم: (الحدیث: ۲۹، ۳۰، ۳۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۸۶۷)، ترمذی: (الحدیث: ۲۵۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۷۳)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۳۲)، انظر تحفة الأشراف: ۳۹۲۹]۔

1034: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ فَطَبَّقْتُ فَقَالَ أَبِي إِنَّ هٰذَا شَيْءٌ كُنَّا نَفْعَلُهُ ثُمَّ أُرْتُفِعْنَا إِلَى الرُّكَبِ۔

مصعب بن سعد نے بیان کیا: میں نے رکوع کیا تو ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھے، میرے والد نے کہا: یہ وہ چیز ہے کہ ہم کیا کرتے تھے پھر ہم نے گھٹنوں کی طرف اٹھا لیے (اور گھٹنوں پر رکھ لیے)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۳۱)]۔

3- بَاب الْإِمْسَاكِ بِالرُّكَبِ فِي الرُّكُوعِ

3- رکوع میں گھٹنوں کو پکڑنا

1035: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرَ رضي الله عنه قَالَ سُنَّتْ لَكُمُ الرُّكَبُ فَأَمْسِكُوا بِالرُّكَبِ۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے لیے گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا مسنون قرار دیا گیا ہے پس تم گھٹنوں کو پکڑو۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۲۵۸)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۳۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۴۸۲]۔

1036: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنَّمَا السُّنَّةُ الْأَخْذُ بِالرُّكَبِ۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گھٹنوں کو پکڑنا ہی سنت ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۳۳)]۔

4- بَابُ مَوَاضِعِ الرَّاحَتَيْنِ فِي الرُّكُوعِ

4- رکوع میں ہتھیلیاں رکھنے کی جگہیں

1037: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمٍ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَامَ بَيْنَ أَيْدِينَا وَكَبَّرَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ وَجَافَى بِمِرْفَقَيْهِ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ۔

سالم نے بیان کیا: ہم ابو مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو ہم نے انہیں کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق بتائیں تو وہ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے اور اللہ اکبر کہا: جب رکوع کیا تو اپنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھیں اور انگلیاں اس سے نیچے کر لیں، کہنیاں کھول دیں حتیٰ کہ ہر چیز برابر ہو گئی، پھر کہا: "سمع اللہ لمن حمدہ" پس کھڑے ہوئے حتیٰ کہ ہر چیز برابر ہو گئی۔

حکم الحدیث: (اَلْاَصَابِع والے جملہ کے علاوہ صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۸۶۳)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۳۶، ۱۰۳۷)، انظر تحفة الأشراف: ۹۹۸۵]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5- بَابُ مَوَاضِعِ اَصَابِعِ الْيَدَيْنِ فِي الرُّكُوْعِ

5- رکوع میں ہاتھوں کی انگلیاں کہاں ہوں

1038: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّهَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَالِمٍ اَبِي عَبْدِاللّٰهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَلَا اُصَلِّي لَكُمْ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فَقُلْنَا بَلٰى فَقَامَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ اَصَابِعَهُ مِنْ وَرَاءِ رُكْبَتَيْهِ وَجَافٰى اِبْطَيْهِ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَقَامَ حَتّٰى اسْتَوٰى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ سَجَدَ فَجَافٰى اِبْطَيْهِ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ قَعَدَ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ سَجَدَ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ صَنَعَ كَذٰلِكَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي وَهٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي بِنَا۔

عقبہ بن عمرو نے بیان کیا کہ کیا میں تمہیں اس طرح نماز نہ پڑھاؤں جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں، پس وہ کھڑے ہوئے جب رکوع کیا تو ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھیں اور انگلیاں گھٹنوں کے پیچھے کر لیں، بغلیں کھول لیں حتیٰ کہ ان کی ہر چیز قرار پا گئی: پھر سر اٹھایا تو کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر چیز قرار پائی، پھر سجدہ کیا، بغلیں کھولیں حتیٰ کہ ہر عضو قرار پا گیا، پھر بیٹھ گئے حتیٰ کہ ان کی ہر چیز قرار پا گئی، پھر سجدہ کیا حتیٰ کہ ہر چیز قرار پا گئی، پھر چار رکعتوں میں اسی طرح کیا پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ ہمیں اسی طرح نماز پڑھاتے تھے۔

حکم الحدیث: (سابقہ جملہ کے علاوہ صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٠٣٥)]۔

6- بَابُ التَّجَافِيْ فِي الرُّكُوْعِ

6- رکوع میں بغلیں پہلو سے دور رکھنا

1039: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ قَالَ قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَلَا اُرِيْكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قُلْنَا بَلٰى فَقَامَ فَكَبَّرَ فَلَمَّا رَكَعَ جَا فٰى بَيْنَ اِبْطَيْهِ حَتّٰى لَمَّا اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ رَفَعَ رَاْسَهُ فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ هٰكَذَا وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي۔

سالم براد نے بیان کیا، ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں نہ دکھاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح نماز پڑھا کرتے تھے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں ضرور دکھائیں وہ کھڑے ہوئے تو اللہ اکبر کہا، جب رکوع کیا تو بغلوں کو پہلوؤں سے دور رکھا حتیٰ کہ جب ہر عضو قرار پا گیا تو اپنا سر اٹھایا، پس انہوں نے اس طرح چار رکعتیں پڑھیں، اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح لغیرہ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٠٣٥)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

7- بَابُ الْاِعْتِدَالِ فِي الرُّكُوْعِ

7- رکوع میں اعتدال

1040: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ ﷺ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ اِعْتَدَلَ فَلَمْ يَنْصِبْ رَاْسَهُ وَلَمْ يُقْنِعْهُ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ۔

سیدنا ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ جب رکوع کرتے تھے تو اعتدال کرتے تھے آپ اپنا سر مبارک نہ اٹھاتے تھے نہ جھکاتے تھے (بلکہ سیدھا اور برابر رکھتے تھے) اور آپ اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٢٨)، ترمذی: (الحدیث: ٣٠٤، ٣٠٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٦١، ٨٠٣، ٨٦٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩٦٣، ٩٦٤، ٩٦٥)، نسائی: (الحدیث: ١١٠٠، ١١٨٠، ١٢٦١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٩٧]۔

8- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوْعِ

8- رکوع میں قراءت کی ممانعت

1041: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْحَرِيْرِ وَ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى وَاَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے ٹسر کے بنے ہوئے کپڑے، ریشمی کپڑے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا: اور یہ کہ میں رکوع کی حالت میں قراءت کروں۔ (اس سے بھی منع فرمایا)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٥١٩٨، ٥١٩٩، ٥٢٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٢٣٨، ١٩٠٠١]۔

1042: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ رَاكِعًا وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے رکوع کرتے ہوئے قراءت کرنے سے، ٹسر کے بنے ہوئے اور زرد رنگ کیے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢١٢، ٢١٣)، نسائی: (الحدیث: ١٠٤١، ١١١٧، ٥١٨٧، ٥١٨٨، ٥٢٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٩٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1043: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع فرمایا اور میں نہیں کہتا ہمیں منع فرمایا: سونے کی انگوٹھی پہننے سے، ٹسر کے بنے ہوئے کپڑے پہننے، سرخ اور زرد رنگ کیے ہوئے کپڑے پہننے اور رکوع میں قراءت کرنے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۰)]۔

1044: أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِاللهِ بْنِ حُنَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے ٹسر کے بنے ہوئے اور زرد رنگ کیے ہوئے کپڑے پہننے سے رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے مجھے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۳، ۲۹، ۳۰، ۳۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۴۰۴۴، ۴۰۴۵، ۴۰۴۶)، ترمذی: (الحدیث: ۲۶۴، ۱۷۳۷، ۱۷۲۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۶۰۲، ۳۶۴۳)، نسائی: (الحدیث: الحدیث: ۱۰۴۳، ۱۱۱۸، ۵۱۸۹، ۵۱۹۰، ۵۱۹۳، ۵۱۹۴، ۵۱۹۵، ۵۱۹۶، ۵۱۹۷، ۵۲۸۳، ۵۲۸۴، ۵۲۸۵، ۵۲۸۶، ۵۲۸۷، ۵۳۳۳، ۵۱۹۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۱۷۹]۔

1045: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹسر کے بنے ہوئے اور زرد رنگ کیے ہوئے کپڑے پہننے، سونے کی انگوٹھی پہننے اور رکوع میں قراءت کرنے سے مجھے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

9- بَابُ تَعْظِيمِ الرَّبِّ فِي الرُّكُوعِ

9- رکوع میں رب کی عظمت بیان کرنا

1046: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ ہٹایا جب کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ كَشَفَ النَّبِيُّ ﷺ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ أَلَا وَإِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنائے کھڑے تھے، آپ نے فرمایا: "لوگو! مبشرات نبوت میں سے صرف اچھے خواب باقی رہ گئے ہیں جنہیں مسلمان دیکھتا ہے یا اس کے لیے دکھائے جاتے ہیں۔" پھر فرمایا: "سن لو مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں رکوع یا سجدے میں قراءت کروں رہا رکوع تو اس میں رب کی عظمت بیان کرو، اور رہے سجود تو (ان میں) خوب دعا کرو، قریب ہے کہ تمہاری دعا قبول ہو جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۰۷، ۸۷۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۸۹۹)، نسائي: (الحدیث: ۱۱۱۹)، انظر تحفة الأشراف: ۵۸۱۲]۔

10- بَابُ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوعِ

10- رکوع میں ذکر یعنی رکوع کی دعا

1047: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَرَكَعَ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى۔

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رکوع کیا تو آپ ﷺ نے اپنے رکوع میں یہ دعا پڑھی: "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ" اور اپنے سجدوں میں یہ دعا پڑھی: "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۰۷)]۔

11- بَابُ نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوعِ

11- رکوع کی دوسری دعا

1048: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَيَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع و سجود میں اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے: "سبحانك ربنا وبحمدك اللهم اغفر لي" پاک ہے تو اے ہمارے رب اپنی تعریف کے ساتھ یا اللہ مجھے بخش دے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٩٤، ٨١٧، ٤٢٩٣، ٤٩٦٨، ٤٩٦٧)، مسلم: (الحدیث: ٢١٧، ٢١٨، ٢١٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٨٧٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٨٩)، نسائی: (الحدیث: ١١٢١، ١١٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٣٥]-

12- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

12- رکوع کی ایک اور دعا

1049: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنِي قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے، "سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ" "بہت زیادہ پاکیزہ و مقدس فرشتوں اور جبرئیل علیہ السلام کا پروردگار۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٢٣، ٢٢٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٨٧٢)، نسائی: (الحدیث: ١١٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٦٤]-

13- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوعِ

13- رکوع کی ایک دوسری دعا

1050: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِي النَّسَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ اَبِي قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ يَقُولُ قُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَيْلَةً فَلَمَّا رَكَعَ مَكَثَ قَدْرَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔

سیدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قیام کیا، پس جب آپ نے رکوع کیا تو آپ سورۃ بقرہ کی قراءت کے برابر رکوع میں رہے اور آپ رکوع میں یہ دعا کرتے تھے: "سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ" وہ پاک ہے بہت بڑی قوت و بادشاہت اور کبریائی و عظمت والا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٨٧٣)، نسائی: (الحدیث: ١١٣١)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩١٢]-

14- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

14- رکوع کی ایک اور دعا

1051: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي الْمَاجِشُونَ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعَصَبِي۔

اللہ ﷺ جب رکوع کرتے تو یہ دعا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعَصَبِي" اے اللہ میں نے تیرے لیے رکوع کیا، تیرے لیے فرمان دار ہوا تجھ پر ایمان لایا، تیری اطاعت اختیار کی، میری سماعت میری بصارت، میرا مغز، میری ہڈیاں، میرے اعصاب اور وہ (میرا بدن) جسے میرے قدموں نے اٹھا رکھا ہے تیرے سامنے جھکے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۰۱، ۲۰۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۴۴، ۱۵۰۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۰۵۴، ۸۶۴)، نسائی: (الحدیث: ۸۹۶، ۱۱۲۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۲۲۸]۔

15- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

15- رکوع کی ایک اور دعا

1052: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَدَمِي وَلَحْمِي وَعَظْمِي وَعَصَبِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا جب آپ رکوع کرتے تو یہ دعا کیا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ..... رَبِّ الْعَالَمِينَ" "اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا، میں تجھ پر ایمان لایا، تیری اطاعت اختیار کی، تجھ پر توکل کیا تو میرا رب ہے، میری سماعت میری بصارت، میرا خون، میرا گوشت، میری ہڈیاں اور میرے اعصاب اللہ پرور دگار عالم کے سامنے جھک گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۲۰۳۹]۔

1053: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا قَامَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا يَقُولُ اِذَا رَكَعَ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَمُخِّي وَعَصَبِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

سیدنا محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نفل نماز پڑھتے تھے تو آپ رکوع میں یہ دعا کیا کرتے تھے "اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ..... رَبِّ الْعَالَمِينَ" "اے اللہ میں نے تیرے لیے رکوع کیا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں نے تیری اطاعت اختیار کی، میں نے تجھ پر توکل کیا، تو میرا رب ہے، میری سماعت وبصارت، میرے گوشت، میرے خون، میرے مغز اور میرے اعصاب اللہ پرور دگار عالم کے سامنے جھک گئے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٨٩٧، ١١٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٣٠]۔

16- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوعِ

16- رکوع میں ترک دعا کی رخصت

1054: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ وَّ كَانَ بَدْرِيًّا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَجُلُ نِ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ وَلَا يَشْعُرُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ لَا أَدْرِي فِي الثَّانِيَةِ أَوْفِي الثَّالِثَةِ قَالَ وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لَقَدْ جَهَدْتُ فَعَلِّمْنِي وَأَرِنِي قَالَ إِذَا أَرَدْتَ الصَّلٰوةَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنِ الْوُضُوءَ ثُمَّ قُمْ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ ثُمَّ كَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا فَإِذَا صَنَعْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ صَلٰوتَكَ وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ ذٰلِكَ فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلٰوتِكَ۔

سیدنا رفاعہ بن رافع بدری صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کہ ایک آدمی مسجد میں آیا تو اس نے نماز پڑھی رسول اللہ ﷺ اسے دیکھ رہے تھے جب کہ اسے پتہ نہیں تھا پھر وہ فارغ ہو کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے سلام عرض کیا آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: "واپس جا نماز پڑھ کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔" راوی بیان کرتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ اس نے دوسری یا تیسری مرتبہ عرض کیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ پر کتاب نازل فرمائی! میں تو پوری کوشش کر چکا ہوں آپ ﷺ مجھے سکھائیں اور (پڑھ کر) دکھائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم نماز کا ارادہ کرو تو خوب اچھی طرح وضوء کرو، پھر قبلہ رخ کھڑے ہو، پھر اللہ اکبر کہو، پھر قرأت کرو پھر رکوع کرو حتی کہ تم اطمینان کے ساتھ رکوع کرو، پھر اٹھو حتی کہ تم سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر سجدہ کرو حتی کہ تم اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو، پھر سر اٹھاؤ حتی کہ تم اطمینان کے ساتھ بیٹھ جاؤ، پھر سجدہ کرو حتی کہ تم اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو، پس جب تم نے یہ کر لیا تو تم نے اپنی نماز پوری کر لی، اور تم اس میں جو کمی کرو گے تو وہ تم اپنی نماز میں ہی کرو گے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٨٥٧، ٨٥٨، ٨٥٩، ٨٦٠، ٨٦١)، ترمذي: (الحديث: ٣٠٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٤٦٠)، نسائي: (الحديث: ١١٣٥، ١٣١٢، ٦٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٠٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

17- بَابُ الْأَمْرِ بِإِتْمَامِ الرُّكُوعِ

17- رکوع پورا کرنے کا حکم

1055: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم رکوع و سجدہ کرو تو رکوع و سجود کو پورا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩٢]۔

18- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ

18- رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا

1056: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ هٰكَذَا وَأَشَارَ قَيْسٌ إِلَى نَحْوِ الْأُذُنَيْنِ۔

سیدنا وائل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی تو میں نے آپ کو دیکھا، جب آپ ﷺ نے نماز شروع کی، جب رکوع کیا اور جب آپ ﷺ نے کہا: "سمع اللہ لمن حمدہ" آپ اسی طرح رفع الیدین کرتے تھے، اور قیس نے کانوں تک اشارہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٧٩]۔

19- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ فُرُوعِ الْأُذُنَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ

19- رکوع سے اٹھتے وقت کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھانا

1057: أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رضي الله عنه أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا جب آپ نے رکوع کیا، اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو آپ اپنے کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھاتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۸۷۹)]۔

20- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ

20- رکوع سے اٹھتے وقت کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھانا

1058: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے تھے، جب رکوع سے سر اٹھایا تو بھی اسی طرح کیا، اور جب "سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہا تو یوں دعا کی: "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" اور آپ سجدوں کے درمیان رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۸۷۷)]۔

21- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ ذٰلِكَ

21- ترک رفع الیدین کی رخصت

1059: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مطابق نماز نہ پڑھاؤں؟ پس انہوں نے نماز پڑھائی، تو انہوں نے صرف ایک مرتبہ رفع الیدین کیا۔

حکم الحدیث: (یہ روایت ضعیف ہے)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۲۵)]۔

22- بَابُ مَا يَقُولُ الْإِمَامُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

22- امام رکوع سے سر اٹھاتے وقت کیا پڑھے

1060: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ أَنَّ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تو کندھوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ أَيْضًا وَ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ۔

کے برابر ہاتھ اٹھاتے تھے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اسی طرح رفع الیدین کرتے اور فرماتے: "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" اور آپ سجدوں میں یہ (رفع الیدین) نہیں کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۸۷۷)]۔

1061: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نبی ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو یوں دعا کرتے "اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۲۹۵]۔

23- بَابُ مَا يَقُوْلُ الْمَأْمُوْمُ

23- مقتدی رکوع سے سر اٹھاتے وقت کیا کہے

1062: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَقَطَ مِنْ فَرَسٍ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ يَعُوْدُوْنَهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ گھوڑے سے دائیں پہلو پر گر پڑے، پس وہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) آپ کی عیادت کرنے کے لیے آپ کے پاس گئے نماز کا وقت ہو گیا، جب آپ ﷺ نماز پڑھ چکے تو فرمایا: "امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، جب رکوع کرے تو رکوع کرو، جب (رکوع سے) اٹھے تو تم بھی اٹھو، اور جب وہ "سمع اللہ لمن حمدہ" کہے تو تم "ربنا ولك الحمد" کہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۷۹۲)]۔

1063: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ﷺ قَالَ كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ

سیّدنا رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو کہا: "سمع اللہ لمن حمدہ" ایک آدمی نے آپ کے پیچھے کہا: "ربنا ولك الحمد حمدا كثيرا طيبا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ لَقَدْ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلًا۔

مبارك فيه" جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: "ابھی کس نے کلام کیا تھا؟" اس آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں نے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں نے تیس سے کچھ زاید فرشتوں کی اس کو طرف لپکتے ہوئے دیکھا کہ ان میں سے کون سب سے پہلے لکھتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۹۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۷۷۰)، انظر تحفة الأشراف: ۳۶۰۵]۔

24- بَابُ قَوْلِهِ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

24- "ربنا ولك الحمد" کہنے کا بیان

1064: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب امام "سمع الله لمن حمده" کہے تو تم "ربنا ولك الحمد" کہو کیوں کہ جس کا کہنا فرشتوں کے کہنے کے موافق ہو گیا اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۹۶، ۳۲۲۸)، مسلم: (الحدیث: ۷۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۸۴۸)، ترمذی: (الحدیث: ۲۶۷)، نسائی: (الحدیث: ۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۵۶۸]۔

1065: أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مُوسَى قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللهُ وَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللهُ لَكُمْ فَإِنَّ

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: اللہ کے نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا: اور ہماری سنت ہمیں بیان فرمائی اور ہماری نماز ہمیں سکھائی تو فرمایا: "جب تم نماز پڑھو تو اپنی صفیں درست کرو، پھر تم میں سے کوئی تمہاری امامت کرائے، جب امام اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو، جب وہ "غير المغضوب عليهم ولا الضالين" کہے تو تم آمین کہو اللہ قبول فرمائے گا، جب وہ اللہ اکبر کہے اور رکوع کرے تو تم اللہ اکبر کہو اور رکوع کرو کیوں کہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے رکوع سے سر اٹھاتا ہے اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: پس یہ (رکوع میں پہلے جانا) اس رکوع سے پہلے اٹھنے کا بدل ہے، جب وہ "سمع الله لمن حمده" کہے تو تم "اللهم ربنا ولك الحمد" کہو وہ تمہاری (تسبیح

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهَ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوْا وَاسْجُدُوْا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَبْعَ كَلِمٰتٍ وَهِيَ تَحِيَّةُ الصَّلَاةِ۔

وتحمید) سن لے گا، کیوں کہ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کی زبانی فرمایا اللہ نے اسے سن لیا جس نے اس کی حمد بیان کی، جب وہ اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرے تو تم بھی اللہ اکبر اور کہو سجدہ کرو، کیوں کہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے (سجدے سے) اٹھتا ہے، اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: "یہ اس کا بدل ہے اور جب وہ قعدہ میں ہو تو تم میں سے ہر ایک سب سے پہلے یہ پڑھے: تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو، اللہ کی رحمتیں اور برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، یہ سات کلمات ہیں، یہ نماز کا سلام ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٨٢٩)]۔

25- بَابُ قَدْرِ الْقِيَامِ بَيْنَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

25- رکوع اور سجدے کے درمیان وقفہ

1066: أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ لَيْلٰى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رُكُوْعُهٗ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَسُجُوْدُهٗ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيْبًا مِّنَ السَّوَاءِ۔

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا رکوع اور جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے، آپ کے سجود اور سجدوں کے درمیان وقفہ تقریباً برابر برابر تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٧٩٢، ٨٠١، ٨٢٠)، مسلم: (الحديث: ٤٧١/ ١٩٤، ٤٧١/ ١٩٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٨٥٢، ٨٥٤)، ترمذی: (الحديث: ٢٧٩، ٢٨٠)، نسائی: (الحديث: ١١٤٧، ١٣٣١)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨١]۔

26- بَابُ مَا يَقُوْلُ فِيْ قِيَامِهٖ ذٰلِكَ

26- رکوع کے بعد قومے کی دعا

1067: أَخْبَرَنَا أَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب "سمع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔

اللہ لمن حمدہ" کہتے تو آپ یہ دعا پڑھتے تھے: "اے اللہ ہمارے پروردگار تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں جس سے آسمانوں کی وسعتیں، زمینوں کی وسعتیں اور ان کے مابین جو خلا ہے سب بھر جائیں، ان کے علاوہ ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٧٨/ ٢٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٥٤]۔

1068: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ مِينَاسٍ الْعَدَنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَرَادَ السُّجُودَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع کے بعد سجدہ کرنے کا ارادہ فرماتے تو آپ یہ دعا پڑھتے تھے: "اے اللہ ہمارے پروردگار تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں جس سے آسمان وزمین بھر جائیں اور اس کے بعد ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٤٢]۔

1069: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ أَبُو أُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ حِينَ يَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَ مِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ خَيْرُ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت "سمع اللہ لمن حمدہ" کہتے تو آپ یہ دعا پڑھتے تھے: اے ہمارے پروردگار تیرے لیے تعریفیں ہیں آسمانوں اور زمینوں اور ہر اس چیز کے بھراؤ کے برابر جسے تو چاہے، اے تعریف وشان والے بہتر ہے جو بندے نے کہا اور ہم سب تیرے بندے ہیں، تو جو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور کسی شان والے کو تیرے ہاں شان کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٧٧/ ٢٠٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٨٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٨١]۔

1070: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْسٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه أَنَّهُ صَلَّى مَعَ

سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی پس جس وقت آپ ﷺ نے اللہ اکبر کہا تو انہوں نے آپ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَمِعَهُ حِينَ كَبَّرَ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي وَكَانَ قِيَامُهُ وَرُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ.

سنا: "اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑی قوت و بادشاہت اور کبریائی و عظمت والا۔" آپ رکوع میں یہ دعا پڑھتے تھے: "سبحان ربی العظیم" جب رکوع سے سر اٹھایا تو پڑھا "لربی الحمد، لربی الحمد" سجود میں پڑھا: "سبحان ربی الاعلی" سجدوں کے درمیان "رب اغفرلی رب اغفرلی" آپ کا قیام، رکوع، قومہ، سجدے، اور سجدوں کے درمیان بیٹھنا (جلسہ) تقریباً برابر برابر ہوتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٨٧٤)، ترمذی: (الحدیث: ٢٦٠)، نسائی: (الحدیث: ١١٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٩٥]۔

27- بَابُ الْقُنُوتِ بَعْدَ الرُّكُوعِ

27- رکوع کے بعد قنوت

1071: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللهَ وَرَسُولَهُ.

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے رکوع کے بعد مہینہ بھر قنوت فرمایا، اور رعل وذکوان اور عصیہ قبیلوں کے لیے بددعا کرتے تھے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٠٣، ٤٠٩٤)، مسلم: (الحدیث: ٦٧٧/ ٢٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٠]۔

28- بَابُ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

28- صبح کی نماز میں قنوت

1072: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ سُئِلَ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوعِ.

ابن سیرین سے روایت ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز میں قنوت کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، ان سے پوچھا گیا: رکوع سے پہلے یا اس کے بعد؟ انہوں نے فرمایا: رکوع کے بعد۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٠١)، مسلم: (الحدیث: ٦٧٧/ ٢٩٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٤٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٥٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1073: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ مَنْ صَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَامَ هُنَيْهَةً۔

ابن سیرین نے بیان کیا: مجھے اس شخص نے بیان کیا جس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی جب آپ نے دوسری رکعت میں کہا: "سمع اللہ لمن حمدہ" آپ تھوڑی دیر کھڑے رہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٦٧]۔

1074: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ اَللّٰهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلٰى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز میں دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھایا تو دعا کی: "اے اللہ ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہم اور مکے کے کمزور لوگوں کو نجات دے، اے اللہ مضر قبیلے پر اپنی گرفت سخت کر اور اسے ان پر یوسف علیہ السلام کے دور کی قحط سالی کی طرح قحط سالی کر دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٢٠٠)، مسلم: (الحدیث: ٦٧٥/ ٢٩٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٧٥/ ٢٩٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٣٢]۔

1075: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُوسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ حِينَ يَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ قَبْلَ أَنْ يَّسْجُدَ اَللّٰهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلٰى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ فَيَسْجُدُ وَضَاجِيَةُ مُضَرَ يَوْمَئِذٍ مُخَالِفُونَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہتے تو آپ نماز میں سجدہ کرنے سے پہلے کھڑے کھڑے یہ دعا کرتے تھے: "اے اللہ ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہم اور ناتواں مومنوں کو نجات دے، اے اللہ مضر قبیلے پر اپنی گرفت سخت کر دے اور اسے ان پر یوسف علیہ السلام کے دور کی قحط سالی کی طرح قحط سالی مسلط کر۔" پھر اللہ اکبر کہتے اور سجدہ کرتے۔ اس عرصہ میں مضر قبیلہ کے سربرآوردہ لوگ آپ ﷺ کے مخالف تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٥٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

29- بَابُ الْقُنُوْتِ فِيْ صَلَاةِ الظُّهْرِ

29- نماز ظہر میں قنوت

1076: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمِ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ لَاُقَرِّبَنَّ لَكُمْ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَكَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَدْعُوْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَلْعَنُ الْكَفَرَةَ.

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز دکھاتا ہوں، راوی نے بیان کیا: سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نماز ظہر نماز عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعت میں "سمع اللہ لمن حمدہ" کہنے کے بعد قنوت کرتے تھے، وہ مومنوں کے لیے دعا کرتے تھے اور کافروں پر لعنت بھیجتے تھے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ٧٩٧)، مسلم: (الحديث: ٦٧٦/ ٢٩٦)، ابو داؤد: (الحديث: ١٤٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٤٢١].

30- بَابُ الْقُنُوْتِ فِيْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

30- نماز مغرب میں قنوت

1077: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ح وَاَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ وَ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ وَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ.

سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فجر اور مغرب کی نماز میں قنوت کرتے تھے۔ عبید اللہ کہتے تھے: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ.

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ٦٧٨/ ٣٠٥، ٦٧٨/ ٣٠٦)، ابو داؤد: (الحديث: ١٤٤١)، ترمذی: (الحديث: ٤٠١)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٢].

31- بَابُ اللَّعْنِ فِي الْقُنُوْتِ

31- قنوت میں لعنت کرنا

1078: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مہینہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ وَّهِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا قَالَ شُعْبَةُ لَعَنَ رِجَالًا وَّ قَالَ هِشَامٌ يَدْعُوْ عَلٰى اَحْيَاءٍ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدَ الرُّكُوْعِ هٰذَا قَوْلُ هِشَامٍ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ۔

بھر قنوت کیا شعبہ نے بیان کیا: آپ نے کچھ آدمیوں پر لعنت کی اور ہشام نے ذکر کیا: آپ عرب کے کچھ قبائل کے لیے بددعا کرتے تھے، پھر آپ نے اسے رکوع کے بعد ترک کر دیا۔ یہ ہشام کا قول ہے۔ شعبہ نے قتادہ کے حوالے سے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی ﷺ نے مہینہ بھر قنوت کیا آپ رعل وذکوان اور لحیان قبیلے پر لعنت کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٠٨٩)، مسلم: (الحدیث: ٣٠٣، ٣٠٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٤٣)، نسائی: (الحدیث: ١٠٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٧٣، ١٣٥٤]۔

32- بَابُ لَعْنِ الْمُنَافِقِيْنَ فِي الْقُنُوْتِ

32- قنوت میں منافقوں پر لعنت کرنا

1079: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ قَالَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا يَدْعُوْ عَلٰى اُنَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ فَاَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ۔

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو سنا جس وقت آپ نے نماز فجر کی آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھایا تو فرمایا: "اے اللہ فلاں اور فلاں پر لعنت فرما۔" آپ منافق لوگوں کے لیے بددعا کرتے تھے، پس اللہ عزوجل نے آیت نازل فرمائی: "آپ کسی معاملے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ ان کی توبہ قبول کرے یا انہیں عذاب سے دوچار کرے کیوں کہ وہ ظالم ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٠٦٩، ٤٥٥٩، ٧٣٤٦)، نسائی: (الحدیث: ٩٥، ٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٤٠]۔

33- بَابُ تَرْكِ الْقُنُوْتِ

33- ترک قنوت

1080: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُوْ عَلٰى حَيٍّ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مہینہ بھر قنوت کیا آپ عرب قبیلے کے لیے بددعا کرتے تھے پھر آپ نے اسے ترک کر دیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٠٧٦)]۔

1081: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ خَلَفٍ وَهُوَ ابْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ ﷺ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ فَلَمْ يَقْنُتْ ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ اِنَّهَا بِدْعَةٌ۔

سیدنا ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے روایت کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے قنوت نہ کیا، میں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے قنوت نہ کیا، میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے قنوت نہ کیا، میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے قنوت نہ کیا، میں نے علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی اور انہوں نے قنوت نہ کیا پھر فرمایا: بیٹے یہ (قنوت کرنا) بدعت ہے۔ (یہ ان کے اپنے علم کی بات ہے ورنہ قنوت کرنا بہت سی احادیث سے ثابت ہے بدعت نہیں)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ٤٠٢، ٤٠٣)، ابن ماجه: (الحديث: ١٢٤١)، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٧٦]۔

34- بَابُ تَبْرِيْدِ الْحَصٰى لِلسُّجُوْدِ عَلَيْهِ

34- کنکریوں پر سجدہ کرنے کے لیے انہیں ٹھنڈا کرنا

1082: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَاٰخُذُ قُبْضَةً مِنْ حَصًى فِيْ كَفِّيْ اُبَرِّدُهُ ثُمَّ اُحَوِّلُهُ فِيْ كَفِّي الْاٰخَرِ فَاِذَا سَجَدْتُّ وَضَعْتُهُ لِجَبْهَتِيْ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھتے تھے پس میں اپنی مٹھی میں کنکریاں لے لیتا اور انہیں ٹھنڈا کرتا تھا پھر اپنی دوسری مٹھی میں لے لیتا تھا۔ پس جب میں سجدہ کرتا تو اپنی پیشانی کے لیے (سجدہ کی جگہ پر) رکھ لیتا تھا۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٣٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٢٢٥٢]۔

35- بَابُ التَّكْبِيْرِ لِلسُّجُوْدِ

35- سجدوں کے لیے اللہ اکبر کہنا

1083: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ اَنَا وَ

مطرف نے بیان کیا، میں اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، جب وہ سجدہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي فَقَالَ لَقَدْ ذَكَّرَنِي هٰذَا قَالَ كَلِمَةً يَعْنِي صَلَاةَ مُحَمَّدٍ ﷺ۔

کرتے تو اللہ اکبر کہتے تھے، جب سجدوں سے سر اٹھاتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے، جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے، جب وہ نماز پڑھ چکے تو عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: انہوں نے مجھے محمد ﷺ کی نماز یاد دلا دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٨٦، ٨٢٦)، مسلم: (الحدیث: ٣٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٨٣٥)، نسائی: (الحدیث: ١١٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٤٨]۔

1084: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَيَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَفْعَلَانِهِ۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ (نماز میں رکوع و سجود کے لیے) جھکتے اور اٹھتے وقت اللہ اکبر کہا کرتے تھے، آپ اپنی دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرا کرتے تھے، اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما اسی طرح کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٥٣)، نسائی: (الحدیث: ١١٤١، ١١٤٨، ١٣١٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٧٤]۔

36- بَابُ كَيْفَ يَخِرُّ لِلسُّجُودِ

36- سجدوں کے لیے کس طرح جھکنا چاہیے

1085: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ وَهُوَ ابْنُ مَاهِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمٍ ﷺ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَّا أَخِرَّ إِلَّا قَائِمًا۔

سیدنا حکیم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ”میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی کہ میں کھڑے کھڑے (سجدے میں) گروں گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٣٧]۔

37- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلسُّجُودِ

37- سجدوں کے لیے رفع الیدین

1086: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا آپ نے نماز میں رفع الیدین کیا، جب رکوع کیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْحُوَيْرِثِ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي صَلَاتِهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ۔

اور رکوع سے سر اٹھایا اور جب سجدہ کیا اور جب سجدوں سے سر اٹھایا (رفع الیدین کیا) حتی کہ انہیں اپنے کانوں کی لو کے برابر کیا۔ (یہ روایت شاذ ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٥، ٢٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٧٤٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٥٩)، نسائي: (الحدیث: ٨٧٩، ٨٨٠، ١٠٢٣، ١٠٥٥، ١٠٨٥، ١٠٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٨٤]۔

1087: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ۔

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا آپ نے ہاتھ اٹھائے پس انہوں نے اسی کے مثل ذکر کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٠٨٤)]۔

1088: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رضی اللہ عنہ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَإِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے نبی ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ نے نماز شروع کی پس انہوں نے اسی طرح ذکر کیا اور اس میں یہ اضافہ نقل کیا: جب رکوع کیا تو اس کے مثل کیا، جب رکوع سے سر اٹھایا تو اسی کے مثل کیا اور جب سجدوں سے سر اٹھایا تو بھی اسی طرح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٠٨٤)]۔

38- بَابُ تَرْكِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ السُّجُودِ

38- سجدوں کے وقت ترک رفع الیدین

1089: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُودِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے، جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو رفع الیدین کرتے تھے، اور آپ سجدوں کے درمیان یہ (رفع الیدین) نہیں کیا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٦٢]۔

39- بَابُ أَوَّلِ مَا يَصِلُ إِلَى الْأَرْضِ مِنَ الْإِنْسَانِ فِي سُجُودِهِ

39- سجدہ کرتے وقت انسان کا کون سا عضو سب سے پہلے زمین پر لگے

1090: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْقُوهَسْتَانِيُّ الْبِسْطَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رضي الله عنه قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ۔

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نے سجدہ کیا تو آپ نے ہاتھوں سے پہلے گھٹنے زمین پر لگائے اور جب (دوسری رکعت کے لیے) کھڑے ہوئے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھ اٹھائے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٨٣٨)، ترمذی: (الحدیث: ٢٦٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٨٢)، نسائی: (الحدیث: ١١٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٨٠]۔

1091: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی نماز کا قصد کرتا ہے تو وہ اونٹ کی طرح بیٹھتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٨٤٠، ٨٤١)، ترمذی: (الحدیث: ٢٦٩)، نسائی: (الحدیث: ١٠٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨٦٦]۔

1092: أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ وَلَا يَبْرُكْ بُرُوكَ الْبَعِيرِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو وہ گھٹنوں سے پہلے ہاتھ لگائے اور وہ اونٹ کی طرح نہ بیٹھے۔"

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٠٨٩)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

40- بَابُ وَضْعِ الْيَدَيْنِ مَعَ الْوَجْهِ فِي السُّجُوْدِ

40- سجود میں ہاتھوں کو چہرے کے ساتھ رکھنا

1093: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ دَلُّوَيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ رَفَعَهُ قَالَ اِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ فَاِذَا وَضَعَ اَحَدُكُمْ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ وَاِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مرفوع بیان کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ہاتھ سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے، پس جب تم میں سے کوئی اپنا چہرہ رکھے تو وہ اپنے ہاتھ پہلے رکھے، اور جب وہ اس (چہرے) کو اٹھائے تو وہ ان (ہاتھوں) کو اٹھائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۸۹۲)، انظر تحفة الأشراف: ۷۵۴۷]۔

41- بَابُ عَلٰى كَمِ السُّجُوْدِ

41- سجدہ کتنے اعضاء پر

1094: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ اُمِرَ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْضَاءَ وَلَا يَكُفَّ شَعْرَهُ وَلَا ثِيَابَهُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نبی ﷺ کو حکم دیا گیا کہ وہ سات اعضاء پر سجدہ کریں اور وہ (نماز کے دوران) اپنے بال اور کپڑے نہ سمیٹیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۵، ۸۱۶)، مسلم: (الحدیث: ۲۲۷، ۲۲۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۸۸۹، ۸۹۰)، ترمذی: (الحدیث ۲۷۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۸۳، ۱۰۴۰)، نسائی: (الحدیث: ۱۱۱۲، ۱۱۱۴)، انظر تحفة الأشراف: ۵۷۳۴]۔

42- بَابُ تَفْسِيْرِ ذٰلِكَ

42- اس (سات اعضاء) کی تفسیر

1095: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مِنْهُ سَبْعَةُ اَرْاَبٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ۔

سیدنا عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے سات اعضاء، سجدہ کرتے ہیں، اس کا چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں سجدہ کرتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۴۹۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۸۹۱)، ترمذی: (الحدیث: ۲۷۲)، ابن ماجه: (الحدیث:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

٨٨٥)، نسائي: (الحديث: ١٠٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٢٦]-

43- بَابُ السُّجُوْدِ عَلَى الْجَبِيْنِ

43- پیشانی پر سجدہ

1096: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ بَصُرَتْ عَيْنَايَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنْ جَبِيْنِهِ وَاَنْفِهِ اَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ مِنْ صُبْحِ لَيْلَةِ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ مُخْتَصَرٌ.

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری آنکھوں نے (رمضان کی) اکیسویں رات کی صبح کو رسول اللہ ﷺ کی پیشانی اور ناک پر پانی اور مٹی کا نشان دیکھا۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاري: (الحديث: ٦٦٩، ٨١٣، ٨٣٦، ٢٠١٦، ٢٠١٨، ٢٠٣٦، ٢٠٤٠)، مسلم: (الحديث: ٢١٣، ٢١٤، ٢١٥، ٢١٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٨٩٤، ٨٩٥، ٩١١، ١٣٨٢)، ابن ماجه: (الحديث: ١٧٦٦، ١٧٧٥)، نسائي: (الحديث: ١٣٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤١٩]-

44- بَابُ السُّجُوْدِ عَلَى الْاَنْفِ

44- ناک پر سجدہ

1097: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ لَا اَكُفَّ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ الْجَبْهَةِ وَالْاَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے سات (اعضاء) پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، نہ ہی بال سمیٹوں نہ کپڑے (اور وہ سات اعضاء یہ ہیں) پیشانی، ناک، ہاتھ، گھٹنے اور دونوں پاؤں۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاري: (الحديث: ٨١٢)، مسلم: (الحديث: ٢٣٠، ٢٣١، ٢٢٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٨٨٤)، نسائي: (الحديث: ١٠٩٦، ١٠٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٠٨]-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

45- بَابُ السُّجُوْدِ عَلَى الْيَدَيْنِ

45- دونوں ہاتھوں پر سجدہ

1098: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ عَلَى الْاَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَاَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے روایت کیا: آپ ﷺ نے فرمایا: "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں۔ پیشانی پر اور ہاتھ سے ناک پر اشارہ فرمایا، ہاتھوں پر، گھٹنوں اور پاؤں کی انگلیوں کے کناروں پر۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۹۵)]۔

46- بَابُ السُّجُوْدِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ

46- گھٹنوں پر سجدہ

1099: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَكِّيُّ وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اُمِرَ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ وَنُهِيَ اَنْ يَّكْفِتَ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ عَلٰى يَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَاَطْرَافِ اَصَابِعِهٖ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لَنَا ابْنُ طَاوُسٍ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى جَبْهَتِهٖ وَاَمَرَّهَا عَلٰى اَنْفِهٖ قَالَ هٰذَا وَاحِدٌ وَّاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: نبی ﷺ کو سات (اعضاء) پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اور بال اور کپڑے سمیٹنے سے روک دیا گیا، ہاتھوں پر گھٹنوں پر اور پاؤں کی انگلیوں کے کناروں پر سفیان نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں بتایا: انہوں نے اپنے ہاتھ پیشانی پر رکھے اور اپنی ناک پر پھیرا اور کہا: یہ (پیشانی اور ناک) ایک ہی چیز ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۹۵)]۔

47- بَابُ السُّجُوْدِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ

47- پاؤں پر سجدہ

1100: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ

سیدنا عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات اعضاء: اس کا چہرہ، دو ہاتھ، دو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهٗ سَبْعَةُ اٰرَابٍ وَجْهُهٗ وَ كَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ۔

گھٹنے اور اس کے دو قدم، سجدہ کرتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۹۳)]۔

48- بَابُ نَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي السُّجُوْدِ

48- سجدوں میں پاؤں کھڑے رکھنا

1101: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَيَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَقَدَمَاهُ مَنْصُوْبَتَانِ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو (بستر پر) نہ پایا تو میں آپ تک پہنچی تو آپ سجدے کی حالت میں تھے اور آپ کے پاؤں کھڑے تھے اور آپ دعا کر رہے تھے: "اے اللہ میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضی سے تیری معافی کے ذریعے تیری سزا سے پناہ چاہتا ہوں اور میں تیرے ذریعے تجھ سے پناہ چاہتا ہوں، میں کماحقہٗ تیری ثنا بیان نہیں کر سکتا تو اُس طرح ہے جس طرح تو نے اپنی خود تعریف بیان کی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۶۹)]۔

49- بَابُ فَتْحِ أَصَابِعِ الرِّجْلَيْنِ فِي السُّجُوْدِ

49- سجدوں میں پاؤں کی انگلیاں موڑنا

1102: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اَهْوٰى اِلَى الْاَرْضِ سَاجِدًا جَا فِيْ عَضُدَيْهِ عَنْ اِبْطَيْهِ وَفَتَحَ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ مُخْتَصَرٌ۔

سیدنا ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ جب سجدے کے لیے زمین کی طرف جھکتے تھے تو آپ اپنے بازو بغلوں سے الگ رکھتے تھے اور پاؤں کی انگلیاں (قبلے کی طرف) موڑتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵)، ترمذی: (الحدیث: ۳۰۴، ۳۰۵)، ابن ماجہ: (الحدیث: ۱۰۶۱،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۸۰۳، ۸۶۲)، بخاری: (الحدیث: ۸۲۸)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۳۸، ۱۱۸۰، ۱۲۶۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۸۹۷].

50- بَابُ مَكَانِ الْيَدَيْنِ مِنَ السُّجُوْدِ

50- سجدوں میں ہاتھ کہاں رکھے جائیں

1103: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيْسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ﷺ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَكَبَّرَ وَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَأَيْتُ إِبْهَامَيْهِ قَرِيْبًا مِنْ أُذُنَيْهِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَانَتْ يَدَاهُ مِنْ أُذُنَيْهِ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِيْ اسْتَقْبَلَ بِهِمَا الصَّلَاةَ.

سیّدنا وائل بن حجر ﷺ نے فرمایا: میں مدینہ پہنچا تو میں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز دیکھوں گا، پس آپ نے اللہ اکبر کہا اور ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ میں نے آپ کے انگوٹھے آپ کے کانوں کے قریب دیکھے، پس جب آپ نے رکوع کرنے کا ارادہ فرمایا تو اللہ اکبر کہا اور ہاتھ اٹھائے، پھر آپ نے (رکوع سے) سر اٹھایا تو فرمایا: "سمع اللہ لمن حمدہ" پھر اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا اور (سجدے میں) آپ کے ہاتھ کانوں کی اسی جگہ پر تھے جہاں نماز شروع کرتے وقت تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۸۸۸)].

51- بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَسْطِ الذِّرَاعَيْنِ فِي السُّجُوْدِ

51- سجدوں میں بازو پھیلانے کی ممانعت

1104: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ وَاسْمُهُ أَيُّوْبُ بْنُ أَبِي مِسْكِيْنٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَفْتَرِشْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ فِي السُّجُوْدِ اِفْتِرَاشَ الْكَلْبِ.

سیّدنا انس ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی سجدوں میں اپنے بازو اس طرح نہ پھیلائے جس طرح کتا پھیلاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۴۳].

52- بَابُ صِفَةِ السُّجُوْدِ

52- سجدہ کرنے کا طریقہ

1105: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيْكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ السُّجُوْدَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ

ابو اسحاق نے بیان کیا: سیّدنا براء ﷺ نے ہمیں سجدہ کرنے کا طریقہ بیان کیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ زمین پر لگائے اور سر ین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِالْأَرْضِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ۔

کو اوپر اٹھایا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٨٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٦٤]۔

1106: أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ هُوَ النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلّٰى جَثَا۔

سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو آپ (سجدوں میں) شانوں کو کھولتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٠٢]۔

1107: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلّٰى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ۔

سیدنا عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تھے تو آپ اپنے ہاتھ کشادہ کرتے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہو جاتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٩٠، ٨٠٧، ٣٥٦٤)، مسلم: (الحدیث: ٤٩٥/ ٢٣٥، ٤٩٥/ ٢٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٥٧]۔

1108: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَبْصَرْتُ إِبْطَيْهِ قَالَ أَبُو مِجْلَزٍ كَأَنَّهُ قَالَ ذٰلِكَ لِأَنَّهُ فِي صَلَاةٍ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے ہوتا تو میں آپ کی بغلیں دیکھتا، ابو مجلز نے کہا: گویا کہ انہوں نے یہ کہا کہ وہ نماز میں ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٧٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢١٥]۔

1109: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ ح حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَقْرَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَرٰى عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ۔

سیدنا عبداللہ بن اقرم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی جب آپ سجدہ کرتے تھے تو میں آپ کی بغلوں کے نیالے پن (سفیدی) کو دیکھتا تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٧٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٨١)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٤٢]۔

53- بَابُ التَّجَافِيْ فِي السُّجُوْدِ

53- سجدوں میں بازوؤں کو پہلوؤں سے دور رکھنا

1110: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا سَجَدَ جَافٰى يَدَيْهِ حَتّٰى لَوْ اَنَّ بُهْمَةً اَرَادَتْ اَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ۔

سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے بازو پہلوؤں سے دور رکھتے تھے حتیٰ کہ اگر بکری یا بھیڑ کا بچہ آپ کے ہاتھوں کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو وہ گزر جاتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٣٧، ٢٣٨، ٢٣٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٨٩٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٨٠)، نسائی: (الحدیث: ١١٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٨٣]۔

54- بَابُ الْاِعْتِدَالِ فِي السُّجُوْدِ

54- سجدوں میں اعتدال

1111: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِعْتَدِلُوْا فِي السُّجُوْدِ وَلَا يَبْسُطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ اِنْبِسَاطَ الْكَلْبِ اللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”سجدوں میں اعتدال کرو اور تم میں سے کوئی کتے کے بازوں پھیلانے کی طرح اپنے بازو نہ پھیلائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٠٢٧)]۔

55- بَابُ اِقَامَةِ الصُّلْبِ فِي السُّجُوْدِ

55- سجدوں میں کمر برابر رکھنا

1112: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِيْ

سیّدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی جس نماز میں رکوع و سجود میں اپنی کمر سیدھی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ۔

نہیں رکھتا تو وہ نماز نہیں ہوئی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٠٢٦)]۔

56- بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ

56- کوے کی طرح ٹھونگیں مارنے کی ممانعت

1113: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِاللهِ أَنَّ تَمِيمَ بْنَ مَحْمُودٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ شِبْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمُقَامَ لِلصَّلَاةِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ۔

سیّدنا عبدالرحمن بن شبل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے تین چیزوں سے منع فرمایا: کوے کی طرح ٹھونگیں مارنے، درندے کی طرح (سجدوں میں) بازو پھیلانے سے اور آدمی کا نماز کے لیے ایک جگہ مقرر کر لینا جس طرح اونٹ ایک جگہ مقرر کر لیتا ہے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٨٦٢)، ابن ماجه: (الحديث: ١٤٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٠١]۔

57- بَابُ النَّهْيِ عَنْ كَفِّ الشَّعْرِ فِي السُّجُودِ

57- سجدوں میں بال سمیٹنے کی ممانعت

1114: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَرَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَلَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے نیز بال اور کپڑے سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٠٩٢)]۔

58- بَابُ مَثَلِ الَّذِي يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ

58- اس آدمی کی مثال جو بالوں کی چوٹی بنا کر نماز پڑھتا ہے

1115: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے عبد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التَّرْجِيُّ مِنْ وُلْدِ عَبْدِاللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ اَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّهُ رَاٰى عَبْدَاللهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّيْ وَرَأْسُهُ مَعْقُوْصٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَالَكَ وَرَأْسِيْ قَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا مَثَلُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ وَهُوَ مَكْتُوْفٌ۔

اللہ بن حارث کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جب کہ انہوں نے اپنے پیچھے سر کے بالوں کا جوڑا کیا ہوا تھا، پس وہ کھڑے ہوئے اور اسے کھولنے لگے، جب وہ فارغ ہوئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہو کر بولے: آپ کو میرے سر سے کیا سروکار؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اس شخص کی مثال اس شخص جیسی ہے جو نماز پڑھتا ہے اور اس کی مشکیں کس دی گئی ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤٩٢/ ٢٣٢)، ابو داؤد: (الحديث: ٨٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٣٩]۔

59- بَابُ النَّهْيِ عَنْ كَفِّ الثِّيَابِ فِي السُّجُوْدِ

59- سجدوں میں کپڑے سمیٹنے کی ممانعت

1116: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَكِّيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ اُمِرَ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَنُهِيَ اَنْ يَكُفَّ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، نبی ﷺ کو حکم دیا گیا کہ وہ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں اور آپ کو منع کیا گیا کہ آپ بال اور کپڑے سمیٹیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم(الحديث: ١٠٩٢)]۔

60- بَابُ السُّجُوْدِ عَلَى الثِّيَابِ

60- کپڑوں پر سجدہ

1117: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هُوَ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ غَالِبُ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظَّهَائِرِ سَجَدْنَا عَلٰى ثِيَابِنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے دوپہر کے وقت نماز پڑھتے تو ہم گرمی سے بچنے کے لیے اپنے کپڑوں پر سجدہ کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۸۵، ۱۲۰۸، ۵۵۲)، مسلم: (الحدیث: ۴۲۰/ ۱۹۱)، ابو داود: (الحدیث: ۶۶۰)، ترمذی: (الحدیث: ۵۸۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۰۳۳)، انظر تحفة الأشراف: ۲۵۰].

61- بَابُ الْأَمْرِ بِإِتْمَامِ السُّجُوْدِ

61- سجود مکمل کرنے کا حکم

1118: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِي فِي رُكُوعِكُمْ وَسُجُودِكُمْ.

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”رکوع و سجود مکمل کرو اللہ کی قسم میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے تمہارے رکوع و سجود میں دیکھتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۸۹۲)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۲۷ و ۱۱۰۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۹۷].

62- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي السُّجُوْدِ

62- سجود میں قرأت کی ممانعت

1119: أَخْبَرَنَا أَبُوْدَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ أَنْبَأَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِي حِبِّي ﷺ عَنْ ثَلَاثٍ لَا أَقُولُ نَهَى النَّاسَ نَهَانِي عَنْ تَخَتُّمٍ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ الْمُفَدَّمَةِ وَلَا أَقْرَأُ سَاجِدًا وَلَا رَاكِعًا.

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے محبوب ﷺ نے مجھے تین چیزوں سے منع فرمایا: میں نہیں کہتا آپ نے لوگوں کو منع فرمایا: آپ نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے، ٹسر کے بنے ہوں، کپڑے پہننے زرد سرخ رنگ کیے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا، اور یہ کہ میں رکوع و سجود میں قراءت نہ کروں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۱۲، ۲۱۳)، نسائی: (الحدیث: ۵۱۷۲، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۵۱۷۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۱۹۴].

1120: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے منع فرمایا کے میں رکوع کرتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے قراءت کروں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم (الحدیث: ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٣، ٢١٣، ٢٩، ٣٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٤٥، ٤٠٤٧، ٤٠٤٤)، ترمذی: (الحدیث: ١٧٣٧، ٢٦٤، ١٧٢٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٠٢، ٣٦٤٢)، نسائی: (الحدیث: ٥١٨٧، ١٠٤٢، ١٠٤٣، ٥١٧٧، ٥١٥٨، ٥١٨٠، ٥١٨١، ٥١٨٢، ٥١٨٣، ٥١٨٤، ٥١٨٥، ٥٢٧٢، ٥٢٧٣، ٥٢٧٤، ٥٢٧٥، ٥٣٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٧٩]۔

63- بَابُ الْأَمْرِ بِالْاِجْتِهَادِ فِي الدُّعَاءِ فِي السُّجُودِ

63- سجدوں میں خوب دعا کرنے کا حکم

1121: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَرَأْسُهُ مَعْصُوبٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ قَدْ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْعَبْدُ أَوْ تُرَى لَهُ أَلَا وَإِنِّي قَدْ نُهِيتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا رَبَّكُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ قَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ۔

سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے پردہ ہٹایا جب کہ آپ کے سر پر آپ کے مرض وفات میں پٹی بندھی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے کہا: "اے اللہ میں نے (تیرے دین کو) پہنچا دیا۔" تین بار فرمایا: "نبوت کے مبشرات میں سے صرف اچھے خواب باقی رہ گئے یہی جنہیں بندہ دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں، سن لو! مجھے رکوع و سجود میں قراءت کرنے سے منع کر دیا گیا ہے پس جب تم رکوع کرو تو اپنے رب کی عظمت بیان کرو اور جب تم سجدہ کرو تو خوب دعا کرو کیوں کہ وہ زیادہ مناسب ہے کہ تمہاری دعا قبول کی جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٠٤٤)]۔

64- بَابُ الدُّعَاءِ فِي السُّجُودِ

64- سجدوں میں دعا

1122: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ وَهُوَ كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَرِثِ وَبَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فَرَأَيْتُهُ قَامَ لِحَاجَتِهِ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اپنی خالہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ہاں رات گزاری، رسول اللہ ﷺ نے بھی ان کے ہاں رات بسر کی، میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ اپنی حاجت کے لیے اٹھے تو آپ مشک کے پاس آئے اس کی ڈوری (بندھن) کھولا، پھر وضو کیا جو دو وضو کے درمیان تھا یعنی ہاتھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَنَامَ ثُمَّ قَامَ قَوْمَةً أُخْرَى فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا هُوَ الْوُضُوءُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ فَأَتَاهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ لِلصَّلَاةِ.

دھوتے پھر اپنے بستر پر تشریف لائے اور سو گئے۔ پھر آپ دوسری مرتبہ اٹھے، مشک کے پاس آئے اس کی ڈوری کھولی پھر وہ (نماز والا) وضو کیا، پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور آپ ﷺ سجدوں میں یہ دعا کرتے تھے: ”اے اللہ میرے دل میں نور پیدا فرما دے، میری سماعت میں نور پیدا فرما دے، میری بصارت میں نور پیدا فرما دے میرے نیچے نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے، میری دائیں طرف اور میرے بائیں طرف نور کر دے، میرے آگے اور میرے پیچھے نور کر دے اور میرے لیے نور بڑھا دے۔“ پھر آپ سو گئے حتیٰ کہ آپ خراٹے لینے لگے پھر سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے آپ کو نماز کے لیے جگایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٣١٦)، مسلم: (الحدیث: ٧٦٣/ ١٨١، ٧٦٣/ ١٨٧، ٧٦٣/ ١٨٨، ٧٦٣/ ١٨٩، ٣٠٤/ ٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٠٤٣)، ترمذی: (الحدیث: ٢٤٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٠٨، ٥٠٨ م)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٥٢]۔

65- نَوْعٌ آخَرُ

65- ایک دوسری دعا

1123: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ.

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع و سجود میں یہ دعا کیا کرتے تھے۔ ”سبحانك اللهم ربنا وبحمدك اللهم اغفر لي“ آپ قرآن کی تفسیر کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٠٤٦)]۔

66- نَوْعٌ آخَرُ

66- ایک اور دعا

1124: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي يَتَاَوَّلُ الْقُرْاٰنَ۔

رکوع و سجود میں دعا کیا کرتے تھے: "پاک ہے اے اللہ ہمارے پروردگار اپنی حمد کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے،" آپ قرآن کی تفسیر کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٠٤٦)]۔

67- نَوْعٌ اٰخَرُ

67- ایک اور دعا

1125: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَضْجَعِهِ فَجَعَلْتُ اُلْتَمِسُهُ وَظَنَنْتُ اَنَّهُ اَتٰى بَعْضَ جَوَارِيْهِ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے بستر پر نہ پایا تو میں آپ کو تلاش کرنے لگی اور میں نے گمان کیا کہ آپ اپنی کسی اہلیہ کے پاس ہوں گے، پس میرا ہاتھ آپ کو جا لگا تو آپ سجدہ کر رہے تھے اور یہ دعا پڑھ رہے تھے: "اے اللہ میرے پوشیدہ اور علانیہ تمام گناہ معاف کر دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ١١٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٧٨]۔

68- نَوْعٌ اٰخَرُ

68- ایک اور دعا

1126: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَظَنَنْتُ اَنَّهُ اَتٰى بَعْضَ جَوَارِيْهِ فَطَلَبْتُهُ فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْلِي مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (بستر پر) نہ پایا تو میں نے کہا کہ آپ اپنی کسی اہلیہ کے پاس گئے ہوں گے پس میں نے آپ کو تلاش کیا تو آپ سجدے میں تھے اور آپ یہ دعا پڑھ رہے تھے: "میرے پروردگار میرے پوشیدہ اور علانیہ گناہ معاف کر دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١١٢٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

69- نَوْعٌ اٰخَرُ

69- ایک اور دعا

1127: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمِّيَ الْمَاجِشُوْنُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا سَجَدَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ فَاَحْسَنَ صُوْرَتَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: ”اے اللہ میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، تیرے لیے اطاعت اختیار کی، تجھ پر ایمان لایا، میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا فرمایا، اس کی تصویر کشی کی تو خوب صورت تصویر کشی کی، اسی کی سماعت وبصارت کے شگاف بنائے، بابرکت ہے اللہ بہترین پیدا فرمانے والا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٠١، ٢٠٢)، ابو داود: (الحديث: ٧٦٠، ٧٦١، ٧٤٤، ١٥٠٩)، ترمذی: (الحديث: ٣٤٢١، ٣٤٢٢، ٣٤٢٣، ٣٤٢٦)، ابن ماجه: (الحديث: ١٠٥٤، ٨٦٤)، نسائي: (الحديث: ٨٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٢٢٨]۔

70- نَوْعٌ اٰخَرُ

70- ایک اور دعا

1128: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَاَنْتَ رَبِّيْ سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ اپنے سجدوں میں یہ دعا کیا کرتے تھے: ”اے اللہ میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، میں تجھ پر ایمان لایا، تیرے لیے اطاعت اختیار کی تو ہی میرا رب ہے میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس کی تصویر کشی کی، اس کی سماعت وبصارت کے شگاف بنائے، بابرکت ہے اللہ بہترین پیدا فرمانے والا۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٠٥٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

71- نَوْعٌ اٰخَرُ

71- ایک اور دعا

1129: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي تَطَوُّعًا قَالَ اِذَا سَجَدَ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.

سیدنا محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز تہجد پڑھتے اور سجدہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: "اے اللہ میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، میں تجھ پر ایمان لایا، تیری اطاعت اختیار کی، اے اللہ تو ہی میرا رب ہے، میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا فرمایا: اس کی تصویر کشی کی، اس کی سماعت وبصارت کے شگاف بنائے، بابرکت ہے اللہ بہترین پیدا کرنے والا۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، تقدم (الحديث: ٨٩٧، ١٠٥١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٣٠].

72- نَوْعٌ اٰخَرُ

72- ایک اور دعا

1130: اَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِي سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ بِاللَّيْلِ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ.

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رات کے وقت سجود قرآن میں یہ دعا کیا کرتے تھے: "میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اپنی طاقت وقدرت سے اسے پیدا فرمایا اور اس کی سماعت وبصارت کے شگاف بنائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذي: (الحديث: ٥٨٠، ٣٤٢٥)، ابو داؤد: (الحديث: ١٤١٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٨٣].

73- نَوْعٌ اٰخَرُ

73- ایک اور دعا

1131: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو (بستر پر) نہ پایا پس (تلاش کے بعد) میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَوَجَدْتُهُ وَهُوَ سَاجِدٌ وَصُدُوْرُ قَدَمَيْهِ نَحْوَ الْقِبْلَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

نے آپ کو پایا تو آپ سجدے میں تھے اور پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف تھے، میں نے آپ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: "میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضی سے تیری بخشش کے ذریعے تیری سزا سے پناہ چاہتا ہوں اور میں تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ چاہتا ہوں میں تیری کماحقہ ثنا بیان نہیں کر سکتا تو اس طرح ہے جس طرح تو نے اپنی خود ثنا بیان کی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٣٤٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٨٥]۔

74- نَوْعٌ آخَرُ

74- ایک دوسری دعا

1132: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيْصِيُّ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَجَسَّسْتُهُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُوْلُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَقَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنِّي لَفِي شَأْنٍ وَإِنَّكَ لَفِي آخَرَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا تو میں نے خیال کیا کہ آپ اپنی کسی دوسری اہلیہ کے پاس گئے ہیں: میں نے آپ کو تلاش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رکوع یا سجدے میں پایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کر رہے تھے: "اے اللہ تو اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں" انہوں نے عرض کیا: میرے والدین آپ پر قربان ہوں میں کچھ سوچ رہی تھی جب کہ آپ تو دوسری حالت میں ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٢١)، نسائی: (الحدیث: ٣٩٧١، ٣٩٧٢، ٢٣، ٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٢٥٦]۔

75- نَوْعٌ آخَرُ

75- ایک اور دعا

1133: أَخْبَرَنِي هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ

سیدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑا ہوا آپ نے پہلے مسواک کی اور وضوء کیا، پھر کھڑے ہوئے تو نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ بقرہ کی تلاوت شروع کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ يَقُوْلُ قُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَبَدَأَ فَاسْتَاكَ وَ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى فَبَدَأَ فَاسْتَفْتَحَ مِنَ الْبَقَرَةِ لَا يَمُرُّ بِاٰيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ وَسَاَلَ وَلَا يَمُرُّ بِاٰيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ يَتَعَوَّذُ ثُمَّ رَكَعَ فَمَكَثَ رَاكِعًا بِقَدْرِ قِيَامِهٖ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظْمَةِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ رُكُوْعِهٖ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظْمَةِ ثُمَّ قَرَاَ اٰلَ عِمْرَانَ ثُمَّ سُوْرَةً ثُمَّ سُوْرَةً فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ.

آپ آیت رحمت پڑھتے تو رحمت کو طلب کرتے اور کوئی آیت عذاب پڑھتے تو ٹھہر کر اس سے پناہ طلب کرتے پھر آپ نے رکوع کیا تو اپنے قیام کے برابر رکوع کیا: آپ رکوع میں یہ دعا کرتے تھے: "پاک ہے بہت بڑی قوت و بادشاہت اور کبریائی و عظمت والا۔" پھر آپ ﷺ نے سورۃ آل عمران پڑھی، پھر ایک سورت، پھر ایک سورت پس آپ نے اسی طرح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۸۷۳)، ترمذی: (الحدیث: ۲۹۶)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۴۸)] -

76- نَوْعٌ اٰخَرُ

76- ایک اور دعا

1134: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاسْتَفْتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَقَرَاَ بِمِائَةِ اٰيَةٍ لَمْ يَرْكَعْ فَمَضٰى قُلْتُ يَخْتِمُهَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَمَضٰى قُلْتُ يَخْتِمُهَا ثُمَّ يَرْكَعُ فَمَضٰى حَتّٰى قَرَاَ سُوْرَةَ النِّسَآءِ ثُمَّ قَرَاَ سُوْرَةَ اٰلِ عِمْرَانَ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهٖ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى لَا يَمُرُّ بِاٰيَةِ تَخْوِيْفٍ اَوْ تَعْظِيْمٍ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اِلَّا ذَكَرَهٗ.

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے سورۃ بقرہ شروع کی پس آپ نے سو آیات پڑھیں اور رکوع نہ کیا بلکہ پڑھتے گئے، میں نے کہا: آپ اسے دو رکعتوں میں ختم کریں گے، آپ پڑھتے رہے، میں نے کہا: آپ اسے ختم کر کے رکوع کریں گے لیکن آپ نے تلاوت جاری رکھی حتیٰ کہ آپ نے سورۃ النساء پڑھی، پھر سورۃ آل عمران پڑھی، پھر آپ نے اپنے قیام کے مثل رکوع کیا اور آپ رکوع میں یہ دعا کرتے تھے: "پاک ہے میرا رب عظمت والا پاک ہے میرا رب عظمت والا پاک ہے میرا رب عظمت والا" پھر آپ نے سر اٹھایا تو کہا: "سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد" اور آپ نے قیام لمبا کیا۔ پھر سجدہ کیا تو سجدہ لمبا کیا آپ سجدوں میں یہ دعا کرتے تھے: "سبحان ربی الاعلی" آپ نے کوئی بھی آیت تخویف یا اللہ عزوجل کے لیے تعظیم کی آیت پڑھی تو اللہ عزوجل کا ذکر کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٠٠٧)]۔

77- نَوْعٌ آخَرُ

77- ایک اور دعا

1135: اَخْبَرَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ وَابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع و سجود میں یہ دعا کرتے تھے، "سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ" "بہت ہی پاکیزہ بہت زیادہ مقدس فرشتوں اور جبریل علیہ السلام کے رب۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٢٣، ٢٢٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٨٧٢)، نسائي: (الحديث: ١٠٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٦٤]۔

78- بَابُ عَدَدِ التَّسْبِيْحِ فِي السُّجُوْدِ

78- سجدوں میں تسبیح کی تعداد

1136: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ وَهْبِ بْنِ مَانُوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشْبَهَ صَلَاةً بِصَلَاةِ رَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم مِنْ هٰذَا الْفَتٰى يَعْنِيْ عُمَرَ بْنَ عَبْدِالْعَزِيْزِ فَحَزَرْنَا فِيْ رُكُوْعِهٖ عَشْرَ تَسْبِيْحَاتٍ وَفِيْ سُجُوْدِهٖ عَشْرَ تَسْبِيْحَاتٍ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کرتے ہیں، میں نے اس نوجوان یعنی عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سے زیادہ کسی شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے مشابہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، پس ہم نے ان کے رکوع و سجود کی تسبیحات کی اندازہ لگایا تو وہ دس تھیں۔

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٨٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٩]۔

79- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ تَرْكِ الذِّكْرِ فِي السُّجُوْدِ

79- سجدوں میں ترک ذکر کی رخصت

1137: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ اَبُوْ

سیّدنا رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: اس اثنا میں کہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُحْيِي بِمَكَّةَ وَهُوَ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ مَالِكِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ جَالِسٌ وَنَحْنُ حَوْلَهُ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَأَتَى الْقِبْلَةَ فَصَلّٰى فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَعَلَيْكَ اذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَذَهَبَ فَصَلّٰى فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْمُقُ صَلَاتَهُ وَلَا يَدْرِي مَا يَعِيبُ مِنْهَا فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَعَلَيْكَ اذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَأَعَادَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا عِبْتَ مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّهَا لَمْ تَتِمَّ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ حَتّٰى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فَيَغْسِلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحَ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُكَبِّرَ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَيَحْمَدَهُ وَيُمَجِّدَهُ قَالَ هَمَّامٌ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَيَحْمَدَ اللهَ وَيُمَجِّدَهُ وَيُكَبِّرَهُ قَالَ فَكِلَاهُمَا قَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ وَيَقْرَأَ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ مِمَّا عَلَّمَهُ اللهُ وَأَذِنَ لَهُ فِيهِ ثُمَّ يُكَبِّرَ وَيَرْكَعَ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ ثُمَّ يَقُولَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَسْتَوِيَ قَائِمًا حَتّٰى يُقِيمَ صُلْبَهُ ثُمَّ يُكَبِّرَ وَيَسْجُدَ حَتّٰى يُمَكِّنَ وَجْهَهُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ جَبْهَتَهُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ وَيُكَبِّرَ فَيَرْفَعَ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا عَلٰى مَقْعَدَتِهِ وَيُقِيمَ صُلْبَهُ ثُمَّ يُكَبِّرَ فَيَسْجُدَ حَتّٰى يُمَكِّنَ وَجْهَهُ وَيَسْتَرْخِيَ فَإِذَا لَمْ يَفْعَلْ هٰكَذَا لَمْ تَتِمَّ صَلَاتُهُ۔

اللہ ﷺ تشریف فرما تھے اور ہم آپ کے ارد گرد بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی مسجد میں آیا تو اس نے قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھی، جب وہ نماز پڑھ چکا تو اس نے رسول اللہ ﷺ اور حاضرین کو سلام کیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "وعلیک، جا، نماز پڑھ کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی،" وہ گیا اس نے نماز پڑھی تو رسول اللہ ﷺ اس کی نماز بغور دیکھتے رہے اور اسے پستہ نہیں تھا کہ وہ اس (نماز) میں کمی کر رہا ہے، جب اس نے نماز پڑھ لی تو آکر رسول اللہ ﷺ اور حاضرین کو سلام کیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "تم پر بھی سلام ہو نماز پڑھ کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی،" اس نے دو یا تین بار نماز پڑھی، تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول آپ میری نماز میں کیا کمی دیکھتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کسی کی نماز مکمل نہیں ہوتی حتی کہ اچھی طرح وضو کرے جس طرح اللہ عزوجل نے اسے حکم فرمایا ہے، وہ اپنا چہرہ دھوئے کہنیوں تک ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کرے، ٹخنوں سمت پاؤں دھوئے، پھر اللہ عزوجل کی کبریائی، اس کی حمد اور شان بیان کرے، پھر اللہ نے اسے جو قرآن سکھایا ہے اور اسے اس کا حکم دیا ہے اس میں سے جو میسر ہو اس کی تلاوت کرے، پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرے حتی کہ اس کے جوڑ اطمینان پا جائیں اور ڈھیلے ہو جائیں، پھر "سمع اللہ لمن حمدہ" کہے پھر سیدھا کھڑا ہو جائے حتی کہ اس کی کمر سیدھی ہو جائے، پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرے حتی کہ اپنے چہرے کو زمین پر رکھ دے" راوی بیان کرتے ہیں: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: "اپنی پیشانی کو رکھے حتی کہ اس کے جوڑ اطمینان پا جائیں اور ڈھیلے پڑ جائیں (یعنی اپنی اپنی جگہ پر آجائیں) پھر اللہ اکبر کہے اور اٹھے حتی کہ وہ اپنی سرین پر صحیح طرح بیٹھ جائے اور اپنی کمر سیدھی کر لے، پھر وہ اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرے حتی کہ وہ اپنے چہرے کو زمین پر رکھے اور اعضاء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ڈھیلے پڑ جائیں پس جب اس نے اسی طرح نہ کیا تو اس کی نماز مکمل نہ ہوئی۔" (دوسری احادیث کی بناء پر اس حدیث سے ترکِ تسبیح پر استدلال درست نہیں)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱)، ترمذی: (الحدیث: ۳۰۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۴۶۱)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۵۲، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۶۶۶)، انظر تحفة الأشراف: ۳۶۰۴]۔

80- بَابُ أَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

80- بندہ کب اللہ عزوجل کے زیادہ قریب ہوتا ہے

1138: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ۔

سیّدنا ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بندہ سجدے میں ہوتا ہے تو وہ اپنے رب عزوجل اپنے رب عزوجل کے سب سے زیادہ قریب سجدے میں ہوتا ہے تو (سجدے میں) زیادہ سے زیادہ دعا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۴۸۲/ ۲۱۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۵۶۵]۔

81- بَابُ فَضْلِ السُّجُوْدِ

81- سجدوں کی فضیلت

1139: أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هَقْلِ بْنِ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيْعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ آتِي رَسُوْلَ اللهِ ﷺ بِوَضُوْئِهِ وَبِحَاجَتِهِ فَقَالَ سَلْنِي قُلْتُ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَوَغَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَأَعِنِّي عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ۔

سیّدنا ربیعہ بن کعب اسلمی ﷺ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں وضوء کا پانی اور آپ کی ضرورت کی چیزیں پیش کیا کرتا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "مجھ سے کچھ طلب کرو،" میں نے عرض کیا: جنت میں آپ ﷺ کا ساتھ چاہتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا اس کے علاوہ کچھ اور؟" میں نے کہا: یہی ہے آپ نے فرمایا: "زیادہ سجدوں سے اپنے نفس پر میری مدد کرو"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۲۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۲۰)، ترمذی: (الحدیث: ۳۴۱۶، ۱۶۱۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۸۷۹)، انظر تحفة الأشراف: ۳۶۰۳]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

82- بَابُ ثَوَابِ مَنْ سَجَدَ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ سَجْدَةً

82- اللہ عزوجل کے لیے سجدہ کرنے کا ثواب

1140: اَخْبَرَنَا اَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيُّ قَالَ لَقِيْتُ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ دُلَّنِي عَلٰى عَمَلٍ يَّنْفَعُنِي اَوْيُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَسَكَتَ عَنِّي مَلِيًّا ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُوْدِ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَاَلْتُهُ عَمَّا سَاَلْتُ عَنْهُ ثَوْبَانَ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ بِالسُّجُوْدِ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً۔

معدان بن طلحہ الیعمری نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے کہا: مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے فائدہ پہنچائے یا مجھے جنّت میں داخل کرادے، انہوں نے کچھ دیر مجھے کوئی جواب نہ دیا پھر میری طرف توجہ کی تو فرمایا: سجدے کیا کر، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جب کوئی بندہ اللہ کے لیے سجدہ کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔“ معدان نے کہا: پھر میں ابو درداء رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے بھی وہی سوال کیا جو میں نے ثوبان رضی اللہ عنہ سے کیا تھا، تو انہوں نے بھی مجھے یہی فرمایا: سجدے کیا کر، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو بندہ اللہ کے لیے سجدہ کرتا ہے تو اللہ اس وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٨٨/ ٢٢٥)، ترمذی: (الحدیث: ٣٨٨، ٣٨٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٤٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢١١٢، ١٠٩٦٥]۔

83- بَابُ مَوْضِعِ السُّجُوْدِ

83- سجدے والے اعضاء (کی فضیلت)

1141: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ بِالْمَصِّيْصَةِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَالنُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا اِلٰى اَبِي هُرَيْرَةَ وَاَبِي سَعِيْدٍ رضی اللہ عنہما فَحَدَّثَ اَحَدُهُمَا حَدِيْثَ الشَّفَاعَةِ وَالْاٰخَرُ مُنْصِتٌ قَالَ فَتَاْتِي الْمَلَائِكَةُ فَتَشْفَعُ وَتَشْفَعُ الرُّسُلُ

عطاء بن یزید نے بیان کیا، میں سیّدنا ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ان دونوں میں سے ایک نے شفاعت کے متعلق حدیث بیان کی جب کہ دوسرے خاموش رہے، انہوں نے کہا: فرشتے آئیں گے تو وہ سفارش کریں گے پھر رسول سفارش کریں گے، اور انہوں نے پل صراط کا ذکر کیا، کہا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَذَكَرَ الصِّرَاطَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ فَإِذَا فَرَغَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ خَلْقِهِ وَأَخْرَجَ مِنَ النَّارِ مَنْ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ أَمَرَ اللهُ الْمَلَائِكَةَ وَالرُّسُلَ أَنْ تَشْفَعَ فَيُعْرَفُونَ بِعَلَامَاتِهِمْ أَنَّ النَّارَ تَأْكُلُ كُلَّ شَيْءٍ مِنِ ابْنِ آدَمَ إِلَّا مَوْضِعَ السُّجُودِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِنْ مَاءِ الْجَنَّةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے پہلے میں اس پل صراط سے گزروں گا، پس جب اللہ عزوجل اپنی مخلوق کے درمیان انصاف سے فارغ ہو گا اور وہ جسے چاہے گا آگ سے نکال لے گا، اللہ فرشتوں اور رسولوں کو حکم فرمائے گا کہ وہ سفارش کریں، پس وہ (آگ والے) اپنی علامات سے پہچانے جائیں گے کیوں کہ آگ انسان کے اعضاء سجود کے علاوہ باقی تمام اعضاء کو کھا جائے گی، پس ان پر آب حیات ڈالا جائے گا، تو وہ اسی طرح نشوونما پائیں گے جس طرح دانہ سیلاب کے کوڑے کرکٹ میں نشوونما پاتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٥٧٣، ٧٤٣٧)، مسلم: (الحدیث: ٢٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢١٣]۔

84- بَابُ هَلْ يَجُوزُ أَنْ تَكُونَ سَجْدَةٌ أَطْوَلَ مِنْ سَجْدَةٍ

84- کیا ایک سجدہ دوسرے سجدے سے زیادہ طویل ہو سکتا ہے

1142: أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْبَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ وَهُوَ حَامِلٌ حَسَنًا أَوْ حُسَيْنًا فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَوَضَعَهُ ثُمَّ كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ فَصَلّٰى فَسَجَدَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِهِ سَجْدَةً أَطَالَهَا قَالَ أَبِي فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَإِذَا الصَّبِيُّ عَلٰى ظَهْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ فَرَجَعْتُ إِلٰى سُجُودِي فَلَمَّا قَضٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ الصَّلَاةَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنَّكَ سَجَدْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِكَ سَجْدَةً أَطَلْتَهَا حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ أَوْ أَنَّهُ يُوحٰى إِلَيْكَ قَالَ كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ وَلٰكِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعَجِّلَهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ۔

سیدنا شداد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ مغرب یا عشاء کی نماز کے لیے تشریف لائے تو آپ حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو اٹھائے ہوئے تھے، پس رسول اللہ ﷺ آگے بڑھے اور انہیں نیچے بٹھا دیا، پھر نماز کے لیے تکبیر کہی تو نماز پڑھائی آپ نے نماز کے دوران سجدہ کیا تو ایک سجدہ لمبا کیا، انہوں (شداد رضی اللہ عنہ) نے کہا: میں نے اپنا سر اٹھایا تو دیکھا کہ وہ بچہ رسول اللہ ﷺ کی پشت پر ہے اور آپ سجدے میں ہیں، میں پھر سجدے میں چلا گیا، جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ چکے تو لوگوں نے عرض کیا اللہ کے رسول ﷺ آپ نے نماز کے دوران سجدہ کیا تو ایک سجدہ دراز کیا حتیٰ کہ ہم نے خیال کیا کہ کوئی واقعہ پیش آ گیا ہے یا آپ پر وحی آ رہی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایسا کچھ بھی نہ تھا، لیکن میرا بیٹا میرے اوپر بیٹھ گیا تھا میں نے ناپسند کیا کہ میں جلد اٹھ جاؤں حتیٰ کہ وہ اپنی حاجت پوری کر لے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٣٢]۔

85- بَابُ التَّكْبِيرِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السُّجُودِ

85- سجدے سے اٹھتے وقت اللہ اکبر کہنا

1143: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ قَالَ وَرَأَيْتُ أَبَابَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَفْعَلَانِ ذٰلِكَ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ (نماز میں) ہر جھکتے اٹھتے کھڑے ہوتے اور بیٹھتے وقت اللہ اکبر کہتے تھے، آپ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر دائیں بائیں سلام پھیرتے تھے حتیٰ کہ آپ کے رخسار کی سفیدی نظر آتی تھی، راوی نے بیان کیا: میں نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٠٨٢)]۔

86- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُولٰى

86- پہلا سجدہ کر کے اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا

1144: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ﷺ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ كُلَّهُ يَعْنِي رَفْعَ يَدَيْهِ۔

(۱۱۴۴) سیّدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے، جب رکوع کرتے تو اسی طرح کرتے، جب رکوع سے سر اٹھائے تو بھی اسی طرح کرتے، جب سجدے سے سر اٹھاتے تو بھی اسی طرح کرتے یعنی رفع الیدین کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٠٨٤)]۔

87- بَابُ تَرْكِ ذٰلِكَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

87- سجدوں کے درمیان ترک رفع الیدین

1145: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ جب نماز شروع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَبَعْدَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ۔

کرتے تو اللہ اکبر کہتے اور ہاتھ اٹھاتے، جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو ہاتھ اُٹھاتے تھے اور آپ دو سجدوں کے درمیان ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۷۲۱)، ترمذی: (الحدیث: ۲۵۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۵۸)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۲۴)، انظر تحفة الأشراف: ۸۶۱۶]۔

88- بَابُ الدُّعَاءِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

88- دو سجدوں کے درمیان دعا

1146: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْسٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَامَ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَأَ بِالْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَقَالَ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي۔

سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو آپ کے پہلو میں کھڑے ہو گئے، آپ نے فرمایا: "اللہ اکبر ذوالملکوت والجبروت والکبریاء والعظمة" پھر آپ نے سورۃ البقرہ پڑھی، پھر رکوع کیا، آپ کا رکوع آپ ﷺ کے قیام کے برابر تھا آپ نے رکوع میں یہ دعا پڑھی: "سبحان ربی العظیم، سبحان ربی العظیم" اور آپ نے جس وقت سر اٹھایا تو کہا: "لربی الحمد لربی الحمد" اور آپ اپنے سجدوں میں یہ دعا پڑھتے تھے: "سبحان ربی الاعلی، سبحان ربی الاعلی" اور آپ ﷺ دو سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے: "رب اغفرلی، رب اغفرلی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۶۸)]۔

89- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ تِلْقَاءَ الْوَجْهِ

89- دو سجدوں کے درمیان چہرے کے سامنے ہاتھ اٹھانا

1147: أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُوسَى الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ أَبُو سَهْلٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ صَلَّى إِلَى جَنْبِي عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ بِمِنًى فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ السَّجْدَةَ الْأُولَى فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْهَا رَفَعَ يَدَيْهِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَأَنْكَرْتُ أَنَا ذَلِكَ فَقُلْتُ لِوَهْبِ بْنِ خَالِدٍ إِنَّ

نضر بن کثیر ابو سہل ازدی نے بیان کیا: عبداللہ بن طاؤس نے منیٰ میں مسجد خیف میں میرے پہلو میں نماز پڑھی، جب وہ پہلا سجدہ کر کے سر اٹھاتے تو اپنے چہرے کے سامنے ہاتھ اٹھائے تھے میں نے اس کا انکار کیا تو میں نے وہیب بن خالد سے اس کا ذکر کیا: یہ شخص ایسا عمل کرتا ہے کہ میں نے کسی کو وہ عمل کرتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا يَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ فَقَالَ لَهُ وُهَيْبٌ تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ نَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ فَقَالَ عَبْدُاللهِ بْنُ طَاوُسٍ رَأَيْتُ أَبِي يَصْنَعُهُ وَقَالَ أَبِي رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَصْنَعُهُ وَقَالَ عَبْدُاللهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَصْنَعُهُ

نہیں دیکھا، وہیب نے انہیں کہا: آپ ایسا عمل کرتے ہیں نے کسی کو وہ عمل کرتے ہوئے نہیں دیکھا عبداللہ بن طاؤس نے کہا: میں نے اپنے والد کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، اور میرے والد نے فرمایا: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (یہ روایت شاذ ہے۔)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۷٤۰)، انظر تحفة الأشراف: ۵۷۱۹]۔

90- بَاب قَدْرِ الْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

90- دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا طریقہ

1148: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُوقُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ رضي الله عنه قَالَ كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ رُكُوعُهُ وَسُجُودُهُ وَقِيَامُهُ بَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ۔

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی نماز آپ کا رکوع و سجود، قیام کے بعد قومہ اور دو سجدوں کے درمیان جلسہ یہ تقریباً برابر، برابر تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۳۸، ۲۳۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۸۹۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۸۰)، نسائی: (الحدیث: ۱۱۰۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۸۳]۔

91- بَابُ كَيْفَ الْجُلُوسُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

91- دو سجدوں کے درمیان کس قدر بیٹھنا چاہیے

1149: أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ رضي الله عنها قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ خَوَّى بِيَدَيْهِ حَتَّى يُرَى وَضُحُ إِبْطَيْهِ مِنْ وَرَائِهِ وَإِذَا قَعَدَ اطْمَأَنَّ عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى۔

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ کھلے رکھتے حتیٰ کہ آپ کے پیچھے سے آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آتی، اور جب آپ ﷺ بیٹھتے تو اطمینان کے ساتھ اپنی بائیں ران پر بیٹھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٠٦٤)]۔

92- بَابُ التَّكْبِيْرِ لِلسُّجُوْدِ

92- سجدوں کے لیے تکبیر

1150: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُوْدٍ وَأَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ (نماز میں) ہر بار اٹھنے، نیچے ہونے اور بیٹھنے کے لیے اللہ اکبر کہتے تھے، ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٠٨٢)]۔

1151: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِيْ سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوْسِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب نماز کا ارادہ فرماتے اور جس وقت کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر جس وقت رکوع کرتے تو اللہ اکبر کہے، پھر جس قت رکوع سے اٹھتے تو "سمع اللہ لمن حمدہ" کہتے، پھر قومے کی حالت میں "ربنا لك الحمد" کہتے، پھر جس وقت سجدے کے لیے جھکتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر جس وقت سجدے سے سر اٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر ساری نماز میں اسی طرح کرتے حتیٰ کہ نماز مکمل کر لیتے، اور دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھنے کے بعد جس وقت کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٧٨٩)، مسلم: (الحديث: ٣٩٢/ ٢٩، ٣٩٢/ ٢٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٧٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٦٢]۔

93- بَابُ الْاِسْتِوَاءِ لِلْجُلُوْسِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ

93- دو سجدے کر کے اٹھنے سے پہلے اچھی طرح بیٹھنا چاہیے

1152: أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ جَاءَنَا أَبُوْ سُلَيْمَانَ مَالِكُ

ابو قلابہ نے بیان کیا: ابو سلیمان مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں آئے تو انہوں نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ میں آپ کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ الْحُوَيْرِثِ إِلَى مَسْجِدِنَا فَقَالَ أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَقَعَدَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ۔

دکھاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح نماز پڑھا کرتے تھے انہوں نے کہا: جس وقت انہوں نے پہلی رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد سر اٹھایا تو وہ (دوسری رکعت کے لیے اٹھنے سے پہلے) بیٹھ گئے، (جلسہ استراحت کیا)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (٦٧٧، ٨٠٢، ٨١٨، ٨٢٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٨٤٢، ٨٤٣)، نسائی: (الحدیث: ١١٥٢)] ۔

1153: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رضي الله عنه قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُصَلِّي فَإِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا۔

سیدنا سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جب آپ نماز کی طاق (پہلی اور تیسری) رکعت میں ہوتے تو آپ کھڑے نہ ہوتے حتیٰ کہ اچھی طرح بیٹھ جاتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٢٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٨٤٤)، ترمذی: (الحدیث: ٢٨٧)] ۔

94- بَابُ الْاِعْتِمَادِ عَلَى الْأَرْضِ عِنْدَ النُّهُوضِ

94- پہلی اور تیسری رکعت پڑھ کر اٹھتے وقت ہاتھ زمین پر رکھنا

1154: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فَيَقُولُ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّي فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِي أَوَّلِ الرَّكْعَةِ اسْتَوَى قَاعِدًا ثُمَّ قَامَ فَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ۔

ابو قلابہ نے بیان کیا سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آیا کرتے تھے وہ فرماتے: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں پس وہ نماز کے وقت کے علاوہ عام وقت میں نماز پڑھتے، پس جب انہوں نے پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے سر اٹھایا تو وہ اطمینان سے بیٹھ گئے پھر کھڑے ہوئے تو انہوں نے زمین پر ہاتھ رکھ کر سہارا لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٢٤، ٦٧٧، ٨٠٢، ٨١٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٨٤٢، ٨٤٣)، نسائی: (الحدیث: ١١٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٨٥]۔

95- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عَنِ الْأَرْضِ قَبْلَ الرُّكْبَتَيْنِ

95- زمین سے ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے اٹھانا

1155: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

هُرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ﷺ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَاِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ قَالَ اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ لَمْ يَقُلْ هٰذَا عَنْ شَرِيْكٍ غَيْرُ يَزِيْدَ بْنِ هٰرُوْنَ وَاللهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

کو دیکھا جب آپ نے سجدہ کیا تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے لگائے، اور جب اٹھے تو گھٹنوں سے پہلے اٹھائے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٠٨٨)]۔

96- بَابُ التَّكْبِيْرِ لِلنُّهُوْضِ

96- سجدہ سے اٹھنے کے لیے اللہ اکبر کہنا

1156: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَاِذَا انْصَرَفَ قَالَ وَاللهِ اِنِّيْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابو سلمہ سے روایت ہے کہ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ انہیں نماز پڑھاتے تھے تو وہ جب (سجدے کے لیے) جھکتے اور (سجدے سے) اٹھتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے، پس جب فارغ ہوتے تو کہتے: اللہ کی قسم میں نماز کے لحاظ سے تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٧٨٥)، مسلم: (الحديث: ٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٤٧]۔

1157: اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَسَوَّارُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُالْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَعَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَلَمَّا رَكَعَ كَبَّرَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ وَرَفَعَ رَاْسَهُ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ حِيْنَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ مَا زَالَتْ هٰذِهٖ صَلَاتُهُ حَتّٰى فَارَقَ الدُّنْيَا وَاللَّفْظُ لِسَوَّارٍ۔

ابو بکر بن عبد الرحمن اور ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ ان دونوں نے سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، جب انہوں نے رکوع کیا تو اللہ اکبر کہا، جب رکوع سے سر اٹھایا تو کہا: "سمع الله لمن حمده، ربنا ولك الحمد" پھر سجدہ کیا اور اللہ اکبر کہا، (سجدے سے) سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا پھر جس وقت رکعت پڑھ کر کھڑے ہوئے تو اللہ اکبر کہا، پھر کہا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نماز کے لحاظ سے تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ سے مشابہت رکھتا ہوں، آپ ﷺ زندگی بھر اسی طرح نماز پڑھتے رہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٨٠٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٨٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٦٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

97- بَابُ كَيْفَ الْجُلُوسُ لِلتَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ

97- تشہد اول کے لیے کس طرح بیٹھنا ہے

1158: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تُضْجِعَ رِجْلَكَ الْيُسْرَى وَتَنْصِبَ الْيُمْنَى۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نماز کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ تم اپنا بایاں پاؤں بچھا دو اور دایاں پاؤں کھڑا کرو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۲۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲)، نسائی: (الحدیث: ۱۱۵۷)، انظر تحفة الأشراف: ۷۲۶۹]۔

98- بَابُ الْإِسْتِقْبَالِ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ الْقَدَمِ الْقِبْلَةَ عِنْدَ الْقُعُودِ لِلتَّشَهُّدِ

98- تشہد میں بیٹھتے وقت پاؤں کی انگلیوں کے سر قبلے کی طرف ہوں

1159: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى أَنَّ الْقَاسِمَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِاللهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہم عَنْ أَبِيهِ قَالَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تَنْصِبَ الْقَدَمَ الْيُمْنَى وَاسْتِقْبَالُهُ بِأَصَابِعِهَا الْقِبْلَةَ وَالْجُلُوسُ عَلَى الْيُسْرَى۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نماز کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ تم اپنا دایاں پاؤں کھڑا کرو، اس کی انگلیاں قبلے کی جانب ہوں اور بیٹھنا بائیں پاؤں پر ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۲۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲)، نسائی: (الحدیث: ۱۱۵۶)، انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۷۲۶۹]۔

99- بَابُ مَوْضِعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْجُلُوسِ لِلتَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ

99- تشہد اول میں بیٹھتے وقت ہاتھ کہاں رکھے جائیں

1160: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ حَتّٰى

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو رفع الیدین کرتے (ہاتھ اٹھاتے) ہوئے دیکھا جب آپ نے نماز شروع کی حتیٰ کہ اپنی کندھوں کے برابر کیا، جب رکوع کرنے کا ارادہ کیا تب بھی رفع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَضْجَعَ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَنَصَبَ إِصْبَعَهُ لِلدُّعَاءِ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ مِنْ قَابِلٍ فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ۔

الیدین کیا، جب دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھے تو بائیں پاؤں کو بچھا دیا، دائیں کو کھڑا کیا دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھا اور انگشت شہادت کو دعا کے لیے کھڑا کیا، اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھا، انہوں نے کہا: پھر میں اگلے سال ان کے پاس آیا تو میں نے انہیں کرتوں میں ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۷۲۸)، نسائی: (الحدیث: ۱۲۶۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۷۸۳]۔

100- بَابُ مَوْضِعِ الْبَصَرِ فِي التَّشَهُّدِ

100- تشہد میں نظر کہاں رکھی جائے

1161: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَافِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ﷺ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يُحَرِّكُ الْحَصَى بِيَدِهِ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ لاَ تُحَرِّكِ الْحَصَى وَأَنْتَ فِي الصَّلاَةِ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَكِنِ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصْنَعُ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الإِبْهَامَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَمَى بِبَصَرِهِ إِلَيْهَا أَوْ نَحْوِهَا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَصْنَعُ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دوران نماز اپنے ہاتھ سے کنکریاں ہلاتے ہوئے دیکھا، جب وہ فارغ ہوا تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے فرمایا: جب تم نماز میں ہو تو کنکریاں نہ ہلاؤ کیوں کہ یہ عمل شیطان کی طرف سے ہے، لیکن اسی طرح کرو جس طرح رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے، اس نے کہا: آپ کس طرح کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ نے اپنا دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھا، انگشت شہادت سے قبلے کی طرف اشارہ کیا اور اپنی نظر اس کی طرف رکھی، پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۱۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۸۷)، نسائی: (الحدیث: ۱۲۶۵، ۱۲۶۶)، انظر تحفة الأشراف: ۷۳۵۱]۔

101- بَابُ الإِشَارَةِ بِالإِصْبَعِ فِي التَّشَهُّدِ الأَوَّلِ

101- تشہد اول میں انگشت شہادت سے اشارہ کرنا

1162: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجْزِيُّ يُعْرَفُ بِخَيَّاطِ السُّنَّةِ نَزَلَ بِدِمَشْقَ أَحَدُ الثِّقَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب دو یا چار رکعتیں پڑھ کر بیٹھتے تھے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے تھے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عِيسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ﷺ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا جَلَسَ فِي الثِّنْتَيْنِ اَوْ فِي الْاَرْبَعِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ اَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ۔

پھر انگشت شہادت سے اشارہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٦٥]۔

102-بَابُ كَيْفَ التَّشَهُّدُ الْاَوَّلُ

102- پہلا تشہد

1163: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنِ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نَّقُوْلَ اِذَا جَلَسْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تعلیم دی کہ جب ہم دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھیں تو یہ دعا پڑھیں: "تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی (ﷺ)! آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٨٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٨٩)، نسائی: (الحدیث: ١١٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٨١]۔

1164: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِيْ مَا نَقُوْلُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ اَنْ نُّسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَحْمَدَ رَبَّنَا وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلِّمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ فَقَالَ اِذَا قَعَدْتُمْ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُوْلُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم دو رکعتوں میں تشہد میں اس کے علاوہ کچھ اور پڑھنا نہیں جانتے تھے کہ ہم سبحان اللہ کہیں، اللہ اکبر کہیں اور اپنے پروردگار کی حمد بیان کریں، محمد ﷺ نے ہمیں خیر بھلائی کے اوائل واختتام سکھا دیئے آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھو تو کہو: تمام قولی، مالی اور بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی (ﷺ)! آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد (ﷺ) اس کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَرَسُولُهُ وَلْيَتَخَيَّرْ اَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ اَعْجَبَهُ اِلَيْهِ فَلْيَدْعُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ۔

بندے اور اس کے رسول ہیں، اور پھر تم میں سے کوئی اپنی پسندیدہ دعا کا انتخاب کرے اور اللہ عزوجل سے دعا کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۹۶۹)، ترمذی: (الحدیث: ۱۱۰۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۸۹)، نسائی: (الحدیث: ۱۱۶۳، ۱۱۶۴)، انظر تحفة الأشراف: ۹۵۰۵]۔

1165: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ فَاَمَّا التَّشَهُّدُ فِي الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اِلٰى اٰخِرِ التَّشَهُّدِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تشہد نماز اور تشہد حاجت سکھائی، پس رہی تشہد نماز تو وہ یہ ہے! "تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی (ﷺ)! آپ پر سلام ہو، اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۱۶۲)]۔

1166: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَتَشَهَّدُ بِهٰذَا فِي الْمَكْتُوْبَةِ وَالتَّطَوُّعِ وَيَقُوْلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ وَّحَمَّادٌ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔

یحییٰ، ابن آدم نے بیان کیا: میں نے سفیان کو فرض اور نفل نماز میں یہ تشہد پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ اور وہ بیان کرتے ہیں: ابو اسحاق نے ابو الاحوص کے حوالے سے عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۶۳۲۸)، مسلم: (الحدیث: ۵۵، ۵۶، ۵۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۸۸۹)، نسائی: (الحدیث: ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۲۷۶)، انظر تحفة الأشراف: ۹۲۴۲، ۹۲۹۶]۔

1167: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ اَنَّ زَيْدَ بْنَ اَبِي اُنَيْسَةَ الْجَزَرِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا اِسْحٰقَ حَدَّثَهُ عَنِ الْاَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ہم کچھ نہیں جانتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: "کہ جلسہ (دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھتے وقت) میں یہ پڑھو۔ تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی (ﷺ) آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا فِي كُلِّ جَلْسَةٍ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١١٦١)]۔

1168: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ الرَّافِقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضي الله عنه قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ إِذَا صَلَّيْنَا فَعَلَّمَنَا نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ جَوَامِعَ الْكَلِمِ فَقَالَ لَنَا قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ عُبَيْدُاللّٰهِ قَالَ زَيْدٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يُعَلِّمُنَا هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نہیں جانتے تھے کہ جب ہم نماز پڑھیں تو ہم کیا پڑھیں پس رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جوامع الکلم سکھائے تو ہمیں فرمایا: کہو: تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی (ﷺ)! آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔" علقمہ نے بیان کیا: میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ ہمیں یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جس طرح وہ ہمیں قرآن سکھاتے تھے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ١١٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤١٣]۔

1169: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ وَكَانَ مِنْ زُهَّادِ النَّاسِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو ہم کہتے تھے: اللہ پر سلام ہو، جبریل پر سلام ہو، میکائیل پر سلام ہو، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم یوں نہ کہو اللہ پر سلام ہو، بے شک اللہ تو خود السلام ہے، بلکہ کہو: تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو، اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١١٦٦)]۔

1170: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَنَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيْلَ السَّلَامُ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقُوْلُوْا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُوْلُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبٰتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو ہم کہتے تھے: اللہ پر سلام ہو، جبریل پر سلام ہو، میکائیل پر سلام ہو، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم یوں نہ کہو: اللہ پر سلام ہو، کیونکہ اللہ تو خود السّلام ہے، بلکہ تم یوں کہو: تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١١٦٤)]۔

1171: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُوْرٍ وَحَمَّادٍ وَمُغِيْرَةَ وَاَبِيْ هَاشِمٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فِي التَّشَهُّدِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبٰتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَبُوْ هَاشِمٍ غَرِيْبٌ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ نے تشہد کے بارے میں فرمایا: "تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٣١، ٨٥٣، ٦٢٣٠، ٦٣٢٨، ٧٣٨١)، مسلم: (الحدیث: ٥٥، ٥٦، ٥٧، ٥٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩٦٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٨٩)، نسائی: (الحدیث: ١١٦٤، ١١٦٨، ١٢٧٦، ١٢٧٨، ١٢٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٤٢، ٩٢٤٥، ٩٢٩٣، ٩٢٩٦، ٩٣١٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1172: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفٌ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَكَفُّهُ بَيْنَ يَدَيْهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تشہد سکھائی جس طرح آپ ہمیں قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے اور میرا ہاتھ آپ کے دو ہاتھوں کے درمیان تھا تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی (ﷺ) آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہو، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٢٦٥)، مسلم: (الحدیث: ٤٠٢/ ٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٣٣٨]۔

103- نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

103- تشہد کی دوسری نوع

1173: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ قُدَامَةَ السَّرَخْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ الْاَشْعَرِيَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ اَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ وَاِذَا كَبَّرَ الْاِمَامُ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللّٰهُ لَكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ اِذَا كَبَّرَ الْاِمَامُ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوْا وَاسْجُدُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ

سیّدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا تو ہماری سُنت کی ہمیں تعلیم دی اور ہماری نماز کی کی ہمیں وضاحت کی تو فرمایا: "اپنی صفیں درست کرو، پھر تم میں سے کوئی تمہاری امامت کرائے، جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو، جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا، جب امام اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرے تو تم اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرو، کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے (رکوع سے) اٹھتا ہے۔" اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: "پس یہ اس کا بدل ہے، جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم کہو: ربنا ولک الحمد اللہ تمہاری حمد سنتا ہے، کیونکہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کی زبانی فرمایا: اللہ نے سن لیا اس کو جس نے اس کی حمد بیان کی، پھر جب امام اللہ اکبر کہے اور سجدہ کرے تو تم اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرو، کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے سجدے سے اٹھتا ہے۔" اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: "پس یہ اس کا بدل ہے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمْ اَنْ يَقُوْلَ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ..... السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

پس جب وہ تشہد میں بیٹھے تو تم میں سے کوئی سب سے پہلے یوں کہے: تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی (ﷺ) آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٦٢، ٦٣، ٦٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٩٧٢، ٩٧٣)، ابن ماجه: (الحديث: ٩٠١، ٨٤٧)، نسائي: (الحديث: ١٠٦٣)، ١١٧٢، ١٢٧٩، ٨٢٩، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٨٧]۔

104- نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

104- تشہد کی ایک اور نوع

1174: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ غَلَّابٍ وَهُوَ يُوْنُسُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّهُمْ صَلَّوْا مَعَ اَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

حطان بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تو انہوں نے کہا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب وہ (امام) قعدہ میں ہو تو تم میں سے ہر کوئی سب سے پہلے یہ پڑھے: "تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی (ﷺ) آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١١٧١)۔

105- نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

105- تشہد کی ایک اور نوع

1175: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمیں اس طرح تشہد سکھایا کرتے تھے جس طرح آپ ہمیں قرآن سکھایا کرتے تھے، اور آپ کہتے تھے: "بابرکت قولی، بدنی اور مالی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ وَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی (ﷺ) آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہو کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٠٣/ ٦٠، ٤٠٣/ ٦١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩٧٤)، ترمذی: (الحدیث: ٢٩٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٩٠٠)، نسائی: (الحدیث: ١٢٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٥٠]۔

106- نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

106- تشہد کی ایک دوسری نوع

1176: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَيْمَنَ وَهُوَ ابْنُ نَابِلٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمیں اس طرح تشہد سکھاتے تھے جس طرح آپ ہمیں قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے۔ "اللہ کے نام کے ساتھ اللہ کی توفیق سے تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی (ﷺ) آپ پر سلام ہو، اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٩٠٢)، نسائی: (الحدیث: ١٢٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٦٥]۔

107- بَابُ التَّخْفِيفِ فِي التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ

107- تشہد اول میں تخفیف

1177: أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ دو رکعتوں میں (اس طرح بیٹھے) تھے گویا کہ آپ گرم پتھر پر ہوں، میں نے کہا: حتی کہ آپ کھڑے ہو گئے انہوں نے کہا: یہی مراد ہے۔ (یہ روایت ضعیف ہے)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الرَّضْفِ قُلْتُ حَتَّى يَقُومَ قَالَ ذٰلِكَ يُرِيدُ۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۹۹۵)، ترمذی: (الحدیث: ۳٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ۹٦۰۹]۔

108- بَابُ تَرْكِ التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ

108- اول تشہد ترک کر دینا

1178: أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى فَقَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ فَمَضٰى فِي صَلَاتِهِ حَتّٰى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ۔

سیدنا ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز پڑھی تو آپ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے جس میں آپ ﷺ بیٹھنا چاہتے تھے پس آپ نے نماز جاری رکھی حتیٰ کہ جب آپ نماز کے آخر پر پہنچے تو آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے (سہو کے) دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۲۹، ۸۳۰، ۱۲۲٤، ۱۲۲۵، ۱۲۳۰، ٦٦۷۰)، مسلم: (الحدیث: ۸۵، ۸٦، ۸۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۰۳٤، ۱۰۳۵)، ترمذی: (الحدیث: ۳۹۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۲۰٦، ۱۲۰۷)، نسائی: (الحدیث: ۱۱۷۷، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲٦۰)، انظر تحفة الأشراف: ۹۱۵٤]۔

1179: أَخْبَرَنَا أَبُوْدَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحُوا فَمَضٰى فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

سیدنا ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز پڑھی تو آپ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے پس انہوں نے سبحان اللہ کہا لیکن آپ نماز پڑھتے رہے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو (سہو کے) دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۱۷٦)]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

13

كِتَابُ السَّهْوِ

سہو کی کتاب

1- بَابُ التَّكْبِيْرِ اِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ

1- دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے وقت اللہ اکبر کہنا

1180: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصَمِّ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ التَّكْبِيْرِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ يُكَبِّرُ اِذَا رَكَعَ وَاِذَا سَجَدَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ وَ اِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ حُطَيْمٌ عَمَّنْ تَحْفَظُ هٰذَا فَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهٗ حُطَيْمٌ وَ عُثْمَانُ قَالَ وَ عُثْمَانُ۔

عبدالرحمن بن الاصم نے بیان کیا: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیر کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: جب رکوع کرے اور جب سجدہ کرے، جب سجدوں سے سر اٹھائے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑا ہو تو اللہ اکبر کہے، حطیم نے کہا: آپ نے یہ کس سے یاد کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نبی ﷺ، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما سے، تو وہ خاموش ہو گئے تو حطیم نے انہیں کہا: اور عثمان رضی اللہ عنہ سے؟ انہوں نے کہا: اور عثمان رضی اللہ عنہ۔

حكم الحديث: (صحيح الاسناد)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٧]۔

1181: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ صَلّٰى عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رضي الله عنه فَكَانَ يُكَبِّرُ فِيْ كُلِّ خَفْضٍ وَّرَفْعٍ يُتِمُّ التَّكْبِيْرَ فَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ لَقَدْ ذَكَّرَنِيْ هٰذَا صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

مطرف بن عبداللہ نے بیان کیا: سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی وہ (نماز میں رکوع و سجود کے لیے) جھکتے اور (رکوع و سجود سے) اٹھتے وقت مکمل تکبیر کہتے تھے۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہوں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی نماز یاد دلا دی۔

حكم الحديث: (صحيح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٠٨١)].

2- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الْقِيَامِ اِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ

2- دو رکعتیں پڑھ کر آخری دو رکعتوں کے لیے کھڑے ہوتے وقت رفع الیدین کرنا

1182: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَآءٍ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ ﷺ قَالَ سَمِعْتُهٗ يُحَدِّثُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ۔

سیّدنا ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہہ کر کندھوں کے برابر اسی طرح ہاتھ اٹھاتے تھے جس طرح نماز شروع کرتے وقت اٹھاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ٣٠٤، ٣٠٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٨٦٢، ١٠٦١، ٨٠٣)، بخاری: (الحديث: ٨٢٨)، ابوداؤد: (الحديث: ٩٦٣، ٩٦٤، ٩٦٥)، نسائي: (الحديث: ١٠٣٨، ١١٠٠، ١٢٦١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٩٧]۔

3- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلْقِيَامِ اِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ

3- آخری دو رکعتیں پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے وقت کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھانا

1183: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَ اِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كَذٰلِكَ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کی کہ آپ جب نماز شروع کرتے، جب رکوع جاتے، جب رکوع سے سر اٹھاتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے تو کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٦٧].

4- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ وَحَمْدِ اللّٰهِ وَ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

4- ہاتھ اٹھانا اور نماز میں اللہ کی حمد و ثنا بیان کرنا

1184: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْعَ قَالَ حَدَّثَنَا

سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ بنو عمرو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يُقِيمَ الصَّلَاةَ وَيُؤَمَّهُمْ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَقَ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَصَفَّحَ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ لِيُؤْذِنُوهُ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلِمَ أَنَّهُ قَدْ نَابَهُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِمْ فَالْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيْ كَمَا أَنْتَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُؤَمَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِلنَّاسِ مَا بَالُكُمْ صَفَّحْتُمْ إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ ثُمَّ قَالَ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ فَسَبِّحُوا۔

بن عوف کے درمیان صلح کرانے کے لیے تشریف لے گئے پس نماز کا وقت ہوا تو مؤذن ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے اسے فرمایا کہ لوگوں کو اکٹھا کرو اور وہ انہیں نماز پڑھانے لگے پس رسول اللہ ﷺ صفوں میں سے ہوتے ہوئے آئے حتیٰ کہ پہلی صف میں کھڑے ہو گئے، لوگ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لیے ہاتھ پر ہاتھ مارنے لگے تاکہ وہ انہیں رسول اللہ ﷺ کی آمد کی اطلاع کر دیں جبکہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نماز میں کسی اور طرف توجہ نہیں کرتے تھے، جب انہوں نے زیادہ مرتبہ کیا تو انہیں پتہ چل گیا کہ ان کے ساتھ نماز میں کوئی معاملہ پیش آیا ہے۔ پس انہوں نے توجہ کی تو وہ رسول اللہ ﷺ تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ اپنی حالت پر قائم رہو، پس ابو بکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان پر اپنے ہاتھ بلند کیے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر الٹے پاؤں واپس ہوئے اور رسول اللہ ﷺ نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی جب آپ فارغ ہوئے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "جب میں نے تمہیں کہہ دیا تھا کہ نماز پڑھاؤ تو پھر تم نے نماز کیوں نہ پڑھائی؟" ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ابو قحافہ (رضی اللہ عنہ) کے بیٹے کے لیے مناسب نہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی امامت کرائے، پھر آپ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا، "تمہیں کیا ہوا کہ تم نے ہاتھ پہ ہاتھ مارے ہاتھ پر ہاتھ مارنا تو خواتین کا کام ہے۔" پھر فرمایا: "جب تمہیں نماز میں کوئی معاملہ پیش آ جائے تو سبحان اللہ کہا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٢١/ ١٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤٧٣٣].

5- بَابُ السَّلَامِ بِالْأَيْدِي فِي الصَّلَاةِ

5- نماز میں ہاتھوں سے سلام کہنا

1185: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے جبکہ ہم نماز میں ہاتھ اٹھا رہے تھے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ رَافِعُوا أَيْدِيَنَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا بَالُهُمْ رَافِعِينَ أَيْدِيَهُمْ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ اُسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں کیا ہوا کہ وہ نماز میں ہاتھ اٹھا رہے ہیں گویا کہ وہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں، نماز میں سکون سے رہو۔" (یہ ہاتھ ہلانا سلام پھیرتے وقت تھا جس طرح اگلی حدیث میں وضاحت ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٣٠/ ١١٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩١٢، ١٠٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٢٨]۔

1186: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ كَانَ نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ فَنُسَلِّمُ بِأَيْدِينَا فَقَالَ مَا بَالُ هَؤُلَاءِ يُسَلِّمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ أَمَا يَكْفِي أَحَدَهُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔

سیدنا جابر بن سمرہ ﷺ نے فرمایا: ہم نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے اور ہم اپنے ہاتھوں کے ساتھ سلام کہتے تھے۔ آپ نے فرمایا: "ان لوگوں کو کیا ہوا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے سلام کرتے ہیں گویا کہ وہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں؟ کیا ان میں سے کسی کے لیے یہ کافی نہیں کہ وہ اپنا ہاتھ اپنی ران پر رکھے پھر کہے: السّلام علیکم، السّلام علیکم۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٣١/ ١٢٠، ٤٣١/ ١٢١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩٩٨، ٩٩٩)، نسائی: (الحدیث: ١٣١٧، ١٣٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢٢٠٧]۔

6- بَابُ رَدِّ السَّلَامِ بِالْإِشَارَةِ فِي الصَّلَاةِ

6- نماز میں اشارے کے ساتھ سلام کا جواب دینا

1187: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ نَابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ صُهَيْبٍ ﷺ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ إِشَارَةً وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ۔

سیدنا صہیب ﷺ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا جبکہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، پس میں نے آپ کو سلام کہا تو آپ نے مجھے اشارے سے جواب دیا اور آپ ﷺ نے انگلی سے اشارہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٩٢٥)، ترمذی: (الحدیث: ٣٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٦٦]۔

1188: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَسْجِدَ قُبَاءَ لِيُصَلِّيَ فِيهِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رِجَالٌ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ مَعَهُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ

سیدنا ابن عمر ﷺ نے فرمایا: نبی ﷺ مسجد قبا میں تشریف لائے تاکہ وہاں نماز پڑھیں، پس لوگ آپ کے پاس آئے اور سلام کہنے لگے۔ میں نے صہیب ﷺ سے پوچھا اور وہ آپ کے ساتھ تھے، جب نبی ﷺ کو سلام کہا جاتا تھا تو آپ کس طرح کرتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَصْنَعُ إِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ قَالَ كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ.

تھے؟ انہوں نے کہا: آپ ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٠١٧)، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٦٧].

1189: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رضي الله عنه أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَرَدَّ عَلَيْهِ.

سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہا جبکہ آپ نماز پڑھ رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جواب دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٦٧].

1190: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَيَّ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي وَإِنَّمَا هُوَ مُوَجِّهٌ يَوْمَئِذٍ إِلَى الْمَشْرِقِ.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کسی کام کے لیے بھیجا پھر میں آپ کی خدمت میں آیا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے، پس میں نے آپ کو سلام کہا تو اپ نے میری طرف اشارہ کیا، جب آپ فارغ ہوئے تو مجھے بلا کر فرمایا: ”تم نے ابھی مجھے سلام کہا تھا جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔“ اس روز آپ کا رخ مشرق کی جانب تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٣٦١)، ابن ماجه: (الحديث: ١٠١٨)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩١٣].

1191: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَسِيرُ مُشَرِّقًا أَوْ مُغَرِّبًا فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَانْصَرَفْتُ فَنَادَانِي يَا جَابِرُ فَنَادَانِي النَّاسُ يَا جَابِرُ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (کسی کام کے لیے) مجھے بھیجا میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ مشرق یا مغرب کی جانب سفر کر رہے تھے، میں نے آپ کو سلام عرض کیا تو آپ نے دست مبارک سے اشارہ فرمایا۔ میں نے پھر اشارہ کیا تو آپ نے دست مبارک سے اشارہ فرمایا۔ پس میں واپس مڑا تو آپ نے مجھے آواز دی۔ ”جابر!“ لوگوں نے بھی مجھے آواز دی: جابر! میں آپ کے پاس آیا تو میں نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے آپ کو سلام کہا تو آپ نے مجھے جواب نہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں نماز پڑھ رہا تھا۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٩٨].

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

7- بَابُ النَّهْيِ عَنْ مَسْحِ الْحَصٰى فِي الصَّلَاةِ

7- نماز میں کنکریوں کو چھونے کی ممانعت

1192: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصٰى فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهٗ۔

سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو وہ کنکریوں کو ہاتھ نہ لگائے، کیونکہ رحمت اس کے سامنے ہوتی ہے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٩٤٥)، ترمذی: (الحدیث: ٣٧٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٩٧]۔

8- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْهِ مَرَّةً

8- ایک مرتبہ ہاتھ لگانے کی رخصت

1193: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُعَيْقِيْبٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنْ كُنْتَ لَابُدَّ فَاعِلًا فَمَرَّةً۔

سیّدنا معیقیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم نے اسے ضرور ہی کرنا (کنکریوں کو چھونا) ہو تو پھر ایک مرتبہ کر لے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٠٧)، مسلم: (الحدیث: ٥٤٦/ ٤٧، ٥٤٦/ ٤٨، ٥٤٦/ ٤٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٨٥]۔

9- بَابُ النَّهْيِ عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ اِلَى السَّمَآءِ فِي الصَّلَاةِ

9- نماز میں آسمان کی طرف نظر اٹھانے کی ممانعت

1194: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّ شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَرْفَعُوْنَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَآءِ فِيْ صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهٗ فِيْ ذٰلِكَ حَتّٰى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ اَوْلَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لوگوں کو کیا ہوا کہ وہ نماز کے دوران آسمان کی طرف نظر اٹھاتے ہیں۔“ اس کے متعلق آپ کا فرمان شدت اختیار کر گیا حتیٰ کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ وہ اس سے باز آ جائیں یا پھر ان کی نگاہیں اچک لی جائیں گی۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۱۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۰٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۷۳].

1195: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَرْفَعْ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ اَنْ يُلْتَمَعَ بَصَرُهُ۔

سیدنا عبید اللہ بن عبد اللہ نے نبی ﷺ کے ایک صحابی سے روایت کیا کہ انہوں نے انہیں بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جب تم میں سے کوئی نماز میں ہو تو وہ اپنی نظر آسمان کی طرف نہ اٹھائے یہ نہ ہو کہ اس کی بینائی اچک لی جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي. انظر تحفة الأشراف: ۱۵٦۳٤].

10- بَابُ التَّشْدِيْدِ فِي الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ

10- نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کے متعلق سختی

1196: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ يُحَدِّثُنَا فِيْ مَجْلِسِ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ جَالِسٌ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا يَزَالُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ فِيْ صَلَاتِهٖ مَالَمْ يَلْتَفِتْ فَاِذَا صَرَفَ وَجْهَهٗ اِنْصَرَفَ عَنْهُ۔

سیدنا ابوذر ؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ بندے پر اس کی نماز کے دوران متوجہ رہتا ہے جب تک وہ ادھر ادھر نہ دیکھے پس جب وہ اپنا منہ پھیر لیتا ہے تو اللہ اس سے توجہ ہٹا لیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۹۰۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۹۹۸].

1197: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الصَّلٰوةِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ؓ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کے متعلق دریافت کیا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ ایک جھپٹ ہے شیطان اسے نماز سے جھپٹ لیتا ہے۔“ (یعنی نمازی کا اجر کم کرواتا ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح، موقوف)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۵۱، ۳۲۹۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۱۰)، ترمذی: (الحدیث: ۵۹۰)، نسائی: (الحدیث: ۱۱۹٦، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷٦٦۱].

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1198: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَشْعَثِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ۔

مسروق نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی ﷺ سے اسی مثل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۱۹۵)]۔

1199: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَآءِ يْلُ عَنْ اَشْعَثِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَآءِ عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ۔

ابو عطیہ نے مسروق کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور انہوں نے نبی ﷺ سے اسی مثل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۱۹۵)]۔

1200: اَخْبَرَنَا هِلَالُ ابْنُ الْعَلَآءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافِي بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ مَعْنٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ الْاِلْتِفَاتَ فِي الصَّلٰوةِ اِخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الصَّلٰوةِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نماز میں ادھر ادھر دیکھنا ایک جھپٹ ہے شیطان اسے نماز سے جھپٹ لیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (اس حدیث پر اصل میں حکم نہیں ہے)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۱۹۵)]۔

11- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلٰوةِ يَمِيْنًا وَّ شِمَالاً

11- نماز میں دائیں بائیں دیکھنے کی رخصت

1201: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ قَالَ اِشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَآءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَّ اَبُوْبَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيْرَهُ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا فَرَاٰنَا قِيَامًا فَاَشَارَ اِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلٰوتِهِ قُعُوْدًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اِنْ كُنْتُمْ اٰنِفًا تَفْعَلُوْنَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّوْمِ يَقُوْمُوْنَ عَلٰى مُلُوْكِهِمْ وَهُمْ قُعُوْدٌ فَلَا تَفْعَلُوْا اِئْتَمُّوْا بِاَئِمَّتِكُمْ اِنْ

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو ہم نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی جبکہ آپ بیٹھے ہوئے تھے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ (بلند آواز سے) تکبیر کہتے تھے اور لوگوں کو آپ کی تکبیر سناتے تھے۔ آپ نے ہماری طرف دیکھا تو آپ نے دیکھا کہ ہم کھڑے ہیں تو آپ نے ہماری طرف اشارہ فرمایا پس ہم بیٹھ گئے، ہم نے آپ کے ساتھ بیٹھ کر نماز پڑھی، جب آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا: "ابھی ابھی تم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَإِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا۔

فارس وروم والوں کا سا فعل کر رہے تھے وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں جبکہ وہ بیٹھے ہوتے ہیں۔ تم (اس طرح) نہ کیا کرو، اپنے اماموں کی اقتدا کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤١٦/ ٨٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٦٠٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٠٦]۔

1202: أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ فِيْ صَلٰوتِهٖ يَمِيْنًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِيْ عُنُقَهٗ خَلْفَ ظَهْرِهٖ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دائیں بائیں دیکھتے تھے اور آپ اپنے پیچھے گردن نہیں موڑتے تھے۔ (ضرورت کی تحت اس کی رخصت ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٥٧٨، ٥٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦٠١٤]۔

12- بَابُ قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلٰوةِ

12- نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنے کی اجازت

1203: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ أَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں دو سیاہ چیزوں (سانپ اور بچھو) کو مار دینے کا حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٩٢١)، ترمذی: (الحدیث: ٣٩٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٤٥)، نسائی: (الحدیث: ١٢٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥١٣]۔

1204: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ أَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِيْ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران نماز دو سیاہ چیزوں (سانپ اور بچھو) کو مار ڈالنے کا حکم دیا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۲۰۱)]۔

13- بَابُ حَمْلِ الصِّبْيَانِ فِي الصَّلَاةِ وَوَضْعِهِنَّ فِي الصَّلَاةِ

13- نماز میں بچوں کو اٹھانے اور نماز پڑھتے ہوئے انہیں نیچے رکھ دینے کا بیان

1205: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ رَفَعَهَا۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور آپ نے (اپنی نواسی) امامہ رضی اللہ عنہا کو اٹھا رکھا تھا جب آپ سجدہ کرتے تو انہیں نیچے اتار دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو انہیں اٹھا لیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۷۱۰)]۔

1206: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رضي الله عنه قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا فَإِذَا فَرَغَ مِنْ سُجُودِهِ أَعَادَهَا۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ لوگوں کی امامت کرا رہے تھے اور آپ نے (اپنی نواسی) امامہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہا کو اپنے کندھے پر اٹھا رکھا تھا۔ جب آپ رکوع کرتے تو انہیں نیچے اتار دیتے اور جب سجدوں سے فارغ ہوتے تو پھر انہیں اٹھا لیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۷۱۰)]۔

14- بَابُ الْمَشْيِ أَمَامَ الْقِبْلَةِ خُطًى يَسِيرَةً

14- امام کا قبلہ کی جانب چند قدم چلنا

1207: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو الْعَلَاءِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا وَالْبَابُ عَلَى الْقِبْلَةِ فَمَشَى عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ يَسَارِهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُصَلَّاهُ۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے دروازے پر دستک دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفل پڑھ رہے تھے اور دروازہ قبلے کی جانب تھا، آپ اپنی دائیں یا بائیں جانب چلے دروازہ کھولا اور پھر اپنی جائے نماز پر واپس چلے گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۹۲۲)، ترمذی: (الحدیث: ٦٠١)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤١٧]۔

15- بَابُ التَّصْفِيْقِ فِي الصَّلٰوةِ

15- نماز میں ہاتھ پر ہاتھ مارنا

1208: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ زَادَ ابْنُ الْمُثَنّٰى فِي الصَّلٰوةِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”مرد نماز میں (امام کے بھول جانے پر) سبحان اللہ کہیں اور خواتین ہاتھ پر ہاتھ ماریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٠٣)، مسلم: (الحدیث: ٣٢٢/ ١٠٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩٣٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٥١٤١]۔

1209: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مرد (نماز میں امام کے بھول جانے پر) سبحان اللہ کہیں اور عورتیں ہاتھ پر ہاتھ ماریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٢٢/ ١٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٤٩]۔

16- بَابُ التَّسْبِيْحِ فِي الصَّلٰوةِ

16- نماز میں سبحان اللہ کہنا

1210: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْاَعْمَشِ وَاَنْبَاَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(نماز میں امام کے بھول جانے پر متنبہ کرنے کے لیے) مرد سبحان اللہ کہیں اور خواتین ہاتھ پر ہاتھ ماریں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٤١٨]۔

1211: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا: آپ ﷺ نے فرمایا: ”مرد سبحان اللہ کہیں اور خواتین ہاتھ پر ہاتھ ماریں۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيِّ ﷺ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٤٨٨]۔

17- بَابُ التَّنَحْنُحِ فِي الصَّلٰوةِ

17- نماز میں کھنکارنا

1212: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْحَرِثِ الْعُكْلِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةٌ آتِيهِ فَإِذَا أَتَيْتُهُ اسْتَأْذَنْتُ إِنْ وَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَتَنَحْنَحَ دَخَلْتُ وَإِنْ وَجَدْتُهُ فَارِغًا أَذِنَ لِي۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے لیے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ایک وقت مقرر تھا جس میں میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا۔ جب میں آپ کے پاس آتا تو آپ سے اجازت طلب کرتا تھا اگر میں آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پاتا تو آپ کھنکارتے اور میں اندر چلا جاتا اور اگر میں آپ کو فارغ پاتا تو آپ مجھے اجازت دے دیتے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٣٧٠٨)، نسائي: (الحدیث: ١٢١١)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٢٠٢]۔

1213: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَرِثِ الْعُكْلِيِّ عَنِ ابْنِ نُجَيٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ مَدْخَلَانِ مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَنَحْنَحَ لِي۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس جانے کے دو اوقات تھے، ایک رات کے وقت اور ایک دن کے وقت، پس جب میں رات کے وقت آپ کے پاس جاتا تو آپ میرے لیے کھنکارتے تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٢١٠)]۔

1214: أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ يَعْنِي ابْنَ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ كَانَتْ لِي مَنْزِلَةٌ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ مِنَ الْخَلَائِقِ فَكُنْتُ آتِيهِ كُلَّ سَحَرٍ فَأَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ فَإِنْ تَنَحْنَحَ انْصَرَفْتُ إِلَى أَهْلِي وَإِلَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا رسول اللہ ﷺ کے ہاں ایک مقام تھا جو مخلوق میں سے کسی اور کو حاصل نہ تھا، میں ہر صبح آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، پس میں کہتا: اللہ کے نبی! آپ ﷺ پر سلام ہو، اگر آپ کھنکار دیتے تو میں واپس گھر چلا جاتا ہوں بصورت دیگر میں آپ کے پاس چلا جاتا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩٢٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

18- بَابُ الْبُكَآءِ فِي الصَّلٰوةِ

18- نماز میں رونا

1215: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّيْ وَلِجَوْفِهٖ اَزِيْزٌ كَاَزِيْزِ الْمِرْجَلِ يَعْنِيْ يَبْكِيْ۔

مطرف نے اپنے والد سے روایت کیا، انہوں نے کہا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کے پیٹ میں رونے کی وجہ سے ہنڈیا کے کھولنے کی سی آواز گونج رہی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۹۰٤)، انظر تحفة الأشراف: ۵۳٤۷].

19- بَابُ لَعْنِ اِبْلِيْسَ فِي الصَّلٰوةِ

19- نماز میں ابلیس پر لعنت کرنا اور اس سے اللہ کی پناہ طلب کرنا

1216: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَآءِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَسَمِعْنَاهُ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ ثَلَاثًا وَبَسَطَ يَدَهٗ كَاَنَّهٗ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُوْلُهٗ قَبْلَ ذٰلِكَ وَ رَاَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ جَآءَ بِشِهَابٍ مِّنْ نَّارٍ لِّيَجْعَلَهٗ فِيْ وَجْهِيْ فَقُلْتُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ فَلَمْ يَتَاَخَّرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَرَدْتُّ اَنْ اُخُذَهٗ وَاللّٰهِ لَوْلَا دَعْوَةُ اَخِيْنَا سُلَيْمَانَ لَاَصْبَحَ مُوْثَقًا بِهَا يَلْعَبُ بِهٖ وِلْدَانُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ۔

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے تو ہم نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: "میں تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔" پھر فرمایا: "میں تجھ پر اللہ کی لعنت کے ساتھ لعنت کرتا ہوں۔" آپ ﷺ نے تین بار فرمایا: آپ نے اپنا ہاتھ پھیلایا گویا کہ آپ کوئی چیز لے رہے ہوں۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم نے آپ کو نماز میں کچھ کہتے ہوئے سنا ہے جو ہم نے آپ کو اس سے پہلے کہتے ہوئے نہیں سنا۔ اور ہم نے آپ کو ہاتھ پھیلاتے ہوئے بھی دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کا دشمن ابلیس آگ کا شعلہ لے کر آیا تاکہ وہ اسے میرے چہرے پر لگا دے، میں نے کہا: میں تجھ سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ تین بار فرمایا: پھر میں نے کہا: میں تجھ پر اللہ کی لعنت کے ساتھ لعنت کرتا ہوں لیکن وہ پیچھے نہ ہٹا، میں نے تین بار کہا۔ پھر میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے پکڑ لوں۔ اللہ کی قسم! اگر ہمارے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو وہ صبح کو یہاں بندھا ہوا ہوتا اور مدینہ والوں کے بچے اس کے ساتھ کھیل رہے ہوتے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٤٢/ ٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩٤٠]۔

20- بَابُ الْكَلَامِ فِي الصَّلٰوةِ

20- نماز میں کلام کرنا

1217: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَقُمْنَا مَعَهٗ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْاَعْرَابِيِّ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا يُرِيْدُ رَحْمَةَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیّدنا ابوہریرہ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے تو ایک اعرابی نے کہا۔ جبکہ وہ نماز پڑھ رہا تھا.....: اے اللہ! مجھ پر اور محمد (ﷺ) پر رحم فرما اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ فرما، جب رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا آپ نے اس اعرابی سے فرمایا: ”تم نے وسیع چیز کو تنگ سمجھ لیا۔“ یعنی آپ کی مراد تھی کہ اللہ عزوجل کی رحمت وسیع چیز ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٦٧]۔

1218: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَحْفَظُهٗ مِنَ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ اَعْرَابِيًّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا۔

سیّدنا ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی مسجد میں داخل ہوا تو اس نے دو رکعتیں پڑھیں پھر کہا: اے اللہ! مجھ پر اور محمد ﷺ پر رحم فرما اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ فرما۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے وسیع چیز کو تنگ خیال کر لیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٣٨٠)، ترمذي: (الحديث: ١٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٣٩]۔

1219: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنَّا حَدِيْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ فَجَاءَ اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ وَاِنَّ رِجَالًا مِنَّا يَتَطَيَّرُوْنَ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُوْنَهٗ فِيْ صُدُوْرِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ وَرِجَالٌ مِنَّا يَأْتُوْنَ

سیّدنا معاویہ بن الحکم السلمی ﷺ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! ہمارا دور جاہلیت ابھی ابھی گزرا ہے اللہ نے ہمیں اسلام کی دولت سے نواز دیا۔ ہم میں سے کچھ لوگ فال لیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ وہ چیز ہے جسے وہ اپنے سینوں میں پاتے ہیں پس وہ انہیں (کسی کام کرنے سے) نہ روکے۔“ اور ہم میں سے کچھ لوگ کاہنوں کے پاس آتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتُوهُمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَرِجَالٌ مِنَّا يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قَالَ وَ بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَحَدَّقَنِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَاثُكْلَ أُمَّيَاهُ مَالَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ قَالَ فَضَرَبَ الْقَوْمُ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُسَكِّتُونِي لٰكِنِّي سَكَتُّ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِي بِأَبِي وَأُمِّي هُوَ مَا ضَرَبَنِي وَلَا كَهَرَنِي وَلَا سَبَّنِي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ قَالَ إِنَّ صَلٰوتَنَا هٰذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ قَالَ ثُمَّ اطَّلَعْتُ إِلَى غُنَيْمَةٍ لِي تَرْعَاهَا جَارِيَةٌ لِي فِي قِبَلِ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ وَإِنِّي اطَّلَعْتُ فَوَجَدْتُ الذِّئْبَ قَدْ ذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ فَصَكَكْتُهَا صَكَّةً ثُمَّ انْصَرَفْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَعَظَّمَ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ أَفَلَا أَعْتِقُهَا قَالَ ادْعُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَمَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ فَأَعْتِقْهَا۔

ہیں۔ آپ نے فرمایا: "ان کے پاس نہ جاؤ۔" انہوں نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول! ہم میں سے کچھ لوگ لکیریں کھینچتے ہیں (جسے علم رمل کہتے ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا: "انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی لکیریں کھینچا کرتے تھے پس جس کی لکیر کھینچنا ان کے موافق ہوا تو وہ ٹھیک ہے۔" انہوں نے عرض کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ لوگوں میں سے کسی آدمی نے چھینک ماری میں نے کہا: "یرحمک اللہ" لوگ میری طرف گھور کر دیکھنے لگے میں نے کہا: تمہاری مائیں تمہیں گم پائیں، تم میری طرف کیوں دیکھ رہے ہو؟ لوگ اپنی رانوں پر ہاتھ مارنے لگے۔ جب میں نے انہیں دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کرا رہے ہیں تو میں خاموش ہو گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے آپ ﷺ نے مجھے بلایا میرے والدین آپ پر قربان ہوں، آپ نے مجھے مارا نہ ڈانٹا اور نہ ہی برا بھلا کہا میں نے آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد آپ سے بہتر معلم نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جو ہماری نماز ہے اس میں لوگوں کے کلام میں سے کچھ بھی درست نہیں وہ تو تسبیح و تکبیر اور تلاوت قرآن ہے۔" انہوں نے بیان کیا: پھر میں اپنی بکریوں کے ریوڑ کی طرف گیا جسے میری ایک لونڈی احد اور جوانیہ کی طرف چراتی تھی۔ میں نے دیکھا کہ بھیڑیا اس (ریوڑ) میں سے ایک بکری لے گیا ہے میں بھی ایک انسان ہوں دوسرے لوگوں کی طرح میں بھی رنجیدہ ہوتا ہوں میں نے اس لونڈی کو ایک تھپڑ مار دیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو بتایا آپ نے اسے مجھ پر بڑا بوجھ قرار دیا میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اسے آزاد نہ کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے بلاؤ" رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: "اللہ عزوجل کہاں ہے؟" اس نے عرض کیا: آسمان میں، آپ نے پوچھا: "میں کون ہوں؟" اس نے عرض کیا: آپ اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔ آپ نے فرمایا: "یہ تو مومنہ ہے اسے آزاد کر دو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۵۳۷/ ۳۳، ۵۳۷/ ۱۲۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۳۰، ۳۲۸۲، ۳۹۰۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۳۷۸]۔

1220: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحُرُّ بْنُ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ﷺ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يُكَلِّمُ صَاحِبَهُ فِي الصَّلٰوةِ بِالْحَاجَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ۔

سیدنا زید بن ارقم ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں آدمی دوران نماز اپنے ساتھی سے کسی کام کے متعلق بات کر لیا کرتا تھا حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوئی: "نمازوں کی حفاظت کرو اور نماز وسطی کی اور اللہ کے لیے مطیع ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔" تو ہمیں خاموش رہنے کا حکم دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۲۰۰، ۴۵۳۴)، مسلم: (الحدیث: ۵۳۹، ۳۵)، (الحدیث: ۹۴۹)، ترمذی: (الحدیث: ۴۰۵، ۲۹۸۶، ۲۹۸۶م)، نسائی: (الحدیث: ۶۷)، انظر تحفة الأشراف: ۳۶۶۱]۔

1221: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ وَالْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ كُلْثُومٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ﷺ وَهٰذَا حَدِيثُ الْقَاسِمِ قَالَتْ كُنْتُ أَتِي النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَيَرُدُّ عَلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا سَلَّمَ أَشَارَ إِلَى الْقَوْمِ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُحْدِثُ فِي الصَّلٰوةِ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا إِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا يَنْبَغِي لَكُمْ وَأَنْ تَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ۔

سیدنا عبد اللہ بن مسعود ﷺ نے فرمایا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا آپ نماز پڑھ رہے ہوتے میں سلام عرض کرتا تو آپ مجھے سلام کا جواب دیتے تھے۔ پس میں آپ کے پاس آیا تو میں نے آپ کو سلام کہا آپ نماز پڑھ رہے تھے لیکن آپ نے مجھے سلام کا جواب نہ دیا، جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو لوگوں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: "اللہ عزوجل نے نماز کے متعلق نیا حکم نازل فرمایا ہے کہ تم اس میں صرف اللہ کا ذکر کرو اور کوئی بات کرنا تمہارے لیے مناسب نہیں، اور یہ کہ تم اللہ کے لیے مطیع بن کر کھڑے رہو۔"

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۹۵۴۳]۔

1222: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ﷺ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا السَّلَامَ حَتّٰى قَدِمْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ

سیدنا ابن مسعود ﷺ نے فرمایا: ہم (نماز کے دوران) نبی ﷺ کو سلام کہا کرتے تھے اور آپ ﷺ ہمیں جواب دیتے تھے حتیٰ کہ ہم حبشہ سے واپس آئے تو میں نے آپ کو سلام عرض کیا لیکن آپ ﷺ نے جواب نہ دیا۔ مجھے تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَأَخَذَنِي مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ فَجَلَسْتُ حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ وَإِنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ أَنْ لَا يُتَكَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ۔

مختلف خیالات نے گھیر لیا پس میں بیٹھ گیا حتیٰ کہ جب آپ نے نماز پڑھ لی تو فرمایا: "اللہ عزوجل اپنے دین کے معاملے میں جو چاہتا ہے نیا حکم نازل فرماتا ہے۔ اور اس نے اپنے دین کے معاملے میں نیا حکم نازل فرمایا ہے کہ نماز میں کلام نہ کیا جائے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٩٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٧٢]۔

21- بَابُ مَا يَفْعَلُ مَنْ قَامَ مِنَ اثْنَتَيْنِ نَاسِيًا وَلَمْ يَتَشَهَّدْ

21- جو شخص دو رکعتیں پڑھ کر بھول کر کھڑا ہو جائے اور تشہد میں نہ بیٹھے

1223: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُحَيْنَةَ ﷺ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

سیدنا عبد اللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر آپ کھڑے ہو گئے اور تشہد میں نہ بیٹھے لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ جب آپ نے نماز پڑھ لی اور ہم نے سلام پھیرنے کا انتظار کیا آپ ﷺ نے اللہ اکبر کہا اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١١٧٦)]۔

1224: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُحَيْنَةَ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَامَ فِي الصَّلَاةِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ۔

سیدنا عبد اللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نماز میں کھڑے ہو گئے حالانکہ آپ کو بیٹھنا تھا۔ پس آپ ﷺ نے سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١١٧٦)]۔

22- بَابُ مَا يَفْعَلُ مَنْ سَلَّمَ مِنَ اثْنَتَيْنِ نَاسِيًا وَتَكَلَّمَ

22- دو رکعتیں پڑھ کر بھول کر سلام پھیر دینا اور باتیں کر لینا

1225: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے ہمیں ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی۔ راوی نے بیان کیا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس نماز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ صَلّٰى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ قَالَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ وَلٰكِنِّيْ نَسِيْتُ قَالَ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْطَلَقَ اِلٰى خَشَبَةٍ مَعْرُوْضَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ بِيَدِهٖ عَلَيْهَا كَاَنَّهٗ غَضْبَانُ وَ خَرَجَتِ السَّرْعَانُ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالُوْا اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ وَفِي الْقَوْمِ اَبُوْبَكْرٍ وَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَهَابَاهُ اَنْ يُّكَلِّمَاهُ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِيْ يَدَيْهِ طُوْلٌ كَانَ يُسَمّٰى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَسِيْتَ اَمْ قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ قَالَ لَمْ اَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلٰوةُ قَالَ: وَ قَالَ: اَكَمَا يَقُوْلُ ذُوالْيَدَيْنِ قَالُوْا نَعَمْ فَجَآءَ فَصَلَّى الَّذِيْ كَانَ تَرَكَهٗ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ وَ كَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ ثُمَّ كَبَّرَ۔

کے متعلق مجھے بتایا تھا لیکن میں بھول گیا ہوں۔ پس آپ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیر دیا اور آپ مسجد میں پڑی ہوئی لکڑی کی طرف گئے آپ نے اپنا ہاتھ اس پر رکھا گویا کہ آپ غصے کی حالت میں ہیں جلدی والے مسجد کے دروازوں میں سے نکل گئے پس انہوں نے کہا: نماز کم ہو گئی ہے۔ حاضرین میں ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی موجود تھے لیکن وہ آپ سے بات کرنے سے ڈرے، لوگوں میں ایک آدمی تھا اس کے ہاتھ لمبے تھے اسے ذوالیدین کہا جاتا تھا اس نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول! کیا آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم ہو گئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا اسی طرح ہے جس طرح ذوالیدین کہہ رہا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ پس آپ آئے اور جو نماز نہیں پڑھی تھی وہ پڑھی پھر سلام پھیرا پھر اللہ اکبر کہا اور اپنے سجدوں کی طرح یا ان سے لمبا سجدہ کیا، پھر سجدے سے سر اٹھایا اور اللہ اکبر کہا پھر اپنے سجدوں کی طرح یا ان سے لمبا سجدہ کیا پھر سر اٹھایا پھر اللہ اکبر کہا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٨٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٠١١)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢١٤)، نسائی: (الحدیث: ١٢٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٤٦٩]۔

1226: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنْصَرَفَ مِنَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهٗ ذُوالْيَدَيْنِ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَدَقَ ذُوالْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى اثْنَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ ذوالیدین نے آپ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! نماز کم ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا ذوالیدین نے ٹھیک کہا ہے؟" لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ پس رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر اللہ اکبر کہا اپنے سجدوں کے مثل یا ان سے زیادہ طویل سجدہ کیا۔ پھر سر اٹھایا پھر اپنے سجدوں کے مثل یا ان سے زیادہ طویل سجدہ کیا پھر سر اٹھایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧١٤، ١٢٢٨، ٧٢٥٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٠٠٩)، ترمذی: (الحدیث: ٣٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٤٤٩]۔

1227: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِي اَحْمَدَ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ ذُوالْيَدَيْنِ فَقَالَ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمْ نَسِيْتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَصَدَقَ ذُوالْيَدَيْنِ فَقَالُوْا نَعَمْ فَاَتَمَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی تو آپ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ ذوالیدین کھڑے ہوئے تو عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا نماز کم کر دی گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ان میں سے کچھ بھی نہیں ہوا۔" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول کچھ تو ہوا ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: "کیا ذوالیدین نے ٹھیک کہا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ پس رسول اللہ ﷺ نے نماز کا باقی حصہ پورا کیا پھر سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٥٧٣/ ٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٤٤]۔

1228: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى صَلٰوةَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالُوْا قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَامَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیا نماز کم ہو گئی ہے؟ پس آپ ﷺ کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کیے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧١٥، ١٢٢٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٠١٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٥٢]۔

1229: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى يَوْمًا فَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاَدْرَكَهُ ذُوالشِّمَالَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نُقِصَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ فَقَالَ لَمْ تُنْقَصِ الصَّلٰوةُ وَلَمْ اَنْسَ قَالَ بَلٰى وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَدَقَ ذُوالْيَدَيْنِ قَالُوْا نَعَمْ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ پھر آپ ﷺ جانے لگے تو ذوالشمالین آپ کو ملے اور عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! کیا نماز کم ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نماز کم ہوئی ہے نہ میں بھولا ہوں۔" انہوں نے عرض کیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! ایک بات ضرور ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا ذوالیدین نے ٹھیک کہا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ نے لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٩١]۔

1230: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُوْسَى الْفَرَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ ضُمْرَةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ نَسِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فِيْ سَجْدَتَيْنِ فَقَالَ لَهٗ ذُوالشِّمَالَيْنِ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَدَقَ ذُوالْيَدَيْنِ قَالُوْا نَعَمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَمَّ الصَّلٰوةَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (نماز کے دوران) بھول گئے۔ تو ذوالشمالین نے آپ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا ذوالیدین نے ٹھیک کہا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور نماز مکمل کی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٤٤]۔

1231: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَاَبِيْ بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم الظُّهْرَ اَوِالْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَانْصَرَفَ فَقَالَ لَهٗ ذُوالشِّمَالَيْنِ بْنُ عَمْرٍو اَنُقِصَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم مَا يَقُوْلُ ذُوالْيَدَيْنِ فَقَالُوْا صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَاَتَمَّ بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَقَصَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی اور دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا تو ذوالشمالین بن عمرو رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا: کیا نماز کم ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ذوالیدین کیا کہتا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے نبی! وہ ٹھیک کہتے ہیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دو رکعتیں جو انہیں نہیں پڑھائی تھیں وہ پوری کیں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٥٩]۔

1232: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَابَكْرِ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ بَلَغَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهٗ ذُوالشِّمَالَيْنِ نَحْوَهٗ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ هٰذَا الْخَبَرَ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَاَخْبَرَنِيْهِ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ وَعُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ۔

ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابو بکر بن سلیمان بن ابی حثمہ نے انہیں بتایا کہ انہیں یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں تو ذوالشمالین رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا۔ اور راوی نے حدیث سابق کے مثل روایت کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد بلاغا وموصولا)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۰۱۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۱۸۰]۔

23- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ فِي السَّجْدَتَيْنِ

23- دو سجدوں کے بارے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایات کا اختلاف

1233: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ وَ اَبِيْ سَلَمَةَ وَاَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَابْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ قَالَ لَمْ يَسْجُدْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ السَّلَامِ وَلَا بَعْدَهٗ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس دن سلام پھیرنے سے پہلے (سہو کے) سجدے کیے نہ اس کے بعد۔ (یہ روایت شاذ ہے)

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۲۲۲]۔

1234: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَجَدَ يَوْمَ ذِي الْيَدَيْنِ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ السَّلَامِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ذوالیدین رضی اللہ عنہ کے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کیے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۱۵۹]۔

1235: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ۔

محمد بن سیرین نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ سے اسی مثل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۴۹۸]۔

1236: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ عَوْفٍ وَخَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَجَدَ فِيْ وَهْمِهٖ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے بھولنے کی وجہ سے سلام پھیرنے کے بعد سجدہ کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٢٢٣)]۔

1237: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی تو آپ بھول گئے آپ نے دو سجدے کیے اور پھر سلام پھیرا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٠٣٩)، ترمذی: (الحديث: ٣٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٨٥]۔

1238: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ قَالَ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِي ثَلَاثِ رَكْعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ فَقَالَ يَعْنِي نُقِصَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَائَهُ فَقَالَ اَصَدَقَ قَالُوْا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلّٰى تِلْكَ الرَّكْعَةَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے عصر کی تین رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا اور اپنے گھر تشریف لے گئے۔ خرباق نامی شخص آپ کی خدمت میں گیا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! نماز کم ہو گئی ہے؟ آپ غصے کے عالم میں اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے آئے تو فرمایا: کیا اس نے ٹھیک کہا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ پس آپ کھڑے ہوئے اور وہ رکعت پڑھی پھر سلام پھیرا پھر وہ دو سجدے کیے اور پھر سلام پھیرا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٠١، ١٠٢)، ابو داؤد: (الحديث: ١٠١٨)، ابن ماجه: (الحديث: ١٢١٥)، نسائی: (الحديث: ١٣٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٨٢]۔

24- بَاب اِتْمَامِ الصَّلٰوةِ عَلٰى مَا ذَكَرَ اِذَا شَكَّ

24- جب نمازی کو شک ہو جائے تو وہ اس پر بنا کرے جو اسے یاد ہو

1239: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِيْنِ فَاِذَا اسْتَيْقَنَ بِالتَّمَامِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ وَاِنْ صَلّٰى خَمْسًا شَفَعْنَا لَهُ صَلَاتَهُ وَاِنْ صَلّٰى

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا: آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو تو وہ شک کو ختم کرے اور یقین پر بنا کرے پس جب مکمل ہو جانے کا یقین ہو جائے تو وہ بیٹھا بیٹھا دو سجدے کرے۔ اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھ لیں تو دو سجدے اس کی نماز کے لیے جفت ہوں گے اور اگر اس نے چار رکعتیں پڑھی ہیں تو وہ دو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطٰنِ۔

سجدے شیطان کے لیے باعث ذلت ہوں گے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٨)، ابو داؤد: (الحديث: ١٠٢٤، ١٠٢٧، ١٠٢٦)، ابن ماجه: (الحديث: ١٢١٠)، نسائي: (الحديث: ١٢٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٦٣]۔

1240: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا لَمْ يَدْرِ اَحَدُكُمْ صَلّٰى ثَلَاثًا اَمْ اَرْبَعًا فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ثُمَّ يَسْجُدُ بَعْدَ ذٰلِكَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِنْ كَانَ صَلّٰى خَمْسًا شَفَعَتَا صَلٰوتَهٗ وَاِنْ صَلّٰى اَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطٰنِ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کو پتہ نہ چلے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو وہ ایک رکعت پڑھے پھر اس کے بعد بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔ اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھ لیں تو وہ اس کی نماز کو جفت بنا دیں گے اور اگر اس نے چار رکعتیں پڑھیں تو وہ (دو سجدے) شیطان کے لیے باعث ذلت ہوں گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٢٣٧)]۔

25- بَابُ التَّحَرِّيْ

25- تحقیق و جستجو کر کے بہتر کو اختیار کرنا

1241: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهَلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ يَرْفَعُهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرٰى اَنَّهُ الصَّوَابُ فَيُتِمَّهٗ ثُمَّ يُعْطِي يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَلَمْ اَفْهَمْ بَعْضَ حُرُوفِهٖ كَمَا اَرَدْتُّ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو تو وہ اس کو اختیار کرے جسے وہ سمجھتا ہے کہ یہ درست ہے پس وہ اسے مکمل کرے پھر دو سجدے کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٤٠١، ٦٦٧١)، مسلم: (الحديث: ٨٩، ٩٠)، ابو داؤد: (الحديث: ١٠٢٠)، ابن ماجه: (الحديث: ١٢١١، ١٢١٢)، نسائي: (الحديث: ١٢٤٠، ١٢٤١، ١٢٤٢، ١٢٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٥١]۔

1242: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو تو وہ درست کو اختیار کرے اور فارغ ہونے کے بعد دو سجدے کرے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَفْرُغُ۔

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١٢٣٩)]۔

1243: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ اَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ قَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ اَنْبَاْتُكُمُوْهُ وَلٰكِنِّيْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي صَلٰوتِهٖ فَلْيَنْظُرْ اَحْرٰى ذٰلِكَ اِلَى الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ نے زیادہ پڑھائی یا کم۔ جب آپ نے سلام پھیر دیا تو آپ سے عرض کیا گیا: اللہ کے رسول ﷺ! کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم آیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر نماز کے متعلق کوئی نیا حکم آیا ہوتا تو میں وہ تمہیں بتا دیتا۔ لیکن میں بھی انسان ہوں میں بھولتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو۔ پس تم میں سے جس کو نماز کے بارے میں شک ہو تو وہ درست کے زیادہ قریب کو اختیار کرے اور اسی پر بنا کرتے ہوئے نماز مکمل کرے پھر سلام پھیرے اور دو سجدے کرے۔“

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١٢٣٩)]۔

1244: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُجَالِدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ اللهِ عَنْ عَبْدِاللهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً فَزَادَ فِيْهَا اَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْنَا يَا نَبِيَّ اللهِ هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِيْ فَعَلَ فَثَنٰى رِجْلَهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ لَاَنْبَاْتُكُمْ بِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاَيُّكُمْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ شَيْئًا فَلْيَتَحَرَّ الَّذِيْ يَرٰى اَنَّهُ هُوَ الصَّوَابُ ثُمَّ يُسَلِّمُ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو اس میں اضافہ کیا یا کمی کی۔ پس جب آپ نے سلام پھیرا تو ہم نے عرض کیا: اللہ کے نبی ﷺ! کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم آیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا ہوا؟“ آپ نے جو کیا تھا وہ ہم نے آپ ﷺ سے ذکر کیا۔ پس آپ نے پاؤں موڑا اور قبلہ رخ ہو کر سہو کے دو سجدے کیے پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ”اگر نماز کے متعلق کوئی نیا حکم آتا تو میں اس کے متعلق تمہیں بتا دیتا۔“ پھر فرمایا: ”میں بھی ایک انسان ہوں، میں بھی بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو۔ پس تم میں سے جس کو اپنی نماز کے متعلق شک ہو تو جسے وہ درست سمجھتا ہے اسے اختیار کرے۔ پھر سلام پھیر دے اور پھر سہو کے دو سجدے کرے۔“

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١٢٣٩)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1245: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ مَنْصُورٌ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ رَجُلًا عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى صَلٰوةَ الظُّهْرِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالُوا اَحَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ حَدَثٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَاَخْبَرُوهُ بِصَنِيعِهِ فَثَنٰى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَقَالَ لَوْ كَانَ حَدَثٌ فِي الصَّلٰوةِ حَدَثٌ اَنْبَأْتُكُمْ بِهِ وَقَالَ اِذَا اَوْهَمَ اَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَتَحَرَّ اَقْرَبَ ذٰلِكَ مِنَ الصَّوَابِ ثُمَّ لِيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر ان کی طرف متوجہ ہوئے، تو انہوں نے عرض کیا: کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم آیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا ہوا؟“ آپ نے جو کیا تھا اس کے متعلق انہوں نے آپ کو بتایا۔ آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور قبلہ رخ ہو کر دو سجدے کیے پھر سلام پھیر کر ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ”میں بھی ایک انسان ہوں میں بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو۔ پس جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد کرا دو۔“ اور فرمایا: ”اگر نماز کے متعلق کوئی نیا حکم آتا تو میں اس کے متعلق تمہیں بتا دیتا۔“ اور فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو نماز کے متعلق کوئی خیال گزرے تو وہ درست کے زیادہ قریب کو اختیار کرے، پھر اس پر بنا کر کے نماز مکمل کر لے پھر دو سجدے کرے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١٢٣٩)]۔

1246: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَقُولُ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ ﷺ مَنْ اَوْهَمَ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا يَفْرُغُ وَهُوَ جَالِسٌ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کو نماز میں کوئی شک گزرے تو وہ درست کو اختیار کرے، پھر وہ نماز سے فارغ ہو کر بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ١٢٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٤١]۔

1247: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَكَّ اَوْ اَوْهَمَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کو (نماز میں) شک گزرے یا کوئی وہم ہو تو وہ درست کو اختیار کرے پھر دو سجدے کرے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١٢٤٤)]۔

1248: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَوْفٍ عَنْ اِبْرٰهِيمَ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ اِذَا اَوْهَمَ يَتَحَرَّى الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ۔

ابراہیم نے بیان کیا: وہ کہا کرتے تھے: جب (نماز میں) وہم گزرے تو وہ درست کو اختیار کرے پھر دو سجدے کرے۔

کتاب و سنّت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: ف

1249: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُسَافِعٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ ﷺ اِبْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ.

سیّدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جسے اپنی نماز میں شک گزرے تو وہ سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کرے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۰۳۳)، نسائی: (الحدیث: ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۴۵۰)، انظر تحفة الأشراف: ۵۲۲۴]۔

1250: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ.

سیّدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جسے اپنی نماز میں شک گزرے تو وہ سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کرے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۲۴۷)]۔

1251: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُسَافِعٍ اَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ اَخْبَرَهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ.

سیّدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جسے اپنی نماز میں شک گزرے تو وہ دو سجدے کرے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۲۴۷)]۔

1252: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَرَوْحٌ هُوَ ابْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُسَافِعٍ اَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ اَخْبَرَهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَقَالَ رَوْحٌ وَهُوَ جَالِسٌ.

سیّدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جسے اپنی نماز میں شک گزرے تو وہ دو سجدے کرے۔“ حجاج نے بیان کیا: ”سلام پھیرنے کے بعد۔“ اور روح نے بیان کیا: ”جبکہ وہ بیٹھا ہوا ہو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٢٤٧)]۔

1253: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ صَلٰوتَهُ حَتّٰى لَا يَدْرِيَ كَمْ صَلّٰى فَاِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اس کی نماز کو اس پر مشتبہ بنا دیتا ہے حتیٰ کہ وہ نہیں جانتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے۔ جب تم میں سے کوئی ایسی صورت پائے تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٢٣٢)، مسلم: (الحديث: ٣٨٩/ ٨٢)، ابو داؤد: (الحديث: ١٠٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٤٤]۔

1254: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ فَاِذَا قُضِيَ التَّثْوِيْبُ اَقْبَلَ حَتّٰى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ حَتّٰى لَا يَدْرِيَ كَمْ صَلّٰى فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا مڑ جاتا ہے۔ جب اقامت ہو جاتی ہے تو پھر آ جاتا ہے حتیٰ کہ بندے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو کر وسوسے ڈالتا ہے حتیٰ کہ وہ نہیں جانتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے پس جب تم میں سے کوئی یہ چیز دیکھے تو وہ دو سجدے کرے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٢٣١)، مسلم: (الحديث: ٣٨٩/ ٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٤٢٣]۔

26- بَابُ مَا يَفْعَلُ مَنْ صَلّٰى خَمْسًا

26- جو شخص پانچ رکعتیں پڑھ لے وہ کیا کرے

1255: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيْلَ لَهُ اَزِيْدَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَثَنٰى رِجْلَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پانچ رکعتیں پڑھی۔ آپ ﷺ سے عرض کیا گیا: کیا نماز میں اضافہ کر دیا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا ہوا؟“ انہوں نے عرض کیا: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ پس آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور دو سجدے کیے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٠٤، ١٢٢٦، ٧٢٤٩)، مسلم: (الحدیث: ٩١)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٠١٩)، ترمذی: (الحدیث: ٣٩٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٠٥)، نسائی: (الحدیث: ١٢٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤١١]۔

1256: أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقَالُوا إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نے انہیں ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں تو انہوں نے عرض کیا: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں! پس آپ ﷺ نے سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٤٩]۔

1257: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ صَلَّى عَلْقَمَةُ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ مَا فَعَلْتُ قُلْتُ بِرَأْسِي بَلَى قَالَ وَأَنْتَ يَا أَعْوَرُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِاللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا فَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالُوا لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا فَأَخْبَرُوهُ فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ۔

ابراہیم بن سوید نے بیان کیا: علقمہ نے پانچ رکعتیں پڑھیں۔ انہیں کہا گیا: تو انہوں نے کہا: میں نے نہیں پڑھیں! میں نے اپنے سر کے اشارہ سے کہا: ہاں پڑھی ہیں! انہوں نے کہا: اعور! تم نے بھی؟ میں نے کہا: ہاں۔ پس انہوں نے دو سجدے کیے، پھر ہمیں عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائیں۔ تو لوگ ایک دوسرے سے سرگوشی کرنے لگے انہوں نے آپ سے عرض کیا: کیا نماز میں اضافہ کر دیا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں'' پس انہوں نے آپ کو بتایا تو آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور دو سجدے کیے پھر فرمایا: ''میں بھی ایک انسان ہوں میں بھی بھولتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٠٢٢)، نسائی: (الحدیث: ١٠٢٢)، نسائی: (الحدیث: ١٢٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٠٩]۔

1258: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَهَا عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ فِي صَلَاتِهِ فَذَكَّرُوا لَهُ بَعْدَ مَا تَكَلَّمَ فَقَالَ أَكَذَلِكَ أَعْوَرُ قَالَ نَعَمْ فَحَلَّ حَبْوَتَهُ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَقَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ وَسَمِعْتُ

شعبی بیان کرتے ہیں: علقمہ بن قیس نماز میں بھول گئے تو انہوں نے انہیں یاد کرایا جبکہ وہ بات چیت کر چکے تھے۔ انہوں نے کہا: اعور! کیا اسی طرح ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پس انہوں نے کمر کے گرد بندھا ہوا کپڑا کھولا پھر سہو کے دو سجدے کیے اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح کیا۔ انہوں نے کہا: میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْحَكَمَ يَقُوْلُ كَانَ عَلْقَمَةُ صَلّٰى خَمْسًا۔

حکم کو بیان کرتے ہوئے سنا۔ علقمہ نے پانچ رکعتیں پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [وهو في الكبرى، حديث ١١٨٠]۔

1259: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عَلْقَمَةَ صَلّٰى خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سُوَيْدٍ يَا اَبَا شِبْلٍ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَقَالَ اَكَذٰلِكَ يَا اَعْوَرُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ۔

ابراہیم سے روایت ہے کہ علقمہ نے پانچ رکعتیں پڑھیں ہیں جب سلام پھیرا تو ابراہیم بن سوید نے کہا: ابو شبل! آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں! انہوں نے کہا: اعور! کیا اسی طرح ہے؟ پس انہوں نے سہو کے دو سجدے کیے پھر کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٢٥٥)]۔

1260: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى اِحْدٰى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ خَمْسًا فَقِيْلَ لَهٗ اَزِيْدَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ وَاَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُوْنَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْفَتَلَ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھیں تو آپ سے عرض کیا گیا: کیا نماز میں اضافہ کر دیا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا ہوا؟" انہوں نے عرض کیا: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں بھی ایک انسان ہوں میں بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو اور میں یاد کرتا ہوں جس طرح تم یاد کرتے ہو۔" پس آپ نے دو سجدے کیے پھر آپ نے رخ موڑ لیا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٧٢/ ٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٧١]۔

27- بَابُ مَا يَفْعَلُ مَنْ نَسِيَ شَيْئًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ

27- جو اپنی نماز سے کچھ بھول جائے تو وہ کیا کرے

1261: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ ابْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ مَوْلٰى عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ يُوْسُفَ اَنَّ مُعَاوِيَةَ صَلّٰى اَمَامَهُمْ فَقَامَ فِي الصَّلٰوةِ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ فَسَبَّحَ النَّاسُ فَتَمَّ عَلٰى قِيَامِهٖ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ اَنْ اَتَمَّ الصَّلٰوةَ ثُمَّ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ اِنِّيْ

یوسف سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو وہ نماز میں کھڑے ہو گئے جبکہ انہیں بیٹھنا تھا۔ لوگوں نے سبحان اللہ کہا لیکن انہوں نے قیام مکمل کیا پھر نماز مکمل کر لینے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے۔ پھر منبر پر بیٹھے تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جو شخص اپنی نماز میں سے کچھ بھول جائے تو وہ ان دو (سجدوں) کے مثل دو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ نَسِيَ شَيْئًا مِنْ صَلٰوتِهٖ سجدے کرے۔"
فَلْيَسْجُدْ مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٥٢]۔

28- بَابُ التَّكْبِيرِ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

28- سہو کے دو سجدوں کے درمیان اللہ اکبر کہنا

1262: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَ يُونُسُ وَاللَّيْثُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ بُحَيْنَةَ رضي الله عنه حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَامَ فِي رَكْعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ كَبَّرَ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ۔

سیّدنا عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے اور تشہد میں نہ بیٹھے، جب آپ نماز پڑھ چکے تو آپ نے بیٹھے بیٹھے سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کیے اور ہر سجدہ کرتے وقت اللہ اکبر کہا، اور آپ جو بیٹھنا بھول گئے تھے اس کی جگہ لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ دو سجدے کیے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٢٩، ١٢٢٤، ١٢٣٠، ٦٦٧٠، ٨٣٠، ١٢٢٥)، مسلم: (الحدیث: ٨٥، ٨٦، ٨٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٠٣٤، ١٠٣٥)، ترمذی: (الحدیث: ٣٩١)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٠٦، ١٢٠٧)، نسائی: (الحدیث: ١٢٢١، ١١٧٦، ١١٧٧، ١٢٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٥٤]۔

29- بَابُ صِفَةِ الْجُلُوسِ فِي الرَّكْعَةِ الَّتِي يُقْضٰى فِيهَا الصَّلٰوةُ

29- آخری رکعت میں بیٹھنے کا طریقہ

1263: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ دَارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رضي الله عنه قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَنْقَضِي فِيهِمَا الصَّلٰوةُ أَخْرَجَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَقَعَدَ عَلٰى شِقِّهِ مُتَوَرِّكًا ثُمَّ سَلَّمَ۔

سیّدنا ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ جب نماز کی آخری دو رکعتوں میں ہوتے (اور آخری تشہد میں بیٹھتے) تو آپ اپنے بائیں پاؤں کو پیچھے کرتے اور اس کے پہلے پر تورک کر کے بیٹھتے (بائیں پاؤں کو دائیں پنڈلی کے نیچے سے نکال کر بائیں سرین پر) بیٹھتے پھر سلام پھیرتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٢٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩٦٣، ٩٦٥، ٩٦٤)، ترمذی: (الحدیث: ٣٠٤، ٣٠٥)،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابن ماجه: (الحديث: ١٠٦١، ٨٠٣، ٨٦٢)، نسائي: (الحديث: ١٠٣٨، ١١٠٠، ١١٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٩٧]-

1264: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَآئِلِ بْنِ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَاِذَا جَلَسَ اَضْجَعَ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْيُمْنٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَيَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَعَقَدَ ثِنْتَيْنِ الْوُسْطٰى وَالْاِبْهَامَ وَاَشَارَ۔

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز شروع کرتے وقت، رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے ہوئے دیکھا، اور جب آپ بیٹھے تو آپ نے بائیں پاؤں کو بچھایا اور دائیں کو کھڑا کیا، بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھا اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھا، درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے گرہ بنائی اور اشارہ کیا۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١١٥٨)]-

30- بَابُ مَوْضِعِ الذِّرَاعَيْنِ

30- بازو رکھنے کی جگہ

1265: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَآئِلِ بْنِ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ ﷺ جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ ذِرَاعَيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ يَدْعُوْ بِهَا۔

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا آپ نماز میں بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھایا اور بازو رانوں پر رکھے انگشت شہادت سے اشارہ کیا آپ اس کے ساتھ دعا کرتے تھے۔

حكم الحديث: (صحيح الاسناد)

تخريج الحديث: [ترمذي: (الحديث: ٢٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٨٤]-

31- بَابُ مَوْضِعِ الْمِرْفَقَيْنِ

31- کہنیاں رکھنے کی جگہ

1266: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَآئِلِ بْنِ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ كَيْفَ يُصَلِّيْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا اُذُنَيْهِ ثُمَّ اَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِيْنِهِ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز دیکھوں گا کہ آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں۔ پس رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ وہ کانوں کے برابر ہو گئے پھر آپ نے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑ لیا۔ جب آپ نے رکوع کرنے کا ارادہ فرمایا تو پھر اسی طرح ہاتھ اٹھائے اور ہاتھ گھٹنوں پر رکھے۔ جب رکوع سے سر اٹھایا تو بھی اسی طرح ہاتھ اٹھائے۔ جب آپ نے سجدہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِثْلَ ذٰلِكَ فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ رَأْسَهُ بِذٰلِكَ الْمَنْزِلِ مِنْ يَدَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْأَيْمَنَ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَقَ وَرَأَيْتُهُ يَقُولُ هٰكَذَا وَأَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ مِنَ الْيُمْنٰى وَحَلَقَ الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطٰى۔

کیا تو سر کو اسی جگہ رکھا جہاں تک ہاتھ اٹھائے تھے (یعنی کانوں کے پاس) پھر آپ بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھایا اور بایاں ہاتھ ران پر رکھا۔ دائیں کہنی کو دائیں ران سے الگ رکھا دو انگلیاں بند کیں اور حلقہ بنایا اور میں نے آپ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا: اور بشر نے دائیں انگشت شہادت سے اشارہ کیا انگوٹھے اور درمیانی انگلی سے حلقہ بنایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۸۸۸)]۔

32- بَابُ مَوْضِعِ الْكَفَّيْنِ

32- ہتھیلیاں رکھنے کی جگہ

1267: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ لَقِيتُ الشَّيْخَ فَقَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُولُ صَلَّيْتُ إِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَلَّبْتُ الْحَصٰى فَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ لَا تُقَلِّبِ الْحَصٰى فَإِنَّ تَقْلِيبَ الْحَصٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ وَافْعَلْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُ قُلْتُ وَكَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُ قَالَ هٰكَذَا وَنَصَبَ الْيُمْنٰى وَاضْجَعَ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ۔

علی بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں، میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی تو میں نے کنکریوں کو الٹ پلٹ کیا، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے فرمایا: کنکریوں کو الٹ پلٹ نہ کرو کیونکہ کنکریوں کو الٹ پلٹ کرنا شیطان کی طرف سے ہے، اسی طرح کرو جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا ہے میں نے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کس طرح کرتے دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اسی طرح۔ انہوں نے دایاں پاؤں کھڑا کیا اور بائیں کو بچھایا اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھا اور بائیں کو بائیں ران پر رکھا اور انگشت شہادت سے اشارہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۱۵۹)]۔

33- بَابُ قَبْضِ الْأَصَابِعِ مِنَ الْيَدِ الْيُمْنٰى دُوْنَ السَّبَّابَةِ

33- انگشت شہادت کے علاوہ دائیں ہاتھ کی تمام انگلیوں کو بند کرنا

1268: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ رَأَنِي ابْنُ عُمَرَ

علی بن عبد الرحمن نے بیان کیا: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے دیکھا جبکہ میں نماز کے دوران کنکریوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاَنَا اَعْبَثُ بِالْحَصٰى فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِيْ وَقَالَ اِصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ وَقَبَضَ يَعْنِيْ اَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى۔

جب وہ فارغ ہوئے تو مجھے منع کیا اور فرمایا: اسی طرح کرو جس طرح رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔ میں نے کہا: آپ ﷺ کس طرح کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: جب آپ نماز میں بیٹھتے تھے تو دایاں ہاتھ اپنی ران پر رکھتے اور اپنی تمام انگلیاں بند کر لیتے تھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی سے اشارہ کرتے تھے اور آپ اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۱۵۹)]۔

34- بَابُ قَبْضِ الثِّنْتَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الْيَدِ الْيُمْنٰى وَعَقْدِ الْوُسْطٰى وَالْاِبْهَامِ

34- دائیں ہاتھ کی دو انگلیاں بند کرنا اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ گرہ لگانا

1269: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ اَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ يُصَلِّيْ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَوَصَفَ قَالَ ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْاَيْمَنِ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ اَصَابِعِهِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ اِصْبَعَهُ فَرَاَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُوْ بِهَا مُخْتَصَرٌ۔

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے (دل میں) کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز دیکھوں گا کہ آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں پس میں نے آپ کی طرف دیکھا انہوں نے بیان فرمایا: پھر آپ بیٹھے اور اپنا بایاں پاؤں بچھایا اور اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران اور بائیں گھٹنے پر رکھا اور دائیں کہنی کا سرا دائیں ران پر رکھا پھر اپنی دو انگلیاں بند کیں اور حلقہ بنایا۔ پھر اپنی انگشت شہادت اٹھائی میں نے آپ کو اسے حرکت دیتے اور اس کے ساتھ دعا کرتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۸۸۸)]۔

35- بَابُ بَسْطِ الْيُسْرٰى عَلَى الرُّكْبَةِ

35- بائیں ہاتھ کو گھٹنے پر پھیلا کر رکھنا

1270: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھا کرتے تھے تو آپ اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھا کرتے تھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی اٹھاتے اور اس کے ساتھ دعا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَيَدُهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ بَاسِطُهَا عَلَيْهَا۔

کرتے تھے جبکہ آپ کا بایاں ہاتھ گھٹنے پر پھیلا ہوتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۵۸۰/ ۱۱۴)، ترمذی: (الحدیث: ۲۹۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۱۳)، انظر تحفة الأشراف: ۸۱۲۸]۔

1271: اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زِيَادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُشِيْرُ بِاِصْبَعِهٖ اِذَا دَعَا وَلَا يُحَرِّكُهَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَادَ عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَامِرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ رَاٰى النَّبِيَّ ﷺ يَدْعُوْ كَذٰلِكَ وَيَتَحَامَلُ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى رِجْلِهِ الْيُسْرٰى۔

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب دعا کرتے تھے تو اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے تھے اور آپ ﷺ اسے ہلاتے نہیں تھے۔ ابن جریج نے بیان کیا۔ اور عمرو نے اضافہ کیا انہوں نے کہا: عامر بن عبداللہ بن زبیر نے اپنے والد سے روایت کیا کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا آپ اسی طرح دعا کرتے تھے۔ اور بائیں ہاتھ کے ذریعے بائیں ٹانگ پر بوجھ ڈالتے تھے۔

حکم الحدیث: (وَلَا يُحَرِّكُهَا کے اضافہ کے ساتھ شاذ ہے)۔

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۹۸۹، ۹۹۰)، انظر تحفة الأشراف: ۵۲۶۴]۔

36- بَابُ الْاِشَارَةِ بِالْاِصْبَعِ فِي التَّشَهُّدِ

36- تشہد میں انگلی کے ساتھ اشارہ کرنا

1272: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُوْصِلِيُّ عَنِ الْمُعَافٰى عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيُّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى فِي الصَّلٰوةِ وَيُشِيْرُ بِاِصْبَعِهٖ۔

سیدنا نمیر الخزاعی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ انگلی سے اشارہ کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۹۹۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۱۱)، نسائی: (الحدیث: ۱۲۷۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۷۱۰]۔

37- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاِشَارَةِ بِاِصْبَعَيْنِ وَ بِاَيِّ اِصْبَعٍ يُشِيْرُ

37- دو انگلیوں سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور وہ کس انگلی کے ساتھ اشارہ کرے:

1273: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی دو انگلیوں سے اشارہ کیا کرتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَدْعُوْ بِاِصْبَعَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحِدْ اَحِدْ۔

اشارہ کر ایک سے اشارہ کر۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۳۵۵۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۸۶۵]۔

1274: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا اَدْعُوْ بِاَصَابِعِیْ فَقَالَ اَحِدْ اَحِدْ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ۔

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے جبکہ میں انگلیوں سے اشارہ کر رہا تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "ایک سے اشارہ کر ایک سے اشارہ کر" اور آپ نے انگشت شہادت سے اشارہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۴۹۹)، انظر تحفة الأشراف: ۳۸۵۰]۔

38- بَابُ اِحْنَاءِ السَّبَّابَةِ فِی الْاِشَارَةِ

38- اشارے پر انگشت شہادت کو خم دینا

1275: اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوْفِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَدَلِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكُ بْنُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِیُّ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَاعِدًا فِی الصَّلٰوةِ وَاضِعًا ذِرَاعَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى رَافِعًا اِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ قَدْ اَحْنَاهَا شَيْئًا وَهُوَ يَدْعُوْ۔

سیدنا نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں بیٹھے ہوئے دائیں بازو کو دائیں ران پر رکھے ہوئے اور انگشت شہادت اٹھائے ہوئے دیکھا آپ نے اسے کچھ خم دیا ہوا تھا اور آپ اشارہ کر رہے تھے۔

حکم الحدیث: (احناء کے ذکر سے منکر ہے)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۹۹۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۱۱)، نسائی: (الحدیث: ۱۲۷۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۷۱۰]۔

39- بَابُ مَوْضِعِ الْبَصَرِ عِنْدَ الْاِشَارَةِ

39- اشارے کے وقت نظر کہاں ہو اور انگشت شہادت کو حرکت دینا

1276: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا قَعَدَ فِی التَّشَهُّدِ وَضَعَ كَفَّهُ

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تشہد میں بیٹھتے تھے تو آپ اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھتے تھے اور انگشت شہادت سے اشارہ کرتے تھے اور آپ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ لَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ اِشَارَتَهُ.

کی نظر اشارے سے تجاوز نہیں کرتی تھی۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٧٩/ ١١٢، ٥٧٩/ ١١٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٩٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٦٣].

40- بَابُ النَّهْيِ عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ اِلَى السَّمَآءِ عِنْدَ الدُّعَآءِ فِي الصَّلٰوةِ

40- دوران نماز دعا کرتے وقت آسمان کی طرف نظر اٹھانے کی ممانعت

1277: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَّفْعِ اَبْصَارِهِمْ عِنْدَ الدُّعَآءِ فِي الصَّلٰوةِ اِلَى السَّمَآءِ اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لوگ نماز میں دعا کے وقت آسمان کی طرف نظر اٹھانے سے باز آجائیں یا پھر ان کی نگاہیں اچک لی جائیں گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤٢٩/ ١١٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٦٣١].

41- بَابُ اِيْجَابِ التَّشَهُّدِ

41- تشہد کا واجب ہونا

1278: اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُوْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ وَ مَنْصُوْرٌ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا نَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ يُّفْرَضَ التَّشَهُّدُ اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا تَقُوْلُوْا هٰكَذَا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: تشہد کی فرضیت سے پہلے ہم نماز میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اللہ پر سلام ہو، جبریل ومیکائیل پر سلام ہو، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم اس طرح نہ کہو، کیونکہ اللہ عزوجل تو خود السلام ہے، بلکہ تم یوں کہو: تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٨٣١، ٨٣٥، ٦٢٣٠، ٦٣٢٨)، مسلم: (الحديث: ٥٥، ٥٦، ٥٧، ٥٨)، ابو داؤد:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(الحديث: ٩٦٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٨٩٩)، نسائي: (الحديث: ١٢٧٨، ١٢٩٧، ١١٦٤، ١١٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٤٥، ٩٢٩٦]-

42- بَابُ التَّشَهُّدِ كَتَعْلِيمِ السُّوْرَةِ مِنَ الْقُرْاٰنِ

42- قرآن کی سورت سکھانے کی طرح تشہد سکھانا

1279: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمیں اس طرح تشہد سکھایا کرتے تھے جس طرح آپ ہمیں قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١١٧٣)]-

43- بَابُ التَّشَهُّدِ

43- تشہد کس طرح پڑھنی ہے

1280: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ فَاِذَا قَعَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنَ الْكَلَامِ مَا شَاءَ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل تو خود السّلام ہے، پس جب تم میں سے کوئی (تشہد میں) بیٹھے تو یوں کہے: تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر اس کے بعد جو چاہے پڑھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١١٦٩)]-

44- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

44- تشہد کی دوسری قسم

1281: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى

سیدنا حطان بن عبد اللہ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا تو ہمیں ہماری سنت کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِاللهِ اَنَّ الْاَشْعَرِيَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللهُ ثُمَّ اِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ اِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوْا وَاسْجُدُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ قَوْلِ اَحَدِكُمْ اَنْ يَقُوْلَ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

تعلیم دی اور ہمارے لیے ہماری نماز واضح فرمائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اپنی صفیں درست کرو۔ پھر تم میں سے کوئی تمہاری امامت کرائے اور جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو اور جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو۔ اللہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا۔ پھر جب وہ اللہ اکبر کہے اور رکوع کرے تو تم اللہ اکبر کہو اور رکوع کرو۔ کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے (رکوع سے) اٹھتا ہے۔“ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ”پس یہ اس کا بدل ہے، اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم کہو: اللھم ربنا لك الحمد، پس اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کی زبانی فرمایا: اللہ نے اسے سن لیا جس نے اس کی حمد بیان کی پھر جب وہ اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرے تو تم اللہ اکبر کہو اور سجدہ کرو کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے (سجدے سے) اٹھتا ہے۔“ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ”پس یہ اس کا بدل ہے، اور جب وہ قعدہ میں ہو تو تم میں سے کوئی سب سے پہلے یہ پڑھے: تمام قولی مالی اور بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم. (الحدیث: ٦٢، ٦٣، ٦٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩٧٢، ٩٧٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٩٠١، ٨٤٧)، نسائی: (الحدیث: ١٠٦٣، ١١٧١، ١١٧٢، ٨٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٨٧]-

45- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

45- تشہد کی ایک اور نوع

1282: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِاللہ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَسْاَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنَ النَّارِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ اَحَدًا تَابَعَ اَيْمَنَ بْنَ نَابِلٍ عَلٰى هٰذِهِ الرِّوَايَةِ وَاَيْمَنُ عِنْدَنَا لَا بَاْسَ بِهٖ وَالْحَدِيْثُ خَطَاٌ وَبِاللهِ التَّوْفِيْقُ۔

سکھایا کرتے تھے۔ اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی توفیق سے تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور میں جہنم سے اس کی پناہ چاہتا ہوں۔" امام نسائی رحمہ اللہ نے فرمایا: ہم نہیں جانتے کہ کسی نے اس روایت پر ایمن بن نابل کی متابعت کی ہو اور ہمارے نزدیک ایمن میں قابل اعتراض کوئی بات نہیں، جبکہ حدیث خطا ہے۔ باللہ التوفیق۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١١٧٤)]۔

46- بَابُ التَّسْلِيْمِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

46- نبی ﷺ پر سلام

1283: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ ح وَاَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَبْدِاللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِيَ السَّلَامَ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے کچھ فرشتے زمین پر چکر لگاتے رہتے ہیں وہ میری امت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٠٤]۔

47- بَابُ فَضْلِ التَّسْلِيْمِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

47- نبی ﷺ پر سلام بھیجنے کی فضیلت

1284: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْكَوْسَجُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَدِمَ

سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز تشریف لائے آپ کا چہرہ ہشاش بشاش تھا، ہم نے عرض

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ زَمَنَ الْحَجَّاجِ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالْبُشْرَى فِي وَجْهِهِ فَقُلْنَا إِنَّا لَنَرَى الْبُشْرَى فِي وَجْهِكَ فَقَالَ إِنَّهُ أَتَانِي الْمَلَكُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ أَمَا يُرْضِيكَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔

کیا۔ ہم آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: "میرے پاس فرشتہ آیا تو اس نے کہا: محمد (ﷺ) آپ کا رب فرماتا ہے: کیا آپ اس پر خوش نہیں کہ جو شخص آپ پر ایک مرتبہ صلاۃ بھیجے گا میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا اور جو شخص آپ پر ایک مرتبہ سلام بھیجے گا میں اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجوں گا۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ١٢٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٧٧]۔

48- بَابُ التَّمْجِيدِ وَالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ

48- نماز میں تمجید اور نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجنا

1285: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْجَنْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فُضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلًا يَدْعُو فِي صَلٰوتِهِ لَمْ يُمَجِّدِ اللهَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَجِلَتْ أَيُّهَا الْمُصَلِّي ثُمَّ عَلَّمَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَسَمِعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلًا يُصَلِّي فَمَجَّدَ اللهَ وَحَمِدَهُ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اُدْعُ تُجَبْ وَسَلْ تُعْطَ۔

سیدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو نماز میں دعا کرتے ہوئے سنا اس نے اللہ کی شان بیان کی نہ نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نمازی! تم نے جلدی کی۔" پھر رسول اللہ ﷺ نے انہیں تعلیم دی اور رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے سنا اس نے اللہ کی شان اور اس کی حمد بیان کی اور نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دعا کر تیری دعا قبول ہوگی اور سوال کر تجھے دیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٤٨١)، ترمذي: (الحديث: ٣٤٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٣١]۔

49- بَابُ الْأَمْرِ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

49- نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجنے کا حکم

1286: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِاللهِ الْمُجْمِرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ

سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں ہمارے ہاں تشریف لائے تو بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِاللهِ بْنِ زَيْدِ الْاَنْصَارِيِّ وَعَبْدَاللهِ بْنِ زَيْدِ الَّذِيْ اُرِيَ النِّدَآءَ بِالصَّلٰوةِ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِيْ مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيْرُ بْنُ سَعْدٍ اَمَرَنَا اللهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ حَتّٰى تَمَنَّيْنَا اَنَّهُ لَمْ يَسْاَلْهُ ثُمَّ قَالَ قُوْلُوا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا عَلِمْتُمْ۔

کیا: اللہ کے رسول! اللہ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم آپ پر صلاۃ بھیجیں تو ہم آپ پر کس طرح صلاۃ بھیجیں؟ پس رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے حتیٰ کہ ہم نے تمنا کی کہ انہوں نے آپ سے سوال نہ کیا ہوتا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو: اے اللہ! محمد (ﷺ) پر اور محمد (ﷺ) کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ اور محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر تمام جہانوں میں برکت نازل فرمائی۔ اور سلام (اسی طرح ہے) جس طرح تم نے سیکھ لیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٠٥/ ٦٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩٨٠، ٩٨١)، ترمذی: (الحدیث: ٣٢٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠٠٧]۔

50- بَابُ كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

50- نبی ﷺ پر صلاۃ کی کیفیت

1287: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِالْمَجِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِيِّ ﷺ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ اُمِرْنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْكَ وَنُسَلِّمَ اَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔

سیدنا ابو مسعود انصاری ﷺ نے فرمایا: نبی ﷺ سے عرض کیا گیا: ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم آپ پر صلاۃ و سلام بھیجیں۔ رہا سلام وہ تو ہم جان چکے ہیں تو ہم آپ پر صلاۃ کس طرح پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو: اے اللہ! محمد (ﷺ) پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ اے اللہ! محمد (ﷺ) پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٩٨]۔

51- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ

51- ایک اور نوع

1288: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ مِنْ كِتَابِهٖ سیدنا کعب بن عجرہ ﷺ نے فرمایا: ہم نے عرض کیا: اللہ کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ﷺ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْعَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ قَالَ ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى وَنَحْنُ نَقُوْلُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا بِهٖ مِنْ كِتَابِهٖ وَهٰذَا خَطَأٌ۔

رسول! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم جان چکے ہیں۔ تو آپ پر صلاۃ کس طرح بھیجی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو: اے اللہ! محمد (ﷺ) پر اور محمد (ﷺ) کی آل پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمتیں نازل فرمائیں بے شک تو قابل تعریف شان و بزرگی والا ہے۔ اور محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک تو قابل تعریف شان و بزرگی والا ہے۔" عبد الرحمن نے کہا: ہم کہتے ہیں: اور ان کے ساتھ ہم پر بھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٣٧٠، ٦٣٥٧، ٤٧٩٧)، مسلم: (الحدیث: ٤٠٦/ ٦٦، ٤٠٦/ ٦٧، ٤٠٦/ ٦٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩٧٦، ٩٧٧، ٩٧٨)، ترمذی: (الحدیث: ٤٨٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٩٠٤)، نسائی: (الحدیث: ١٢٨٧، ١٢٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١١١٣]۔

1289: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ﷺ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْعَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ قَالَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ وَنَحْنُ نَقُوْلُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَهٰذَا اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنَ الَّذِيْ قَبْلَهٗ وَلَا نَعْلَمُ اَحَدًا قَالَ فِيْهِ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ غَيْرَ هٰذَا وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ پر سلام بھیجیں اور ہمیں معلوم ہو چکا لیکن درود کیونکر بھیجیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس طرح: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ کہا عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ہم اتنا اور کہتے ہیں: وعلینا معهم۔ امام نسائی رحمہ اللہ نے فرمایا: درست ہونے کے حوالے سے یہ اس سے پہلی روایت سے زیادہ حق دار ہے ہم اس کے علاوہ کسی کے متعلق نہیں جانتے کہ اس نے کہا ہو کہ اس میں عمرو بن مرہ ہے۔ واللہ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٢٨٦)]۔

1290: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ

ابن ابی لیلیٰ نے بیان کیا: کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: کیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ قَالَ لِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

میں تمہیں ایک ہدیہ پیش نہ کروں! ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! ہم یہ تو جان چکے کہ آپ پر سلام کس طرح (بھیجنا) ہے پس ہم آپ پر صلوٰۃ کس طرح بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کہو: اے اللہ! محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمتیں نازل فرمائیں۔ بے شک تو قابل تعریف شان و شوکت والا ہے۔ اے اللہ! محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکتیں نازل فرمائیں بے شک تو قابل تعریف شان و شوکت والا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٢٨٦)]۔

52- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

52- ایک دوسری نوع

1291: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهِبٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ پر کس طرح صلاۃ بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کہو: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ١٢٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٠١٤]۔

1292: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهِبٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اللہ کے نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے نبی! ہم آپ پر کس طرح صلاۃ بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: ”کہو! ”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔" بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٢٨٩)]۔

1293: اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَاَلْتُ زَيْدَ بْنَ خَارِجَةَ قَالَ اَنَا سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ صَلُّوْا عَلَيَّ وَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ وَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

سیدنا زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "محمد پر صلاۃ بھیجو اور خوب دعا کرو اور کہو: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٤٦]۔

53- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

53- ایک اور قسم

1294: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قُوْلُوا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم جان چکے ہیں تو آپ پر صلاۃ کس طرح بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٤٧٩٨، ٦٣٥٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٩٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٩٣]۔

54- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

54- ایک اور قسم

1295: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ وَّالْحَرِثُ ابْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

سیدنا ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم آپ پر کس طرح صلاۃ بھیجیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کہو! (اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ فِيْ حَدِيْثِ الْحُرِّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ قَالَا جَمِيْعًا كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنْبَاَنَا قُتَيْبَةُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ مَرَّتَيْنِ وَلَعَلَّهٗ اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ سَقَطَ عَلَيْهِ مِنْهُ شَطْرٌ۔

وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ (آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد پر) كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔)"

خط کشیدہ الفاظ حارث کی روایت میں ہیں اور باقی الفاظ دونوں کی روایت میں ہیں۔ امام نسائی فرماتے ہیں ہمیں یہ حدیث قتیبہ نے دو بار سنائی۔ شاید اُن سے اس کا ایک حصہ ساقط ہو گیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۳۶۹، ۶۳۶۰)، مسلم: (الحدیث: ۴۰۷/ ۶۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۷۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۰۵)، نسائي: (الحدیث: ۱۸۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۸۹۶]۔

55- بَابُ الْفَضْلِ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

55- نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجنے کی فضیلت

1296: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرٰى يُرٰى فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اَنَّهٗ جَائَنِيْ جِبْرِيْلُ عليه السلام فَقَالَ اَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔

سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز تشریف لائے آپ کے چہرے پر خوشی نمایاں تھی آپ ﷺ نے فرمایا: "جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے تو انہوں نے فرمایا: محمد (ﷺ) کیا آپ اس پر خوش نہیں کہ آپ کی امت میں سے کوئی شخص آپ پر صلوۃ بھیجے گا تو میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماؤں گا۔ اور آپ کی امت میں سے کوئی آپ پر سلام بھیجے گا تو میں اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجوں گا۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۲۸۲)]۔

1297: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جو مجھ پر ایک مرتبہ صلوۃ بھیجتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٣٠)، ترمذی: (الحدیث: ٤٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩٧٤]۔

1298: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو مجھ پر ایک مرتبہ صلاۃ بھیجتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٣٦٢، ٣٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٤]۔

56- بَابُ تَخْيِيرِ الدُّعَاءِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

56- نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجنے کے بعد دعا کرنا

1299: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الصَّلٰوةِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللهِ مِنْ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللهِ فَإِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمْ ذٰلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ بَعْدُ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ يَدْعُو بِهِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں بیٹھتے تھے تو ہم کہتے تھے: اللہ کے بندوں کی طرف سے اللہ پر سلام ہو، فلاں اور فلاں پر سلام ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم یوں نہ کہو: اللہ پر سلام ہو کیونکہ اللہ تو خود سلام ہے لیکن جب تم میں سے کوئی بیٹھے تو یوں کہے: تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو۔ پس جب تم نے یہ کہہ دیا تو وہ (سلام) آسمان و زمین میں موجود ہر صالح بندے تک پہنچ گیا، میں گواہی دیتا ہوں کے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر اس کے بعد اپنی پسندیدہ دعا کرے۔“

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٣٥، ٦٢٣٠، ٨٣١)، مسلم: (الحدیث: ٥٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٩٦٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٩٩)، نسائی: (الحدیث: ١٢٧٨، ١١٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٤٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

57- بَابُ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

57- تشہد کے بعد ذکر

1300: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ جَرَّاحٍ اَخُوْ سُفْيَانَ بْنِ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ كَلِمَاتٍ اَدْعُوْ بِهِنَّ فِيْ صَلٰوتِيْ قَالَ سَبِّحِي اللّٰهَ عَشْرًا وَ اَحْمَدِيْهِ عَشْرًا وَ كَبِّرِيْهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلِيْهِ حَاجَتَكِ يَقُلْ نَعَمْ نَعَمْ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ام سلیم رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے کچھ کلمات سکھائیں جن کے ذریعے میں نماز میں دعا کروں۔ آپ نے فرمایا: ”دس مرتبہ سبحان اللہ کہو، دس مرتبہ الحمد للہ کہو اور دس مرتبہ اللہ اکبر کہو۔ پھر اس سے اپنی ضرورت کا سوال کرو۔ وہ فرمائے گا: ہاں، ہاں۔“

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٤٨١)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٥]۔

58- بَابُ الدُّعَاءِ بَعْدَ الذِّكْرِ

58- ذکر کے بعد دعاء

1301: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ حَفْصِ بْنِ اَخِيْ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا يَعْنِيْ وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّيْ فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ وَتَشَهَّدَ دَعَا فَقَالَ فِيْ دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ تَدْرُوْنَ بِمَا دَعَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا جبکہ ایک آدمی کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔ پس جب اس نے رکوع و سجود کیا اور تشہد پڑھی تو اپنی دعا میں کہا: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ ہر قسم کی حمد تیرے لیے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی عطا کرنے والا ہے زمین و آسمان کا تو ہی موجد ہے اے شان و بزرگی والے! اے زندہ رہنے والے! قائم رکھنے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: ”کیا تم جانتے ہو کہ اس نے کن کلمات کے ساتھ دعا کی ہے؟“ انہوں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس نے اللہ سے اس کے اس اسم عظیم کے ساتھ دعا کی ہے کہ جب اس سے اس کے ساتھ دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ سوال کیا جاتا ہے تو وہ عطا کرتا ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٥٥١].

1302: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ بُرَيْدٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِالصَّمَدِ بْنِ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَنْظَلَةُ بْنُ عَلِيٍّ اَنَّ مِحْجَنَ بْنَ الْاَدْرَعِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ الْمَسْجِدَ اِذَا رَجُلٌ قَدْ قَضٰى صَلَاتَهُ وَهُوَ يَتَشَهَّدُ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا اللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ غُفِرَ لَهُ ثَلَاثًا۔

سیدنا محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے آپ نے دیکھا کہ ایک آدمی نے نماز پڑھی اور وہ تشہد میں یہ دعا کر رہا ہے: "اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! کیونکہ تو واحد یکتا بے نیاز ذات ہے جس کی کوئی اولاد ہے نہ والدین اور نہ ہی کوئی اس کی برابری کرنے والا ہے۔ یہ کہ تو میرے گناہ معاف فرما دے بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس کے گناہ معاف کر دیئے گئے۔" تین بار فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٩٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٢١٨].

59- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

59- دعا کی ایک اور قسم

1303: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً اَدْعُوْا بِهٖ فِيْ صَلٰوتِيْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: مجھے کوئی دعا سکھائیں جسے میں نماز میں پڑھا کروں! آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو: اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا، اور تیرے سوا کوئی اور گناہ معاف نہیں کر سکتا پس مجھے معاف کر دے مغفرت تیرے ہی پاس ہے مجھ پر رحم فرما بے شک تو بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٣٤، ٦٣٢٦)، مسلم: (الحدیث: ٧٠٥/ ٤٨)، ترمذی: (الحدیث: ٣٥٣١)، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٠٦].

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

60- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

60- دعا کی ایک اور قسم

1304: اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَيْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ اَخَذَ بِيَدِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنِّيْ لَاُحِبُّكَ يَا مُعَاذُ فَقُلْتُ وَاَنَا اُحِبُّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَلَا تَدَعْ اَنْ تَقُوْلَ فِيْ كُلِّ صَلٰوةٍ رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: "معاذ! میں تم سے محبت کرتا ہوں۔" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم ہر نماز کے بعد یہ دعا ضرور کیا کرو: میرے پروردگار! اپنے ذکر و شکر اور اپنی بندگی بجالانے پر میری مدد فرما۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٣٣].

61- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ

61- ایک اور دعا

1305: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ.

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نماز کے دوران یہ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں تجھ سے امر (دین) کے ثابت قدمی اور رشد و بھلائی پر عزیمت کی درخواست کرتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری نعمت کے شکر اور تیری اچھی عبادت کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے قلب سلیم اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے خیر کا سوال کرتا ہوں جو تو جانتا ہے اور (میری خطاؤں کے متعلق) تو جو جانتا ہے میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٢٩].

62- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

62- ایک اور نوع

1306: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا

سائب نے بیان کیا: سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلّٰى بِنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ صَلٰوةً فَاَوْجَزَ فِيْهَا فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ لَقَدْ خَفَّفْتَ اَوْ اَوْجَزْتَ الصَّلٰوةَ فَقَالَ اَمَا عَلٰى ذٰلِكَ فَقَدْ دَعَوْتُ فِيْهَا بِدَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ تَبِعَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ هُوَ اَبِيْ غَيْرَ اَنَّهُ كَنٰى عَنْ نَفْسِهٖ فَسَاَلَهُ عَنِ الدَّعَاءِ ثُمَّ جَاءَ فَاَخْبَرَ بِهِ الْقَوْمَ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ يَعْنِيْ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْاَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَ الْغَضَبِ وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَاَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَاَسْاَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَ اَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْاَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَاءِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ۔

تو اس میں اختصار کیا۔ کچھ لوگوں نے انہیں کہا: آپ نے ہلکی یا اختصار والی نماز پڑھائی ہے! انہوں نے کہا: اس کے باوجود میں نے اس میں وہ دعائیں کی ہیں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہیں، پس جب وہ نماز پڑھا کر کھڑے ہوئے تو لوگوں میں سے ایک آدمی (جو میرے ابا جی تھے لیکن انہوں نے اپنے نفس سے کنایہ کرتے ہوئے آدمی کہا ہے) ان کے پیچھے گیا اور ان سے اس دعا کے متعلق پوچھا پھر آ کر اس کے متعلق لوگوں کو بتایا: ”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم غیب اور مخلوق پر تری قدرت کے ذریعے دعا کرتا ہوں کہ جب تک تو میرا زندہ رہنا میرے لیے بہتر سمجھتا ہے تب تک مجھے زندہ رکھ، اور مجھے فوت کر دینا جب تو سمجھے کہ میرے لیے وفات بہتر ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے غیب و حاضر میں تیرے ڈر کا سوال کرتا ہوں۔ میں رضا و غصے میں تجھ سے حق بات کا سوال کرتا ہوں۔ میں فقر و غنی میں تجھ سے میانہ روی کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے ختم نہ ہونے والی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں۔ میں منقطع نہ ہونے والی آنکھوں کی ٹھنڈک کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ میں قضاء کے بعد رضا کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ میں موت کے بعد آرام کی زندگی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے تیرے چہرے کے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں جس میں کوئی نقصان دہ تکلیف ہو نہ کوئی گمراہ کن فتنہ ہو۔ اے اللہ! ایمان کی زینت سے ہمیں مزین فرما اور ہمیں راہ دکھانے والے ہدایت یافتہ بنا دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٠١٤٩]۔

1307: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ صَلّٰى عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ بِالْقَوْمِ صَلٰوةً اَخَفَّهَا فَكَاَنَّهُمْ اَنْكَرُوْهَا فَقَالَ

قیس بن عباد نے بیان کیا۔ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو نماز پڑھائی تو اسے ہلکا پڑھایا۔ گویا کہ انہوں نے اسے ناپسند کیا تو انہوں نے فرمایا: کیا میں نے رکوع و سجود مکمل نہیں کیے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں پورے کیے ہیں۔ انہوں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ اُتِمَّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ قَالُوْا بَلٰى قَالَ اَمَا اِنِّيْ دَعَوْتُ فِيْهَا بِدُعَآءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَ اَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَآءَ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ۔

فرمایا: میں نے اس میں ایک دعا کی ہے جو نبی ﷺ کیا کرتے تھے: اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر اپنی قدرت کے ذریعے مجھے تب تک زندہ رکھ جب تک تو جانتا ہے کہ میرا زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہے۔ اور مجھے وفات دے جب تو جان لے کہ میرے لیے وفات بہتر ہے۔ میں غیب و حاضر میں تجھ سے تیرے خوف کا سوال کرتا ہوں رضا اور غصے میں کلمہ اخلاص کا سوال کرتا ہوں میں ختم نہ ہونے والی نعمتوں کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور سدا بہار آنکھوں کی ٹھنڈک مانگتا ہوں۔ میں قضا کے متعلق رضا کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور موت کے بعد آرام دہ زندگی مانگتا ہوں تیرے چہرے کے دیدار کی لذت اور تجھ سے ملاقات کا شوق مانگتا ہوں۔ اے اللہ! ایمان کی زینت سے ہمیں مزین فرما اور ہمیں راہ دکھانے والے ہدایت یافتہ بنا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٦٦]۔

63- بَابُ التَّعَوُّذِ فِي الصَّلٰوةِ

63- نماز میں تعوذ

1308: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ حَدِّثِيْنِيْ بِشَيْءٍ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهٖ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَقَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ۔

فروہ بن نوفل نے بیان کیا میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: مجھے اس چیز کے متعلق بتائیں جس کے ذریعے رسول اللہ ﷺ اپنی نماز میں دعا کیا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ رسول اللہ ﷺ کہا کرتے تھے: "اے اللہ! میں نے جو کیا اور جو نہیں کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٧١٦/ ٦٥، ٢٧١٦/ ٦٦)، ابو داؤد: (الحديث: ١٥٥٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٨٣٩)، نسائي: (الحديث: ٥٥٤٠، ٥٥٤١، ٥٥٤٢، ٥٥٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٣٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

64- بَابُ نَوْعٌ أُخَرُ

64- ایک اور نوع

1309: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُصَلِّي صَلَوةً بَعْدُ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے عذاب قبر کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں عذاب قبر حق ہے۔" عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کو ہر نماز میں عذاب قبر سے پناہ طلب کرتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۷۲، ۱۳۷۲م)، مسلم: (الحدیث: ۵۸۶/ ۱۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۶۶۰]۔

1310: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَوةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَ أَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نماز میں دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ میں مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ میں زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔" میں نے آپ ﷺ سے عرض کیا: کیا وجہ ہے کہ آپ قرض سے بہت زیادہ پناہ طلب کرتے ہیں۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "آدمی جب مقروض ہو جاتا ہے وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۳۲، ۲۳۹۷)، مسلم: (الحدیث: ۵۸۹/ ۱۲۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۸۸۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۴۶۳]۔

1311: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنِ الْمُعَافَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح وَأَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو وہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرے۔ جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے شر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ثُمَّ يَدْعُوْ لِنَفْسِهِ بِمَا بَدَا لَهُ.

سے۔ پھر اسے جو خیال آئے اپنے لیے دعا کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۵۸۸/ ۱۲۸، ۵۸۸/ ۱۳۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۸۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۰۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۵۸۷].

65- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

65- تشہد کے بعد ذکر کی ایک اور نوع

1312: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ صَلٰوتِهِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَ اَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں تشہد کے بعد یہ دعا کیا کرتے تھے: "اللہ کا کلام سب سے بہترین کلام ہے اور محمد ﷺ کا راستہ بہترین راستہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۲۶۱۸].

66- بَابُ تَطْفِيْفِ الصَّلٰوةِ

66- نماز میں کمی کرنا

1313: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ رَاٰى رَجُلًا تُصَلِّيْ فَطَفَّفَ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مُنْذُ كَمْ تُصَلِّيْ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ قَالَ مُنْذُ اَرْبَعِيْنَ عَامًا قَالَ مَا صَلَّيْتَ مُنْذُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَلَوْ مِتَّ وَاَنْتَ تُصَلِّيْ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لَمُتَّ عَلٰى غَيْرِ فِطْرَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ اِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ وَيُتِمُّ وَيُحْسِنُ.

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس نے نماز میں کمی کی تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے فرمایا: تم کتنی مدت سے یہ نماز پڑھ رہے ہو؟ اس نے کہا: چالیس سال سے۔ انہوں نے فرمایا: تم نے چالیس سال سے نماز نہیں پڑھی۔ اگر تم یہ نماز پڑھتے پڑھتے فوت ہو جاتے تو تم محمد ﷺ کی فطرت (دین) سے ہٹ کر فوت ہوتے۔ پھر فرمایا: آدمی نماز پڑھے لیکن پڑھے۔ وہ مکمل اچھی طرح پڑھتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۹۱)، انظر تحفة الأشراف: ۳۳۲۹].

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

67- بَابُ أَقَلُّ مَا تَجْزِئُ بِهِ الصَّلٰوةُ

67- نماز کے لیے کم از کم شرائط

1314: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَلِيٍّ وَهُوَ ابْنُ يَحْيٰى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ وَنَحْنُ لَا نَشْعُرُ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰى ثُمَّ أَقْبَلَ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ جَهِدْتُ فَعَلِّمْنِي فَقَالَ إِذَا قُمْتَ تُرِيدُ الصَّلٰوةَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ فَاطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ حَتّٰى تَفْرُغَ مِنْ صَلٰوتِكَ۔

یحییٰ نے اپنے چچا سے روایت کیا جنہوں نے غزوہ بدر میں شرکت کی انہوں نے بیان کیا کہ ایک آدمی مسجد میں آیا اس نے نماز پڑھی رسول اللہ ﷺ اسے دیکھ رہے تھے جبکہ ہمیں پتہ نہیں تھا۔ جب وہ فارغ ہوا تو اس نے آکر رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”واپس جا نماز پڑھ کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔“ پس وہ واپس گیا تو نماز پڑھی پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”واپس جا نماز پڑھ کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔“ دو یا تین مرتبہ اسی طرح فرمایا تو اس آدمی نے آپ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزت بخشی! میں نے تو کوشش کر لی پس آپ مجھے سکھا دیں آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو خوب اچھی طرح وضوء کرو، پھر قبلہ رخ ہو کر اللہ اکبر کہو، پھر قراءت کرو، پھر خوب اطمینان کے ساتھ رکوع کرو، پھر رکوع سے اٹھو حتی کہ تم ٹھیک طرح سے کھڑے ہو جاؤ، پھر خوب اطمینان سے سجدہ کرو، پھر سجدے سے اٹھو حتی کہ تم اطمینان سے بیٹھ جاؤ، پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو۔ پھر اٹھو، پھر اسی طرح کرو حتی کہ تم اپنی نماز سے فارغ ہو جاؤ۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱)، ترمذی: (الحدیث: ۳۰۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٦٠)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۵۲، ۱۱۳۵، ۱۳۱۳، ٦٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ۳٦۰٤]۔

1315: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى ابْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى

یحییٰ نے اپنے چچا سے بیان کیا جو کہ بدری صحابی ہیں انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا تو ایک آدمی آیا اس نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر آکر نبی ﷺ کو سلام عرض کیا۔ جبکہ نبی ﷺ اسے نماز پڑھتے ہوئے دیکھ چکے تھے۔ آپ نے اسے سلام کا جواب دیا پھر اسے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَؤُمُّهُ فِي صَلٰوتِهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ لَهُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتّٰى كَانَ عِنْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ فَقَالَ وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَهِدْتُ وَحَرِصْتُ فَأَرِنِي وَعَلِّمْنِي قَالَ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ فَإِذَا أَتْمَمْتَ صَلٰوتَكَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ تَمَّتْ وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ هٰذَا فَإِنَّمَا تَنْتَقِصُهُ مِنْ صَلٰوتِكَ۔

فرمایا: ”واپس جاؤ نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔“ وہ واپس گیا اس نے نماز پڑھی پھر آ کر نبی ﷺ کو سلام عرض کیا آپ ﷺ نے اسے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا: ”واپس جا نماز پڑھ کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔“ حتیٰ کہ تیسری یا چوتھی مرتبہ ہوئی تو اس نے عرض کیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ پر کتاب نازل فرمائی! میں نے تو پوری کوشش کر لی پس آپ مجھے دکھائیں اور سکھائیں آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو خوب اچھی طرح وضو کرو، پھر قبلہ رخ ہو کر اللہ اکبر کہو، پھر قراءت کرو، پھر خوب اطمینان کے ساتھ رکوع کرو، پھر رکوع سے اٹھو حتیٰ کہ تم اچھی طرح کھڑے ہو جاؤ، پھر سجدہ کرو حتیٰ کہ اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو، پھر سجدے سے اٹھو حتیٰ کہ اطمینان کے ساتھ بیٹھ جاؤ، پھر سجدہ کرو حتیٰ کے اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو، پھر سجدے سے اٹھو پس جب تم نے اس طرح اپنی نماز مکمل کی تو نماز مکمل ہو گئی اور تم نے اس سے جو کمی کی تو اتنی ہی تمہاری نماز میں کمی ہوئی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٣١٢)]۔

1316: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللهُ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا۔

سعد بن ہشام نے بیان کیا: میں نے کہا: ام المومنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے متعلق بتائیں انہوں نے فرمایا: ہم آپ کے لیے آپ کی مسواک اور وضو کے پانی کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ اللہ کو جب منظور ہوتا تو وہ رات کے وقت آپ ﷺ کو بیدار کرتا۔ آپ ﷺ مسواک کرتے آپ وضو کرتے اور آٹھ رکعتیں پڑھتے اور آپ صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھا کرتے تھے۔ آپ ﷺ اللہ عزوجل کا ذکر کرتے اور دعا کرتے۔ پھر سلام پھیرتے اور ہمیں آواز سناتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ١١٩١)، نسائي: (الحدیث: ١٧١٩، ١٧٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٠٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

68- بَابُ السَّلَامِ

68- سلام کا بیان

1317: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ دَاوٗدَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمِسْوَرِ الْمُخَرَّمِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ۔

سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے حتیٰ کہ آپ ﷺ کے رخسار کی سفیدی نظر آجاتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۱۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۱۵)، نسائی: (الحدیث: ۱۳۱٦)، انظر تحفة الأشراف: ۳۸٦٦]۔

1318: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ اَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ حَتّٰى اَرٰى بَيَاضَ خَدِّهٖ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ هٰذَا لَيْسَ بِهٖ بَأْسٌ وَعَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيْحٍ وَالِدُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِيْنِيِّ مَتْرُوْكُ الْحَدِيْثِ۔

سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھتا تھا آپ اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے حتیٰ کہ آپ کے رخسار کی سفیدی نظر آجاتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۳۱۵)]۔

69- بَابُ مَوْضِعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ السَّلَامِ

69- سلام کے وقت ہاتھ کہاں ہوں

1319: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَاَشَارَ مِسْعَرٌ بِيَدِهٖ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ فَقَالَ مَا بَالُ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے تو ہم کہتے: السّلام علیکم، السّلام علیکم، مسعر نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا دائیں طرف اور بائیں طرف، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان لوگوں کو کیا ہوا کہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہیں گویا کے وہ شریر گھوڑوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمْسِ أَمَا يَكْفِي أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ۔

کی دمیں ہوں، کیا یہ کافی نہیں کہ وہ اپنا ہاتھ اپنی ران پر رکھے پھر اپنے بھائی کو دائیں اور بائیں سلام کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١١٨٤)]۔

70- بَابُ كَيْفَ السَّلَامُ عَلَى الْيَمِينِ

70- دائیں طرف کس طرح سلام کرنا ہے

1320: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ وَرَأَيْتُ أَبَابَكْرٍ وَعُمَرَ رضی اللہ عنہما يَفْعَلَانِ ذَلِكَ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو (نماز میں) ہر روز جھکتے، اٹھتے، قیام کرتے اور بیٹھتے وقت اللہ اکبر کہتے ہوئے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے وقت السلام علیکم ورحمۃ اللہ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے ہوئے دیکھا حتیٰ کہ آپ ﷺ کے رخسار کی سفیدی نظر آگئی میں نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ٢٥٣)، نسائی: (الحديث: ١١٤١، ١٠٨٢، ١١٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٧٤]۔

1321: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ﷺ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا وَضَعَ اللهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا رَفَعَ ثُمَّ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ عَنْ يَسَارِهِ۔

واسع بن حبان سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: جب آپ جھکتے اللہ اکبر کہتے اور جب آپ اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر آپ دائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے اور اپنی بائیں جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ١٣٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٥٣]۔

71- بَابُ كَيْفَ السَّلَامُ عَلَى الشِّمَالِ

71- بائیں طرف کس طرح سلام کرنا ہے

١٣٢٢: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ

(١٣٢٢) واسع بن حبان نے بیان کیا۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق بتائیں کہ وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رضي الله عنه اَخْبِرْنِي عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ كَانَتْ قَالَ فَذَكَرَ التَّكْبِيْرَ قَالَ يَعْنِي وَذَكَرَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ عَنْ يَمِيْنِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَنْ يَسَارِهِ۔

کس طرح تھی؟ انہوں نے کہا۔ پس انہوں نے تکبیر کا ذکر کیا اور دائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور بائیں طرف السلام علیکم کا ذکر کیا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۳۱۹)]۔

1323: اَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ عَنِ ابْنِ دَاوٗدَ يَعْنِي عَبْدَاللّٰهِ بْنَ دَاوٗدَ الْخُرَيْبِيَّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِ خَدِّهِ عَنْ يَمِيْنِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا انہوں نے فرمایا: گویا کہ میں آپ کے رخسار کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ دائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۹۹۶)، ترمذی: (الحدیث: ۲۹۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۱۴)، نسائی: (الحدیث: ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴)، انظر تحفة الأشراف: ۹۵۰۴]۔

1324: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضي الله عنه قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ دائیں طرف سلام پھیرتے حتیٰ کہ آپ کے رخسار کی سفیدی نظر آجاتی اور بائیں طرف (سلام پھیرتے) حتیٰ کہ آپ کے رخسار کی سفیدی نظر آجاتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۳۲۱)]۔

1325: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ مِنْ هٰهُنَا وَبَيَاضُ خَدِّهِ مِنْ هٰهُنَا۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ حتیٰ کہ ادھر سے آپ کے رخسار کی سفیدی نظر آجاتی اور ادھر سے آپ کے رخسار کی سفیدی نظر آجاتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۳۲۱)]۔

1326: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ وَ اَبِي الْاَحْوَصِ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ وَ عَنْ يَسَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْسَرِ۔

اللہ ﷺ دائیں طرف سلام پھیرتے۔ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ حتی کہ آپ کے دائیں رخسار کی سفیدی نظر آجاتی۔ اور بائیں طرف السّلام علیکم ورحمۃ اللہ حتی کہ آپ کے بائیں رخسار کی سفیدی نظر آجاتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٣٢١)]۔

72- بَابُ السَّلَامِ بِالْيَدَيْنِ

72- ہاتھوں (کے اشارے) سے سلام کرنا

1327: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَكُنَّا اِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِاَيْدِيْنَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالَ فَنَظَرَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَا شَاْنُكُمْ تُشِيْرُوْنَ بِاَيْدِيْكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ اِلٰى صَاحِبِهٖ وَلَا يُوْمِيْ بِيَدِهٖ۔

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی پس جب ہم سلام پھیرتے تو ہم اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے اور کہتے: السّلام علیکم، السّلام علیکم، انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا تو فرمایا: ”تمہیں کیا ہوا تم اپنے سے ہاتھوں اس طرح اشارہ کرتے ہو گویا کہ وہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں! جب تم میں سے کوئی سلام پھیرے تو وہ اپنے ساتھ والے کی طرف دیکھے اور وہ اپنے ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١١٨٤)]۔

73- بَابُ سَلَامِ الْمَاْمُوْمِ حِيْنَ يُسَلِّمُ الْاِمَامُ

73- جس وقت امام سلام پھیرے اسی وقت مقتدی سلام پھیرے

1328: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَهٗ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كُنْتُ اُصَلِّيْ بِقَوْمِيْ بَنِيْ سَالِمٍ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

سیدنا عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنی قوم بنو سالم کو نماز پڑھایا کرتا تھا پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو میں نے کہا: میری بینائی جاتی رہی ہے اور ندی نالے میرے اور میری قوم کی مسجد کے درمیان حائل ہو گئے ہیں۔ میں چاہتا ہوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَإِنَّ السُّيُولَ تَحُولُ بَيْنِي وَ بَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي فَلَوَدِدْتُ أَنَّكَ جِئْتَ فَصَلَّيْتَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللهُ فَغَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أَبُوبَكْرٍ مَعَهُ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا حِينَ سَلَّمَ۔

کہ آپ ﷺ تشریف لائیں اور میرے گھر میں ایک جگہ نماز پڑھیں تاکہ میں اسے نماز پڑھنے کی جگہ بنالوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”ان شاء اللہ میں آؤں گا“ اگلے روز دن چڑھے رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے ہاں تشریف لائے۔ نبی ﷺ نے اجازت طلب کی تو میں نے آپ کو اجازت دے دی پس آپ ﷺ نے بیٹھنے سے پہلے فرمایا: ”تم اپنے گھر کے کس حصے میں پسند کرتے ہو کہ میں وہاں نماز پڑھوں؟“ میں نے اس جگہ کی طرف اشارہ کر دیا جہاں میں پسند کرتا تھا کہ آپ ﷺ وہاں نماز پڑھیں۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے صف بنائی پھر آپ نے سلام پھیرا اور ہم نے اسی وقت سلام پھیرا جس وقت آپ نے سلام پھیرا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٨٦، ٨٣٨، ٨٣٩، ٨٤٠، ١١٨٥، ١١٨٦، ٤٢٤، ٤٢٥، ٦٦٧، ٤٠٠٩، ٤٠١٠، ٥٤٠١، ٦٤٢٣، ٦٩٣٨)، مسلم: (الحدیث: ٥٤، ٥٥، ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٥٤)، نسائی: (الحدیث: ٧٨٧، ٨٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٥٠]۔

74- بَابُ السُّجُودِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلٰوةِ

74- نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدے کرنا

1329: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلٰى بَعْضٍ فِي الْحَدِيثِ مُخْتَصَرٌ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نماز عشاء سے فارغ ہونے کے بعد سے لے کر نماز فجر (پڑھنے) تک گیارہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور آپ ایک رکعت وتر پڑھتے تھے۔ اور آپ اس قدر لمبا سجدہ کیا کرتے تھے کہ آپ کے سر اٹھانے سے پہلے جتنے وقت میں سے کوئی پچاس آیات پڑھتا ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٨٤)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

75- بَابُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ

75- سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو

1330: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ حَفْصٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَلَّمَ ثُمَّ تَكَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سلام پھیرا پھر کلام کیا پھر سہو کے دو سجدے کیے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۵۷۲/ ۹۶)، ترمذی: (الحدیث: ۳۵۳)، انظر تحفة الأشراف: ۹۴۲۶]۔

76- بَابُ السَّلَامِ بَعْدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

76- سہو کے دو سجدوں کے بعد سلام

1331: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ جَوْسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ ذَكَرَ ذٰلِكَ حَدِيْثَ ذِي الْيَدَيْنِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا پھر بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۰۱۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۵۱۴]۔

1332: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ الْخِرْبَاقُ اِنَّكَ صَلَّيْتَ ثَلَاثًا فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: کہ نبی ﷺ نے تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ خرباق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: آپ ﷺ نے تین رکعتیں پڑھی ہیں پس آپ ﷺ نے انہیں وہ باقی رکعت پڑھائی اور پھر سلام پھیرا، پھر سہو کے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۲۳۶)]۔

77- بَابُ جَلْسَةِ الْاِمَامِ بَيْنَ التَّسْلِيْمِ وَالْاِنْصِرَافِ

77- امام سلام پھیر کر کتنی دیر بیٹھا رہے

1333: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو آپ کی نماز میں دیکھا تو میں نے آپ کا قیام، آپ کا رکوع، رکوع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ ﷺ قَالَ رَمَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَوَجَدْتُ قِیَامَهٗ وَرَكْعَتَهٗ وَاعْتِدَالَهٗ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فَسَجْدَتَهٗ فَجِلْسَتَهٗ بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ فَسَجْدَتَهٗ فَجِلْسَتَهٗ بَیْنَ التَّسْلِیْمِ وَالْاِنْصِرَافِ قَرِیْبًا مِّنَ السَّوَآءِ۔

کے بعد کھڑا ہونا، سجدہ اور دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا، آپ کا سجدہ اور آپ ﷺ کے سلام پھیرنے اور مڑنے کے درمیان بیٹھنا تقریباً برابر برابر تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۹۲، ۸۰۱، ۸۲۰)، مسلم: (الحدیث: ۴۷۱/ ۱۹۴، ۴۷۱/ ۱۹۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۸۵۲، ۸۵۴)، ترمذی: (الحدیث: ۲۷۹، ۲۸۰)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۶۴، ۱۱۴۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۸۱]۔

1334: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ یُوْنُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَتْنِیْ هِنْدُ بِنْتُ الْحَرِثِ الْفَرَاسِیَّةُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهَا اَنَّ النِّسَآءَ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كُنَّ اِذَا سَلَّمْنَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَمَنْ صَلّٰی مِنَ الرِّجَالِ مَا شَآءَ اللّٰهُ فَاِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَامَ الرِّجَالُ۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں جب خواتین نماز پڑھ کر سلام پھیر دیتیں تو وہ کھڑی ہو جاتی تھیں جب کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھ نماز پڑھنے والے مرد حضرات جس قدر اللہ چاہتا بیٹھے رہتے۔ پس جب رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوتے تو مرد حضرات بھی کھڑے ہو جاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۳۷، ۸۴۹، ۸۶۶، ۸۷۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۰۴۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۳۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۸۹]۔

78- بَابُ الْاِنْحِرَافِ بَعْدَ التَّسْلِیْمِ

78- سلام پھیرنے کے بعد جائے نماز سے ہٹ جانا

1335: اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ سُفْیَانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَعْلَی بْنُ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ صَلّٰی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا صَلّٰی انْحَرَفَ۔

سیدنا یزید بن اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی، پس جب آپ ﷺ نے نماز پڑھ لی تو آپ اس جگہ سے ہٹ گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۶۱۴)، ترمذی: (الحدیث: ۲۱۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۳]۔

79- بَابُ التَّكْبِیْرِ بَعْدَ تَسْلِیْمِ الْاِمَامِ

79- امام کے سلام پھیرنے کے بعد اللہ اکبر کہنا

1336: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا مجھے اللہ اکبر کی آواز سن کر رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اِنَّمَا كُنْتُ اَعْلَمُ انْقِضَاءَ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ بِالتَّكْبِيْرِ۔

اللہ ﷺ کی نماز ختم ہونے کا پتہ چلتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۴۲)، مسلم: (الحدیث: ۵۸۳/ ۱۲۰، ۵۸۳/ ۱۲۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۰۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۶۵۱۲]۔

80- بَابُ الْاَمْرِ بِقِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَاتِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ مِنَ الصَّلٰوةِ

80- نماز سے سلام پھیر کر معوذات پڑھنے کا حکم

1337: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ حُنَيْنِ بْنِ اَبِي حَكِيْمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَاَ الْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں ہر نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۵۲۳)، ترمذی: (الحدیث: ۲۹۰۳)، انظر تحفة الأشراف: ۹۹۴۰]۔

81- بَابُ الْاِسْتِغْفَارِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

81- سلام پھیرنے کے بعد استغفار

1338: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ اَبُوْ عَمَّارٍ اَنَّ اَبَا اَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهِ اِسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو تین بار استغفر اللہ پڑھنے کے بعد یہ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہے اے شان و شوکت اور عزت والے تو بڑی برکت والا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۵۹۱/ ۱۳۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۵۱۳)، ترمذی: (الحدیث: ۳۰۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۲۸)، انظر تحفة الأشراف: ۲۰۹۹]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

82- بَابُ الذِّكْرِ بَعْدَ الْاِسْتِغْفَارِ

82- استغفار کے بعد ذکر

1339: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا سَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سلام پھیرتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے۔ ”اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہے۔ اے شان وشوکت اور عزت والے! تو بڑی برکت والا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۵۹۲/ ۱۳۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۵۱۲)، ترمذی: (الحدیث: ۲۹۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۹۲۴)، نسائی: (الحدیث: ۹۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۱۸۷]۔

83- بَابُ التَّهْلِيلِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

83- سلام پھیرنے کے بعد تہلیل

1340: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَلٰى هٰذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا سَلَّمَ يَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَآءِ الْحَسَنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۔

ابو الزبیر نے بیان کیا: میں نے سیّدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو اس منبر پر بیان کرتے ہوئے سنا۔ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی اور اسی کے لیے قوت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، گناہ سے بچنا اور نیکی کرنا محض اللہ کی توفیق سے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم صرف اس کی عبادت کرتے ہیں وہ نعمتوں و فضل اور اچھی تعریف والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہیں خواہ کافروں کو ناگوار گزرے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۴۰، ۱۴۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۵۰۶، ۱۵۰۷)، نسائی: (الحدیث: ۱۳۳۹، ۱۲۸)، انظر تحفة الأشراف: ۵۲۸۵]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

84- بَابُ عَدَدِ التَّهْلِيلِ وَالذِّكْرِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

84- سلام پھیرنے کے بعد ذکر و تہلیل کی تعداد

1341: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَبْدُاللهِ ابْنُ الزُّبَيْرِ يُهَلِّلُ فِي دُبُرِ الصَّلٰوةِ يَقُولُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ثُمَّ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلٰوةِ۔

ابوالزبیر نے بیان کیا: عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نماز کے بعد یہ کلمہ پڑھا کرتے تھے: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کے لیے نعمتیں اور اسی کا فضل ہے اور وہی اچھی تعریف والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم دین / عبادت کو اسی کے لیے خالص کرتے ہیں خواہ کافروں کو ناگوار گزرے پھر ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٣٣٨)]۔

85- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الْقَوْلِ عِنْدَ انْقِضَآءِ الصَّلٰوةِ

85- نماز ختم ہونے پر ایک اور دعا

1342: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُهٗ مِنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ وَسَمِعْتُهٗ مِنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَعْيَنَ كِلَاهُمَا سَمِعَهٗ مِنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِذَا قَضٰى الصَّلٰوةَ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

وراد نے بیان کیا۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے نام خط لکھا: مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ لیتے تو یہ دعا کیا کرتے تھے: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! تو جسے عطا کرنا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو عطا نہ کرے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دیتی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٨٤٤، ٦٣٣٠، ٦٤٧٣، ٦٦١٥، ٧٢٩٢)، مسلم: (الحديث: ١٣٧، ١٣٨)، ابو داؤد: (الحديث: ١٥٠٥)، نسائي: (الحديث: ١٣٤٢، ١٣٤٠، ١٣٤١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٥٣٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1343: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ دُبُرَ الصَّلٰوةِ اِذَا سَلَّمَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

وراد نے بیان کیا: مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام خط لکھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ کر سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا کیا کرتے تھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۳۴۰)].

86- بَابُ كَمْ مَرَّةً يَقُولُ ذٰلِكَ

86- یہ کلمات کتنی مرتبہ پڑھنے ہیں

1344: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ الْمُجَالِدِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُغِيرَةُ وَذَكَرَ اٰخَرَ وَاَنْبَاَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمُ الْمُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ اِلَى الْمُغِيرَةِ اَنِ اكْتُبْ اِلَيَّ بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَكَتَبَ اِلَيْهِ الْمُغِيرَةُ اِنِّي سَمِعْتُهٗ يَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهٖ مِنَ الصَّلٰوةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

وراد سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے مغیرہ رضی اللہ عنہ کے نام خط لکھا کہ وہ ایسی حدیث لکھ کر مجھے بھیجیں جسے آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو پس مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ان کے نام لکھا میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز سے فارغ ہو کر تین بار یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا: (لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير)

(اس روایت میں تین بار کے الفاظ شاذ ہیں)۔

حکم الحدیث: (شاذ بوجہ اضافۂ "الثلاث")

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۴۴، ۶۳۳۰، ۶۴۷۳، ۶۶۱۵، ۷۲۹۲)، مسلم: (الحدیث: ۱۳۷، ۱۳۸)، ابو داود: (الحدیث: ۱۵۰۵)، نسائی: (الحدیث: ۱۲۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۵۳۵].

87- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

87- سلام پھیرنے کے بعد ایک اور ذکر

1345: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الصَّاغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّادٌ يَعْنِي ابْنَ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس میں بیٹھتے یا نماز پڑھتے تو چند کلمات

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُلَيْمَانَ قَالَ اَبُو سَلَمَةَ وَكَانَ مِنَ الْحَائِفِيْنَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِيْ عِمْرَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا اَوْ صَلّٰى تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَسَاَلْتُهُ عَائِشَةُ عَنِ الْكَلِمَاتِ فَقَالَ اِنْ تَكَلَّمَ بِخَيْرٍ كَانَ طَابِعًا عَلَيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاِنْ تَكَلَّمَ بِغَيْرِ ذٰلِكَ كَانَ كَفَّارَةً لَّهُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

پڑھتے تھے پس عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے ان کلمات کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر اچھی بات کی ہے تو وہ ان پر روز قیامت تک بطور مہر رہیں گے اور اگر اس (خیر) کے علاوہ کوئی بات کی ہے تو یہ کلمات اس کے لیے کفارہ ہو جائیں گے۔ (سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ) ”اے اللہ! تو اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۳۰۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۳۳۵]۔

88- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

88- سلام پھیرنے کے بعد ذکر و دعا کی ایک اور نوع

1346: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَاَةٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَتْ اِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ فَقُلْتُ كَذَبْتِ فَقَالَتْ بَلٰى اِنَّا لَنَقْرِضُ مِنْهُ الْجِلْدَ وَالثَّوْبَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَقَدِ ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا فَقَالَ مَا هٰذَا فَاَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَتْ فَمَا صَلّٰى بَعْدَ يَوْمَئِذٍ صَلٰوةً اِلَّا قَالَ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ رَبِّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَعِذْنِيْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایک یہودی عورت میرے پاس آئی تو اس نے کہا: پیشاب (لگ جانا) عذاب قبر کا باعث ہے۔ میں نے کہا: تم نے جھوٹ کہا ہے۔ اس نے کہا: نہیں ٹھیک ہے ہم جلد اور کپڑے کے اس حصے کو کاٹ دیتے ہیں جس پر پیشاب لگ جاتا ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے نکلے (اسی بحث پر) ہماری آوازیں بلند ہو گئیں تو آپ نے فرمایا: ”یہ کیا ہے؟“ میں نے اس عورت کے موقف کے متعلق آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: ”اس نے ٹھیک کہا ہے۔“ اس کے بعد آپ ﷺ نے جو بھی نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے نماز کے بعد یہ دعا ضرور پڑھی۔ (رَبِّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَعِذْنِيْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ۔) اے جبریل اور میکائیل کے رب مجھے آگ کی گرمی اور قبر کے عذاب سے بچا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۱۳۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۸۲۹]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

89- بَابُ نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ عِنْدَ الْاِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ

89- نماز سے فارغ ہو کر دعا کی ایک اور نوع

1347: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَخْبَرَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عُقْبَةَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِيْ مَرْوَانَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ كَعْبًا حَلَفَ لَهٗ بِاللّٰهِ الَّذِيْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى اِنَّا لَنَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ اَنَّ دَاوٗدَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لِيْ عِصْمَةً وَّ اَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قَالَ وَحَدَّثَنِيْ كَعْبٌ اَنَّ صُهَيْبًا حَدَّثَهٗ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُهُنَّ عِنْدَ انْصِرَافِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ۔

ابو مروان سے روایت ہے کہ کعب رضی اللہ عنہ نے حلف اٹھایا تو کہا: اللہ کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کے لیے دریا میں راستے بنا دیئے! ہم تورات میں پاتے ہیں کہ اللہ کے نبی داود علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو یہ دعا کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست کر دے جسے تو نے میرے لیے عصمت و بچاؤ بنایا۔ میرے لیے میری دنیا درست کر دے جس میں تو نے میری معاش رکھ دی۔ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیرے درگزر کرنے کے ذریعے تیری سزا سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ چاہتا ہوں۔ جسے تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو عطا نہ کرنا چاہے اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا۔ اور کسی شان والے کی شان تیرے ہاں نفع نہیں دے سکتی۔ راوی نے بیان کیا: کعب رضی اللہ عنہ نے مجھے بیان کیا کہ صہیب رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ١٣٧، ٥٤٣، ٥٤٤، ٥٤٥، ٥٤٦، ٥٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٧١]۔

90- بَابُ التَّعَوُّذِ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ

90- نماز کے بعد تعوذ

1348: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ كَانَ اَبِيْ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ فَكُنْتُ اَقُوْلُهُنَّ فَقَالَ اَيْ اَيْ بُنَيَّ عَمَّنْ اَخَذْتَ هٰذَا قُلْتُ عَنْكَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ

مسلم بن ابی بکرہ نے بیان کیا: میرے والد ہر نماز کے بعد یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں کفر و فقر اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ پس میں بھی یہ دعا پڑھنے لگا۔ تو میرے والد نے کہا: بیٹا! تم نے یہ دعا کس سے سیکھی ہے؟ میں نے کہا: آپ سے، انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ دعا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُهُنَّ فِي دُبُرِ الصَّلٰوةِ۔

کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٤٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٠٦]۔

91- بَابُ عَدَدِ التَّسْبِيحِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

91- سلام پھیرنے کے بعد تعداد تسبیح

1349: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ يُسَبِّحُ أَحَدُكُمْ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ عَشْرًا فَهِيَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ فِي اللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَ خَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَعْقِدُهُنَّ بِيَدِهِ وَإِذَا أَوٰى أَحَدُكُمْ إِلٰى فِرَاشِهِ أَوْ مَضْجَعِهِ سَبَّحَ ثَلَاثًا وَ ثَلَاثِينَ وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَ ثَلَاثِينَ وَ كَبَّرَ أَرْبَعًا وَ ثَلَاثِينَ فَهِيَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَلْفَيْنِ وَ خَمْسِمِائَةِ سَيِّئَةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَ كَيْفَ لَا نُحْصِيهِمَا فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلٰوتِهِ فَيَقُولُ اُذْكُرْ كَذَا اُذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتّٰى يَنْفَتِلَ فَلَعَلَّهُ لَا يَفْعَلُ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو مسلمان شخص انہیں اپنا لے گا وہ جنت میں جائے گا حالانکہ وہ (دونوں) آسان ہیں جبکہ ان پر عمل کرنے والے قلیل ہیں۔“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پانچ نمازیں تم میں سے کوئی ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھے۔ وہ (پانچوں نمازوں میں) زبان پر ایک سو پچاس مرتبہ ہیں جبکہ ترازو میں ڈیڑھ ہزار مرتبہ ہیں۔“ اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ انہیں اپنے ہاتھ پر گنا کرتے تھے، اور جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے وہ تنتیس بار سبحان اللہ تنتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر پڑھے تو یہ زبان پر سو بار ہیں جبکہ ترازو میں ہزار بار ہیں۔“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کون ہے جو ہر روز اور ہر شب میں اڑھائی ہزار گناہ کرتا ہے۔“ عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! وہ کس طرح ان دونوں خصلتوں کو نہیں اپنائے گا؟ آپ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر کہتا ہے: یہ یاد کر، یہ یاد کر وہ اس کے سونے کے وقت اس کے پاس آتا ہے تو وہ اسے سلا دیتا ہے۔ (اور اسے یہ تسبیحات کرنے نہیں دیتا)۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٥٠٦٥)، ترمذي: (الحديث: ٣٤١٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٩٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٣٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

92- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْ عَدَدِ التَّسْبِيْحِ

92- عدد تسبیح کی ایک اور نوع

1350: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلُ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ اَسْبَاطٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيْبُ قَائِلُهُنَّ يُسَبِّحُ اللّٰهَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ وَ يَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ وَ يُكَبِّرُهُ اَرْبَعًا وَّ ثَلَاثِيْنَ۔

سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بار بار پڑھی جانے والی تسبیحات جنہیں پڑھنے والا ناکام نہیں ہوتا۔ ہر نماز کے بعد تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ، تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٥٩٦/ ١٤٤، ٥٩٦/ ١٤٥)، ترمذی: (الحدیث: ٣٤١٢)، نسائی: (الحدیث: ١٥٥، ١٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١١١٥]۔

93- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِن عَدَدِ التَّسْبِيْحِ

93- عدد تسبیح کی ایک اور نوع

1351: اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنِ ابْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ اَفْلَحَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اُمِرُوْا اَنْ يُّسَبِّحُوْا دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ وَ يَحْمَدُوْا ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ وَيُكَبِّرُوْا اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ فَاُتِيَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِيْ مَنَامِهٖ فَقِيْلَ لَهٗ اَمَرَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تُسَبِّحُوْا دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ وَ تَحْمَدُوْا ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَتُكَبِّرُوْا اَرْبَعًا وَّ ثَلَاثِيْنَ قَالَ نَعَمْ فَاجْعَلُوْهَا خَمْسًا وَّ عِشْرِيْنَ وَاجْعَلُوْا فِيْهَا التَّهْلِيْلَ فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اجْعَلُوْهَا كَذٰلِكَ۔

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: انہیں حکم دیا گیا کہ وہ ہر نماز کے بعد تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ، تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر پڑھیں۔ انصار کے ایک آدمی کو خواب آیا تو اسے کہا گیا: رسول اللہ ﷺ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم ہر نماز کے بعد تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ، تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہو؟ انہوں نے کہا: ہاں، اس نے کہا: انہیں پچیس ۲۵ پچیس ۲۵ مرتبہ کر لو اور ان میں (پچیس مرتبہ) لا الہ الا اللہ شامل کر لو پس جب صبح ہوئی تو وہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے آپ سے اس کا تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے اسی طرح کر لو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ١٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٣٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1352: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِالْكَرِيْمِ اَبُوْ زُرْعَةَ الْبَارِثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَجُلًا رَاٰى فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ قِيْلَ لَهٗ بِاَيِّ شَيْءٍ اَمَرَكُمْ نَبِيُّكُمْ قَالَ اَمَرَنَا اَنْ نُسَبِّحَ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ وَنَحْمَدَ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ وَ نُكَبِّرَ اَرْبَعًا وَّ ثَلَاثِيْنَ فَتِلْكَ مِائَةٌ قَالَ سَبِّحُوْا خَمْسًا وَّ عِشْرِيْنَ وَاحْمَدُوْا خَمْسًا وَّ عِشْرِيْنَ وَ كَبِّرُوْا خَمْسًا وَّ عِشْرِيْنَ وَهَلِّلُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ فَتِلْكَ مِائَةٌ فَلَمَّا اَصْبَحَ ذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ افْعَلُوْا كَمَا قَالَ الْاَنْصَارِيُّ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ایک آدمی نے خواب دیکھا اسے کہا گیا: تمہارے نبی ﷺ نے تمہیں کس چیز کا حکم دیا ہے؟ اس نے کہا: آپ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم تینتیس[33] بار سبحان اللہ، تینتیس[33] بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہیں پس یہ سو پورے ہوئے۔ اس نے کہا: پچیس[25] بار سبحان اللہ، پچیس[25] بار الحمد للہ، پچیس[25] بار اللہ اکبر اور پچیس[25] بار لا الہ الا اللہ کہو پس یہ سو پورے ہوئے۔ جب صبح ہوئی تو اس نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس طرح اس انصاری نے کہا ہے اسی طرح کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٧٦٨]۔

94- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْ عَدَدِ التَّسْبِيْحِ

94- عدد تسبیح کی ایک اور نوع

1353: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ عَلَيْهَا وَهِيَ فِي الْمَسْجِدِ تَدْعُوْ ثُمَّ مَرَّ بِهَا قَرِيْبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالَ لَهَا مَازِلْتِ عَلٰى حَالِكِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ اَلَا اُعَلِّمُكِ يَعْنِيْ كَلِمَاتٍ تَقُوْلِيْنَهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ان کے پاس سے گزرے جبکہ وہ مسجد میں دعا کر رہی تھیں پھر آپ تقریباً دوپہر کے وقت ان کے پاس سے گزرے تو آپ نے انہیں فرمایا: "تم اپنی اسی حالت پر رہی ہو؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں چند کلمات نہ بتاؤں جنہیں تم تین تین بار پڑھا کرو: "پاک ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر (تین دفعہ)، پاک ہے اور جتنا وہ اپنی ذات کے لیے چاہتا ہے تین دفعہ۔ جتنا اس کے عرش کا وزن ہے (تین دفعہ) اور جتنی اس کے کلمات کی روشنائی ہے (تین دفعہ)۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٧٢٦/ ٧٩)، ترمذی: (الحديث: ٣٥٥٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٨٠٨)، نسائی: (الحديث: ١٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٨٨]۔

95- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

95- ایک اور نوع

1354: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَتَّابٌ هُوَ ابْنُ بَشِيْرٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ جَاءَ الْفُقَرَاءُ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ إِنَّ الْاَغْنِيَاءَ يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَلَهُمْ اَمْوَالٌ يَتَصَدَّقُوْنَ بِهَا وَيُنْفِقُوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَقُوْلُوْا سُبْحَانَ اللهِ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ وَاللهُ اَكْبَرُ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَشْرًا فَإِنَّكُمْ تُدْرِكُوْنَ بِذٰلِكَ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُوْنَ مَنْ بَعْدَكُمْ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: فقراء رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو انہوں نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول ﷺ! مال دار نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں۔ روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں اور ان کے پاس اموال ہیں جنہیں وہ صدقہ کرتے ہیں اور غلام آزاد کراتے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "جب تم نماز پڑھو تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ، تینتیس بار اللہ اکبر اور دس بار لا الہ الا اللہ پڑھو اس سے تم اپنے سے پہلے سبقت حاصل کرنے والوں کو پالو گے اور اپنے بعد آنے والوں سے سبقت حاصل کر لو گے۔"

حکم الحدیث: (لا الہ الا اللہ کے دس دفعہ ذکر کی وجہ سے منکر ہے)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ٤١٠)، انظر تحفة الأشراف: ٦٠٨٠]۔

96- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

96- ایک اور نوع

1355: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ سَبَّحَ فِيْ دُبُرِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ وَهَلَّلَ مِائَةَ تَهْلِيْلَةٍ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص فجر کی نماز کے بعد سو بار سبحان اللہ اور سو بار لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحديث: ١٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٤٥٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

97- بَابُ عَقْدِ التَّسْبِيْحِ

97- تسبیح کا انگلیوں پر شمار کرنا

1356: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الصَّنْعَانِيُّ وَ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ﷺ الذَّارِعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا عَصَّامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَطَآءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيْحَ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو ﷺ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو انگلیوں پر تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۵۰۲)، ترمذی: (الحدیث: ۳۴۱۱)، انظر تحفة الأشراف: ۸۶۳۷]۔

98- بَابُ تَرْكِ مَسْحِ الْجَبْهَةِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

98- سلام پھیرنے کے بعد پیشانی پر ہاتھ نہیں پھیرنا چاہیے

1357: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الَّذِيْ فِيْ وَسْطِ الشَّهْرِ فَاِذَا كَانَ مِنْ حِيْنَ يَمْضِيْ عِشْرُوْنَ لَيْلَةً وَيَسْتَقْبِلُ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ يَرْجِعُ اِلٰى مَسْكَنِهٖ وَ يَرْجِعُ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهٗ ثُمَّ اَنَّهٗ اَقَامَ فِيْ شَهْرٍ جَاوَرَ فِيْهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِيْ كَانَ يَرْجِعُ فِيْهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَاَمَرَهُمْ بِمَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اُجَاوِرُ هٰذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ بَدَا لِيْ اَنْ اُجَاوِرَ هٰذِهِ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اِعْتَكَفَ مَعِيَ فَلْيَثْبُتْ فِيْ مُعْتَكَفِهٖ وَقَدْ رَاَيْتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ فَاُنْسِيْتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِيْ كُلِّ وِتْرٍ وَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَسْجُدُ فِيْ مَآءٍ وَطِيْنٍ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ مُطِرْنَا لَيْلَةَ اِحْدٰى وَ عِشْرِيْنَ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِيْ مُصَلّٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ وَقَدِ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةِ

سیدنا ابو سعید خدری ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ مہینے کے درمیانے عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ پس جب بیس راتیں گزر جاتیں اور اکیسویں رات آتی تو آپ اپنے مسکن کی طرف تشریف لے جاتے تھے اور آپ کے ساتھ اعتکاف کرنے والے بھی چلے جاتے تھے۔ پھر آپ نے ایک مہینے اسی رات اعتکاف کیا جس رات آپ واپس چلے جایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا تو اللہ نے جو چاہا آپ نے انہیں حکم فرمایا۔ پھر فرمایا: ”میں اس عشرے میں اعتکاف کیا کرتا تھا پھر میرے ذہن میں خیال آیا کہ میں اس آخری عشرے میں اعتکاف کروں پس جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا تھا تو وہ اپنے اعتکاف کی جگہ میں رہے میں نے یہ رات دیکھی تھی تو وہ مجھے بھلا دی گئی ہے پس اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو اور میں نے اپنے آپ کو پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔“ ابو سعید ﷺ نے فرمایا: اکیسویں رات کو بارش ہوئی تھی تو رسول اللہ ﷺ کی جائے نماز پر مسجد کی چھت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُبْتَلٌّ طِينًا وَمَاءً۔

ٹپکی تھی۔ میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نماز فجر سے فارغ ہوئے تو آپ کے چہرے پر (اس بارش کی وجہ سے) مٹی اور پانی لگا ہوا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٠٩٤)]۔

99- بَابُ قُعُوْدِ الْاِمَامِ فِيْ مُصَلَّاهُ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

99- سلام پھیرنے کے بعد امام اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہے

1358: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِيْ مُصَلَّاهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ جب فجر کی نماز پڑھتے تو آپ سورج طلوع ہونے تک اپنی جائے نماز پر بیٹھے رہتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٦٧٠/ ٢٨٧)، ترمذی: (الحديث: ٥٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٦٨]۔

1359: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَذَكَرَ اٰخَرَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ كُنْتَ تُجَالِسُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِيْ مُصَلَّاهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَيَتَحَدَّثُ اَصْحَابُهُ يَذْكُرُوْنَ حَدِيْثَ الْجَاهِلِيَّةِ وَيُنْشِدُوْنَ الشِّعْرَ وَيَضْحَكُوْنَ وَيَتَبَسَّمُ ﷺ۔

سماک بن حرب نے بیان کیا: میں نے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ رسول اللہ ﷺ جب فجر کی نماز پڑھتے تو آپ اپنی جگہ پر بیٹھے رہتے حتی کہ سورج طلوع ہو جاتا آپ کے صحابہ بات چیت کرتے دور جاہلیت کی باتیں یاد کرتے۔ شعر پڑھتے اور ہنستے تھے اور آپ ﷺ مسکراتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٦٧٠/ ٢٨٦، ٢٣٢٢/ ٦٩)، ابو داؤد: (الحديث: ١٢٩٤)، نسائی: (الحديث: ١٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٥٥]۔

100- بَابُ الْاِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ

100- نماز سے فارغ ہو کر مڑنا

1360: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ

سدی نے بیان کیا: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِي أَوْ عَنْ يَسَارِي قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ۔

جب میں نماز پڑھوں تو میں کس طرح مڑوں دائیں طرف سے یا بائیں طرف سے؟ انہوں نے فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو زیادہ تر اپنی دائیں طرف سے مڑتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث. ٧٠٨/٦٠، ٧٠٨/ ٦١)، انظر تحفة الأشراف: ٢٢٧]۔

1361: أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ ﷺ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا يَرَى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَكْثَرَ انْصِرَافِهِ عَنْ يَسَارِهِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے نفس سے شیطان کے لیے حصہ مقرر نہ کرے کہ وہ اپنے اوپر لازم کرے کہ وہ صرف دائیں طرف سے مڑے گا۔ میں نے تو رسول اللہ ﷺ کو زیادہ تر اپنی بائیں طرف سے مڑتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٨٥٢)، مسلم: (الحديث: ٧٠٧/ ٥٩)، ابو داؤد: (الحديث: ١٠٤٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٩٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٧٧]۔

1362: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ أَنَّ مَكْحُولًا حَدَّثَهُ أَنَّ مَسْرُوقَ بْنَ الْأَجْدَعِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَشْرَبُ قَائِمًا وَ قَاعِدًا وَ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا وَيَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پانی پیتے ہوئے، ننگے پاؤں اور جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہوئے اور (نماز سے فارغ ہو کر) اپنی دائیں جانب اور اپنی بائیں جانب سے مڑتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٥٢]۔

101- بَابُ الْوَقْتِ الَّذِي يَنْصَرِفُ فِيهِ النِّسَاءُ مِنَ الصَّلٰوةِ

101- خواتین نماز پڑھ کر کس وقت واپس جائیں

1363: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ النِّسَاءُ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَكَانَ إِذَا سَلَّمَ انْصَرَفْنَ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: خواتین رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھا کرتی تھیں۔ جب آپ سلام پھیرتے تو وہ اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی واپس جاتی تھیں اور وہ اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ فَلَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٢١]۔

102- بَابُ النَّهْيِ عَنْ مُبَادَرَةِ الْإِمَامِ بِالْإِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ

102- نماز سے فارغ ہو کر مڑنے میں امام سے جلد کرنے کی ممانعت

1364: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ اِمَامُكُمْ فَلَا تُبَادِرُوْنِيْ بِالرُّكُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْاِنْصِرَافِ فَاِنِّيْ اَرَاكُمْ مِّنْ اَمَامِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ رَاَيْتُمْ مَا رَاَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا قُلْنَا مَا رَاَيْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَاَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک روز رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی تو ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: "میں تمہارا امام ہوں پس تم رکوع و سجود اور قیام وانصراف (مڑنے) میں مجھ سے جلدی نہ کیا کرو کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے سے اور اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔" پھر فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر تم دیکھ لو جو میں نے دیکھا ہے تو تم کم ہنسو اور زیادہ روؤ۔" ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: "میں نے جنت اور جہنم دیکھی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٢٦/ ١١٢، ٤٢٦/ ١١٣، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٧)]۔

103- بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَلّٰى مَعَ الْإِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ

103- امام کے ساتھ نماز پڑھ کر اس کے مڑنے تک اس کے ساتھ بیٹھنے کا ثواب

1365: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ ﷺ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَقِيَ سَبْعٌ مِّنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ نَحْوٌ مِّنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتْ سَادِسَةٌ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ نَحْوٌ مِّنْ شَطْرِ اللَّيْلِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے تو آپ نے ہمارے ساتھ قیام نہ فرمایا حتیٰ کہ مہینے کی سات راتیں باقی رہ گئیں، اسی رات آپ نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا حتیٰ کہ تقریباً تہائی شب گزر گئی۔ پھر چھٹی رات ہوئی تو آپ ﷺ نے قیام نہ فرمایا۔ جب پانچویں رات ہوئی تو ہمارے ساتھ قیام فرمایا حتیٰ کہ تقریباً نصف شب گزر گئی۔ ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! کاش کہ آپ اس باقی رات کا بھی قیام فرماتے آپ ﷺ نے فرمایا: "جب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نَفَلْتَنَا قِيَامَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ قَالَ ثُمَّ كَانَتِ الرَّابِعَةُ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا بَقِيَ ثُلُثٌ مِنَ الشَّهْرِ أَرْسَلَ إِلَى بَنَاتِهِ وَنِسَائِهِ وَحَشَرَ النَّاسَ فَقَامَ بِنَا حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنَ الشَّهْرِ قَالَ دَاوُدَ قُلْتُ مَا الْفَلَاحُ قَالَ السَّحُورُ۔

آدمی امام کے ساتھ نماز پڑھتا ہے حتیٰ کہ وہ مڑ جائے تو اسے پوری رات کے قیام کا ثواب دیا جاتا ہے۔" پھر چوتھی رات ہوئی تو آپ نے قیام نہ فرمایا۔ پس جب مہینے کا تہائی حصہ رہ گیا تو آپ نے اپنی بیٹیوں اور ازواج مطہرات کو پیغام بھیجا اور لوگوں کو اکٹھا کیا آپ نے ان کے ساتھ قیام فرمایا حتیٰ کہ ہمیں اندیشہ ہوا کہ "فلاح" (سحری) نہ جاتی رہے، پھر آپ ﷺ نے ہمارے ساتھ کسی اور رات قیام نہ فرمایا۔ داؤد نے بیان کیا۔ میں نے کہا: فلاح سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا: سحری۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٣٧٥)، ترمذی: (الحدیث: ٨٠٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٣٢٧)، نسائی: (الحدیث: ١٦٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٠٣]۔

104- بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْإِمَامِ فِي تَخَطِّي رِقَابِ النَّاسِ

104- امام لوگوں کی گردنیں پھلانگ سکتا ہے

1366: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَرِثِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الْعَصْرَ بِالْمَدِينَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ سَرِيعًا حَتَّى تَعَجَّبَ النَّاسُ لِسُرْعَتِهِ فَتَبِعَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَدَخَلَ عَلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنِّي ذَكَرْتُ وَأَنَا فِي الْعَصْرِ شَيْئًا مِنْ تِبْرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يَبِيتَ عِنْدَنَا فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ۔

سیدنا عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کیساتھ مدینہ میں عصر کی نماز پڑھی پھر آپ جلدی کے ساتھ لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے مڑے حتیٰ کہ لوگوں کو آپ کی جلدی کی وجہ سے تعجب ہوا تو آپ کے کچھ صحابہ آپ کے پیچھے گئے پس آپ اپنی کسی زوجہ محترمہ کے پاس گئے پھر باہر تشریف لائے تو فرمایا: "میں نماز عصر پڑھا رہا تھا تو مجھے یاد آیا کہ ہمارے پاس تو سونے کی ایک ڈلی ہے۔ پس مجھے ناگوار گزرا کہ وہ رات بھر ہمارے پاس رہے میں نے اسے تقسیم کر دینے کا حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٣٠، ٦٢٧٥، ١٢٢١، ٨٥١)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٠٦]۔

105- بَابُ إِذَا قِيلَ لِلرَّجُلِ هَلْ صَلَّيْتَ هَلْ يَقُولُ لَا

105- جب کسی آدمی سے کہا جائے کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے تو کیا وہ "نہیں" کہہ سکتا ہے؟

1367: أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر بن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضي الله عنه يَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا كِدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ حَتّٰى كَادَتِ الشَّمْسُ تَغْرُبُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَوَاللهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ إِلَى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ لِلصَّلٰوةِ وَتَوَضَّأْنَا لَهَا فَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ۔

خطاب رضی اللہ عنہ غزوہ خندق کے دن جب سورج غروب ہو گیا تو وہ کفار قریش کو برا بھلا کہنے لگے اور کہا: اللہ کے رسول ﷺ! ممکن نہ تھا کہ میں نماز پڑھتا حتی کہ سورج غروب ہونے کے قریب تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! میں نے بھی نماز نہیں پڑھی۔“ پس ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بطحا میں پڑاؤ ڈالا تو آپ ﷺ نے نماز کے لیے وضو کیا اور ہم نے بھی وضو کیا پس آپ نے سورج غروب ہونے کے بعد عصر کی نماز پڑھی پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٩٦، ٥٩٨، ٤١١٢، ٦٤١، ٩٤٥)، مسلم: (الحدیث: ٦٣١/ ٢٠٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٥٠]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

14

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

جمعۃ المبارک سے متعلق احادیث

1- بَابُ اِيْجَابِ الْجُمُعَةِ

1- جمعہ کا واجب ہونا

1368: اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَ ابْنُ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَ اُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهٰذَا الْيَوْمُ الَّذِيْ كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوْا فِيْهِ فَهَدَانَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ يَعْنِيْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَالنَّاسُ لَنَا فِيْهِ تَبَعٌ الْيَهُوْدُ غَدًا وَالنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم (دنیا میں دیگر امتوں سے) بعد میں آئے ہیں (لیکن قیامت کے دن اجر و ثواب کے لحاظ سے دیگر امتوں پر) سبقت لے جائیں گے۔ تاہم انہیں ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد دی گئی۔ اور یہ وہ دن ہے جسے اللہ عزوجل نے ان پر فرض کیا تو انہوں نے اس میں اختلاف کیا پس اللہ عزوجل نے اس (یعنی جمعہ کے دن) کی طرف ہماری راہنمائی فرما دی پس اس میں لوگ ہمارے پیچھے ہیں، یہود کے لیے کل (ہفتہ) کا دن ہے اور عیسائیوں کے لیے اس سے اگلا دن (اتوار)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۹۶، ۳۴۸۶)، مسلم: (الحدیث: ۸۵۵/ ۱۹، ۸۴۹/ ۹)، نسائی: (الحدیث: ۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۵۲۲و ۱۳۶۸۳]۔

1369: اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ قَالَا قَالَ

سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل نے ہم سے پہلے لوگوں کو جمعہ کا دن بھلا دیا۔ یہودیوں کے لیے ہفتہ کا دن تھا اور عیسائیوں کے لیے اتوار

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللهِ ﷺ أَضَلَّ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَكَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمَ السَّبْتِ وَالنَّصَارٰى يَوْمُ الْأَحَدِ فَجَاءَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ بِنَا فَهَدَانَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْأَحَدَ وَكَذٰلِكَ هُمْ تَبَعٌ لَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ.

کا دن۔ پس اللہ عزوجل نے ہمیں پیدا فرمایا تو اس نے ہماری جمعہ کے دن کے لیے راہنمائی فرمائی تو اس نے جمعہ، ہفتہ اور اتوار مقرر فرمایا اور اسی طرح وہ قیامت کے دن ہمارے پیچھے ہوں گے۔ ہم دنیا والوں میں سب سے آخر پر ہیں جبکہ قیامت کے دن پوری مخلوق سے پہلے ہمارا فیصلہ ہوگا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۲، ۲۳، ۳۲۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۰۸۳)، نسائی: (الحدیث: ۳)، انظر تحفة الأشراف: ۳۳۱۱، ۱۴۳۶۰].

1369B: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعَافٰى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: ضَنَّ أَوَّلَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ، بَعْدَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِمَكَّةَ، جُمُعَةٌ بِجُوَاثَا بِالْبَحْرَيْنِ قَرْيَةٍ لِعَبْدِ الْقَيْسِ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ میں جمعہ پڑھنے کے بعد جو پہلا جمعہ پڑھا گیا وہ بحرین میں عبدالقیس کی بستی جواثا میں پڑھا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٣٦٠].

2- بَابُ التَّشْدِيدِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجُمُعَةِ

2- جمعہ نہ پڑھنے کی سنگینی

1370: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ ﷺ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللهُ عَلٰى قَلْبِهِ.

سیدنا ابو الجعد الضمری رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص جمعے کو اہمیت نہ دیتے ہوئے تین جمعے ترک کر دے تو اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٨٣، ١٤٣٦٠].

1370B: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص بلا ضرورت تین جمعے ترک کر دے اللہ اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِاللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ".

کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: ن

1371: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ ﷺ يُحَدِّثَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ.

سیدنا ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے منبر کی سیڑھیوں پر فرمایا: "لوگ جمعے ترک کرنے سے باز آ جائیں یا پھر اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٨٦٥/ ٤٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٧٩٤)، نسائی: (الحدیث: ٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٩٦].

1372: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ بْنُ فُضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ ﷺ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ رَوَاحُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ.

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جمعے کے لیے جانا ہر بالغ شخص پر واجب ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٢)، نسائی: (الحدیث: ٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٠٦].

3- بَابُ كَفَّارَةِ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

3- کسی عذر کے بغیر جمعہ ترک کرنے کا کفارہ

1373: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص کسی (شرعی) عذر کے بغیر جمعہ ترک کر دے تو وہ ایک دینار صدقہ کرے، پس اگر وہ نہ پائے تو نصف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ۔ دینار۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٠٥٣، ١٠٥٤)، نسائی: (الحدیث: ٩)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٣١]۔

1373B: أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا نُوحٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مُتَعَمِّدًا فَعَلَيْهِ دِينَارٌ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَنِصْفُ دِينَارٍ" وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ، لَيْسَ فِيهِ: "مُتَعَمِّدًا"

سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ نے فرمایا: "جو شخص قصداً جمعہ ترک کر دے تو اس پر ایک دینار ہے۔ پس اگر وہ نہ پائے تو نصف دینار۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ١١٢٨)]۔

4- بَابُ ذِكْرِ فَضْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

4- جمعہ کے دن کی فضیلت

1374: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سب سے بہتر دن جمعہ کا دن ہے۔ اسی روز آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی روز وہ جنت میں داخل کیے گئے اور اسی روز اس میں سے نکالے گئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٨٥٤/ ١٧)، نسائی: (الحدیث: ١١)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩٥٩]۔

5- بَابُ إِكْثَارِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

5- جمعہ کے دن نبی ﷺ پر کثرت سے صلوۃ (درود) پڑھنا

1375: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ

سیدنا اوس بن اوس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ نے فرمایا: تمہارے ایام میں سے جمعہ کا دن سب سے افضل ہے اسی روز آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اسی روز فوت کیے گئے۔ اسی روز صور پھونکا جائے گا۔ اسی روز لوگ بے ہوش ہوں گے۔ پس مجھ پر کثرت سے صلاۃ بھیجو کیونکہ تمہاری صلاۃ مجھ پر پیش کی جائے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ أَيْ يَقُولُونَ قَدْ بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

گی۔" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! ہماری صلاۃ آپ پر کس طرح پیش کی جائے گی جبکہ آپ کی ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل نے زمین (مٹی) پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے اجساد کو کھائے۔" (یہ درود پیش کیے جانے کی کیفیت برزخی ہے جس کی حقیقت اللہ کے علم میں ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٠٤٧، ١٥٣١)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٦٣٦، ١٠٨٥)، نسائي: (الحدیث: ١٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣٦]۔

6- بَابُ الْأَمْرِ بِالسِّوَاكِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

6- جمعہ کے دن مسواک کا حکم

1376: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ وَبُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّوَاكُ وَيَمَسُّ مِنَ الطِّيبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَقَالَ فِي الطِّيبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ پر واجب ہے۔ نیز مسواک کرنا اور مقدور بھر خوشبو لگانا۔" بکیر نے عبدالرحمن کا ذکر نہیں کیا۔ اور انہوں خوشبو کے متعلق ذکر کیا: "خواہ عورت کی خوشبو ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٣٣٨/ ٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٤)، نسائي: (الحدیث: ١٣٨٢، ١٣، ٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٤١١٦]۔

7- بَابُ الْأَمْرِ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

7- جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم

1377: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۷۷)، نسائی: (الحدیث: ۲۲)، انظر تحفة الأشراف: ۸۳۸۱]۔

8- بَابُ اِيْجَابِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

8- جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے

1378: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ پر واجب ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۵۷، ۸۹۵، ۲۶۶۵)، مسلم: (الحدیث: ۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۴۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۰۸۹)، نسائی: (الحدیث: ۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۴۱۶۱]۔

1379: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَلٰى كُلِّ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فِيْ كُلِّ سَبْعَةِ اَيَّامٍ غُسْلُ يَوْمٍ وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر مسلمان شخص پر ہفتہ میں ایک دن غسل کرنا (واجب) ہے اور وہ جمعہ کا دن ہے۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۲۷)، انظر تحفة الأشراف: ۲۷۰۶]۔

9- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ تَرْكِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

9- جمعہ کے دن ترک غسل کی رخصت

1380: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ اَنَّهٗ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهُمْ ذَكَرُوْا غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ اِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يَسْكُنُوْنَ الْعَالِيَةَ فَيَحْضُرُوْنَ الْجُمُعَةَ وَبِهِمْ وَسَخٌ فَاِذَا اَصَابَهُمُ الرَّوْحُ سَطَعَتْ اَرْوَاحُهُمْ فَيَتَاَذّٰى بِهَا النَّاسُ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ اَوَلَا تَغْتَسِلُوْنَ۔

قاسم بن محمد بن ابی بکر سے روایت ہے کہ انہوں نے ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جمعہ کے دن کے غسل کے متعلق ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: لوگ (مدینے کے نواح میں) بالائی علاقوں میں رہتے تھے وہ جمعہ کے لیے آتے تو وہ میلے کچیلے ہوتے تھے۔ پس جب ہوا چلتی تو ان کی بدبو پھیل جاتی جس سے لوگ تکلیف محسوس کرتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم غسل کیوں نہیں کرتے؟“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٦٩]۔

1381: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ كِتَابًا وَلَمْ يَسْمَعِ الْحَسَنُ مِنْ سَمُرَةَ اِلَّا حَدِيْثَ الْعَقِيْقَةِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

سیّدنا سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے جمعہ کے دن وضو کیا تو اس نے ٹھیک کیا اور اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٤)، ترمذی: (الحدیث: ٤٩٧)، نسائی: (الحدیث: ٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٨٧]۔

10- بَابُ فَضْلِ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

10- جمعہ کے دن غسل کرنے کی فضیلت

1382: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ وَهٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا۔

سیّدنا اوس بن اوس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص خوب اچھی طرح غسل کر کے اول وقت میں جمعہ پڑھنے کے لیے جائے اور وہ امام کے قریب بیٹھے اور کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے میں سال بھر کے روزوں اور قیام کا ثواب ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٥، ٣٤٦)، ترمذی: (الحدیث: ٤٩٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٨٧)، نسائی: (الحدیث: ١٣٨٣، ٧٣، ١٣٩٧، ٣١، ٣٥، ٦٦، ٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣٥]۔

11- بَابُ الْهَيْاَةِ لِلْجُمُعَةِ

11- جمعہ کے لیے لباس

1383: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَاٰى حُلَّةً فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑوں کا جوڑا دیکھا تو عرض کیا۔ اللہ کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوْا عَلَيْكَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهِ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَاءَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهَا فَأَعْطٰى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ۔

رسول ﷺ! اگر آپ اسے خرید لیں تو آپ اسے جمعہ کے دن اور جب آپ کے پاس وفد آئیں تو اسے پہن لیا کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے تو صرف وہی پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہو گا۔“ پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس اسی جیسا جوڑا آیا تو آپ نے ایک جوڑا عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے اسے مجھے تو عنایت کر دیا جبکہ آپ نے عطارد کے جوڑے کے متعلق تو جو کچھ فرمایا ہے وہ آپ کو معلوم ہی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے اسے تمہیں اس لیے نہیں دیا کہ تم اسے پہن لو۔“ پس عمر رضی اللہ عنہ نے وہ کپڑا مکہ میں اپنے ایک مشرک بھائی کو دے دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٨٦، ٢٦١٢)، مسلم: (الحدیث: ٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٠٧٦)، نسائی: (الحدیث: ٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٣٥]۔

1384: أَخْبَرَنِي هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيْدٍ رضی اللہ عنہ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّوَاكَ وَأَنْ يَّمَسَّ مِنَ الطِّيْبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جمعہ کے دن غسل کرنا، مسواک کرنا اور جو استطاعت میں ہو وہ خوشبو لگانا ہر بالغ پر واجب ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٣٧٤)]۔

12- بَابُ فَضْلِ الْمَشْيِ إِلَى الْجُمُعَةِ

12- جمعہ کے لیے چل کر جانے کی فضیلت

1385: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْأَشْعَثِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَوْسَ بْنَ أَوْسٍ رضی اللہ عنہ

سیدنا اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص جمعہ کے دن خوب اچھی طرح غسل کرے اور دن کے پہلے پہر اول وقت پیدل چل کر جائے سوار نہ ہو، امام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ.

کے قریب خاموشی کے ساتھ بیٹھے اور کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے سال بھر کے اعمال کا اجر وثواب ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٣٨٠)].

13- بَابُ التَّبْكِيرِ إِلَى الْجُمُعَةِ

13- جمعہ کے لیے جلدی آنا

1386: أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَكَتَبُوا مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَتِ الْمَلَائِكَةُ الصُّحُفَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُهَجِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي شَاةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَطَّةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي دَجَاجَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَيْضَةً.

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں اور وہ جمعہ کے لیے آنے والوں کا نام لکھتے جاتے ہیں۔ پس جب امام (خطبہ کے لیے) نکل آتا ہے تو فرشتے رجسٹر لپیٹ لیتے ہیں۔" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جمعہ کے لیے سب سے پہلے آنے والے کو اونٹ کی قربانی کرنے والے کی طرح ثواب ہے۔ پھر آنے والا گائے قربان کرنے والے کی مانند ہے۔ پھر آنے والا بکری قربان کرنے والے کی طرح ہے۔ پھر آنے والا بطخ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔ پھر مرغی قربان کرنے والے کی طرح اور پھر انڈہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٩٢٩، ٣٢١١)، مسلم: (الحديث: ٨٥٠/ ٢٤)، نسائي: (الحديث: ٣٩، ٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٦٥].

1387: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمُ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِيَتِ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: "جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے دروازے پر فرشتے جمعہ کے لیے آنے والوں کے ترتیب وار نام لکھتے جاتے ہیں۔ پس جب امام نکل آتا ہے تو رجسٹر بند کر دیئے جاتے ہیں تو وہ غور سے خطبہ سنتے ہیں۔ پس سب سے پہلے نماز کے لیے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الصُّحُفُ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الصَّلٰوةِ كَالْمُهْدِيْ بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِيْ يَلِيْهِ كَالْمُهْدِيْ بَقَرَةً ثُمَّ الَّذِيْ يَلِيْهِ كَالْمُهْدِيْ كَبْشًا حَتّٰى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ۔

آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ہے۔ پھر اس کے بعد آنے والا گائے قربان کرنے والے کی طرح ہے۔ پھر اس کے بعد آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ہے حتیٰ کہ آپ نے مرغی اور انڈے کا ذکر فرمایا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۸۵۰/ ۲٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۰۹۲)، نسائي: (الحدیث: ٤١)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۱۳۸]۔

1388: أَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْعُدُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَنَازِلِهِمْ فَالنَّاسُ فِيْهِ كَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ دَجَاجَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ عُصْفُوْرًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں اور وہ لوگوں کو ان کے مقام و مرتبہ کے حوالے سے لکھتے جاتے ہیں۔ پس ان میں لوگ مرتبے کے لحاظ سے اس طرح ہوتے ہیں کہ کوئی اس آدمی کی طرح ہوتا ہے جس نے اونٹ پیش کیا ہو، (اس کے بعد) اس آدمی کی طرح جس نے (قربانی کے لیے) گائے پیش کی ہو، اور اس آدمی کی طرح جس نے بکری پیش کی ہو، اور اس آدمی کی طرح جس نے مرغی پیش کی ہو، اس آدمی کی طرح جس نے چڑیا پیش کی ہو اور پھر اس آدمی کی طرح جس نے انڈہ پیش کیا ہو۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائي: (الحدیث: ٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۵۸۳]۔

14- بَابُ وَقْتِ الْجُمُعَةِ

14- جمعہ کا وقت

1389: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کی طرح خوب اچھی طرح غسل کیا پھر جمعہ کے لیے روانہ ہوا تو گویا کے اس نے اونٹ قربان کیا۔ اور جو دوسری گھڑی میں نکلا تو گویا کہ اس نے گائے قربان کی، تیسری گھڑی میں نکلا تو گویا کہ اس نے مینڈھا قربان کیا، چوتھی گھڑی میں نکلا تو گویا کہ اس نے مرغی قربان کی، جو پانچویں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ۔

گھڑی میں نکلا تو گویا کہ اس نے انڈہ قربان کیا۔ پس جس وقت امام نکل آتا ہے تو فرشتے آکر غور کے ساتھ ذکر سنتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۸۱)، مسلم: (الحدیث: ۸۵۰/ ۱۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۵۱)، ترمذی: (الحدیث: ۴۹۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۵۶۹]۔

1390: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْحَجَّاجِ مَوْلَى عَبْدِالْعَزِيزِ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اِثْنَتَا عَشْرَةَ سَاعَةً لَا يُوجَدُ فِيهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ فَالْتَمِسُوهَا آخِرَ سَاعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ۔

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جمعہ کے دن بارہ گھڑیاں ہیں۔ پس ان میں مسلمان بندہ اللہ سے جس چیز کا سوال کرتا ہے تو وہ اسے وہی عطا کر دیتا ہے۔ پس تم اسے عصر کے بعد آخری گھڑی میں تلاش کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۰۴۸)، نسائی: (الحدیث: ۴۴)، انظر تحفة الأشراف: ۳۱۵۷]۔

1391: أَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا قُلْتُ أَيَّةَ سَاعَةٍ قَالَ زَوَالُ الشَّمْسِ۔

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھا کرتے تھے پھر ہم واپس جاتے تو اپنے اونٹوں کو آرام پہنچاتے تھے۔ میں نے کہا: کس وقت؟ انہوں نے کہا: سورج ڈھلتے وقت۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۸۵۸/ ۲۸، ۸۵۸/ ۲۹)، نسائی: (الحدیث: ۲۶۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۲۶۰۲]۔

1392: أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ ﷺ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهِ۔

سیّدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھا کرتے تھے، پھر ہم واپس جاتے تو دیواروں کا سایہ نہیں ہوتا تھا جس سے ہم سایہ حاصل کرتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۴۱۶۸)، مسلم: (الحدیث: ۸۶۰/ ۳۱، ۸۶۰/ ۳۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۰۸۵)،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابن ماجه: (الحديث: ١١٠٠)، نسائي: (الحديث: ٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥١٢]-

15- بَابُ الْاَذَانِ لِلْجُمُعَةِ

15- جمعہ کے لیے اذان

1393: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّ الْاَذَانَ كَانَ اَوَّلُ- حِيْنَ يَجْلِسُ الْاِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَبِي بَكْرٍ وَ عُمَرَ فَلَمَّا كَانَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ وَ كَثُرَ النَّاسُ اَمَرَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْاَذَانِ الثَّالِثِ فَاُذِّنَ بِهِ عَلَى الزَّوْرَاءِ فَثَبَتَ الْاَمْرُ عَلَى ذٰلِكَ.

سیّدنا سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے دور میں جمعہ کے دن جس وقت امام منبر پر بیٹھ جاتا تب پہلی اذان ہوتی تھی۔ جب عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں لوگ زیادہ ہو گئے، تو عثمان رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن تیسری اذان (اقامت شامل کر کے تیسری کہا گیا ہے) کا حکم فرمایا تو وہ زوراء کے مقام پر دی گئی پس اسی پر امر ثابت ہو گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٩١٢، ٩١٥، ٩١٦)، ابو داؤد: (الحديث: ١٠٨٧، ١٠٨٨، ١٠٨٩، ١٠٩٠)، ترمذی: (الحديث: ٥١٦)، ابن ماجه: (الحديث: ١١٣٥)، نسائي: (الحديث: ١٣٩٢، ١٣٩٣، ٤٨، ٤٩، ٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٩٩]-

1394: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ اَخْبَرَهُ قَالَ اِنَّمَا اَمَرَ بِالثَّاذِيْنِ الثَّالِثِ عُثْمَانُ حِيْنَ كَثُرَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ غَيْرُ مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ وَكَانَ التَّاْذِيْنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِيْنَ يَجْلِسُ الْاِمَامُ.

سیّدنا سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جس وقت مدینہ والوں کی تعداد زیادہ ہو گئی تو عثمان رضی اللہ عنہ نے تیسری اذان کا حکم فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک ہی اذان ہوتی تھی اور جمعہ کے دن جس وقت امام (منبر پر) بیٹھ جاتا تھا تب اذان ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٣٩١)]-

1395: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ اِذَا جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاِذَا نَزَلَ اَقَامَ ثُمَّ كَانَ كَذٰلِكَ فِي زَمَنِ اَبِي بَكْرٍ وَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا.

سیّدنا سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن جب منبر پر بیٹھ جاتے تھے تو بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے پس جب آپ (منبر سے) اترتے تو اقامت کہتے تھے پھر ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں اسی طرح رہا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۳۹۱)]۔

16- بَابُ الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِمَنْ جَآءَ وَقَدْ خَرَجَ الْاِمَامُ

16- جو شخص جمعہ کے دن امام کے آجانے کے بعد مسجد میں آئے وہ (دو رکعت) نماز پڑھے

1396: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمْ وَقَدْ خَرَجَ الْاِمَامُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے جبکہ امام آچکا ہو تو وہ دو رکعتیں پڑھے۔ (اور پھر بیٹھے)۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۶۶)، مسلم: (الحدیث: ۸۷۵/ ۵۷)، نسائی: (الحدیث: ۵۱)، انظر تحفة الأشراف: ۲۵۴۹]۔

17- بَابُ مَقَامِ الْاِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ

17- خطبہ کے دوران امام کہاں کھڑا ہو

1397: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا خَطَبَ يَسْتَنِدُ اِلٰى جِذْعٍ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَاسْتَوٰى عَلَيْهِ اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ كَحَنِيْنِ النَّاقَةِ حَتّٰى سَمِعَهَا اَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتّٰى نَزَلَ اِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاعْتَنَقَهَا فَسَكَتَتْ۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب (جمعہ کا) خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے تو آپ کھجور کے تنے سے بنے ہوئے مسجد کے ستون کے ساتھ ٹیک لگایا کرتے تھے۔ پس جب منبر بنا لیا گیا اور آپ اس پر چڑھے تو وہ ستون اونٹنی کی طرح رونے لگا حتیٰ کہ مسجد والوں نے اسے سنا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ اتر کر اس کے پاس آئے اسے گلے لگایا تو وہ خاموش ہو گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۵۴)، انظر تحفة الأشراف: ۲۸۷۷]۔

18- بَابُ قِيَامِ الْاِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ

18- امام کا خطبہ میں کھڑا ہونا

1398: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَمْرٍو

سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ مسجد میں داخل ہوئے تو عبد الرحمن بن ام الحکم بیٹھ کر خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ انْظُرُوْا اِلٰى هٰذَا يَخْطُبُ قَاعِدًا وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا۔

کہا: اس کی طرف دیکھو بیٹھ کر خطبہ دے رہا ہے؟ جبکہ اللہ عزوجل نے فرمایا: "جب انہوں نے تجارت یا کھیل کود کو دیکھا تو اس کی طرف بھاگ گئے اور انہوں نے آپ کو چھوڑ دیا جبکہ آپ کھڑے (خطبہ ارشاد فرما رہے) تھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٨٦٤/ ٣٩)، نسائي: (الحدیث: ٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٢٠]۔

19- بَابُ الْفَضْلِ فِي الدُّنُوِّ مِنَ الْاِمَامِ

19- امام کے قریب ہونے کی فضیلت

1399: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْوَاحِدِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْحَرِثِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَابْتَكَرَ وَغَدَا وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ وَاَنْصَتَ ثُمَّ لَمْ يَلْغُ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ كَاَجْرِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا۔

سیدنا اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص خوب اچھی طرح غسل کرے اول وقت میں جمعہ پڑھنے جائے اور خاموشی کے ساتھ امام کے قریب بیٹھ جائے پھر کوئی لغو بات نہ کرے تو اسے ہر قدم کے بدلے میں ایک سال کے روزے رکھنے اور اس کا قیام کرنے کا ثواب ملتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٣٨٠)]۔

20- بَابُ النَّهْيِ عَنْ تَخَطِّيْ رِقَابِ النَّاسِ وَالْاِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

20- امام جمعہ کے دن منبر پر ہو تو لوگوں کی گردنیں پھلانگنا منع ہے

1400: اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ ﷺ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا اِلٰى جَانِبِهٖ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ جَآءَ رَجُلٌ يَتَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيِ اجْلِسْ فَقَدْ اٰذَيْتَ۔

سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ کی ایک جانب بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "بیٹھ جا تم نے (نمازیوں کو) تکلیف پہنچائی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١١١٨)، نسائي: (الحدیث: ٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٨٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

21- بَابُ الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِمَنْ جَآءَ وَ الْاِمَامُ يَخْطُبُ

21- خطبہ کے دوران آنے والا شخص (دو رکعت) نماز پڑھے

1401: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ جَآءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهٗ رَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَارْكَعْ۔

سیّدنا جابر بن عبد اللہ ﷺ فرماتے ہیں: ایک آدمی آیا جبکہ نبی ﷺ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے اسے فرمایا: ”کیا تم نے دو رکعتیں پڑھ لی ہیں؟“ اس نے عرض کیا، نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو پھر (دو رکعتیں) پڑھ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٧٥/ ٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٥٧]۔

22- بَابُ الْاِنْصَاتِ لِلْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

22- جمعہ کے دن خطبہ کے دوران خاموش رہنا

1402: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لِصَاحِبِهٖ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ اَنْصِتْ فَقَدْ لَغَا۔

سیّدنا ابوہریرہ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے جمعہ کے دن اپنے ساتھ والے سے کہا: خاموش ہو جا۔ جبکہ امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو اس نے لغو کام کیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٣٩٤)، مسلم: (الحديث: ١١)، ترمذی: (الحديث: ٥١٢)، نسائی: (الحديث: ١٤٠١، ٧٠، ٧١)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٠٦]۔

1403: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ اَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔

سیّدنا ابوہریرہ ﷺ نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جب تم نے جمعہ کے دن امام کے خطبے کے دوران اپنے ساتھ والے سے کہا: خاموش ہو جا تو تم نے لغو کام کیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٤٠٠)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

23- بَابُ فَضْلِ الْاِنْصَاتِ وَتَرْكِ اللَّغْوِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

23- جمعہ کے دن (خطبہ کے دوران) خاموش رہنے اور ترک لغو کی فضیلت

1404: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ زِيَادِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ وَكَانَ مِنَ الْقُرَّاءِ الْاَوَّلِيْنَ عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَا اُمِرَ ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهٖ حَتّٰى يَاْتِيَ الْجُمُعَةَ وَيُنْصِتُ حَتّٰى يَقْضِيَ صَلٰوتَهٗ اِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِّمَا قَبْلَهٗ مِنَ الْجُمُعَةِ.

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ”جو شخص جمعہ کے دن پاک صاف ہو کر جس طرح اسے حکم دیا گیا ہے گھر سے نکلتا ہے حتیٰ کہ جمعہ کے لیے پہنچے اور نماز سے فارغ ہونے تک خاموشی اختیار کرتا ہے تو یہ اس کے اگلے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۷۲)، انظر تحفة الأشراف: ۴۵۰۸]۔

24- بَابُ كَيْفَ الْخُطْبَةُ

24- خطبے کی کیفیت

1405: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَّمَنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يَقْرَاُ ثَلَاثَ اٰيَاتٍ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نبی ﷺ نے (ان الفاظ کے ساتھ) ہمیں خطبہ حاجت کی تعلیم فرمائی: ”ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے ہم اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اسی سے مغفرت مانگتے ہیں، ہم اپنے نفوس کی برائیوں اور اپنے برے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں، جسے اللہ ہدایت عطا فرمادے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ کردے اس کی کوئی راہنمائی کرنے والا نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر آپ ﷺ یہ تین آیات تلاوت فرماتے تھے: ”اے ایمان دارو! اللہ سے ڈر جاؤ جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں مسلمان ہونے کی حیثیت سے موت آئے۔ اے لوگو! اپنے اس رب سے ڈر جاؤ جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا۔ اس سے اس کی بیوی کو پیدا فرمایا، اور ان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَبُوْ عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِيْهِ شَيْئًا وَّلَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّلَا عَبْدُالْجَبَّارِ بْنُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ۔

دونوں سے بہت سے مرد اور خواتین پھیلا دیئے، اور اللہ سے ڈر جاؤ جس کے نام کے ذریعے تم سوال کرتے ہو اور رشتہ داریوں کے متعلق اللہ سے ڈر جاؤ۔ بے شک اللہ تم پر نگران ہے۔" اے ایمان دارو! اللہ سے ڈر جاؤ اور درست بات کہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢١١٨)، نسائی: (الحدیث: ٤٩١، ٤٩٢، ٦١)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦١٨]۔

25- بَابُ حَضِّ الْاِمَامِ فِيْ خُطْبَتِهٖ عَلَى الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

25- امام خطبہ جمعہ میں غسل کرنے کی ترغیب دے

1406: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: "جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧٦٥٠]۔

1407: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ نَشِيْطٍ اَنَّهٗ سَاَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ سُنَّةٌ وَقَدْ حَدَّثَنِيْ بِهٖ سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَكَلَّمَ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس (غسل کرنے) کے متعلق منبر پر کلام فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٠٥]۔

1408: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ﷺ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا: "تم میں سے جو شخص جمعہ کے دن آئے تو وہ غسل کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢)، ترمذی: (الحدیث: ٤٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٧٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

26- بَابُ حَثِّ الْإِمَامِ عَلَى الصَّدَقَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي خُطْبَتِهِ

26- امام خطبہ جمعہ میں صدقہ کرنے کی ترغیب دے

1409: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابًا فَأَعْطَاهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةُ جَاءَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ هٰذَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابًا فَأَمَرْتُ لَهُ مِنْهَا بِثَوْبَيْنِ ثُمَّ جَاءَ الْآنَ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَأَلْقَى أَحَدَهُمَا فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ خُذْ ثَوْبَكَ.

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک آدمی پراگندہ حالت میں آیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "کیا تم نے (دو رکعت) نماز پڑھ لی ہے؟" اس نے عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "دو رکعتیں پڑھو" اور آپ ﷺ نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دی۔ تو انہوں نے کپڑے پیش کیے۔ پس آپ ﷺ نے ان میں سے دو کپڑے اسے عطا فرمائے۔ جب دوسرا جمعہ آیا تو وہ آدمی آیا جبکہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو صدقہ کی ترغیب دی۔ تو اس آدمی نے اپنے دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا پیش کر دیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ شخص پچھلے جمعہ کے دن پراگندہ حالت میں آیا تو میں نے لوگوں کو صدقہ کرنے کا حکم فرمایا تو انہوں نے کپڑے پیش کیے۔ میں نے ان میں سے دو کپڑے اسے عطا کرنے کا حکم فرمایا۔ پھر وہ اب آیا ہے تو میں نے لوگوں کو صدقہ کرنے کا حکم دیا ہے تو اس نے ان دو میں سے ایک کپڑا پیش کر دیا ہے۔" آپ ﷺ نے اسے ڈانٹ پلائی اور فرمایا: "اپنا کپڑا اٹھا لے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٥١١)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١١٣)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٧٢]-

27- بَابُ مُخَاطَبَةِ الْإِمَامِ رَعِيَّتَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ

27- امام منبر پر اپنی رعیت سے خطاب کر سکتا ہے

1410: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس اثنا میں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک آدمی آیا تو نبی ﷺ نے اسے فرمایا: "تم نے (دو رکعت) نماز پڑھ لی ہے؟" اس نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ صَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ۔

عرض کیا! نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کھڑا ہو اور نماز پڑھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۹۳۰)، مسلم: (الحدیث: ۷۸۵/ ۵٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۱۵)، ترمذی: (الحدیث: ۵۱۰)، نسائی: (الحدیث ٦۲)، انظر تحفة الأشراف: ۲۵۱۱]۔

1411: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْرَائِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ ﷺ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ مَعَهُ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُولُ إِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ۔

سیدنا ابو بکرہ ﷺ بیان کرتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جبکہ حسن ﷺ آپ کے ساتھ تھے۔ آپ ایک مرتبہ لوگوں کی طرف توجہ فرماتے اور ایک مرتبہ ان (حسن ﷺ) کی طرف اور آپ ﷺ فرماتے: "میرا یہ بیٹا (نواسہ) سید (سردار) ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اللہ اس کے ذریعے مسلمانوں کی دو عظیم جماعتوں کے درمیان صلح کرا دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷٤۰، ۳۷٤٦، ۷۱۰۹، ۳٦۲۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٦٦۲)، ترمذی: (الحدیث: ۳۷۷۳)، نسائی: (الحدیث: ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵٤، ۲۵۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱٦۵۸]۔

28- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْخُطْبَةِ

28- خطبہ میں قراءت

1412: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا هَرُونُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنَةِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ حَفِظْتُ قَ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

سیدہ بنت حارثہ بن نعمان ﷺ نے فرمایا: میں نے سورۂ ق رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے (سن سن کر) یاد کی جبکہ آپ جمعہ کے دن منبر پر ہوتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۵۰، ۵۱، ۵۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۰۰، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳)، نسائی: (الحدیث: ٦۳، ۹٤۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۳٦۳]۔

29- بَابُ الْإِشَارَةِ فِي الْخُطْبَةِ

29- خطبہ میں اشارہ کرنا

1413: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ أَنَّ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَفَعَ يَدَيْهِ

حصین سے روایت ہے کہ بشر بن مروان نے جمعہ کے دن منبر پر ہاتھ بلند کیے تو عمارہ بن رویبہ ثقفی ﷺ نے اسے برا بھلا کہا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَبَّهُ عَمَّارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيُّ وَقَالَ مَا زَادَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هٰذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ.

اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے زیادہ کچھ نہیں کیا۔ اور انہوں نے انگشت شہادت سے اشارہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٨٧٤/ ٥٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ١١٠٤)، ترمذی: (الحدیث: ٥١٥)، نسائی: (الحدیث: ٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٧٧].

30- بَابُ نُزُوْلِ الْإِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ قَبْلَ فَرَاغِهِ مِنَ الْجُمُعَةِ وَقَطْعِهِ كَلَامَهُ وَرُجُوْعِهِ إِلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

30- امام کا جمعہ کے دن خطبے سے فارغ ہونے سے پہلے اپنا کلام قطع کر کے منبر سے اترنا اور پھر منبر پر واپس جانا

1414: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ فَجَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَعَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ فِيهِمَا فَنَزَلَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَطَعَ كَلَامَهُ فَحَمَلَهُمَا ثُمَّ عَادَ إِلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَ أَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَأَيْتُ هٰذَيْنِ يَعْثُرَانِ فِي قَمِيصَيْهِمَا فَلَمْ أَصْبِرْ حَتّٰى قَطَعْتُ كَلَامِي فَحَمَلْتُهُمَا.

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ تو حسن و حسین رضی اللہ عنہما سرخ قمیصیں زیب تن کیے ہوئے لڑکھڑاتے ہوئے تشریف لائے۔ پس نبی ﷺ اپنا کلام قطع کرتے ہوئے نیچے اترے۔ انہیں اٹھایا اور پھر منبر پر تشریف لے گئے پھر فرمایا: "اللہ نے سچ فرمایا: "تمہارے اموال اور تمہاری اولاد فتنہ ہیں" میں نے ان دونوں کو اپنی قمیصوں میں لڑکھڑاتے ہوئے دیکھا تو میں برداشت نہ کر سکا حتیٰ کہ میں نے اپنا کلام قطع کیا اور انہیں اٹھا لیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١١٠٩)، ترمذی: (الحدیث: ٣٧٧٤)، نسائی: (الحدیث: ١٥٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٩٥٨].

31- بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَقْصِيرِ الْخُطْبَةِ

31- خطبہ میں اختصار مستحب ہے

1415: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَرْوَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُقَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَوْفَى

سیدنا عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ذکر زیادہ کرتے تھے۔ لغو باتیں کم کرتے تھے۔ نماز لمبی پڑھاتے تھے اور خطبہ میں اختصار کرتے تھے اور آپ محتاج

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ وَيُطِيْلُ الصَّلٰوةَ وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ وَلَا يَأْنَفُ اَنْ يَمْشِيَ مَعَ الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ فَيَقْضِيَ لَهُ الْحَاجَةَ۔

وسکین کے ساتھ چلنے میں عار محسوس نہیں کرتے تھے پس آپ اس کی ضرورت پوری فرماتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٨٣]۔

32- بَابُ كَمْ يَخْطُبُ

32- خطبوں کی تعداد

1416: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَاَيْتُهُ يَخْطُبُ اِلَّا قَائِمًا وَيَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ الْخُطْبَةَ الْاٰخِرَةَ۔

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کی ہم نشینی اختیار کی پس میں نے آپ کو کھڑے ہو کر ہی خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا آپ بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٧٧]۔

33- بَابُ الْفَصْلِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ بِالْجُلُوْسِ

33- دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا

1417: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ الْخُطْبَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ وَكَانَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوْسٍ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر دو خطبے ارشاد فرمایا کرتے تھے اور آپ ﷺ بیٹھ کر ان دونوں کے درمیان فرق کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٩٢٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٠٣)، نسائی: (الحدیث: ٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ٧٨١٢]۔

34- بَابُ السُّكُوْتِ فِي الْقَعْدَةِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ

34- دو خطبوں کے درمیان خاموش بیٹھنا

1418: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى فَمَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ۔

جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا۔ پھر آپ بیٹھتے اور کلام نہ فرماتے پھر کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے۔ پس جو شخص تمہیں بتائے کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو اس نے جھوٹ کہا۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٤١]۔

35- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ وَالذِّكْرِ فِيهَا

35- دوسرے خطبے میں قراءت اور ذکر

1419: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلٰوتُهُ قَصْدًا۔

سیدنا جابر بن سمرہ ﷺ نے فرمایا: نبی ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔ پھر آپ بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہوتے، آیات پڑھتے اور اللہ عزوجل کا ذکر فرماتے تھے۔ آپ کا خطبہ درمیانہ ہوتا تھا اور آپ کی نماز بھی درمیانی ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١١٠١)، ابن ماجه: (الحديث: ١١٠٦)، نسائي: (الحديث: ١٥٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٦٣]۔

36- بَابُ الْكَلَامِ وَالْقِيَامِ بَعْدَ النُّزُولِ عَنِ الْمِنْبَرِ

36- منبر سے اترنے کے بعد کلام و قیام

1420: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْزِلُ عَنِ الْمِنْبَرِ فَيَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ فَيُكَلِّمُهُ فَيَقُومُ مَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصَلِّي۔

سیدنا انس ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ منبر سے اترتے تھے پس کوئی آدمی آپ کے سامنے آکر آپ سے بات چیت کرتا۔ تو نبی ﷺ اس کے ساتھ کھڑے ہو جاتے حتیٰ کہ وہ اپنا مقصد پورا کر لیتا۔ پھر آپ ﷺ جائے نماز کی طرف بڑھتے اور نماز پڑھاتے۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١١٢٠)، ترمذي: (الحديث: ٥١٧)، ابن ماجه: (الحديث: ١١١٧)، نسائي: (الحديث: ٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

37- بَابُ عَدَدِ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

37- جمعہ کی نماز کی رکعتیں

1421: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى قَالَ قَالَ عُمَرُ ﷺ صَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْاَضْحٰى رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ: عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي لَيْلٰى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُمَرَ۔

سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جمعہ کی نماز دو رکعتیں ہے۔ عید الفطر اور عبد الاضحیٰ کی نماز دو دو رکعتیں ہے اور سفر کی نماز دو رکعتیں ہے۔ یہ محمد ﷺ کی زبانی مکمل نماز ہے کم نہیں۔ امام نسائی رحمہ اللہ نے فرمایا: عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ نے عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٠٦٣)، نسائي: (الحديث: ١٤٣٩، ١٥٦٥، ٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٩٦]۔

38- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِيْنَ

38- جمعہ کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھنا

1422: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُخَوَّلٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِيْنَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ الٓمٓ تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ وَفِيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِيْنَ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ السجدہ اور سورۃ الدھر، جبکہ جمعہ کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٧٩/ ٦٤)، ابو داؤد: (الحديث: ١٠٧٥، ١٠٧٤)، ترمذي: (الحديث: ٥٢٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٨٢١)، نسائي: (الحديث: ٧٨، ٩٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦١٣]۔

39- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

39- جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پڑھنا

1423: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ

سیّدنا سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۃ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ۔

الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١١٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦١٥]۔

40- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ فِي الْقِرَاءَةِ فِيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

40- جمعہ کی نماز میں قرأت کے متعلق نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما کی روایات میں اختلاف

1424: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَاَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہ مَا ذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى اَثْرِ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ۔

عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ضحاک بن قیس نے سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن سورۃ الجمعہ کے بعد کون سی سورت پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ سورۃ الغاشیہ پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٧٨/ ٦٣)، ابو داؤد: (الحديث: ١١٢٣)، ابن ماجه: (الحديث: ١١١٩)، نسائي: (الحديث: ٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٣٤]۔

1425: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ اَنَّ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ اَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَ الْعِيْدُ وَالْجُمُعَةُ فَيَقْرَأُ بِهِمَا فِيْهِمَا جَمِيْعًا۔

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جمعہ (کی نماز) میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پڑھا کرتے تھے۔ اور کبھی عید اور جمعہ اکٹھے ہو جاتے (جمعہ کے دن عید ہو جاتی) تو آپ ان دونوں (کی نماز) میں یہ دونوں سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٧٨/ ٦٢)، ابو داؤد: (الحديث: ١١٢٢)، ترمذي: (الحديث: ٥٣٣)، ابن ماجه: (الحديث: ١٢٨١)، نسائي: (الحديث: ١٥٦٧، ١٥٨٩، ٨١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦١٢]۔

41- بَابُ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

41- جو شخص جمعہ کی ایک رکعت پالے

1426: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ۔

فرمایا: "جس نے جمعہ کی نماز سے ایک رکعت پالی تو اس نے (جمعہ) پالیا/ جمعہ کی نماز پالی۔"

حکم الحدیث: (جمعہ کے ذکر سے شاذ)

تخریج الحدیث: [مسلم (الحدیث: ٦٠٧/ ١٦٢)، ترمذی: (الحدیث: ٥٢٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٢٢)، نسائی: (الحدیث: ٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٥١٤٣]۔

42- بَابُ عَدَدِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ

42- جمعہ کے بعد مسجد میں کتنی رکعات پڑھنی چاہییں

1427: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا اَرْبَعًا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی جمعہ کی نماز پڑھے تو وہ اس کے بعد چار رکعات پڑھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٨٨١/ ٦٩)، نسائی: (الحدیث: ٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٥٩٧]۔

43- بَابُ صَلٰوةِ الْاِمَامِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

43- جمعہ کے بعد امام کتنی رکعات پڑھے

1428: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے بعد نماز نہیں پڑھتے تھے حتی کہ آپ واپس آکر دو رکعات پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٨٧٢)]۔

1429: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعات پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١١٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٤٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

44- بَابُ اِطَالَةِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

44- جمعہ کے بعد دو رکعتیں لمبی پڑھنا

1430: اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِاللهِ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ يُطِيْلُ فِيْهِمَا وَيَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَفْعَلُهٗ.

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے آپ انہیں لمبا کیا کرتے تھے اور فرماتے: رسول اللہ ﷺ ایسے ہی پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (لمبا کرنے کا ذکر شاذ ہے)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۲۷، ۱۱۲۸)، نسائی: (الحدیث: ۸۸)، انظر تحفة الأشراف: ۷۵۴۸].

45- بَابُ ذِكْرِ السَّاعَةِ الَّتِيْ يُسْتَجَابُ فِيْهِ الدُّعَآءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

45- جمعہ کے دن قبولیت دعا کی گھڑی

1431: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ اَتَيْتُ الطُّوْرَ فَوَجَدْتُ ثَمَّ كَعْبًا فَمَكَثْتُ اَنَا وَهُوَ يَوْمًا اُحَدِّثُهٗ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَدِّثُنِيْ عَنِ التَّوْرَاةِ فَقُلْتُ لَهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَ فِيْهِ اُهْبِطَ وَفِيْهِ تِيْبَ عَلَيْهِ وَفِيْهِ قُبِضَ وَفِيْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ مَا عَلَى الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا وَهِيَ تُصْبِحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُصِيْخَةً حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِّنَ السَّاعَةِ اِلَّا ابْنَ اٰدَمَ وَفِيْهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ يَسْاَلُ اللهَ فِيْهَا شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ فَقَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ يَوْمٌ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ فَقَرَاَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ بَصْرَةَ بْنَ اَبِيْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ جِئْتَ قُلْتُ مِنَ الطُّوْرِ قَالَ لَوْ لَقِيْتُكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں طور پر آیا تو میں نے وہاں کعب کو پایا پس میں اور وہ ایک دن وہاں ٹھہرے میں اپنی رسول اللہ ﷺ کی احادیث سناتا تھا اور وہ مجھے تورات سے بیان کرتے تھے پس میں نے انہیں کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سب سے بہترین دن جمعہ کا دن ہے۔ اسی روز آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی روز ان کی روح قبض کی گئی، اسی روز قیامت قائم ہوگی۔ جمعہ کے دن صبح کے وقت انسان کے علاوہ ہر جان دار قیامت کے ڈر سے طلوع آفتاب تک (صور پھونکے جانے کی طرف) کان لگائے رکھتا ہے۔ اس (دن) میں ایک گھڑی ہے کہ مومن کو وہ نماز میں مل جائے اور وہ اس میں اللہ سے کسی چیز کا سوال کرے تو وہ اسے عطا کر دی جاتی ہے۔ کعب نے کہا: کیا یہ دن ہر سال ہوتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ بلکہ ہر جمعہ کو ہوتا ہے۔ پس کعب نے تورات پڑھی اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا وہ ہر جمعہ ہوتی ہے۔ پس میں وہاں سے چلا تو میں بصرہ بن ابی بصرہ الغفاری سے ملا تو انہوں نے مجھے کہا: آپ کہاں سے آئے ہیں؟ میں نے کہا: طور سے۔ انہوں نے کہا: اگر آپ وہاں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَأْتِيَهُ لَمْ تَأْتِهِ قُلْتُ لَهُ وَلِمَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُعْمَلُ الْمَطِيُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَقِيتُ عَبْدَاللهِ بْنَ سَلَامٍ فَقُلْتُ لَوْ رَأَيْتَنِي خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبًا فَمَكَثْتُ أَنَا وَهُوَ يَوْمًا أُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَدِّثُنِي عَنِ التَّوْرَاةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تُصْبِحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُصِيخَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا ابْنَ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَسْأَلُ اللهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ يَوْمٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ فَقَالَ عَبْدُاللهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ قُلْتُ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَالَ عَبْدُاللهِ صَدَقَ كَعْبٌ إِنِّي لَأَعْلَمُ تِلْكَ السَّاعَةَ فَقُلْتُ يَا أَخِي حَدِّثْنِي بِهَا قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَادِفُهَا مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ وَلَيْسَتْ تِلْكَ السَّاعَةَ صَلَاةٌ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى وَجَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ لَمْ يَزَلْ فِي صَلَاتِهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ الصَّلَاةُ الَّتِي تَلِيهَا قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهُوَ كَذَلِكَ.

جانے سے پہلے مجھے مل جاتے تو آپ وہاں نہ جاتے۔ میں نے انہیں کہا: کیوں؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "سواری کے جانوروں کو صرف تین مساجد کی طرف سفر کرایا جائے: مسجد حرام، میری مسجد اور مسجد بیت المقدس۔" پس میں عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے کہا: کاش کہ آپ نے مجھے طور کی طرف جاتے ہوئے دیکھا ہوتا پس میں کعب سے ملا تو میں اور وہ ایک دن وہاں ٹھہرے۔ میں انہیں رسول اللہ ﷺ کی احادیث سناتا تھا اور وہ تورات میں سے پڑھ کر سناتے تھے۔ میں نے انہیں کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سب سے بہتر دن جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی۔ اسی روز وہ جنت سے اتارے گئے، اسی دن ان کی توبہ قبول کی گئی۔ اسی روز ان کی روح قبض کی گئی۔ اور اسی روز قیامت قائم ہوگی۔ جمعہ کے دن صبح کے وقت انسان کے علاوہ ہر جان دار قیامت کے ڈر سے طلوع آفتاب تک (صور پھونکے جانے کی طرف) کان لگائے رکھتا ہے۔ اسی (دن) میں ایک گھڑی ہے کہ بندہ مومن اسے نماز میں پالے اور وہ اللہ سے کسی چیز کا سوال کرے تو اللہ اسے وہی عطا فرما دیتا ہے۔" کعب نے کہا: وہ دن ہر سال میں ہے؟ عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کعب نے جھوٹ کہا۔ میں نے کہا: پھر کعب نے (تورات میں سے) پڑھا تو کہا: رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا۔ وہ ہر جمعہ میں ہے۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کعب نے ٹھیک کہا۔ بے شک میں وہ گھڑی جانتا ہوں میں نے عرض کیا۔ میرے بھائی! اس کے متعلق مجھے بھی بتائیں انہوں نے فرمایا: وہ سورج غروب ہونے سے پہلے جمعہ کے دن کی آخری گھڑی ہے۔ میں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا: "مومن شخص اسے نماز میں پاتا ہے" اور یہ گھڑی (جو آپ نے بیان کی ہے) نماز والی تو نہیں۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا: "جو شخص نماز پڑھ کر بیٹھ جائے اور نماز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کا انتظار کرتا رہے تو وہ (ثواب کے اعتبار سے) نماز میں ہی ہوتا ہے حتیٰ کہ اس سے اگلی نماز آ جائے؟" میں نے کہا: ہاں۔ انہوں نے فرمایا: پس وہ اسی طرح ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٠٦)، ترمذی: (الحدیث: ٤٩١)، نسائی: (الحدیث: ٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٠٠٠]۔

1432: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ فرمایا: "جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو بندہ مسلم اسے پالے اور وہ اس میں اللہ سے کسی چیز کا سوال کرے تو وہ اسے عطا کر دی جاتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٤٧٢، ٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٠٧]۔

1433: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قُلْنَا يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَيُّوبَ بْنَ سُوَيْدٍ فَإِنَّهُ حَدَّثَ بِهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ وَأَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: "جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو بندہ مسلم نماز پڑھتے ہوئے اسے پالیتا ہے اور وہ اللہ عزوجل سے کسی چیز کا سوال کرتا ہے تو وہ اسے وہی چیز عطا فرما دیتا ہے۔" وہ گھڑی قلیل سی ہے۔ (صحیح مسلم کی صحیح اور صریح حدیث کے مطابق وہ گھڑی امام کے منبر پر چڑھنے سے لے کر نمازِ جمعہ کے اختتام تک ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٤٠٠)، مسلم: (الحدیث: ٨٥٢/ ١٤)، نسائی: (الحدیث: ٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٤٠٦]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

15

كِتَابُ تَقْصِيرِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفَرِ

نمازِ قصر سے متعلقہ احادیث

1- بَابُ تَقْصِيرِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفَرِ

1- سفر میں قصر نماز کے متعلق

1434: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهُ۔

یعلی بن امیہ نے بیان کیا: میں نے سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: (اللہ تعالیٰ نے فرمایا:) "اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں فتنے میں مبتلا کر دیں گے تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم قصر نماز پڑھو۔" اب تو لوگ امن کی حالت میں ہیں، پس عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس چیز سے مجھے بھی تعجّب ہوا تھا جس سے تجھے تعجّب ہوا ہے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق سوال کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: "یہ ایک صدقہ ہے جو اللہ نے تم پر صدقہ کیا ہے پس تم اس کے صدقے کو قبول کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٦٨٦/ ٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ١١٩٩، ١٢٠٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ١١٩٩، ١٢٠٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٦٥)، ترمذی: (الحدیث: ٣٠٣٤)، نسائی: (الحدیث: ١٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٥٩]۔

1435: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ

امیہ بن عبداللہ بن خالد سے روایت ہے کہ انہوں نے سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: ہم قرآن میں صلاۃ حضر اور صلاۃ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ إِنَّا نَجِدُ صَلٰوةَ الْحَضَرِ وَصَلٰوةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْاٰنِ وَلَا نَجِدُ صَلٰوةَ السَّفَرِ فِي الْقُرْاٰنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا ﷺ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا وَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا ﷺ يَفْعَلُ۔

خوف تو پاتے ہیں لیکن ہم قرآن میں صلوۃ سفر نہیں پاتے؟ تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں فرمایا: بھتیجے! اللہ عزوجل نے محمد ﷺ کو ہماری طرف مبعوث فرمایا جبکہ ہم کچھ بھی نہیں جانتے تھے بس ہم تو وہی کچھ کرتے ہیں جس طرح ہم نے محمد ﷺ کو عمل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٥٦)]۔

1436: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ لَا يَخَافُ إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے مدینہ کے لیے روانہ ہوئے آپ کو رب العالمین کے علاوہ کوئی خوف نہیں تھا آپ (دوران سفر کسی قسم کے خوف کے بغیر) نماز دو رکعتیں پڑھتے رہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ٥٤٧)، نسائي: (الحديث: ١٤٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٣٦]۔

1437: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كُنَّا نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لَا نَخَافُ إِلَّا بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان سفر کر رہے تھے ہمیں اللہ عزوجل کے خوف کے علاوہ کسی اور کا کوئی خوف نہ تھا پس ہم نماز دو رکعتیں پڑھتے رہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٤٣٤)]۔

1438: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ السَّمْطِ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ يُصَلِّي بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا أَفْعَلُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُ۔

ابن السمط نے بیان کیا: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا۔ تو میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں تو اسی طرح کرتا ہوں جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٦٩٢/ ١٣، ٦٩٢/ ١٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٤٦٢]۔

1439: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مدینے سے مکہ تک رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلٰى مَكَّةَ فَلَمْ يَزَلْ يَقْصُرُ حَتّٰى رَجَعَ فَأَقَامَ بِهَا عَشْرًا۔

اللہ ﷺ کا شریک سفر رہا پس آپ قصر نماز پڑھتے رہے حتی کہ واپس (مدینہ) تشریف لے آئے آپ نے وہاں دس دن قیام فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۰۸۱، ٤٢٩٧)، مسلم: (الحدیث: ۱۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۲۳۳)، ترمذی: (الحدیث: ۵٤۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۰۷۷)، انظر (الحدیث: ۱٤۵۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱٦۵۲]۔

1440: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ وَهُوَ السُّكَّرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی (سفر میں) دو رکعتیں نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۹٤۵۸]۔

1441: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ عُمَرَ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَالْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَالنَّحْرِ رَكْعَتَانِ وَالسَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ ﷺ۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جمعہ کی نماز دو رکعتیں ہیں۔ عید الفطر، عید الاضحیٰ اور سفر کی نماز دو دو رکعتیں ہے یہ نبی ﷺ کی زبانی مکمل ہے اس میں کوئی کمی نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱٤۱۹)]۔

1442: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ أَيُّوبَ وَهُوَ ابْنُ عَائِذٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ فُرِضَتْ صَلٰوةُ الْحَضَرِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ أَرْبَعًا وَصَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلٰوةُ الْخَوْفِ رَكْعَةً۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے نبی ﷺ کی زبانی حضر کی نماز چار رکعتیں۔ سفر کی نماز دو رکعتیں اور خوف کی نماز ایک رکعت فرض کی گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤۵۵)]۔

1443: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مَاهَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بْنُ مَالِكٍ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فَرَضَ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَّفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً۔

نبی ﷺ کی زبانی حضر کی نماز چار رکعتیں، سفر کی نماز دو رکعتیں اور خوف کی نماز ایک رکعت فرض فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٥٥)]۔

2- بَابُ الصَّلٰوةِ بِمَكَّةَ

2- مکہ میں نماز

1444: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى فِي حَدِيثِهٖ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسٰى وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما كَيْفَ اُصَلِّي بِمَكَّةَ اِذَا لَمْ اُصَلِّ فِي جَمَاعَةٍ قَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ ﷺ۔

ابن سلمہ نے بیان کیا: میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: جب میں مکہ میں جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھوں تو میں کس طرح نماز پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا: ابو القاسم ﷺ کی سنت کے مطابق دو رکعتیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٧)، انظر (الحديث: ١٤٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٠٤]۔

1445: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ مُوسَى بْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَهُمْ اَنَّهٗ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قُلْتُ تَفُوتُنِي الصَّلٰوةُ فِي جَمَاعَةٍ وَاَنَا بِالْبَطْحَاءِ مَا تَرٰى اَنْ اُصَلِّيَ قَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

موسیٰ بن سلمہ نے بیان کیا کہ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا۔ میں نے کہا: میں بطحاء میں تھا کہ میری جماعت کے ساتھ نماز چھوٹ گئی تمہارا کیا خیال ہے کہ میں کس طرح نماز پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق دو رکعتیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٤٤٢)]۔

3- بَابُ الصَّلٰوةِ بِمِنًى

3- منیٰ میں نماز

1446: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ

سیدنا حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے نبی ﷺ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں نماز پڑھی لوگ امن میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيِّ ﷺ بِمِنًى أَمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ۔

تھے اور بہت زیادہ تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۰۸۳، ۱۶۵۶)، مسلم: (الحدیث: ۶۹۶/ ۲۰، ۶۹۶/ ۲۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۶۵)، ترمذی: (الحدیث: ۸۸۲)، نسائی: (الحدیث: ۱۴۴۵)، انظر تحفة الأشراف: ۳۲۸۴]۔

1447: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ ﷺ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمِنًى أَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَمَنَهُ رَكْعَتَيْنِ۔

سیّدنا حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی لوگوں کی تعداد بھی بہت تھی اور امن بھی تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۴۴۴)]۔

1448: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمِنًى وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَّ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے منیٰ میں رسول اللہ ﷺ، ابو بکر، عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ اور عثمان رضی اللہ عنہ کی امارت کے ابتدائی دور میں دو رکعت نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (مابعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۷۲]۔

1449: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ ح وَأَنْبَأَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ بِمِنًى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے منیٰ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دو رکعتیں نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۰۸۴، ۱۶۵۷)، مسلم: (الحدیث: ۶۹۵/ ۱۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۶۰)، انظر (الحدیث: ۱۴۴۸)، انظر تحفة الأشراف: ۹۳۸۳]۔

1450: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسٰى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ

عبدالرحمان بن یزید نے بیان کیا: سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعتیں پڑھیں حتیٰ کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اس کا پتہ چلا تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَلّٰى عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعًا حَتّٰى بَلَغَ ذٰلِكَ عَبْدَاللّٰهِ فَقَالَ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ .

انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٤٤٧)].

1451: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ.

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٠٨٢)، مسلم: (الحديث: ٦٩٤/ ١٧)، انظر تحفة الأشراف: ٨١٥١].

1452: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ ﷺ قَالَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا أَبُوبَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمَرُ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ.

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھائیں۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی دو رکعتیں پڑھائیں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے بھی دو رکعتیں پڑھائیں اور عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی اپنی خلافت کے ابتدائی دور میں دو رکعتیں پڑھائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٦٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٠٧].

4- بَابُ الْمُقَامِ الَّذِي يُقْصَرُ بِمِثْلِهِ الصَّلٰوةُ

4- کتنے دن قیام تک نماز قصر پڑھنی چاہیے

1453: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلٰى مَكَّةَ فَكَانَ يُصَلِّي بِنَا رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا قُلْتُ هَلْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ نَعَمْ أَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا.

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ سے مکہ کے لیے روانہ ہوئے۔ پس آپ ﷺ ہمیں دو رکعتیں پڑھاتے رہے حتیٰ کہ ہم واپس آ گئے میں نے کہا۔ کیا آپ نے مکہ میں قیام فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا۔ ہاں۔ ہم نے وہاں دس دن قیام کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٤٣٧)].

1454: أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْأَسْوَدِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِالْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں پندرہ دن قیام کیا آپ دو دو رکعت نماز پڑھتے رہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَقَامَ بِمَكَّةَ خَمْسَةَ عَشَرَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ۔

حکم الحدیث: (تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا کے ذکر سے صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٣٢]۔

1455: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهٖ ثَلَاثًا۔

سیّدنا علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مہاجر مناسک حج ادا کرنے کے بعد تین دن قیام کر سکتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٩٣٣)، مسلم: (الحدیث: ٥٤٤١، ٤٤٢، ٤٤٣، ٤٤٤)، ترمذی: (الحدیث: ٩٤٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٧٣)، انظر (الحدیث: ١٤٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٠٨]۔

1456: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ نُسُكِهٖ ثَلَاثًا۔

سیّدنا علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ نے فرمایا: ”مہاجر (جو مکہ سے ہجرت کر چکا ہے) اپنے مناسک حج ادا کرنے کے بعد تین دن قیام کرے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٤٥٣)]۔

1457: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا اعْتَمَرَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ حَتّٰى اِذَا قَدِمَتْ مَكَّةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ قَصَرْتَ وَاَتْمَمْتُ وَ اَفْطَرْتُ وَصُمْتُ قَالَ اَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ وَمَا عَابَ عَلَيَّ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے مدینہ سے مکہ کی طرف سفر کیا اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عمرہ ادا کیا حتیٰ کہ جب وہ مکہ پہنچیں انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میرے والدین آپ پر قربان ہوں آپ نے نماز قصر پڑھی جبکہ میں نے پوری پڑھی۔ آپ نے (نفل) روزہ نہ رکھا جبکہ میں نے روزہ رکھا آپ نے فرمایا: ”عائشہ! تم نے اچھا کیا“ اور آپ نے مجھ پر کوئی اعتراض نہ کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٢٩٨]۔

5- بَابُ تَرْكِ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

5- سفر میں نفل نہ پڑھنا

1458: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَبَرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رضي الله عنهما لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ لَا يُصَلِّي قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فَقِيلَ لَهُ مَا هٰذَا قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَصْنَعُ۔

وبرہ بن عبدالرحمن نے بیان کیا: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں دو رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھا کرتے تھے وہ اس سے پہلے کوئی (نفل) نماز پڑھتے تھے نہ اس کے بعد۔ ان سے کہا گیا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (مابعد کے ساتھ حسن و صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٥٦]۔

1459: أَخْبَرَنِي نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى طِنْفِسَةٍ لَهُ فَرَأَى قَوْمًا يُسَبِّحُونَ قَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُصَلِّيًا قَبْلَهَا أَوْ بَعْدَهَا لَأَتْمَمْتُهَا صَحِبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ وَأَبَا بَكْرٍ حَتّٰى قُبِضَ وَعُمَرَ وَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ كَذٰلِكَ۔

عاصم نے بیان کیا: میں سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر کر رہا تھا انہوں نے ظہر و عصر کی دو دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر وہ اپنے قالین کی طرف چلے گئے تو انہوں نے لوگوں کو نفل پڑھتے ہوئے دیکھا انہوں نے کہا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے کہا: وہ نفل پڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: اگر میں نے اس (فرض نماز) سے پہلے یا اس کے بعد کوئی نفل نماز پڑھنی ہوتی تو میں اس (فرض نماز) کو مکمل پڑھ لیتا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہا ہوں آپ سفر میں دو سے زیادہ رکعتیں نہیں پڑھا کرتے تھے۔ اور میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا ہوں حتیٰ کہ وہ وفات پا گئے، اور عمر و عثمان رضی اللہ عنہما کے ساتھ رہا ہوں وہ بھی اسی طرح دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١١٠١، ١١٠٢)، مسلم: (الحديث: ٨، ٩)، ابو داؤد: (الحديث: ١٢٢٣)، ابن ماجه: (الحديث: ١٠٧١)، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٩٣]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

16

كِتَابُ الْكُسُوْفِ

گرہن سے متعلقہ احادیث کی کتاب

1- بَابُ كُسُوْفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

1- سورج اور چاند کو گرہن لگنا

1460: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللهِ تَعَالٰى لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهٗ.

سیّدنا ابو بکرہ ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں انہیں کسی کی موت کی وجہ سے گرہن لگتا نہ کسی کی حیات سے۔ لیکن اللہ عزوجل ان دونوں کے ذریعے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٤٠، ١٠٤٨، ١٠٦٣، ١٠٦٢، ٥٧٨٥)، انظر (الحدیث: ١٤٦٢، ١٤٩٠، ١٤٩١، ١٥٠١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٦١].

2- بَابُ التَّسْبِيْحِ وَالتَّكْبِيْرِ وَالدُّعَآءِ عِنْدَ كُسُوْفِ الشَّمْسِ

2- سورج گرہن کے وقت تسبیح و تکبیر اور دعا

1461: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ هُوَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ بَيْنَا اَنَا

سیّدنا عبدالرحمن بن سمرہ ﷺ نے بیان کیا: اسی اثنا میں کہ میں مدینہ میں اپنے تیروں کے ساتھ نشانہ بازی کر رہا تھا کہ سورج کو گرہن لگ گیا پس میں نے اپنے تیر اکٹھے کیے اور کہا: میں دیکھوں گا کہ رسول اللہ ﷺ آج سورج گرہن میں کیا نیا کام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَتَرَاهُ بِاَسْهُمِهٖ لِيْ بِالْمَدِيْنَةِ اِذَا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَجَمَعْتُ اَسْهُمِيْ وَقُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ مَا اَحْدَثَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ فَاَتَيْتُهٗ مِمَّا يَلِيْ ظَهْرَهٗ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُوْ حَتّٰى حُسِرَ عَنْهَا قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ۔

کرتے ہیں۔ میں آپ کی پچھلی جانب سے آپ کے پاس آیا جبکہ آپ مسجد میں تھے پس آپ تسبیح و تکبیر اور دعا کرنے لگے حتیٰ کہ سورج گرہن ختم ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں اور چار سجدے کیے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۱۳/ ۲۵، ۹۱۳/ ۲۶، ۹۱۳/ ۲۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۹۵)، انظر تحفة الأشراف: ۹۶۹۶]۔

3- بَابُ الْاَمْرِ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ كُسُوْفِ الشَّمْسِ

3- سورج گرہن کے وقت نماز پڑھنے کا حکم

1462: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ﷺ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَصَلُّوْا۔

سیّدنا عبداللہ بن عمر ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”سورج اور چاند کو کسی کی موت کی وجہ سے گرہن لگتا ہے نہ کسی کی حیات سے لیکن وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں پس جب تم انہیں (گرہن لگا ہوا) دیکھو تو نماز پڑھو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۰۴۲، ۳۲۰۱)، مسلم: (الحدیث: ۹۱۴/ ۲۸)، انظر تحفة الأشراف: ۷۳۷۳]۔

4- بَابُ الْاَمْرِ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ كُسُوْفِ الْقَمَرِ

4- چاند گرہن کے وقت نماز پڑھنے کا وقت

1463: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنِيْ قَيْسٌ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَصَلُّوْا۔

سیّدنا ابو مسعود ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سورج اور چاند کو کسی کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا وہ تو اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں پس جب تم ان دونوں کو دیکھو تو نماز پڑھو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٤١، ١٠٥٧، ٣٢٠٤)، مسلم: (الحدیث: ٩١١/ ٢١، ٩١١/ ٢٢، ٩١١/ ٢٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٦١)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠٠٣].

5- بَابُ الْاَمْرِ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ الْكُسُوْفِ حَتّٰى تَنْجَلِيَ

5- سورج اور چاند گرہن کے وقت نماز پڑھنے کا حکم حتیٰ کہ گرہن ختم ہو جائے

1464: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَاِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَصَلُّوْا حَتّٰى تَنْجَلِيَ۔

سیّدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سورج اور چاند اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں انہیں کسی کی موت وحیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ پس جب تم انہیں (گرہن لگا ہوا) دیکھو تو نماز پڑھو حتیٰ کہ گرہن ختم ہو جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٤٠، ١٠٦٣، ٥٧٨٥، ١٠٤٨، ١٠٦٢)، نسائی: (الحدیث: ١٤٦٣، ١٤٩٠، ١٤٩١، ١٥٠١، ١٤٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٦١].

1465: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَّعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَوَثَبَ يَجُرُّ ثَوْبَهٗ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى انْجَلَتْ۔

سیّدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ سورج کو گرہن لگا پس آپ اپنا کپڑا گھسیٹتے ہوئے جلدی سے اٹھے اور دو رکعتیں پڑھیں حتیٰ کہ گرہن ختم ہو گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٤٦٢)].

6- بَابُ الْاَمْرِ بِالنِّدَآءِ لِصَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

6- نماز کسوف کے لیے ندا دینے کا حکم

1466: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِيْ اِنَّ الصَّلٰوةَ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعُوْا وَاصْطَفُّوْا فَصَلّٰى بِهِمْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سورج کو گرہن لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منادی کو حکم دیا کہ وہ اعلان کرے کہ نماز لوگوں کو اکٹھا کرنے والی ہے۔ پس وہ اکٹھے ہوئے اور صفیں بنائیں تو آپ نے انہیں چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ دو رکعتیں پڑھائیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٦٦)، مسلم: (الحدیث: ٤)، انظر (الحدیث: ١٤٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥١١]۔

7- بَابُ الصُّفُوْفِ فِيْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

7- نماز کسوف میں صفیں بنانا

1467: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ وَ أَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں سورج کو گرہن لگا تو رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لے گئے آپ کھڑے ہوئے تکبیر کہی اور لوگوں نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں تو آپ ﷺ نے چار رکوع اور چار سجدے مکمل کیے، اور آپ کے فارغ ہونے سے پہلے سورج روشن ہو گیا (یعنی گرہن ختم ہو گیا)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٨٧]۔

8- بَابُ كَيْفَ صَلٰوةُ الْكُسُوْفِ

8- نماز کسوف پڑھنے کا طریقہ

1468: أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عِنْدَ كُسُوْفِ الشَّمْسِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَطَاءٍ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گرہن کی نماز میں آٹھ رکوع اور چار سجدے کیے۔ عطاء کی روایت بھی اسی طرح ہے۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٠٨/ ١٨، ٩٠٩/ ١٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ١١٨٣)، ترمذی: (الحدیث: ٥٦٠)، انظر (الحدیث: ١٤٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٩٧]۔

1469: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ أَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نے گرہن کے وقت نماز پڑھی تو آپ نے قرأت کی۔ پھر رکوع کیا،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ وَالْأُخْرَى مِثْلَهَا.

پھر قراءت کی، پھر رکوع کیا، پھر قراءت کی، پھر رکوع کیا، پھر قراءت کی، پھر رکوع کیا، پھر سجدہ کیا اور دوسرے رکعت بھی اسی کی مثل پڑھائی۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٤٦٧)]۔

9- بَابُ نَوْعٌ آخَرُ مِنْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

9- سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی نماز کسوف پڑھنے کا دوسرا طریقہ

1470: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ نَمِرٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبَّاسٍ ح وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ.

سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج گرہن کے دن دو رکعتیں نماز پڑھائی جس میں آپ ﷺ نے چار رکوع اور چار سجدے کیے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٠٤٦، ١٠٤٦م)، مسلم: (الحديث: ٩٠٢/ ٥، ٩٠٢/ ٥م)، ابو داؤد: (الحديث: ١١٨١)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٣٥]۔

10- بَابُ نَوْعٌ آخَرُ مِنْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

10- نماز کسوف کی ایک اور نوع

1471: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَنْ أُصَدِّقُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَامَ بِالنَّاسِ قِيَامًا شَدِيدًا يَقُومُ بِالنَّاسِ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثَلَاثَ رُكُوعَاتٍ رَكَعَ الثَّالِثَةَ ثُمَّ سَجَدَ حَتّٰى أَنَّ رِجَالًا يُغْشٰى عَلَيْهِمْ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج کو گرہن لگا تو آپ نے طویل قیام کے ساتھ نماز پڑھائی آپ لوگوں کے ساتھ قیام فرماتے پھر رکوع کرتے۔ پھر قیام کرتے، پھر رکوع کرتے، پھر قیام کرتے، پھر رکوع کرتے۔ پس آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں ہر رکعت میں تین رکوع کیے۔ آپ نے تیسرا رکوع کیا پھر سجدہ کیا حتیٰ کہ اس روز کچھ لوگ بے ہوش ہو گئے حتیٰ کہ قیام کی وجہ سے ان پر پانی کے ڈول ڈالے گئے آپ جب رکوع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰى اَنَّ سِجَالَ الْمَآءِ لَتُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِمَّا قَامَ بِهِمْ يَقُوْلُ اِذَا رَكَعَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَلَمْ يَنْصَرِفْ حَتّٰى تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنْ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُخَوِّفُكُمْ بِهِمَا فَاِذَا كَسَفَا فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى يَنْجَلِيَا۔

کرتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے، پس آپ نماز سے فارغ نہ ہوئے حتیٰ کہ سورج چمک گیا۔ (گرہن ختم ہو گیا) پس آپ کھڑے ہوئے تو اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور فرمایا: ”بے شک سورج اور چاند کو کسی کی موت وحیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا بلکہ وہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں وہ ان کے ذریعے تمہیں ڈراتا ہے۔ پس جب ان کو گرہن لگے تو اللہ عزوجل کے ذکر کی طرف پناہ حاصل کرو حتیٰ کہ گرہن ختم ہو جائے۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۰۲/ ٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۷۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱٦۳۲۳]۔

1472: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ فِيْ صَلٰوةِ الْاٰيَاتِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى سِتَّ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قُلْتُ لِمُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَكَّ وَلَا مِرْيَةَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دو رکعتوں میں چھ رکوع اور چار سجدے کیے۔ راوی نے بیان کیا: میں نے معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا: نبی ﷺ سے مروی ہے؟ انہوں نے فرمایا: کوئی شک وشبہ نہیں۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۰۲/ ۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱٦۳۲۵]۔

11- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْهُ عَنْ عَآئِشَةَ

11- عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ایک اور نوع

1473: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَآءَهٗ فَاقْتَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں سورج کو گرہن لگا تو آپ کھڑے ہوئے اللہ اکبر کہا لوگوں نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے طویل قراءت کی۔ پھر اللہ اکبر کہا تو طویل رکوع کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا تو فرمایا: ((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)) پھر کھڑے ہوئے اور بہت طویل قراءت کی لیکن یہ پہلی قراءت سے کم تھی۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر کہا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

طَوِيلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ فَاسْتَكْمَلَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَصَلُّوْا حَتّٰى يُفْرَجَ عَنْكُمْ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ لَقَدْ رَاَيْتُمُوْنِيْ اَرَدْتُ اَنْ اٰخُذَ قِطْفًا مِّنَ الْجَنَّةِ حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِيْ جَعَلْتُ اَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَاَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِيْ تَاَخَّرْتُ وَرَاَيْتُ فِيْهَا ابْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِيْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ۔

وَلَكَ الْحَمْدُ، پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا پس آپ نے چار رکوع اور چار سجدے مکمل کیے، اور آپ کے فارغ ہونے سے پہلے سورج گرہن ختم ہو گیا تھا۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے تو لوگوں کو خطاب فرمایا اللہ عزوجل کی شان کے مطابق اس کی ثنا بیان کی پھر فرمایا: "سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں وہ کسی کی موت حیات کی وجہ سے نہیں گہناتے۔ پس جب تم ان دونوں کو (گرہن لگا ہوا) دیکھو تو نماز پڑھو حتیٰ کہ تم سے سختی دور کر دی جائے۔" اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں نے اپنی اس جگہ ہر چیز دیکھی جس کا تم سے وعدہ کیا گیا۔ تم نے مجھے دیکھا کہ جس وقت تم نے مجھے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا تھا تو میں نے ارادہ کیا کہ میں جنت میں سے ایک خوشہ لے لوں، اور تم نے جس وقت مجھے پیچھے ہٹتے ہوئے دیکھا تو میں نے اسی وقت جہنم کو دیکھا کہ اس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو چکنا چور کر رہا تھا۔ اور میں نے اس میں ابن لحیی کو دیکھا یہ وہی ہے جس نے بتوں کے نام پر جانور آزاد چھوڑنے کی رسم بد شروع کی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۲۱۲، ۱۰۴۶)، مسلم: (الحدیث: ۹۰۱/ ۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۸۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۲۶۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۶۹۲]۔

1474: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوْدِيَ الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج کو گرہن لگا تو اعلان کیا گیا: نماز لوگوں کو اکٹھا کرنے والی ہے۔ پس لوگ اکٹھے ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ دو رکعتیں پڑھائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۴۶۴)]۔

1475: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ ﷺ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِالنَّاسِ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ قَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَ اَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَ كَبِّرُوْا وَتَصَدَّقُوْا ثُمَّ قَالَ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْيَرُ مِنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يَّزْنِيَ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِيَ اَمَتُهٗ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا۔

دور میں سورج کو گرہن لگا تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے قیام کیا تو لمبا قیام کیا پھر رکوع کیا تو لمبا رکوع کیا اور وہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر رکوع سے اٹھے تو سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں اسی طرح کیا۔ پھر آپ ﷺ فارغ ہوئے تو گرہن ختم ہو چکا تھا پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو خطاب فرمایا اللہ کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا: ”سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں وہ کسی کی موت وحیات کی وجہ سے نہیں گہناتے۔ پس جب تم یہ دیکھو تو اللہ عزوجل سے دعا کرو، کبریائی بیان کرو اور صدقہ کریں“ پھر فرمایا: ”امت محمد (ﷺ)! اللہ عزوجل سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں یہ کہ اس کا بندہ یا اس کی لونڈی زنا کرے، امت محمد (ﷺ)! اللہ کی قسم! اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنسو اور زیادہ روؤ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٤٤)، مسلم: (الحدیث: ٩٠١/ ١)، انظر تحفة الأشراف: ١٧١٤٨].

1476: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ عَآئِشَةَ ﷺ حَدَّثَتْهَا اَنَّ يَهُوْدِيَّةً اَتَتْهَا فَقَالَتْ اَجَارَكِ اللهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَآئِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِنَّ النَّاسَ لَيُعَذَّبُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَآئِذًا بِاللهِ قَالَتْ عَآئِشَةُ اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مُخَرَّجًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجْنَا اِلَى الْحُجْرَةِ فَاجْتَمَعَ اِلَيْنَا نِسَآءٌ وَاَقْبَلَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ ذٰلِكَ ضَحْوَةً فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَامَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ دُوْنَ رُكُوْعِهٖ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةِ فَصَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ اِلَّا اَنَّ رُكُوْعَهٗ وَقِيَامَهٗ دُوْنَ الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک یہودی عورت ان کے پاس آئی تو اس نے کہا: اللہ تمہیں عذاب قبر سے بچائے، عائشہ ﷺ نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول! لوگوں کو قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی پناہ، عائشہ ﷺ نے فرمایا: نبی ﷺ باہر نکلے تو سورج کو گرہن لگ گیا۔ ہم حجرہ کی طرف آئیں تو خواتین ہمارے پاس اکٹھی ہو گئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف توجہ فرمائی اور اس وقت دن چڑھ چکا تھا۔ آپ ﷺ نے لمبا قیام کیا پھر طویل رکوع کیا۔ پھر کم رکوع کیا پھر سجدہ کیا۔ پھر دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے تو اسی (پہلی رکعت) کے مثل کیا البتہ آپ کا رکوع وقیام پہلی رکعت (کے قیام ورکوع) سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا اور گرہن ختم ہو گیا جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو منبر پر بیٹھے تو فرمایا: ”لوگ اپنی قبروں میں دجال کے فتنے کی طرح فتنے میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ قِيمَا يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يُفْتَنُونَ فِي قُبُورِهِمْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنَّا نَسْمَعُهُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ڈالیں جائیں گے" سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم اس کے بعد آپ کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٤٩، ١٠٥٠، ١٠٥٥)، مسلم: (الحدیث: ٨)، انظر (الحدیث: ١٤٧٥، ١٤٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٣٦]۔

12- بَابٌ نَوْعٌ آخَرُ

12- دوسری نوع

1477: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ هُوَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ جَائَتْنِي يَهُودِيَّةٌ تَسْأَلُنِي فَقَالَتْ أَعَاذَكِ اللهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ أَيُعَذَّبُ النَّاسُ فِي الْقُبُورِ قَالَ عَائِذًا بِاللهِ فَرَكِبَ مَرْكَبًا يَعْنِي وَانْخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَكُنْتُ بَيْنَ الْحُجَرِ مَعَ نِسْوَةٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهِ فَأَتَى مُصَلَّاهُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ أَيْسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک یہودی عورت میرے پاس آئی وہ مجھ سے سوال کرتی تھی اس نے کہا: اللہ تمہیں عذاب قبر سے بچائے پس جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول ﷺ! کیا لوگوں کو قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی پناہ۔ آپ سواری پر سوار ہوئے۔ اور سورج کو گرہن لگا تو میں خواتین کے ساتھ حجروں کے درمیان تھی۔ پس رسول اللہ ﷺ سواری سے اتر کر اپنی جائے نماز کی طرف آئے تو لوگوں کو نماز پڑھائی آپ ﷺ نے قیام کیا تو قیام لمبا کیا۔ پھر رکوع کیا تو رکوع لمبا کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا تو قیام لمبا کیا، پھر رکوع کیا تو رکوع لمبا کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا تو قیام لمبا کیا پھر سجدہ کیا تو سجدہ لمبا کیا۔ پھر قیام کیا تو پہلے قیام سے ہلکا قیام کیا پھر رکوع کیا تو پہلے رکوع سے ہلکا کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا تو قیام کیا اور پہلے قیام سے ہلکا قیام کیا پس چار رکوع ہوئے اور چار سجدے کیے اور گرہن ختم ہو گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم قبروں میں دجال کے فتنے کی طرح آزمائے جاؤ گے۔" سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس کے بعد آپ کو عذاب قبر سے پناہ طلب کرتے ہوئے سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٤٧٧)].

1478: أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فِي صُفَّةِ زَمْزَمَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زم زم کے سائبان میں نماز کسوف پڑھی آپ نے (دو رکعتوں میں) چار رکوع اور چار سجدے کیے۔

حکم الحدیث: (صفحہ کا ذکر شاذ ہے باقی صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٠٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٣٩].

1479: أَخْبَرَنَا أَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ رضي الله عنهما قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِأَصْحَابِهِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوْا يَخِرُّوْنَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِّنْ ذٰلِكَ وَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ ثُمَّ جَعَلَ يَتَأَخَّرُ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ عُظَمَائِهِمْ وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ يُرِيكُمُوْهُمَا فَإِذَا انْخَسَفَتْ فَصَلُّوْا حَتَّى تَنْجَلِيَ۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں شدید گرمی کے دن سورج کو گرہن لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی۔ آپ نے قیام لمبا کیا حتیٰ کہ وہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) گرنے لگے پھر آپ نے رکوع کیا تو رکوع لمبا کیا۔ پھر رکوع سے اٹھے تو قیام لمبا کیا پھر رکوع کیا تو اسے لمبا کیا پھر اٹھے تو قومہ لمبا کیا، پھر دو سجدے کیے۔ پھر اٹھے تو اسی مانند (دوسری رکعت میں) کیا۔ آپ آگے بڑھتے تھے پھر پیچھے ہٹتے تھے اسی میں چار رکوع تھے اور چار سجدے تھے۔ لوگ کہتے تھے: کہ سورج اور چاند کسی عظیم ہستی کی موت پر گہناتے ہیں حالانکہ وہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جنہیں وہ تمہیں دکھاتا ہے۔ پس جب سورج / چاند گرہن ہو تو نماز پڑھو حتیٰ کہ وہ ختم ہو جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٩)، ابو داؤد: (الحديث: ١١٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٧].

13- بَابٌ نَوْعٌ آخَرُ

13- ایک اور نوع

1480: أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَأَمَرَ فَنُوْدِيَ

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سورج کو گرہن لگا تو آپ نے حکم فرمایا تو اعلان کیا گیا: نماز لوگوں کو جمع کرنے والی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی آپ نے دو رکوع کیے اور ایک سجدہ کیا۔ پھر آپ

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوْعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُوْدًا قَطُّ كَانَ اَطْوَلَ مِنْهُ۔ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ جُحَيْرٍ۔

نے دو رکوع کیے اور ایک سجدہ کیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس سے پہلے کبھی اس سے زیادہ لمبا رکوع کیا نہ سجدہ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۰۵۱، ۱۰۴۵)، مسلم: (الحدیث: ۹۱۰/ ۲۰)، انظر تحفة الأشراف: ۸۹۶۳]۔

1481: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُحَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي طُعْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُوْلُ مَا سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سُجُوْدًا وَلَا رَكَعَ رُكُوْعًا اَطْوَلَ مِنْهُ۔ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ۔

سیّدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سورج کو گرہن لگا تو رسول اللہ ﷺ نے دو رکوع اور دو سجدے کیے۔ پھر آپ کھڑے ہوئے تو دو رکوع اور دو سجدے کیے۔ پھر گرہن ختم ہو گیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں: رسول اللہ ﷺ نے اس سے زیادہ لمبا سجدہ نہ کیا اور نہ اس سے لمبا رکوع کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۸۹۶۵]۔

1482: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْزَيْدٍ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ حَفْصَةَ مَوْلٰى عَائِشَةَ اَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهٗ لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ وَاَمَرَ فَنُوْدِيَ اَنَّ الصَّلٰوةَ جَامِعَةٌ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ فِيْ صَلٰوتِهٖ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَسِبْتُ قَرَاَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً ثُمَّ جَلَسَ وَجُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج کو گرہن لگا تو آپ نے وضو کیا اور آپ کے حکم پر اعلان کیا گیا: نماز لوگوں کو جمع کرنے والی ہے۔ آپ نے قیام کیا تو نماز میں لمبا قیام کیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ آپ نے سورہ بقرہ پڑھی، پھر رکوع کیا تو لمبا رکوع کیا، پھر فرمایا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، پھر آپ نے اس قیام کے مثل قیام کیا اور سجدہ نہ کیا پھر رکوع کیا اور سجدہ کیا پھر کھڑے ہوئے تو اسی (پہلی رکعت کے) مثل کیا دو رکوع اور ایک سجدہ پھر آپ بیٹھ گئے اتنے میں سورج گرہن ختم ہو گیا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۶۹۸]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

14- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

14- ایک دوسری نوع

1483: اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي السَّائِبُ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَقَامَ الَّذِيْنَ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا فَاَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَسَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَجَلَسَ فَاَطَالَ الْجُلُوْسَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَ قَامَ فَصَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ مَا صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الْقِيَامِ وَ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَ الْجُلُوْسِ فَجَعَلَ يَنْفُخُ فِيْ اٰخِرِ سُجُوْدِهٖ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَيَبْكِيْ وَيَقُوْلُ اَلَمْ تَعِدْنِيْ هٰذَا وَاَنَا فِيْهِمْ لَمْ تَعِدْنِيْ هٰذَا وَ نَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَاِذَا رَاَيْتُمْ كُسُوْفَ اَحَدِهِمَا فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَقَدْ اُدْنِيَتِ الْجَنَّةُ مِنِّيْ حَتّٰى لَوْ بَسَطْتُ يَدِيْ لَتَعَاطَيْتُ مِنْ قُطُوْفِهَا وَلَقَدْ اُدْنِيَتِ النَّارُ مِنِّيْ حَتّٰى لَقَدْ جَعَلْتُ اَتَّقِيْهَا خَشْيَةَ اَنْ تَغْشَاكُمْ حَتّٰى رَاَيْتُ فِيْهَا امْرَاَةً مِنْ حِمْيَرَ تُعَذَّبُ فِيْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ فَلَا هِيَ اَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ سَقَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ فَلَقَدْ رَاَيْتُهَا تَنْهَشُهَا اِذَا اَقْبَلَتْ وَاِذَا وَلَّتْ تَنْهَشُ اُلْيَتَهَا وَ حَتّٰى رَاَيْتُ فِيْهَا صَاحِبَ السَّبْتِيَتَيْنِ اَخَائِيَ الدَّعْدَاعَ يُدْفَعُ بِعَصًا ذَاتِ

سیّدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج کو گرہن لگا تو رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور وہ لوگ جو آپ کے ساتھ تھے وہ بھی کھڑے ہو گئے۔ پس آپ ﷺ نے بہت ہی لمبا قیام کیا۔ پھر رکوع کیا تو لمبا رکوع کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور سجدہ کیا تو سجدہ لمبا کیا، پھر اپنا سر اٹھایا اور بیٹھ گئے تو آپ دیر تک بیٹھے رہے، پھر سجدہ کیا تو لمبا سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا اور قیام کیا۔ آپ ﷺ نے دوسری رکعت میں قیام و رکوع اور سجود و جلوس کے حوالے سے اسی طرح کیا جس طرح پہلی رکعت میں کیا تھا۔ پس آپ ﷺ دوسری رکعت کے آخری سجدے میں ہانپنے لگے اور رونے لگے اور آپ ﷺ فرمانے لگے: تو نے مجھ سے اس کا وعدہ نہیں کیا تھا جبکہ میں ان میں موجود ہوں۔ تو نے مجھ سے اس کا وعدہ نہیں کیا تھا جبکہ ہم تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ پھر آپ نے سر اٹھایا تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا پس رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا تو اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا: "بے شک سورج اور چاند اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں پس جب تم ان میں سے کسی ایک کو گرہن لگا ہوا دیکھو تو اللہ عزوجل کے ذکر کی طرف جلدی کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! جنت کو میرے اتنے قریب کر دیا گیا حتیٰ کہ اگر میں اپنے ہاتھ کو دراز کرتا تو میں اس کے کچھ خوشے لے لیتا، اور جہنم کی آگ کو میرے قریب کر دیا گیا حتیٰ کہ میں اس اندیشے سے بچنے کے پیش نظر (پیچھے ہٹنے) لگا کہ وہ تمہیں ہڑھانپ نہ لے، حتیٰ کہ میں نے اس میں حمیر قبیلے کی ایک عورت دیکھی جسے ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا کہ اس نے اسے باندھ رکھا تھا اس نے اسے زمین کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شُعْبَتَيْنِ فِي النَّارِ وَ حَتّٰى رَاَيْتُ فِيْهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ الَّذِيْ كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهٖ مُتَكِئًا عَلٰى مِحْجَنِهٖ فِي النَّارِ يَقُوْلُ اَنَا سَارِقُ الْمِحْجَنِ۔

کیڑے مکوڑے کھانے کے لیے چھوڑا نہ ہی اس نے خود اسے کھلایا اور نہ ہی اسے پلایا حتیٰ کہ وہ مر گئی، پس میں نے اسے دیکھا کہ جب وہ (عورت) سامنے آتی تھی تو وہ (بلی) اسے نوچتی تھی اور جب وہ مڑتی تو وہ اس کے سرین کو نوچتی۔ حتیٰ کہ میں نے اس میں بنو دعداع قبیلے کے جوتیوں والے (جوتی چور) کو دیکھا اسے دو شاخوں والے عصا (لاٹھی) کے ذریعے جہنم میں دھکیلا جاتا تھا اور حتیٰ کہ میں نے اس میں خم دار لاٹھی والے کو دیکھا وہ اپنی خم دار لاٹھی کے ذریعے حاجیوں کی چیزیں چرایا کرتا تھا وہ جہنم میں اپنی خم دار لاٹھی پر ٹیک لگائے ہوئے تھا اور وہ کہہ رہا تھا: میں خم دار لاٹھی (کے ساتھ چیزیں چرانے) والا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١١٩٤)، ترمذی: (الحدیث: ٣٠٧)، انظر (الحدیث: ١٤٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٣٩]۔

1484: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ سَبْلَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَامَ فَصَلّٰى لِلنَّاسِ فَاَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ قَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدِ وَهُوَ دُوْنَ السُّجُوْدِ الْاَوَّلِ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَفَعَلَ فِيْهِمَا مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يَفْعَلُ فِيْهِمَا مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَاَنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَاِلَى الصَّلٰوةِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج کو گرہن لگا تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے لوگوں کو نماز پڑھائی تو قیام لمبا کیا پھر رکوع کیا تو رکوع لمبا کیا۔ پھر قیام کیا تو لمبا قیام کیا اور وہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر رکوع کیا تو رکوع لمبا کیا اور وہ پہلے رکوع سے کم لمبا تھا۔ پھر سجدہ کیا تو سجدہ لمبا کیا، پھر سجدے سے اٹھے پھر سجدہ کیا تو سجدہ لمبا کیا اور وہ پہلے سجدے سے کم تھا۔ پھر کھڑے ہوئے تو دو رکوع کیے اور ان میں بھی اسی مثل کیا پھر دو سجدے کیے آپ ان میں بھی اسی طرح کرتے تھے حتیٰ کہ آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے پھر فرمایا: "سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ وہ کسی کی موت وحیات سے نہیں گہناتے۔ پس جب تم یہ دیکھو تو اللہ عزوجل کے ذکر اور نماز کی پناہ حاصل کرو۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٥٠٣٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

15- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

15- ایک اور نوع

1485: اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رضی اللہ عنہ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ بَيْنَا اَنَا يَوْمًا وَّ غُلَامٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قِيْدَ رُمْحَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ مِنَ الْاُفُقِ اِسْوَدَّتْ فَقَالَ اَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ انْطَلِقْ بِنَا اِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللّٰهِ لَيُحْدِثَنَّ شَاْنُ هٰذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اُمَّتِهِ حَدَثًا قَالَ فَدَفَعْنَا اِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَوَافَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ اِلَى النَّاسِ قَالَ فَاسْتَقْدَمَ فَصَلّٰى فَقَامَ كَاَطْوَلِ قِيَامٍ قَامَ بِنَا فِي صَلٰوةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَاَطْوَلِ رُكُوْعٍ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلٰوةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَاَطْوَلِ سُجُوْدٍ مَّا سَجَدَ بِنَا فِي صَلٰوةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ فَوَافَقَ تَجَلِّيَ الشَّمْسِ جُلُوْسَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَشَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَشَهِدَ اَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ مُخْتَصَرٌ۔

بصرہ کے ثعلب بن عباد العبدی سے روایت ہے کہ وہ ایک دن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبے میں موجود تھے۔ انہوں نے اپنے خطبے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایک حدیث بیان کی۔ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک روز میں اور انصار کا ایک لڑکا تیر سے نشانہ بازی کر رہے تھے، حتیٰ کہ جب سورج دیکھنے والے کی نظر میں افق میں دو یا تین نیزے کے برابر ہوا تو وہ کالا ہو گیا پس ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: مسجد کی طرف چلیں اللہ کی قسم! سورج کی یہ حالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے آپ کی امت میں کسی نئے حکم کا سبب بنے گی انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت لوگوں کے پاس تشریف لائے تو ہم بھی آپ کے پاس پہنچ گئے، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے تو نماز پڑھائی۔ تو آپ نے اس قدر قیام لمبا کیا کہ آپ نے اتنے لمبے قیام والی نماز ہمیں کبھی نہیں پڑھائی۔ ہم آپ کی آواز نہیں سن رہے تھے۔ پھر آپ نے ہمارے ساتھ رکوع کیا تو اتنا لمبا رکوع کیا کہ آپ نے اتنا لمبا رکوع کبھی کسی نماز میں نہیں کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز نہیں سنتے تھے۔ پھر آپ نے ہمارے ساتھ بہت لمبا سجدہ کیا آپ نے نماز میں کبھی اتنا لمبا سجدہ نہیں کیا تھا ہم آپ کی آواز نہیں سنتے تھے پھر آپ نے دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا۔ آپ دوسری رکعت میں بیٹھے تھے کہ گرہن ختم ہو گیا۔ آپ نے سلام پھیرا۔ اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور یہ گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ گواہی دی کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١١٨٤)، ترمذی: (الحدیث: ٥٦٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٦٤)، انظر (الحدیث: ١٤٩٤، ١٥٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٧٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

16- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

16- ایک اور نوع

1486: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَخَرَجَ يَجُرُّ ثَوْبَهٗ فَزِعًا حَتّٰى اَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّيْ بِنَا حَتّٰى انْجَلَتْ فَلَمَّا انْجَلَتْ قَالَ اِنَّ نَاسًا يَزْعُمُوْنَ اَنَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ اِلَّا لِمَوْتِ عَظِيْمٍ مِّنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اِذَا بَدَا لِشَيْءٍ مِّنْ خَلْقِهٖ خَشَعَ لَهٗ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا كَاَحْدَثِ صَلٰوةٍ صَلَّيْتُمُوْهَا مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ۔

سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج کو گرہن لگا۔ تو آپ اپنا کپڑا گھسیٹتے ہوئے تیزی کے ساتھ نکلے حتیٰ کہ مسجد میں تشریف لائے پس آپ ہمیں نماز پڑھاتے رہے حتیٰ کہ گرہن ختم ہو گیا۔ جب گرہن ختم ہوا تو آپ نے فرمایا: ”لوگ کہتے ہیں کہ سورج اور چاند کسی عظیم شخصیت کی وفات ہی پر گہناتے ہیں جبکہ معاملہ اس طرح نہیں ہے۔ بے شک سورج اور چاند کسی کی موت وحیات پر نہیں گہناتے بلکہ وہ تو اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ اللہ عزوجل جب اپنی مخلوق میں سے کسی چیز کی طرف ظاہر ہوتا ہے تو وہ اس کے لیے خشوع اختیار کر لیتی ہے۔ پس جب تم یہ دیکھو تو تم تازہ تازہ پڑھی گئی فرض نماز کی طرح نماز پڑھو۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۹۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۲۶۲)، انظر (الحدیث: ۱۴۸۷، ۱۴۸۸)، انظر حدیث: ۱۱۶۳۱]۔

1487: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِمِ اَنَّ جَدَّهٗ عُبَيْدَاللّٰهِ ابْنَ الْوَازِعِ حَدَّثَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ ﷺ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ اِذْ ذَاكَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَدِيْنَةِ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهٗ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ اَطَالَهُمَا فَوَافَقَ انْصِرَافُهٗ انْجِلَاءَ الشَّمْسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَاِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِّنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَصَلُّوْا كَاَحْدَثِ صَلٰوةٍ مَكْتُوْبَةٍ صَلَّيْتُمُوْهَا۔

سیّدنا قبیصہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا سورج کو گرہن لگا ہم اس وقت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینے میں تھے۔ پس آپ اپنا کپڑا گھسیٹتے ہوئے تیزی کے ساتھ باہر تشریف لائے آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں تو انہیں لمبا کیا آپ گرہن ختم ہونے کے ساتھ نماز سے فارغ ہوئے۔ آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا: ”سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں وہ دونوں کسی کی موت وحیات کی وجہ سے نہیں گہناتے پس جب تم اس میں سے کچھ دیکھو تو تم تازہ تازہ پڑھی گئی فرض نماز کی طرح نماز پڑھو۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۸۵، ۱۱۸۶)، انظر (الحدیث: ۱۴۸۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۰۶۵]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

1488: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ قَبِيْصَةَ الْهِلَالِيِّ ﷺ اَنَّ الشَّمْسَ انْخَسَفَتْ فَصَلّٰى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلٰكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِهٖ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُحْدِثُ فِيْ خَلْقِهٖ مَا شَاءَ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اِذَا تَجَلّٰى لِشَيْءٍ مِّنْ خَلْقِهٖ يَخْشَعُ لَهٗ فَاَيُّهُمَا حَدَثَ فَصَلُّوْا حَتّٰى يَنْجَلِيَ اَوْ يُحْدِثَ اللّٰهُ اَمْرًا۔

سیّدنا قبیصہ الہلالی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورج کو گرہن لگا تو اللہ کے نبی ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں حتیٰ کہ گرہن ختم ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”سورج اور چاند کسی کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے بلکہ وہ بھی اللہ کی مخلوق میں سے دو مخلوقیں ہیں۔ اور اللہ عزوجل اپنی مخلوق میں جس طرح چاہتا ہے کوئی نیا کام پیدا فرما دیتا ہے۔ اور اللہ عزوجل جب اپنی مخلوق میں سے کسی چیز پر تجلی فرماتا ہے تو وہ اسی کے لیے خشوع اختیار کر لیتی ہے۔ پس ان دونوں میں سے کسی کو بھی گرہن لگے تو نماز پڑھو حتیٰ کہ گرہن ختم ہو جائے یا اللہ کوئی نیا امر پیدا فرما دے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٤٨٥)]۔

1489: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا خَسَفَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ فَصَلُّوْا كَاَحْدَثِ صَلٰوةٍ صَلَّيْتُمُوْهَا۔

سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب سورج اور چاند گہنا جائیں تو اپنی تازہ تازہ پڑھی گئی نماز کی طرح نماز پڑھو۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٤٨٤)]۔

1490: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى حِيْنَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ مِثْلَ صَلٰوتِنَا يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ۔

سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت سورج کو گرہن لگا تو رسول اللہ ﷺ نے ہماری نماز کی طرح نماز پڑھی آپ رکوع و سجود کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٤٨٤)]۔

1491: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ خَرَجَ يَوْمًا مُسْتَعْجِلًا اِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدِ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى حَتّٰى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اِنَّ

سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ایک روز جلدی سے مسجد کی طرف تشریف لائے سورج کو گرہن لگ چکا تھا آپ نے نماز پڑھائی حتیٰ کہ گرہن ختم ہو گیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”جاہلیت والے کہا کرتے تھے: سورج اور چاند زمین والوں میں سے کسی عظیم شخصیت کی وفات پر گہناتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ عُظَمَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا خَلِيقَتَانِ مِنْ خَلْقِ اللهِ يُحْدِثُ اللهُ فِي خَلْقِهِ مَا يَشَاءُ فَأَيُّهُمَا انْخَسَفَ فَصَلُّوا حَتّٰى يَنْجَلِيَ أَوْ يُحْدِثَ اللهُ أَمْرًا۔

ہیں۔ بے شک سورج اور چاند کو کسی کی موت وحیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ بلکہ وہ اس کی مخلوق میں سے دو مخلوق ہیں اللہ اپنی مخلوق میں جو چاہتا ہے تبدیلی پیدا کر دیتا ہے پس ان دونوں میں سے جسے بھی گرہن لگے تو نماز پڑھو حتیٰ کہ گرہن ختم ہو جائے یا اللہ کوئی نیا امر پیدا فرما دے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٦١٥]۔

1492: أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتّٰى انْتَهٰى إِلَى الْمَسْجِدِ وَثَابَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا انْكَشَفَتْ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ يُخَوِّفُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمَا عِبَادَهُ وَإِنَّهُمَا لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوا حَتّٰى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ وَذٰلِكَ أَنَّ ابْنًا لَهُ مَاتَ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ لَهُ نَاسٌ فِي ذٰلِكَ۔

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ہاں تھے تو سورج کو گرہن لگا پس رسول اللہ ﷺ اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے باہر نکلے حتیٰ کہ مسجد میں پہنچے تو لوگ بھی آپ کے پاس جمع ہو گئے آپ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں جب سورج کا گرہن ختم ہو گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اللہ ان کے ذریعے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ ان کو کسی کی موت وحیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم اسے دیکھو تو نماز پڑھو حتیٰ کہ اس گرہن کی کیفیت کو تم سے ختم کر دیا جائے۔" اور یہ اس لیے کہ آپ ﷺ کے بیٹے ابراہیم وفات پا گئے تھے۔ تو اس بارہ میں لوگوں نے اس طرح کی بات کی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٠٤٠، ١٠٤٨، ١٠٦٣، ١٠٦٢، ٥٧٨٥)، نسائي: (الحديث: ١٤٦٢، ١٤٦٣، ١٥٠١، ١٧٩١، ١٤٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٦١]۔

1493: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلٰوتِكُمْ هٰذِهِ وَذَكَرَ كُسُوفَ الشَّمْسِ۔

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہاری اس نماز کی طرح دو رکعتیں پڑھیں اور انہوں نے سورج کو گرہن لگنے کا ذکر کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٤٩٠)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

17- بَابُ قَدْرِ الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

17- صلاۃ کسوف میں قراءت کی مقدار

1494: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهٗ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا قَرَاَ نَحْوًا مِنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ قَالَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِيْ مَقَامِكَ هٰذَا ثُمَّ رَاَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ قَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ الْجَنَّةَ اَوْ اُرِيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا وَلَوْ اَخَذْتُهٗ لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَاَيْتُ النَّارَ فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَاءَ قَالُوْا لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيْلَ يَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدٰهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ۔

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سورج کو گرہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آپ کے ساتھ والے حضرات نے نماز پڑھی۔ آپ نے بہت لمبا قیام کیا اور تقریباً سورۃ بقرہ جتنی قرأت کی پھر بہت لمبا رکوع کیا پھر کھڑے ہوئے تو طویل قیام کیا لیکن وہ قیام اول سے کم تھا پھر لمبا رکوع کیا اور وہ رکوع اول سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا پھر کھڑے ہو کر طویل قیام کیا اور وہ پہلے قیام سے کم تھا پھر طویل رکوع کیا اور وہ رکوع اول سے کم تھا۔ پھر طویل رکوع کیا اور وہ رکوع اول سے کم تھا پھر سجدہ کیا پھر فارغ ہوئے تو سورج کا گرہن ختم ہو چکا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں ان کو کسی کی موت وحیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا پس جب تم یہ دیکھو تو اللہ عزوجل کا ذکر کرو۔ انہوں نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول! ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے اپنی اس جگہ سے کوئی چیز حاصل کی پھر ہم نے آپ کو الٹے پاؤں پیچھے آتے ہوئے دیکھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں نے جنت دیکھی۔“ یا ”مجھے دکھائی گئی میں نے اس سے خوشہ انگور لینا چاہا اور اگر میں اسے لے لیتا تو تم اس میں سے رہتی دنیا تک کھاتے رہتے اور میں نے جہنم دیکھی اور میں نے آج کی طرح کا کبھی کوئی منظر نہیں دیکھا اور میں نے وہاں زیادہ تر خواتین کو دیکھا۔“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کس لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وہ شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کی ناقدری کرتی ہیں۔ اگر تم نے ان میں سے کسی کے ساتھ زندگی بھر اچھا سلوک کیا ہو پھر وہ تم سے کوئی چیز دیکھ لے۔ تو وہ کہے گی میں نے تجھ سے کبھی کوئی خیر و بھلائی نہیں دیکھی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٣١، ٧٤٨، ٣٢٠٢، ١٠٥٢، ٢٩، ٥١٩٧)، مسلم: (الحدیث: ١٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ١١٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٧٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

18- بَابُ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِيْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

18- صلاۃ کسوف میں بلند آواز سے قراءت کرنا

1495: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَجَهَرَ فِيْهَا بِالْقِرَائَةِ كُلَّمَا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نے چار رکوع اور چار سجدے کیے اور اس میں بلند آواز سے قراءت کی جب بھی آپ (رکوع سے) سر اٹھاتے تو آپ فرماتے: ((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ))

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۰۶۵)، مسلم: (الحدیث: ۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۹۰)، نسائی: (الحدیث: ۱۴۹۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۵۲۸]۔

19- بَابُ تَرْكِ الْجَهْرِ فِيْهَا بِالْقِرَاءَةِ

19- صلوۃ کسوف میں بلند آواز سے قراءت نہ کرنا

1496: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ عَبْدِالْقَيْسِ عَنْ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى بِهِمْ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ لَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتًا۔

سیّدنا سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سورج کو گرہن لگ جانے پر انہیں نماز پڑھائی ہمیں آپ کی آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۴۸۳)]۔

20- بَابُ الْقَوْلِ فِي السُّجُوْدِ فِيْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

20- نماز کسوف میں سجدوں کی دعا

1497: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَطَالَ

سیّدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج کو گرہن لگا تو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ ﷺ نے قیام لمبا کیا۔ پھر رکوع کیا تو رکوع لمبا کیا پھر (رکوع سے) اٹھے تو قیام طویل کیا۔ شعبہ نے کہا: میرا خیال ہے کہ انہوں نے کہا: سجدوں میں بھی اسی طرح کیا اور آپ سجدوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ فِي السُّجُودِ نَحْوَ ذٰلِكَ وَجَعَلَ يَبْكِي فِي سُجُودِهِ وَيَنْفُخُ وَيَقُولُ رَبِّ لَمْ تَعِدْنِي هٰذَا وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ لَمْ تَعِدْنِي هٰذَا وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتّٰى لَوْ مَدَدْتُ يَدِي تَنَاوَلْتُ مِنْ قُطُوفِهَا وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَجَعَلْتُ أَنْفُخُ خَشْيَةَ أَنْ يَغْشَاكُمْ حَرُّهَا وَرَأَيْتُ فِيهَا سَارِقَ بَدَنَتَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَخَانِي دُعْدُعٍ سَارِقَ الْحَجِيجِ فَإِذَا فُطِنَ لَهُ قَالَ هٰذَا عَمَلُ الْمِحْجَنِ وَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً طَوِيلَةً سَوْدَاءَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ فَإِذَا انْكَسَفَتْ إِحْدَاهُمَا وَقَالَ فَعَلَ أَحَدُهُمَا شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

میں رونے لگے آپ ہانپ گئے اور یہ دعا کرنے لگے۔ ”اے میرے رب! تو نے مجھ سے اس کا وعدہ نہیں کیا جبکہ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ تو نے مجھ سے اس کا وعدہ نہیں کیا جبکہ میں ان موجود میں ہوں۔“ پس جب آپ نے نماز پڑھی تو فرمایا: ”مجھ پر جنت پیش کی گئی حتیٰ کہ اگر میں اپنا ہاتھ بڑھاتا تو میں اس کے خوشے لے لیتا اور مجھ پر جہنم پیش کی گئی تو میں اس اندیشے کے پیش نظر پھونک مارنے لگا کہ اس کی گرمی تمہیں ڈھانپ نہ لے۔ میں نے اس میں رسول اللہ ﷺ کی دو اونٹنیوں کے چور کو دیکھا۔ میں نے اس میں بنو دعدع قبیلے کے آدمی کو دیکھا حاجیوں کا چور جب اس کے متعلق پتہ چل جاتا تو وہ کہتا: یہ اس خم دار چھڑی کا کام ہے۔ میں نے اس میں دراز قد سیاہ فام عورت کو دیکھا جسے ایک بلی کے بارے میں عذاب دیا جا رہا تھا اس نے اسے باندھ رکھا تھا اس نے اسے کھلایا نہ پلایا۔ اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لے حتیٰ کہ وہ مر گئی۔ بے شک سورج اور چاند کو کسی کی موت وحیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا بلکہ وہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب ان میں سے کسی ایک کو گرہن لگتا ہے یا فرمایا: ان میں سے کوئی ایسی کوئی چیز کرتا ہے تو اللہ عزوجل کے ذکر کی طرف دوڑو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٤٨١)]۔

21- بَابُ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوفِ

21- نماز کسوف میں تشہد اور سلام پھیرنا

1498: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَمِرٍ أَنَّهُ سَأَلَ الزُّهْرِيَّ عَنْ سُنَّةِ صَلٰوةِ الْكُسُوفِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سورج گرہن لگا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو حکم فرمایا تو اس نے آواز دی: نماز جمع کرنے والی ہے۔ پس لوگ اکٹھے ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی آپ نے اللہ اکبر کہا پھر لمبی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَجُلًا فَنَادٰى اَنَّ الصَّلٰوةَ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلَةً مِثْلَ قِيَامِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ قَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجُوْدًا طَوِيْلًا مِثْلَ رُكُوْعِهٖ وَاَطْوَلَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَقَامَ فَقَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْاُوْلٰى ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ قَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً وَهِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْاُوْلٰى فِي الْقِيَامِ الثَّانِي ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ اَدْنٰى مِنْ سُجُوْدِهِ الْاَوَّلِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ فِيْهِمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاَيُّهُمَا خُسِفَ بِهٖ اَوْ بِاَحَدِهِمَا فَافْزَعُوْا اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بِذِكْرِ الصَّلٰوةِ۔

قراءت کی۔ پھر اللہ اکبر کہا تو اپنے قیام کے مثل یا اس سے بھی زیادہ لمبا رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا تو فرمایا: (سمع اللہ لمن حمدہ) پھر آپ نے طویل قراءت کی وہ پہلی قراءت سے کم تھی۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر طویل رکوع کیا وہ رکوع اول سے کم تھا پھر سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ کہا۔ پھر اللہ اکبر کہا تو اپنا سر اٹھایا پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کیا پھر اللہ اکبر کہا تو کھڑے ہو کر طویل قراءت کی اور وہ پہلی قراءت سے کم تھی۔ پھر اللہ اکبر کہا پھر طویل رکوع کیا اور وہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر اپنا سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ کہا۔ پھر طویل قراءت کی اور وہ دوسرے قیام میں پہلی قراءت سے کم تھی۔ پھر اللہ اکبر کہا تو طویل رکوع کیا وہ رکوع اول سے کم تھا پھر اللہ اکبر کہا اور اپنا سر اٹھایا تو کہا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پھر اللہ اکبر کہا تو اپنے سجود اول سے کم سجدہ کیا پھر تشہد پڑھی پھر سلام پھیرا آپ ان میں کھڑے ہوئے تو اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا: ”سورج اور چاند کو کسی کی موت وحیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا لیکن وہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں پس ان میں سے جس کسی ایک کو گرہن لگے تو ذکر نماز کے ساتھ اللہ عزوجل کی پناہ میں آؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٦٥)، مسلم: (الحدیث: ٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ١١٩٠)، نسائی: (الحدیث: ١٤٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٢٨]۔

1499: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ ﷺ قَالَتْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُسُوْفِ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ

سیّدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے نماز کسوف پڑھائی پس آپ نے قیام فرمایا تو طویل قیام فرمایا پھر رکوع کیا تو طویل رکوع کیا پھر طویل قیام کیا پھر رکوع کیا تو طویل رکوع کیا پھر سر اٹھایا پھر سجدہ کیا تو طویل سجدہ کیا۔ پھر سر اٹھایا پھر سجدہ کیا تو طویل سجدہ کیا۔ پھر سر اٹھایا پھر نماز سے فارغ ہوئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ ..... السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ انْصَرَفَ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٤٥، ٢٣٦٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧١٧]۔

22- بَابُ الْقُعُوْدِ عَلَى الْمِنْبَرِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

22- نماز کسوف کے بعد منبر پر بیٹھنا

1500: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُخَرَّجًا فَخُسِفَ بِالشَّمْسِ فَخَرَجْنَا إِلَى الْحُجْرَةِ فَاجْتَمَعَ إِلَيْنَا نِسَاءٌ وَأَقْبَلَ إِلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَذٰلِكَ ضَحْوَةً فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ دُوْنَ رُكُوْعِهِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ إِلَّا أَنَّ قِيَامَهُ وَرُكُوْعَهُ دُوْنَ الرَّكْعَةِ الْأُوْلٰى ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ فِيْمَا يَقُوْلُ إِنَّ النَّاسَ يُفْتَنُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ مُخْتَصَرٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کہیں باہر تشریف لے گئے تو سورج کو گرہن لگ گیا۔ ہم حجرہ کی طرف آئیں تو خواتین ہماری طرف اکٹھی ہو گئیں اور رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اسی وقت سورج بلند ہو چکا تھا۔ آپ نے طویل قیام فرمایا پھر طویل رکوع کیا پھر سر اٹھایا تو قیام کیا جو پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر پہلے رکوع سے کم رکوع کیا۔ پھر سجدہ کیا پھر آپ دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے تو آپ نے اسی کی مثل کیا البتہ یہ کہ آپ کا قیام و رکوع پہلی رکعت سے کم تھا۔ پھر آپ نے سجدہ کیا اور سورج کا گرہن ختم ہو چکا تھا جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو منبر پر بیٹھے تو فرمایا: "لوگ قبروں میں دجال کے فتنے کی طرح آزمائے جائیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٤٧٤)]۔

23- بَابُ كَيْفَ الْخُطْبَةُ فِي الْكُسُوْفِ

23- سورج گرہن کے وقت خطبہ کی کیفیت

1501: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَامَ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا تو آپ کھڑے ہوئے نماز پڑھائی آپ نے بہت طویل قیام کیا پھر رکوع کیا تو بہت لمبا رکوع کیا۔ پھر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَصَلّٰى فَاَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ وَقَدْ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا وَ تَصَدَّقُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اِنَّهٗ لَيْسَ اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يَّزْنِيَ عَبْدُهٗ اَوْ اَمَتُهٗ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا۔

اٹھے تو بہت لمبا قیام کیا اور وہ قیام اول سے کم تھا۔ پھر رکوع کیا تو رکوع لمبا کیا اور وہ رکوع اول سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا پھر اپنا سر اٹھایا تو لمبا قیام کیا اور وہ قیام اول سے کم تھا۔ پھر رکوع کیا تو لمبا رکوع کیا اور وہ رکوع اول سے کم تھا پھر رکوع سے اٹھ کر قیام کیا تو اس سے لمبا کیا اور وہ قیام اول سے کم تھا۔ پھر رکوع کیا تو لمبا رکوع کیا اور وہ رکوع اول سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا تو اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو سورج کا گرہن ختم ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو خطاب فرمایا: تو اللہ کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا: "سورج اور چاند کو کسی کی موت وحیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا جب تم یہ دیکھو تو نماز پڑھو۔ صدقہ کرو اور اللہ عزوجل کا ذکر کرو۔" اور آپ ﷺ نے فرمایا: "امت محمد (ﷺ) اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں یہ کہ اس کا کوئی بندہ یا اس کی کوئی لونڈی زنا نہ کرے۔ اے امت محمد (ﷺ)! اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنسو اور زیادہ روؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٠٩٢]۔

1502: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ حِيْنَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اَمَّا بَعْدُ۔

سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت سورج گرہن ہوا تو نبی ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: "امابعد۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ١١٨٤)، ترمذي: (الحديث: ٥٦٢)، ابن ماجه: (الحديث: ١٢٦٤)، نسائي: (الحديث: ١٤٨٣، ١٤٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٧٣]۔

24- بَابُ الْاَمْرِ بِالدُّعَآءِ فِي الْكُسُوْفِ

24- گرہن کے وقت دعا کرنے کا حکم

1503: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نبی ﷺ کے پاس تھے کہ سورج کو گرہن لگ گیا۔ آپ جلدی کی وجہ سے اپنی چادر گھسیٹتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ يَجُرُّ رِدَائَهُ مِنَ الْعَجَلَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلُّونَ فَلَمَّا انْجَلَتْ خَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفَ أَحَدِهِمَا فَصَلُّوا وَادْعُوا حَتَّى يَنْكَشِفَ مَا بِكُمْ.

ہوئے مسجد کی طرف تشریف لائے۔ لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے تو آپ نے انہیں دو رکعتیں پڑھائیں۔ جس طرح وہ نماز پڑھتے ہیں۔ جب گرہن ختم ہوا تو آپ نے ہمیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا: ”سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں ان کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ انہیں کسی کی موت وحیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا پس جب تم ان میں سے کسی کو گرہن لگا ہوا دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو حتیٰ کہ گرہن ختم ہو جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۰۴۰، ۱۰۶۳، ۵۷۸۵، ۱۰۴۸، ۱۰۶۲)، نسائی: (الحدیث: ۱۴۵۸، ۱۴۶۲، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۶۶۱]۔

25- بَابُ الْأَمْرِ بِالْاِسْتِغْفَارِ فِي الْكُسُوْفِ

25- کسوف میں استغفار کا حکم

1504: أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوقِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى ﷺ قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِعًا يَخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ فَقَامَ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَقَامَ يُصَلِّي بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ مَا رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ فِي صَلَاتِهِ قَطُّ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هٰذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي يُرْسِلُ اللهُ لَا تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّ اللهَ يُرْسِلُهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ.

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سورج گرہن لگا تو نبی ﷺ گھبرا کر اٹھے اور ڈرے کہ کہیں قیامت قائم نہ ہو جائے۔ آپ اٹھے حتیٰ کہ مسجد میں تشریف لائے پس آپ کھڑے ہوئے اور بہت طویل قیام ورکوع اور سجود کے ساتھ نماز پڑھائی میں نے آپ کو کبھی اس طرح نماز پڑھاتے ہوئے نہیں دیکھا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ نشانیاں جو اللہ بھیجتا ہے وہ کسی کی موت کی وجہ سے ہوتی ہیں نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے۔ لیکن اللہ انہیں بھیجتا ہے تاکہ وہ ان کے ذریعے اپنے بندوں کو ڈرائے پس جب تم ان میں سے کوئی چیز دیکھو تو اس کے ذکر ودعاء اور اس کی مغفرت کی پناہ ڈھونڈو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۰۵۹)، مسلم: (الحدیث: ۹۱۲/ ۲۴)، انظر تحفة الأشراف: ۹۰۴۵]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

17

كِتَابُ الْاِسْتِسْقَاءِ

بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

1- بَابُ مَتٰى يَسْتَسْقِي الْاِمَامُ

1- امام بارش کے لیے کب دعا کرے گا

1505: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكَتِ الْمَوَاشِيْ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُطِرْنَا مِنَ الْجُمُعَةِ اِلَى الْجُمُعَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِيْ فَقَالَ اللّٰهُمَّ عَلٰى رُؤُوْسِ الْجِبَالِ وَالْاٰكَامِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْجَابَتْ عَنِ الْمَدِيْنَةِ اِنْجِيَابَ الثَّوْبِ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مویشی ہلاک ہو گئے۔ راستے منقطع ہو گئے۔ اللہ عزوجل سے دعا فرمائیں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی تو ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مکانات گر گئے، راستے بند ہو گئے، مویشی ہلاک ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: "اے اللہ! پہاڑوں کی چوٹیوں پر ٹیلوں پر، وادیوں اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر (برسا) پس مدینہ سے بادل کپڑے کے پھٹنے کی طرح پھٹ گیا (یعنی بادل چھٹ گئے اور مطلع صاف ہو گیا)۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۹)، مسلم: (الحدیث: ۸)، ابو داؤد:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(الحديث: ١١٧٥، ١٥١٧)، انظر (الحديث: ١٥١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٦]-

2- بَابُ خُرُوْجِ الْاِمَامِ اِلَى الْمُصَلّٰى لِلْاِسْتِسْقَآءِ

2- امام کا استسقاء کے لیے عید گاہ کی طرف جانا

1506: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ سُفْيَانُ فَسَاَلْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ اُرِيَ النِّدَآءَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ اِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِيْ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَّبَ رِدَآءَهٗ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا غَلَطٌ مِنَ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُاللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ الَّذِيْ اُرِيَ النِّدَآءَ هُوَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ وَهٰذَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ.

سیّدنا عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ "جنہیں خواب میں اذان دکھائی گئی" نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ بارش طلب کرنے کے لیے عید گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔ پس آپ نے قبلہ کی طرف رخ فرمایا اپنی چادر کو پلٹا اور دو رکعتیں پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٠١٢، ١٠٢٧، ١٠٢٨، ١٠٥، ١٠١١، ١٠٢٣، ١٠٢٤، ١٠٢٥، ١٠٢٦)، مسلم: (الحديث: ١، ٢، ٣، ٤)، ابو داؤد: (الحديث: ١١٦٦، ١١٦٧، ١١٦١، ١١٦٢، ١١٦٣، ١١٦٤)، ترمذی: (الحديث: ٥٥٦، ١٥٠٨، ١٥٠٩، ١٥١٠، ١٥١١، ١٥١٨، ١٥١٩)، ابن ماجه: (الحديث: ١٢٦٧)، نسائي: (الحديث: ١٥٢١)، انظر (الحديث: ١٥٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٩٧]-

3- بَابُ الْحَالِ الَّتِيْ يُسْتَحَبُّ لِلْاِمَامِ اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهَا اِذَا خَرَجَ

3- امام جب استسقاء کے لیے جائے تو اس کی مستحب ہیئت کا بیان

1507: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَرْسَلَنِيْ فُلَانٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَسْاَلُهٗ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِسْتِسْقَآءِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا مُتَخَشِّعًا فَلَمْ يَخْطُبْ نَحْوَ خُطْبَتِكُمْ هٰذِهٖ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ.

ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ نے اپنے والد سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا: فلاں شخص نے مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا تاکہ میں ان سے رسول اللہ ﷺ کی نماز استسقاء کے متعلق دریافت کروں۔ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ تضرع اور تواضع اختیار کرتے ہوئے پرانے لباس میں تشریف لائے۔ آپ نے تمہارے اس خطبے کی طرح خطبہ ارشاد نہیں فرمایا تھا۔ آپ نے دو رکعتیں پڑھیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١١٦٥)، ترمذی: (الحدیث: ٥٥٨، ٥٥٩، ١٥٢٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٦٦)، انظر (الحدیث: ١٥٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٥٩]۔

1508: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ زَيْدٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِسْتَسْقٰى وَعَلَيْهِ خَمِيْصَةٌ سَوْدَاءُ۔

سیّدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بارش کے لیے دعا فرمائی جبکہ آپ ﷺ پر کالی کملی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١١٦٤)، وتقدم (الحدیث: ١٥٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٩٧]۔

4- بَابُ جُلُوْسِ الْاِمَامِ عَلَى الْمِنْبَرِ لِلْاِسْتِسْقَاءِ

4- استسقاء کے لیے امام کا منبر پر بیٹھنا

1509: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ﷺ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا فَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هٰذِهِ وَلٰكِنْ لَمْ يَزَلْ فِي الدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ وَالتَّكْبِيْرِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا كَانَ يُصَلِّيْ فِي الْعِيْدَيْنِ۔

اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ نے بیان کیا۔ میں نے سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے رسول اللہ ﷺ کی نماز استسقاء کے متعلق دریافت کیا۔ تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ پرانا لباس پہن کر تواضع اور تضرع کی کیفیت میں تشریف لائے تو منبر پر بیٹھ گئے۔ آپ نے تمہارے اس خطبے کی طرح خطبہ ارشاد نہ فرمایا۔ لیکن آپ مسلسل دعا و تضرع اور اللہ کی کبریائی بیان فرماتے رہے۔ اور آپ ﷺ نے عید کی نماز کی طرح دو رکعتیں پڑھائیں۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١١٦٥)، ترمذی: (الحدیث: ٥٥٨، ٥٥٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٦٦)، نسائی: (الحدیث: ١٥٠٥، ١٥٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٥٩]۔

5- بَابُ تَحْوِيْلِ الْاِمَامِ ظَهْرَهُ اِلَى النَّاسِ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

5- دعاء استسقاء کے وقت امام لوگوں کی طرف پشت کرے

1510: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ اَنَّ عَمَّهُ

عباد بن تمیم سے روایت ہے کہ ان کے چچا نے انہیں بیان کیا کہ وہ استسقاء کے لیے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَهُ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِيْ فَحَوَّلَ رِدَآءَهُ وَحَوَّلَ لِلنَّاسِ ظَهْرَهُ وَدَعَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقَرَاَ فَجَهَرَ۔

پس آپ نے اپنی چادر پلٹی، لوگوں کی طرف پشت کی اور دعا فرمائی۔ پھر بلند آواز سے قراءت کرتے ہوئے دو رکعتیں پڑھائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٢٤، ١٠٢٥، ١٠٢٨، ١٠٠٥، ١٠١١، ١٠١٢، ١٠٢٣، ١٠٢٦، ١٠٢٧)، مسلم: (الحدیث: ٣، ٤، ١، ٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١١٦١، ١١٦٢، ١١٦٣، ١١٦٦، ١١٦٤، ١١٦٧)، ترمذی: (الحدیث: ٥٥٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٦٧)، نسائی: (الحدیث: ١٥١٠، ١٥١١، ١٥١٩، ١٥٠٤، ١٥٠٦، ١٥٠٩، ١٥٢١)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٩٧]۔

6- بَابُ تَقْلِيْبِ الْاِمَامِ الرِّدَآءَ عِنْدَ الْاِسْتِسْقَآءِ

6- استسقاء کے وقت امام کا چادر پلٹنا

1511: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَسْقٰى وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَقَلَّبَ رِدَآءَهُ۔

عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت کیا کہ نبی ﷺ نے بارش کے لیے دعا فرمائی۔ دو رکعتیں پڑھائیں اور اپنی چادر پلٹی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٥٠٤)]۔

7- بَابُ مَتٰى يُحَوِّلُ الْاِمَامُ رِدَآءَهُ

7- امام اپنی چادر کب پلٹے گا

1512: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيْمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ يَقُوْلُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَسْقٰى وَحَوَّلَ رِدَآءَهُ حِيْنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ۔

سیدنا عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ (عید گاہ) تشریف لائے، آپ نے بارش طلب کی، اور جس وقت قبلہ کی طرف رخ فرمایا تو اپنی چادر کو پلٹا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٥٠٤)]۔

8- بَابُ رَفْعِ الْاِمَامِ يَدَهُ

8- امام کا ہاتھ بلند کرنا

1513: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ اَبُوْ تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ

عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت کیا کہ انہوں نے رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَّبَ الرِّدَاءَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ۔

اللہ ﷺ کو استسقاء کے وقت دیکھا کہ آپ نے قبلہ کی طرف رخ فرمایا، چادر پلٹی اور اپنے ہاتھ اٹھائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۶۱)، ترمذی: (الحدیث: ۵۵۶)، بخاری: (الحدیث: ۱۰۰۵، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۶۳۴۳)، مسلم: (الحدیث: ۱، ۲، ۳، ٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۲۶۷)، نسائی: (الحدیث: ۱۵۰۴، ۱۵۰۶، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۱)، انظر تحفة الأشراف: ۵۲۹۷]۔

9- بَابُ كَيْفَ يَرْفَعُ

9- ہاتھ اٹھانے کی کیفیت

1514: أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ۔

سیّدنا انس ؓ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ صرف استسقاء کے موقع پر دعا کرتے ہوئے (خوب اچھی طرح) ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ آپ اپنے ہاتھ بلند فرماتے تھے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آجاتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۰۳۱، ۳۵۶۵)، مسلم: (الحدیث: ۸۹۵/ ۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۷۰)، ابن ماجه (الحدیث: ۱۱۸۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۶۸]۔

1515: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ عَنْ أَبِي اللَّحْمِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ يَسْتَسْقِي وَهُوَ مُقْنِعٌ بِكَفَّيْهِ يَدْعُو۔

ابو اللحم نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو احجار الزیت کے پاس دیکھا۔ آپ بارش کے لیے ہاتھ بلند کر کے دعا فرما رہے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۵۵۷)، انظر تحفة الأشراف: ۵]۔

1516: أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ وَهُوَ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ فِي

سیّدنا انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں۔ اس اثنا میں کہ ہم جمعہ کے دن مسجد میں تھے جبکہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ تو ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے عرض

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ تَقَطَّعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْاَمْوَالُ وَاَجْدَبَ الْبِلَادُ فَادْعُ اللهَ اَنْ يَّسْقِيَنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ حِذَاءَ وَجْهِهٖ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اسْقِنَا فَوَاللهِ مَا نَزَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِنْبَرِ حَتّٰى اُوْسِعْنَا مَطَرًا وَاُمْطِرْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ اِلَى الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى فَقَامَ رَجُلٌ لَا اَدْرِيْ هُوَ الَّذِيْ قَالَ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ اسْتَسْقِ لَنَا اَمْ لَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ تَقَطَّعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْاَمْوَالُ مِنْ كَثْرَةِ الْمَاءِ فَادْعُ اللهَ اَنْ يُّمْسِكَ عَنَّا الْمَآءَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا وَلٰكِنْ عَلَى الْجِبَالِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ وَاللهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ تَكَلَّمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ تَمَزَّقَ السَّحَابُ حَتّٰى مَا نَرٰى مِنْهُ شَيْئًا۔

کیا۔ اللہ کے رسول ﷺ! راستے منقطع ہو گئے۔ اموال ہلاک ہو گئے اور شہر قحط سالی کا شکار ہو گئے۔ اللہ سے دعا فرمائیں کہ وہ ہمیں سیراب فرما دے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اپنے چہرے کے مقابل ہاتھ اٹھائے اور دعا فرمائی: ”اے اللہ! ہمیں سیراب فرما“ اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ منبر سے نہیں اترے تھے حتیٰ کہ ہم پر خوب بارش ہوئی۔ اور ہم پر پورا ہفتہ بارش ہوتی رہی۔ تو (اگلے جمعے) ایک آدمی کھڑا ہوا، معلوم نہیں کہ یہ وہی آدمی تھا جس نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی تھی کہ ہمارے لیے بارش طلب فرمائیں یا کوئی اور تھا۔ اس نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول ﷺ! کثرت پانی کی وجہ سے راستے منقطع ہو گئے اور اموال ہلاک ہو گئے۔ اللہ سے دعا فرمائیں کہ وہ ہم سے بارش روک دے۔ رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی: ”اے اللہ! ہمارے آس پاس بارش برسا ہم پر نہ برسا، لیکن پہاڑوں پر اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر۔“ راوی نے بیان کیا: اللہ کی قسم! بس رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمانا تھا تو بادل پھٹ گئے حتیٰ کہ آسمان پر بادل کا کوئی ٹکڑا نظر نہ آیا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث:۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۹)، مسلم: (الحدیث: ۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۷۵)، نسائی: (الحدیث: ۱۵۰۳، ۱۵۱۷)، انظر تحفة الأشراف: ۹۰۶]۔

10- بَابُ ذِكْرِ الدُّعَآءِ

10- دعائے استسقاء

1517: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْهِشَامٍ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اللّٰهُمَّ اسْقِنَا۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اے اللہ! ہمیں سیراب فرما۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٦].

1518: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ الْعُمَرِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ اِلَيْهِ النَّاسُ فَصَاحُوْا فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللهِ قَحَطَتِ الْمَطَرُ وَ هَلَكَتِ الْبَهَآئِمُ فَادْعُ اللهَ اَنْ يَّسْقِيَنَا قَالَ اللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا قَالَ وَاَيْمُ اللهِ مَا نَرٰى فِي السَّمَآءِ قَزَعَةً مِّنْ سَحَابٍ قَالَ فَاَنْشَاَتْ سَحَابَةً فَانْتَشَرَتْ ثُمَّ اِنَّهَا اَمْطَرَتْ وَنَزَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى وَانْصَرَفَ النَّاسُ فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ اِلٰى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ صَاحُوْا اِلَيْهِ فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللهَ اَنْ يَّحْبِسَهَا عَنَّا فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِيْنَةِ فَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوْلَهَا وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِيْنَةِ قَطْرَةً فَنَظَرْتُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَاِنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْاِكْلِيْلِ.

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو لوگوں نے کھڑے ہو کر آپ سے عرض کیا: اللہ کے نبی! بارش نہیں ہو رہی۔ جانور ہلاک ہو گئے، اللہ سے دعا فرمائیں کہ وہ ہمیں سیراب فرما دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے اللہ! ہمیں سیراب فرمایا: اے اللہ! ہمیں سیراب فرما۔“ راوی نے بیان کیا۔ اللہ کی قسم! ہم آسمان پر بارش کا کوئی ٹکڑا بھی نہیں دیکھ رہے تھے۔ پس بادل کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا اور وہ پھیل گیا۔ پھر بارش شروع ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ (منبر سے) نیچے اترے نماز پڑھائی، اور لوگ چلے گئے۔ پس دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہیں۔ جب رسول اللہ ﷺ کھڑے خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو انہوں نے کھڑے ہو کر عرض کیا۔ اللہ کے نبی! مکانات گر گئے، راستے منقطع ہو گئے۔ اللہ سے دعا فرمائیں کہ ہم پر بارش نہ برسائے۔ پس رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور دعا فرمائی: ”اے اللہ! ہمارے آس پاس بارش برسا، اور ہم پر نہ برسا۔“ پس مدینہ سے بادل چھٹ گئے اور اس کے ارد گرد بارش ہونے لگی۔ مدینہ میں ایک قطرہ بارش بھی نہ ہوئی، پس میں نے مدینہ کی طرف دیکھا تو وہ تاج کے مانند تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٠٢١)، مسلم: (الحديث: ١٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٦].

1519: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِاللهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَآئِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَآئِمًا وَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللهَ اَنْ يُّغِيْثَنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں آیا جبکہ رسول اللہ ﷺ کھڑے خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ پس وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا اور عرض کیا۔ اللہ کے رسول اللہ ﷺ! مال مویشی ہلاک ہو گئے، راستے منقطع ہو گئے۔ اللہ سے دعا پیش کریں کہ وہ ہمیں سیراب فرما دے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ اٹھائے پھر دعا فرمائی: ”اے اللہ! ہمیں سیراب فرمایا۔ اے اللہ! ہم پر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَغِثْنَا اللّٰهُمَّ اَغِثْنَا قَالَ اَنَسٌ وَلَا وَاللّٰهِ مَا نَرٰى فِي السَّمَآءِ مِنْ سَحَابَةٍ وَلَا قَزَعَةٍ وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِّنْ بَيْتٍ وَّلَا دَارٍ فَطَلَعَتْ سَحَابَةٌ مِّثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَآءَ انْتَشَرَتْ وَاَمْطَرَتْ قَالَ اَنَسٌ وَلَا وَاللّٰهِ مَا رَاَيْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِّنْ ذٰلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَآئِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهٗ قَآئِمًا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُّمْسِكَهَا عَنَّا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَاَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِيْ فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيْكٌ سَاَلْتُ اَنَسًا اَهُوَ الرَّجُلُ الْاَوَّلُ قَالَ لَا۔

بارش برسا۔" انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم نے آسمان پر بادل دیکھا نہ بادل کا کوئی ٹکڑا۔ اور ہمارے اور سلع (پہاڑ) کے درمیان کوئی مکان تھا نہ کوئی گھر۔ پس ڈھال کے مانند ایک بادل نمودار ہوا جب وہ آسمان کے وسط میں پہنچا تو پھیل گیا اور بارش ہونے لگی۔ انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ اللہ کی قسم! ہم نے ایک ہفتہ سورج نہیں دیکھا۔ پھر اگلے جمعہ اسی دروازے سے ایک آدمی اندر آیا جبکہ رسول اللہ ﷺ کھڑے خطبہ ارشاد فرمایا رہے تھے اس نے آپ کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کیا۔ اللہ کے رسول ﷺ! اللہ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے۔ اموال ہلاک ہو گئے، راستے منقطع ہو گئے۔ اللہ سے دعا فرمائیں کہ وہ ہم پر بارش نہ برسائے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ بلند کیے اور دعا فرمائی: "اے اللہ! ہمارے آس پاس بارش برسا اور ہم پر نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں پر، پہاڑوں پر، وادیوں میں اور درخت اگنے کی جگہوں پر بارش برسا۔" راوی نے بیان کیا۔ پس بارش تھم گئی اور ہم باہر نکلے تو دھوپ میں چل رہے تھے۔ شریک نے بیان کیا میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا وہ (اگلے جمعے آنے والا) وہی آدمی تھا (جو پہلے جمعے آیا تھا؟) انہوں نے فرمایا: نہیں۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠١٢، ١٠١٤، ١٠١٦، ١٠١٧، ١٠١٩)، مسلم: (الحدیث: ٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ١١٧٥)، نسائی: (الحدیث: ١٥١٤، ١٥٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٦]۔

11- بَابُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الدُّعَآءِ

11- دعا کے بعد نماز

1520: قَالَ الْحُرُّ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ وَيُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَمَّهٗ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَرَجَ

عباد بن تمیم سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے چچا سے سنا وہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے تھے۔ وہ فرماتے تھے: رسول اللہ ﷺ ایک دن نماز استسقاء کے لیے باہر تشریف لائے۔ آپ نے لوگوں کی طرف پشت کی اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

رَسُوْلُ اللّٰهِ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللّٰهَ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ فِي الْحَدِيثِ وَقَرَأَ فِيهِمَا۔

قبلہ کی طرف رخ کر کے دعا کرنے لگے، پھر چادر کو پلٹا، پھر دو رکعتیں نماز پڑھائی۔ ابن ابی ذئب نے حدیث میں بیان کیا اور ان میں قراءت کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث:١٠٢٤، ١٠٢٥، ١٠٠٥، ١٠١١، ١٠١٢، ١٠٢٣، ١٠٢٦، ١٠٢٧، ١٠٢٨)، مسلم: (الحدیث: ١، ٢، ٣، ٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ١١٦٢، ١١٦١، ١١٦٣، ١١٦٤، ١١٦٦، ١١٦٧)، ترمذی: (الحدیث: ٥٥٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٦٧)، نسائی: (الحدیث: ١٥٠٨، ١٥٢١، ١٥٠٤، ١٥٠٦، ١٥٠٩، ١٥١٠، ١٥١١، ١٥١٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٩٧]۔

12- بَابُ كَمْ صَلٰوةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

12- نماز استسقاء کتنی رکعتیں ہے

1521: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ يَسْتَسْقِي فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ۔

سیدنا عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نماز استسقاء کے لیے تشریف لائے تو آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں اور قبلہ کی طرف رخ فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٥٠٤)]۔

13- بَابُ كَيْفَ صَلٰوةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

13- نماز استسقاء کی کیفیت

1522: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَنِي أَمِيرٌ مِنَ الْأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَسْأَلُهُ عَنِ الْاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَضَرِّعًا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدَيْنِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هٰذِهِ۔

اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ نے بیان کیا۔ امراء میں سے ایک امیر نے مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف بھیجا تاکہ میں ان سے نماز استسقاء کے متعلق دریافت کروں؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: انہوں (امیر) نے خود مجھ سے کیوں نہیں پوچھا؟ رسول اللہ ﷺ تواضع، خشوع اور تضرع کی حالت میں بوسیدہ لباس پہن کر تشریف لائے، تو آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں جس طرح آپ عیدین کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔ لیکن آپ ﷺ نے تمہارے اس خطبے کی طرح خطبہ ارشاد نہیں فرمایا۔

حکم الحدیث: (حسن)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١١٦٥)، ترمذی: (الحدیث: ٥٥٨، ٥٥٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٦٦)، نسائی: (الحدیث: ١٥٠٧، ١٥٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٥٩].

14- بَابُ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِيْ صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ

14- نماز استسقاء میں بلند آواز سے قراءت کرنا

١٥٢٥: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَاسْتَسْقٰى فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيْهِمَا بِالْقِرَاءَةِ۔

(١٥٢٥) عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت کیا کہ نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں اور ان میں بلند آواز سے قراءت کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٢٤، ١٠٢٥، ١٠٠٥، ١٠١١، ١٠١٢، ١٠٢٣، ١٠٢٦، ١٠٢٧، ١٠٢٨، ٦٣٤٣)، مسلم: (الحدیث: ١، ٢، ٣، ٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ١١٦١، ١١٦٢، ١١٦٣، ١١٦٤، ١١٦٤، ١١٦٦، ١١٦٧)، ترمذی: (الحدیث: ٥٥٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٥٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٦٧)، نسائی: (الحدیث: ١٥٠٨، ١٥١٨، ١٥٠٤، ١٥٠٦، ١٥٠٩، ١٥٠١، ١٥١١، ١٥١٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٩٧].

15- بَابُ الْقَوْلِ عِنْدَ الْمَطَرِ

15- بارش کے وقت کی دعا

1524: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُمْطِرَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا نَافِعًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب بارش ہوتی تھی تو رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! اس کو نفع مند بارش بنا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٥٠٩٩)، نسائی: (الحدیث: ٩١٤، ٩١٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٨٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٤٦].

16- بَابُ كَرَاهِيَةِ الْاِسْتِمْطَارِ بِالْكَوْكَبِ

16- ستارے کے ذریعے بارش طلب کرنے کی حرمت

1525: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل نے فرمایا: میں اپنے بندوں کو کسی نعمت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ الْكَوْكَبَ وَبِالْكَوْكَبِ۔

سے نواز تا ہوں تو ان میں سے ایک گروہ اس کا انکار کرنے والا بن جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں: فلاں ستارے نے (ایسے کیا، بارش برسائی)، اور فلاں ستارے کی وجہ سے (بارش ہوئی)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۲/ ۱۲۶)، نسائی: (الحدیث: ۹۲۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۱۱۳]۔

1526: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ﷺ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَمْ تَسْمَعُوْا مَا ذَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَ كَذَا فَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَحَمِدَنِيْ عَلٰى سُقْيَايَ فَذَاكَ الَّذِيْ كَفَرَ بِالْكَوْكَبِ وَمَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَ كَذَا فَذَاكَ الَّذِيْ كَفَرَنِيْ وَاٰمَنَ بِالْكَوْكَبِ۔

سیّدنا زید بن خالد الجہنی ﷺ نے بیان کیا، نبی ﷺ کے دور میں بارش ہوئی تو آپ نے فرمایا: "کیا تم نے وہ نہیں سنا جو تمہارے رب نے رات کو فرمایا؟ اس نے فرمایا: میں اپنے بندوں پر جو بھی کوئی نعمت کرتا ہوں تو ان میں سے ایک گروہ اس کا انکار کرنے والا ہو جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں: فلاں ستارے کے فلاں جگہ آنے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی۔ پس رہا وہ جو مجھ پر ایمان اور میرے بارش برسانے پر میری حمد کی پس یہ وہ شخص ہے جو مجھ پر ایمان لایا اور ستارے کا انکار کیا۔ اور جس نے کہا: فلاں ستارے کے فلاں جگہ آنے پر ہم پر بارش ہوئی۔ تو یہ وہ شخص ہے جس نے میرا انکار کیا اور ستارے پر ایمان لایا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۴۶، ۱۰۳۸، ۷۵۰۳، ۴۱۴۷)، مسلم: (الحدیث: ۱۲۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۹۰۶)، نسائی: (الحدیث: ۹۲۴)، انظر تحفة الأشراف: ۳۷۵۷]۔

1527: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَآءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَتَّابِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ِالْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ اَمْسَكَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْمَطَرَ عَنْ عِبَادِهٖ خَمْسَ سِنِيْنَ ثُمَّ اَرْسَلَهٗ لَاَصْبَحَتْ طَآئِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سُقِيْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ۔

سیّدنا ابو سعید خدری ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر اللہ عزوجل اپنے بندوں پر پانچ سال بارش نہ برسائے۔ اور پھر بارش برسا دے تو لوگوں میں سے ایک گروہ کافر ہو جائے گا، وہ کہیں گے: مجدح ستارے کے نکلنے کی وجہ سے ہم سیراب کیے گئے ہیں۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۹۲۵)، انظر تحفة الأشراف: ۴۱۴۸]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

17- بَابُ مَسْاَلَةِ الْاِمَامِ رَفْعَ الْمَطَرِ اِذَا خَافَ ضَرَرَهُ

17- جب بارش سے نقصان کا اندیشہ ہو تو امام بارش رکنے کے لیے دعا کر سکتا ہے

1528: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَحَطَ الْمَطَرُ عَامًا فَقَامَ بَعْضُ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَاَجْدَبَتِ الْاَرْضُ وَهَلَكَ الْمَالُ قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَمَا نَرٰى فِي السَّمَآءِ سَحَابَةً فَمَدَّ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ اِبْطَيْهِ يَسْتَسْقِي اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ فَمَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ حَتّٰى اَهَمَّ الشَّابَّ الْقَرِيْبَ الدَّارِ الرُّجُوْعُ اِلٰى اَهْلِهٖ فَدَامَتْ جُمُعَةً فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الَّتِيْ تَلِيْهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ وَاحْتَبَسَ الرُّكْبَانُ قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسُرْعَةِ مَلَالَةِ ابْنِ اٰدَمَ وَقَالَ بِيَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَكَشَّطَتْ عَنِ الْمَدِيْنَةِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک سال بارش نہ ہوئی تو کچھ مسلمان جمعہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! بارش نہیں ہو رہی۔ زمین بنجر ہو گئی، مال مویشی ہلاک ہو گئے، پس آپ نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے، آسمان پر بادل نہیں تھا، پس آپ نے ہاتھ خوب پھیلائے حتیٰ کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی۔ آپ اللہ عزوجل سے بارش طلب کرتے تھے، (پس بارش ہونے لگی) ہم نے جمعہ کی نماز نہیں پڑھی تھی حتیٰ کہ وہ نوجوان جس کا گھر سب سے زیادہ قریب تھا اس کا اپنے گھر واپس جانا پریشان کن ہو گیا تھا۔ پس پورا ہفتہ بارش ہوتی رہی پس جب اگلا جمعہ آیا تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مکانات گر گئے، تجارتی قافلے رک گئے، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کے جلد اکتا جانے کی وجہ سے تبسم فرمایا۔ اور ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی: ”اے اللہ! ہمارے ارد گرد بارش برسا اور ہم پر نہ برسا۔“ پس مدینہ سے بادل چھٹ گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٦]۔

18- بَابُ رَفْعِ الْاِمَامِ يَدَيْهِ عِنْدَ اِمْسَاكِ مَسْاَلَةِ الْمَطَرِ

18- بارش رکنے کے لیے دعاء کرتے وقت امام کا ہاتھ اٹھانے کا بیان

1529: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَصَابَ النَّاسَ سَنَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں لوگ قحط سالی کا شکار ہو گئے۔ اسی اثنا میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو ایک اعرابی کھڑا ہوا، اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مال مویشی ہلاک ہو گئے، بچے بھوک کا شکار ہو گئے، ہمارے لیے اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَقَامَ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَا نَرٰى فِي السَّمَآءِ قَزَعَةً وَّالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا وَضَعَهَا حَتّٰى ثَارَ سَحَابٌ اَمْثَالَ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهٖ حَتّٰى رَاَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلٰى لِحْيَتِهٖ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذٰلِكَ وَمِنَ الْغَدِ وَالَّذِيْ يَلِيْهِ حَتّٰى الْجُمُعَةَ الْاُخْرٰى فَقَامَ ذٰلِكَ الْاَعْرَابِيُّ اَوْ قَالَ غَيْرُهٗ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ تَهَدَّمَ الْبِنَآءُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَمَا يُشِيْرُ بِيَدِهٖ اِلٰى نَاحِيَةٍ مِّنَ السَّحَابِ اِلَّا انْفَرَجَتْ حَتّٰى صَارَتِ الْمَدِيْنَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ وَسَالَ الْوَادِيْ وَلَمْ يَجِئْ اَحَدٌ مِّنْ نَّاحِيَةٍ اِلَّا اَخْبَرَ بِالْجَوْدِ۔

سے دعا فرمائیں۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ اٹھائے، آسمان پر بادل کا کوئی ٹکڑا تک دکھائی نہیں دیتا تھا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! آپ نے ہاتھ نیچے نہیں کیے تھے حتیٰ کہ پہاڑوں کی مانند بادل پھیل گئے۔ پھر آپ ﷺ اپنے منبر سے نیچے نہیں اترے تھے حتیٰ کہ میں نے بارش کے قطرے آپ کی داڑھی پر گرتے دیکھے۔ پس اگلے جمعے تک مسلسل بارش ہوتی رہی۔ وہی یا کوئی دوسرا اعرابی کھڑا ہوا تو اس نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول ﷺ! عمارتیں گر گئیں۔ مال مویشی ڈوب گئے۔ ہمارے لیے اللہ سے دعاء فرمائیں۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ اٹھائے اور دعا فرمائی: ”اے اللہ! ہمارے آس پاس بارش برسا، ہم پر نہ برسا، پس آپ اپنے دست مبارک سے جس طرف اشارہ فرماتے اسی طرف سے بادل چھٹتے جاتے حتیٰ کہ مدینہ ڈھال کے مانند ہو گیا وادی میں پانی بہنے لگا اور جس طرف سے بھی کوئی آیا اس نے موسلا دھار بارش کی اطلاع دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۹۳۳، ۱۰۱۸، ۱۰۳۳)، مسلم: (الحدیث: ۸۹۷/ ۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷٤]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

18

كِتَابُ صَلٰوةِ الْخَوْفِ

خوف کی نماز کا بیان

1530: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِي بِطَبَرِسْتَانَ وَمَعَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ ﷺ فَقَالَ اَيُّكُمْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ اَنَا فَوَصَفَ فَقَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ بِطَائِفَةٍ رَكْعَةً صَفٍّ خَلْفَهٗ وَطَائِفَةٍ اُخْرٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالطَّائِفَةِ الَّتِيْ تَلِيْهِ رَكْعَةً ثُمَّ نَكَصَ هٰؤُلَاءِ اِلٰى مَصَافِّ اُولٰئِكَ وَجَآءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً۔

ثعلبہ ابن زہدم نے بیان کیا، ہم سعید بن العاص کے ساتھ طبرستان میں تھے، اور سیّدنا حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ بھی ہمارے ساتھ تھے۔ انہوں نے کہا: تم میں سے کسی نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صلاۃ خوف پڑھی ہے؟ سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے۔ پس انہوں نے بیان کیا تو فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایک گروہ کو صلاۃ خوف کی ایک رکعت پڑھائی جو کہ آپ کے پیچھے تھے۔ جبکہ دوسرا گروہ آپ کے اور دشمن کے درمیان تھے، پس آپ ﷺ نے اپنے پاس والے گروہ کو ایک رکعت پڑھائی۔ پھر وہ لوگ (ایک رکعت پڑھ کر) ان لوگوں کی جگہ چلے گئے اور وہ آ گئے تو آپ ﷺ نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ١٢٤٦)، انظر (الحدیث: ١٥٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٠٤]۔

1531: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِي بِطَبَرِسْتَانَ فَقَالَ اَيُّكُمْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَقَالَ

ثعلبہ بن زہدم نے بیان کیا۔ ہم سعید بن العاص کے ساتھ طبرستان میں تھے۔ تو انہوں نے کہا: تم میں سے کسی نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز خوف پڑھی ہے؟ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں نے۔ پس حذیفہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، لوگوں نے ان کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔ ایک صف ان کے پیچھے اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حُذَيْفَةُ اَنَا فَقَامَ حُذَيْفَةُ فَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُّوَازِيَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْ خَلْفَهُ رَكْعَةً ثُمَّ انْصَرَفَ هٰؤُلَآءِ اِلٰى مَكَانِ هٰؤُلَآءِ وَجَآءَ اُولٰٓئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً وَّلَمْ يَقْضُوْا۔

ایک صف دشمن کے مقابل۔ انہوں نے ان لوگوں کو جو کہ ان کے پیچھے تھے ایک رکعت پڑھائی۔ پھر یہ حضرات ان کی جگہ چلے گئے اور وہ آ گئے تو انہوں نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی۔ اور انہوں نے قضاء نہیں کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٥٢٨)]۔

1532: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ صَلٰوةِ حُذَيْفَةَ۔

سفیان نے بیان کیا، الرکین بن الربیع نے القاسم بن حسان عن زید بن ثابت کی سند سے نبی ﷺ سے حذیفہ رضی اللہ عنہ کی نماز کے مانند مجھے بیان کیا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٣٤]۔

1533: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: اللہ نے تمہارے نبی ﷺ کی زبانی نماز حضر چار رکعتیں، نماز سفر دو رکعتیں اور نماز خوف ایک رکعت فرض قرار دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٥٥)]۔

1534: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي الْجَهْمِ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِذِيْ قَرَدٍ وَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ خَلْفَهُ رَكْعَةً ثُمَّ انْصَرَفَ هٰؤُلَآءِ اِلٰى مَكَانِ هٰؤُلَآءِ وَجَآءَ اُولٰٓئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً وَّلَمْ يَقْضُوْا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ذوقرد کے مقام پر نماز پڑھائی۔ لوگوں نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔ ایک صف آپ کے پیچھے اور ایک صف دشمن کے مقابل۔ پس آپ نے ان حضرات کو جو کہ آپ کے پیچھے تھے ایک رکعت پڑھائی۔ پھر یہ حضرات ان کی جگہ چلے گئے اور وہ آ گئے۔ تو آپ ﷺ نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی اور انہوں نے قضاء نہیں کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٦٢]۔

1535: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَكَبَّرَ وَكَبَّرُوْا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعَ اُنَاسٌ مِّنْهُمْ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوْا ثُمَّ قَامَ اِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَتَاَخَّرَ الَّذِيْنَ سَجَدُوْا مَعَهُ وَحَرَسُوْا اِخْوَانَهُمْ وَاَتَتِ الطَّآئِفَةُ الْاُخْرٰى فَرَكَعُوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدُوْا وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فِيْ صَلٰوةٍ يُكَبِّرُوْنَ وَلٰكِنْ يَحْرُسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا۔

کھڑے ہوئے اور لوگ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے، آپ نے اللہ اکبر کہا اور انہوں نے بھی اللہ اکبر کہا، آپ نے رکوع کیا اور ان میں سے کچھ لوگوں نے رکوع کیا، پھر آپ نے سجدہ اور انہوں نے سجدہ کیا۔ پھر آپ دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو وہ حضرات جنہوں نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا تھا وہ پیچھے ہٹ گئے اور اپنے بھائیوں کی حفاظت کے لیے پہرہ دیا، پھر دوسرا گروہ آگیا۔ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ رکوع کیا اور سجدہ کیا۔ سارے حضرات نماز میں تھے وہ اللہ اکبر کہتے تھے لیکن ایک دوسرے کی حفاظت کی خاطر پہرہ دیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۹۴۴)، انظر تحفة الأشراف: ۵۸۴۷]۔

1536: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ دَاوٗدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ مَا كَانَتْ صَلٰوةُ الْخَوْفِ اِلَّا سَجْدَتَيْنِ كَصَلٰوةِ اَحْرَاسِكُمْ هٰؤُلَآءِ الْيَوْمَ خَلْفَ اَئِمَّتِكُمْ هٰؤُلَآءِ اِلَّا اَنَّهَا كَانَتْ عُقَبًا قَامَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ جَمِيْعًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَسَجَدَتْ مَعَهُ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامُوْا مَعَهُ جَمِيْعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوْا مَعَهُ جَمِيْعًا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَ مَعَهُ الَّذِيْنَ كَانُوْا قِيَامًا اَوَّلَ مَرَّةٍ فَلَمَّا جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِيْنَ سَجَدُوْا مَعَهُ فِيْ اٰخِرِ صَلٰوتِهِمْ سَجَدَ الَّذِيْنَ كَانُوْا قِيَامًا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ جَلَسُوْا فَجَمَعَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالتَّسْلِيْمِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ نماز خوف صرف دو سجدے تھی جس طرح آج تمہارے ان اماموں کے پیچھے تمہارے ان نگہبانوں کی نماز ہے۔ مگر وہ باری باری ہوتی تھی۔ ان میں سے ایک گروہ کھڑا ہوتا تھا جبکہ وہ سارے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک گروہ نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا، پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو وہ سارے آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے، پھر آپ نے رکوع کیا تو ان سب نے آپ کے ساتھ رکوع کیا۔ پھر آپ نے سجدہ کیا تو ان لوگوں نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا جو پہلی بار قیام میں تھے۔ پس جب رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور وہ لوگ جنہوں نے نماز کے آخر میں آپ کے ساتھ سجدہ کیا تھا (بیٹھ گئے) تو انہوں نے سجدہ کیا جو حالت قیام میں تھے پھر وہ بیٹھ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے سب کے ساتھ سلام پھیرا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۶۰۷۸]۔

1537: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ

سیدنا سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَفَّ صَفًّا خَلْفَهٗ وَصَفًّا مُصَافُوا الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبَ هٰؤُلَآءِ وَجَآءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَامُوْا فَقَضَوْا رَكْعَةً رَكْعَةً۔

نے انہیں نماز خوف پڑھائی۔ تو ایک صف آپ کے پیچھے تھی اور ایک صف دشمن کے مقابل تھی۔ پس آپ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی۔ پھر یہ حضرات چلے گئے۔ اور وہ آ گئے تو آپ ﷺ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی۔ پھر وہ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے ایک ایک رکعت پوری کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٦٤٥، ٤١٣١، ٤١٢٩)، مسلم: (الحدیث: ٨٤٢/ ٣١٠، ٨٤٢/ ٣٠٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٢٧، ١٢٣٨، ١٢٣٩)، ترمذی: (الحدیث: ٥٦٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٥٩)، انظر (الحدیث: ١٥٣٦، ١٥٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٤٥]۔

1538: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ اَنَّ طَآئِفَةً صَفَّتْ مَعَهٗ وَطَآئِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَآئِمًا وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَآءَتِ الطَّآئِفَةُ الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ بَقِيَتْ مِنْ صَلٰوتِهٖ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ۔

یزید بن خوات نے اس صاحب سے روایت کیا جس نے ذات الرقاع کے غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز خوف پڑھی تھی۔ کہ ایک گروہ نے آپ ﷺ کے ساتھ صف بنائی اور ایک گروہ دشمن کے مقابل تھا۔ پس جو گروہ آپ کے ساتھ تھا آپ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی۔ پھر آپ کھڑے رہے اور انہوں نے اپنے طور پر نماز پوری کی۔ پھر وہ چلے گئے اور دشمن کے سامنے صف آراء ہو گئے، اور دوسرا گروہ آ گیا تو آپ ﷺ نے انہیں وہ رکعت پڑھائی جو آپ کی نماز سے باقی رہ گئی تھی۔ پھر آپ ﷺ بیٹھے رہے اور انہوں نے اپنے طور پر نماز مکمل کی۔ پھر آپ نے ان کے ساتھ سلام پھیرا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٥٣٥)]۔

1539: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِاِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَالطَّآئِفَةُ الْاُخْرٰى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْطَلَقُوْا فَقَامُوْا فِيْ مَقَامِ اُولٰئِكَ وَجَآءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً اُخْرٰى ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَامَ هٰؤُلَآءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ وَقَامَ هٰؤُلَآءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ۔

سالم نے اپنے والد سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے دو گروہوں میں سے ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائی جبکہ دوسرا گروہ دشمن کے مقابل تھا۔ پھر وہ چلے گئے اور ان کی جگہ (دشمن کے مقابل) کھڑے ہو گئے اور وہ آ گئے تو آپ نے انہیں اپنی دوسری رکعت پڑھائی، پھر سلام پھیر دیا۔ تو وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے اپنی رکعت پوری کی۔ اور وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے اپنی رکعت پوری کی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤١٣٣)، مسلم: (الحدیث: ٨٣٩/ ٣٠٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٤٣)، ترمذی: (الحدیث: ٥٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٣١]۔

1540: اَخْبَرَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ وَصَافَفْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مِّنَّا مَعَهٗ وَ اَقْبَلَ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهٗ رَكْعَةً وَّسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَكَانُوْا مَكَانَ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُصَلُّوْا وَجَآءَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ لَمْ تُصَلِّ فَرَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَرَكَعَ لِنَفْسِهٖ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں نجد کی طرف جہاد کیا۔ پس ہم دشمن کے مقابل کھڑے ہوئے تو ہم نے صف بندی کی پس رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے تو ہم میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہوا جبکہ ایک گروہ دشمن کے مقابل تھا۔ پس رسول اللہ ﷺ اور ایک گروہ نے جو کہ آپ کے ساتھ تھا ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھی۔ پھر وہ چلے گئے اور ان کی جگہ چلے گئے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تھی، اور جس گروہ نے نماز نہیں پڑھی تھی وہ آگیا تو آپ نے انہیں بھی ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھائی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیر دیا، تو مسلمانوں میں سے ہر شخص کھڑا ہو گیا تو اس نے اپنے طور پر ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھ لی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٩٤٢، ٤١٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٤٢]۔

1541: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحِيْمِ الْبَرْقِيُّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يُوْسُفَ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہما يُحَدِّثُ اَنَّهٗ صَلّٰى صَلٰوةَ الْخَوْفِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَبَّرَ النَّبِيُّ ﷺ وَصَفَّ خَلْفَهٗ طَائِفَةٌ مِّنَّا وَ اَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَى الْعَدُوِّ وَجَآءَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى فَصَلَّوْا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِّنَ الطَّائِفَتَيْنِ فَصَلّٰى لِنَفْسِهٖ رَكْعَةً وَّ سَجْدَتَيْنِ۔

زہری نے بیان کیا کہ سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کیا کرتے تھے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز خوف پڑھی، نبی ﷺ نے اللہ اکبر کہا تو ہم میں سے ایک گروہ نے آپ کے پیچھے صف بنائی جبکہ ایک گروہ دشمن کے مقابل تھا۔ نبی ﷺ نے ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ انہیں ایک رکعت پڑھائی۔ پھر وہ چلے گئے اور دشمن کی طرف متوجہ ہو گئے، دوسرا گروہ آیا تو انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ نے اسی طرح ہی کیا، پھر سلام پھیر دیا۔ تو دونوں گروہوں میں سے ہر شخص نے کھڑے ہو کر اپنے طور پر ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت مکمل کی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٤٤٨]۔

1542: اَخْبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ وَاَبِيْ اَيُّوْبَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ قَامَ فَكَبَّرَ فَصَلّٰى خَلْفَهٗ طَائِفَةٌ مِّنَّا وَطَائِفَةٌ مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوْا وَلَمْ يُسَلِّمُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَى الْعَدُوِّ فَصَفُّوْا مَكَانَهُمْ وَجَآءَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى فَصَفُّوْا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً وَّ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَدْ اَتَمَّ رَكْعَتَيْنِ وَ اَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ثُمَّ قَامَتِ الطَّائِفَتَانِ فَصَلّٰى كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْهُمْ لِنَفْسِهٖ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ قَالَ اَبُوْبَكْرِ بْنُ السُّنِّيِّ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ مِنَ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْثَيْنِ وَلَمْ يَسْمَعْ هٰذَا مِنْهُ۔

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز خوف پڑھائی، آپ کھڑے ہوئے اللہ اکبر کہا تو ہم میں سے ایک گروہ نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔ جبکہ ایک گروہ دشمن کے مقابل تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ انہیں ایک رکعت پڑھائی۔ پھر وہ چلے گئے اور سلام نہیں پھیرا، اور دشمن کے مقابل ہو گئے، انہوں نے ان کی جگہ صف بنالی۔ اور دوسرا گروہ آ گیا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے صف بنائی اور انہیں بھی ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھائی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیر دیا۔ آپ نے چار سجدوں کے ساتھ دو رکعتیں مکمل کر لیں۔ پھر دونوں گروہ کھڑے ہوئے اور ان میں سے ہر شخص نے ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت مکمل کی۔ ابو بکر بن السنی نے بیان کیا، زہری نے سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دو حدیثیں سنی ہیں۔ اور انہوں نے یہ ان سے نہیں سنی۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٥٣٩)]۔

1543: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْاَعْلٰى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فِيْ بَعْضِ اَيَّامِهٖ فَقَامَتْ طَآئِفَةٌ مَعَهٗ وَ طَائِفَةٌ بِاِزَآءِ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبُوْا وَجَآءَ الْاٰخَرُوْنَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رَكْعَةً رَكْعَةً۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے کسی غزوہ میں نماز خوف پڑھائی، تو ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہوا، اور ایک گروہ دشمن کے مقابل۔ آپ نے ان حضرات کو جو کہ آپ کے ساتھ تھے ایک رکعت پڑھائی، پھر وہ چلے گئے، اور دوسرے آ گئے تو آپ ﷺ نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی۔ پھر دونوں گروہوں نے ایک ایک رکعت پوری کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٩٤٣)، مسلم: (الحديث: ٨٣٩/ ٣٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨٤٥٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

1544: اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ فُضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ اَنَّهٗ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ اَنَّهٗ سَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ نَعَمْ قَالَ مَتٰى قَالَ عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لِصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقَامَتْ مَعَهٗ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ اُخْرٰى مُقَابِلَ الْعَدُوِّ وَظُهُوْرُهُمْ اِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَكَبَّرُوْا جَمِيْعًا الَّذِيْنَ مَعَهٗ وَالَّذِيْنَ يُقَابِلُوْنَ الْعَدُوَّ ثُمَّ رَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَّاحِدَةً وَرَكَعَتْ مَعَهُ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ تَلِيْهِ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ تَلِيْهِ وَالْاٰخَرُوْنَ قِيَامٌ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَامَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ مَعَهٗ فَذَهَبُوْا اِلَى الْعَدُوِّ فَقَابَلُوْهُمْ وَاَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ كَانَتْ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوْا وَسَجَدُوْا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ قَائِمٌ كَمَا هُوَ ثُمَّ قَامُوْا فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ رَكْعَةً اُخْرٰى وَرَكَعُوْا مَعَهٗ وَسَجَدَ وَسَجَدُوْا مَعَهٗ ثُمَّ اَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ كَانَتْ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوْا وَسَجَدُوْا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَاعِدٌ وَّ مَنْ مَّعَهٗ ثُمَّ كَانَ السَّلَامُ وَسَلَّمُوْا فَسَلَّمَ جَمِيْعًا فَكَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ رَكْعَتَانِ وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِّنَ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ۔

مروان بن الحکم سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز خوف پڑھی ہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔ انہوں نے کہا: کب؟ انہوں نے فرمایا: غزوہ نجد کے سال رسول اللہ ﷺ نماز عصر کے لیے کھڑے ہوئے تو ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہو گئی جبکہ دوسری دشمن کے مقابل، اور ان کی پشتیں قبلہ کی جانب تھیں تو رسول اللہ ﷺ نے اللہ اکبر کہا اور ان سب نے اللہ اکبر کہا، جو آپ کے ساتھ تھے اور جو دشمن کے سامنے تھے، پھر رسول اللہ ﷺ نے رکوع کیا اور وہ جماعت جو کہ آپ کے ساتھ تھی اس نے بھی رکوع کیا پھر آپ نے سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ جو جماعت تھی اس نے بھی سجدہ کیا، جبکہ دوسرے دشمن کے مقابل کھڑے رہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ جو حضرات تھے وہ بھی کھڑے ہوئے اور وہ دشمن کی طرف جا کر ان کے سامنے کھڑے ہو گئے، اور وہ حضرات جو کہ دشمن کے مقابل تھے وہ آئے اور انہوں نے (اپنے طور پر) رکوع و سجود کیا جبکہ رسول اللہ ﷺ اپنی اسی حالت میں کھڑے تھے۔ پھر وہ حضرات کھڑے ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے دوسرا رکوع کیا اور انہوں نے بھی آپ کے ساتھ رکوع کیا، آپ نے سجدہ کیا تو انہوں نے بھی آپ کے ساتھ سجدہ کیا، پھر وہ حضرات آئے جو کہ دشمن کے مقابل تھے تو انہوں نے رکوع کیا اور سجدے کیے جبکہ رسول اللہ ﷺ اور جو آپ کے ساتھ تھے وہ بیٹھے رہے۔ پھر سلام پھیرنا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا اور ان سب نے ایک ساتھ سلام پھیرا۔ پس رسول اللہ ﷺ کی دو رکعتیں تھیں اور دونوں جماعتوں میں سے ہر شخص کی دو دو رکعتیں تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٠٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1545: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِالْهُنَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ شَقِيْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَازِلًا بَيْنَ ضَجْنَانَ وَعُسْفَانَ مُحَاصِرَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ اِنَّ لِهٰؤُلَآءِ صَلٰوةً هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَبْنَآءِ هِمْ وَاَبْكَارِهِمْ اَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ ثُمَّ مِيْلُوْا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً وَّاحِدَةً فَجَآءَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّقْسِمَ اَصْحَابَهٗ نِصْفَيْنِ فَيُصَلِّيْ بِطَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ وَطَآئِفَةٌ مُّقْبِلُوْنَ عَلٰى عَدُوِّهِمْ قَدْ اَخَذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ يَتَاَخَّرُ هٰؤُلَآءِ وَيَتَقَدَّمُ اُولٰئِكَ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ رَكْعَةً تَكُوْنُ لَهُمْ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ رَكْعَةً رَكْعَةً وَلِلنَّبِيِّ ﷺ رَكْعَتَانِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ضجنان اور عسفان کے درمیان مشرکوں کا محاصرہ کیا ہوا تھا تو مشرکوں نے کہا: ایک نماز ہے جو ان حضرات کو اپنی اولاد اور اپنی ازواج سے بھی زیادہ پسند ہے۔ پس تم اپنی تیاری کرو اور پھر یک بارگی ان پر حملہ کر دو۔ پس جبریل علیہ السلام آئے تو انہوں نے آپ سے فرمایا کہ آپ ﷺ اپنے صحابہ کو نصف نصف تقسیم کر لیں پس آپ ﷺ ان میں سے ایک جماعت کو نماز پڑھائیں۔ جبکہ ایک جماعت اپنے دشمن کے مقابل ہو، پس انہوں نے اپنا اسلحہ اور بچاؤ کا اہتمام کیا۔ آپ ﷺ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی، پھر وہ پیچھے ہٹ گئے اور دوسرے آگے آگئے تو آپ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی۔ اس طرح ان کی نبی ﷺ کے ساتھ ایک ایک رکعت ہوئی اور نبی ﷺ کی دو رکعتیں ہوئیں۔

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [ترمذی: (الحديث: ٣٠٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٦٦]۔

1546: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَزِيْدَ الْفَقِيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَقَامَ صَفٌّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَصَفٌّ خَلْفَهٗ صَلّٰى بِالَّذِيْنَ خَلْفَهٗ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَقَدَّمَ هٰؤُلَآءِ حَتّٰى قَامُوْا فِيْ مَقَامِ اَصْحَابِهِمْ وَجَآءَ اُولٰئِكَ فَقَامُوْا مَقَامَ هٰؤُلَآءِ وَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ رَكْعَتَانِ وَلَهُمْ رَكْعَةٌ۔

سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں نماز خوف پڑھائی تو ایک صف آپ کے سامنے کھڑی ہو گئی اور ایک صف آپ کے پیچھے تھی، پس وہ حضرات جو آپ کے پیچھے تھے آپ نے انہیں ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھائی۔ پھر وہ حضرات آگے بڑھے حتیٰ کہ وہ اپنے ساتھیوں کی جگہ کھڑے ہو گئے، اور وہ حضرات آئے اور ان کی جگہ کھڑے ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی۔ پھر آپ نے سلام پھیر دیا۔ نبی ﷺ کی دو رکعتیں تھیں اور ان کی ایک رکعت تھی۔

حكم الحديث: (صحیح الاسناد)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ١٥٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٤٢]۔

1547: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْمَسْعُوْدِيُّ

سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ پس نماز کے لیے اقامت ہو گئی تو رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ اَنْبَاَنِيْ يَزِيْدُ الْفَقِيْرُ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَامَتْ خَلْفَهٗ طَآئِفَةٌ وَطَآئِفَةٌ مُوَاجِهَةَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ خَلْفَهٗ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْطَلَقُوْا فَقَامُوْا مَقَامَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَانُوْا فِيْ وَجْهِ الْعَدُوِّ وَجَآءَتْ تِلْكَ الطَّآئِفَةُ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَلَّمَ فَسَلَّمَ الَّذِيْنَ خَلْفَهٗ وَسَلَّمَ اُولٰٓئِكَ۔

اللہ ﷺ کھڑے ہو گئے، ایک جماعت آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی جبکہ ایک جماعت دشمن کے سامنے تھی۔ پس آپ نے ان حضرات کو جو کہ آپ کے پیچھے تھے ایک رکعت پڑھائی، پھر وہ چلے گئے اور ان حضرات کی جگہ کھڑے ہو گئے جو کہ دشمن کے سامنے تھے۔ اور وہ حضرات آ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیر دیا۔ تو ان حضرات نے بھی سلام پھیر دیا جو کہ آپ کے پیچھے تھے اور انہوں نے بھی سلام پھیر دیا (جو کہ دشمن کے مقابل تھے)۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٥٤٤)]۔

1548: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدِّرْهَمِيُّ وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَقُمْنَا خَلْفَهٗ صَفَّيْنِ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ كَبَّرْنَا وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا وَرَفَعَ وَ رَفَعْنَا فَلَمَّا انْحَدَرَ لِلسُّجُوْدِ سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْنَ يَلُوْنَهٗ وَقَامَ الصَّفُّ الثَّانِيْ حِيْنَ رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهٗ ثُمَّ سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِيْ حِيْنَ رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَمْكِنَتِهِمْ ثُمَّ تَاَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَلُوْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْاٰخَرُ فَقَامُوْا فِيْ مَقَامِهِمْ وَقَامَ هٰؤُلَآءِ فِيْ مَقَامِ الْاٰخَرِيْنَ قِيَامًا وَرَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعْنَا ثُمَّ رَفَعَ وَرَفَعْنَا فَلَمَّا انْحَدَرَ لِلسُّجُوْدِ سَجَدَ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهٗ وَالْاٰخَرُوْنَ قِيَامٌ فَلَمَّا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْنَ يَلُوْنَهٗ سَجَدَ الْاٰخَرُوْنَ ثُمَّ سَلَّمَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز خوف پڑھی۔ ہم نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔ دشمن ہمارے اور قبلے کے درمیان تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ اکبر کہا اور ہم نے بھی اللہ اکبر کہا۔ آپ نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا۔ آپ رکوع سے اٹھے تو ہم بھی رکوع سے اٹھے۔ جب آپ سجدوں کے لیے جھکے تو رسول اللہ ﷺ نے اور ان حضرات نے جو کہ آپ کے ساتھ تھے سجدہ کیا۔ جبکہ دوسری صف والے کھڑے رہے جس وقت رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھ والی صف نے سجدے سے سر اٹھایا۔ پھر دوسری صف نے اپنی جگہوں پر سجدہ کیا جس وقت رسول اللہ ﷺ نے (سجدے سے) سر اٹھایا۔ پھر وہ حضرات جو کہ نبی ﷺ کے ساتھ تھے وہ پیچھے ہٹے اور دوسری صف والے آگے آ گئے اور ان کی جگہ کھڑے ہو گئے اور یہ حضرات ان کی جگہ حالت قیام میں کھڑے ہو گئے۔ نبی ﷺ نے رکوع کیا۔ اور ہم نے رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا تو ہم نے سر اٹھایا۔ جب آپ سجدوں کے لیے جھکے تو آپ کے پاس والوں نے سجدہ کیا جبکہ دوسرے کھڑے رہے جب رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھ والے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اٹھے تو دوسرے حضرات نے سجدہ کیا۔ پھر آپ نے سلام پھیر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٤٠/ ٣٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٤١]۔

1549: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَخْلٍ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوْا جَمِيْعًا ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوْا جَمِيْعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ وَالْاٰخَرُوْنَ قِيَامٌ يَحْرُسُوْنَهُمْ فَلَمَّا قَامُوْا سَجَدَ الْاٰخَرُوْنَ مَكَانَهُمُ الَّذِيْ كَانُوْا فِيْهِ ثُمَّ تَقَدَّمَ هٰؤُلَاءِ اِلٰى مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ فَرَكَعَ فَرَكَعُوْا جَمِيْعًا فَرَفَعَ فَرَفَعُوْا جَمِيْعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهٗ وَالْاٰخَرُوْنَ قِيَامًا يَحْرُسُوْنَهُمْ فَلَمَّا سَجَدُوْا وَجَلَسُوْا سَجَدَ الْاٰخَرُوْنَ مَكَانَهُمْ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ كَمَا يَفْعَلُ اُمَرَاءُكُمْ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نخلستان میں تھے جبکہ دشمن ہمارے اور قبلے کے درمیان تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ اکبر کہا تو سب نے اللہ اکبر کہا۔ پھر آپ نے رکوع کیا تو انہوں نے بھی ایک ساتھ رکوع کیا پھر نبی ﷺ نے اور ان حضرات نے جو کہ آپ کے ساتھ تھے سجدہ کیا جبکہ دوسرے کھڑے پہرہ دیتے رہے۔ جب وہ کھڑے ہو گئے تو دوسروں نے اسی جگہ پر جہاں وہ تھے سجدہ کیا، پھر وہ حضرات ان کی جگہ آ گئے، آپ نے رکوع کیا تو ان سب نے ایک ساتھ رکوع کیا۔ پھر اٹھے تو وہ سب ایک ساتھ (رکوع سے) اٹھے، پھر نبی ﷺ نے سجدہ کیا اور ان لوگوں نے سجدہ کیا جو آپ کے ساتھ تھے جبکہ دوسرے کھڑے پہرہ دیتے رہے۔ جب انہوں نے سجدہ کیا اور بیٹھ گئے تو دوسروں نے اپنی جگہ سجدہ کیا۔ پھر آپ نے سلام پھیرا، جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس طرح تمہارے امراء کرتے ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٧٥٩]۔

1550: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهٖ اِلَيَّ وَقَرَاْتُهٗ عَلَيْهِ وَسَمِعْتُهٗ مِنْهُ يُحَدِّثُ وَلٰكِنَّنِيْ حَفِظْتُهٗ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ حَفِظْتُ مِنَ الْكِتَابِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ مَصَافُّ الْعَدُوِّ بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِيْنَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ الظُّهْرَ قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ اَنَّ لَهُمْ صَلٰوةً بَعْدَ هٰذِهٖ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ

سیّدنا ابو عیاش الزرقی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ عسفان کے مقام پر دشمن کے سامنے صف آراء تھے۔ مشرکوں کے سردار خالد بن ولید تھے۔ پس نبی ﷺ نے انہیں ظہر کی نماز پڑھائی۔ مشرکوں نے کہا: اس (نماز ظہر) کے بعد ان کی ایک نماز ہے جو کہ انہیں ان کے اموال اور ان کے بیٹوں سے زیادہ محبوب ہے، پس رسول اللہ ﷺ نے انہیں عصر کی نماز پڑھائی اور اپنے پیچھے ان کی دو صفیں بنائیں، رسول اللہ ﷺ نے ان سب کے ساتھ رکوع کیا، جب انہوں نے (رکوع سے) سر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَمْوَالِهِمْ وَأَبْنَآءِ هِمْ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعَصْرَ فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ خَلْفَهُ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَمِيْعًا فَلَمَّا رَفَعُوْا رُءُوْسَهُمْ سَجَدَ بِالصَّفِّ الَّذِيْ يَلِيْهِ وَقَامَ الْاٰخَرُوْنَ فَلَمَّا رَفَعُوْا رُءُوْسَهُمْ مِنَ السُّجُوْدِ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِرُكُوْعِهِمْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِيْ مَقَامِ صَاحِبِهِ ثُمَّ رَكَعَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَمِيْعًا فَلَمَّا رَفَعُوْا رُءُوْسَهُمْ مِنَ الرُّكُوْعِ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ وَقَامَ الْاٰخَرُوْنَ فَلَمَّا فَرَغُوْا مِنْ سُجُوْدِهِمْ سَجَدَ الْاٰخَرُوْنَ ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْهِمْ .

اٹھایا تو آپ نے اپنے ساتھ والی صف کے ساتھ سجدہ کیا، جبکہ دوسرے کھڑے رہے، جب انہوں نے سجدے سے سر اٹھایا تو دوسری صف والوں نے اپنے اس رکوع کے ساتھ جو کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا تھا سجدہ کیا۔ پھر اگلی صف پیچھے ہٹ گئی اور پچھلی صف آگے آگئی اور ان میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کی جگہ پر آ گیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے ان سب کے ساتھ رکوع کیا، جب انہوں نے رکوع سے سر اٹھایا تو آپ کے ساتھ والی صف نے سجدہ کیا جبکہ دوسرے کھڑے رہے۔ جب وہ اپنے سجدوں سے فارغ ہوئے تو دوسروں نے سجدہ کیا۔ پھر نبی ﷺ نے ان کے ساتھ سلام پھیرا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٣٦)، انظر (الحدیث: ١٥٤٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٨٤].

1551: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِيْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ فَصَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الظُّهْرِ وَعَلَى الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَئِذٍ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ لَقَدْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ غِرَّةً وَلَقَدْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ غَفْلَةً فَنَزَلَتْ يَعْنِيْ صَلٰوةَ الْخَوْفِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَصَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَفَرَّقَنَا فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةٌ تُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِرْقَةٌ يَحْرُسُوْنَهُ فَكَبَّرَ بِالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ وَالَّذِيْنَ يَحْرُسُوْنَهُمْ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ هٰؤُلَاءِ وَأُولٰئِكَ جَمِيْعًا ثُمَّ سَجَدَ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ وَ تَأَخَّرَ هٰؤُلَاءِ وَالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ وَتَقَدَّمَ الْاٰخَرُوْنَ فَسَجَدُوْا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيْعًا الثَّانِيَةَ بِالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ وَبِالَّذِيْنَ يَحْرُسُوْنَهُ ثُمَّ سَجَدَ بِالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ ثُمَّ تَأَخَّرُوْا فَقَامُوْا فِيْ مَصَافِّ أَصْحَابِهِمْ وَتَقَدَّمَ الْاٰخَرُوْنَ فَسَجَدُوْا ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ

سیدنا ابو عیاش الزرقی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ ہم عسفان کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی ان دنوں مشرکوں کے سردار خالد بن ولید تھے، مشرکوں نے کہا: ہم نے ان سے دھوکے اور غفلت کا ایک وقت پایا ہے، پس ظہر و عصر کے درمیان "نماز خوف کا حکم" نازل ہوا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی تو ہمارے دو گروہ بنا دیئے۔ ایک فرقہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتا تھا، جبکہ ایک فرقہ ان کی حفاظت کرتا تھا۔ پس آپ نے اپنے ساتھ والے حضرات اور پہرہ دینے والے حضرات کے ساتھ اللہ اکبر کہا۔ پھر آپ نے رکوع کیا تو انہوں نے اور انہوں نے ایک ساتھ رکوع کیا۔ پھر آپ کے ساتھ والے حضرات نے سجدہ کیا۔ اور وہ حضرات پیچھے ہٹ گئے، اور وہ جو آپ کے ساتھ تھے، دوسرے آگے آئے تو انہوں نے سجدہ کیا۔ پھر آپ کھڑے ہوئے تو آپ کے ساتھ سب حضرات نے رکوع کیا آپ کے ساتھ والوں نے بھی اور انہوں نے بھی جو پہرہ دے رہے تھے۔ پھر آپ کے ساتھ والوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَكَانَتْ لِكُلِّهِمْ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ مَعَ إِمَامِهِمْ وَصَلّٰى مَرَّةً بِأَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ۔

نے سجدہ کیا۔ پھر وہ پیچھے ہٹ گئے، اور اپنے اصحاب کی صف والی جگہ پر کھڑے ہو گئے اور دوسرے حضرات آگے آئے۔ انہوں نے سجدہ کیا پھر آپ نے سلام پھیر دیا، پس ان میں سے ہر ایک کی اپنے امام کے ساتھ دو دو رکعتیں تھیں اور ایک مرتبہ آپ نے بنو سلیم کے علاقے میں نماز پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٥٤٨)]۔

1552: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى وَإِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى بِالْقَوْمِ فِي الْخَوْفِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى بِالْقَوْمِ الْآخَرِينَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ أَرْبَعًا۔

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نماز خوف دو رکعتیں پڑھائی۔ پھر سلام پھیرا پھر دوسرے حضرات کو دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر سلام پھیرا۔ پس نبی ﷺ نے چار رکعتیں پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٨٣٥)]۔

1553: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضي الله عنهما أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِطَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى بِآخَرِينَ أَيْضًا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے اصحاب میں سے ایک جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیر دیا، پھر دوسروں کو بھی دو رکعتیں پڑھائیں، پھر سلام پھیر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي. انظر تحفة الأشراف: ٢٢٢٤]۔

1554: أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ رضي الله عنه فِي صَلٰوةِ الْخَوْفِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ قِبَلَ الْعَدُوِّ وَوُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ فَيُرَكِّعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيُرَكِّعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ وَيَذْهَبُونَ إِلٰى مَقَامِ

سیدنا سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے نماز خوف کے بارے میں مروی ہے، فرمایا: امام قبلہ رخ ہو کر کھڑا ہو گا، ان میں سے ایک جماعت اس (امام) کے ساتھ کھڑی ہو گی جبکہ ایک جماعت دشمن کی طرف رخ کر کے دشمن کے سامنے کھڑی ہو گی، وہ ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھے گا جبکہ وہ ایک رکعت بذات خود پڑھیں گے۔ وہ دو سجدے بھی اپنی جگہ پر کریں گے۔ اور پھر ان لوگوں کی جگہ چلے جائیں گے اور وہ آ جائیں گے، آپ انہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أُولٰئِكَ وَيَجِيءُ أُولٰئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رَكْعَةً رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ۔

بھی ایک ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھائیں گے، آپ کی دو رکعتیں ہو جائیں گی جبکہ ان کی ایک ہو گی، پھر وہ ایک ایک رکعت رکوع و سجود کے ساتھ خود پڑھیں گے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۵۳۵)]۔

1555: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَلَّتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وُجُوهُهُمْ قِبَلَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامُوا مَقَامَ الْآخَرِينَ وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو نماز خوف پڑھائی، ایک جماعت نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی جبکہ ایک جماعت دشمن کے مقابل تھی، آپ نے انہیں دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر وہ دوسروں کی جگہ کھڑے ہو گئے اور دوسرے آ گئے، تو آپ نے انہیں بھی دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر سلام پھیر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۲۲۲۵]۔

1556: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلّٰى صَلٰوةَ الْخَوْفِ بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ وَالَّذِينَ جَاءُوا بَعْدُ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَلِهٰؤُلَاءِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ۔

سیّدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے اپنے ساتھ والے حضرات کو نماز خوف دو رکعتیں پڑھائی، اور جو بعد میں آئے انہیں بھی دو رکعتیں پڑھائیں۔ پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعتیں تھیں اور ان حضرات کی دو دو رکعتیں تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۸۳۵)]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

19

كِتَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

1- بَاب

1557: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِاَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَانِ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ يَّلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ قَالَ كَانَ لَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا وَقَدْ اَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ بِهِمَا خَيْرًا مِّنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحٰى۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، دور جاہلیت والوں کے لیے سال میں دو دن تھے جن میں وہ کھیلا کرتے تھے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تمہارے لیے دو دن تھے تم ان میں کھیلا کرتے تھے۔ اللہ نے ان کے بدلے میں تمہیں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دو دن بہتر دے دیئے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٣]۔

2- بَابُ الْخُرُوْجِ اِلَى الْعِيْدَيْنِ مِنَ الْغَدِ

2- عیدین کے لیے اگلے دن جانے کا بیان

1558: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ اَبِيْ عُمَيْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عُمُوْمَةٍ لَهٗ اَنَّ قَوْمًا رَاَوُا الْهِلَالَ فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يُّفْطِرُوْا بَعْدَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ وَاَنْ يَّخْرُجُوْا اِلَى الْعِيْدِ مِنَ الْغَدِ۔

ابو عمیر بن انس نے اپنے چچاؤں سے روایت کیا کہ کچھ لوگوں نے چاند دیکھا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دن چڑھ جانے کے بعد روزہ توڑ دینے کا حکم فرمایا اور انہیں اگلے دن نماز عید کے لیے جانے کا حکم فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۵۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۶۵۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۶۰۳]۔

3- بَابُ خُرُوْجِ الْعَوَاتِقِ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ فِي الْعِيْدَيْنِ

3- پردہ نشین دوشیزاؤں کا عیدین کے لیے عید گاہ جانا

1559: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ لَا تَذْكُرُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَتْ بِاَبِيْ فَقُلْتُ اَسَمِعْتِ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتْ نَعَمْ بِاَبِيْ قَالَ لِيَخْرُجِ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُوْرِ وَالْحُيَّضُ وَيَشْهَدْنَ الْعِيْدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ لْيَعْتَزِلِ الْحُيَّضُ الْمُصَلّٰى۔

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ام عطیہ رضی اللہ عنہا جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ فرماتیں تو وہ فرماتی تھیں: میرے باپ قربان ہوں، میں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح اور اس طرح تذکرہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، میرے والد قربان ہوں، آپ نے فرمایا: "پردہ نشین دوشیزاؤں اور حیض والی خواتین عید کے لیے جائیں۔ وہ عید اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں۔ جبکہ حیض والی خواتین نماز پڑھنے کی جگہ میں نہ جائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۸)]۔

4- بَابُ اِعْتِزَالِ الْحُيَّضِ مُصَلَّى النَّاسِ

4- حائضہ عورتیں عید گاہ سے دور رہیں

1560: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَقِيْتُ اُمَّ عَطِيَّةَ فَقُلْتُ لَهَا هَلْ سَمِعْتِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ اِذَا ذَكَرَتْهُ قَالَتْ بِاَبِيْ قَالَ اَخْرِجُوا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ فَيَشْهَدْنَ الْعِيْدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلْيَعْتَزِلِ الْحُيَّضُ مُصَلَّى النَّاسِ۔

محمد نے بیان کیا، میں نے ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات کی تو میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ وہ جب آپ کا تذکرہ کیا کرتی تھیں تو کہتی تھیں: میرے والد (آپ پر) قربان ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پردہ نشین دوشیزاؤں کو (عید گاہ کی طرف) نکالو، وہ خیر اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں اور حیض والی خواتین لوگوں کی عید گاہ سے دور رہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۹۷۴)، مسلم: (الحدیث: ۸۹۰/ ۱۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۳۷، ۱۱۳۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۳۰۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۹۵]۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5- بَابُ الزِّيْنَةِ فِي الْعِيْدَيْنِ

5- عیدین کے لیے زینت کا استعمال

1561: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ وَ عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ حُلَّةً مِنِ اسْتَبْرَقٍ بِالسُّوْقِ فَاَخَذَهَا فَاَتٰى بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِبْتَعْ هٰذِهِ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيْدِ وَالْوَفْدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هٰذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ اَوْ اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهِ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِجُبَّةِ دِيْبَاجٍ فَاَقْبَلَ بِهَا حَتّٰى جَآءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ اِنَّمَا هٰذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ ثُمَّ اَرْسَلْتَ اِلَيَّ بِهٰذِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْهَا وَتُصِبْ بِهَا حَاجَتَكَ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بازار میں ریشمی جوڑا دیکھا تو اسے لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائے اور عرض کیا، اللہ کے رسول! آپ اسے خرید فرمائیں، پس آپ عید اور وفد کی آمد پر اسے پہن کر زینت حاصل کیا کریں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ تو اس شخص کا لباس ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔" یا فرمایا: "اسے تو صرف وہی شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔" پھر جس قدر اللہ نے چاہا عمر رضی اللہ عنہ نے انتظار کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ایک ریشمی جوڑا ان کے پاس بھیجا تو وہ اسے لیے ہوئے آئے حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچ گئے، تو عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے فرمایا تھا: "یہ تو اس کا لباس ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو" پھر آپ نے اسے میری طرف بھیج دیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے فروخت کر دے اور اس سے اپنی ضرورت پوری کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٠٦٨/ ٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٤١، ١٠٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٩٥]۔

6- بَابُ الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْاِمَامِ يَوْمَ الْعِيْدِ

6- عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھنا

1562: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَشْعَثِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ اَنَّ عَلِيًّا اسْتَخْلَفَ اَبَا مَسْعُوْدٍ عَلَى النَّاسِ فَخَرَجَ يَوْمَ عِيْدٍ فَقَالَ يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يُّصَلّٰى قَبْلَ الْاِمَامِ۔

ثعلبہ بن زہدم سے روایت ہے کہ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے ابو مسعود کو لوگوں پر خلیفہ / جانشین مقرر فرمایا۔ پس وہ عید کے دن تشریف لائے تو فرمایا: لوگو! امام سے پہلے نماز پڑھنا کوئی مسنون عمل نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٧٨]۔

7- بَابُ تَرْكِ الْأَذَانِ لِلْعِيْدَيْنِ

7- عیدین کے لیے ترک اذان

1563: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عِيْدٍ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبے سے پہلے اذان واقامت کے بغیر ہمیں عید کی نماز پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤، ٣٧٣)، انظر (الحديث: ١٥٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٤٠]۔

8- بَابُ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيْدِ

8- عید کے دن خطبہ

1564: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا الْبَرَآءُ بْنُ عَازِبٍ عِنْدَ سَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ..... فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا نَبْدَاُبِهٖ فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا اَنْ نُّصَلِّيَ ثُمَّ نَذْبَحَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ اَصَابَ سُنَّتَنَا مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ يُقَدِّمُهٗ لِاَهْلِهٖ فَذَبَحَ اَبُوْبُرْدَةَ بْنُ دِيْنَارٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ عِنْدِيْ جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّسِنَّةٍ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُوْفِيَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ۔

سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون کے پاس حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "آج کے دن ہم سب سے پہلے نماز عید پڑھیں گے پھر جانور ذبح کریں گے، پس جس نے اس طرح کیا اس نے ہماری سنت کے مطابق کیا، اور جس نے اس سے پہلے ذبح کر لیا تو وہ بس گوشت ہے جسے وہ اپنے اہل کے لیے مقدم کر رہا ہے" پس ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ ذبح کر چکے تھے، انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میرے پاس ایک سال کا بھیڑ کا بچہ ہے وہ دو دانت والے سے بہتر ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسے ذبح کر، لیکن تمہارے بعد کسی کے لیے درست نہ ہوگا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٩٦٥، ٩٦٨، ٥٥٦٠، ٩٥١، ٥٥٥٦، ٥٥٤٥، ٩٧٦، ٥٥٦٣، ٩٥٥، ٩٨٣، ٦٦٧٣)، مسلم: (الحديث: ١٩٦١/ ٥، ١٩٦١/ ٤، ١٩٦١/ ٦، ١٩٦١/ ٧، ١٩٦١/ ٨، ابو داؤد: (الحديث: ٢٨٠١، ٢٨٠٠)، ترمذي: (الحديث: ١٥٠٨، ١٥٨٠، ٤٤٠٧، ٤٤٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

9- بَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

9- خطبے سے پہلے عیدین کی نماز

1565: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَاَبَا بَكْرٍ وَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانُوْا يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما خطبے سے پہلے عیدین کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٨٨/ ٨)، انظر تحفة الأشراف: ٨٠٤٥]۔

10- بَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ اِلَى الْعَنَزَةِ

10- برچھے کی آڑ میں عیدین کی نماز

1566: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ الْعَنَزَةَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحٰى يُرْكَزُهَا فَيُصَلِّيْ اِلَيْهَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن (عید گاہ کی طرف) برچھا نکالا کرتے تھے، آپ اسے گاڑ دیتے تھے اور پھر اس کی آڑ میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٥٩٧]۔

11- بَابُ عَدَدِ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

11- عیدین کی نماز کی تعداد رکعات

1567: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ زُبَيْدٍ الْاَيَامِيِّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى ذَكَرَهٗ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلٰوةُ الْاَضْحٰى رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ لَّيْسَ بِقَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ ﷺ۔

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نماز چاشت دو رکعتیں، نماز فطر دو رکعتیں، نماز مسافر دو رکعتیں اور نماز جمعہ نبی ﷺ کی زبانی دو رکعتیں تھی اور یہ مکمل نماز تھی ناقص نہیں تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٤١٩)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

12- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِيْدَيْنِ بِقَافٍ وَاقْتَرَبَتْ

12- نماز عیدین میں سورۂ ق اور سورۂ القمر کی قراءت

1568: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ عِيْدٍ فَسَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَاُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ فَقَالَ بِقَافٍ وَاقْتَرَبَتْ۔

عبید اللہ بن عبد اللہ نے بیان کیا، عید کے دن عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو انہوں نے ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، نبی ﷺ اس دن کون سی سورتیں پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: سورہ ق اور سورہ القمر۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۸۹۱/ ۱٤، ۸۹۱/ ۱۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۵٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۲۸۲)، ترمذی: (الحدیث: ۵۳٤، ۵۳۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۵۱۳]۔

13- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِيْدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

13- نماز عیدین میں سورہ الاعلیٰ اور سورہ الغاشیہ کی قراءت

1569: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِيْدَيْنِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ وَّاحِدٍ فَيَقْرَاُ بِهِمَا۔

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عیدین اور جمعہ کے دن نماز میں سورہ الاعلیٰ اور سورہ الغاشیہ پڑھا کرتے تھے، جبکہ بسا اوقات وہ دونوں ایک دن اکٹھے ہو جاتے (جمعہ کے دن عید ہو جاتی) تو بھی آپ ان دونوں سورتوں کو پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱٤۲۳)]۔

14- بَابُ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيْدَيْنِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

14- عیدین میں نماز کے بعد خطبہ

1570: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ اَيُّوْبَ يُخْبِرُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عید کے موقع پر موجود تھا،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنِّيْ شَهِدْتُ الْعِيْدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ۔

آپ نے خطبے سے پہلے نماز پڑھی پھر خطبہ ارشاد فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۹۸، ۹۸م، ۱۴۴۹)، مسلم: (الحدیث: ۸۸۴/ ۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۴۲، ۱۱۴۴، ۱۱۴۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۲۷۳)، انظر تحفة الأشراف: ۵۸۸۳]۔

1571: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ۔

سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے عید الاضحیٰ کے دن نماز کے بعد ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۵۶۲)]۔

15- بَابُ التَّخْيِيْرِ بَيْنَ الْجُلُوْسِ فِي الْخُطْبَةِ لِلْعِيْدَيْنِ

15- عیدین کے خطبے میں بیٹھنے کا اختیار

1572: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الْعِيْدَ فَقَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّنْصَرِفَ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّقِيْمَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيُقِمْ۔

سیّدنا عبد اللہ بن السائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عید کی نماز پڑھائی تو فرمایا: ”جو جانا چاہے تو وہ چلا جائے اور جو خطبے کے لیے ٹھہرنا چاہے تو وہ ٹھہر جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۵۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۲۹۰)، انظر تحفة الأشراف: ۵۳۱۵]۔

16- بَابُ الزِّيْنَةِ لِلْخُطْبَةِ لِلْعِيْدَيْنِ

16- عیدین کے خطبے کے لیے زینت

1573: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ اَخْضَرَانِ۔

سیّدنا ابو رمثہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے نبی ﷺ کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا جبکہ آپ ﷺ پر دو سبز چادریں تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۴۰۶۵، ۴۲۰۶، ۴۲۰۷، ۴۴۹۵)، ترمذی: (الحدیث: ۲۸۱۲)، انظر (الحدیث: ۵۰۹۸، ۵۰۹۹، ۵۳۳۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۰۳۶]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

17- بَابُ الْخُطْبَةِ عَلَى الْبَعِيْرِ

17- اونٹ پر خطبہ ارشاد فرمانا

1574: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ كَاهِلٍ الْاَحْمَسِيِّ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ عَلٰى نَاقَةٍ وَّحَبَشِيٌّ اٰخِذٌ بِخِطَامِ النَّاقَةِ.

ابو کاہل الاحمسی نے بیان کیا، میں نے نبی ﷺ کو ایک اونٹنی پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا جبکہ ایک حبشی اونٹنی کی مہار تھامے ہوئے تھا۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٢٨٤، ١٢٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٤٢]۔

18- بَابُ قِيَامِ الْاِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ

18- خطبے میں امام کا کھڑا ہونا

1575: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرًا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُوْمُ.

سماک نے بیان کیا، میں نے سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، پھر مختصر وقت کے لیے بیٹھ جاتے تھے اور پھر کھڑے ہو جاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١١٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٨٤]۔

19- بَابُ قِيَامِ الْاِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ مُتَوَكِّئًا عَلٰى اِنْسَانٍ

19- امام کا خطبے کے دوران کسی شخص کے سہارے کھڑا ہونا

1576: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ شَهِدْتُّ الصَّلٰوةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلٰى بِلَالٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ وَحَثَّهُمْ عَلٰى

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز عید پڑھی، آپ نے خطبے سے پہلے اذان واقامت کے بغیر نماز پڑھی، پس جب آپ نماز پڑھ چکے تو بلال رضی اللہ عنہ کا سہارا لے کر کھڑے ہو گئے، اللہ کی حمد وثنا بیان کی، لوگوں کو وعظ ونصیحت کی اور انہیں اپنی اطاعت پر آمادہ کیا، پھر آپ بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ خواتین کی طرف تشریف لے گئے، آپ ﷺ نے انہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

طَاعَتِهِ ثُمَّ مَالَ وَمَضٰى إِلَى النِّسَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللهِ وَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ حَثَّهُنَّ عَلٰى طَاعَتِهِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَ كُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْ سَفِلَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ بِمَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ فَجَعَلْنَ يَنْزِعْنَ قَلَائِدَهُنَّ وَأَقْرَطَتَهُنَّ وَخَوَاتِيْمَهُنَّ يَقْذِفْنَهُ فِيْ ثَوْبِ بِلَالٍ يَتَصَدَّقْنَ بِهِ۔

اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا، انہیں وعظ و نصیحت کی، اللہ کی حمد و ثنا بیان کی، پھر انہیں اپنی اطاعت کی ترغیب دلائی، پھر فرمایا: ”صدقہ کرو، اس لیے کہ تمہاری اکثریت جہنم کا ایندھن ہے“ پس خواتین میں سے کم درجے کی کالے رخساروں والی خاتون نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول! ایسا کس لیے ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم شکوہ و شکایت بہت کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری بہت کرتی ہو۔“ پس وہ اپنے ہار، بالیاں اور اپنی انگوٹھیاں اتار کر بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈال کر صدقہ کرنے لگیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤)، نسائی: (الحدیث: ٣٧٣، ١٥٦١)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٤٠].

20- بَابُ اسْتِقْبَالِ الْإِمَامِ بِالنَّاسِ بِوَجْهِهِ فِي الْخُطْبَةِ

20- خطبے میں امام کا چہرہ لوگوں کی طرف ہونا چاہیے

1577: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحٰى إِلَى الْمُصَلّٰى فَيُصَلِّيْ بِالنَّاسِ فَإِذَا جَلَسَ فِي الثَّانِيَةِ وَسَلَّمَ قَامَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَالنَّاسُ جُلُوْسٌ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ يُرِيْدُ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا ذَكَرَهُ لِلنَّاسِ وَإِلَّا أَمَرَ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ قَالَ تَصَدَّقُوْا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَكَانَ مِنْ أَكْثَرِ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ تشریف لاتے، اور لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے، پس جب دوسری رکعت میں بیٹھ جاتے اور سلام پھیر دیتے تو کھڑے ہو جاتے تھے آپ کا چہرہ مبارک لوگوں کی طرف ہوتا تھا جبکہ لوگ بیٹھے ہوتے تھے، اگر آپ ﷺ نے کسی لشکر کو روانہ کرنا ہوتا تھا تو اسے لوگوں سے بیان کرتے ورنہ لوگوں کو صدقہ کا حکم فرماتے۔ ”صدقہ کرو“ تین بار فرماتے، اور سب سے زیادہ خواتین صدقہ کرتی تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٩٥٦، ١٤٦٢، ١٩٥١، ٦٥٨٢)، مسلم: (الحدیث: ٨٠/ ٨٠، ٨٩/ ٨٩/ ٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٨٨)، انظر: (الحدیث: ١٥٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٧١].

21- بَابُ الْإِنْصَاتِ لِلْخُطْبَةِ

21- خطبے کے لیے خاموشی اختیار کرنا

1578: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔

فرمایا: "جب تم نے اپنے ساتھ والے سے کہہ دیا: خاموش ہو جاؤ جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو تم نے لغو کام کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۱۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۲۴۰]۔

22- بَابُ كَيْفَ الْخُطْبَةُ

22- خطبے کی کیفیت

1579: اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَتِهِ يَحْمَدُ اللهَ وَيُثْنِيْ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ يَقُوْلُ مَنْ يَّهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ اِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللهِ وَاَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَّشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ يَقُوْلُ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَكَانَ اِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ عَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَاَنَّهُ نَذِيْرُ جَيْشٍ يَقُوْلُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِاَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضِيَاعًا فَاِلَيَّ اَوْ عَلَيَّ وَاَنَا اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِيْنَ۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ اپنے خطبے میں فرمایا کرتے تھے: آپ اللہ کی حمد و ثنا بیان کیا کرتے تھے جس کا وہ اہل ہے، پھر فرماتے تھے: "جسے وہ ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا، سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے، بہترین راستہ محمد (ﷺ) کا راستہ ہے، بدترین امور وہ ہیں جو دین میں نئے جاری کیے جائیں، ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے، اور ہر گمراہی کا انجام جہنم ہے" پھر آپ ﷺ فرماتے: "مجھے اور قیامت کو ان دو (انگلیوں) کی طرح ساتھ ساتھ بھیجا گیا ہے" جب آپ قیامت کا ذکر کیا کرتے تھے تو آپ کے رخسار سرخ ہو جاتے تھے، آپ کی آواز بلند ہو جاتی تھی، اور غصہ بڑھ جاتا تھا، گویا کہ آپ کسی لشکر سے آگاہ فرما رہے ہوں جو کہتا ہو: وہ تم پر صبح کے وقت حملہ آور ہو گا وہ تم پر شام کے وقت حملہ آور ہو گا۔ پھر فرمایا: "جو ترکے میں مال چھوڑ جائے تو وہ اس کے گھر والوں کے لیے ہے، جو قرض چھوڑ جائے یا بال بچے چھوڑ جائے تو وہ میرے ذمے ہیں اور میں مومنوں کا زیادہ حق دار ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۴۳، ۴۴، ۴۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۴۵)، انظر تحفة الأشراف: ۲۵۵۹]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

23- بَابُ حَثِّ الْاِمَامِ عَلَى الصَّدَقَةِ فِي الْخُطْبَةِ

23- امام خطبے میں صدقے کی ترغیب دلائے

1580: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِيَاضٌ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيْدِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَخْطُبُ فَيَاْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَكُوْنُ اَكْثَرُ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ فَاِنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ اَوْ اَرَادَ اَنْ يَّبْعَثَ بَعْثًا تَكَلَّمَ وَاِلَّا رَجَعَ.

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید کے دن تشریف لاتے تھے تو آپ دو رکعتیں پڑھتے، پھر خطبہ ارشاد فرماتے اور صدقہ کا حکم فرماتے تھے، سب سے زیادہ خواتین صدقہ کیا کرتی تھیں، اگر آپ کو کوئی کام ہوتا یا کوئی لشکر روانہ کرنا ہوتا تو آپ گفتگو فرماتے تھے ورنہ واپس تشریف لے جاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٥٧٥)].

1581: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ ﷺ خَطَبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ اَدُّوْا زَكٰوةَ صَوْمِكُمْ فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هٰهُنَا مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قُوْمُوْا اِلٰى اِخْوَانِكُمْ فَعَلِّمُوْهُمْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ.

حسن سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ میں خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: اپنے روزے کا صدقہ ادا کرو، تو لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے، تو انہوں نے فرمایا: یہاں اہل مدینہ میں سے جو موجود ہے، اٹھو اور اپنے بھائیوں کو تعلیم دو اس لیے کہ وہ نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے چھوٹے بڑے، آزاد وغلام اور مرد وعورت پر نصف صاع (تقریباً سوا کلو) گندم، یا ایک صاع کھجور یا جو فطرانہ فرض قرار دیا ہے۔ (نصف صاع صحیح ثابت نہیں)

حکم الحدیث: (اس سے مرفوع حصہ صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ١٦٢٢)، انظر (الحديث: ٢٥٠٧، ٢٥١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٩٤].

1582: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَآءِ ﷺ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ اَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ اِلَى الصَّلٰوةِ عَرَفْتُ اَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ اَكْلٍ وَّ شُرْبٍ

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے عید الاضحیٰ کے دن نماز کے بعد ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا، پھر فرمایا: "جس نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارے طریقے پر قربانی کی تو اس کی قربانی درست ہوئی، اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو وہ گوشت والی بکری ہے" ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! اللہ کی قسم! میں نے تو نماز کے لیے آنے سے پہلے قربانی کر لی، مجھے پتہ تھا کہ آج کا دن کھانے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَتَعَجَّلْتُ فَأَكَلْتُ وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِي قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ۔

پینے کا دن ہے، پس میں نے جلدی کی خود کھایا اپنے اہل وعیال کو کھلایا اور ہمسایوں کو کھلایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ گوشت والی بکری ہے" انہوں نے عرض کیا: میرے پاس بھیڑ کا ایک سال کا بچہ ہے جو کہ گوشت والی دو بکریوں سے بہتر ہے، کیا وہ میری طرف سے کفایت کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں، لیکن تمہارے بعد کسی اور کے لیے کفایت نہیں کرے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٥٦٢)]۔

24- بَابُ الْقَصْدِ فِي الْخُطْبَةِ

24- خطبے میں اعتدال

1583: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَكَانَتْ صَلَوتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا۔

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتا تھا۔ آپ کی نماز متوسط ہوتی تھی اور آپ کا خطبہ بھی متوسط ہوتا تھا (مختصر نہ طویل)۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٦٦/ ٤١)، ترمذي: (الحديث: ٥٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٦٧]۔

25- بَابُ الْجُلُوسِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَالسُّكُوتِ فِيهِ

25- دو خطبوں کے درمیان خاموش بیٹھنا

1584: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ فِيهَا ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ خُطْبَةً أُخْرَى فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ۔

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔ پھر مختصر سا بیٹھتے تھے اور اس دوران کلام نہیں فرماتے تھے۔ پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔ پس جو کوئی تمہیں بتائے کہ نبی ﷺ نے بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرمایا ہے تو اس کی تصدیق نہ کرو۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٠٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٩٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

26- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ وَالذِّكْرِ فِيْهَا

26- دوسرے خطبے میں قراءت وذکر

1585: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ وَيَقْرَأُ اٰيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلٰوتُهُ قَصْدًا۔

سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نبی ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے، پھر آپ بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہوتے اور آیات تلاوت فرماتے، اللہ کا ذکر کرتے تھے، آپ کا خطبہ اور آپ کی نماز متوسط ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٤١٧)]۔

27- بَابُ نُزُوْلِ الْاِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ قَبْلَ فَرَاغِهِ مِنَ الْخُطْبَةِ

27- خطبے سے فارغ ہونے سے پہلے امام کا منبر سے نیچے اترنا

1586: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ اِذْ اَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَيْهِمَا قَمِيْصَانِ اَحْمَرَانِ يَمْشِيَانِ وَ يَعْثُرَانِ فَنَزَلَ وَحَمَلَهُمَا فَقَالَ صَدَقَ اللهُ اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَاَيْتُ هٰذَيْنِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فِي قَمِيْصَيْهِمَا فَلَمْ اَصْبِرْ حَتّٰى نَزَلْتُ فَحَمَلْتُهُمَا۔

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اچانک حسن وحسین رضی اللہ عنہما سرخ قمیصیں پہنے ہوئے لڑکھڑا کر چلتے ہوئے تشریف لائے، پس آپ ﷺ (منبر سے) نیچے اترے اور انہیں اٹھا کر فرمایا: "اللہ نے سچ فرمایا: "تمہارے اموال اور تمہاری اولاد فتنہ ہے" میں نے ان دونوں کو قمیصیں پہنے ہوئے لڑکھڑا کر چلتے ہوئے دیکھا تو میں صبر نہ کر سکا حتیٰ کہ میں نے اتر کر انہیں اٹھا لیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٤١٢)]۔

28- بَابُ مَوْعِظَةِ الْاِمَامِ النِّسَآءَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْخُطْبَةِ وَحَثِّهِنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ

28- خطبے سے فارغ ہو کر امام کا خواتین کو نصیحت کرنا اور انہیں صدقہ کی ترغیب دلانا

1587: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ

عبد الرحمن بن عباس نے بیان کیا: میں نے سیّدنا ابن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ رَجُلٌ شَهِدْتَّ الْخُرُوْجَ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْ لَا مَكَانِيْ مِنْهُ مَا شَهِدْتُّهُ يَعْنِيْ مِنْ صِغَرِهٖ اَتَى الْعَلَمَ الَّذِيْ عِنْدَ دَارِ كَثِيْرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ اَتَى النِّسَآءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ اَنْ يَّتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُهْوِيْ بِيَدِهَا اِلٰى حَلْقِهَا تُلْقِيْ فِيْ ثَوْبِ بِلَالٍ۔

عباس رضی اللہ عنہما کو سنا، ایک آدمی نے انہیں کہا، آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید گاہ گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا: اگر میرا آپ کے ہاں مقام و مرتبہ نہ ہوتا تو میں (اپنی کم سنی کی وجہ سے) آپ کے ساتھ نہ ہوتا، آپ کثیر ابن الصلت کے گھر کے نزدیک نشان کے پاس تشریف لائے تو وہاں نماز پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا، پھر خواتین کے پاس تشریف لائے تو انہیں وعظ و نصیحت کی اور انہیں حکم فرمایا کہ وہ صدقہ کریں، پس خواتین اپنے ہاتھ کے کڑے اتار کر بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنے لگیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۸۶۳، ۹۷۷، ۹۷۵، ۵۲۴۹، ۷۳۲۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۴۶)، انظر تحفة الأشراف: ۵۸۱۶]۔

29- بَابُ الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْعِيْدَيْنِ وَبَعْدَهَا

29- عیدین (کی نماز) سے پہلے اور اس کے بعد نماز

1588: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم خَرَجَ يَوْمَ الْعِيْدِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز (عید گاہ) تشریف لائے تو آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں، پس آپ نے اس (عید کی نماز) سے نہ پہلے کوئی نماز پڑھی نہ اس کے بعد۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۹۶۴، ۹۸۹، ۱۴۳۱، ۵۸۸۱، ۵۸۸۳)، مسلم: (الحدیث: ۱۳/۸۸۴)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۵۹)، ترمذی: (الحدیث: ۵۳۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۲۹۱)، انظر تحفة الأشراف: ۵۵۵۸]۔

30- بَابُ ذِبْحِ الْاِمَامِ يَوْمَ الْعِيْدِ وَعَدَدِ مَا يُذْبَحُ

30- عید کے دن امام کا جانور ذبح کرنا اور مذبوح جانوروں کی تعداد

1589: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ وَرْدَانَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَوْمَ اَضْحٰى وَانْكَفَاَ اِلٰى كَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الاضحیٰ کے دن ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور پھر آپ دو چتکبرے مینڈھوں کی طرف گئے تو ان دونوں کو ذبح فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥٤٩، ٥٥٥٤، ٥٥٦١، ٩٥٤، ٩٨٤، ٥٥٤٦)، مسلم: (الحدیث: ١٠، ١١، ١٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٥١)، انظر (الحدیث: ٤٤٠٠، ٤٤٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٥٥]۔

1590: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْبَحُ اَوْيَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى۔

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید گاہ میں قربانی کا جانور ذبح کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٩٨٢، ٥٥٥٢)، انظر (الحدیث: ٤٣٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٦١]۔

31- بَابُ اجْتِمَاعِ الْعِيْدَيْنِ وَشُهُوْدِهِمَا

31- عیدین (عید اور جمعہ) کا ایک دن اکٹھا ہو جانا اور ان میں حاضری

1591: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قُلْتُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَالِمٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيْدِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ وَاِذَا اجْتَمَعَ الْجُمُعَةُ وَالْعِيْدُ فِيْ يَوْمٍ قَرَاَ بِهِمَا۔

سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ اور عید کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پڑھا کرتے تھے، اور جب جمعہ اور عید ایک دن میں اکٹھے ہو جاتے تو آپ (پھر بھی ان میں) ان دونوں سورتوں کو پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٤٢٣)]۔

32- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجُمُعَةِ لِمَنْ شَهِدَ الْعِيْدَ

32- اگر جمعہ کے دن عید آ جائے اور کوئی شخص نماز عید پڑھ لے تو پھر اسے نماز جمعہ نہ پڑھنے کی رخصت ہے

1592: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِيْ رَمْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ سَاَلَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ اَشَهِدْتَّ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم عِيْدَيْنِ قَالَ نَعَمْ صَلّٰى

ایاس بن ابی رملہ نے بیان کیا، میں نے سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کو زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے دریافت کرتے ہوئے سنا: کیا آپ عیدین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، آپ نے دن کے اول حصے میں عید کی نماز پڑھائی پھر جمعہ کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْعِيْدَ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ۔

بارے میں رخصت فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۰۷۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۳۱۰)، انظر تحفة الأشراف: ۳۶۵۷]۔

1593: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ اِجْتَمَعَ عِيْدَانِ عَلٰى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَاَخَّرَ الْخُرُوْجَ حَتّٰى تَعَالَى النَّهَارُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلّٰى وَلَمْ يُصَلِّ لِلنَّاسِ يَوْمَئِذٍ الْجُمُعَةَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَصَابَ السُّنَّةَ۔

وھب بن کیسان نے بیان کیا: ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے دور میں دو عیدیں (جمعہ اور عید) اکٹھی ہو گئیں۔ تو انہوں نے دن چڑھنے تک تشریف لانے میں تاخیر کی۔ پھر وہ تشریف لائے تو خطبہ ارشاد فرمایا: پس خطبہ لمبا کیا، پھر منبر سے اترے، نماز پڑھائی اور انہوں نے اس دن لوگوں کو جمعہ نہیں پڑھایا۔ پس ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: انہوں نے سُنت کے مطابق کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۶۵۳۸]۔

33- بَابُ ضَرْبِ الدُّفِّ يَوْمَ الْعِيْدِ

33- عید کے دن دف بجانا

1594: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تُضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا اَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَاِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْدًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے جبکہ دو چھوٹی بچیاں دف بجا رہی تھیں، تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: "انہیں چھوڑ دیں، ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۶۶۹]۔

34- بَابُ اللَّعْبِ بَيْنَ يَدَيِ الْاِمَامِ يَوْمَ الْعِيْدِ

34- عید کے دن امام کے سامنے کھیلنا

1595: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ جَآءَ السُّوْدَانُ يَلْعَبُوْنَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عِيْدٍ فَدَعَانِي

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، عید کے دن کچھ سیاہ فام افراد آئے اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھیلنے لگے، آپ ﷺ نے مجھے بلایا۔ میں آپ کے کندھے کے اوپر سے ان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَكُنْتُ اَطَّلِعُ اِلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ فَمَازِلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِمْ حَتّٰى كُنْتُ اَنَا الَّتِي انْصَرَفْتُ.

کی طرف دیکھتی رہی حتیٰ کہ میں خود ہی ہٹ گئی تھی۔ (یہ کھیل حقیقت میں نیزہ بازی اور شمشیر زنی کی مشق تھی)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٠٩١]۔

35- بَابُ اللَّعْبِ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْعِيْدِ وَ نَظْرُ النِّسَآءِ اِلٰى ذٰلِكَ

35- عید کے دن مسجد میں کھیلنا اور عورتوں کا اس طرف دیکھنا

1596: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِيْ بِرِدَائِهٖ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى اَكُوْنَ اَنَا اَسْاَمُ فَاقْدُرُوْا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيْثَةِ السِّنِّ الْحَرِيْصَةِ عَلَى اللَّهْوِ.

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اپنی چادر کے ذریعے مجھے اوٹ کیے ہوئے تھے جبکہ میں مسجد میں حبشیوں کو کھیلتے ہوئے دیکھ رہی تھی حتیٰ کہ میں ہی اکتا گئی تھی، ذرا اندازہ کرو کہ نوعمر لڑکی کھیل کود کی کتنی حریص ہوتی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٥٢٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥١٣]۔

1597: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عُمَرُ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ رضي الله عنه فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ فَاِنَّمَا هُمْ بَنُوْ اَرْفِدَةَ.

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے جبکہ حبشی مسجد میں کھیل رہے تھے۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عمر! انہیں چھوڑ دیں، وہ تو بنو ارفدہ ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٩٤]۔

36- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْاِسْتِمَاعِ اِلَى الْغِنَآءِ وَضَرْبِ الدُّفِّ يَوْمَ الْعِيْدِ

36- عید کے دن دف بجانے اور گیت سننے کی اجازت

1598: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ان کے ہاں تشریف لائے جبکہ دو لڑکیاں ان کے ہاں دف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ عَآئِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اَبَابَكْرٍ الصِّدِّيْقَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِالدُّفِ وَتُغَنِّيَانِ وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى بِثَوْبِهٖ وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى مُتَسَجٍّ ثَوْبَهٗ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهٖ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّهَا اَيَّامُ عِيْدٍ وَهُنَّ اَيَّامُ مِنًى وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بِالْمَدِيْنَةِ۔

بجا رہی تھیں اور گیت گا رہی تھیں جبکہ رسول اللہ ﷺ چادر اوڑھے ہوئے تھے، پس رسول اللہ ﷺ نے اپنے چہرے سے کپڑا ہٹایا تو فرمایا: "ابو بکر! انہیں چھوڑ دو۔ یہ ایام عید ہیں" وہ منیٰ کے ایام تھے جبکہ رسول اللہ ﷺ ان دنوں مدینہ میں تھے۔ (اگر چھوٹی بچیاں عید کے موقع پر اچھے اشعار پڑھیں جو عشق و بے حیائی پر مبنی نہ ہوں تو جائز ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٠٩]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

20

كِتَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ وَتَطَوُّعِ النَّهَارِ

رات، دن کے نوافل کے متعلق احادیث

1- بَابُ الْحَثِّ عَلَى الصَّلٰوةِ فِي الْبُيُوْتِ وَالْفَضْلِ فِيْ ذٰلِكَ

1- گھروں میں (نفل) نماز پڑھنے کی ترغیب اور فضیلت

1599: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِشَامٍ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”گھروں میں (نفل) نماز پڑھو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٢٠]۔

1600: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ سَمِعْتُ مُوْسَى بْنَ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيْرٍ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِيْهَا لَيَالِيَ حَتّٰى اجْتَمَعَ اِلَيْهِ النَّاسُ ثُمَّ فَقَدُوْا صَوْتَهُ لَيْلَةً فَظَنُّوْا اَنَّهُ نَآئِمٌ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمُ الَّذِيْ رَاَيْتُ مِنْ صُنْعِكُمْ حَتّٰى خَشِيْتُ اَنْ يُّكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں چٹائی کا ایک حجرہ بنالیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی راتیں اس میں نماز پڑھی حتیٰ کہ لوگ آپ کے پاس جمع ہونے لگے، پھر ایک رات انہوں نے آپ کی آواز نہ سنی تو انہوں نے گمان کیا کہ آپ سوئے ہوئے ہیں، پس ان میں سے کوئی کھانسنے لگا تاکہ آپ ان کی طرف تشریف لے آئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم نے جو (جمع ہونے کا) مظاہرہ کیا وہ مجھے معلوم تھا حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ وہ تم پر فرض نہ ہو جائے، لوگو! اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ۔

گھروں میں نماز پڑھو، اس لیے کہ فرض نماز کے علاوہ آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۳۱، ۷۲۹۰، ٦١١٣)، مسلم: (الحدیث: ۷۸۱/ ۲۱۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱٤۷، ۱۰٤٤)، ترمذی: (الحدیث: ٤٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ۳٦۹۸]۔

1601: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْفِطْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحٰقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَلَمَّا صَلَّى قَامَ نَاسٌ يَتَنَفَّلُونَ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الصَّلَاةِ فِي الْبُيُوتِ۔

سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے بنو اشہل کی مسجد میں نماز مغرب پڑھی، پس جب آپ نماز پڑھ چکے تو لوگ کھڑے ہو کر نفل پڑھنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا: "تم یہ نماز گھروں میں پڑھا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۳۰)، ترمذی: (الحدیث: ٦٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۱۰۷]۔

2- بَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ

2- قیام اللیل (تہجد)

1602: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَائِشَةُ إِيْتِهَا فَسَلْهَا ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِرَدِّهَا عَلَيْكَ فَأَتَيْتُ عَلَى حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا أَنَا بِقَارِبِهَا إِنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولَ فِي هَاتَيْنِ الشِّيعَتَيْنِ شَيْئًا فَأَبَتْ فِيهَا إِلَّا مُضِيًّا فَأَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ مَعِيَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ لِحَكِيمٍ مَنْ هٰذَا مَعَكَ قُلْتُ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قُلْتُ ابْنُ عَامِرٍ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرًا قَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ خُلُقِ

سعد بن ہشام نے بیان کیا کہ وہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملے تو انہوں نے ان سے وتر کے متعلق پوچھا، تو آپ نے فرمایا: "میں تمہیں اس شخص کے متعلق نہ بتاؤں جو تمام زمین والوں میں سے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے متعلق زیادہ جانتا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ انہوں نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا! ان کے پاس جاؤ اور ان سے دریافت کرو۔ پھر میرے پاس آ کر ان کے جواب کے متعلق مجھے بتاؤ۔ پس میں حکیم بن افلح کے پاس آیا، اور ان سے درخواست کی کہ وہ میرے ساتھ ان تک چلیں۔ انہوں نے فرمایا: میں ان کے پاس نہیں جاؤں گا۔ میں نے انہیں ان دونوں گروہوں کے بارے میں کچھ کہنے سے منع کیا تھا لیکن انہوں نے اس بارے میں میری بات ماننے سے انکار کر دیا اور وہ بات کہتی رہیں۔ پس میں نے انہیں قسم دی، تو وہ میرے ساتھ آئے، وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَلَيْسَ تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْاٰنُ فَهَمَمْتُ اَنْ اَقُوْمَ فَبَدَالِيْ قِيَامُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى فَقَالَ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ قِيَامِ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَلَيْسَ تَقْرَأُ هٰذِهِ السُّوْرَةَ يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِيْ اَوَّلِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فَقَامَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ حَوْلًا حَتّٰى انْتَفَخَتْ اَقْدَامُهُمْ وَاَمْسَكَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ خَاتِمَتَهَا اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ اَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ التَّخْفِيْفَ فِيْ اٰخِرِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ اَنْ كَانَ فَرِيْضَةً فَهَمَمْتُ اَنْ اَقُوْمَ فَبَدَالِيْ وِتْرُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهٗ سِوَاكَهٗ وَطَهُوْرَهٗ فَيَبْعَثُهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لِمَا شَآءَ اَنْ يَّبْعَثَهٗ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّاُ وَيُصَلِّيْ ثَمَانِيَ رَكْعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهِنَّ اِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ يَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَيَدْعُوْ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَةً فَتِلْكَ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا اَسَنَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَ اللَّحْمَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا سَلَّمَ فَتِلْكَ تِسْعُ رَكْعَاتٍ يَا بُنَيَّ وَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَحَبَّ اَنْ يَدُوْمَ عَلَيْهَا وَكَانَ اِذَا شَغَلَهٗ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ نَوْمٌ اَوْ مَرَضٌ اَوْ وَجَعٌ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَلَا اَعْلَمُ اَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ فِيْ لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً كَامِلَةً حَتَّى الصَّبَاحَ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ فَاَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

ان کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے حکیم سے فرمایا: یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ میں نے کہا: سعد بن ہشام، انہوں نے فرمایا: ہشام کون ہے؟ میں نے کہا: ابن عامر۔ انہوں نے ان کے لیے رحم کی دعا فرمائی، اور فرمایا: عامر بہت اچھا آدمی تھا، انہوں نے عرض کیا: ام المومنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتائیں! انہوں نے فرمایا: کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے کہا، جی ہاں پڑھتا ہوں۔ فرمایا: اللہ کے نبی ﷺ کے اخلاق قرآن تھے۔ پس میں نے اٹھنے کا قصد کیا تو رسول اللہ ﷺ کے قیام کا خیال میرے دل میں آیا۔ تو انہوں نے عرض کیا: ام المومنین! اللہ کے نبی ﷺ کے قیام کے متعلق مجھے بتائیں، انہوں نے فرمایا: کیا تم اس سورت کو نہیں پڑھتے! سورہ المزمل؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس سورت کے شروع میں قیام اللیل کی فرضیت بیان فرمائی ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ نے سال بھر قیام فرمایا حتیٰ کہ ان کے پاؤں سوج گئے۔ اور اللہ عزوجل نے بارہ مہینے تک اس سورۃ کا اختتام روک رکھا، پھر اللہ عزوجل نے اس سورت کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی تو قیام اللیل فرض ہونے کے بعد نفل ہو گیا۔ پس میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ کے وتر کا مجھے خیال آگیا تو میں نے کہا: ام المومنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے متعلق بتائیں؟ انہوں نے فرمایا: ہم آپ ﷺ کے لیے آپ ﷺ کی مسواک اور وضوء کا پانی تیاری کیا کرتے تھے۔ پس اللہ عزوجل جب چاہتا کہ آپ کو رات کے وقت اٹھائے تو وہ آپ کو اٹھا دیتا تھا۔ آپ ﷺ مسواک کرتے اور وضو کرتے تھے۔ پھر آپ آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے، اور آپ ان میں سے صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے تھے، پس آپ بیٹھ جاتے، اللہ عزوجل کا ذکر کرتے اور دعا کرتے تھے پھر سلام پھیرتے تو ہمیں سناتے تھے، پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، پھر ایک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ صَدَقَتْ أَمَا إِنِّي لَوْ كُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لَأَتَيْتُهَا حَتَّى تُشَافِهَنِي مُشَافَهَةً قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ كَذَا وَقَعَ فِي كِتَابِي وَلَا أَدْرِي مِنَ الْخَطَأِ فِي مَوْضِعِ وِتْرِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

رکعت پڑھتے تھے تو بیٹے! یہ گیارہ رکعتیں ہوئیں۔ جب آپ عمر رسیدہ ہو گئے اور جسم بھاری ہو گیا تو آپ سات رکعتوں سے وتر پڑھتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے، بیٹے! یہ نو رکعتیں ہوئیں، اور رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ کوئی نماز پڑھتے تھے تو آپ کو اس پر دوام اختیار کرنا بہت پسند ہوتا تھا، آپ جب کبھی نیند یا مرض یا کسی تکلیف کی وجہ سے تہجد نہ پڑھ سکتے تو آپ دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھتے تھے۔ اور مجھے معلوم نہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے کسی ایک رات میں سارا قرآن پڑھا ہو، یا کسی پوری رات صبح ہونے تک قیام کیا ہو، یا رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے سارے روزے رکھے ہوں، پس میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور آپ کی گفتگو انہیں بتائی۔ انہوں نے فرمایا: انہوں نے سچ فرمایا: اگر میں نے ان (عائشہ رضی اللہ عنہا) کے پاس جانا ہوتا تو میں ان کے پاس جاتا حتیٰ کہ وہ براہ راست مجھے بیان کرتیں۔ ابو عبدالرحمان نے فرمایا: میری کتاب میں اسی طرح واقع ہے، میں نہیں جانتا کہ آپ علیہ السلام کے وتر کے موضع میں کس سے غلطی ہوئی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۳۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵)، انظر (الحدیث: ۱۷۲۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۲۰۴]۔

3- بَابُ ثَوَابِ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا

3- ایمان واحتساب کے ساتھ قیام رمضان کا ثواب

1603: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے ایمان واحتساب (اللہ سے اجر لینے کی نیت) کے ساتھ رمضان کا قیام کیا اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۷، ۲۰۰۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۷۳)، نسائی: (الحدیث: ۲۱۹۸، ۵۰۴۰)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

٢١٩٩، ٥٠٤١، ٢٢٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٧٧].

1604: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ اَبُوْبَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَآءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کا قیام کیا اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٦٠١)]۔

4- بَابُ قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

4- ماہ رمضان کا قیام

1605: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَصَلّٰى بِصَلٰوتِهٖ نَاسٌ ثُمَّ صَلّٰى مِنَ الْقَابِلَةِ وَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوْا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ اَوِالرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَاَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الْخُرُوْجِ اِلَّا اَنِّي خَشِيْتُ اَنْ يُّفْرَضَ عَلَيْكُمْ وَذٰلِكَ فِي رَمَضَانَ۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات مسجد میں نماز پڑھی اور کچھ حضرات نے بھی آپ کے ساتھ یہ نماز پڑھی۔ پھر آپ ﷺ نے اگلی رات دوسری رات بھی نماز پڑھی اور لوگ زیادہ ہو گئے، پھر تیسری یا چوتھی رات وہ زیادہ جمع ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ تشریف نہ لائے، جب صبح ہوئی تو فرمایا: ”تم نے جو کیا میں نے وہ دیکھ لیا تھا، مجھے تمہارے پاس آنے سے بس یہی چیز مانع تھی کہ مجھے اس کا تم پر فرض ہو جانے کا اندیشہ تھا۔ اور یہ رمضان کا واقعہ تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١١٢٩، ٢٠١١)، مسلم: (الحديث: ٧٦١/ ١٧٧)، ابو داؤد: (الحديث: ١٣٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٩٤].

1606: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا حَتّٰى بَقِيَ سَبْعٌ مِّنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان میں روزہ رکھا۔ آپ ﷺ نے ہمیں نماز تراویح نہ پڑھائی حتیٰ کہ مہینے سے سات راتیں باقی رہ گئیں۔ تو آپ ﷺ نے ہمیں تراویح پڑھائی حتیٰ کہ تہائی رات چلی گئی۔ پھر آپ ﷺ نے چھٹی رات ہمیں تراویح نہیں پڑھائی، آپ ﷺ نے پانچویں رات

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا فِي السَّادِسَةِ فَقَامَ فِي الْخَامِسَةِ حَتّٰى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بِقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ قَالَ اِنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ كُتِبَ اللّٰهُ لَهُ قِيَامَ لَيْلَةٍ ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ بِنَا وَلَمْ يَقُمْ حَتّٰى بَقِيَ ثَلَاثٌ مِّنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا فِي الثَّالِثَةِ وَجَمَعَ اَهْلَهُ وَنِسَاءَهُ حَتّٰى تَخَوَّفْنَا اَنْ يَّفُوْتَنَا الْفَلَاحُ قُلْتُ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السَّحُوْرُ۔

ہمیں نماز تراویح پڑھائی حتیٰ کہ نصف شب بیت گئی، میں نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول ﷺ! کاش کہ آپ ﷺ اس رات کا باقی حصہ بھی ہمیں مزید قیام کرائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے امام کے ساتھ قیام کیا حتیٰ کہ وہ فارغ ہو جائے تو اللہ اس کے لیے شب بھر قیام کا ثواب لکھ دیتا ہے" پھر آپ نے ہمیں نماز تراویح پڑھائی نہ قیام کیا حتیٰ کہ اس ماہ کی تین راتیں باقی رہ گئیں تو آپ نے تیسری رات ہمیں نماز تراویح پڑھائی اور آپ نے اپنے اہل اور اپنی ازواج مطہرات کو جمع فرمایا حتیٰ کہ ہمیں اندیشہ ہوا کہ ہم سے "فلاح" نہ چھوٹ جائے۔ میں نے کہا: "فلاح" سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: سحری کا کھانا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٣٦٣)]۔

1607: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ اَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ اَبُوْ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہ عَلٰى مِنْبَرِ حِمْصَ يَقُوْلُ قُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَّ عِشْرِيْنَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْاَوَّلِ ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَّ عِشْرِيْنَ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَّ عِشْرِيْنَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنْ لَّا نُدْرِكَ الْفَلَاحَ وَ كَانُوْا يُسَمُّوْنَهُ السُّحُوْرَ۔

نعیم بن زیاد ابو طلحہ نے بیان کیا، میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما کو حمص کے منبر پر بیان کرتے ہوئے سنا: ہم نے ماہ رمضان کی تیئیسویں[۲۳] شب رات کے پہلے تہائی حصے تک رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قیام کیا، پھر پچیسویں[۲۵] شب کو نصف شب تک آپ کے ساتھ قیام کیا، پھر ہم نے ستائیسویں شب آپ کے ساتھ قیام کیا، حتیٰ کہ ہم نے گمان کیا کہ ہم سحری نہیں کر سکیں گے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٤٢]۔

5- بَابُ التَّرْغِيْبِ فِيْ قِيَامِ اللَّيْلِ

5- نماز تہجد کی ترغیب

1608: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَامَ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی سو جاتا ہے تو شیطان اس کے سر پر تین گرہیں لگا دیتا ہے، وہ ہر گرہ پر یہ افواہ پھونک دیتا ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَحَدُكُمْ عَقَدَ الشَّيْطَانُ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ عَلٰى كُلِّ عُقْدَةٍ لَيْلًا طَوِيْلًا اَيِ ارْقُدْ فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ اِنْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّاَ اِنْحَلَّتْ عُقْدَةٌ اُخْرٰى فَاِنْ صَلّٰى اِنْحَلَّتِ الْعُقَدُ كُلُّهَا فَيُصْبِحُ طَيِّبَ النَّفْسِ نَشِيْطًا وَّاِلَّا اَصْبَحَ خَبِيْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ۔

کہ سو جا، ابھی رات بہت باقی ہے۔ پس اگر وہ بیدار ہو کر اللہ کو یاد کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، اگر وہ وضو کرے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے، پس اگر نماز پڑھ لے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں، پس وہ صبح کے وقت خوش مزاج چاک وچوبند رہتا ہے، ورنہ بدمزاج سست رہتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۰۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۶۷۸]۔

1609: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتّٰى اَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِيْ اُذُنَيْهِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا جو رات بھر صبح ہونے تک سویا رہتا ہے، آپ نے فرمایا: "وہ ایک ایسا شخص ہے کہ شیطان اس کے کانوں میں پیشاب کر دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۴۴، ۳۲۷۰)، مسلم: (الحدیث: ۲۰۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۳۳۰)، نسائی: (الحدیث: ۱۶۰۸)، انظر تحفة الأشراف: ۹۲۹۷]۔

1610: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِالصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ فُلَانًا نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ الْبَارِحَةَ حَتّٰى اَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ شَيْطَانٌ بَالَ اُذُنَيْهِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! فلاں شخص گذشتہ رات سویا رہا اور اس نے نماز بھی نہیں پڑھی حتیٰ کہ صبح ہو گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ شیطان ہے اس نے اس کے کانوں میں پیشاب کر دیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۶۰۷)]۔

1611: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى ثُمَّ اَيْقَظَ امْرَاَتَهٗ فَصَلَّتْ فَاِنْ اَبَتْ نَضَحَ فِيْ وَجْهِهَا الْمَاءَ وَرَحِمَ اللّٰهُ امْرَاَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ ثُمَّ اَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلّٰى فَاِنْ اَبٰى نَضَحَتْ فِيْ وَجْهِهِ الْمَاءَ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھے اور نماز پڑھے، پھر اپنی اہلیہ کو جگائے اور وہ نماز پڑھے، اگر وہ انکار کرے تو وہ اس کے چہرے پر پانی چھڑکے، اللہ اس عورت پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے پھر اپنے شوہر کو جگائے تو وہ بھی نماز پڑھے، اگر انکار کرے تو وہ اس کے چہرے پر پانی چھڑکے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٣٠٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٣٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٨٦٠]۔

1612: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَ فَاطِمَةَ فَقَالَ اَلَا تُصَلُّوْنَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِنَّمَا اَنْفُسُنَا بِيَدِاللهِ فَاِذَا شَاءَ اَنْ يَّبْعَثَنَا فَانْصَرَفَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قُلْتُ لَهُ ذَاكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُوْلُ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا۔

سیّدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رات کے وقت ان کے اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، تو فرمایا: ”کیا تم تہجد نہیں پڑھتے؟“ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! ہماری جانیں / روحیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں، پس جب وہ چاہتا ہے کہ وہ ہمیں اٹھا دے تو وہ ہمیں اٹھا دیتا ہے، پس میں نے جو وقت رسول اللہ ﷺ سے یہ بات عرض کی تو آپ تشریف لے گئے، پھر میں نے آپ کو سنا جبکہ آپ واپس جا رہے تھے اور اپنی ران پر ہاتھ مار کر فرما رہے تھے: ”انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١١٢٧، ٤٧٢٤، ٧٣٤٧، ٧٤٦٥)، مسلم: (الحدیث: ٢٠٦)، نسائی: (الحدیث: ١٦١١، ٣٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠٧٠]۔

1613: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَكِيْمُ بْنُ حَكِيْمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَعَلٰى فَاطِمَةَ مِنَ اللَّيْلِ فَاَيْقَظَنَا لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى بَيْتِهِ فَصَلّٰى هَوِيًّا مِنَ اللَّيْلِ فَلَمْ يَسْمَعْ لَنَا حِسًّا فَرَجَعَ اِلَيْنَا فَاَيْقَظَنَا فَقَالَ قُوْمَا فَصَلِّيَا قَالَ فَجَلَسْتُ وَاَنَا اَعْرُكُ عَيْنَيَّ وَاَقُوْلُ اِنَّا وَاللهِ مَا نُصَلِّيْ اِلَّا مَا كَتَبَ اللهُ لَنَا اِنَّمَا اَنْفُسُنَا بِيَدِاللهِ فَاِنْ شَاءَ اَنْ يَّبْعَثَنَا بَعَثَنَا قَالَ فَوَلّٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَهُوَ يَقُوْلُ وَيَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلٰى فَخِذِهِ مَا نُصَلِّيْ اِلَّا مَا كَتَبَ اللهُ لَنَا وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا۔

سیّدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ رات کے وقت میرے اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے تو ہمیں نماز کے لیے جگایا، پھر آپ اپنے گھر تشریف لے گئے، آپ نے رات گئے تک نماز پڑھی آپ نے ہماری کوئی آواز نہ سنی تو ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں جگایا۔ تو فرمایا: ”کھڑے ہو کر نماز پڑھو“ پس میں بیٹھ گیا اور میں اپنی آنکھیں ملتے ہوئے کہہ رہا تھا: اللہ کی قسم! ہم تو اتنی ہی نماز پڑھیں گے جتنی اللہ نے ہمارے مقدر میں لکھ دی ہے، ہماری روحیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں، اگر وہ چاہے گا کہ ہمیں جگا دے تو وہ ہمیں جگا دے گا، فرمایا: رسول اللہ ﷺ واپس تشریف لے گئے اور آپ فرما رہے تھے جبکہ اپنی ران پر ہاتھ مار رہے تھے: ”ہم تو صرف وہی پڑھیں گے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے، انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔“ (غرضیکہ رسول اللہ ﷺ نے یہ جواب پسند نہیں فرمایا)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦١٠)]۔

6- بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ اللَّيْلِ

6- نماز تہجد کی فضیلت

1614: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللهِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ صَلٰوةُ اللَّيْلِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ماہ رمضان کے بعد سب سے افضل روزہ اللہ کے ہاں محرم کا روزہ ہے، اور فرض نماز کے بعد افضل نماز تہجد کی نماز ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٠٢، ٢٠٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٤٢٩)، ترمذی: (الحدیث: ٤٣٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٧٤٢)، نسائی: (الحدیث: ١٦١٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٩٢]۔

1615: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ وَحْشِيَّةَ اَنَّهٗ سَمِعَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ قِيَامُ اللَّيْلِ وَاَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ الْمُحَرَّمُ اَرْسَلَهٗ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ۔

حمید بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "فرض نماز کے بعد افضل نماز تہجد ہے، اور رمضان کے بعد افضل روزہ ماہ محرم کا روزہ ہے" شعبہ بن حجاج نے اسے مرسل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦١٢)]۔

7- بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فِي السَّفَرِ

7- سفر میں نماز تہجد کی فضیلت

1616: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ رَفَعَهٗ اِلٰى اَبِيْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ رَجُلٌ اَتٰى قَوْمًا فَسَاَلَهُمْ بِاللهِ وَلَمْ يَسْاَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهُمْ

سیّدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ عزوجل تین اشخاص سے محبت فرماتا ہے، ایک وہ آدمی کچھ لوگوں کے پاس آیا تو اس نے اللہ کے نام پر ان سے سوال کیا اس نے ان سے اپنے اور ان کے درمیان کسی قرابت کی وجہ سے سوال نہیں کیا۔ پس انہوں نے اسے نہ دیا تو ان میں سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَمَنَعُوْهُ فَتَخَلَّفَهُمْ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَالَّذِيْ أَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوْا لَيْلَتَهُمْ حَتّٰى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعَدِّلُ بِهِ نَزَلُوْا فَوَضَعُوْا رُءُوْسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِيْ وَيَتْلُوْ آيَاتِيْ وَرَجُلٌ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَانْهَزَمُوْا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهٖ حَتّٰى يُقْتَلَ أَوْ يُفْتَحَ لَهٗ۔

ایک آدمی نے ان سے الگ ہو کر مخفی طور پر اسے کچھ دے دیا، اور اس کے اس عطا کرنے کو صرف اللہ عزوجل ہی جانتا ہے، اور وہ شخص جانتا ہے جسے اس نے عطا کیا ہے، وہ لوگ جو ساری رات سفر کرتے رہے حتیٰ کہ جب وہ وقت ہوا جس وقت انہیں نیند سب سے زیادہ محبوب تھی تو انہوں نے پڑاؤ ڈالا، اور سو گئے، پس وہ شخص کھڑا ہوا اس نے مجھ سے عاجزی کا اظہار کیا اور میری آیات کی تلاوت کی، اور ایک وہ آدمی جو ایک لشکر میں تھا، دشمن سے مڈ بھیڑ ہو گئی، وہ شکست کھا گئے، لیکن یہ شخص ان سے سینہ سپر رہا حتیٰ کہ اسے شہید کر دیا جائے یا وہ فتح یاب ہو۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۲۵۶۸)، نسائی: (الحدیث: ۲۵۶۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۹۱۳]۔

8- بَابُ وَقْتِ الْقِيَامِ

8- تہجد کا وقت

1617: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْبَصْرِيُّ عَنْ بِشْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَتِ الدَّائِمُ قُلْتُ فَأَيُّ اللَّيْلِ كَانَ يَقُوْمُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ۔

مسروق نے بیان کیا، میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: رسول اللہ ﷺ کو کون سا عمل سب سے زیادہ محبوب تھا؟ انہوں نے فرمایا: جس پر دوام ہو۔ میں نے کہا: آپ رات کے کس حصے میں قیام کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: جب آپ مرغ کی آواز سنتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۳۲، ۱۱۳۲م، ٦٤٦١)، مسلم: (الحدیث: ۷٤۱/ ۱۳۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۱۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷٦۵۹]۔

9- بَابُ ذِكْرِ مَا يُسْتَفْتَحُ بِهِ الْقِيَامُ

9- آپ ﷺ کن الفاظ سے قیام اللیل کا افتتاح کرتے تھے

1618: أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَزْهَرُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ

عاصم بن حمید نے بیان کیا، میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا آپ قیام اللیل کن الفاظ سے شروع کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: تم نے مجھ سے ایسا مسئلہ دریافت کیا ہے جس کے متعلق

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَفْتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

تم سے پہلے کسی نے مجھ سے دریافت نہیں کیا، رسول اللہ ﷺ دس بار اللہ اکبر دس بار الحمد للہ، دس بار سبحان اللہ، دس بار لا الہ الا اللہ اور دس بار استغفر اللہ پڑھتے تھے، اور یہ دعا فرماتے تھے: "اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھے رزق عطا فرما، مجھے عافیت عطا فرما، میں قیامت کے دن کی تنگی مقام سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٧٦٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٣٥٦)، نسائی: (الحدیث: ٥٥٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٦٦]۔

1619: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيِّ ﷺ قَالَ كُنْتُ أَبِيْتُ عِنْدَ حُجْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الْهَوِيَّ ثُمَّ يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ۔

سیدنا ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نبی ﷺ کے حجرے کے پاس رات بسر کیا کرتا تھا، پس جب آپ رات کو بیدار ہوتے تھے تو میں آپ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا کرتا تھا: "((سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ)) کچھ دیر پڑھتے تھے، پھر کچھ دیر یہ دعا کرتے تھے: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ))۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٢٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٣٢٠)، ترمذی: (الحدیث: ٣٤١٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٨٧٩)، نسائی: (الحدیث: ١١٣٧)، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٠٣]۔

1620: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَحْوَلِ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ ثُمَّ ذَكَرَ قُتَيْبَةُ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، نبی ﷺ جب رات کو تہجد کے لیے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: "اے اللہ! ہر قسم کی حمد تیرے ہی لیے ہے، تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اور جو کچھ ان میں (اس کا نور ہے)، ہر قسم کی حمد تیرے ہی لیے ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے قائم رکھنے والا ہے، ہر قسم کی حمد تیرے ہی لیے ہے تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے، قیامت حق ہے، انبیاء علیہم السلام حق ہیں اور محمد (ﷺ) حق ہیں، میں نے اپنے آپ کو تیرے سپرد کر دیا، تجھ پر توکل کیا، اور تجھ پر ہی ایمان لایا۔" پھر قتیبہ نے ایک کلمہ ذکر کیا اس کا معنی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَاكَمْتُ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

ہے: "میں نے تیری توفیق سے جھگڑا کیا اور تجھے فیصل تسلیم کیا، میرے اگلے پچھلے اور علانیہ گناہ معاف کر دے، تو ہی مقدم کرنے والا اور مؤخر کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، گناہ سے بچنا اور نیکی کرنا محض اللہ کی توفیق سے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۲۰، ۶۳۱۷، ۷۳۸۵، ۷۴۴۲، ۷۴۹۹)، مسلم: (الحدیث: ۷۶۹/ ۱۹۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۳۵۵)، انظر تحفة الأشراف: ۵۷۰۲]۔

1621: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَخْبَرَهُ اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَهِيَ خَالَتُهُ فَاضْطَجَعَ فِيْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَهْلُهُ فِيْ طُوْلِهَا فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ اَوْقَبْلَهُ قَلِيْلًا اَوْ بَعْدَهُ قَلِيْلًا اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِيْمَ مِنْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّيْ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِيْ وَاَخَذَ بِاُذُنِيْ الْيُمْنٰى يَفْتِلُهَا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ انہوں نے ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی، وہ ان کی خالہ تھیں۔ پس میں تکیے کے عرض میں لیٹ گیا، جبکہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کی اہلیہ اس کے طول میں لیٹ گئے، پس رسول اللہ ﷺ سو گئے، حتیٰ کہ جب نصف شب کا وقت ہوا یا اس سے کچھ پہلے یا اس سے کچھ بعد رسول اللہ ﷺ اٹھے بیٹھ کر اپنا دست مبارک چہرے پر پھیر کر نیند کے اثرات زائل کیے۔ پھر سورہ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت کیں، پھر لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف آئے، اس سے بہت ہی اچھے طریقے سے وضوء کیا، پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ پس میں بھی کھڑا ہوا اور جس طرح آپ نے کیا تھا میں نے بھی اسی طرح کیا، پھر میں گیا اور آپ کے پہلو میں کھڑا ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا، اور مجھے دائیں کان سے پکڑ کر ملنے لگے، پس آپ نے دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر وتر پڑھا۔ پھر لیٹ گئے حتیٰ کہ مؤذن آپ کے پاس آیا۔ تو آپ نے ہلکی سی دو رکعتیں پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۳، ۹۹۲، ۱۱۹۸، ۴۵۷۲، ۴۵۷۰، ۴۵۷۱، ۶۹۸)، مسلم: (الحدیث: ۷۶۳/ ۱۸۳، ۱۸۲، ۷۶۳/ ۱۸۴، ۷۶۳/ ۱۸۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۶۴، ۱۳۶۷)، ترمذی: (الحدیث: ۲۵۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۳۶۳)، نسائی: (الحدیث: ۱۰۷)، تقدم (الحدیث: ۶۸۵)، انظر تحفة الأشراف: ۶۳۶۲]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

10- بَابُ مَا يَفْعَلُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ مِنَ السِّوَاكِ

10- جب رات کو اٹھے تو مسواک کے حوالے سے کیا کرے

1622: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَالْاَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ۔

سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رات کے وقت اٹھتے تھے تو مسواک کے ساتھ اپنا منہ صاف کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲)]۔

1623: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ۔

سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ جب رات کے وقت تہجد کے لیے اٹھتے تھے تو مسواک کے ساتھ اپنا منہ صاف کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲)]۔

11- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اَبِيْ حُصَيْنٍ عُثْمَانَ بْنِ عَاصِمٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

11- اس حدیث میں ابو حصین عثمان بن عاصم پر اختلاف کا بیان

1624: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالسِّوَاكِ اِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّيْلِ۔

سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ جب ہم رات کے وقت اٹھیں تو مسواک کریں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲)]۔

1625: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ اِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّيْلِ اَنْ نَشُوْصَ اَفْوَاهَنَا بِالسِّوَاكِ۔

شقیق نے بیان کیا: ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ جب ہم رات کے وقت اٹھیں تو مسواک کے ساتھ اپنے منہ صاف کریں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢)]۔

12- بَابُ بِأَيِّ شَيْءٍ يَسْتَفْتِحُ صَلٰوتَهُ بِاللَّيْلِ

12- نماز تہجد کی افتتاحی دعا

1626: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَفْتَتِحُ صَلٰوتَهُ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلٰوتَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔

ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے بیان کیا: میں نے ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا۔ نبی ﷺ کس چیز (دعا) کے ساتھ اپنی نماز شروع کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: جب آپ رات کے وقت اٹھتے تھے تو آپ نماز کے آغاز میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے: "اے اللہ! جبریل، میکائل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! ظاہر و باطن کے جاننے والے! تو اپنے بندوں کے درمیان ان امور میں فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اے اللہ! حق کے متعلق جو اختلاف کیا گیا ہے تو اس میں میری راہنمائی فرما۔ بے شک تو ہی جسے چاہے سیدھی راہ کی طرف گامزن کر دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٧٧٠/ ١٢٠٠)، ابو داؤد: (الحديث: ٧٦٧، ٧٦٨)، ترمذی: (الحديث: ٣٤٢٠)، ابن ماجه: (الحديث: ١٣٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٧٩]۔

1627: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ وَأَنَا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَأَرْقُبَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةٍ حَتّٰى أَرٰى فِعْلَهُ فَلَمَّا صَلّٰى صَلٰوةَ الْعِشَاءِ وَهِيَ الْعَتَمَةُ اضْطَجَعَ هَوِيًّا مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَنَظَرَ فِي الْأُفُقِ فَقَالَ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا حَقَّ بَلَغَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ثُمَّ أَهْوٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى فِرَاشِهِ فَاسْتَلَّ مِنْهُ سِوَاكًا ثُمَّ أَفْرَغَ فِي قَدَحٍ مِنْ إِدَاوَةٍ عِنْدَهُ مَاءً فَاسْتَنَّ ثُمَّ قَامَ

حمید بن عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی نے فرمایا: میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا تو میں نے دل میں کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا جائزہ لوں گا کہ آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں۔ پس جب آپ نماز عشاء پڑھ چکے تو آپ رات کا کافی حصہ لیٹے رہے۔ پھر بیدار ہوئے تو افق کی طرف دیکھ کر دعا کی: "ہمارے پروردگار! تو نے اسے عبث پیدا نہیں فرمایا" حتیٰ کہ یہاں تک پہنچے: "بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا" پھر رسول اللہ ﷺ اپنے بستر کی طرف جھکے آپ نے وہاں سے اپنی مسواک نکالی، پھر آپ نے اپنے پاس پڑے ہوئے برتن سے ایک پیالے میں پانی انڈیلا، اور مسواک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَصَلّٰى حَتّٰى قُلْتُ قَدْ صَلّٰى قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى قُلْتُ قَدْنَامَ قَدْرَ مَا صَلّٰى ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

کی، پھر آپ کھڑے ہوئے، نماز پڑھی حتیٰ کہ میں نے کہا: آپ جتنی دیر سوئے تھے اتنی دیر آپ نے نماز پڑھی، پھر آپ لیٹ گئے حتیٰ کہ میں نے کہا: آپ نے جتنی دیر نماز پڑھی اتنی دیر سوئے ہیں، پھر آپ بیدار ہوئے، اور اسی طرح کیا جس طرح پہلی مرتبہ کیا تھا، اور کہا: آپ نے فجر سے پہلے جو کلمات کہے تھے وہ تین بار فرمائے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥٥٢]۔

13- بَابُ ذِكْرِ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِاللَّيْلِ

13- رسول اللہ ﷺ کی نماز تہجد کا بیان

1628: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ اَنْ نَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلِ مُصَلِّيًا اِلَّا رَاَيْنَاهُ وَلَا نَشَاءُ اَنْ نَرَاهُ نَائِمًا اِلَّا رَاَيْنَاهُ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ اگر ہم رسول اللہ ﷺ کو رات کے وقت نماز پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے تو ہم آپ کو (اس حالت میں) دیکھ لیتے تھے، اور اگر ہم آپ کو سویا ہوا دیکھنا چاہتے تو ہم آپ کو دیکھ لیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨١٦]۔

1629: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِيْهِ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ اَنَّ يَعْلَى بْنَ مَمْلَكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ ﷺ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعَتَمَةَ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَرْقُدُ مِثْلَ مَا صَلّٰى ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ مِنْ نَوْمِهِ ذٰلِكَ فَيُصَلِّي مِثْلَ مَا نَامَ وَصَلٰوتُهُ تِلْكَ الْاٰخِرَةُ تَكُوْنُ اِلَى الصُّبْحِ۔

یعلی بن مملک نے بیان کیا کہ انہوں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ عشاء کی نماز پڑھتے، پھر اس کے بعد جتنا اللہ چاہتا رات کے وقت نماز پڑھتے، پھر جتنی دیر نماز پڑھی تھی اتنی دیر سوتے تھے، پھر نیند سے بیدار ہوتے تھے، پھر جس قدر سوئے تھے اتنی دیر نماز پڑھی، اور آخری نماز فجر تک ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٦٦)، ترمذی: (الحدیث: ٢٩٢٣)، نسائی: (الحدیث: ١٦٢٨، ١٠٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٢٦]۔

1630: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ

یعلی بن مملک سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کی زوجہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ رضي الله عنها زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ صَلٰوتِهِ فَقَالَتْ مَالَكُمْ وَصَلٰوتَهُ كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى ثُمَّ يُصَلِّي قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى حَتّٰى يُصْبِحَ ثُمَّ نَعَتَتْ لَهُ قِرَاءَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا۔

محترمہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت اور آپ کی نماز کے متعلق دریافت کیا، تو انہوں نے فرمایا: تمہارا آپ کی نماز سے کیا سروکار، آپ نماز پڑھا کرتے تھے پھر اتنی ہی دیر سویا کرتے تھے، پھر جتنی دیر سوتے تھے اتنی ہی دیر نماز پڑھتے تھے، پھر جتنی دیر نماز پڑھتے تھے اتنی ہی دیر سوتے تھے حتی کہ صبح ہو جاتی تھی، پھر انہوں نے آپ کی قراءت کے متعلق بیان کیا تو فرمایا: آپ کی قراءت ایک ایک حرف مفسر تھی۔ (یعنی آپ کی قراءت میں ہر ہر حرف واضح ہوتا تھا)۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٦٢٧)]۔

14- بَابُ ذِكْرِ صَلٰوةِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِاللَّيْلِ

14- اللہ کے نبی داود علیہ السلام کی نماز تہجد

1631: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنهما يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلٰوةِ إِلَى اللهِ صَلٰوةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ عزوجل کو داود علیہ السلام کا روزہ سب سے زیادہ پسند ہے۔ وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے۔ اور اللہ کو داود علیہ السلام کی نماز سب سے زیادہ پسند ہے۔ وہ نصف شب سوتے تھے۔ تہائی شب قیام کرتے تھے اور اس کا چھٹا حصہ سوتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١١٣١، ٣٤٢٠)، مسلم: (الحديث: ١٨٩، ١٩٠)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٤٤٨)، ابن ماجه: (الحديث: ١٧١٢)، نسائي: (الحديث: ٢٣٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٩٧]۔

15- بَابُ ذِكْرِ صَلٰوةِ نَبِيِّ اللهِ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ فِيهِ

15- اللہ کے نبی موسیٰ علیہ السلام کی نماز اور سلیمان التیمی کا اختلاف

1632: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں معراج کی رات کثیب احمر (سرخ ٹیلے) کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَتَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ وَهُوَ قَآئِمٌ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ۔

پاس موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٣]۔

1633: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَتَيْتُ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ وَهُوَ قَآئِمٌ يُصَلِّيْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا اَوْلٰى بِالصَّوَابِ عِنْدَنَا مِنْ حَدِيْثِ مُعَاذِ بْنِ خَالِدٍ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں کثیب احمر (سرخ ٹیلے) کے پاس موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا جبکہ وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔" ابو عبدالرحمن نے بیان کیا: یہ ہمارے نزدیک معاذ بن خالد کی روایت سے درست ہونے کی زیادہ حق دار ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٦٤، ١٦٥)، نسائي: (الحدیث: ١٦٣٢، ١٦٣٣، ١٦٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٢]۔

1634: اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ثَابِتٌ وَّسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَرَرْتُ عَلٰى قَبْرِ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "میں موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا جبکہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٣١)]۔

1635: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں معراج کی رات موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا جبکہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٣١)]۔

1636: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ مَرَّ عَلٰى

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ معراج کی رات موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرے جبکہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ.

رہے تھے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١٦٣١)].

1637: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ وَاِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا ﷺ يَقُولُ اَخْبَرَنِي بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهِ مَرَّ عَلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ.

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی ﷺ کے کسی صحابی نے مجھے بیان کیا کہ نبی ﷺ معراج کی رات موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرے جبکہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ١٦٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥٢٣].

1638: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي مَرَرْتُ عَلٰى مُوسٰى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ.

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے کسی صحابی سے روایت کیا، کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "معراج کی رات میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا جبکہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔ (ان احادیث میں ذکر کردہ معاملہ برزخی ہے جس کی کیفیت اللہ ہی جانتا ہے ہم نہیں سمجھ سکتے ہم صرف اس پر ایمان رکھنے کے پابند ہیں)۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١٦٣٥)].

16- بَابُ اِحْيَآءِ اللَّيْلِ

16- رات کو شب بیداری (عبادت) کرنا

1639: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي وَبَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللهِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحُرِّ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ عَنْ اَبِيهِ ﷺ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَاقَبَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ كُلَّهَا حَتّٰى كَانَ مَعَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عبداللہ بن خباب بن الارت نے اپنے والد سے روایت کیا۔ وہ غزوہ بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، کہ انہوں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ آپ پوری رات نماز پڑھتے رہے حتیٰ کہ فجر ہونے کو ہوئی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا تو خباب رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول ﷺ! میرے والدین آپ پر قربان ہوں، آپ نے اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ مِنْ صَلٰوتِهٖ جَاءَهٗ خَبَّابٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلٰوةً مَا رَاَيْتُكَ صَلَّيْتَ نَحْوَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَلْ اِنَّهَا صَلٰوةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ سَاَلْتُ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ فِيْهَا ثَلَاثَ خِصَالٍ فَاَعْطَانِيْ اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِيْ وَاحِدَةً سَاَلْتُ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ اَنْ لَّا يُهْلِكَنَا بِمَا اَهْلَكَ بِهِ الْاُمَمَ قَبْلَنَا فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ اَنْ لَّا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُوًّا مِّنْ غَيْرِنَا فَاَعْطَانِيْهَا وَ سَاَلْتُ رَبِّيْ اَنْ لَّا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيْهَا۔

رات جس طرح نماز پڑھی میں نے آپ کو اس طرح کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ٹھیک ہے، وہ شوق وخوف والی نماز تھی۔ میں نے اس دوران اپنے رب عزوجل سے تین چیزوں کی درخواست کی تو اس نے مجھے دو عطا فرمادیں اور ایک سے روک دیا۔ میں نے اپنے رب عزوجل سے درخواست کی کہ ہمیں ایسی چیز سے ہلاک نہ کرنا جس کے ذریعے ہم سے پہلی امتوں کو ہلاک کیا۔ تو اس نے یہ مجھے عطا فرمادی۔ میں نے اپنے رب سے درخواست کی کہ وہ ہم پر ایسا کوئی دشمن مسلط نہ کرے جو کہ ہم میں سے نہ ہو۔ تو اس نے یہ درخواست بھی قبول فرمائی۔ اور میں نے اپنے رب سے درخواست کی کہ وہ ہمیں فرقوں میں تقسیم نہ فرمائے تو اس نے مجھے اس سے روک دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۲۱۷۵)، انظر تحفة الأشراف: ۳۵۱۶]۔

17- بَابُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَآئِشَةَ فِيْ اِحْيَآءِ اللَّيْلِ

17- رات کو عبادت کرنے کے بارے میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر اختلاف روایت

1640: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ يَعْفُوْرٍ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا كَانَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ اَحْيٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اللَّيْلَ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ جب (رمضان کا آخری) عشرہ شروع ہو جاتا تو رسول اللہ ﷺ رات کو عبادت کرتے تھے اور اپنے اہل کو جگاتے تھے اور کمر کس لیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۰۲٤)، مسلم: (الحدیث: ۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۷٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۷٦۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷٦۳۷]۔

1641: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ اَتَيْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ وَ كَانَ لِيْ اَخًا وَّصَدِيْقًا فَقُلْتُ يَا اَبَا عَمْرٍو حَدِّثْنِيْ مَا حَدَّثَتْكَ بِهٖ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ

ابو اسحاق نے بیان کیا، میں اسود بن یزید کے پاس آیا وہ میرے دوست بھائی تھے۔ میں نے کہا: ابو عمرو! ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق جو آپ سے بیان کیا ہے وہ مجھے بیان کریں۔ انہوں کہا: انہوں (ام المؤمنین) نے فرمایا: آپ رات کے اول حصے میں سویا کرتے تھے جبکہ اس کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللَّيْلِ وَيُحْيِي اٰخِرَهُ۔ آخری حصے میں عبادت کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٧٣٩/ ١٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٢٠]۔

1642: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَا اَعْلَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهُ فِيْ لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتّٰى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات میں سارا قرآن پڑھا ہو، اور آپ نے صبح ہونے تک پوری رات قیام نہیں کیا اور آپ نے رمضان کے علاوہ کسی اور کامل مہینے کے کبھی روزے نہیں رکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٣٤٨)، نسائي: (الحديث: ٢١٨١، ٣٣٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٠٨]۔

1643: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَاَةٌ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ قَالَتْ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ فَذَكَرَتْ مِنْ صَلٰوتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيْقُوْنَ فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰى تَمَلُّوْا وَلٰكِنَّ اَحَبَّ الدِّيْنِ اِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ان کے ہاں تشریف لائے جبکہ ان کے پاس ایک عورت تھی۔ آپ نے فرمایا: "یہ کون ہے؟" انہوں نے کہا: فلاں خاتون ہے وہ سوتی نہیں پس انہوں نے اس کی نماز کا ذکر کیا۔ تو آپ نے فرمایا: "ٹھہرو! تم پر وہی اعمال بجالانا فرض ہے جن کی تم طاقت رکھتے ہو۔ اللہ کی قسم! اللہ عزوجل (ثواب دیتے ہوئے) نہیں تھکے گا حتیٰ کہ تم تھک جاؤ گے، اور اللہ تعالیٰ کو وہ عبادت زیادہ محبوب ہے جس پر عمل کرنے والا دوام اختیار کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٤٣)، مسلم: (الحديث: ٢٢١)، نسائي: (الحديث: ٥٠٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣٠٧]۔

1644: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَاٰى حَبْلًا مَمْدُوْدًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا الْحَبْلُ فَقَالُوْا لِزَيْنَبَ تُصَلِّيْ فَاِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلُّوْهُ لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ نَشَاطَهٗ فَاِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو آپ نے دو ستونوں کے درمیان ایک رسی تنی ہوئی دیکھی تو فرمایا: "یہ رسی کیسی ہے؟" انہوں نے عرض کیا: زینب (رضی اللہ عنہا) کی وہ نماز پڑھتی ہیں جب تھک جاتی ہیں تو اس کے ساتھ لٹک جاتی ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "اسے کھول دو، تم میں سے کوئی نشاط کی حالت میں نماز پڑھے۔ پس جب تھک جائے تو وہ بیٹھ جائے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۵۰)، مسلم: (الحدیث: ۷۸٤/ ۲۱۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۳۷۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۳۳]۔

1645: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ ﷺ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ قَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا۔

سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ قیام فرماتے تھے حتیٰ کہ آپ کے قدم مبارک سوج جاتے تھے۔ آپ سے عرض کیا گیا۔ اللہ نے تو آپ کی اگلی پچھلی تمام لغزشیں معاف فرما دی ہیں۔" آپ نے فرمایا: "کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۳۰، ٦٤٧١، ٤٨٣٦)، مسلم: (الحدیث: ۲۸۱۹/ ۷۹، ۲۸۱۹/ ۸۰)، ترمذی: (الحدیث: ٤١٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٤١٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٩٨]۔

1646: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِهْرَانَ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَزْلَعَ يَعْنِي تَشَقَّقَ قَدَمَاهُ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے رہتے تھے حتیٰ کہ آپ کے پاؤں پھٹ جاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٩٩]۔

18- بَابُ كَيْفَ يَفْعَلُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَائِمًا وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ عَنْ عَائِشَةَ فِيْ ذٰلِكَ

18- کھڑے ہو کر نماز شروع کرنے کا طریقہ، اور اس بارے میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرنے والوں کا اختلاف

1647: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ وَ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ طویل رات تک نماز پڑھا کرتے تھے۔ پس جب آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے تھے۔ اور جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۳۰/ ۱۰۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۵۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۲۰۱]۔

1648: اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ قَائِمًا وَ قَاعِدًا فَاِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَاِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔ پس جب کھڑے ہو کر نماز شروع کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے تھے۔ اور جب بیٹھ کر نماز شروع کرتے تھے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۱۰)، انظر تحفة الأشراف ۱۶۲۲۲]۔

1649: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ وَاَبُو النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ وَهُوَ جَالِسٌ فَيَقْرَاُ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهٖ قَدْرَ مَا يَكُوْنُ ثَلَاثِيْنَ اَوْ اَرْبَعِيْنَ اٰيَةً قَامَ فَقَرَاَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، کہ نبی ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔ آپ بیٹھ کر ہی قراءت کرتے تھے۔ پس جب تقریباً تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتی تھیں تو آپ کھڑے ہو کر قراءت کرتے تھے، پھر رکوع کرتے تھے، پھر سجدہ کرتے تھے، پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۱۹)، مسلم: (الحدیث: ۷۳۱/ ۱۱۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۵۴)، ترمذی: (الحدیث: ۳۷۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۰۹]۔

1650: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى جَالِسًا حَتّٰى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَكَانَ يُصَلِّيْ وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَاُ فَاِذَا غَبَرَ مِنَ السُّوْرَةِ ثَلَاثُوْنَ اَوْ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً قَامَ فَقَرَاَ بِهَا ثُمَّ رَكَعَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا حتیٰ کہ جب آپ بڑھاپے کو پہنچ گئے تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔ آپ بیٹھ کر قراءت کرتے تھے حتیٰ کہ جب سورت سے تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو آپ انہیں کھڑے ہو کر پڑھتے اور پھر رکوع کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۱۳۹]۔

1651: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِيْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ وَهُوَ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ (دوران نماز) بیٹھ کر قراءت کرتے تھے پس جب رکوع کرنے کا ارادہ فرماتے تو آپ کھڑے ہو جاتے تھے جتنی دیر میں کوئی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً۔ انسان چالیس آیات پڑھتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۳۱/ ۱۱۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۲۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۹۵۰]۔

1652: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَتْ رَحِمَ اللهُ أَبَاكَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَكَانَ قُلْتُ أَجَلْ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَيَنَامُ فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى حَاجَتِهِ وَإِلَى طَهُورِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهُ فَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا يُغْفِي وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفَى أَوْ لَمْ يُغْفِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسَنَّ وَلَحُمَ فَذَكَرَتْ مِنْ لَحْمِهِ مَا شَاءَ اللهُ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى طَهُورِهِ وَإِلَى حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي سِتَّ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهُ وَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا أَغْفَى وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفَى أَمْ لَا حَتَّى

سعد بن ہشام بن عامر نے بیان کیا، میں مدینہ پہنچا تو میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں پہنچا تو انہوں نے فرمایا: تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا: میں سعد بن ہشام بن عامر ہوں، انہوں نے فرمایا: اللہ آپ کے باپ پر رحم فرمائے۔ میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق مجھے بتائیں؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اس طرح اور اس طرح تھے۔ میں نے کہا: جی ٹھیک ہے! انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ رات کو عشاء کی نماز پڑھتے تھے، پھر اپنے بستر پر تشریف لاتے، تو سو جاتے تھے، جب آدھی رات ہوتی تو قضائے حاجت وغیرہ سے فارغ ہو کر وضوء فرماتے پھر مسجد میں تشریف لے جاتے تو آٹھ رکعتیں پڑھتے۔ مجھے خیال آتا ہے کہ آپ ان میں قراءت، رکوع اور سجود برابر برابر کرتے تھے، اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے۔ پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے، پھر پہلو کے بل لیٹ جاتے تھے۔ بسا اوقات بلال رضی اللہ عنہ آتے اور آپ کے سو جانے سے پہلے اور کبھی سو جانے کے بعد آپ کو نماز کی اطلاع دیتے تھے، بسا اوقات مجھے شک ہو جاتا تھا کہ آپ سوئے ہیں یا نہیں حتیٰ کہ وہ آپ کو اطلاع کرتے، پس یہ رسول اللہ ﷺ کی نماز تھی حتیٰ کہ آپ عمر رسیدہ اور بھاری جسم والے ہو گئے، انہوں نے آپ کے بھاری ہو جانے کے حوالے سے جو اللہ نے چاہا ذکر کیا، انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو عشاء کی نماز پڑھاتے تھے، پھر اپنے بستر پر تشریف لاتے تھے، جب آدھی رات ہوتی تھی تو آپ طہارت وحاجت کا قصد فرماتے، وضو فرماتے، پھر مسجد تشریف لے جاتے تو چھ رکعتیں پڑھتے تھے، مجھے خیال آتا ہے کہ آپ ان میں قراءت،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ قَالَتْ وَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

رکوع اور سجدے برابر کرتے تھے۔ پھر آپ ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے، پھر آپ پہلو کے بل لیٹ جاتے تھے، پس بسا اوقات بلال رضی اللہ عنہ آتے اور آپ کو کبھی سو جانے سے پہلے اور کبھی آپ کے سو جانے کے بعد نماز کی اطلاع کرتے تھے۔ بسا اوقات مجھے شک گزرتا کہ آپ سوئے ہیں یا نہیں سوئے حتیٰ کہ آپ کو نماز کی اطلاع کی جاتی، انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمیشہ یہی نماز رہی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۵۲)، نسائی: (الحدیث: ۱۷۲۱، ۱۷۲۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۰۹۶]۔

19- بَابُ صَلٰوةِ الْقَاعِدِ فِي النَّافِلَةِ

19- نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا اور اس بارے میں ابو اسحاق پر اختلاف کا بیان

1653: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَدِيْثِ اَبِيْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمْتَنِعُ مِنْ وَجْهِيْ وَهُوَ صَائِمٌ وَمَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهٖ قَاعِدًا ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ وَكَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ الْاِنْسَانُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا خَالَفَهُ يُوْنُسُ رَوَاهُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں میرے چہرے سے متمتع ہوا کرتے تھے، اور آپ نے وفات نہ پائی حتیٰ کہ آپ کی اکثر نماز بیٹھ کر ہوا کرتی تھی، پھر انہوں نے ایک بات کی جس کا معنی ہے سوائے فرض نماز کے۔ آپ کو وہ عمل زیادہ محبوب تھا جس پر انسان کا دوام ہو خواہ وہ کم ہو۔ یونس نے اس کی مخالفت کی ہے، اس نے اسے ابو اسحاق عن الاسود عن ام سلمہ کی سند سے روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۰۳۲]۔

1654: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهٖ جَالِسًا اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ خَالَفَهُ شُعْبَةُ وَ سُفْيَانُ وَ قَالَا عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح قبض نہیں کی گئی حتیٰ کہ فرض نماز کے علاوہ آپ کی زیادہ تر نماز بیٹھ کر ہوا کرتی تھی۔ شعبہ اور سفیان نے اس کی مخالفت کی ہے، ان دونوں نے ابو اسحاق عن ابی سلمہ عن ام سلمہ کی سند ذکر کی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٤٥]۔

1655: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهٖ قَاعِدًا اِلَّا الْفَرِيْضَةَ وَكَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ اَدْوَمَهٗ وَاِنْ قَلَّ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے وفات نہ پائی حتیٰ کہ فرض نماز کے علاوہ آپ کی زیادہ تر نماز بیٹھ کر ہوتی تھی، اور آپ کو وہ عمل زیادہ پسند تھا جس پر دوام ہو خواہ وہ قلیل ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٢٢٥، ٤٢٣٧)، نسائي: (الحديث: ١٦٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٣٦]۔

1656: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهٖ قَاعِدًا اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ وَكَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ وَاِنْ قَلَّ خَالَفَهٗ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ فَرَوَاهُ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے وفات نہ پائی حتیٰ کہ فرض نماز کے علاوہ آپ کی زیادہ تر نماز بیٹھ کر تھی۔ آپ کو وہ عمل زیادہ محبوب تھا جس پر دوام ہو خواہ وہ قلیل ہو۔ عثمان ابن ابو سلیمان نے اس کی مخالفت کی ہے، اس نے اسے ابو سلمہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا کی سند سے روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٦٥٣)]۔

1657: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى كَانَ يُصَلِّيْ كَثِيْرًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، کہ نبی ﷺ نے وفات نہ پائی حتیٰ کہ آپ اپنی نماز زیادہ تر بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٧٣٢/ ١١٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٣٤]۔

1658: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ۔

عبداللہ بن شقیق نے بیان کیا، میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، اس کے بعد کہ جب لوگوں نے آپ کو بوڑھا کر دیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٧٣٢/ ١١٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٢١٤]۔

1659: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سُبْحَتِهٖ قَاعِدًا قَطُّ حَتّٰى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهٖ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّيْ قَاعِدًا يَقْرَاُ بِالسُّوْرَةِ فَيُرَتِّلُهَا حَتّٰى تَكُوْنَ اَطْوَلَ مِنْ اَطْوَلَ مِنْهَا۔

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی نفل نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا حتیٰ کہ جب آپ کی وفات سے ایک سال پہلے کا وقت آیا تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے آپ سورت پڑھتے تھے تو اسے ترتیل کے ساتھ پڑھتے تھے حتیٰ کہ وہ طویل سے طویل ہو جاتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٧٣٣/ ١١٨)، ترمذی: (الحديث: ٣٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨١٢]۔

20- بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْقَائِمِ عَلٰى صَلٰوةِ الْقَاعِدِ

20- کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کی بیٹھ کر نماز پڑھنے والے پر فضیلت

1660: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّيْ جَالِسًا فَقُلْتُ حُدِّثْتُ اَنَّكَ قُلْتَ اِنَّ صَلٰوةَ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلٰوةِ الْقَائِمِ وَ اَنْتَ تُصَلِّيْ قَاعِدًا قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنِّيْ لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو میں نے عرض کیا: مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے نصف ثواب ملتا ہے جبکہ آپ خود بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ٹھیک ہے، لیکن میں تم میں سے کسی ایک کی طرح نہیں ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢٠)، ابو داؤد: (الحديث: ٩٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٣٧]۔

21- بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْقَاعِدِ عَلٰى صَلٰوةِ النَّآئِمِ

21- بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی لیٹ کر نماز پڑھنے والے پر فضیلت

1661: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الَّذِيْ يُصَلِّيْ قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلّٰى قَائِمًا فَهُوَ اَفْضَلُ وَمَنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَلَهٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلّٰى نَآئِمًا فَلَهٗ

سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے نبی ﷺ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جو کہ بیٹھ کر نماز پڑھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: "جو کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے تو وہ افضل ہے، جو بیٹھ کر نماز پڑھتا ہے تو اس کیلئے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے نصف اجر و ثواب ہے۔ اور جو لیٹ کر نماز پڑھتا ہے اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ۔ کے لیے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے سے نصف اجر و ثواب ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۲۳۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۹۵۱)، ترمذی: (الحدیث: ۳۷۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۸۳۱]۔

22- بَابُ كَيْفَ صَلٰوةُ الْقَاعِدِ

22- بیٹھ کر نماز پڑھنے کی کیفیت

1662: أَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ حَفْصٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مُتَرَبِّعًا قَالَ أَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرَ أَبِيْ دَاوٗدَ وَهُوَ ثِقَةٌ وَلَا أَحْسِبُ هٰذَا الْحَدِيْثَ إِلَّا خَطَأً وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں نے نبی ﷺ کو چار زانو ہو کر (آلتی پالتی مار کر) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ ابو عبدالرحمن (امام نسائی رحمہ اللہ) نے فرمایا: اس حدیث کو صرف ابو داؤد نے روایت کیا، وہ ثقہ ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ حدیث خطا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۲۰۶]۔

23- بَابُ كَيْفَ الْقِرَاءَةُ بِاللَّيْلِ

23- رات کے وقت قراءت کرنے کی کیفیت

1663: أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ أَبِيْ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ يَجْهَرُ أَمْ يُسِرُّ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا أَسَرَّ۔

عبداللہ بن ابی قیس نے بیان کیا، میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا، رسول اللہ ﷺ رات کے وقت کس طرح قراءت کیا کرتے تھے جہری آواز سے یا پست آواز سے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ہر طرح سے قراءت کیا کرتے تھے، کبھی بلند آواز سے اور کبھی پست آواز سے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۲۸۶]۔

24- بَابُ فَضْلِ السِّرِّ عَلَى الْجَهْرِ

24- پست آواز سے پڑھنا بلند آواز سے پڑھنے سے افضل ہے

1664: أَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ

سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ ﷺ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ وَالَّذِي يُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يُسِرُّ بِالصَّدَقَةِ.

فرمایا: "بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا علانیہ صدقہ کرنے والے کے مانند ہے، اور جو پست آواز سے قرآن پڑھتا ہے وہ چھپا کر صدقہ کرنے والے کے مانند ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۳۳)، ترمذی: (الحدیث: ۲۹۱۹)، نسائی: (الحدیث: ۲۵۶۰)، انظر تحفة الأشراف: ۹۹۴۹]۔

25- بَابُ تَسْوِيَةِ الْقِيَامِ وَالرُّكُوعِ وَالْقِيَامِ

25- تہجد میں قیام، رکوع، رکوع کے بعد قیام، سجود اور دو سجدوں کے درمیان برابر بیٹھنا

1665: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ فَمَضَى فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَتَيْنِ فَمَضَى فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَمَضَى فَافْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ وَ إِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَكَانَ قِيَامُهُ قَرِيبًا مِنْ رُكُوعِهِ ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ رُكُوعِهِ.

سیدنا حذیفہ ﷺ نے بیان کیا، میں نے ایک رات نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے سورہ البقرہ شروع کی، تو میں نے کہا: آپ سو آیات پڑھ کر رکوع کریں گے، پس آپ پڑھتے گئے، میں نے کہا: آپ دو سو آیات پڑھ کر رکوع کریں گے، آپ پڑھتے گئے، میں نے کہا: آپ اسے ایک رکعت میں پڑھیں گے، لیکن آپ نے قراءت جاری رکھتے ہوئے سورہ النساء شروع کر دی، اسے پڑھ لیا تو پھر سورہ آل عمران کی قراءت کی۔ آپ ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے، جب کسی تسبیح والی آیت کو پڑھتے تو تسبیح بیان کرتے، جب کسی سوال والی آیت سے گزرتے تو سوال کرتے، اور جب تعوذ کی آیت سے گزرتے تو اللہ کی پناہ طلب کرتے، پھر رکوع کیا۔ تو ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)) پڑھا۔ آپ کا رکوع تقریباً آپ کے قیام کے برابر تھا، پھر آپ نے سر اٹھایا، تو فرمایا: ((سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) آپ کا قیام بھی تقریباً رکوع کے برابر تھا، پھر سجدہ کیا، اور آپ فرماتے تھے: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى)) پس آپ کا سجدہ تقریباً آپ کے رکوع کے قریب تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٧٧٢/ ٢٠٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٨٧١)، ترمذی: (الحديث: ٢٦٢، ٢٦٣)، ابن ماجه: (الحديث: ١٣٥١، ٨٩٧)، نسائي: (الحديث: ١١٣٢، ١٠٠٧، ١٠٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٥١]۔

1666: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ رَمَضَانَ فَرَكَعَ فَقَالَ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ جَلَسَ يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا فَمَا صَلّٰى اِلَّا اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ حَتّٰى جَآءَ بِلَالٌ اِلَى الْغَدَاةِ

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان میں نماز پڑھی، آپ نے رکوع کیا، تو رکوع میں ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ)) پڑھا، اور رکوع آپ کے قیام کے مثل تھا، پھر آپ بیٹھ گئے اور دعا پڑھتے تھے: ((رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ)) اور یہ قیام کے برابر تھا، پھر سجدہ کیا، تو دعا پڑھی: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى)) اور یہ قیام کے مثل تھا، آپ نے صرف چار رکعتیں پڑھیں حتیٰ کہ بلال رضی اللہ عنہ نماز فجر کے لیے بلانے آئے۔

قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيْثُ عِنْدِيْ مُرْسَلٌ وَطَلْحَةُ بْنُ يَزِيْدَ لَا اَعْلَمُهٗ سَمِعَ مِنْ حُذَيْفَةَ شَيْئًا وَغَيْرُ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ۔

ابو عبد الرحمن نے بیان کیا، یہ حدیث میرے نزدیک مرسل ہے۔ طلحہ بن یزید نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کچھ نہیں سنا، علاء بن مسیب کے علاوہ نے اس حدیث میں طلحہ عن رجل عن حذیفہ کی سند سے بیان کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٨٩٧)، نسائي: (الحديث: ١٠٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٥٨]۔

26- بَابُ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ

26- نماز تہجد کی کیفیت

1667: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّ عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَآءٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَلِيًّا الْاَزْدِيَّ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيْثُ عِنْدِيْ خَطَاٌ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے روایت کرتے تھے آپ نے فرمایا: ”رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔“

ابو عبد الرحمن نے فرمایا: یہ حدیث میرے نزدیک خطا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٢٩٥)، ترمذی: (الحديث: ٥٩٧)، ابن ماجه: (الحديث: ١٣٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٤٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1668: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيْتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نماز تہجد کے متعلق دریافت کیا، تو فرمایا: ”دو دو رکعت، پس جب تجھے صبح ہونے کا اندیشہ ہو تو پھر ایک رکعت (پڑھ لے)“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧٤٩/ ١٤٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٣٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٩٩]۔

1669: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ نے فرمایا: ”رات کی نماز دو دو رکعت ہے، پس جب تجھے صبح ہونے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لے۔“ (ایک رکعت کے ساتھ نماز کو طاق بنالے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٣٠]۔

1670: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَسْاَلُ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جبکہ آپ سے نماز تہجد کے بارے میں پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا: ”دو دو رکعت، پس جب تجھے صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو پھر ایک رکعت کے ساتھ طاق بنالے۔ (ایک رکعت وتر پڑھ لے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ١٣٢٠)، نسائی: (الحدیث: ١٦٤٩)، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٨٥]۔

1671: اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَخْبَرَهُمْ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِنْ خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَلْيُوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نماز تہجد کے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: ”دو دو رکعت، پس اگر تم میں سے کسی کو صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو وہ ایک (رکعت) کے ساتھ ساری نماز کو طاق بنا لے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٧٦٤٦]۔

1672: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: ”رات کی نماز دو دو رکعت ہے، پس جب تجھے صبح ہو جانے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔ کا اندیشہ ہو تو پھر ایک (رکعت) کے ساتھ طاق بنالے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٤٣٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٣١٩)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٨٨]۔

1673: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ مسلمانوں میں سے ایک شخص نے رسول اللہ سے دریافت کیا: نماز تہجد کس طرح ہے؟ آپ نے فرمایا: "رات کی نماز (تہجد) دو دو رکعت ہے، پس جب تجھے صبح ہونے کا اندیشہ ہو جائے تو پھر ایک (رکعت) کے ساتھ طاق بنالے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١١٣٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٤٣]۔

1674: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نماز تہجد کے متعلق سوال کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "رات کی نماز (تہجد) دو دو رکعت ہے، پس جب تجھے صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو پھر ایک رکعت وتر پڑھ لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٧)، نسائی: (الحدیث: ١٦٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٧١٠]۔

1675: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَاهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، ایک آدمی کھڑا ہوا تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! رات کی نماز کس طرح ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "رات کی نماز دو دو رکعت ہے، پس جب تجھے صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٧٢)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

27- بَابُ الْاَمْرِ بِالْوِتْرِ

27- وتر پڑھنے کا حکم

1676: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمٍ وَهُوَ ابْنُ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا اَهْلَ الْقُرْاٰنِ اَوْتِرُوْا فَاِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوَتْرَ۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھا، پھر فرمایا: "اہل قرآن! وتر پڑھو، بے شک اللہ عزوجل وتر ہے، وتر کو پسند فرماتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٤١٧)، ترمذی: (الحدیث: ٤٥٣، ٤٥٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٦٩)، نسائی: (الحدیث: ١٦٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٣٥]۔

1677: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِي نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الْمَكْتُوْبَةِ وَلٰكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، وتر فرض نماز کی طرح فرض اور حتمی نہیں۔ لیکن وہ سُنت ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٤٥٣، ٤٥٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٦٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٤١٦)، نسائی: (الحدیث: ١٦٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٣٥]۔

28- بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ

28- سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی ترغیب

1678: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي شِمْرٍ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ اَوْصَانِي خَلِيْلِي ﷺ بِثَلَاثٍ النَّوْمِ عَلٰى وِتْرٍ وَ صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الضُّحٰى۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین چیزوں کی وصیت فرمائی: وتر پڑھ کر سونا، ہر ماہ تین دن روزہ رکھنا اور فجر کی دو رکعتیں پڑھنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١١٧٨، ١٩٨١)، مسلم: (الحدیث: ٨٥)، نسائی: (الحدیث: ١٦٧٧)، انظر تحفة

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الأشراف: ١٣٦١٨]۔

1679: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ اَوْصَانِي خَلِيْلِي ﷺ بِثَلَاثٍ الْوِتْرِ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میرے خلیل ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت فرمائی: رات کے اول حصے میں وتر پڑھنا، فجر کی دو رکعتیں پڑھنا، اور ہر ماہ تین دن روزہ رکھنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٦٧٦)]۔

29- بَابُ نَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِتْرَيْنِ فِيْ لَيْلَةٍ

29- نبی ﷺ نے ایک رات میں دو بار وتر پڑھنے سے منع فرمایا

1680: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُلَازِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ قَالَ زَارَنَا اَبِي طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ فِي يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ فَاَمْسٰى بِنَا وَ قَامَ بِنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَاَوْتَرَ بِنَا ثُمَّ انْحَدَرَ اِلٰى مَسْجِدِهٖ بِاَصْحَابِهٖ حَتّٰى بَقِيَ الْوِتْرُ ثُمَّ قَدَّمَ رَجُلًا فَقَالَ لَهٗ اَوْتِرْ بِهِمْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا وِتْرَانِ فِيْ لَيْلَةٍ۔

قیس بن طلق نے بیان کیا، ابو طلق بن علی رمضان کے ایک دن ہمارے ہاں تشریف لائے، پس وہ شام تک ہمارے پاس رہے۔ اور اس رات ہمیں نماز پڑھائی اور وتر بھی پڑھا دیئے۔ پھر وہ ایک مسجد کی طرف گئے اور اپنے اصحاب کو بھی نماز پڑھائی، حتیٰ کہ وتر باقی رہ گئے۔ پھر انہوں نے ایک آدمی کو آگے کیا اور اسے فرمایا کہ انہیں وتر پڑھاؤ! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "ایک رات میں دو وتر نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ١٤٣٩)، ترمذی: (الحديث: ٤٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٢٤]۔

30- بَابُ وَقْتِ الْوِتْرِ

30- وتر کا وقت

1681: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ ﷺ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُوْمُ فَاِذَا كَانَ مِنَ السَّحَرِ اَوْتَرَ ثُمَّ اَتٰى فِرَاشَهٗ فَاِذَا كَانَ لَهٗ حَاجَةٌ اَلَمَّ بِاَهْلِهٖ فَاِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ

اسود بن یزید نے بیان کیا، میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق دریافت کیا، تو انہوں نے فرمایا: آپ رات کے اول حصے میں سویا کرتے تھے، پھر آپ اٹھتے اور جب سحر کا وقت ہوتا تو آپ وتر پڑھتے تھے، پھر اپنے بستر پر تشریف لاتے، جب آپ کو کوئی حاجت ہوتی تو اپنی اہلیہ کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَثَبَ فَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَفَاضَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ وَ إِلَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ۔

پاس جاتے، پس جب اذان سنتے تو فوراً اٹھ جاتے، اور جب جنبی ہوتے تو اپنے اوپر پانی بہاتے، ورنہ وضو کر کے نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١١٤٦)، ترمذی: (الحدیث: ٢٥١)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٢٩]۔

1682: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَانْتَهٰى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے رات کے اول حصے میں، اس کے آخری اور اس کے درمیانے حصے میں نماز وتر پڑھی ہے۔ اور اخیر پر آپ کا وتر سحر (صبح) کے قریب پہنچا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧٤٥/ ١٣٧)، ترمذی: (الحدیث: ٤٥٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٥٣]۔

1683: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ مَنْ صَلّٰى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلٰوتِهِ وِتْرًا فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُ بِذٰلِكَ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، جو شخص نماز تہجد پڑھے تو وہ رات کے وقت وتر کو اپنی آخری نماز بنائے، اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ اس کا حکم فرمایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧٥١/ ١٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٩٧]۔

31- بَابُ الْأَمْرِ بِالْوِتْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ

31- صبح سے پہلے وتر پڑھنا

1684: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو نَضْرَةَ الْعَوَقِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رضی اللہ عنہ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصُّبْحِ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ سے وتر کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: "صبح سے پہلے وتر پڑھو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٦٠، ١٦١)، ترمذی: (الحدیث: ٤٦٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٨٩)، نسائی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(الحديث: ١٦٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ٤٣٨٤]۔

1685: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمٰعِيلَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الْفَجْرِ۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ”فجر سے پہلے وتر پڑھو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٦٨٢)]۔

32- بَابُ الْوِتْرِ بَعْدَ الْأَذَانِ

32- اذان کے بعد وتر

1686: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ فَأُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَجَعَلُوا يَنْتَظِرُونَهُ فَجَاءَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُوتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُاللهِ هَلْ بَعْدَ الْأَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَبَعْدَ الْإِقَامَةِ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى۔

محمد ابن المنتشر نے بیان کیا، کہ وہ عمرو بن شرحبیل کی مسجد میں تھے کہ نماز کی اقامت ہو گئی، پس وہ ان کا انتظار کرنے لگے، وہ آئے تو انہوں نے فرمایا: میں وتر پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے کہا: عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا: کیا اذان کے بعد وتر پڑھنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں اور اقامت کے بعد بھی۔ اور انہوں نے نبی ﷺ سے بیان کیا کہ آپ سوئے رہے نہ نماز پڑھی حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا۔ پھر آپ نے نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦١١)]۔

33- بَابُ الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

33- سواری پر وتر پڑھنا

1687: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الرَّاحِلَةِ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٧٩١]۔

1688: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ

نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے اونٹ پر وتر پڑھا کرتے تھے اور ذکر کرتے تھے کہ نبی ﷺ یہ کیا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بْنِ الْحُرِّ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما كَانَ يُوْتِرُ عَلٰى بَعِيْرِهٖ وَيَذْكُرُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٦٤٧]۔

1689: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لِيْ ابْنُ عُمَرَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ عَلَى الْبَعِيْرِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، کہ رسول اللہ ﷺ اونٹ پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاري: (الحديث: ٩٩٩)، مسلم: (الحديث: ٧٠/ ٣٦)، ترمذي: (الحديث: ٤٧٢)، ابن ماجه: (الحديث: ١٢٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٨٥]۔

34- بَابُ كَمِ الْوِتْرُ

34- وتر کی تعداد

1690: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: "وتر آخری رات کی ایک رکعت ہے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥)، نسائي: (الحديث: ١٦٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٥٨]۔

1691: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَ مُحَمَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: "وتر آخری رات کی ایک رکعت ہے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١٦٨٨)]۔

1692: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنِ ابْنِ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک بدوی نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق سوال کیا، آپ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ۔

فرمایا: ”دو، دو جبکہ وتر رات کے آخری حصے کی ایک رکعت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٤٩/ ١٤٨)، ابو داؤد: (الحديث: ١٤٢١)، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٦٧]۔

35- بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِوَاحِدَةٍ

35- ایک وتر پڑھنے کا طریقہ

1693: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا اَرَدْتَّ اَنْ تَنْصَرِفَ فَارْكَعْ بِوَاحِدَةٍ تُوْتِرُ لَكَ مَا قَدْ صَلَّيْتَ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: ”رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔ پس جب تم فارغ ہونا چاہو تو پھر ایک رکعت پڑھ لے، وہ تیری ساری نماز کو طاق بنا دے گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٩٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٧٤]۔

1694: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ وَّاحِدَةٌ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”رات کی نماز دو دو رکعت ہے، جبکہ وتر ایک رکعت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٦٥٧]۔

1695: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ وَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلّٰى۔

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے متعلق سوال کیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔ پس جب تم میں سے کسی کو صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو پھر وہ ایک رکعت پڑھ لے، وہ اس کی ساری نماز کو طاق بنا دے گی۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۹۹۰)، مسلم: (الحدیث: ۷۴۹/ ۱۴۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۷۲۲۵]۔

1696: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَنَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ صَلٰوةُ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا خِفْتُمُ الصُّبْحَ فَأَوْتِرُوا بِوَاحِدَةٍ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ انہوں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: ”رات کی نماز دو دو رکعتیں ہے۔ پس جب تمہیں صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۶۶۸)]۔

1697: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رات کی نماز گیارہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک کے ساتھ طاق بنایا کرتے تھے، پھر آپ دائیں کروٹ لیٹ جاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۳۶/ ۱۲۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۳۶)، ترمذی: (الحدیث: ۴۴۰، ۴۴۱، ۲۵۸)، نسائی: (الحدیث: ۱۷۲۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۵۹۳]۔

36- بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِثَلَاثٍ

36- تین وتر پڑھنے کا طریقہ

1698: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رضی اللہ عنہا كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ

ابو سلمہ بن عبدالرحمن نے بیان کیا کہ انہوں نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا رمضان میں رسول اللہ ﷺ نماز کس طرح پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھا کرتے تھے، آپ چار رکعتیں پڑھتے تھے پس ان کی خوبی اور طوالت کا کیا پوچھنا! پھر آپ چار رکعتیں پڑھتے تھے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَا غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي۔

پس ان کی خوبی اور طوالت کا کیا پوچھنا۔ پھر آپ تین رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا آپ وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ”عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں جبکہ میرا دل نہیں سوتا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۴۷، ۲۰۱۳، ۳۵۶۹)، مسلم: (الحدیث: ۷۳۸/ ۱۲۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۴۱)، ترمذی: (الحدیث: ۴۳۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۱۹]۔

1699: أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ لَا يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی دو رکعتوں میں سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔ (ایک سلام کے ساتھ تین رکعتیں پڑھا کرتے تھے)۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۱۱۶]۔

37- بَابُ ذِكْرِ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي الْوِتْرِ

37- وتر کے بارے میں اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ کے اختلاف کا بیان

1700: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَ يَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ فَإِذَا أَفْرَغَ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يُطِيلُ فِي آخِرِهِنَّ۔

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تین رکعتیں وتر پڑھا کرتے تھے، آپ پہلی رکعت میں، سورہ الاعلیٰ، دوسری میں، الکافرون اور تیسری میں سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے، اور آپ رکوع سے پہلے قنوت کیا کرتے تھے۔ پس جب آپ وتر پڑھ کر فارغ ہوتے تو تین بار ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)) پڑھا کرتے تھے، اور آخری (تیسری) بار لمبا کر کے پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۴۲۳، ۱۴۳۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۱۷۱، ۱۱۸۲)، نسائی: (الحدیث: ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹)، انظر تحفة الأشراف: ۵۴، ۵۵]۔

1701: أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ وتر کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى مِنَ الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَاَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

پہلی رکعت میں سورہ الاعلیٰ، دوسری میں سورہ الکافرون اور تیسری میں سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٩٨)]۔

1702: اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ مُوسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَاَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّلَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِي اٰخِرِهِنَّ وَيَقُولُ يَعْنِي بَعْدَ التَّسْلِيمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا۔

سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، دوسری میں سورہ الکافرون اور تیسری میں سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے، اور آپ صرف آخری رکعت میں سلام پھیرا کرتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین بار پڑھتے تھے: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ))۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٩٨)]۔

38- بَابُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اَبِي اِسْحٰقَ فِي حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْوِتْرِ

38- وتر کے بارے میں سعید بن جبیر کے حوالے سے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ابو اسحاق راوی پر اختلاف

1703: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ يَقْرَاُ فِي الْاُولٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَاَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ تین وتر پڑھا کرتے تھے: پہلی رکعت میں سورہ الاعلیٰ، دوسری میں سورہ الکافرون اور تیسری میں سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔ زہیر نے اسے موقوف روایت کیا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَحَدٌ اَوْ قَفَهُ زُهَيْرٌ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٤٦٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٧٢)، نسائی: (الحدیث: ١٧٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٨٧]۔

1704: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّهُ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

سیّدنا سعید بن جبیر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ آپ تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے، اور ان میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٧٠١)]۔

39- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْوِتْرِ

39- وتر کے بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں حبیب بن ابی ثابت پر اختلاف کا بیان

1705: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَنَّ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَاسْتَنَّ ثُمَّ تَوَضَّاَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى سِتًّا ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ رات کے وقت بیدار ہوئے تو آپ نے مسواک کی، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر سو گئے، پھر اٹھے تو مسواک کی، پھر وضو کیا، دو رکعتیں پڑھیں حتیٰ کہ چھ رکعتیں پڑھیں، پھر تین وتر پڑھے اور دو رکعتیں پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٩١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٨، ١٣٥٣، ١٣٥٤)، نسائی: (الحدیث: ١٧٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٢٨٧]۔

1706: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَاكَ وَهُوَ يَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْهَا اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ عَادَ فَنَامَ حَتّٰى سَمِعْتُ نَفْخَهُ ثُمَّ قَامَ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں نبی ﷺ کے پاس تھا، آپ اٹھے، وضو کیا، مسواک کی جبکہ آپ یہ آیت پڑھ رہے تھے حتیٰ کہ اس سے فارغ ہوئے: "بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے آنے جانے میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں" پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر آکر سو گئے حتیٰ کہ میں نے خراٹوں کی آواز سنی، پھر آپ کھڑے ہوئے وضو کیا، مسواک کی، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر سو گئے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَتَوَضَّأَ وَاسْتَاكَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ فَاسْتَاكَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَاَوْتَرَ بِثَلَاثٍ۔

پھر اٹھے وضو کیا، مسواک کی، دو رکعتیں پڑھیں اور تین وتر پڑھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٠٣)]۔

1707: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُخَلَّدٍ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَنَّ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو آپ نے مسواک کی۔ اور پھر راوی نے باقی حدیث بیان کی۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٤٤]۔

1708: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ يَعْنِي النَّهْشَلِيَّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَّ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ وَّيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ خَالَفَهٗ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ رات کے وقت آٹھ رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور تین وتر پڑھتے تھے، اور آپ فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ عمرو بن مرہ نے اس کی مخالفت کی اور اسے یحییٰ بن الجزار عن ام سلمہ کی سند سے نبی ﷺ سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٤٧]۔

1709: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِثَلَاثِ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِتِسْعٍ خَالَفَهٗ عَمَّارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ تیرہ رکعتیں وتر پڑھا کرتے تھے، پس جب آپ کی عمر زیادہ ہو گئی اور کمزوری ہو گئی تو آپ نے نو وتر پڑھے۔ عمارہ بن عمیر نے اس کی مخالفت کی، اور انہوں نے اسے یحییٰ بن الجزار کے حوالے سے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ترمذي: (الحديث: ٤٥٧)، نسائي: (الحديث: ١٧٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٢٥]۔

1710: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعًا فَلَمَّا اَسَنَّ وَثَقُلَ صَلَّى سَبْعًا۔

رات کے وقت نو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ پس جب آپ عمر رسیدہ اور بھاری ہو گئے تو پھر آپ ﷺ نے سات رکعتیں پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٨١]۔

40- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اَيُّوْبَ فِي الْوِتْرِ

40- وتر کے بارے میں ابوایوب رضی اللہ عنہ کی روایت میں زہری پر اختلاف کا بیان

1711: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي صُبَارَةُ بْنُ اَبِي السَّلِيلِ قَالَ حَدَّثَنِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ..... بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ۔

سیدنا ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "وتر (ہر مسلمان پر) حق ہے، پس جو شخص سات پڑھنا چاہے وہ سات پڑھے، جو چاہے وہ پانچ پڑھے، جو چاہے تین اور جو چاہے ایک وتر پڑھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ١٤٢٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٩٠)، نسائي: (الحدیث: ١٧١٠، ١٧١١، ١٧١٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٨٠]۔

1712: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ۔

سیدنا ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وتر حق ہے، پس جو چاہے وہ پانچ وتر پڑھے، جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے وہ ایک وتر پڑھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٧٠٩)]۔

1713: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ مُعَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ الْوِتْرُ حَقٌّ

سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وتر حق ہے، پس جو پانچ وتر پڑھنا چاہے تو وہ پانچ پڑھے، جو تین پڑھنا چاہے وہ تین پڑھے، اور جسے ایک وتر پڑھنا پسند ہو تو وہ ایک پڑھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوْتِرَ بِخَمْسٍ رَكْعَاتٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوْتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوْتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٠٩)]۔

1714: قَالَ الْحُرُّ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ مَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ وَمَنْ شَاءَ اَوْمَاَ اِيْمَاءً۔

سیّدنا ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جو چاہے وہ سات وتر پڑھے، جو چاہے وہ پانچ پڑھے، جو چاہے وہ تین وتر پڑھے اور جو چاہے وہ ایک رکعت وتر پڑھے، اور جو چاہے وہ اشارہ کر دے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٠٩)]۔

41- بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِخَمْسٍ وَّذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الْحَكَمِ فِي حَدِيْثِ الْوِتْرِ

41- پانچ وتر پڑھنے کا طریقہ اور حدیث وتر میں الحکم پر اختلاف کا بیان

1715: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِّقْسَمٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِخَمْسٍ وَّبِسَبْعٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهَا بِسَلَامٍ وَلَا بِكَلَامٍ۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ اور سات وتر (لگاتار) پڑھا کرتے تھے، آپ سلام اور کلام کے ساتھ ان میں فرق نہیں کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١١٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢١٤]۔

1716: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُوْتِرُ بِسَبْعٍ اَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيْمٍ۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سات یا پانچ وتر پڑھا کرتے تھے، اور آپ ان کے درمیان سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٨١]۔

1717: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يَزِيْدَ

مقسم نے بیان کیا، وتر سات رکعت ہیں، پانچ سے کم نہیں، پس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ الْوِتْرُ سَبْعٌ فَلَا اَقَلَّ مِنْ خَمْسٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ عَمَّنْ ذَكَرَهُ قُلْتُ لَا اَدْرِيْ قَالَ الْحَكَمُ فَحَجَجْتُ فَلَقِيْتُ مِقْسَمًا فَقُلْتُ لَهُ عَمَّنْ قَالَ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ۔

میں نے ابراہیم سے اس کا ذکر کیا، تو انہوں نے کہا: انہوں نے اسے کس سے ذکر کیا؟ میں نے کہا: معلوم نہیں۔ الحکم نے بیان کیا، میں حج کرنے گیا تو میں نے مقسم سے ملاقات کی، تو میں نے ان سے کہا: آپ نے کس سے روایت کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ثقہ سے، عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور میمونہ رضی اللہ عنہا سے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨١٨]۔

1718: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِخَمْسٍ وَلَا يَجْلِسُ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهِنَّ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانچ وتر پڑھا کرتے تھے۔ اور آپ آخری رکعت میں بیٹھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٩٢١]۔

42- بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِسَبْعٍ

42- سات وتر پڑھنے کا طریقہ

1719: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَمَّا اَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَ اللَّحْمَ صَلّٰى سَبْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهِنَّ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَحَبَّ اَنْ يُّدَاوِمَ عَلَيْهَا مُخْتَصَرٌ خَالَفَهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عمر رسیدہ اور بھاری ہو گئے تو آپ نے سات رکعت وتر پڑھے۔ آپ آخری رکعت میں بیٹھتے تھے اور آپ سلام پھیر دینے کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے، بیٹا! یہ نو رکعتیں ہوئیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز پڑھتے تھے تو پھر آپ کو اس پر دوام اختیار کرنا پسند ہوتا تھا۔ یہ روایت مختصر ہے، ہشام الدستوائی نے اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦١١٥]۔

1720: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نو وتر پڑھا کرتے تھے تو آپ صرف آٹھویں رکعت میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَوْتَرَ بِتِسْعِ رَكْعَاتٍ لَّمْ يَقْعُدْ اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَذْكُرُهٗ وَ يَدْعُوْ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَيَدْعُوْ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَةً يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكْعَاتٍ لَا يَقْعُدُ اِلَّا فِي السَّادِسَةِ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ فَيُصَلِّي السَّابِعَةَ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَةً ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

(تشہد) بیٹھتے تھے، پس آپ اللہ کی حمد بیان کرتے، اس کا ذکر کرتے اور دعا کرتے، پھر کھڑے ہوتے اور سلام نہیں پھیرتے تھے، پھر نویں رکعت پڑھتے، اور بیٹھ جاتے، اللہ عزوجل کا ذکر کرتے اور دعا کرتے، پھر سلام پھیرتے اور ہمیں سناتے تھے، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ جب آپ عمر میں بڑے اور کمزور ہو گئے تو آپ سات وتر پڑھتے تھے، آپ صرف چھٹی رکعت میں بیٹھتے تھے اور پھر کھڑے ہوتے، سلام نہیں پھیرتے تھے پھر آپ ساتویں رکعت پڑھتے، پھر سلام پھیرتے اور پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦١١٣، ١٦١١٤]۔

43- بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِتِسْعٍ

43- نو وتر پڑھنے کا طریقہ

1721: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكَهٗ وَ طُهُوْرَهٗ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِمَا شَآءَ اَنْ يَبْعَثَهُ اللّٰهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّاُ وَيُصَلِّيْ تِسْعَ رَكْعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهِنَّ اِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ وَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُوْ بَيْنَهُنَّ وَلَا يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ وَيَقْعُدُ وَذَكَرَ كَلِمَةً نَحْوَهَا وَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُصَلِّيْ عَلٰى نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُوْ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے آپ کی مسواک اور وضو کے پانی کا اہتمام کر دیا کرتے تھے، پس اللہ عزوجل کو جب منظور ہوتا کہ وہ رات کے وقت آپ کو اٹھائے وہ اس وقت آپ کو اٹھا دیتا، پس آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے، اور پھر نو رکعتیں پڑھتے تھے، آپ ان میں صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے تھے، آپ اللہ کی حمد بیان کرتے، نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجتے، ان کے درمیان دعا کرتے اور سلام نہیں پھیرتے تھے، پھر آپ نویں رکعت پڑھتے اور بیٹھتے تھے۔ راوی نے اسی مانند کوئی کلمہ ذکر کیا۔ آپ اللہ کی حمد بیان کرتے، اپنے نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجتے اور دعا کرتے، پھر سلام پھیرتے اور ہمیں آواز سناتے تھے، پھر آپ بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١١٩١)، نسائي: (الحديث: ١٧٢٠، ١٣١٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٠٧]۔

1722: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ قَالَ

زرارہ بن اوفی سے روایت ہے کہ سعد بن ہشام بن عامر جب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ لَمَّا أَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا أَخْبَرَنَا أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ أَوْ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ فَأْتِنَا فَسَلَّمْنَا عَلَيْهَا وَدَخَلْنَا فَسَأَلْنَاهَا فَقُلْتُ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطُهُوْرَهُ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ فِيهِنَّ إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُوْ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَجْلِسُ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُوْ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَتِلْكَ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعًا أَيْ بُنَيَّ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلّٰى صَلٰوةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا۔

ہمارے پاس آئے تو انہوں نے ہمیں بتایا کہ وہ سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گئے اور ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے متعلق پوچھا۔ انہوں نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس شخص کے متعلق نہ بتاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے متعلق زمین والوں میں سے سب سے زیادہ جانتا ہے؟ میں نے کہا: کون؟ انہوں نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا۔ پس ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہیں سلام عرض کیا، ان کے پاس پہنچ کر ان سے دریافت کیا۔ تو میں نے عرض کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے متعلق مجھے بتائیں؟ انہوں نے فرمایا: ہم آپ کے لیے آپ کی مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتے تھے، پس اللہ عزوجل رات کو جب آپ کو اٹھانا چاہتا تو وہ اٹھاتا، آپ مسواک کرتے، وضو کرتے، پھر نو رکعتیں پڑھتے تھے، آپ صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے تھے، اللہ کی حمد بیان کرتے، اس کا ذکر کرتے اور دعا کرتے تھے، پھر آپ کھڑے ہو جاتے اور سلام نہیں پھیرتے تھے، آپ نویں رکعت پڑھتے، اور پھر بیٹھتے تھے، اللہ کی حمد بیان کرتے، اس کا ذکر کرتے اور دعا کرتے تھے، پھر سلام پھیرتے اور ہمیں سناتے تھے، پھر آپ بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ پس بیٹا! یہ گیارہ رکعتیں ہوئیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر زیادہ ہو گئی اور موٹاپا آ گیا تو آپ نے سات رکعتیں پڑھیں۔ پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے پس بیٹا! یہ نو رکعتیں ہوئیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب آپ کوئی نماز پڑھتے تو اس پر دوام اختیار کرنا آپ کو پسند ہوتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٦٠٠، ١٧١٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٠٤، ١٦١٠٧]۔

1723: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّهُ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر نو رکعتیں پڑھا کرتے تھے، پھر آپ بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے، جب آپ ضعیف ہو گئے تو آپ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سَمِعَهَا تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا ضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

نے سات رکعت وتر پڑھے، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٥٠)]۔

1724: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نو رکعت وتر پڑھا کرتے تھے اور دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٩٩]۔

1725: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخَلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ وَفَدَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِالتَّاسِعَةِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ مُخْتَصَرٌ۔

سعد بن ہشام سے روایت ہے کہ وہ ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور ان سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ رات کے وقت آٹھ رکعتیں بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے۔ اور نویں رکعت کے ساتھ وتر کرتے تھے اور دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٥٠)]۔

1726: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ أُرَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ رات کے وقت نو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ١٣٦٠)، ترمذی: (الحدیث: ٤٤٣، ٤٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٥١]۔

44- بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِإِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً

44- گیارہ رکعات وتر پڑھنے کا طریقہ

1727: أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ۔

رات کو گیارہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور ان میں سے ایک کے ساتھ وتر (طاق) بناتے تھے، پھر آپ اپنی دائیں جانب لیٹ جایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۶۹۵)]۔

45- بَابُ الْوِتْرِ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

45- تیرہ رکعات وتر

1728: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِتِسْعٍ۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ تیرہ رکعت وتر پڑھا کرتے تھے۔ پس جب آپ کی عمر زیادہ ہو گئی اور آپ ﷺ ضعیف ہو گئے تو آپ نے نو رکعت وتر پڑھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۰۷)]۔

46- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْوِتْرِ

46- قراءت وتر

1729: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَةً اَوْتَرَ بِهَا فَقَرَاَ فِيْهَا بِمِائَةِ اٰيَةٍ مِّنَ النِّسَاءِ ثُمَّ قَالَ مَا اَلَوْتُ اَنْ اَضَعَ قَدَمَيَّ حَيْثُ وَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدَمَيْهِ وَاَنَا اَقْرَاُ بِمَا قَرَاَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ۔

ابو مجلز سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے پس انہوں نے عشاء کی نماز دو رکعت پڑھی۔ پھر کھڑے ہو کر ایک رکعت وتر پڑھی۔ انہوں نے اس میں سورہ النساء کی سو آیات پڑھیں۔ پھر فرمایا: میں اس جگہ قدم رکھنے میں جہاں رسول اللہ ﷺ نے اپنے قدم رکھے، اور اتنی قراءت کرنے میں جتنی رسول اللہ ﷺ نے قراءت کی ذرا کمی نہیں کروں گا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۹۰۳۳]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

47- بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي الْوِتْرِ

47- قراءت وتر کی دوسری نوع

1730: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَشْكَابَ النَّسَائِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَاَيُّهَا الْكٰفِرُونَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے، پس جب آپ سلام پھیرتے تو تین بار ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)) پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٩٨)]۔

1731: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ وَ طَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ قُلْ يَاَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ خَالَفَهُمَا حُصَيْنٌ فَرَوَاهُ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔

سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔ حصین نے ان دونوں کی مخالفت کی ہے۔ انہوں نے اسے ذر عن ابن عبد الرحمن بن ابزی عن ابیہ کی سند سے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٩٨)]۔

1732: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ زَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَاَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

سیّدنا عبد الرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ١٧٣١، ١٧٣٢، ١٧٣٣، ١٧٣٤، ١٧٣٥، ١٧٣٦، ١٧٣٧، ١٧٣٨، ١٧٣٩،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

١٧٤٠، ١٧٤١، ١٧٤٩، ١٧٥١، ١٧٥٢، ١٧٥٣، ١٧٥٤، ٧٣٠، ٧٣١، ٧٣٢، ٧٣٣، ٧٣٦، ٧٣٧، ٧٣٨، ٧٣٩، ٧٤٢، ٧٤٣، ٧٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٨٣]۔

48- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى شُعْبَةَ فِيْهِ

48- اس روایت میں شعبہ پر اختلاف کا ذکر

1733: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَكَانَ يَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ۔

سیّدنا عبد الرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے، اور جب آپ سلام پھیرتے تھے تو تین بار ((سبحان الملك القدوس)) پڑھا کرتے تھے، اور تیسری بار پر اپنی آواز بلند کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر (الحديث: ١٧٢٦)، تقدم (الحديث: ١٧٣٠)]۔

1734: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَلَمَةُ وَزُبَيْدٌ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُمَّ يَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ وَيَرْفَعُ بِسُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ رَوَاهُ مَنْصُوْرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا۔

سیّدنا عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے، پھر جب آپ سلام پھیر دیتے تھے تو تین بار ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ)) پڑھا کرتے تھے اور تیسری بار ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ)) کہتے وقت اپنی آواز بلند کیا کرتے تھے۔ اسے منصور نے سلمہ بن کہیل سے روایت کیا، اور انہوں نے ذر کا ذکر نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٣٠)]۔

1735: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَكَانَ اِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا

سیّدنا عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے، اور جب آپ فارغ ہو کر سلام پھیرتے تو تین بار ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ)) پڑھتے تھے، اور تیسری بار کو لمبا کر کے پڑھتے تھے۔ اور عبد الملک بن ابی سلیمان نے اسے زبیر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

طَوَّلَ فِي الثَّالِثَةِ وَرَوَاهُ عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا۔

سے روایت کیا، لیکن اس نے ذر کا ذکر نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۳۰)]۔

1736: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَيْدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا۔

سیّدنا عبد الرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔

محمد بن جحادہ نے اسے زبیر سے روایت کیا اور ذر کا ذکر نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۳۰)]۔

1737: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

سیّدنا عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔ پس جب آپ نماز سے فارغ ہو جاتے تھے تو تین بار ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ)) پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۳۰)]۔

49- بَاب ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ

49- اس روایت میں مالک بن مغول پر اختلاف ہے

1738: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

سیّدنا عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۳۰)]۔

1739: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ اَبْزٰى مُرْسَلٌ وَّقَدْ رَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ۔

مالک نے زبیر عن ذر عن ابن ابزی کی روایت سے مرسل روایت کیا ہے اور عطاء بن السائب عن سعید بن عبد الرحمن بن ابزی عن ابیہ کی سند سے اسے روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۳۰)]۔

1740: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

سیدنا عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۳۰)]۔

50- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ

50- اس حدیث میں شعبہ عن قتادہ پر اختلاف کا بیان

1741: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَزْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا۔

سیدنا عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔ پس جب آپ فارغ ہوتے تھے تو تین بار: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ)) پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۳۰)]۔

1742: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ

سیدنا عبد الرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يٰأَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا وَيَمُدُّ فِي الثَّالِثَةِ۔

الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔ پس جب آپ فارغ ہوتے تو تین بار ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ)) پڑھا کرتے تھے، اور تیسری بار میں آواز لمبی کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٣٠)]۔

1743: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى خَالَفَهُمَا شَبَابَةُ فَرَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ۔

سیدنا عبد الرحمن بن ابزی ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ شبابہ نے ان دونوں کی مخالفت کی۔ اس نے اسے شعبہ عن قتادہ عن زرارہ بن اوفی عن عمران بن حصین کی سند سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ مل کر صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٣٠)]۔

1744: أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَوْتَرَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ شَبَابَةَ عَلٰى هٰذَا الْحَدِيْثِ خَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ۔

سیدنا عمران بن حصین ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وتر میں سورہ الاعلیٰ کی تلاوت کی۔ ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: اس حدیث پر شبابہ کی کسی نے متابعت نہیں کی۔ یحییٰ بن سعید نے اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٢٦]۔

1745: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ مَنْ قَرَأَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَهُمْ خَالَجَنِيْهَا۔

سیدنا عمران بن حصین ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، تو ایک آدمی نے سورہ الاعلیٰ پڑھی، جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا: سورہ الاعلیٰ کس نے پڑھی ہے؟ ایک آدمی نے عرض کیا: میں نے۔ آپ نے فرمایا: "مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ ان میں سے کسی نے اس کے متعلق مجھے خلجان میں مبتلا کر دیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٩١٦)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

51- بَابُ الدُّعَاءِ فِي الْوِتْرِ

51- وتر میں دعا

1746: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِي الْوِتْرِ فِي الْقُنُوْتِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّمَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ۔

سیّدنا حسن رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات سکھائے میں انہیں قنوت وتر میں پڑھتا ہوں: "اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں کے زمرے میں شامل فرما جنہیں تو نے ہدایت سے نوازا ہے، مجھے عافیت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت بخشی ہے، جن لوگوں کو تو نے اپنا دوست بنایا ہے ان میں مجھے بھی شامل کر کے اپنا دوست بنا لے، تو نے مجھے جو کچھ عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت عطا فرما، مجھے اس شر سے بچا جس کا تو نے فیصلہ کیا ہے، بیشک تو ہی فیصلہ صادر فرماتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ صادر نہیں کیا جاتا، اور جس کا تو سرپرست وحمایتی ہو وہ ذلیل نہیں ہو سکتا، ہمارے پروردگار تو بابرکت اور بلند وبرتر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٤٢٥، ١٤٢٦)، ترمذی: (الحدیث: ٤٦٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٧٨)، نسائی: (الحدیث: ١٧٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٠٤]۔

1747: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فِي الْوِتْرِ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ۔

سیّدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر میں پڑھنے کے لیے مجھے یہ کلمات سکھائے: آپ نے فرمایا: "کہو: اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں کے زمرے میں شامل فرما جنہیں تو نے ہدایت سے نوازا ہے، مجھے عافیت دے کر ان لوگوں کے زمرے میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت بخشی، تو نے جن لوگوں کو اپنا دوست بنایا ہے ان میں مجھے بھی شامل کر کے اپنا دوست بنا لے۔ تو نے مجھے جو کچھ عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت فرما، مجھے اس شر سے بچا جس کا تو نے فیصلہ کیا ہے، بے شک تو ہی فیصلہ کرتا ہے، تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاتا، جس کا تو سرپرست ہو وہ ذلیل نہیں ہو سکتا، ہمارے پروردگار! تو بابرکت اور بلند وبرتر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اللہ نبی محمد (ﷺ) پر رحمتیں نازل فرمائے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٤٤)]۔

1748: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَهِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ وتر کے آخر میں پڑھا کرتے تھے: "اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضی سے، تیرے درگزر کرنے کے ذریعے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں، اور میں تیرے ذریعے تجھ سے پناہ چاہتا ہوں، میں تیری ثنا بیان نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی خود تعریف کی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٤٢٧)، ترمذی: (الحديث: ٣٥٦٦)، ابن ماجه: (الحديث: ١١٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٢٠٧]۔

52- بَابُ تَرْكِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَآءِ فِي الْوِتْرِ

52- وتر میں دعا کرتے وقت ہاتھ نہیں اٹھانے چاہییں

1749: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِثَابِتٍ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ۔ قُلْتُ سَمِعْتَهُ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ اپنی دعا میں سے صرف استسقاء میں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ شعبہ نے بیان کیا: میں نے ثابت سے کہا: کیا آپ نے اسے انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: سبحان اللہ! میں نے کہا: آپ نے اسے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: سبحان اللہ!۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٩٥/ ٥)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٤]۔

53- بَابُ قَدْرِ السَّجْدَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ

53- وتر کے بعد سجدے کی مقدار

1750: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ بِاللَّيْلِ سِوَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَيَسْجُدُ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً۔

فجر کی دو رکعتوں کے علاوہ نماز عشاء سے فارغ ہو کر نماز فجر تک رات کے وقت گیارہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ اور آپ اتنا لمبا سجدہ کیا کرتے تھے جس طرح تم میں سے کوئی پچاس آیات تلاوت کرتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي. انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٦٨]۔

54- بَابُ التَّسْبِيحِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوِتْرِ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى سُفْيَانَ فِيهِ

54- وتر سے فارغ ہو کر تسبیح بیان کرنا اور اس میں سفیان پر اختلاف کا بیان

1751: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَيَقُولُ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ۔

سیدنا عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین بار: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)) پڑھتے تھے، اور آپ ان کلمات پر آواز بلند کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٣١)]۔

1752: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَيَقُولُ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ خَالَفَهُمَا أَبُو نُعَيْمٍ فَرَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدٍ۔

سیدنا عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔ اور آپ سلام پھیرنے کے بعد تین بار: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)) پڑھا کرتے تھے، اور اپنی آواز بلند کیا کرتے تھے۔ ابو نعیم نے ان دونوں کی مخالفت کی ہے۔ انہوں نے اسے سفیان عن زبیر عن ذر عن سعید کی سند سے روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٣١)]۔

1753: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي

سیدنا عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَنْصَرِفَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَثْبَتُ عِنْدَنَا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَمِنْ قَاسِمِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَثْبَتُ اَصْحَابِ سُفْيَانَ عِنْدَنَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ ثُمَّ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ثُمَّ وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ثُمَّ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثُمَّ اَبُوْ نُعَيْمٍ ثُمَّ الْاَسْوَدُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَرَوَاهُ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ زُبَيْدٍ فَقَالَ يَمُدُّ صَوْتَهُ فِي الثَّالِثَةِ وَيَرْفَعُ۔

وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے، پس جب آپ مڑنے کا ارادہ فرماتے تو آپ تین بار: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ)) پڑھا کرتے تھے، اور آپ انہیں بلند آواز سے پڑھتے تھے۔

ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: اس حدیث میں ابو نعیم ہمارے نزدیک محمد بن عبید اور قاسم بن یزید سے اثبت ہے، اور ہمارے نزدیک اصحاب سفیان سے یحییٰ ابن سعید القطان اثبت ہے، پھر عبد اللہ بن المبارک، پھر وکیع بن الجراح، پھر عبد الرحمن بن مہدی، پھر ابو نعیم، پھر اسود، اور جریر بن حازم نے اسے زبیر سے روایت کیا۔ تو انہوں نے کہا: آپ تیسری بار میں اپنی آواز کو لمبا اور بلند کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۳۱)]۔

1754: اَخْبَرَنَا حَرْمِيُّ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ قَالَ سَمِعْتُ زُبَيْدًا يُحَدِّثُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَمُدُّ صَوْتَهُ فِي الثَّالِثَةِ ثُمَّ يَرْفَعُ۔

سیدنا عبد الرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ وتر میں سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھا کرتے تھے، اور جب آپ سلام پھیرتے تو تین بار: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ)) پڑھتے تھے، آپ تیسری بار پر آواز کھینچتے اور بلند کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۳۱)]۔

1755: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِالصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اَرْسَلَهُ هِشَامٌ۔

عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سورہ الاعلیٰ، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص کے ساتھ وتر پڑھا کرتے تھے، اور جب فارغ ہوتے تھے تو: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ)) پڑھا کرتے تھے۔ ہشام نے اسے مرسل روایت کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۳۱)]۔

1756: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ۔

سیّدنا عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ وتر پڑھا کرتے تھے۔ اور پھر حدیث بیان کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۳۱)]۔

55- بَابُ إِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ بَيْنَ الْوِتْرِ وَ بَيْنَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

55- وتر اور فجر کی دو رکعتوں کے درمیان نماز پڑھنا جائز ہے

1757: أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ الصُّورِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنَ اللَّيْلِ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا يُوتِرُ فِيهَا رَكْعَتَيْنِ جَالِسًا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَسَجَدَ وَيَفْعَلُ ذٰلِكَ بَعْدَ الْوِتْرِ فَإِذَا سَمِعَ نِدَاءَ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ۔

ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے بیان کیا، کہ انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نماز تہجد کے بارے میں دریافت کیا، تو انہوں نے فرمایا: آپ تیرہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ آپ نو رکعتیں کھڑے ہو کر پڑھا کرتے تھے، ان میں وتر پڑھتے تھے اور دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے تھے۔ پس جب آپ رکوع کرنے کا ارادہ فرماتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، اور سجدہ کرتے، آپ ﷺ یہ وتر کے بعد کیا کرتے تھے، پس جب آپ فجر کی اذان سنتے تو کھڑے ہو کر ہلکی سی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۲۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۳۴۰)، نسائی: (الحدیث: ۱۷۸۰، ۱۷۷۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۸۱]۔

56- بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

56- فجر سے پہلے کی دو رکعتوں پر محافظت

1758: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں نہیں چھوڑا کرتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ خَالَفَهُ عَامَّةُ أَصْحَابِ شُعْبَةَ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ فَلَمْ يَذْكُرُوا مَسْرُوقًا۔

تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٣٣]۔

1759: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ عِنْدَنَا وَحَدِيثُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ خَطَأٌ وَاللهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں نہیں چھوڑا کرتے تھے۔

ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: ہمارے نزدیک یہ درست ہے، اور عثمان بن عمر کی روایت خطا ہے۔ واللہ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١١٨٢)، ابو داود: (الحديث: ١٢٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٩٩]۔

1760: أَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "فجر کی دو رکعتیں دنیا اور اس میں جو کچھ ہے اس سے بہتر ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٧٢٥/ ٩٦، ٧٢٥/ ٩٧)، ترمذي: (الحديث: ٤١٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٠٦]۔

57- بَابُ وَقْتِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

57- فجر کی دو رکعتوں کا وقت

1761: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ۔

سیدہ حفصہ ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ جب نماز فجر کے لیے اذان دی جاتی تو آپ ﷺ (فرض) نماز پڑھنے سے پہلے ہلکی سی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٨٢)]۔

1762: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ۔

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کو جب فجر کی روشنی معلوم ہوتی تھی تو آپ دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٨٢)]۔

58- بَابُ الْاِضْطِجَاعِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ عَلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ

58- فجر کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد دائیں کروٹ لیٹنا

1763: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ بَعْدَ أَنْ يَتَبَيَّنَ الْفَجْرُ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: جب مؤذن نماز فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا تو آپ ﷺ فجر واضح ہو جانے کے بعد نماز فجر سے پہلے ہلکی سی دو رکعتیں پڑھتے تھے، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٦٥]۔

59- بَابُ ذَمِّ مَنْ تَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

59- قیام اللیل ترک کرنے والے کی مذمت

1764: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: "فلاں شخص کی طرح نہ ہو جانا کہ وہ تہجد پڑھا کرتا تھا تو اس نے تہجد پڑھنا چھوڑ دی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١١٥٢)، مسلم: (الحديث: ١٨٥)، ابن ماجه: (الحديث: ١٣٣١)، نسائی: (الحديث:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

١٧٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٦١]۔

1765: أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَكُنْ يَا عَبْدَ اللهِ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

سیّدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عبد اللہ! فلاں شخص کی طرح نہ ہونا وہ تہجد پڑھا کرتا تھا پس اس نے تہجد پڑھنا چھوڑ دیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٦٢)]۔

60- بَابُ وَقْتِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى نَافِعٍ

60- فجر کی دو رکعتوں کا وقت اور نافع پر اختلاف کا بیان

1766: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ حَفْصَةَ رضي الله عنهما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ۔

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا، کہ آپ فجر کی دو رکعتیں ہلکی سی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨١٩]۔

1767: أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ رضي الله عنها أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كِلَا الْحَدِيثَيْنِ عِنْدَنَا خَطَأٌ وَاللهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ۔

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان ہلکی سی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: ہمارے نزدیک دونوں روایتیں خطا ہیں۔ واللہ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٨٢)]۔

1768: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى قَالَ

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ اذان اور نماز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْكَعُ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالصَّلَاةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ۔

کے درمیان ہلکی سی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۸۲)]۔

1769: أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هُوَ وَنَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ۔

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اذان اور اقامت کے درمیان فجر کی دو ہلکی سی رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۸۲)]۔

1770: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ۔

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کی اذان اور اقامت کے درمیان ہلکی سی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۸۲)]۔

1771: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ إِسْمٰعِيلُ حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ۔

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۸۲)]۔

1772: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْحٰقُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب نماز فجر کے لیے اذان دے دی جاتی تو آپ نماز فجر سے پہلے ہلکی سی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ.

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٥٨٢)]۔

1773: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب مؤذن خاموش ہو جاتا تھا تو رسول اللہ ﷺ ہلکی سی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٥٨٢)]۔

1774: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رضی اللہ عنہا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْأَذَانِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ.

ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ جب مؤذن نماز فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا اور صبح واضح ہو جاتی تو رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے سے پہلے ہلکی سی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٥٨٢)]۔

1775: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي حَفْصَةُ رضی اللہ عنہا أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ ﷺ فجر سے پہلے ہلکی سی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٥٨٢)]۔

1776: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ.

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب فجر طلوع ہو جاتی تھی تو رسول اللہ ﷺ دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حكم الحديث: (صحیح)

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۸۲)]۔

1777: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّيْ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، جب فجر طلوع ہو جاتی تھی تو رسول اللہ ﷺ صرف ہلکی سی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۸۲)]۔

1778: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا نُوْدِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَقُوْمَ اِلَى الصَّلَاةِ وَرَوَى سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ۔

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ جب نماز فجر کے لیے اذان دی جاتی تھی تو رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑا ہونے سے پہلے ہلکی سی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ سالم نے ابن عمر عن حفصہ کی سند سے بیان کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۸۲)]۔

1779: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ اَخْبَرَتْنِيْ حَفْصَةُ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَذٰلِكَ بَعْدَمَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ۔

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ طلوع فجر کے بعد نماز فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۸۲)]۔

1780: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ حَفْصَةُ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ فجر روشن ہو جانے کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۸۲)]۔

1781: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَبِي عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ۔

اللہ ﷺ نماز فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان ہلکی سی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۵۵)]۔

1782: أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِاللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ۔

ابو سلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا، تو انہوں نے فرمایا: آپ تیرہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے، آٹھ رکعتیں پڑھتے، پھر وتر پڑھتے، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ پس جب رکوع کرنے کا ارادہ فرماتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے اور نماز فجر میں اذان واقامت کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۷۵۵)]۔

1783: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَيُخَفِّفُهُمَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: نبی ﷺ جب اذان سنتے تھے تو فجر کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

ابو عبدالرحمن نے بیان کیا۔ یہ حدیث منکر ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٨٤]۔

1784: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ شُرَيْحًا الْحَضْرَمِيَّ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَتَوَسَّدُ الْقُرْآنَ۔

سائب بن یزید نے بیان کیا کہ شریح حضرمی کا رسول اللہ ﷺ کے پاس ذکر کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ قرآن سے غافل نہیں رہتا" (رات کو سویا نہیں رہتا، عبادت کرتا ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٠٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

61- بَابُ مَنْ كَانَ لَهُ صَلٰوةٌ بِاللَّيْلِ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا النَّوْمُ

61- جو شخص تہجد پڑھتا ہو لیکن وہ نیند کی وجہ سے بیدار نہ ہو سکے

1785: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَّجُلٍ عِنْدَهٗ رَضِيَّ أَخْبَرَهٗ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا مِنِ امْرِئٍ تَكُوْنُ لَهٗ صَلَاةٌ بِلَيْلٍ فَغَلَبَهٗ عَلَيْهَا نَوْمٌ اِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهٗ أَجْرَ صَلَاتِهٖ وَكَانَ نَوْمُهٗ صَدَقَةً عَلَيْهِ۔

سعید بن جبیر ایک ایسے شخص سے بیان کرتے ہیں جو ان کے ہاں پسندیدہ ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص تہجد پڑھتا ہو لیکن نیند کے غلبے کی وجہ سے وہ تہجد نہ پڑھ سکے تو اللہ اس کے لیے اس کی نماز کا اجر لکھ دیتا ہے اور اس کی نیند اس پر صدقہ ہوتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٣١٤)، نسائی: (الحدیث: ١٧٨٤، ١٧٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٠٧]۔

62- بَابُ اسْمِ الرَّجُلِ الرَّضِيِّ

62- (گذشتہ سند میں ذکر کردہ) پسندیدہ شخص کا نام

1786: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهٗ صَلَاةٌ صَلَّاهَا مِنَ اللَّيْلِ فَنَامَ عَنْهَا كَانَ ذٰلِكَ صَدَقَةً تَصَدَّقَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهِ وَكَتَبَ لَهٗ أَجْرَ صَلَاتِهٖ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص تہجد پڑھتا ہو لیکن نیند کے غلبے کی وجہ سے وہ نہ پڑھ سکے تو وہ ایک صدقہ ہے جو اللہ عزوجل نے اس پر کیا ہے، اور وہ اس کی نماز کا اجر اس کے لیے لکھ دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٨٣)]۔

1787: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ۔

سعید بن جبیر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پس اسی کے مانند ذکر کیا۔
ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: ابو جعفر الرازی حدیث میں قوی نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٦٨٣)]۔

63- بَابُ مَنْ اَتٰى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي الْقِيَامَ فَنَامَ

63- جو شخص تہجد پڑھنے کی نیت سے بستر پر لیٹے لیکن وہ سو یا رہے

1788: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتٰى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَقُوْمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ حَتّٰى أَصْبَحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوٰى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ خَالَفَهُ سُفْيَانُ۔

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنے بستر پر آئے جبکہ وہ تہجد پڑھنے کی نیت کر کے سوئے لیکن وہ نیند کے غلبے کی وجہ سے سو یا رہے حتیٰ کہ صبح ہو جائے، تو اسے اس کی نیت کے مطابق (تہجد کا) ثواب مل جائے گا۔ اور اس کی نیند اس کے رب عزوجل کی طرف سے صدقہ ہوگی۔" سفیان نے اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٣٤٤)، نسائي: (الحديث: ١٧٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩٣٧]۔

1789: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَّأَبِي الدَّرْدَاءِ مَوْقُوْفًا۔

عبدہ نے بیان کیا: میں نے سوید بن غفلہ سے ابو ذر اور ابو درداء رضی اللہ عنہما کی سند سے موقوف سنا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٨٦)]۔

64- بَابُ كَمْ يُصَلِّيْ مَنْ نَّامَ عَنْ صَلٰوةٍ اَوْ مَنَعَهُ وَجْعٌ

64- جو شخص نیند یا کسی تکلیف کی وجہ سے تہجد نہ پڑھ سکے تو وہ (دن کے وقت) کتنی نماز پڑھے

1790: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ اِذَا لَمْ يُصَلِّ مِنَ اللَّيْلِ مَنَعَهُ مِنْ ذٰلِكَ نَوْمٌ أَوْ وَجْعٌ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نیند یا کسی تکلیف کی وجہ سے تہجد نہ پڑھتے تو پھر آپ دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٧٤٦/ ١٤٠)، ترمذي: (الحديث: ٤٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٠٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

65- بَابُ مَتَى يَقْضِي مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ مِنَ اللَّيْلِ

65- جو شخص رات کا وظیفہ (رات کی نماز) نہ کر سکے تو پھر اسے کب ادا کرے

1791: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو صَفْوَانَ عَبْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ وَ عُبَيْدَاللهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِالْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيْمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ.

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنا وظیفہ یا اس میں سے کوئی چیز چھوڑ کر سو جائے اور پھر اسے نماز فجر اور نماز ظہر کے درمیان ادا کر لے تو اس کے لیے اسی طرح لکھ دیا جاتا ہے گویا کہ اس نے اسے رات کے وقت ادا کیا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٤٢)، ابو داؤد: (الحديث: ١٣١٣)، ترمذی: (الحديث: ٥٨١)، ابن ماجه: (الحديث: ١٣٤٣)، نسائی: (الحديث: ١٧٩٠، ١٧٩١، ١٧٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٩٢]۔

1792: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِالْقَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ قَالَ جُزْئِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ فِيْمَا بَيْنَ صَلَاةِ الصُّبْحِ اِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ فَكَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ.

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا رات کا وظیفہ یا اس کا کچھ حصہ چھوڑ کر سو جائے اور پھر وہ اسے نماز فجر سے نماز ظہر تک ادا کر لے تو گویا کہ اس نے اسے رات کے وقت ہی ادا کیا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٨٩)]۔

1793: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِالْقَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ﷺ قَالَ مَنْ فَاتَهُ حِزْبُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ اِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ فَاِنَّهُ لَمْ يَفُتْهُ اَوْ كَأَنَّهُ أَدْرَكَهُ رَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ مَوْقُوْفًا.

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جس شخص کا رات کا وظیفہ رہ جائے اور وہ اسے سورج ڈھلنے سے نماز ظہر تک پڑھ لے تو وہ اس سے چھوٹا ہی نہیں یا گویا کہ اس نے اسے پا لیا۔ حمید بن عبدالرحمن بن عوف نے اسے موقوف روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف اور حکم مرفوع کا ہے)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٨٩)]۔

1794: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ مَنْ فَاتَهُ وِرْدُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْرَأْهُ فِي صَلَاةٍ قَبْلَ الظُّهْرِ فَاِنَّهَا تَعْدِلُ صَلَاةَ اللَّيْلِ۔

حمید بن عبد الرحمن نے بیان کیا: جس شخص کا رات کا ورد رہ جائے تو وہ اسے ظہر کی نماز سے پہلے پڑھ لے، اس لیے کہ وہ رات کی نماز کے برابر ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح مقطوع)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٨٩)]۔

66- بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَلَّى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ

66- فرض نماز کے علاوہ دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھنے والے کا ثواب

1795: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النِّيسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ ثَابَتْ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن اور رات میں بارہ رکعتوں کی پابندی کی وہ جنّت میں جائے گا۔ ”ظہر سے پہلے چار رکعتیں، اس کے بعد دو، مغرب کے بعد دو رکعتیں، عشاء کے بعد دو رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ٤١٤)، ابن ماجه: (الحديث: ١١٤٠)، نسائی: (الحديث: ١٧٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣٩٣]۔

1796: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو يَحْيٰى اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: ”جو شخص بارہ رکعتوں کی حفاظت کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے جنّت میں ایک گھر بنا دیتا ہے، ظہر سے پہلے چار رکعتیں، ظہر کے بعد دو رکعتیں، مغرب کے بعد دو رکعتیں، عشاء کے بعد دو رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٩٣)]۔

1797: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَىٰ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَكَعَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللهُ لَهُ بِهَا بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو شخص فرض نماز کے علاوہ دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھتا ہے تو ان کی وجہ سے اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٧٣]۔

1798: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَا بَلَغَكَ فِي ذٰلِكَ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْ عَنْبَسَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَكَعَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

ابن جریج نے بیان کیا: میں نے عطاء سے کہا: مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ جمعہ سے پہلے بارہ رکعتیں پڑھتے ہیں، آپ کو اس بارے میں کیا خبر پہنچی ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے خبر دی گئی کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عنبسہ بن ابی سفیان کو بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص فرض نماز کے علاوہ دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ١٧٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٥٩]۔

1799: أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَطَاءٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَنْبَسَةَ۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔“ ابو عبدالرحمن نے بیان کیا: عطاء نے اسے عنبسہ سے نہیں سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٧٩٦)]۔

1800: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ

یعلی بن امیہ سے بیان کیا: میں طائف پہنچا تو میں عنبسہ بن ابی سفیان کے پاس گیا جبکہ وہ موت کی کش مکش میں تھے، میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَدِمْتُ الطَّائِفَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَرَأَيْتُ مِنْهُ جَزَعًا فَقُلْتُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالنَّهَارِ أَوْ بِاللَّيْلِ بَنَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ خَالَفَهُمْ أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ۔

ان سے گھبراہٹ محسوس کی تو میں نے کہا: آپ تو خیر پر ہیں، انہوں نے کہا: میری بہن ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص دن یا رات میں بارہ رکعتیں پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔“ ابو یونس القشیری نے ان کی مخالفت کی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٦٥]۔

1801: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ قَالَا أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ ﷺ قَالَتْ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ فَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ”جو شخص دن میں بارہ رکعتیں پڑھے۔ پس وہ ظہر سے پہلے پڑھے تو اللہ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٥٢]۔

1802: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ اثْنَتَا عَشْرَةَ رَكْعَةً مَنْ صَلَّاهُنَّ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بارہ رکعتیں ہیں جو انہیں پڑھتا ہے اللہ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے: چار رکعتیں ظہر سے پہلے، دو رکعتیں ظہر کے بعد، دو رکعتیں عصر سے پہلے، دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں فجر کی نماز سے پہلے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧٢٨/ ١٠١، ٧٢٨/ ١٠٢، ٧٢٨/ ١٠٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٢٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٦٠]۔

1803: أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص بارہ رکعتیں پڑھتا ہے تو اللہ اس کے لیے جنت میں ایک گھر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَهَا وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ فَلُيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ۔

بنا دیتا ہے۔ چار ظہر سے پہلے، دو اس کے بعد، دو عصر سے پہلے، دو مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔"
ابو عبدالرحمن نے بیان کیا: فلیح بن سلیمان قوی نہیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٤١٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٤١)، نسائی: (الحدیث: ١٨٠٢، ١٨٠٣، ١٨٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٦٢]۔

1804: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ أَخِي أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: جو شخص فرض نماز کے علاوہ دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے: چار ظہر سے پہلے، دو اس کے بعد، دو عصر سے پہلے، دو مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٨٠١)]۔

67- بَابُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ

67- اسماعیل بن ابی خالد پر اختلاف

1805: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: "جو شخص دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٨٠١)].

1806: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ﷺ قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: جو شخص دن اور رات میں فرض نماز کے علاوہ بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٨٠١)].

1807: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ وَحِبَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ﷺ قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْفَعْهُ حُصَيْنٌ وَأَدْخَلَ بَيْنَ عَنْبَسَةَ وَبَيْنَ الْمُسَيَّبِ ذَكْوَانَ.

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: جو شخص دن اور رات میں فرض نماز کے علاوہ بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔ حصین نے اسے مرفوع روایت نہیں کیا۔ اور انہوں نے عنبسہ اور المسیب کے درمیان ذکوان کو داخل کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٧٦].

1808: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ ﷺ حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ جو ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٥٧].

1809: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللهُ لَهُ أَوْ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ایک دن میں فرض نماز کے علاوہ بارہ رکعتیں پڑھتا ہے، اللہ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔ یا اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ١٨٠٨، ١٨٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٤٩]۔

1810: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رضي الله عنها أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص دن رات میں بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اللہ اس کے لیے جنّت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٨٠٧)]۔

1811: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رضي الله عنها قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اس کے لیے جنّت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٨٠٧)]۔

1812: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ضَعِيفٌ هُوَ ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ وَ قَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ مِنْ أَوْجُهٍ سِوَى هٰذَا الْوَجْهِ بِغَيْرِ اللَّفْظِ الَّذِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: ”جو شخص ایک دن میں فرض نماز کے علاوہ بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اللہ اس کے لیے جنّت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔“

ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: یہ خطا ہے۔ محمد بن سلیمان ضعیف ہے، وہ ابن الاصبہانی ہے، یہ حدیث اس سند کے علاوہ کئی اسناد سے روایت کی گئی ہے، اور وہ ان الفاظ کے علاوہ ہے جن کا ذکر بیان ہو چکا ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١١٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٧٤٧]۔

1813: أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَمَاعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ لَمَّا نُزِلَ بِعَنْبَسَةَ جَعَلَ يَتَصَوَّرُ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ

حسان بن عطیہ نے بیان کیا: جب عنبسہ کی موت کا وقت قریب آیا تو وہ کرب کی وجہ سے تڑپنے لگے، ان سے کہا گیا: تو انہوں نے کہا: سن لو! میں نے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو نبی ﷺ سے بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: ”جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتا ہے اور چار

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيِّ ﷺ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَكَعَ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهُ حَرَّمَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لَحْمَهُ عَلَى النَّارِ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ۔

اس کے بعد پڑھتا ہے، تو اللہ عزوجل اس کے گوشت کو جہنم کی آگ پر حرام قرار دے دیتا ہے۔" پس میں نے جب سے ان کے متعلق سنا ہے، میں نے انہیں چھوڑا نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٥٦]۔

1814: أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنِ الْقَاسِمِ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ رضي الله عنها زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ حَبِيبَهَا أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ أَخْبَرَهَا قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الظُّهْرِ فَتَمَسُّ وَجْهَهُ النَّارُ أَبَدًا إِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ان کے حبیب ابو القاسم ﷺ نے انہیں بتایا آپ نے فرمایا: "جو بندہ مومن ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھتا ہے تو اگر اللہ عزوجل نے چاہا تو جہنم کی آگ اس کے چہرے کو کبھی نہیں چھوئے گی۔"

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذي: (الحديث: ٤٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٦١]۔

1815: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رضي الله عنها أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَى النَّارِ۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: "جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتا ہے اور چار اس کے بعد پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اسے جہنم کی آگ پر حرام قرار دے دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ١٢٦٩)، نسائي: (الحديث: ١٨١٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٦٣]۔

1816: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رضي الله عنها قَالَ مَرْوَانُ وَكَانَ سَعِيدٌ إِذَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَقَرَّ بِذَالِكَ وَلَمْ يُنْكِرْهُ وَإِذَا حَدَّثَنَا بِهِ لَمْ

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا: "جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتا ہے اور چار اس کے بعد پڑھتا ہے اللہ اسے جہنم کی آگ پر حرام قرار دے دیتا ہے۔"

ابو عبد الرحمن نے فرمایا: مکحول نے عنبسہ سے کچھ بھی نہیں سنا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ رَكَعَ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَكْحُوْلٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَنْبَسَةَ شَيْئًا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٨١٣)]۔

1817: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوْسٰى يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ اَخَذَهُ اَمْرٌ شَدِيْدٌ فَقَالَ حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ اَبِيْ سُفْيَانَ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ حَافَظَ عَلٰى اَرْبَعِ رَكْعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللهُ تَعَالٰى عَلَى النَّارِ۔

ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتوں کی اور اس کے بعد چار رکعتوں کی حفاظت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی آگ پر حرام قرار دے دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٦٦]۔

1818: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلّٰى اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ۔

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيْثُ مَرْوَانَ مِنْ حَدِيْثِ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا: آپ نے فرمایا: "جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتا ہے اور چار اس کے بعد پڑھتا ہے تو اسے جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔"
ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ خطا ہے، جبکہ درست حدیث مروان ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذي: (الحديث: ٤٢٧)، ابن ماجه: (الحديث: ١١٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٥٨]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

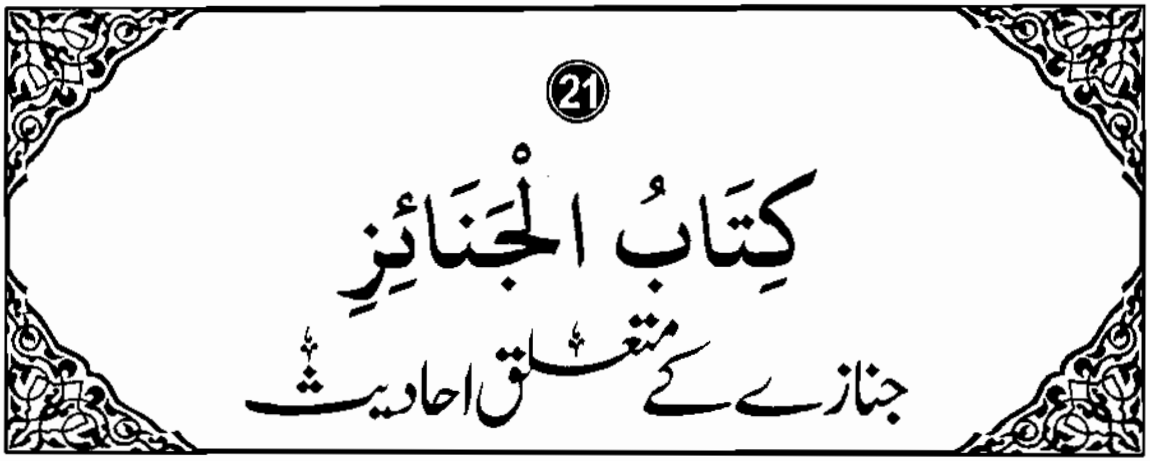

21

كِتَابُ الْجَنَائِزِ

جنازے کے متعلق احادیث

1- بَابُ تَمَنِّي الْمَوْتِ

1- موت کی تمنّا کرنا

1819: أَخْبَرَنَا هَرُونُ بْنُ عَبْدِاللهِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزْدَادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی موت کی تمنّا نہ کرے۔ وہ یا تو نیکو کار ہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ نیکی میں بڑھ جائے، یا خطا کار ہے تو ہو سکتا ہے کہ اسے توبہ کرنے کا موقع مل جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤١١٧]۔

1820: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَعِيشَ يَزْدَادُ خَيْرًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی موت کی تمنّا نہ کرے۔ اگر نیکو کار ہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ زندہ رہ کر نیکی میں بڑھ جائے، اگر وہ خطا کار ہے تو ہو سکتا ہے کہ اسے توبہ کا موقع مل جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٧٢٣٥، ٥٦٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩٣٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1821: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَلَكِنْ لِيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي.

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص دنیا میں کسی مصیبت میں مبتلا ہو جانے کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، بلکہ یوں کہے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھنا جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہو، اور مجھے فوت کر دینا جب وفات میرے لیے بہتر ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٠٥]۔

1822: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ح وَأَنْبَأَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا الْمَوْتَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي مَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي.

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خبردار! تم میں سے کوئی شخص کسی تکلیف آجانے پر موت کی تمنا نہ کرے۔ اگر اس نے ضرور ہی موت کی تمنا کرنی ہے تو پھر یوں کہے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہے، اور جب وفات میرے لیے بہتر ہو تب مجھے فوت کرنا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٣٥١)، مسلم: (الحدیث: ١٠/٢٦٨٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣١٠٨)، ترمذی: (الحدیث: ٩٧١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٢٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩١، ١٠٣٧]۔

2- بَابُ الدُّعَاءِ بِالْمَوْتِ

2- موت کے لیے دعا

1823: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَهُوَ الْبَصْرِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَدْعُوا بِالْمَوْتِ وَلَا تَتَمَنَّوْهُ فَمَنْ كَانَ دَاعِيًا لَا بُدَّ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي.

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم موت کے لیے دعا کرو نہ اس کی تمنا کرو، پس جس نے ضرور ہی دعا کرنی ہو تو وہ یوں کہے: اے اللہ! جب تک میرا زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہے مجھے زندہ رکھنا اور جب موت میرے لیے بہتر ہو تب مجھے موت دے دینا۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

1824: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوٰى فِي بَطْنِهٖ سَبْعًا وَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ دَعَوْتُ بِهٖ۔

قیس نے بیان کیا، میں خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ انہوں نے اپنے پیٹ میں سات داغ لگوائے تھے، اور انہوں نے فرمایا: (مجھے اتنی تکلیف ہے کہ) اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں منع نہ کیا ہوتا کہ ہم موت کے لیے دعا نہ کریں تو میں اس (موت) کی دعا کرتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٦٧٢، ٦٣٤٩، ٦٣٥٠، ٦٤٣٠، ٦٤٣١، ٧٢٣٤)، مسلم: (الحدیث: ٢٦٨١/ ١٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥١٨]۔

3- بَابُ كَثْرَةِ ذِكْرِ الْمَوْتِ

3- موت کو کثرت سے یاد کرنا

1825: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ح وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ أَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَكْثِرُوْا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَالِدُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لذتوں کو توڑ کر رکھ دینے والی (موت) کو کثرت سے یاد کرو۔“

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: محمد بن ابراہیم، ابو بکر بن ابی شیبہ کے والد ہیں۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٣٠٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٢٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٠٨٠و ١٥٠٨٧]۔

1826: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيٰى عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيْقٌ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيْضَ فَقُوْلُوْا خَيْرًا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُوْ سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ أَقُوْلُ قَالَ قُوْلِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلَهٗ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً فَأَعْقَبَنِي اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْهُ مُحَمَّدًا۔

ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”جب تم میت کے پاس جاؤ تو خیر و بھلائی کی بات کرو، اس لیے کہ تم جو کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔“ پس جب ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں کیا کلمات کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کہو: اے اللہ! ہمیں اور اسے بخش دے، اور مجھے اس کے بعد اچھا بدل عطا فرما۔“ پس اللہ عزوجل نے اس کے بدل میں مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرما دیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۱۹/ ٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۱۱۵)، ترمذی: (الحدیث: ۹۷۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱٤٤۷)، نسائی: (الحدیث: ۱۰٦۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۱٦۲]۔

4- بَابُ تَلْقِيْنِ الْمَيِّتِ

4- قریب المرگ کو (کلمہ پڑھنے کی) تلقین کرنا

1827: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَأَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اپنے قریب المرگ افراد کے سامنے (لا الہ الا اللہ) پڑھو تاکہ سن کر وہ بھی پڑھیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۱٦/ ۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۱۱۷)، ترمذی: (الحدیث: ۹٤٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱٤٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ۱٤٤۰۳]۔

1828: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَقِّنُوا هَلْكَاكُمْ قَوْلَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اپنے قریب المرگ افراد کو (لا الہ الا اللہ) پڑھنے کی تلقین کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۸٦۱]۔

5- بَابُ عَلَامَةِ مَوْتِ الْمُؤْمِنِ

5- مومن کی موت کی علامت

1829: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَوْتُ الْمُؤْمِنِ بِعَرَقِ الْجَبِينِ۔

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مومن کی موت کے وقت پیشانی پر پسینہ ہوتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۹۸۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱٤٥۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۹۹۲].

1830: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ.

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "مومن جب فوت ہوتا ہے تو اس کی پیشانی پر پسینہ ہوتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۹۹٦].

6- بَابُ شِدَّةِ الْمَوْتِ

6- موت کی شدت

1831: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَاتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَإِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي فَلَا أَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ.

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے جب وفات پائی تو آپ کا سر مبارک میری گود میں تھا، اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھنے کے بعد کسی کو وفات پر شدت طاری ہونے کو برا محسوس نہیں کرتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٤٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷٥۳۱].

7- بَابُ الْمَوْتِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

7- سوموار کے دن وفات

1832: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ اُخْرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ كَشْفُ السِّتَارَةِ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرَادَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَرْتَدَّ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ امْكُثُوا وَأَلْقَى السِّجْفَ وَتُوُفِّيَ مِنْ آخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَذٰلِكَ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ.

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کا جو آخری دیدار کیا، آپ کا پردہ ہٹانا تھا جبکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں باندھے ہوئے تھے، پس ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا، تو آپ ﷺ نے ان حضرات کی طرف اشارہ فرمایا کہ ٹھہرو، اور آپ نے پردہ ڈال لیا، اور آپ اسی دن آخری پہر میں وفات پا گئے، اور وہ سوموار کا دن تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤۱۹/ ۹۹)، ترمذی: (الحدیث: ۳٦۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱٦۲٤)، انظر تحفة الأشراف: ۱٤۸۷].

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

8- بَابُ الْمَوْتِ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ

8- جائے پیدائش کے علاوہ کسی اور جگہ فوت ہونا

1833: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ قَالُوا وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى مُنْقَطَعِ أَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ.

سیّدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک شخص مدینے میں وفات پا گیا جبکہ اس کی جائے پیدائش مدینہ تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی پھر فرمایا: "کاش کہ وہ اپنی جائے پیدائش کے علاوہ کسی اور جگہ وفات پاتا۔" انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول کس لیے؟ آپ نے فرمایا: "جب آدمی اپنی جائے پیدائش کے علاوہ کسی اور جگہ وفات پاتا ہے تو اس کی جائے پیدائش سے اس کی جائے وفات کی درمیان مسافت کے برابر جنّت میں جگہ دی جائے گی۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٦١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٥٦]۔

9- بَابُ مَا يَلْقَى بِهِ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْكَرَامَةِ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِهِ

9- مومن کی جب روح پرواز کرتی ہے تو اسے کیا اعزاز دیا جاتا ہے

1834: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيرَةٍ بَيْضَاءَ فَيَقُولُونَ اخْرُجِي رَاضِيَةً مَرْضِيًّا عَنْكِ إِلَى رَوْحِ اللهِ وَرَيْحَانٍ وَ رَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ كَأَطْيَبِ رِيحِ الْمِسْكِ حَتَّى أَنَّهُ لَيُنَاوِلُهُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ بَابَ السَّمَاءِ فَيَقُولُونَ مَا أَطْيَبَ هٰذِهِ الرِّيحَ الَّتِي جَاءَتْكُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ بِهِ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَهُمْ أَشَدُّ فَرَحًا بِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِغَائِبِهِ يَقْدَمُ عَلَيْهِ فَيَسْأَلُونَهُ مَا ذَا فَعَلَ فُلَانٌ مَا ذَا فَعَلَ فُلَانٌ فَيَقُولُونَ دَعُوهُ فَإِنَّهُ كَانَ فِي غَمِّ الدُّنْيَا فَإِذَا قَالَ أَمَا أَتَاكُمْ قَالُوا

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب مومن کی وفات کا وقت آتا ہے تو رحمت کے فرشتے سفید ریشم لے کر اس کے پاس آتے ہیں، تو وہ کہتے ہیں: (اے روح!) اس حال میں نکل کہ تو اللہ سے راضی وہ تجھ پر خوش اور اللہ کی رحمت کی طرف چل، اور رب کی طرف چل جو کہ (تجھ پر) ناراض نہیں۔ پس وہ بہترین کستوری کی خوشبو کی طرح نکلتی ہے۔ حتیٰ کہ وہ ایک دوسرے سے لیتے ہیں اور حتیٰ کہ وہ اسے لے کر آسمان کے دروازے تک آتے ہیں۔ تو وہ کہتے ہیں: یہ اتنی پاکیزہ خوشبو کیسی ہے جسے تم زمین سے لے کر آئے ہو؟ پس وہ اسے مومنوں کی روحوں میں لاتے ہیں تو انہیں اس سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے جتنی کہ تم میں سے کسی کو اپنے پردیسی کے آجانے پر خوشی ہوتی ہے۔ وہ اس سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ذُهِبَ بِهِ إِلَى أُمِّهِ الْهَاوِيَةِ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا احْتُضِرَ أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ فَيَقُولُونَ اخْرُجِي سَاخِطَةً مَسْخُوطًا عَلَيْكِ إِلَى عَذَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَتَخْرُجُ كَأَنْتَنِ رِيحٍ جِيفَةٍ حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ بَابَ الْأَرْضِ فَيَقُولُونَ مَا أَنْتَنَ هٰذِهِ الرِّيحَ حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ أَرْوَاحَ الْكُفَّارِ۔

پوچھتی ہیں؟ فلاں کا کیا حال ہے؟ فلاں کا کیا حال ہے؟ پھر وہ (روحیں) کہتی ہیں! اسے چھوڑ دو، وہ دنیا کے غم میں تھی۔ پس جب وہ (روح) کہتی ہے۔ وہ تمہارے پاس نہیں آئی؟ تو وہ روحیں کہتی ہیں: وہ اپنے ہاویہ (جہنم کی وادی) کے ٹھکانے میں چلی گئی۔ اور جب کافر کی وفات کا وقت آتا ہے تو عذاب کے فرشتے ایک ٹاٹ کا ٹکڑا لے کر آتے ہیں تو وہ کہتے ہیں: اس حال میں نکل کہ تو ناراض ہو اور اللہ تعالیٰ تجھ سے ناراض، اور اللہ عزوجل کے عذاب کی طرف نکل، تو وہ انتہائی بدبودار مردار کی طرح نکلتی ہے حتیٰ کہ وہ اس زمین کے دروازہ تک لاتے ہیں تو وہ کہتے ہیں: یہ کیسی قبیح بدبو ہے! حتیٰ کہ وہ اسے کافروں کی روحوں میں لے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٩٠]۔

10- بَابُ فِيمَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ

10- اس شخص کے بارے میں جو اللہ سے ملاقات کرنا چاہتا ہے

1835: أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي زُبَيْدٍ وَهُوَ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَاءَهُ قَالَ شُرَيْحٌ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا إِنْ كَانَ كَذٰلِكَ فَقَدْ هَلَكْنَا قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَاءَهُ وَلٰكِنْ لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَتْ قَدْ قَالَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَلَيْسَ بِالَّذِي تَذْهَبُ إِلَيْهِ وَلٰكِنْ إِذَا كَشَحَ الْبَصَرُ وَحَشْرَجَ الصَّدْرُ

1835: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو اللہ سے ملاقات کرنا چاہتا ہے اللہ اس سے ملنا چاہتا ہے، اور جو اللہ سے ملاقات کرنا ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنا ناپسند فرماتا ہے۔" شریح نے بیان کیا: میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا تو میں نے کہا: ام المؤمنین! میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث ذکر کرتے ہوئے سنا ہے، اگر تو وہ اسی طرح ہے، پھر ہم مارے گئے، انہوں نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو اللہ سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنا پسند فرماتا ہے، اور جو اللہ سے ملنا ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے۔ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے ہی فرمایا ہے لیکن وہ اس طرح نہیں جس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاقْشَعَرَّ الْجِلْدُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ۔

طرح تم سمجھے ہو۔ لیکن جب ٹکٹکی بندھ جائے (نظر پتھرا جائے) سانس گھٹنے لگے اور جلد کانپنے لگے (یعنی موت کے آثار طاری ہو جائیں) تو اس وقت جو اللہ سے ملاقات کرنا پسند کرے تو اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اور جو (اس وقت) اللہ سے ملاقات کرنا پسند نہ کرے تو اللہ اس سے ملنا ناپسند فرماتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۸۸۵/ ۱۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳٤۹۲]۔

1836: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُ إِذَا أَحَبَّ عَبْدِي لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جب میرا بندہ مجھ سے ملنا پسند کرتا ہے تو میں اس سے ملنا پسند کرتا ہوں، اور جب وہ مجھ سے ملنا ناپسند کرتا ہے تو میں اس سے ملنا ناپسند کرتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۵۰٤)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۸۱ و ۱۳۹۰۸]۔

1837: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ۔

سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: "جو اللہ سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے، اور جو اللہ سے ملاقات کرنا ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٥٠٧)، مسلم: (الحدیث: ١٤)، ترمذی: (الحدیث: ١٠٦٦، ٢٣٠٩)، نسائی: (الحدیث: ١٨٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٧٠]۔

1838: أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ۔

سیدنا عبادہ بن الصامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنا پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کرنا ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٨٣٥)]۔

1839: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ ح وَاَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ زَادَ عَمْرٌو فِيْ حَدِيْثِهٖ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللّٰهِ كَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ ذَاكَ عِنْدَ مَوْتِهٖ اِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَمَغْفِرَتِهٖ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ وَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَاِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو اللہ سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کرنا ناپسند کرتا ہے تو اللہ اس سے ملاقات کرنا ناپسند فرماتا ہے“ عمرو نے اپنی روایت میں یہ اضافہ نقل کیا۔ عرض کیا گیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ سے ملاقات کی کراہیت موت کی کراہیت ہے؟ ہم سب موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ”یہ اس کی موت کے وقت ہے کہ جب اسے اللہ کی رحمت اور اس کی مغفرت کی بشارت دی جاتی ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے اور اللہ اس سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے، اور اسے جب اللہ کے عذاب کی بشارت دی جاتی ہے تو وہ اللہ سے ملنا ناپسند کرتا ہے اور اللہ اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: تعليقاً ٦٥٠٧)، مسلم: (الحديث: ٢٦٨٤/ ١٥)، ترمذی: (الحديث: ١٠٦٧)، ابن ماجه: (الحديث: ٤٢٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٠٣]۔

11- بَابُ تَقْبِيْلِ الْمَيِّتِ

11- میت کو بوسہ دینا

1840: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ اَبَابَكْرٍ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم وَهُوَ مَيِّتٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر بوسہ دیا جبکہ آپ وفات پا چکے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٧٤٥]۔

1841: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَابَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم وَهُوَ مَيِّتٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیا جبکہ آپ وفات پا چکے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٤٥٥، ٤٤٥٦، ٤٤٥٧، ٤٤٥٨)، ترمذی: (الحدیث: ٣٧٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٤٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٦٠و ١٦٣١٦]۔

1842: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ و يُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُوسَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ اَبَابَكْرٍ أَقْبَلَ عَلَى فَرَسٍ مِنْ مَسْكَنِهِ بِالسُّنْحِ حَتَّى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يُكَلِّمِ النَّاسَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مُسَجًّى بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ فَبَكَى ثُمَّ قَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَاللهِ لَا يَجْمَعُ اللهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ اَبَدًا أَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِي كَتَبَ اللهُ عَلَيْكَ فَقَدْ مُتَّهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ السنح کے مقام پر واقع اپنی رہائش گاہ سے ایک گھوڑے پر آئے حتیٰ کہ وہ نیچے اترے اور مسجد میں تشریف لے گئے۔ جبکہ رسول اللہ ﷺ کو دھاری دار چادر سے ڈھانپا ہوا تھا، انہوں نے ان کے چہرے سے کپڑا اٹھایا، پھر جھک کر آپ کو بوسہ دیا اور رو پڑے، پھر فرمایا: میرے باپ آپ پر قربان ہوں! اللہ کی قسم! اللہ آپ پر دو بار موت کبھی جمع نہیں فرمائے گا رہی وہ موت جو آپ پر لکھ دی گئی تو وہ وفات پا چکے ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٤١، ٤٤٥٢، ٣٦٦٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٦٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٣٢]۔

12- بَابُ تَسْجِيَةِ الْمَيِّتِ

12- میت کو ڈھانپنا

1843: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ جِيءَ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سُجِّيَ بِثَوْبٍ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَكْشِفَ عَنْهُ فَنَهَانِي قَوْمِي فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ فَلَمَّا رُفِعَ سَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ فَقَالَ مَنْ هٰذِهِ فَقَالُوا هٰذِهِ بِنْتُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو قَالَ فَلَا تَبْكِي أَوْ فَلِمَ تَبْكِي مَازَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میرے والد کو غزوہ احد کے دن لایا گیا، ان کا مثلہ کیا ہوا تھا، پس انہیں رسول اللہ ﷺ کے سامنے رکھ دیا گیا، اور انہیں ایک کپڑے سے ڈھانپا ہوا تھا، پس میں نے ان سے کپڑا اٹھانا چاہا تو میری قوم نے مجھے روک دیا۔ پس نبی ﷺ نے ان کے متعلق حکم فرمایا تو انہیں اٹھا لیا گیا، جب انہیں اٹھایا گیا تو آپ نے رونے والی کی آواز سنی، آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کون ہے؟" تو لوگوں نے کہا یہ عمرو کی بیٹی یا عمرو کی بہن ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "نہ روؤ! یا فرمایا: "کیوں روتی ہو فرشتے اپنے پروں کے ذریعے اس پر سایہ فگن رہے حتیٰ کہ اسے اٹھا لیا گیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٩٣، ٢٨١٦)، مسلم: (الحدیث: ٢٤٧١/ ١٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٠٣٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

13- بَابٌ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

13- میت پر رونے کے بارے میں

1844: أَخْبَرَنَا هُنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ لَمَّا حُضِرَتْ بِنْتٌ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ صَغِيرَةٌ فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَضَمَّهَا إِلَى صَدْرِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَقَضَتْ وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَبَكَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا أُمَّ أَيْمَنَ أَتَبْكِينَ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ عِنْدَكِ فَقَالَتْ مَا لِي لَا أَبْكِي وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يَبْكِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي لَسْتُ أَبْكِي وَلٰكِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ بِخَيْرٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ تُنْزَعُ نَفْسُهُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ.

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ جب رسول اللہ ﷺ کی چھوٹی بیٹی قریب المرگ ہوئیں، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اٹھا لیا۔ انہیں اپنے سینے کے ساتھ لگایا۔ پھر اپنا دست مبارک ان پر رکھ دیا۔ پس وہ وفات پا گئیں، جبکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے تھیں، پس ام ایمن رضی اللہ عنہا رو پڑیں، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: ”ام ایمن! کیا تم روتی ہو؟ جبکہ رسول اللہ ﷺ تمہارے پاس ہیں؟“ انہوں نے عرض کیا: مجھے کیا ہے کہ میں نہ روؤں جبکہ رسول اللہ ﷺ رو رہے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں رو نہیں رہا لیکن یہ رحمت ہے“ پھر فرمایا: ”مومن ہر حال میں خیر و بھلائی پر ہے، اس کے پہلوؤں کے درمیان سے اس کی روح قبض کی جاتی ہے جبکہ وہ اللہ عزوجل کی حمد بیان کرتا ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [ترمذی: (الحديث: ٣٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٥٦]۔

1845: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه أَنَّ فَاطِمَةَ رضي الله عنها بَكَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ فَقَالَتْ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ نَنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ.

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جس وقت رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی تو فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رو کر کہا: ہائے ابا جان! اپنے رب کے قریب ہو گئے، ہائے ابا جان! ہم جبریل علیہ السلام کو آپ کی وفات کی خبر دیتے ہیں، ہائے ابا جان! جن کا ٹھکانا جنت الفردوس ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٧]۔

1846: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَجَعَلْتُ أَكْشِفُ عَنْ وَجْهِهِ وَأَبْكِي وَالنَّاسُ يَنْهَوْنِي وَرَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَنْهَانِي وَجَعَلَتْ عَمَّتِي

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد غزوہ احد میں شہید کر دیئے گئے، انہوں نے فرمایا: میں آپ کے چہرے سے کپڑا اٹھانے لگا، جبکہ میں رو رہا تھا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مجھے منع کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ مجھے منع نہیں فرماتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تَبْكِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَبْكِيهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رَفَعْتُمُوهُ۔

میری پھوپھی رونے لگیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس پر نہ رو، فرشتے ان پر اپنے پروں کے ساتھ سایہ فگن رہے حتیٰ کہ تم نے انہیں اٹھا دیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٠٨٠، ١٢٤٤)، مسلم: (الحدیث: ٢٤٧١/ ١٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ٣٠٤٤]۔

14- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبُكَاءِ

14- میت پر رونے کی ممانعت

1847: أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ أَنَّ عَتِيكَ بْنَ الْحَارِثِ وَهُوَ جَدُّ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ أَبُو أُمِّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَتِيكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَاءَ يَعُودُ عَبْدَاللهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ عَلَيْهِ فَصَاحَ بِهِ فَلَمْ يُجِبْهُ فَاسْتَرْجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ غُلِبْنَا عَلَيْكَ أَبَا الرَّبِيعِ فَصِحْنَ النِّسَاءُ وَبَكَيْنَ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكٍ يُسَكِّتُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دَعْهُنَّ فَإِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ قَالُوا وَمَا الْوُجُوبُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْمَوْتُ قَالَتِ ابْنَتُهُ إِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ شَهِيدًا قَدْ كُنْتَ قَضَيْتَ جَهَازَكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَإِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ أَوْقَعَ أَجْرَهُ عَلَيْهِ عَلَى قَدْرِ نِيَّتِهِ وَمَا تَعُدُّونَ الشَّهَادَةَ قَالُوا الْقَتْلَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ الْغَرِيقُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ شَهِيدٌ وَ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ الْحَرِقِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدَةٌ۔

سیدنا جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے تشریف لائے تو آپ نے انہیں دیکھا کہ وہ مغلوب ہو چکے ہیں۔ پس آپ نے انہیں زور سے آواز دی، تو انہوں نے آپ کو جواب نہ دیا، پس رسول اللہ ﷺ نے ((انا للہ وانا الیہ راجعون)) پڑھا، اور فرمایا: "ابو الربیع! ہم بے بس ہیں" پس خواتین چیخ و پکار کرنے لگیں اور رونے لگیں۔ تو ابن عتیک انہیں چپ کرانے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "انہیں چھوڑ دو، پس جب واجب ہو جائے تو پھر کوئی رونے والی نہ روئے" ان کی بیٹی نے عرض کیا: مجھے تو امید تھی کہ آپ شہید ہوں گے آپ تو اپنی تیاری کر چکے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ نے اس کی نیت کے مطابق اسے اجر دے دیا ہے، اور تم شہادت کسے شمار کرتے ہو؟" انہوں نے عرض کیا: اللہ عزوجل کی راہ میں قتل ہو جانا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل کی راہ میں قتل ہو جانے کے علاوہ شہادت سات طرح سے ہوتی ہے: طاعون سے وفات پا جانے والا شہید ہے، پیٹ کی بیماری سے مر جانے والا شہید ہے، ڈوب کر ہلاک ہو جانے والا شہید ہے، دب کر مر جانے والا شہید ہے، نمونیے سے مر جانے والا شہید، جل کر مر جانے والا شہید ہے، اور زچگی کے عالم میں فوت ہو جانے والی خاتون شہید ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۱۱۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۸۰۳)، نسائي: (الحدیث: ۳۱۹۴، ۳۱۹۵)، انظر تحفة الأشراف: ۳۱۷۳]۔

1848: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَمَّا أُتِيَ نَعْيُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ وَأَنَا أَنْظُرُ مِنْ صِرِ الْبَابِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ يَبْكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ انْطَلِقْ فَانْهَهُنَّ فَانْطَلَقَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْتَهِينَ فَقَالَ انْطَلِقْ فَانْهَهُنَّ فَانْطَلَقَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْتَهِينَ قَالَ فَانْطَلِقْ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللهُ أَنْفَ الْأَبْعَدِ إِنَّكَ وَاللهِ مَا تَرَكْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَمَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ۔

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: جب زید بن حارثہ، جعفر بن ابی طالب اور عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم کی وفات کی خبر آئی تو رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے، آپ غم زدہ دکھائی دے رہے تھے، جبکہ میں دروازے کے سوراخ سے دیکھ رہی تھی، ایک آدمی آپ کے پاس آیا تو اس نے عرض کیا۔ جعفر رضی اللہ عنہ کی خواتین رو رہی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جا انہیں منع کر" پس وہ گیا۔ پھر آیا اور عرض کیا: میں نے انہیں منع کیا ہے لیکن وہ باز نہیں آتیں۔ آپ نے فرمایا: جا انہیں منع کر وہ پھر گیا پھر واپس آیا اور کہا میں نے انہیں منع کیا ہے لیکن وہ باز نہیں آئے۔ آپ نے فرمایا "جا اور ان کے مونہوں پر مٹی ڈال" عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے کہا: اللہ اس انتہائی دور شخص کی ناک خاک آلود کرے۔ اللہ کی قسم! تم نے رسول اللہ ﷺ کو نہ پریشان کرنا ترک کیا اور نہ ہی آپ کے حکم پر عمل کرتے ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۲۹۹، ۱۳۰۵، ۴۲۶۳)، مسلم: (الحدیث: ۹۳۵/ ۳۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۱۲۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۹۳۲]۔

1849: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔

سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: "میت کو اس کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۲۷/ ۱۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۵۵۶]۔

1850: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ ذُكِرَ عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس یہ ذکر کیا گیا: میت کو زندہ شخص کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ تو عمران رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَ عِمْرَانُ قَالَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ۔

اللہ ﷺ نے ایسے فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٤٣]۔

1851: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ ﷺ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔

سیدنا عمر ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میت کو اس کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٠٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٢٧]۔

15- بَابُ النِّيَاحَةِ عَلَى الْمَيِّتِ

15- میت پر نوحہ کرنا

1852: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ قَالَ لَا تَنُوحُوا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمْ يُنَحْ عَلَيْهِ مُخْتَصَرٌ۔

قیس بن عاصم نے بیان کیا، مجھ پر نوحہ نہ کرنا، اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ پر نوحہ نہیں کیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح لغیرہ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١١٠١]۔

1853: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ حِينَ بَايَعَهُنَّ أَنْ لَا يَنُحْنَ فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنَّ نِسَاءً أَسْعَدْنَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَفَنُسْعِدُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِسْعَادَ فِي الْإِسْلَامِ۔

سیدنا انس ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جس وقت خواتین سے بیعت لی تو ان سے عہد لیا کہ وہ نوحہ نہیں کریں گی۔ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! دور جاہلیت میں خواتین نے (نوحہ کرنے میں) ہماری مدد کی ہے کیا ہم ان کی مدد کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام میں ایسی مدد کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

1854: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رضي الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ۔

سیّدنا عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”میت کو اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے اس کی قبر میں عذاب دیا جاتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۲۹۲ م)، مسلم: (الحدیث: ۹۲۷/ ۱۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۵۹۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۵۳۶]۔

1855: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ هُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضي الله عنه قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَرَأَيْتَ رَجُلًا مَاتَ بِخُرَاسَانَ وَنَاحَ أَهْلُهُ عَلَيْهِ هٰهُنَا أَكَانَ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ أَهْلِهِ قَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَبْتَ أَنْتَ۔

سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میت کو اس کے گھر والوں کی طرف سے اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے، تو ایک آدمی نے ان سے کہا: مجھے بتائیں ایک آدمی خراسان میں فوت ہوتا ہے، اور اس کے گھر والے یہاں اس پر نوحہ کرتے ہیں تو کیا اسے اس کے گھر والوں کے نوحہ کرنے کی وجہ سے وہاں عذاب دیا جائے گا؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا: جبکہ تم نے جھوٹ کہا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ۳۸۵۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۸۱۰]۔

1856: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهِلَ إِنَّمَا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَ الْقَبْرِ لَيُعَذَّبُ وَإِنَّ أَهْلَهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَتْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میت کو اس کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے“ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: وہ بھول گئے، بس ایسے ہوا کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبر کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: ”اس قبر والے کو عذاب دیا جا رہا ہے جبکہ اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں“ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی: ”کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۹۷۸)، مسلم: (الحدیث: ۲۵، ۲۶)، نسائي: (الحدیث: ۲۰۷۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۸۱۸، ۷۳۲۴]۔

1857: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ

سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: کہ میت کو زندہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَغْفِرُ اللهُ لِأَبِي عَبْدِالرَّحْمٰنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلٰكِنْ نَسِيَ أَوْ أَخْطَأَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ۔

کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ ابو عبد الرحمن کو معاف فرمائے۔ انہوں نے جھوٹ نہیں بولا۔ لیکن وہ بھول گئے یا ان سے خطا ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ ایک یہودی خاتون کے پاس سے گزرے اس پر رویا جا رہا تھا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ تو اس پر رو رہے ہیں جبکہ اسے عذاب دیا جا رہا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۷)، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۰۶)، بخاری: (الحدیث: ۱۲۸۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۹۷۴۸]۔

1858: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَصَّهُ لَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَتْ عَائِشَةُ ﷺ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل کافر کے عذاب میں اضافہ فرماتا ہے جب اس کا کوئی گھر والا اس پر روتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۲۸۶)، مسلم: (الحدیث: ۲۲، ۲۳)، انظر تحفة الأشراف: ۷۲۷۶، ۱۶۲۲۷]۔

1859: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ سَمِعْتُ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ لَمَّا هَلَكَتْ أُمُّ أَبَانَ حَضَرْتُ مَعَ النَّاسِ فَجَلَسْتُ بَيْنَ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَبَكَيْنَ النِّسَاءُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَلَا تَنْهَى هٰؤُلَاءِ عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ بَعْضَ ذٰلِكَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ رَأَى رَكْبًا تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَالَ انْظُرْ مَنِ الرَّكْبُ فَذَهَبْتُ فَإِذَا صُهَيْبٌ وَأَهْلُهُ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هٰذَا صُهَيْبٌ وَأَهْلُهُ فَقَالَ عَلَيَّ بِصُهَيْبٍ فَلَمَّا دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ أُصِيبَ عُمَرُ فَجَلَسَ صُهَيْبٌ يَبْكِي عِنْدَهُ يَقُولُ وَا أَخِيَّاهُ وَا أَخِيَّاهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا

ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: جب ام ابان نے وفات پائی تو لوگوں کے ساتھ میں بھی حاضر تھا، پس میں عبد اللہ بن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کے درمیان بیٹھ گیا۔ خواتین روئیں تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم انہیں رونے سے منع نہیں کرتے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”میت کو اس کے کسی گھر والے کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے“ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ اس کا کچھ حصہ بیان کیا کرتے تھے، میں عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ روانہ ہوا حتیٰ کہ جب ہم بیداء کے مقام پر تھے تو انہوں نے ایک درخت کے نیچے کچھ سوار دیکھے۔ تو انہوں نے فرمایا: دیکھو یہ سوار کون ہیں؟ پس میں گیا دیکھا تو وہ صہیب اور ان کی اہلیہ تھیں۔ پس میں ان کے پاس واپس آیا اور بتایا: امیر المومنین! یہ صہیب اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

صُهَيْبُ لَا تَبْكِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ أَمَا وَاللهِ مَا تُحَدِّثُونَ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَاذِبِينَ مُكَذِّبِينَ وَلٰكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْقُرْآنِ لَمَا يَشْفِيكُمْ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى وَلٰكِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ لَيَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ.

ان کی اہلیہ ہیں۔ انہوں نے فرمایا: صہیب کو میرے پاس لاؤ، پس جب ہم مدینہ پہنچے تو عمر رضی اللہ عنہ زخمی کر دیئے گئے، پس صہیب رضی اللہ عنہ ان کے پاس بیٹھ کر رونے لگے اور فرمانے لگے: ہائے میرے بھائی! ہائے میرے بھائی! عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صہیب! نہ روؤ! اس لیے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: "میت کو اس کے کسی گھر والے کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے" راوی نے بیان کیا: میں نے اس کا عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کیا۔ تو انہوں نے فرمایا: سن لو! اللہ کی قسم! تم اس حدیث کو جھوٹ بولنے والوں جھٹلائے گئے افراد سے بیان نہیں کرتے ہو، لیکن سننے میں غلطی ہو جاتی ہے، تمہاری تسلی کے لیے قرآن میں موجود ہے: "کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا" لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کافر کے عذاب کو بڑھا دیتا ہے جب اس کے گھر والے اس پر روتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٨٥٦)]۔

16- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

16- میت پر رونے کی رخصت

1860: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَزْرَقِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ مَاتَ مَيِّتٌ مِنْ آلِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ يَبْكِينَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ يَنْهَاهُنَّ وَيَطْرُدُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْقَلْبَ مُصَابٌ وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: آل رسول اللہ ﷺ میں سے کوئی فوت ہو گیا تو خواتین اکٹھی ہو کر اس پر رونے لگیں۔ تو عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر انہیں روکنے اور ڈانٹنے لگے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عمر! انہیں چھوڑ دو! آنکھ روتی ہے، دل پریشان ہے اور عہد قریب ہے۔" (آنکھ سے آنسو بہنا جائز ہے جبکہ چیخ وپکار، آواز نکالنا اور رخسار پیٹنا وغیرہ حرام ہے)

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٥٨٧، ١٥٨٧م) انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٧٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

17- بَابُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

17- جاہلیت کی سی پکار

1861: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ ح اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِاللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدُعَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ وَاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ وَقَالَ الْحَسَنُ بِدَعْوَى۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو رخسار پیٹے، گریبان چاک کرے اور جاہلیت کی سی پکار کرے تو وہ ہم میں سے نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۳۵۱۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۶۵، ۱۶۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۵۸٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٦٩]۔

18- بَابُ السَّلْقِ

18- مُصیبت کے وقت واویلا کرنا

1862: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خَالِدٍ الْاَحْدَبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ اُغْمِيَ عَلَى اَبِي مُوسٰى فَبَكَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ اَبْرَاُ اِلَيْكُمْ كَمَا بَرِئَ الَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَلَا خَرَقَ وَلَا سَلَقَ۔

صفوان بن محرز نے بیان کیا: ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بے ہوش ہو گئے تو وہ اس پر رونے لگے۔ انہوں نے فرمایا: میں تم سے اسی طرح بری ہوتا ہوں جس طرح رسول اللہ ﷺ نے ہم سے برأت کا اظہار کیا تھا: "جو (مُصیبت کے وقت) سر منڈائے، کپڑے پھاڑے اور واویلا کرے وہ ہم میں سے نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۰٤/ ۱٦۷)، انظر تحفة الأشراف: ۹۰۰٤]۔

19- بَابُ ضَرْبِ الْخُدُودِ

19- رخسار پیٹنا

1863: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِاللهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جو رخسار پیٹے، گریبان چاک کرے اور جاہلیت کی سی باتیں کرے وہ ہم میں سے نہیں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)
تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٩٤، ٣٥١٩)، ترمذی: (الحدیث: ٩٩٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٥٨٤)، انظر (الحدیث: ١٨٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٥٩].

20- بَابُ الْحَلْقِ

20- سر کے بال مونڈنا

1864: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ أَبِي صَخْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بُرْدَةَ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسٰى أَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ تَصِيحُ قَالَ فَأَفَاقَ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبِرْكِ أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِئَ مِنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ يُحَدِّثُهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَخَرَقَ وَسَلَقَ۔

ابو یزید اور ابو بردہ نے بیان کیا: جب ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو ان کی اہلیہ ان کے پاس آئی اور چیخ و پکار کی۔ ان دونوں نے کہا: جب انہیں افاقہ ہوا تو فرمایا: کیا میں نے تمہیں بتایا نہیں کہ میں اس چیز سے بری ہوں جس چیز سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برأت کا اظہار کیا تھا، ان دونوں نے بیان کیا: وہ ان (اپنی اہلیہ) کو بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں اس سے بری ہوں جو (مصیبت کے وقت) سر کے بال مونڈے، کپڑے پھاڑے اور واویلا مچائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)
تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٠٤/ ١٦٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٥٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٢٠].

21- بَابُ شَقِّ الْجُيُوبِ

21- گریبان چاک کرنا

1865: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہ ہم میں سے نہیں جو رخسار پیٹے، گریبان چاک کرے اور جاہلیت کی سی پکار پکارے۔"

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)
تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٨٦١)].

1866: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسٰى أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَبَكَتْ أُمُّ وَلَدٍ لَهُ

یزید بن اوس نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، کہ وہ بے ہوش ہو گئے تو ان کی ام ولد (لونڈی) رونے لگی، پس جب افاقہ ہوا۔ تو انہوں نے اسے کہا: کیا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ لَهَا أَمَا بَلَغَتِ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهَا فَقَالَتْ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ سَلَقَ وَحَلَقَ وَخَرَقَ.

فرمان نہیں پہنچا؟ پس ہم نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا: آپ نے فرمایا: "وہ ہم میں سے نہیں جو واویلا کرے، سر کے بال منڈائے اور کپڑے پھاڑے۔"

حکم الحدیث: (گذری ہوئی حدیث کے ساتھ مل کر صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٣١٣٥)، انظر (الحدیث: ١٨٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٣٣٤].

1867: أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أُمِّ عَبْدِاللهِ امْرَأَةِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ.

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص (مصیبت کے وقت) سر کے بال منڈائے، واویلا کرے اور کپڑے پھاڑے تو وہ ہم میں سے نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٠٤/ ١٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٥٣].

1868: أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنِ الْقَرْثَعِ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسَى صَاحَتِ امْرَأَتُهُ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتِ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَتْ بَلَى ثُمَّ سَكَتَتْ فَقِيلَ لَهَا بَعْدَ ذَلِكَ أَيُّ شَيْءٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَعَنَ مَنْ حَلَقَ أَوْ سَلَقَ أَوْ خَرَقَ.

القرثع نے بیان کیا: جب ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے تو ان کی اہلیہ چیخنے چلانے لگی، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا فرمان تجھے معلوم نہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں یاد ہے، پھر وہ خاموش ہو گئے تو اس کے بعد ان سے کہا گیا: رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے سر کے بال منڈوانے والے، یا واویلا کرنے والے یا کپڑے پھاڑنے والے پر لعنت فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٨٦٤)].

22- بَابُ الْأَمْرِ بِالْاِحْتِسَابِ وَالصَّبْرِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ

22- مصیبت کے وقت صبر کرنے اور ثواب کی نیت کرنے کا حکم

1869: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رضي الله عنه قَالَ أَرْسَلَتْ بِنْتُ النَّبِيِّ ﷺ إِلَيْهِ أَنَّ ابْنًا لِي قُبِضَ فَأْتِنَا فَأَرْسَلَ يَقْرَأُ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلهِ مَا أَخَذَ

سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ کی بیٹی محترمہ نے آپ کے پاس پیغام بھیجا کہ میرے بیٹے کی روح قبض ہونے کو ہے آپ ہمارے ہاں تشریف لائیں۔ آپ نے پیغام بھیجا کہ وہ سلام کہتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں: "اللہ ہی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَاللهِ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَ مَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرِجَالٌ فَرُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ يَجْعَلُهَا اللهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ۔

کا ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے عطا فرمایا۔ اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک وقت مقرر ہے، پس صبر کر اور ثواب کی نیت کر" انہوں نے پھر پیغام بھیجا اور آپ کو قسم دی کہ آپ ان کے پاس ضرور آئیں۔ پس آپ کھڑے ہوئے، سعد بن عبادہ، معاذ بن جبل، ابی بن کعب، زید بن ثابت رضی اللہ عنہم اور کچھ اور حضرات بھی آپ کے ساتھ تھے۔ پس وہ بچہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا جبکہ وہ آخری سانس لے رہا تھا، پس آپ کی آنکھیں اشک بار ہو گئیں۔ تو سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: "یہ رحمت ہے، اللہ اسے اپنے بندوں کے دلوں میں پیدا فرماتا ہے، اللہ اپنے رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم فرماتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٨٤، ٥٦٥٥، ٦٦٥٥، ٧٣٧٧، ٧٤٤٨، ٦٦٠٢)، مسلم: (الحدیث: ٩٢٣/ ١١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣١٢٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٥٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨]۔

1870: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا ﷺ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "صبر وہی (معتبر) ہے جو صدمے کے آغاز پر ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٥٢، ١٢٨٣، ١٣٠٢، ٧١٥٤)، مسلم: (الحدیث: ٦٢٦/ ١٤، ٦٢٦/ ١٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣١٢٤)، ترمذی: (الحدیث: ٩٨٨)، نسائی: (الحدیث: ١٠٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤٣٩]۔

1871: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِيَاسٍ وَهُوَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ أَتُحِبُّهُ فَقَالَ أَحَبَّكَ اللهُ كَمَا أُحِبُّهُ فَمَاتَ فَفَقَدَهُ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالَ مَا يَسُرُّكَ أَنْ لَا تَأْتِيَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ عِنْدَهُ يَسْعَى يَفْتَحُ لَكَ۔

ابو ایاس، معاویہ بن قرہ نے اپنے والد سے روایت کیا: کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا جبکہ اس کا ایک بیٹا بھی اس کے ساتھ تھا، آپ نے اسے فرمایا: "کیا تو اس سے محبت کرتا ہے؟" اس نے کہا: میں جس طرح اس سے محبت کرتا ہوں اس طرح اللہ آپ سے محبت فرمائے۔ پس وہ فوت ہو گیا، آپ نے اسے نہ دیکھا تو اس کے متعلق دریافت کیا۔ تو فرمایا: "کیا تم اس پر خوش نہیں کہ تم جنت کے جس بھی دروازے پر جاؤ تو تم اسے دوڑ کر تمہارے لیے دروازہ کھولتا ہوا پاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٠٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٨٣]۔

23- بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ

23- صبر کرنے اور ثواب کی نیت رکھنے والے کا اجر و ثواب

1872: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ كَتَبَ إِلَى عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ يُعَزِّيهِ بِابْنٍ لَهُ هَلَكَ وَذَكَرَ فِي كِتَابِهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ لَا يَرْضَى لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ إِذَا ذَهَبَ بِصَفِيِّهِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ وَقَالَ مَا أُمِرَ بِهِ بِثَوَابٍ دُونَ الْجَنَّةِ۔

عمرو بن سعید بن ابی حسین سے روایت ہے کہ عمرو بن شعیب نے عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین کے نام خط لکھا جس میں انہوں نے ان کے بیٹے کی وفات پر ان سے تعزیت کی۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا کہ انہوں نے اپنے والد کو اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ جب کسی مومن شخص کی زمین والوں میں سے انتہائی پیاری چیز (بیٹے) کو لے جاتا ہے اور وہ اس پر صبر کرتا ہے اور اجر و ثواب کی نیت کرتا ہے تو وہ اس کے لیے اجر و ثواب میں جنت سے کم پر راضی نہیں ہوتا۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٦٥]۔

24- بَابُ ثَوَابِ مَنِ احْتَسَبَ ثَلَاثَةً مِنْ صُلْبِهِ

24- جس کی صلب سے تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی نیت کرے اس کا ثواب

1873: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِاللهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ احْتَسَبَ ثَلَاثَةً مِنْ صُلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَامَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ أَوِ اثْنَانِ قَالَ أَوْ اثْنَانِ قَالَتِ الْمَرْأَةُ يَالَيْتَنِي قُلْتُ وَاحِدًا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنے تین بچوں کی وفات پر ثواب کی نیت کرے وہ جنت میں داخل ہو گا" ایک عورت کھڑی ہوئی تو اس نے عرض کیا: کیا دو پر بھی؟ آپ نے فرمایا: "دو پر بھی" اس عورت نے کہا: کاش کہ میں نے ایک کہا ہوتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

25- بَابُ مَنْ يُتَوَفّٰى لَهُ ثَلٰثَةٌ

25- جس شخص کے تین بچے فوت ہو جائیں

1874: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُتَوَفّٰى لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ.

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں اللہ اپنے فضل اور اپنی رحمت سے اسے جنّت میں داخل فرمائے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٤٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٦٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٦].

1875: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ حَدِّثْنِي قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا غَفَرَ اللهُ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ.

صعصعہ بن معاویہ نے بیان کیا میں ابوذر رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے کہا: مجھے حدیث بیان کریں۔ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس مسلمان جوڑے کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ اپنے فضل اور اپنی رحمت سے ان دونوں کو بخش دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٢٣].

1876: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ.

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمانوں میں سے جس شخص کے تین بچے فوت ہو جائیں تو اسے جہنم کی آگ صرف قسم پوری کرنے کی خاطر چھوئے گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦٥٦)، مسلم: (الحدیث: ٢٦٣٢/ ١٥٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٠٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٣٤].

1877: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُلَيَّةَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ وَهُوَ الْأَزْرَقُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ”جس مسلمان جوڑے کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ ان کے وجہ سے اپنے فضل و رحمت سے اس جوڑے کو جنّت میں داخل فرمائے گا۔ فرمایا: ان سے کہا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْجَنَّةَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللهُ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ يُقَالُ لَهُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُونَ حَتَّى يَدْخُلَ آبَاؤُنَا فَيُقَالُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ۔

جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ، وہ کہیں گے: (نہیں) حتیٰ کہ ہمارے آباء بھی داخل ہوں۔ پس کہا جائے گا: تم اور تمہارے آباء جنت میں داخل ہو جاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٤٨٩]۔

26- بَابُ مَنْ قَدَّمَ ثَلٰثَةً

26- جس کے تین بچے فوت ہو چکے ہوں

1878: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْقُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي طَلْقُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ بِابْنٍ لَهَا يَشْتَكِي فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ أَخَافُ عَلَيْهِ وَقَدْ قَدَّمْتُ ثَلَاثَةً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ۔

سیّدنا ابوہریرہ ﷺ نے بیان کیا: ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنا بیمار بیٹا لے کر حاضر ہوئی تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے اس کا اندیشہ ہے جبکہ میں تین بھیج چکی ہوں (تین بچے فوت ہو چکے ہیں) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم نے تو جہنم سے بہت مضبوط بچاؤ کر لیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٦٣٦/ ١٥٥، ٢٦٣٦/ ١٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٩١]۔

27- بَابُ النَّعْيِ

27- موت کی اطلاع کرنا

1879: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَعَى زَيْدًا وَجَعْفَرًا قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ خَبَرُهُمْ فَنَعَاهُمْ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ۔

سیّدنا انس ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زید اور جعفر ﷺ کی شہادت کی خبر آنے سے پہلے ہی اطلاع کر دی۔ پس آپ نے ان کی شہادت کی خبر دی جبکہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٢٤٦، ٢٧٩٨، ٣٠٦٣، ٣٦٣٠، ٣٧٥٧، ٤٢٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٠]۔

1880: أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ رَسُولَ

سیّدنا ابوہریرہ ﷺ نے بیان کیا: کہ رسول اللہ ﷺ نے حبشہ کے نجاشی کی وفات کے بارے میں اسی روز ہمیں اطلاع کر دی تھی جس روز وہ فوت ہوئے تھے۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اللہ ﷺ نَعٰى لَهُمَا النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ۔

بھائی کے لیے استغفار کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۸۸۰)، مسلم: (الحدیث: ٦٣)، انظر (الحدیث: ۲۰٤۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۱۷٦]۔

1881: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنِ فَضَالَةَ بْنُ إِبْرٰهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بَصُرَ بِامْرَأَةٍ لَا تَظُنُّ أَنَّهُ عَرَفَهَا فَلَمَّا تَوَسَّطَ الطَّرِيقَ وَقَفَ حَتّٰى انْتَهَتْ إِلَيْهِ فَإِذَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا مَا أَخْرَجَكِ مِنْ بَيْتِكِ يَا فَاطِمَةُ قَالَتْ أَتَيْتُ أَهْلَ هٰذَا الْمَيِّتِ فَتَرَحَّمْتُ إِلَيْهِمْ وَعَزَّيْتُهُمْ بِمَيِّتِهِمْ قَالَ لَعَلَّكِ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدٰى قَالَتْ مَعَاذَ اللهِ أَنْ أَكُونَ بَلَغْتُهَا وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِي ذٰلِكَ مَا تَذْكُرُ فَقَالَ لَهَا لَوْ بَلَغْتِهَا مَعَهُمْ مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَرَاهَا جَدُّ أَبِيكِ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ رَبِيعَةُ ضَعِيفٌ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو ﷺ نے بیان کیا، اس اثنا میں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے۔ کہ آپ نے اچانک ایک خاتون دیکھی، ہم نہیں سمجھتے کہ آپ نے اسے پہچانا ہو، پس جب آدھے راستے میں پہنچے تو آپ کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ وہ خاتون آپ کے پاس پہنچ گئیں۔ دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ ﷺ تھیں۔ آپ نے ان سے فرمایا: "فاطمہ! آپ کو اپنے گھر سے کس چیز نے نکالا؟" انہوں نے عرض کیا: میں اس میت والوں کے گھر کے پاس آئی تھی میں نے ان سے رحمت و شفقت کی بات کی اور ان کی میت کے حوالے سے ان سے تعزیت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہو سکتا ہے کہ آپ ان کے ساتھ کدی کے قبرستان تک بھی گئی ہوں؟" انہوں نے عرض کیا: اللہ کی پناہ کہ میں وہاں تک گئی ہوں۔ جبکہ میں اس کے متعلق آپ کے فرامین سن چکی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر آپ ان کے ساتھ وہاں تک جاتیں تو آپ جنت نہ دیکھتیں حتیٰ کہ آپ کے والد کے دادا اسے دیکھ لیتے۔" ابو عبد الرحمن نے فرمایا: ربیعہ ضعیف ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۱۲۳)، انظر تحفة الأشراف: ۸۸۵۳]۔

28- بَابُ غُسْلِ الْمَيِّتِ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ

28- میت کو پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دینا

1882: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

ام عطیہ انصاریہ ﷺ نے بیان کیا، جس وقت رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سِيْرِيْنَ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّيَتْ ابْنَتُهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُوْرًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ۔

کی بیٹی فوت ہوئیں تو آپ ہمارے ہاں تشریف لائے تو فرمایا: "اسے تین یا پانچ دفعہ یا اگر تم سمجھو تو اس سے زائد بار پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، اور آخری بار (پانی) میں کافور یا کچھ کافور بھی ملا لو، پس جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے مطلع کرنا" پس جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ کو اطلاع دی، تو آپ ﷺ نے اپنی چادر ہمیں دی اور فرمایا: "اسے اس کے جسم پر لپیٹ دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۲۵۳، ۱۲۵٤، ۱۲۵۸، ۱۲٦۰)، مسلم: (الحدیث: ۹۳۹/ ۳٦، ۹۳۹/ ۳۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۱٤۲، ۳۱٤٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱٤۵۸، ۱٤۵۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۹٤]۔

29- بَابُ غُسْلِ الْمَيِّتِ بِالْحَمِيْمِ

29- میت کو گرم پانی کے ساتھ غسل دینا

1883: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي حَبِيْبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلَى أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ رضی اللہ عنہا قَالَتْ تُوُفِّيَ ابْنِيْ فَجَزِعْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لِلَّذِيْ يَغْسِلُهُ لَا تَغْسِلِ ابْنِيْ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فَتَقْتُلَهُ فَانْطَلَقَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهَا فَتَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا قَالَتْ طَالَ عُمْرُهَا فَلَا نَعْلَمُ امْرَأَةً عُمِّرَتْ مَا عُمِّرَتْ۔

ام قیس رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میرا بیٹا فوت ہو گیا تو میں نے اس پر جزع کی اور میں نے اسے غسل دینے والے سے کہا: میرے بیٹے کو ٹھنڈے پانی سے غسل نہ دینا پس تم اسے مار ڈالو گے۔ پس عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور ان کی بات آپ کو بتائی۔ تو آپ مسکرا دیئے، پھر فرمایا: "اس کی عمر دراز ہو اس نے کیا کہا؟" پس ہم نہیں جانتے کہ کسی اور خاتون کی اتنی عمر ہوئی ہو جتنی اس کی عمر ہوئی تھی۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۳٤٦]۔

30- بَابُ نَقْضِ رَأْسِ الْمَيِّتِ

30- میت کے سر کے بال کھولنا

1884: أَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَيُّوْبُ سَمِعْتُ حَفْصَةَ تَقُوْلُ حَدَّثَنَا أُمُّ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہا أَنَّهُنَّ جَعَلْنَ رَأْسَ ابْنَةِ النَّبِيِّ ﷺ ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ

ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، کہ انہوں نے نبی ﷺ کی بیٹی کے سر کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا دیں۔ میں نے کہا: ہم انہیں کھول کر تین چوٹیاں بنا دیں؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ نَقَضْنَهُ وَجَعَلْنَهُ ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ قَالَتْ نَعَمْ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٥٤، ١٢٥٩، ١٢٦٠)، مسلم: (الحدیث: ١٨٩١)، انظر تحفة الأشراف: ١٨١١٦]۔

31- بَابُ غَسْلِ مَيَامِنِ الْمَيِّتِ وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهُ

31- میت کی داہنی اطراف سے اور وضو کی جگہوں سے شروع کرنا

1885: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِيْ غُسْلِ ابْنَتِهٖ اِبْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا۔

ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی کے غسل کے بارے میں فرمایا: ”غسل اس کی دائیں طرف سے اعضاء وضوء سے شروع کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٧، ١٢٥٥، ١٢٥٦)، مسلم: (الحدیث: ٩٣٩/ ٤٢، ٩٣٩/ ٤٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣١٤٥)، ترمذی: (الحدیث: ٩٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٢٤]۔

32- بَابُ غَسْلِ الْمَيِّتِ وِتْرًا

32- میت کو طاق عدد میں غسل دینا

1886: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَاتَتْ اِحْدٰى بَنَاتِ النَّبِيِّ ﷺ فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ وَ اجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حِقْوَهُ وَ قَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ: وَاَلْقَيْنَا هَا مِنْ خَلْفِهَا۔

ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: نبی ﷺ کی ایک بیٹی وفات پا گئیں تو آپ نے ہماری طرف پیغام بھیج کر فرمایا: ”اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، اور اسے تین یا پانچ یا سات بار طاق عدد میں غسل دینا، اگر تم اس (اتنی بار) کی ضرورت سمجھو۔ اور آخری بار (پانی میں) کچھ کافور ملا لینا۔ جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے مطلع کرنا“ پس جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع دی، تو آپ ﷺ نے اپنی چادر ہماری طرف پھینکی اور فرمایا: ”اسے اس کے جسم کے ساتھ لگا دو“ پس ہم نے اس کی تین چوٹیاں بنائیں اور انہیں اس کے پیچھے ڈال دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٦٣)، مسلم: (الحدیث: ٩٣٩/ ٤١)، ترمذی: (الحدیث: ٩٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٣٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

33- بَابُ غُسْلِ الْمَيِّتِ اَكْثَرَ مِنْ خَمْسٍ

33- میت کو پانچ بار سے زائد غسل دینا

1887: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَ نَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُورًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ.

سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے جبکہ ہم آپ کی بیٹی کو غسل دے رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے تین یا پانچ یا اگر تم سمجھو تو اس سے زائد بار پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو۔ اور آخری بار (پانی میں) کافور ملا لینا۔ پس جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے مطلع کر دینا" جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع دی، تو آپ ﷺ نے اپنی چادر ہماری طرف پھینک کر فرمایا: "اسے اس کے جسم پر لپیٹ دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٨٨٠)]۔

34- بَابُ غُسْلِ الْمَيِّتِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعَةٍ

34- میت کو سات بار سے زائد غسل دینا

1888: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ اِحْدٰى بَنَاتِ النَّبِيِّ ﷺ فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُورًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ.

ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: نبی ﷺ کی ایک بیٹی وفات پا گئیں تو آپ نے ہماری طرف پیغام بھیجا۔ تو فرمایا: "اسے تین یا پانچ یا حسب ضرورت اس سے زائد بار پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، اور آخری بار (پانی) میں کافور ملا لینا، جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کر دینا" پس جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ کو اطلاع دی۔ تو آپ نے اپنی چادر ہماری طرف پھینک کر فرمایا: "اسے اس کے جسم کے ساتھ لپیٹ دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٨٨٠)]۔

1889: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہا نَحْوَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكِ.

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے اسی مانند روایت کیا۔ البتہ انہوں نے یہ کہا: تین یا پانچ یا سات یا اگر تم سمجھو تو اس سے بھی زیادہ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٥٤، ١٢٥٨)، مسلم: (الحدیث: ٩٣٩/ ٣٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٤٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٨١١٥]-

1890: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ بَعْضِ إِخْوَتِهِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رضي الله عنها قَالَتْ تُوُفِّيَتِ ابْنَةٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا بِغُسْلِهَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ قَالَتْ قُلْتُ وِتْرًا قَالَ نَعَمْ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ۔

ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کی بیٹی وفات پا گئیں تو آپ نے ہمیں اسے غسل دینے کا حکم فرمایا۔ تو آپ نے فرمایا: ”اسے تین یا بار پانچ یا سات بار یا اگر تم اس سے بھی زائد بار خیال کرو تو غسل دو“ میں نے عرض کیا: طاق عدد میں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں، اور ان کے آخر پر کافور استعمال کرو، پس جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے مطلع کرنا“ پس جب ہم فارغ ہو گئیں تو ہم نے آپ کو اطلاع دی، تو آپ نے اپنی چادر ہمیں دی اور فرمایا: ”اسے اس کے جسم کے ساتھ لپیٹ دو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٤٣]-

35- بَابُ الْكَافُورِ فِي غُسْلِ الْمَيِّتِ

35- غسل میت میں کافور

1891: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رضي الله عنها قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ قَالَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ۔

ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ ہم آپ کی بیٹی کو غسل دے رہی تھیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ تین یا پانچ یا سات بار یا اگر تم سمجھو تو اس سے بھی زائد بار غسل دو، اور آخری بار پانی میں کافور ملا لینا، پس جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے مطلع کرنا“ پس جب ہم فارغ ہو گئیں تو ہم نے آپ کو اطلاع دی، پس آپ نے اپنی چادر ہماری طرف پھینکی اور فرمایا: ”اسے اس کے جسم کے ساتھ لپیٹ دو“ حفصہ نے بیان کیا: اسے تین یا پانچ یا سات بار غسل دو۔ اور ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، ہم نے ان کی تین چوٹیاں بنائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٨٨٠)]-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1892: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ وَجَعَلْنَا رَاْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ۔

ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ہم نے ان کے سر کی تین چوٹیاں بنائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۳۹/ ۳۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۱۴۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۱۳۳]۔

1893: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہا وَجَعَلْنَا رَاْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ۔

ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ہم نے ان کے سر کے بالوں کی تین چوٹیاں بنائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۸۸۲)]۔

36- بَابُ الْاِشْعَارِ

36- کفن سے پہلے جسم کے ساتھ ایک کپڑا لپیٹنا

1894: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَيُّوْبُ بْنُ اَبِي تَمِيْمَةَ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ سِيْرِيْنَ يَقُوْلُ كَانَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ قَدِمَتْ تُبَادِرُ ابْنًا لَهَا فَلَمْ تُدْرِكْهُ حَدَّثَنَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ اَلْقٰى اِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ وَلَمْ يَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ لَا اَدْرِي اَيُّ بَنَاتِهِ قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُهُ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ اَتُؤَزِّرُ بِهِ قَالَ لَا اُرَاهُ اِلَّا اَنْ يَقُوْلَ اَلْفِفْنَهَا فِيْهِ۔

محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں ام عطیہ رضی اللہ عنہا انصار کی ایک خاتون تھیں، وہ آئیں اور وہ جلدی سے اپنے بیٹے کو دیکھنے لگیں۔ لیکن انہوں نے اسے نہ پایا۔ انہوں نے ہمیں حدیث بیان کی۔ فرمایا: نبی ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے، جبکہ ہم آپ کی بیٹی کو غسل دے رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے تین یا پانچ یا اگر تم سمجھو تو اس سے زائد بار پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، اور آخر میں کافور استعمال کرو، پس جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے مطلع کرنا" پس جب ہم فارغ ہو گئیں تو ہم نے آپ کو اطلاع کر دی۔ آپ ﷺ نے اپنی چادر ہماری طرف پھینکی اور فرمایا: "اسے اس کے جسم کے ساتھ لپیٹ دو" اور انہوں نے اس پر اضافہ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا: معلوم نہیں یہ آپ کی کون سی بیٹی تھیں؟ میں نے کہا: آپ نے جو فرمایا کہ اس (چادر) کو اس کے جسم کے ساتھ لگا دو کیا اس کا ازار بنایا گیا تھا؟ انہوں نے کہا نہیں۔ میرا خیال ہے کہ اسے ان کے ساتھ لپیٹ دیا جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٨٨٠)]۔

1895: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ تُوُفِّيَ اِحْدٰى بَنَاتِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ وَاغْسِلْنَهَا بِالسِّدْرِ وَالْمَاءِ وَاجْعَلْنَ فِيْ اٰخِرِ ذٰلِكَ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ قَالَتْ فَاٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ۔

ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: نبی ﷺ کی ایک بیٹی وفات پا گئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے تین یا پانچ یا اگر تم سمجھو تو اس سے زائد بار بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ غسل دو اور آخری بار پانی میں کافور ملا لو۔ پس جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے مطلع کرنا“ پس ہم نے آپ کو مطلع کیا، تو آپ نے اپنی چادر ہماری طرف پھینکی اور فرمایا: اسے اس کے جسم کے ساتھ لپیٹ دو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٢٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٠٤]۔

37- بَابُ الْاَمْرِ بِتَحْسِيْنِ الْكَفَنِ

37- تحسین کفن کا حکم

1896: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ الْفَقَّاسُ وَيُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهٖ مَاتَ فَقُبِرَ لَيْلًا وَكُفِّنَ فِيْ كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَزَجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُقْبَرَ اِنْسَانٌ لَيْلًا اِلَّا اَنْ يُضْطَرَّ اِلٰى ذٰلِكَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَلِيَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفْنَهٗ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا: تو آپ نے اپنے اصحاب میں سے ایک آدمی کا ذکر کیا جو وفات پا گئے تو انہیں رات کے وقت دفن کیا گیا اور انہیں معمولی سے کفن میں کفن دیا گیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اس پر ڈانٹ پلائی کہ کسی انسان کو کسی مجبوری کے بغیر رات کے وقت دفن کیا جائے، اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا سرپرست بنے تو وہ اسے اچھا کفن دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٩٤٣/ ٤٩)، ابو داؤد: (الحديث: ٣١٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٠٥]۔

38- بَابُ اَيُّ الْكَفَنِ خَيْرٌ

38- کون سا کفن بہتر ہے

1897: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ اَبِيْ عَرُوْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ

سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”سفید لباس پہنا کرو اس لیے کہ وہ بہت پاکیزہ اور بہت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ۔

اچھا ہے۔ اور اپنے فوت شدگان کو انہی میں کفن دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٣٣٧)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٤٠]۔

39- بَابُ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَنٌ

39- نبی ﷺ کا کفن

1898: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ ﷺ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سُحُولِيَّةٍ بِيضٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: نبی ﷺ کو تین سفید سوتی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٧٠]۔

1899: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو تین سفید سوتی کپڑوں میں کفن دیا گیا، ان میں قمیص تھی نہ عمامہ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٢٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٧١٦٠]۔

1900: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ قَدْ ذُكِرَ لِعَائِشَةَ قَوْلُهُمْ فِي ثَوْبَيْنِ وَبُرْدٍ مِنْ حِبَرَةٍ فَقَالَتْ قَدْ اُتِيَ بِالْبُرْدِ وَلٰكِنَّهُمْ رَدُّوهُ وَلَمْ يُكَفِّنُوهُ فِيهِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ کو تین سفید سوتی یمنی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ ان میں قمیص تھی نہ عمامہ تھا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان کا قول ذکر کیا گیا: دو کپڑوں اور دھاری دار چادر میں کفن دیا گیا۔ تو انہوں نے فرمایا: چادر لائی گئی تھی لیکن انہوں نے اسے واپس کر دیا تھا اور انہوں نے آپ کو اس میں کفن نہیں دیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٩٤١/ ٤٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٣١٥٢)، ترمذی: (الحديث: ٩٩٦)، ابن ماجه: (الحديث: ١٤٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٧٨٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

40- بَابُ الْقَمِيْصِ فِي الْكَفْنِ

40- کفن میں قمیص شامل کرنا

1901: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُاللهِ ابْنُ اُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطِنِي قَمِيْصَكَ حَتّٰى اُكَفِّنَهُ فِيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْلَهُ فَاَعْطَاهُ قَمِيْصَهُ ثُمَّ قَالَ اِذَا فَرَغْتُمْ فَاٰذِنُوْنِي اُصَلِّ عَلَيْهِ فَجَذَبَهُ عُمَرُ وَقَالَ قَدْنَهَاكَ اللهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ فَقَالَ اَنَا بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ قَالَ اسْتَغْفِرْلَهُمْ اَوْلَا تَسْتَغْفِرْلَهُمْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَاَنْزَلَ اللهُ تَعَالٰى وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ۔

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: جب عبداللہ بن ابی فوت ہوا تو اس کا بیٹا نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے عرض کیا: اپنی قمیض مجھے عطا فرما دیں حتی کہ میں اسے اس میں کفن دوں۔ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں اور اس کے لیے مغفرت طلب کریں۔ پس آپ ﷺ نے اپنی قمیض اسے دے دی۔ پھر فرمایا: ”جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے مطلع کر دینا میں اس کی نماز جنازہ پڑھا دوں گا“ پس عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو جھنجھوڑا اور عرض کیا: اللہ نے آپ کو منافقوں کی نماز جنازہ پڑھانے سے منع فرمایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے دو میں سے ایک کے انتخاب کا اختیار دیا گیا ہے“ فرمایا: آپ ان کے لیے استغفار کریں یا نہ کریں۔ پس آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی پھر اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا ”آپ ﷺ ان میں سے کسی کی نماز جنازہ پڑھائیں نہ (دعا کے لیے) اس کی قبر پر کھڑے ہوں“ پس آپ نے ان کی نماز جنازہ پڑھانی چھوڑ دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۲۶۹، ۵۷۹۶)، مسلم: (الحدیث: ۲۷۷٤/ ٤)، ترمذی: (الحدیث: ۳۰۹۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۵۲۳)، نسائی: (الحدیث: ۲٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ۸۱۳۹]۔

1902: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ اَتَى النَّبِيُّ ﷺ قَبْرَ عَبْدِاللهِ بْنِ اُبَيٍّ وَقَدْ وُضِعَ فِيْ حُفْرَتِهٖ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَاَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ لَهٗ فَوَضَعَهٗ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَاَلْبَسَهٗ قَمِيْصَهٗ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيْقِهٖ وَاللهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی ﷺ عبداللہ بن ابی کی قبر پر آئے جبکہ اسے اس کے گڑھے میں رکھ دیا گیا تھا، پس آپ وہاں کھڑے ہوئے، اس کے متعلق فرمایا تو اسے آپ کی خاطر باہر نکالا گیا، اسے اپنے گھٹنوں پر رکھا، اسے اپنی قمیض پہنائی اور آپ ﷺ نے اپنا تھوک اس پر ڈالا۔ واللہ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۲۷۰، ۱۳۵۰، ۳۰۰۸، ۵۷۹۵)، مسلم: (الحدیث: ۲، ۲۰۱۸)، انظر (الحدیث: ۱۹۰۱)، انظر تحفة الأشراف: ۲۵۳۱]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1903: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ الْبَصَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا ﷺ يَقُوْلُ وَكَانَ الْعَبَّاسُ بِالْمَدِيْنَةِ فَطُلِبَتِ الْاَنْصَارُ ثَوْبًا يَكْسُوْنَهُ فَلَمْ يَجِدُوْا قَمِيْصًا يَصْلُحُ عَلَيْهِ اِلَّا قَمِيْصَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ فَكَسَوْهُ اِيَّاهُ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عباس (رضی اللہ عنہ) مدینہ میں تھے، تو انصار نے انہیں کپڑے پہنانے کے لیے کپڑا طلب کیا تو انہیں ان کی مناسبت سے صرف عبداللہ بن ابی کی قمیض دستیاب ہوئی۔ تو انہوں نے انہیں وہی پہنا دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٩٠٠)]۔

1904: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيْقًا قَالَ حَدَّثَنَا خَبَّابٌ ﷺ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ نَبْتَغِيْ وَجْهَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ لَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكَفِّنُهُ فِيْهِ اِلَّا نَمِرَةً كُنَّا اِذَا غَطَّيْنَا رَاْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَاِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ رَاْسُهُ فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نُغَطِّيَ بِهَا رَاْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلٰى رِجْلَيْهِ اِذْخِرًا وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا وَاللَّفْظُ لِاِسْمَاعِيْلَ۔

سیّدنا خباب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہجرت کی۔ تو ہمارا اجر اللہ پر واجب ہو گیا، پس ہم میں سے کچھ وفات پا گئے اور انہوں نے اپنے اجر سے کچھ نہیں کھایا۔ ان میں سے مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ انہیں غزوہ احد میں شہید کر دیا گیا۔ تو ہم نے انہیں کفن دینے کے لیے صرف دھاری دار چادر پائی۔ جب ہم ان کا سر ڈھانپتے تھے تو ان کے پاؤں ننگے ہو جاتے تھے۔ اور جب ہم ان کے پاؤں ڈھانپتے تھے تو ان کا سر ننگا ہو جاتا تھا، پس رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم اس سے ان کا سر ڈھانپ دیں اور ان کے پاؤں پر گھاس ڈال دیں۔ اور ہم میں سے کچھ ایسے بھی ہیں کہ ان کا پھل پک چکا ہے اور وہ اسے چن رہے ہیں" الفاظ حدیث اسماعیل کے ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٢٧٦، ٤٠٨٢، ٣٨٩٧، ٦٤٤٨، ٦٤٣٢، ٣٩١٤، ٤٠٤٧)، مسلم: (الحديث: ٩٤٠/ ٤٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٨٧٦)، ترمذی: (الحديث: ٣٨٥٣، ٣٨٥٣م)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥١٤]۔

41- بَابُ كَيْفَ يُكَفَّنُ الْمُحْرِمُ اِذَا مَاتَ

41- حالت احرام میں وفات پانے والے کا کفن

1905: اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِغْسِلُوا الْمُحْرِمَ فِيْ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "احرام والے کو اس کے ان دو کپڑوں میں غسل دو جن میں اس نے احرام باندھا تھا، اسے پانی اور بیری کے پتوں کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ثَوْبَيْهِ الَّذَيْنِ اَحْرَمَ فِيهِمَا وَاغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُمَسُّوهُ بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُحْرِمًا۔

ساتھ غسل دو۔ اسے اس کے دو کپڑوں میں کفن دو، اسے خوشبو لگاؤ نہ اس کے سر کو ڈھانپو، وہ قیامت کے دن حالت احرام میں اٹھایا جائے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٦٨، ١٨٤٩)، مسلم: (الحدیث: ٩٣، ٩٤، ٩٧، ٩٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٢٨، ٣٢٣٩)، ترمذی: (الحدیث: ٩٥١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٨٤)، انظر (الحدیث: ٢٧١٣، ٢٨٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٨٢]۔

42- بَابُ الْمِسْكِ

42- کستوری کا بیان

1906: اَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ وَشَبَابَةُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ اَبَا نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بہترین خوشبو کستوری ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٨، ١٩)، ترمذی: (الحدیث: ٩٩١، ٩٩٢)، انظر (الحدیث: ٥١٣٤، ٥٢٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ٤٣١١]۔

1907: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْمُسْتَمِرِ بْنِ الرَّيَّانِ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ طِيبِكُمُ الْمِسْكُ۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہاری بہترین خوشبو کستوری ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣١٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤٣٨١]۔

43- بَابُ الْاِذْنِ بِالْجَنَازَةِ

43- جنازے کی اطلاع

1908: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ مِسْكِينَةً مَرِضَتْ فَاُخْبِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابو امامہ بن سہل بن حنیف نے بیان کیا کہ ایک مسکین خاتون بیمار ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ کو اس کی بیماری کی خبر دی گئی، رسول اللہ ﷺ مسکینوں کی عیادت کیا کرتے تھے اور ان کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ بِمَرَضِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْمَسَاكِينَ وَيَسْأَلُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَتْ فَآذِنُونِي فَأُخْرِجَ بِجَنَازَتِهَا لَيْلًا وَكَرِهُوا أَنْ يُوقِظُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ بِالَّذِي كَانَ مِنْهَا فَقَالَ أَلَمْ آمُرْكُمْ أَنْ تُؤْذِنُونِي بِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ لَيْلًا فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى صَفَّ بِالنَّاسِ عَلَى قَبْرِهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ۔

متعلق دریافت کیا کرتے تھے، پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب وہ فوت ہو جائے تو مجھے مطلع کرنا“ پس اس کا جنازہ رات کے وقت اٹھایا گیا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو بیدار کرنا پسند نہ کیا، پس جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کو اس کے واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ مجھے اس کی اطلاع کرنا؟“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! ہم نے آپ کو رات کے وقت بیدار کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ پس رسول اللہ ﷺ تشریف لے گئے حتیٰ کہ لوگوں کے ساتھ اس کی قبر پر صف بندی کی، اور اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ١٩٦٨، ١٩٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٧]۔

44- بَابُ السُّرْعَةِ بِالْجَنَازَةِ

44- جنازے کو جلدی لے کر چلنا

1909: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مِهْرَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي وَإِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ يَعْنِي السُّوءَ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ يَا وَيْلَتَى أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِي۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جب صالح شخص کو اس کی چارپائی پر رکھا جاتا ہے، وہ کہتا ہے: مجھے آگے لے چلو، مجھے آگے لے چلو، اور جب بُرے آدمی کو اس کی چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: ہائے افسوس! تم مجھے کہاں لے کر جا رہے ہو؟“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٦٢٣]۔

1910: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رضي الله عنه يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيْلَهَا إِلَى أَيْنَ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب جنازے کو رکھا جاتا ہے پس آدمی اسے اپنے کندھوں پر اٹھا لیتے ہیں، اگر وہ صالح ہو تو وہ کہتا ہے: مجھے آگے بھیجو، مجھے آگے بھیجو، اور اگر صالح نہ ہو تو وہ کہتا ہے: ہائے افسوس! تم مجھے کہاں لے کر جا رہے ہو انسان کے علاوہ ہر چیز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَذْهَبُوْنَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ۔

اس کی آواز سنتی ہے اگر انسان اسے سن لے تو وہ بے ہوش ہو جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣١٤، ١٣١٦، ١٣٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٨٧]۔

1911: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُوْنَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُ غَيْرَ ذَالِكَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "جنازہ لے کر جلد چلا کرو، اس لیے کہ اگر وہ نیک ہے تو تم نے اسے خیر و بھلائی کی طرف بھیجا ہے، اور اگر وہ اس کے علاوہ ہے تو وہ ایک شر تھی جسے تم اپنی گردنوں سے اتارتے ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣١٥)، مسلم: (الحدیث: ٩٤٤/ ٥٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣١٨١)، ترمذی: (الحدیث: ١٠١٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٤٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٢٤]۔

1912: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ أَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَدَّمْتُمُوْهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذٰلِكَ كَانَتْ شَرًّا تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جنازہ لے کر جلد چلا کرو، اس لیے کہ اگر وہ نیک ہے تو تم نے اسے خیر و بھلائی کی طرف بھیجا ہے، اور اگر وہ اس کے علاوہ ہے تو وہ ایک شر تھی جسے تم اپنی گردنوں سے اتار رہے ہو۔"

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٤٤/ ٥١)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٨٧]۔

1913: أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ قَالَ شَهِدْتُ جَنَازَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ وَخَرَجَ زِيَادٌ يَمْشِيْ بَيْنَ يَدَيِ السَّرِيْرِ فَجَعَلَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمَوَالِيْهِمْ يَسْتَقْبِلُوْنَ السَّرِيْرَ وَيَمْشُوْنَ عَلٰى أَعْقَابِهِمْ وَيَقُوْلُوْنَ رُوَيْدًا بَارَكَ اللهُ فِيْكُمْ فَكَانُوْا يُدْنُوْنَ دِيْمًا حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ الْمِرْبَدِ لَحِقَنَا أَبُوْ بَكْرَةَ عَلٰى بَغْلَةٍ فَلَمَّا رَأَى الَّذِيْنَ يَصْنَعُوْنَ حَمَلَ عَلَيْهِمْ بِبَغْلَتِهِ وَأَهْوٰى إِلَيْهِمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ

عیینہ بن عبد الرحمن ابن جوشن نے اپنے والد سے روایت کیا، انہوں نے کہا: میرے والد نے مجھے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: میں عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے جنازے میں شریک تھا، زیاد چارپائی کے آگے آگے چل رہے تھے، عبد الرحمن کے گھرانے اور ان کے موالی میں سے کچھ لوگ چارپائی کی طرف آنے لگے اور وہ اپنی ایڑیوں پر چلتے تھے، اور کہتے تھے: آہستہ، آہستہ اللہ تمہیں برکت دے۔ پس وہ آہستہ آہستہ چل رہے تھے حتی کہ جب ہم مربد کے طریق پر تھے تو ابو بکرہ رضی اللہ عنہ اپنے خچر پر ہمیں ملے، جب انہوں نے ہمارا طرز عمل دیکھا تو اپنا خچر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خَلَّوْا فَوَالَّذِي أَكْرَمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ ﷺ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَإِنَّا لَنَكَادُ نَرْمُلُ بِهَا رَمَلًا فَانْبَسَطَ الْقَوْمُ۔

ایک طرف کرتے ہوئے اپنے کوڑے کے ساتھ ان کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: ہٹو اس ذات کی قسم! جس نے ابو القاسم ﷺ کے چہرے کو عزت بخشی! میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دیکھا ہم تو اس (جنازے) کو لے کر جلد جلد چلتے تھے، یہ سن کر لوگ خوش ہو گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۱۸۲، ۳۱۸۳)، انظر (الحدیث: ۱۹۱۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۶۹۵]۔

1914: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَهُشَيْمٌ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ﷺ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَكَادُ نَرْمُلُ بِهَا رَمَلًا وَاللَّفْظُ حَدِيثُ هُشَيْمٍ

سیدنا ابو بکرہ ﷺ نے بیان کیا: میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دیکھا ہم تو اسے (جنازہ) لے کر جلد جلد چلتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۹۱۱)]۔

1915: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمٰعِيلَ عَنْ يَحْيٰى أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةٌ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتّٰى تُوضَعَ۔

سیدنا ابو سعید ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تمہارے پاس سے جنازہ گزرے تو کھڑے ہو جایا کرو، پس جو اس کے ساتھ ساتھ چلے تو وہ نہ بیٹھے حتیٰ کہ اسے رکھ دیا جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۱۰)، مسلم: (الحدیث: ۷۷)، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۴۳، ۱۹۹۷)، انظر (الحدیث: ۱۹۱۶)، انظر تحفة الأشراف: ۴۴۲۰]۔

45- بَابُ الْأَمْرِ بِالْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

45- جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا حکم

1916: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتّٰى تُخَلِّفَهُ أَوْ تُوضَعَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُخَلِّفَهُ۔

سیدنا عامر بن ربیعہ ﷺ نے بیان کیا: نبی ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے اور وہ اس کے ساتھ ساتھ نہ چل رہا ہو تو وہ کھڑا ہو جائے حتیٰ کہ وہ اس سے آگے نکل جائے یا اس سے آگے نکل جانے سے پہلے اسے رکھ دیا جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۰۷، ۱۳۰۸)، مسلم: (الحدیث: ۹۵۸/ ۷۳، ۹۵۸/ ۷۴، ۹۵۸/ ۷۵)، ابو داؤد:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(الحديث: ٣١٧٢)، ترمذی: (الحديث: ١٠٤٢)، ابن ماجه: (الحديث: ١٥٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٤١]۔

1917: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْعَدَوِيِّ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا حَتّٰى تُخَلِّفَكُمْ اَوْ تُوْضَعَ۔

سیّدنا عامر بن ربیعہ العدوی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا: ”جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ حتیٰ کہ وہ تم سے آگے نکل جائے یا اسے رکھ دیا جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٩١٤)]۔

1918: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ هِشَامٍ ح وَ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتّٰى تُوْضَعَ۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ، پس جو اس کے ساتھ جائے تو وہ نہ بیٹھے حتیٰ کہ اسے رکھ دیا جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٩١٣)]۔

1919: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَا مَا رَاَيْنَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ جَنَازَةً قَطُّ فَجَلَسَ حَتّٰى تُوْضَعَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی اس طرح نہیں دیکھا کہ آپ کسی جنازے میں شریک ہوں اور آپ بیٹھ جائیں حتیٰ کہ اسے رکھ دیا جاتا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٤٠]۔

1920: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ ح وَاَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مَرُّوْا عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ عَمْرٌو اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جنازہ لے کر گزرے تو آپ کھڑے ہو گئے، عمرو نے بیان کیا: کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٨٨]۔

1921: اَخْبَرَنِي اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ اَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَطَلَعَتْ جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَامَ مَنْ مَعَهُ فَلَمْ يَزَالُوا قِيَامًا حَتّٰى نَفَذَتْ۔

سیّدنا یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے تو ایک جنازہ گزرا، پس رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ہم نشین کھڑے ہو گئے، پس وہ کھڑے رہے حتیٰ کہ وہ آگے نکل گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٢٦]۔

46- بَابُ الْقِيَامِ لِجَنَازَةِ الْمُشْرِكِينَ

46- مشرکوں کے جنازے کے لیے کھڑا ہونا

1922: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَ قَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمُرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقِيلَ لَهُمَا اِنَّهَا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَقَالَا مُرَّ عَلٰى رَسُولِ اللهِ ﷺ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ اِنَّهُ يَهُودِيٌّ فَقَالَ اَلَيْسَتْ نَفْسًا۔

عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ نے بیان کیا: سہل بن حنیف اور قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہما قادسیہ میں تھے۔ ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو وہ دونوں حضرات کھڑے ہو گئے، ان سے کہا گیا: یہ تو اس علاقے کا باشندہ تھا، ان دونوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ کھڑے ہو گئے، آپ سے عرض کیا گیا: وہ تو یہودی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا وہ ایک جان نہیں؟"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٣١٢، ١٣١٣)، مسلم: (الحديث: ٩٦١/ ٨١)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٦٢]۔

1923: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ هِشَامٍ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہما قَالَ مَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ اِنَّمَا هِيَ جَنَازَةُ يَهُودِيَّةٍ فَقَالَ اِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا فَاِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا اللَّفْظُ لِخَالِدٍ۔

سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ہمارے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو گئے، اور آپ کے ساتھ ہم بھی کھڑے ہو گئے، تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ تو ایک یہودی عورت کا جنازہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "موت ایک وحشت ہے۔ پس جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۱۱)، مسلم: (الحدیث: ۹۶۰/ ۷۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۱۷٤)، انظر تحفة الأشراف: ۲۳۸٦]۔

47- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ تَرْكِ الْقِيَامِ

47- (جنازے کے لیے) ترک قیام میں رخصت

1924: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ بْنِ اَبِيْ نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ فَمُرَّتْ بِهٖ جَنَازَةٌ فَقَامُوْا لَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ مَا هٰذَا قَالُوْا اَمْرُ اَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ اِنَّمَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِجَنَازَةِ يَهُوْدِيَّةٍ وَلَمْ يَعُدْ بَعْدَ ذٰلِكَ۔

ابو معمر نے بیان کیا: ہم سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے تو ان سے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ پس وہ اس کے لیے کھڑے ہو گئے تو سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کا حکم ہے، انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ تو ایک یہودی خاتون کے جنازے کے لیے کھڑے ہوئے تھے، لیکن اس کے بعد تو آپ نے کبھی ایسے نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۱۸۵]۔

1925: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ اَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہم فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ اَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ ثُمَّ جَلَسَ۔

محمد سے روایت ہے کہ سیّدنا حسن بن علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ تو سیّدنا حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے جبکہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کھڑے نہ ہوئے، تو حسن رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ یہودی کے جنازے کے لیے کھڑے نہ ہوئے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! پھر بیٹھ گئے تھے۔ (کھڑے نہیں ہوتے تھے)۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ۱۹۲٤، ۱۹۲۵، ۱۹۲٦)، انظر تحفة الأشراف: ۳٤۰۹]۔

1926: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرٌ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہم فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَمَا قَامَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَامَ لَهَا ثُمَّ قَعَدَ۔

ابن سیرین نے بیان کیا: سیّدنا حسن بن علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو سیّدنا حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے جبکہ سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کھڑے نہ ہوئے، تو سیّدنا حسن رضی اللہ عنہ نے سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: کیا رسول اللہ ﷺ اس کے لیے کھڑے نہ ہوئے تھے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کے لیے کھڑے ہوئے تھے، پھر بیٹھ گئے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۹۲۳)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1927: اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ﷺ مَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَ اَحَدُهُمَا وَقَعَدَ الْاٰخَرُ فَقَامَ الَّذِي قَامَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ قَامَ قَالَ لَهُ الَّذِي جَلَسَ لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ جَلَسَ۔

ابو مجلز نے سیّدنا ابن عباس اور سیّدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہم سے روایت کیا، ان دونوں کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو ان میں سے ایک کھڑے ہو گئے جبکہ دوسرے بیٹھے رہے۔ تو وہ جو کھڑے ہوئے تھے انہوں نے کہا: سن لیں! اللہ کی قسم! مجھے تو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تھے، اور جو بیٹھے رہے تھے انہوں نے کہا: مجھے تو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھے رہے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۹۲۳)]۔

1928: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هٰرُونَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ ﷺ كَانَ جَالِسًا فَمُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ النَّاسُ حَتّٰى جَاوَزَتِ الْجَنَازَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ اِنَّمَا مُرَّ بِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى طَرِيقِهَا جَالِسًا فَكَرِهَ اَنْ تَعْلُوَ رَاْسَهُ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَامَ۔

محمد سے روایت ہے کہ سیّدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیٹھے ہوئے تھے تو ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، لوگ کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ جنازہ گزر گیا تو سیّدنا حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک یہودی کا جنازہ گزرا جبکہ رسول اللہ ﷺ اس کی گزرگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے، پس آپ نے ناپسند فرمایا کہ ایک یہودی کا جنازہ آپ کے سر مبارک سے اونچا ہو جائے پس آپ ﷺ کھڑے ہو گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۹۲۳)]۔

1929: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: قَامَ النَّبِيُّ ﷺ وَاَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ مَرَّتْ بِهِ حَتّٰى تَوَارَتْ۔

ابو الزبیر نے بیان کیا کہ انہوں نے جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: نبی ﷺ اور آپ کے ساتھ والے ایک یہودی کا جنازہ گزرنے پر کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۶۰/ ۸۰)]۔

1930: وَاَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَيْضًا اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ حَتّٰى تَوَارَتْ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی ﷺ اور آپ کے اصحاب ایک یہودی کے جنازے کے لیے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۶۰/ ۸۰)، انظر تحفة الأشراف: ۲۸۱۸]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1931: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَامَ فَقِيْلَ إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُوْدِيٍّ فَقَالَ إِنَّمَا قُمْنَا لِلْمَلَائِكَةِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ کھڑے ہو گئے، تو آپ سے عرض کیا گیا: یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "ہم تو فرشتوں کی خاطر کھڑے ہوئے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٢]۔

48- بَابُ اسْتِرَاحَةِ الْمُؤْمِنِ بِالْمَوْتِ

48- مومن موت سے راحت پاتا ہے

1932: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيْحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ فَقَالُوْا مَا الْمُسْتَرِيْحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيْحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيْحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ۔

سیدنا ابو قتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ حدیث بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "راحت پانے والا ہے یا اس سے آرام ملا ہے" انہوں نے عرض کیا: راحت پانے والا یا اس سے آرام ملا ہے، اس سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "بندہ مومن دنیا کے رنج وغم سے آرام پا جاتا ہے، جبکہ فاجر شخص سے بندے، علاقے، درخت اور جانور آرام پاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٥١٢، ٦٥١٣)، مسلم: (الحدیث: ٩٥٠/ ٦١)، انظر (الحدیث: ١٩٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٢٨]۔

49- بَابُ الْاِسْتِرَاحَةِ مِنَ الْكُفَّارِ

49- کفار سے راحت پانا

1933: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ أَبِي كَرِيْمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَهُوَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيْمِ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ﷺ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ إِذْ طَلَعَتْ جَنَازَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مُسْتَرِيْحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ الْمُؤْمِنُ يَمُوْتُ فَيَسْتَرِيْحُ مِنْ أَوْصَابِ

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، کہ ایک جنازہ نظر آیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "راحت پانے والا یا اس (کے مرنے) سے راحت ملی ہے، مومن مرتا ہے تو وہ دنیا کے مصائب اور اس کے رنج وغم سے نجات پاتا ہے، جبکہ فاجر شخص مرتا ہے تو اس سے بندے، علاقے، درخت اور جانور آرام پاتے ہیں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا وَاَذَاهَا وَالْفَاجِرُ يَمُوْتُ فَيَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٩٢٩)]۔

50- بَابُ الثَّنَآءِ

50- (میت کی) تعریف کرنا

1934: اَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ اُخْرٰى فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتَ وَجَبَتْ فَقَالَ مَنْ اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ اللهِ فِي الْاَرْضِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک جنازہ گزرا تو اس کی تعریف کی گئی، نبی ﷺ نے فرمایا: "واجب ہو گئی" دوسرا جنازہ گزرا تو اس کی برائی بیان کی گئی، تو نبی ﷺ نے فرمایا: "واجب ہو گئی" سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میرے والدین قربان ہوں! ایک جنازہ گزرا اس کی تعریف کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہو گئی، ایک دوسرا جنازہ گزرا، اس کی برائی بیان کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہو گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم نے جس کی تعریف کی اس کے لیے جنت واجب ہو گئی، اور تم نے جس کی برائی بیان کی تو اس کے لیے جہنم واجب ہو گئی، تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٩٤٩/ ٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠٤]۔

1935: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ عَامِرٍ وَجَدَّهُ اُمَيَّةَ بْنَ خَلْفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ مَرُّوْا بِجَنَازَةٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوْا بِجَنَازَةٍ اُخْرٰى فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَجَبَتْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ قَوْلُكَ الْاُوْلٰى وَالْاُخْرٰى وَجَبَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَلَائِكَةُ شُهَدَآءُ اللهِ فِي السَّمَآءِ وَاَنْتُمْ شُهَدَآءُ اللهِ فِي الْاَرْضِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: وہ ایک جنازہ لے کر نبی ﷺ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے اس کی تعریف کی۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: "واجب ہو گئی" پھر وہ ایک اور جنازہ لے کر گزرے تو انہوں نے اس کی برائی بیان کی۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: "واجب ہو گئی" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے پہلی مرتبہ اور دوسری مرتبہ یہی فرمایا: "واجب ہو گئی" نبی ﷺ نے فرمایا: "فرشتے آسمان میں اللہ کے گواہ ہیں، جبکہ تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۳۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۵۳۸]۔

1936: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَبْدُاللهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ قَالَ اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ فَجَلَسْتُ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلٰى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِاُخْرٰى فَاُثْنِيَ عَلٰى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثِ فَاُثْنِيَ عَلٰى صَاحِبِهَا شَرًّا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهٗ اَرْبَعَةٌ قَالُوْا خَيْرًا اَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ قُلْنَا وَثَلَاثَةٌ قَالَ اَوْ ثَلَاثَةٌ قُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ۔

ابو الاسود الدیلی نے بیان کیا: میں مدینہ آیا تو سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گیا، ایک جنازہ گزرا تو اس کے ساتھ والوں نے اس کی تعریف کی، تو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واجب ہو گئی، پھر دوسرا جنازہ گزرا تو اس کے ساتھیوں نے اس کی تعریف کی، تو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واجب ہو گئی، پھر تیسرا جنازہ گزرا تو اس کے ساتھیوں نے اس کی برائی بیان کی۔ تو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ فرمایا: واجب ہو گئی، میں نے کہا: امیر المؤمنین! کیا واجب ہو گئی؟ انہوں نے فرمایا: میں نے اسی طرح کہا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس مسلمان شخص کے حق میں چار افراد گواہی دے دیں کہ وہ اچھا تھا تو اللہ اسے جنّت میں داخل فرماتا ہے" ہم نے عرض کیا: تین؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تین بھی" ہم نے عرض کیا: کیا دو بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "دو بھی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۶۸، ۲۶۴۳)، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۵۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۴۷۲]۔

51- بَابُ النَّهْيِ عَنْ ذِكْرِ الْهَلْكٰى اِلَّا بِخَيْرٍ

51- فوت شدگان کا ذکر خیر ہی کرنا چاہیے

1937: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ هَالِكٌ بِسُوْءٍ فَقَالَ لَا تَذْكُرُوْا هَلْكَاكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: نبی ﷺ کے پاس کسی فوت شدہ شخص کا ذکر شر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: "اپنے فوت شدگان کا صرف ذکر خیر ہی کیا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۸۶۲]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

52- بَابُ النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الْأَمْوَاتِ

52- مردوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت

1938: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰى مَا قَدَّمُوْا۔

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”فوت شدگان کو برا بھلا مت کہو اس لیے کہ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے وہ وہاں تک پہنچ چکے ہیں“ (اپنے اعمال کا بدلہ پا چکے ہیں)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۹۳، ۱۳۹۳م، ٥٦١٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٧٦]۔

1939: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقٰى وَاحِدٌ عَمَلُهُ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں: اس کے اہل خانہ اس کا مال اور اس کا عمل۔ پس دو: اس کا اہل و مال واپس آ جاتے ہیں اور ایک: اس کا عمل (اس کے ساتھ) باقی رہ جاتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٥١٤)، مسلم: (الحدیث: ٢٩٦٠/ ٥)، ترمذی: (الحدیث: ٢٣٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٠]۔

1940: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَعُوْدُهُ اِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهُ اِذَا مَاتَ وَيُجِيْبُهُ اِذَا دَعَاهُ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ اِذَا عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهُ اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن کے مومن پر چھ حق ہیں: جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرتا ہے، جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے میں شریک ہوتا ہے، جب وہ اسے دعوت دے تو اسے قبول کرتا ہے، جب اس سے ملاقات کرے تو سلام کرتا ہے، جب وہ چھینک مار کر الحمد للہ کہے تو وہ یرحمک اللہ کہہ کر جواب دیتا ہے، جب وہ موجود ہو یا موجود نہ ہو تو اس سے خیر خواہی کرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٧٣٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠٦٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

53- بَابُ الْأَمْرِ بِاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ

53- جنازوں کے ساتھ جانے کا حکم

1941: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَأَنْبَأَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ هَنَّادٌ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضي الله عنه قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنُصْرَةِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ.

سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا اور سات سے منع فرمایا: آپ نے مریض کی عیادت کرنے، چھینک مار کر الحمد للہ کہنے والے کو یرحمک اللہ کہہ کر جواب دینے، قسم پوری کرنے، مظلوم کی مدد کرنے، سلام عام کرنے، دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرنے اور جنازوں میں شریک ہونے کا حکم فرمایا۔ اور آپ ﷺ نے سونے کی انگوٹھیاں پہننے، چاندی کے برتنوں سے، سرخ ریشمی زین پوشی سے، قس کے بنے ہوئے ریشم، استبرق، حریر، دیباج (آخری تینوں ریشم کی قسمیں ہیں) سے منع فرمایا۔

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ١٢٣٩، ٢٤٤٥، ٥٦٥٠، ٦٦٥٤، ٥١٧٥، ٥٦٣٥، ٥٨٤٩، ٦٢٢٢، ٥٨٣٨)، مسلم: (الحديث: ٢٠٦٦/ ٣)، انظر (الحديث: ٥٣٢٤)، ترمذی: (الحديث: ٢٨٠٩، ١٧٦٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٢١١٥، ٣٥٨٩)، انظر (الحديث: ٣٧٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٩١٦].

54- بَابُ فَضْلِ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً

54- جنازے میں شرکت کرنے والے کی فضیلت

1942: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ بُرْدٍ أَخِي يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رضي الله عنه يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطٌ وَمَنْ مَشَى مَعَ الْجَنَازَةِ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ.

سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص جنازے میں شریک ہوتا ہے حتیٰ کہ اس کی نماز جنازہ پڑھی جاتی ہے تو اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے، اور جو جنازے کے ساتھ چلتا ہے حتیٰ کہ اسے دفن کر دیا جاتا ہے تو اس کے لیے دو قیراط اجر ہے، اور قیراط احد پہاڑ کے مثل ہے۔"

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩١٥].

1943: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

سیّدنا عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهَا فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ فَاِنْ رَجَعَ قَبْلَ اَنْ يَّفْرُغَ مِنْهَا فَلَهٗ قِيْرَاطٌ۔

نے فرمایا: ”جو شخص جنازے کے ساتھ شریک ہو حتیٰ کہ اس (کی تدفین) سے فارغ ہو تو اس کے لیے دو قیراط اجر ہے، اگر وہ اس (کی تدفین) سے فارغ ہونے سے پہلے واپس آ جائے تو اس کے لیے ایک قیراط ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٥٣]۔

55- بَابُ مَكَانِ الرَّاكِبِ مِنَ الْجَنَازَةِ

55- جنازے میں شریک سوار شخص کس جگہ ہو

1944: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ وَاَخُوْهُ الْمُغِيْرَةُ جَمِيْعًا عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِيْ حَيْثُ شَآءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ۔

سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سوار جنازے کے پیچھے ہو جبکہ پیدل چلنے والا جہاں چاہے (آگے یا پیچھے) ہو، جبکہ بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٣١٨٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٩٤٢، ١٩٤٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٤٨١، ١٥٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٩٠]۔

56- بَابُ مَكَانِ الْمَاشِيْ مِنَ الْجَنَازَةِ

56- پیدل چلنے والا جنازے میں کہاں ہو

1945: اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَمِّهٖ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِيْ حَيْثُ شَآءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ۔

سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سوار جنازے کے پیچھے اور پیدل چلنے والا اس سے جہاں چاہے ہو اور بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٩٤١)]۔

1946: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ رَاٰى

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو جنازے کے آگے آگے چلتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّ عُمَرَ يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ۔

ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۱۷۹)، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۳۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱٤۸۲)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٢٠]۔

1947: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَنْصُوْرٌ وَ زِيَادٌ وَ بَكْرٌ هُوَ ابْنُ وَائِلٍ كُلُّهُمْ ذَكَرُوْا اَنَّهُمْ سَمِعُوْا مِنَ الزُّهْرِيِّ يُحَدِّثُ اَنَّ سَالِمًا اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ ﷺ وَاَبَا بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ يَمْشُوْنَ بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ بَكْرٌ وَحْدَهُ لَمْ يَذْكُرْ عُثْمَانَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی ﷺ، ابو بکر و عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۹٤۳)]۔

57- بَابُ الْاَمْرِ بِالصَّلٰوةِ عَلَى الْمَيِّتِ

57- میت پر نماز جنازہ پڑھنے کا حکم

1948: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ۔

سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارا بھائی فوت ہو چکا ہے، اٹھو اور اس کی نماز جنازہ پڑھو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۵۳/ ٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٨٦]۔

58- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الصِّبْيَانِ

58- بچوں کی نماز جنازہ

1949: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عَمَّتِهٖ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اُتِيَ رَسُوْلُ

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کے پاس انصار کا ایک بچہ لایا گیا تو آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے کہا: اس کے لیے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اللہ ﷺ بِصَبِيٍّ مِّنْ صِبْيَانِ الْأَنْصَارِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ طُوْبٰى لِهٰذَا عُصْفُوْرٌ مِّنْ عَصَافِيْرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلْ سُوْءً وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ اَوَ غَيْرُ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا وَّخَلَقَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا وَخَلَقَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ۔

مبارک ہو، جنّت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے اس نے کوئی برائی کی نہ اس نے اسے پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "عائشہ (رضی اللہ عنہا) اس کے علاوہ کچھ اور؟ اللہ نے جنّت کو پیدا فرمایا اور اس کے لیے جنتی افراد بھی پیدا فرمائے اور اس نے انہیں ان کے آباء کی پشتوں میں (جنتی) پیدا فرما دیا تھا، اس نے جہنم کو پیدا فرمایا اور اس کے لیے جہنمی افراد پیدا فرمائے، اور انہیں ان کے آباء کی اصلاب میں جہنمی پیدا فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٦٦٢/ ٣١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٧١٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٧٣]۔

59- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْاَطْفَالِ

59- اطفال پر نماز جنازہ

1950: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ﷺ اَنَّهٗ ذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِيْ حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ۔

سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سوار جنازے کے پیچھے رہے گا اور پیدل چلنے والا اس سے جہاں چاہے (آگے، پیچھے) چلے اور طفل (بچے) کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٩٤١)]۔

60- بَابُ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ

60- مشرکوں کی اولاد

1951: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ سے مشرکوں کی اولاد کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: "اللہ خوب جانتا ہے جو بھی وہ عمل کرنے والے تھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣٨٤، ٦٥٩٨)، مسلم: (الحدیث: ٢٦٥٩/ ٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢١٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

1952: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسٍ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ.

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے مشرکوں کی اولاد کے بارے میں پوچھا گیا: تو آپ نے فرمایا: "وہ جو بھی عمل کرنے والے تھے اللہ خوب جانتا ہے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٣٢]۔

1953: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ خَلَقَهُمُ اللهُ حِينَ خَلَقَهُمْ وَهُوَ يَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ.

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ سے مشرکوں کی اولاد کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جس وقت اللہ نے انہیں پیدا فرمایا تھا وہ اسی وقت سے خوب جانتا تھا کہ یہ کیا عمل کریں گے۔"

حكم الحديث: (صحيح الاسناد)

تخريج الحديث: [بخاري: (الحديث: ١٣٨٣، ٦٥٩٧)، مسلم: (الحديث: ٢٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٧١١)، انظر (الحديث: ٩١٥١)، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٤٩]۔

1954: أَخْبَرَنِي مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ.

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: نبی ﷺ سے مشرکوں کے بچوں کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "انہوں نے جو عمل کرنے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١٩٥٠)]۔

61- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الشُّهَدَآءِ

61- شہداء کی نماز جنازہ

1955: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ ثُمَّ قَالَ أُهَاجِرُ مَعَكَ فَأَوْصَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیّدنا شداد بن الہاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اعراب میں سے ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا تو وہ آپ پر ایمان لایا اور آپ کی اتباع کی۔ پھر کہا: میں آپ کے ساتھ ہجرت کروں گا۔ نبی ﷺ نے اس کے متعلق اپنے بعض اصحاب کو وصیت فرمائی، پس جب ایک غزوہ ہوا، نبی ﷺ کو مال غنیمت میں کچھ قیدی آئے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بَعْضُ اَصْحَابِهٖ فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةٌ غَنِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيًا فَقَسَمَ وَقَسَمَ لَهٗ فَاَعْطٰى اَصْحَابَهٗ مَا قَسَمَ لَهٗ وَكَانَ يَرْعٰى ظَهْرَهُمْ فَلَمَّا جَآءَ دَفَعُوْهُ اِلَيْهِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا قِسْمٌ قَسَمَهٗ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَهٗ فَجَآءَ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ قَسَمْتُهٗ لَكَ قَالَ مَا عَلٰى هٰذَا اتَّبَعْتُكَ وَلٰكِنِّيْ اتَّبَعْتُكَ عَلٰى اَنْ اُرْمٰى اِلٰى هٰهُنَا وَاَشَارَ اِلٰى حَلْقِهٖ بِسَهْمٍ فَاَمُوْتَ فَاَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ اِنْ تَصْدُقِ اللهَ يَصْدُقْكَ فَلَبِثُوْا قَلِيْلًا ثُمَّ نَهَضُوْا فِيْ قِتَالِ الْعَدُوِّ فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْمَلُ قَدْ اَصَابَهٗ سَهْمٌ حَيْثُ اَشَارَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهُوَ هُوَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ صَدَقَ اللهَ فَصَدَقَهٗ ثُمَّ كَفَّنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جُبَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَدَّمَهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَكَانَ فِيْمَا ظَهَرَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِيْ سَبِيْلِكَ فَقُتِلَ شَهِيْدًا اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى ذٰلِكَ۔

پس آپ نے مال غنیمت تقسیم کیا اور اس کے لیے بھی تقسیم کیا، آپ نے اس کا حصہ اپنے اصحاب کو دے دیا، وہ ان کی سواریوں کے جانور چرایا کرتا تھا، پس جب وہ آیا تو انہوں نے وہ حصہ اس کے حوالے کیا۔ تو اس نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ تمہارا حصہ ہے جو نبی ﷺ نے تمہیں دیا ہے۔ پس وہ اسے لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کیا: یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں نے تمہارا حصہ دیا ہے" اس نے عرض کیا: میں نے اس پر آپ کی اتباع نہیں کی، میں نے تو آپ کی اس پر اتباع کی ہے کہ مجھے یہاں آکر تیر لگے..... اس نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا..... میں شہید ہو جاؤں اور جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر تو اللہ سے سچی بات کرتا ہے تو اللہ تجھے سچا ثابت کر دے گا" پھر تھوڑی دیر گزری اور پھر وہ دشمن سے لڑائی کے لیے اٹھ گئے، اسے اٹھا کر نبی ﷺ کے پاس لایا گیا اسے اسی جگہ تیر لگا ہوا تھا جہاں اس نے اشارہ کیا تھا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: "کیا یہ وہی ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اس نے اللہ سے سچی بات کی تو اللہ نے اسے سچا ثابت کر دکھایا" پھر نبی ﷺ نے اپنے جبے میں اسے کفن دیا، پھر اسے آگے بڑھایا" اس کی نماز جنازہ پڑھائی، یہ وہ شخص ہے جس کی آپ نے بلند آواز سے نماز جنازہ پڑھائی: "اے اللہ! تیرا یہ بندہ تیری راہ میں مہاجر بن کر نکلا، شہادت کی موت نصیب ہوئی میں اس پر گواہ ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٣٣]۔

1956: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلّٰى عَلٰى اَهْلِ اُحُدٍ صَلٰوتَهٗ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ اِنِّيْ فَرَطٌ لَكُمْ وَاَنَا شَهِيْدٌ عَلَيْكُمْ۔

سیدنا عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن باہر تشریف لائے تو آپ نے شہداء احد پر اسی طرح نماز پڑھی جس طرح میت پر پڑھی جاتی ہے۔ پھر منبر پر تشریف لائے تو فرمایا: "میں تمہارے لیے میر کارواں بنوں گا اور میں تم پر گواہ رہوں گا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣٤٤، ٣٥٩٦، ٦٤٢٦، ٤٠٨٥، ٦٥٩٠، ٤٠٤٢)، مسلم: (الحدیث: ٢٢٩٦/ ٣٠ ٢٢٩٦/ ٣١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٢٣، ٣٢٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٥٦]۔

62- بَابُ تَرْكِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ

62- شہداء کی نماز جنازہ نہ پڑھنا

1957: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہما اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلٰى اُحُدٍ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اَيُّهُمَا اَكْثَرُ اَخْذًا لِلْقُرْاٰنِ فَاِذَا اُشِيْرَ اِلٰى اَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ قَالَ اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى هٰؤُلَاءِ وَاَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِيْ دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوْا۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ شہداء احد کے دو دو افراد کو ایک کپڑے میں کفن دیتے تھے۔ پھر فرماتے: ان دونوں میں سے قرآن کسے یاد ہے، پس جب ان میں سے کسی ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو آپ اسے لحد کی طرف آگے کرتے اور آپ ﷺ فرماتے: "میں ان پر گواہ ہوں" اور آپ نے انہیں ان کے خون میں دفن کرنے کا حکم فرمایا، اور ان کی نماز جنازہ پڑھی گئی نہ انہیں غسل دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣٤٣، ١٣٤٥، ١٣٤٦، ٤٠٧٩، ١٣٥٣، ١٣٤٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣١٣٨، ٣١٣٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٠٣٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٥١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٣٨٢]۔

63- بَابُ تَرْكِ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمَرْجُوْمِ

63- جس شخص کو رجم کیا جائے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے

1958: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَنُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَسْلَمَ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتّٰى شَهِدَ عَلٰى نَفْسِهٖ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِكَ جُنُوْنٌ قَالَ لَا قَالَ اَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ فَلَمَّا اَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَاُدْرِكَ فَرُجِمَ فَمَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَّلَمْ

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اسلم قبیلے کا ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے زنا کا اعتراف کیا۔ آپ نے اس سے اعراض فرمایا، اس نے پھر اعتراف کیا۔ آپ نے اس سے اعراض فرمایا۔ اس نے پھر اعتراف کیا۔ آپ نے اس سے اعراض فرمایا۔ حتیٰ کہ اس نے اپنے خلاف چار بار گواہی دی۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: "کیا تو دیوانہ ہے؟" اس نے عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تو شادی شدہ ہے؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں۔ پس نبی ﷺ نے اس کے متعلق حکم فرمایا تو اسے رجم کیا گیا۔ جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگ اٹھا، پس اسے پکڑ کر رجم کر دیا گیا اور وہ فوت ہو گیا تو نبی ﷺ نے اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُصَلِّ عَلَيْهِ۔ کے حق میں کلمہ خیر فرمایا اور اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٨١٤، ٦٨٢٠، ٥٢٧٠)، مسلم: (الحدیث: ١٦٩١/ ١٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٤٣٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٤٩].

64- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمَرْجُوْمِ

64- جس شخص کو رجم کیا جائے اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے

1959: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّيْ زَنَيْتُ وَهِيَ حُبْلٰى فَدَفَعَهَا اِلٰى وَلِيِّهَا فَقَالَ اَحْسِنْ اِلَيْهَا فَاِذَا وَضَعَتْ فَاْتِنِيْ بِهَا فَلَمَّا وَضَعَتْ جَاءَ بِهَا فَاَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ اَتُصَلِّيْ عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ تَوْبَةً اَفْضَلَ مِنْ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جہینہ قبیلے کی ایک خاتون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو اس نے عرض کیا: میں نے زنا کیا ہے جبکہ وہ حاملہ ہے، آپ نے اسے اس کے سرپرست کے حوالے کر دیا، اور فرمایا: "اس سے اچھا سلوک کر، جب بچے کو جنم دے لے تو اسے میرے پاس لانا" پس جب اس نے جنم دے لیا تو وہ اسے لے آیا، تو آپ نے اس کے متعلق حکم فرمایا، اس پر اس کے کپڑے باندھ دیئے گئے۔ پھر اسے رجم کیا گیا اور پھر اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: آپ اس کی نماز جنازہ پڑھاتے ہیں جبکہ اس نے زنا کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس نے تو ایسی توبہ کی ہے کہ اگر مدینے کے ستر افراد پر تقسیم کی جائے تو وہ ان کے لیے کافی ہو جائے۔ کیا تم نے اس سے افضل کوئی توبہ دیکھی ہے کہ اس نے اللہ عزوجل کی خاطر اپنی جان قربان کر دی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٦٩٦/ ٢٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٤٤٠، ٤٤٤١)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٨١].

65- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلٰى مَنْ يَّحِيْفُ فِيْ وَصِيَّتِهٖ

65- وصیت کرنے میں زیادتی کرنے والے کی نماز جنازہ

1960: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَهُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت اپنے چھ غلام آزاد کیے جبکہ اس کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَغَضِبَ مِنْ ذٰلِكَ وَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَّا أُصَلِّيَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا مَمْلُوكِيهِ فَجَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً۔

پاس ان کے علاوہ کوئی اور مال نہ تھا، نبی ﷺ کو خبر ملی تو آپ اس وجہ سے ناراض ہوئے اور فرمایا: ”میں نے قصد کیا تھا کہ میں اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھاؤں گا“ پھر آپ نے اس کے غلام بلائے اور ان کے تین حصے کیے، اور ان کی قرعہ اندازی کی، تو آپ نے دو آزاد کر دیئے اور چار غلام رہنے دیئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨١٢]۔

66- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلٰى مَنْ غَلَّ

66- مال غنیمت میں خیانت / چوری کرنے والے کی نماز جنازہ

1961: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلُّوا عَلٰى صَاحِبِكُمْ إِنَّهُ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا فِيهِ خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودَ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ۔

سیدنا زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: خیبر میں ایک آدمی فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو! اس نے اللہ کی راہ (مال غنیمت) میں چوری کی ہے“ پس ہم نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو ہم نے اس میں دو درہم مالیت کا یہود کا ایک نگینہ دیکھا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٢٧١٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٨٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٦٧]۔

67- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلٰى مَنْ عَلَيْهِ دَيْنٌ

67- مقروض کی نماز جنازہ

1962: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ مَوْهِبٍ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُتِيَ بِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ صَلُّوا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَإِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالَ أَبُوقَتَادَةَ هُوَ عَلَيَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا تاکہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو! اس لیے کہ اس کے ذمے قرض ہے“ ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وہ میرے ذمے رہا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”ادا کرو گے؟“ انہوں نے عرض کیا: ادا کروں گا۔ پس آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٠٦٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٠٧)، انظر (الحدیث: ٤٧٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٠٣].

1963: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْاَكْوَعِ رضی اللہ عنہ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالُوْا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهٗ اَبُوْ قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَيَّ دَيْنُهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ۔

سیّدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا۔ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اس کی نماز جنازہ پڑھائیں؟ آپ نے فرمایا: "کیا اس پر کوئی قرض باقی ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟" انہوں نے عرض کیا: نہیں، آپ نے فرمایا: "اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو؟" انصار میں سے ایک آدمی نے عرض کیا۔ جس کا نام ابو قتادہ تھا۔ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں اس کا قرض میرے ذمے رہا۔ تو آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٢٨٩، ٢٢٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٤٧].

1964: اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ الْقُوْمَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيْ عَلٰى رَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَاُتِيَ بِمَيِّتٍ فَسَاَلَ اَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوْا نَعَمْ عَلَيْهِ دِيْنَارَانِ قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا اَوْلٰى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفْسِهٖ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ نبی ﷺ مقروض شخص کی نماز جنازہ نہیں پڑھایا کرتے تھے۔ پس ایک میت آپ کے پاس لائی گئی تو آپ نے دریافت کیا: "کیا اس کے ذمے قرض ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ اس کے ذمے دو دینار ہیں۔ آپ نے فرمایا: "اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو؟" ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! وہ دو دینار میرے ذمے رہے۔ پس آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جب اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر فتح کے دروازے کھولے (کشادگی ہو گئی) تو آپ ﷺ نے فرمایا: "میں مومنوں کا ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق دار ہوں، جو شخص مقروض فوت ہو تو اس کی قضاء میرے ذمے اور جو مال چھوڑ جائے تو وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٥٨].

1965: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ وَابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

سیّدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا معمول تھا کہ جب کوئی شخص فوت ہو جاتا اور اس پر قرض ہوتا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا تُوُفِّیَ الْمُؤْمِنُ وَعَلَیْهِ دَیْنٌ سَاَلَ هَلْ تَرَكَ لِدَیْنِهٖ مِنْ قَضَاءٍ فَاِنْ قَالُوْا نَعَمْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَاِنْ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰی صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی رَسُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّیَ وَعَلَیْهِ دَیْنٌ فَعَلَیَّ قَضَاءُهٗ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ۔

تو آپ پوچھتے کہ کیا اس نے اپنے قرض کے ادا کرنے کے برابر مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ جواب دیتے جی ہاں تو آپ اس پر نماز جنازہ پڑھتے اگر لوگ کہتے نہیں۔ تو آپ ﷺ فرماتے تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ پر فتوحات کھول دیں تو آپ ﷺ فرمانے لگے میں مومنوں کا ان کی جانوں سے بھی زیادہ حقدار ہوں تو جس پر قرض ہو اور وہ فوت ہو جائے تو اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور جس نے مال چھوڑا تو وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۶۱۹/ ۱٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲٤۱۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۲۵۷و ۱۵۳۱۵]۔

68- بَابُ تَرْكِ الصَّلٰوةِ عَلٰی مَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ

68- خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہ پڑھنا

1966: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَیْثَمَةَ زُهَیْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ ﷺ اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهٗ بِمَشَاقِصَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَّا اَنَا فَلَا اُصَلِّیْ عَلَیْهِ۔

سیدنا جابر بن سمرہ ﷺ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے تیر کے پیکان کے ساتھ خودکشی کر لی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۷۸/ ۱۰۷)، انظر تحفة الأشراف: ۲۱۵۷]۔

1967: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَیْمَانَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَدّٰی مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ یَتَرَدّٰی خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْهَا اَبَدًا وَ مَنْ تَحَسّٰی سَمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَسَمُّهٗ فِیْ یَدِهٖ یَتَحَسَّاهُ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْهَا اَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِحَدِیْدَةٍ ثُمَّ انْقَطَعَ عَلَیَّ شَیْءٌ خَالِدٌ یَقُوْلُ كَانَتْ حَدِیْدَتُهٗ فِیْ یَدِهٖ یَجَأُ بِهَا فِیْ بَطْنِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْهَا اَبَدًا۔

سیدنا ابوہریرہ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنے آپ کو پہاڑ (کسی بلند جگہ سے) گرا کر خودکشی کر لے تو وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ اوپر سے نیچے گرتا رہے گا۔ جو زہر پی کر خودکشی کرے گا تو اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ اس کو جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ پیتا رہے گا۔ اور جو کسی لوہے (کے آلے) کے ساتھ خودکشی کر لے۔ خالد راوی بیان کرتے ہیں: پھر اس کے بعد مجھے کچھ حصہ یاد نہیں رہا..... تو اس کا لوہا اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ جہنم کی آگ میں اسے ہمیشہ ہمیشہ اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٧٧٨)، مسلم: (الحدیث: ١٠٩/ ١٧٥)، ترمذی: (الحدیث: ٢٠٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٣٩٤]۔

69- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ

69- منافقوں کی نماز جنازہ

1968: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُاللهِ بْنُ اُبَيِّ بْنِ سَلُوْلَ دُعِيَ لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ تُصَلِّيْ عَلَى ابْنِ اُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا اُعَدِّدُ عَلَيْهِ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَخِّرْ عَنِّيْ يَا عُمَرُ فَلَمَّا اَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ اِنِّيْ قَدْ خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ فَلَوْ عَلِمْتُ اِنِّيْ لَوْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِيْنَ غُفِرَ لَهٗ لَزِدْتُ عَلَيْهَا فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَمْكُثْ اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى نَزَلَتِ الْاٰيَتَانِ مِنْ بَرَاءَةٍ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فَاسِقُوْنَ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْاَتِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَاللهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ۔

سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب عبد اللہ بن ابی ابن سلول مر گیا تو رسول اللہ ﷺ کو اس کی نماز جنازہ پڑھانے کی دعوت دی گئی۔ جب رسول اللہ ﷺ اٹھے تو میں تیزی سے آپ کی طرف لپکا اور میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ ابن ابی کی نماز جنازہ پڑھاتے ہیں جبکہ اس نے فلاں موقع پر فلاں بات کی تھی اور فلاں موقع پر فلاں بات کی تھی۔ میں اس کے خلاف باتیں شمار کرنے لگا۔ پس رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے۔ اور فرمایا: "عمر! پیچھے ہٹ جاؤ؟" جب میں نے بار بار اپنی بات دہرائی تو آپ ﷺ نے فرمایا: "مجھے اختیار دیا گیا تو میں نے اختیار کر لیا۔ پس اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ اگر میں ستر بار سے زائد مرتبہ اس کے لیے مغفرت طلب کروں اور پھر اسے بخش دیا جائے گا تو میں اس کے لیے اتنی ہی زیادہ مرتبہ مغفرت طلب کروں گا" پس رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ واپس آئے اور تھوڑی ہی دیر بعد سورہ التوبہ کی دو آیتیں نازل ہوئیں: "آپ ان (منافقوں) میں سے کسی کی موت پر اس کی نماز جنازہ ہرگز نہ پڑھائیں اور اس کی قبر پر بھی مت کھڑے ہوں اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا۔ اور مرے بھی تو نافرمان ہو کر" سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ کے حضور اپنی اس دن کی دلیری پر تعجب ہوتا ہے۔ حالانکہ اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣٦٦، ٤٦٧١)، ترمذی: (الحدیث: ٣٠٩٧)، نسائی: (الحدیث: ٢٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٠٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

70- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْمَسْجِدِ

70- مسجد میں نماز جنازہ

1969: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِالْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ اِلَّا فِي الْمَسْجِدِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سہیل ابن بیضاء رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ مسجد ہی میں پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۷۳/ ۹۹، ۹۷۳/ ۱۰۰)، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۳۳)، انظر (الحدیث: ۱۹۶۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۱۷۵]۔

1970: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِالْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ اِلَّا فِي جَوْفِ الْمَسْجِدِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے سہیل ابن بیضاء رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ مسجد کے اندر پڑھائی۔

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۹۶۶)]۔

71- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ بِاللَّيْلِ

71- رات کے وقت نماز جنازہ پڑھنا

1971: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ قَالَ اشْتَكَتِ امْرَاَةٌ بِالْعَوَالِي مِسْكِيْنَةٌ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهُمْ عَنْهَا وَقَالَ اِنْ مَاتَتْ فَلَا تَدْفِنُوْهَا حَتّٰى اُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَتُوُفِّيَتْ فَجَاءُوْا بِهَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ فَوَجَدُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَامَ

سیدنا ابو امامہ بن سہل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: مدینے کے بالائی علاقوں میں ایک مسکین خاتون بیمار ہو گئی۔ نبی ﷺ اس کے متعلق ان سے دریافت کیا کرتے تھے۔ اور فرمایا: "اگر وہ فوت ہو جائے تو اسے دفن نہ کرنا حتیٰ کہ میں اس کی نماز جنازہ پڑھوں؟" پس وہ فوت ہو گئی تو وہ عشاء کے بعد اسے مدینہ لے آئے، انہوں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ سو چکے ہیں۔ تو انہوں نے آپ کو جگانا مناسب نہ سمجھا۔ پس انہوں نے اس کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَكَرِهُوْا اَنْ يُوْقِظُوْهُ فَصَلُّوْا عَلَيْهَا دَفَنُوْهَا بِبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءُوْا فَسَاَلَهُمْ عَنْهَا فَقَالُوْا قَدْ دُفِنَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَقَدْ جِئْنَاكَ فَوَجَدْنَاكَ نَآئِمًا فَكَرِهْنَا اَنْ نُوْقِظَكَ قَالَ فَانْطَلِقُوْا فَانْطَلَقَ يَمْشِيْ وَمَشَوْا مَعَهٗ حَتّٰى اَرَوْهُ قَبْرَهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفُّوْا وَرَآءَهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهَا وَ كَبَّرَ اَرْبَعًا۔

نماز جنازہ پڑھائی اور اسے بقیع الغرقد میں دفن کر دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے صبح کی وہ آئے تو آپ نے اس کے متعلق ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! اسے تو دفن کر دیا گیا ہے۔ ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔ ہم نے آپ کو سویا ہوا دیکھا تو ہم نے آپ کو جگانا مناسب نہ سمجھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پس چلو“ آپ چلنے لگے اور وہ بھی آپ کے ساتھ چل رہے تھے حتیٰ کہ انہوں نے آپ کو اس کی قبر دکھائی۔ تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور انہوں نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں۔ آپ ﷺ نے چار تکبیریں کہہ کر اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٩١٦)]۔

72- بَابُ الصُّفُوْفِ عَلَى الْجَنَازَةِ

72- جنازے پر صفیں بنانا

1972: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْمَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَفَّ بِنَا كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْجَنَازَةِ وَصَلّٰى عَلَيْهِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارا نجاشی بھائی فوت ہو گیا ہے۔ اٹھو اور اس کی نماز جنازہ پڑھو؟“ پس آپ کھڑے ہوئے تو ہماری صفیں بنائیں جس طرح جنازے کی صفیں بنائی جاتی ہیں۔ اور پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٣٢٠، ٣٨٧٧)، مسلم: (الحديث: ٩٥٢/ ٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٥٠]۔

1973: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَعٰى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ ثُمَّ خَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى فَصَفَّ بِهِمْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَ كَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نجاشی کی وفات کے دن ہی لوگوں کو اس کی وفات کی اطلاع کر دی تھی۔ پھر آپ ﷺ ان کے ساتھ عید گاہ تشریف لائے۔ ان کی صفیں بنائیں اور چار تکبیروں کے ساتھ اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۲٤٥، ۱۳۳۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۰٤)، مسلم: (الحدیث: ٦۲)، انظر (الحدیث: ۱۹۷۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۲۳۲].

1974: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ نَعٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ النَّجَاشِيَّ لِاَصْحَابِهٖ بِالْمَدِيْنَةِ فَصَفُّوْا خَلْفَهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ اَرْبَعًا قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ ابْنُ الْمُسَيَّبِ اِنِّيْ لَمْ اَفْهَمْهُ كَمَا اَرَدْتُّ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کو مدینہ میں نجاشی کی (حبشہ میں) وفات کی اطلاع دی۔ تو انہوں نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور آپ ﷺ نے چار تکبیروں کے ساتھ اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: ابن المسیب۔ میں نے اسے اپنے ارادے کے مطابق نہیں سمجھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۱۸)، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۲۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۵۳٤)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۲٦۷و ۱۵۲۹۰].

1975: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اَخَاكُمْ قَدْمَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ صَفَّيْنِ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارا بھائی (نجاشی) وفات پا چکا ہے۔ پس اٹھو اور اس کی نماز جنازہ پڑھو؟“ پس ہم نے دو صفیں بنائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۵۲/ ٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ۲٦۷۰].

1976: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُوْلُ السَّاعَةَ يَخْرُجُ السَّاعَةَ يَخْرُجُ حَدَّثَنَا اَبُوالزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِيْ يَوْمَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى النَّجَاشِيِّ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ جس دن رسول اللہ ﷺ نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی میں دوسری صف میں تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [خ تعلیقاً: (الحدیث: ۱۳۲۰)، انظر تحفة الأشراف: ۲۷۷٤].

1977: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْمَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلّٰى عَلَى الْمَيِّتِ۔

سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: ”تمہارا نجاشی بھائی فوت ہو چکا ہے پس تم اس کی نماز جنازہ پڑھو؟“ پس ہم نے اسی طرح صفیں بنائیں جس طرح میت کی صفیں بنائی جاتی ہیں۔ اور ہم نے اس کی نماز جنازہ اسی طرح پڑھی جس طرح میت کی نماز جنازہ پڑھی جاتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۱۰۳۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۵۳۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۸۸۹]۔

73- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ قَائِمًا

73- کھڑے ہو کر جنازہ پڑھنا

1978: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ فِيْ نِفَاسِهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ فِيْ وَسْطِهَا۔

سیّدنا سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے ام کعب کی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز جنازہ پڑھی وہ زچگی کے عالم میں فوت ہو گئی تھیں۔ پس رسول اللہ ﷺ نماز جنازہ پڑھاتے وقت اس کے وسط میں کھڑے ہوئے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۱)]۔

74- بَابُ اِجْتِمَاعِ جَنَازَةِ صَبِيٍّ وَّامْرَاَةٍ

74- بچے اور عورت کا ایک ساتھ جنازہ پڑھنا

1979: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ عَمَّارٍ ﷺ قَالَ حَضَرَتْ جَنَازَةُ صَبِيٍّ وَّامْرَاَةٍ فَقُدِّمَ الصَّبِيُّ مِمَّا يَلِي الْقَوْمَ وَوُضِعَتِ الْمَرْاَةُ وَرَاءَهُ فَصَلّٰى عَلَيْهِمَا وَفِي الْقَوْمِ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَاَبُوْ قَتَادَةَ وَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَسَاَلْتُهُمْ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْا السُّنَّةُ۔

سیّدنا عمار رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک بچے اور عورت کا جنازہ آیا۔ پس بچے کو لوگوں کی طرف آگے رکھا گیا جبکہ خاتون کو اس کے پیچھے رکھا گیا۔ تو آپ نے ان دونوں کی نماز جنازہ پڑھائی۔ حاضرین میں ابو سعید خدری، ابن عباس، ابو قتادہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم موجود تھے۔ پس میں نے اس کے متعلق ان سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا: سنت ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۱۹۳)، انظر (الحدیث: ۱۹۷۷)، انظر تحفة الأشراف: ۴۲۶۱]۔

75- بَابُ اجْتِمَاعِ جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

75- خواتین و حضرات کا اجتماعی جنازہ

1980: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَزْعُمُ اَنَّ ابْنَ

نافع بیان کرتے ہیں کہ سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نو افراد کا اجتماعی جنازہ پڑھایا۔ تو مردوں کو امام کے قریب رکھا گیا اور عورتوں کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عُمَرَ صَلّٰى عَلٰى تِسْعِ جَنَائِزَ جَمِيعًا فَجُعِلَ الرِّجَالُ يَلُوْنَ الْإِمَامَ وَالنِّسَاءُ يَلِيْنَ الْقِبْلَةَ فَصَفَّهُنَّ صَفًّا وَّاحِدًا وَوُضِعَتْ جَنَازَةُ أُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عَلِيٍّ امْرَأَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَابْنٍ لَهَا يُقَالُ لَهٗ زَيْدٌ وُضِعَا جَمِيعًا وَّالْإِمَامُ يَوْمَئِذٍ سَعِيْدُ بْنُ الْعَاصِ وَفِي النَّاسِ ابْنُ عُمَرَ وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ وَاَبُوْ قَتَادَةَ فَوُضِعَ الْغُلَامُ مِمَّا يَلِي الْإِمَامَ فَقَالَ رَجُلٌ فَأَنْكَرْتُ ذٰلِكَ فَنَظَرْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ وَاَبِيْ قَتَادَةَ فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالُوْا هِيَ السُّنَّةُ۔

(ان کے آگے) قبلے کی جانب رکھا گیا۔ اور انہیں ایک صف (لائن) میں رکھا گیا۔ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی اہلیہ، سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی بیٹی ام کلثوم اور ان کے بیٹے زید کا جنازہ ایک ساتھ رکھا گیا۔ ان دنوں امام سعد بن العاص تھے۔ جبکہ حاضرین میں: ابن عمر، ابو ہریرہ، ابو سعید اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہم تھے۔ پس لڑکے کو امام کے پاس / قریب رکھا گیا تو ایک آدمی نے کہا: میں نے اسے برا سمجھا ہے۔ پس میں نے ابن عباس، ابو ہریرہ، ابو سعید اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہم کی طرف دیکھا تو میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: سنت ہے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [ابو داود: (الحديث: ٣١٩٣)، انفرد به النسائي، تقدم (الحديث: ١٩٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٦١]۔

1981: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى ح وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى عَلٰى اُمِّ فُلَانٍ مَاتَتْ فِيْ نِفَاسِهَا فَقَامَ فِيْ وَسْطِهَا۔

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ام فلاں کی نماز جنازہ پڑھائی جو کہ زچگی کی حالت میں فوت ہو گئی تھیں۔ تو آپ اس کے وسط میں کھڑے ہوئے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [نسائي: (الحديث: ١٠٨٤، ١٠٨٥)، تقدم (الحديث: ٣٩١)]۔

76- بَابُ عَدَدِ التَّكْبِيْرِ عَلَى الْجَنَازَةِ

76- جنازے پر تکبیروں کی تعداد

1982: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعٰى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ وَخَرَجَ بِهِمْ فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نجاشی کی وفات کی خبر دی تو آپ ان کے ساتھ باہر تشریف لے گئے۔ ان کے ساتھ صفیں بنائیں اور چار تکبیریں کہیں۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١٩٧٠)]۔

1983: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

سیدنا ابو امامہ بن سہل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: مدینے کے بالائی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ ﷺ قَالَ مَرِضَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ شَيْءٍ عِيَادَةً لِلْمَرِيضِ فَقَالَ إِذَا مَاتَتْ فَآذِنُونِي فَمَاتَتْ لَيْلًا فَدَفَنُوهَا وَلَمْ يُعْلِمُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ سَأَلَ عَنْهَا فَقَالُوا كَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعًا۔

علاقوں کی ایک خاتون بیمار ہو گئی۔ نبی ﷺ مریض کی بہترین عیادت فرماتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب وہ فوت ہو جائے تو مجھے مطلع کرنا" پس وہ رات کے وقت فوت ہو گئی۔ تو انہوں نے اسے دفن کر دیا۔ اور نبی ﷺ کو نہ بتایا۔ جب صبح ہوئی تو آپ نے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! ہم نے آپ کو جگانا پسند نہیں کیا۔ پس آپ اس کی قبر پر تشریف لائے اور چار تکبیریں پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٩٠٦)]۔

1984: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي لَيْلَى أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ ﷺ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسًا وَقَالَ كَبَّرَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ۔

ابن ابی لیلیٰ نے بیان کیا کہ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی تو انہوں نے اس پر پانچ تکبیریں پڑھیں۔ اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے انہیں پڑھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٩٥٧/ ٧٢)، ابو داؤد: (الحديث: ٣١٩٧)، ترمذی: (الحديث: ١٠٢٣)، ابن ماجه: (الحديث: ١٥٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٧١]۔

77- بَابُ الدُّعَاءِ

77- دعا

1985: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهِ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَقِهِ عَذَابَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ لَوْ

سیّدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے سنا: "اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اس سے درگزر فرما، اسے عافیت عطا فرما، اس کی باعزت ضیافت فرما، اس کی قبر کو فراخ کر دے۔ اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے، اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اسے اس کے گھر سے بہتر گھر، اس کے اہل سے بہتر اہل، اور اس کے زوج سے بہتر زوج عطا فرما۔ اسے قبر اور جہنم کے عذاب سے بچا" سیّدنا عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُ الْمَيِّتَ لِدُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِذٰلِكَ الْمَيِّتِ۔

نے تمنا کی کہ جس طرح رسول اللہ ﷺ نے اس میت کے لیے دعا فرمائی ہے کاش کہ وہ میت میں ہوتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٢)]۔

1986: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكُلَاعِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ فِيْ دُعَائِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَنَجِّهٖ مِنَ النَّارِ اَوْ قَالَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

سیّدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک میت کی نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے سنا، تو میں نے آپ کو ان الفاظ کے ساتھ دعا کرتے ہوئے سنا: "اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اس کو عافیت عطا فرما، اس سے درگزر فرما، اس کی باعزت ضیافت فرما، اس کی قبر کو فراخ فرما، اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے، اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اسے اس کے گھر سے بہتر گھر، اہل سے بہتر اہل اور زوج سے بہتر زوج عطا فرما۔ اسے جنّت میں داخل فرما اور جہنم سے بچا۔" یا فرمایا: "اسے قبر کے عذاب سے بچا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٢)]۔

1987: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُوْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيْعَةَ السُّلَمِيِّ ﷺ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخٰى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَقُتِلَ اَحَدُهُمَا وَمَاتَ الْاٰخَرُ بَعْدَهٗ فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالُوْا دَعَوْنَا لَهُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْهُ بِصَاحِبِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَاَيْنَ صَلٰوتُهُ بَعْدَ صَلٰوتِهٖ وَاَيْنَ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهٖ فَلَمَا بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ۔

سیّدنا عبید بن خالد السلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو آدمیوں کے درمیان بھائی چارہ قائم کرا دیا۔ پس ان میں سے ایک کو شہید کر دیا گیا جبکہ دوسرا اس کے بعد وفات پا گیا۔ تو ہم نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "تم نے کیا دعا کی ہے؟" انہوں نے عرض کیا: ہم نے اس کے لیے دعا کی: اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اے اللہ! اسے اپنے ساتھی کے ساتھ ملا دے، نبی ﷺ نے فرمایا: "اس کی نماز کے بعد اس کی نماز کہاں، اس کے عمل کے بعد اس کے عمل کہاں؟ پس ان دونوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان فاصلہ ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٥٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٤٢].

1988: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اَبِيْ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ اِبْرَاهِيْمَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْمَيِّتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا وَصَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا.

ابو ابراہیم الانصاری نے اپنے والد سے روایت کیا کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز جنازہ میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا: "اے اللہ! ہمارے زندوں اور فوت شدگان کو، ہمارے موجود اور غیر موجود کو، ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کو، اور ہمارے چھوٹوں اور بڑوں کو بخش دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٠٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٨٧].

1989: اَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ فَقَرَاَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ وَّجَهَرَ حَتّٰى اَسْمَعَنَا فَلَمَّا فَرَغَ اَخَذْتُ بِيَدِهٖ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ سُنَّةٌ وَّحَقٌّ.

طلحہ بن عبداللہ بن عوف نے بیان کیا، میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی۔ تو انہوں نے بلند آواز سے سورہ الفاتحہ اور ایک سورت پڑھی حتیٰ کہ ہمیں آواز سنائی۔ جب وہ فارغ ہوئے تو میں نے انہیں ہاتھ سے پکڑ کر ان سے سوال کیا۔ تو انہوں نے فرمایا: سُنت ہے اور حق ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣٣٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣١٩٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٠٢٧)، انظر (الحدیث: ١٩٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٦٤].

1990: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ فَسَمِعْتُهٗ يَقْرَاُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَخَذْتُ بِيَدِهٖ فَسَاَلْتُهٗ فَقُلْتُ تَقْرَاُ قَالَ نَعَمْ اِنَّهٗ حَقٌّ سُنَّةٌ.

سیدنا طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے ایک جنازہ پڑھا تو میں نے انہیں سورہ الفاتحہ پڑھتے ہوئے سنا۔ پس جب وہ فارغ ہوئے تو میں نے انہیں ہاتھ سے پکڑ کر دریافت کیا تو میں نے کہا: آپ قراءت کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ اس لیے کہ وہ حق اور سُنت ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٩٨٦)].

1991: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ السُّنَّةُ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ اَنْ يَقْرَاَ فِي التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ مُخَافَتَةً ثُمَّ يُكَبِّرُ ثَلَاثًا وَالتَّسْلِيْمُ عِنْدَ الْاٰخِرَةِ.

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نماز جنازہ میں مسنون یہ ہے کہ پہلی تکبیر میں پست آواز سے سورہ الفاتحہ پڑھی جائے، پھر تین تکبیریں کہی جائیں اور آخر پر سلام۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨]۔

1992: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ الدِّمَشْقِيِّ الْفِهْرِيِّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ الدِّمَشْقِيِّ بِنَحْوِ ذٰلِكَ۔

محمد بن سوید الدمشقی الفہری نے ضحاک بن قیس الدمشقی سے اسی مانند روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٧٤]۔

78- بَابُ فَضْلِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِائَةٌ

78- جس شخص کی نماز جنازہ میں سو افراد شریک ہوں اس کی فضیلت

1993: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سَلَّامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً يَشْفَعُونَ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ قَالَ سَلَّامٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کی سو مسلمان افراد نماز جنازہ پڑھیں وہ اس کی شفاعت کریں تو اس کے حق میں ان کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٤٧/ ٥٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٠٢٩)، انظر (الحدیث: ١٩٩١)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٢٩١]۔

1994: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ لِعَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ فَيَبْلُغُوا أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس مسلمان شخص کی سو افراد نماز جناہ پڑھیں اور وہ اس کے لیے سفارش کریں تو ان کی اس کے حق میں سفارش قبول کی جاتی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٩٩٠)]۔

1995: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

ابو بکار الحکم بن فروخ نے بیان کیا: ابو الملیح نے ہمیں ایک نماز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَوَآءٍ اَبُو الْخَطَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكَّارٍ الْحَكَمُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ صَلّٰى بِنَا اَبُو الْمَلِيحِ عَلٰى جَنَازَةٍ فَظَنَنَّا اَنَّهُ قَدْ كَبَّرَ فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَلْتَحْسُنْ شَفَاعَتُكُمْ قَالَ اَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنِي عَبْدُاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ سَلِيطٍ عَنْ اِحْدٰى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ اِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ فَسَاَلْتُ اَبَا الْمَلِيحِ عَنِ الْاُمَّةِ فَقَالَ اَرْبَعُونَ۔

جنازہ پڑھائی۔ پس ہم نے گمان کیا کہ وہ تکبیر کہہ چکے ہیں۔ پس انہوں نے ہماری طرف رخ کر کے فرمایا: اپنی صفیں درست کرو اور تمہاری سفارش اچھی ہو۔ ابو الملیح نے بیان کیا: عبداللہ ابن سلیط نے امہات المومنین میں سے ایک سے جو کہ وہ نبی ﷺ کی زوجہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا ہیں بیان کیا۔ انہوں نے مجھے خبر دی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس میت کی لوگوں میں سے ایک جماعت نماز جنازہ پڑھتی ہے تو اس کے متعلق ان کی سفارش قبول کی جاتی ہے۔“ پس میں نے ابو الملیح سے اس جماعت کی تعداد کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: چالیس۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٥٩]۔

79- بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ

79- جنازہ پڑھنے والے کے لیے ثواب

1996: اَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنِ انْتَظَرَهَا حَتّٰى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطَانِ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص نماز جنازہ پڑھتا ہے اس کے لیے ایک قیراط ہے۔ اور جو اس کا انتظار کرتا ہے حتیٰ کہ اسے لحد میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ اور دو قیراط دو بڑے پہاڑوں کے مثل ہیں۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٤٥/ ٥٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٥٣٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٦٦]۔

1997: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ جَنَازَةً حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ حَتّٰى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کسی جنازے میں شریک ہوتا ہے حتیٰ کہ اس کی نماز جنازہ پڑھی جاتی ہے تو اس کے لیے ایک قیراط ہے۔ اور جو شریک ہوتا ہے حتیٰ کہ اسے دفن کیا جاتا ہے تو اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے“ عرض کیا گیا: اللہ کے رسول ﷺ! دو قیراط کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”دو بڑے پہاڑوں کے مثل۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۲۵م)، مسلم: (الحدیث: ۹۴۵/ ۵۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۹۵۸]۔

1998: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ احْتِسَابًا فَصَلّٰى عَلَيْهَا وَدَفَنَهَا فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ اَنْ تُدْفَنَ فَاِنَّهٗ يَرْجِعُ بِقِيْرَاطٍ مِنَ الْاَجْرِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ثواب کی نیت سے کسی مسلمان شخص کے جنازے میں شرکت کرتا ہے تو اس کے لیے دو قیراط اجر وثواب ہے، اور جو اس کی نماز جنازہ میں شرکت کرتا ہے اور اس کی تدفین سے پہلے واپس آ جاتا ہے تو اس کے لیے ایک قیراط اجر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٧)، انظر (الحدیث: ٥٠٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٤٨١]۔

1999: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا دَاوٗدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَهٗ قِيْرَاطٌ مِنَ الْاَجْرِ وَمَنْ تَبِعَهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ قَعَدَ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ دَفْنِهَا فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ مِنَ الْاَجْرِ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص کسی جنازے میں شرکت کرتا ہے۔ اور اس کی نماز جنازہ پڑھتا ہے پھر واپس آ جاتا ہے تو اس کے لیے ایک قیراط اجر ہے، اور جو اس کی نماز جنازہ پڑھ کر بیٹھ جاتا ہے حتی کہ اس کی تدفین ہو جاتی ہے تو اس کے لیے دو قیراط اجر ہے، ان دونوں (قیراطوں) میں سے ایک احد پہاڑ سے زیادہ بڑا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٤٣]۔

80- بَابُ الْجُلُوْسِ قَبْلَ اَنْ تُوْضَعَ الْجَنَازَةُ

80- جنازہ رکھے جانے سے پہلے بیٹھنا

2000: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ وَّالْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا وَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتّٰى تُوْضَعَ۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ، اور جو اس کے ساتھ جائے تو وہ نہ بیٹھے حتی کہ اسے رکھ دیا جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٩١٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

81- بَابُ الْوُقُوفِ لِلْجَنَائِزِ

81- جنازے کے لیے کھڑا ہونا

2001: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ وَاقِدِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ ذُكِرَ الْقِيَامُ عَلَى الْجَنَازَةِ حَتّٰى تُوْضَعَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَعَدَ۔

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا ذکر کیا گیا حتیٰ کہ اسے رکھ دیا جائے تو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تھے پھر بیٹھ گئے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۸۲، ۸۳، ۸۴)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۱۷۵)، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۴۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۵۴۴)، انظر (الحدیث: ۱۹۹۹) وانظر تحفة الأشراف: ۱۰۲۷۶]۔

2002: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَقُمْنَا وَرَاَيْنَاهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہو گئے اور ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ بیٹھے ہیں تو ہم بھی بیٹھ گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۹۹۸)]۔

2003: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي جَنَازَةٍ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ وَلَمْ يُلْحَدْ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَاَنَّ عَلٰى رُؤُوْسِنَا الطَّيْرَ۔

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جنازے میں روانہ ہوئے پس جب ہم قبر تک پہنچے تو وہ ابھی تیار نہیں ہوئی تھی۔ پس آپ بیٹھ گئے اور ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۱۲، ۴۷۵۳، ۴۷۵۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۵۴۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۵۸]۔

82- بَابُ مُوَارَةِ الشَّهِيْدِ فِيْ دَمِهِ

82- شہید کو اس کے خون سمیت دفن کرنا

2004: اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ

سیدنا عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَتْلٰى أُحُدٍ زَمِّلُوْهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَإِنَّهُ لَيْسَ كَلْمٌ وَيُكْلَمُ فِي اللّٰهِ إِلَّا يَأْتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَدْمٰى لَوْنُهُ لَوْنُ الدَّمِ وَرِيْحُهُ رِيْحُ الْمِسْكِ۔

شہداء احد کے بارے میں فرمایا: ”انہیں ان کے خون سمیت دفن کر دو۔ اللہ کی راہ میں جو بھی زخم لگتا ہے تو وہ قیامت کے دن بہتے خون کی حالت میں آئے گا۔ اس کا رنگ خون کے رنگ جیسا ہو گا جبکہ اس کی خوشبو کستوری کی خوشبو جیسی ہو گی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣١٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢١٠]۔

83- بَابُ أَيْنَ تُدْفَنُ الشَّهِيْدُ

83- شہید کو کہاں دفن کیا جائے

2005: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُعَيَّةَ قَالَ أُصِيْبَ رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَوْمَ الطَّائِفِ فَحُمِلَا إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَأَمَرَ أَنْ يُّدْفَنَا حَيْثُ أُصِيْبَا وَكَانَ ابْنُ مُعَيَّةَ وُلِدَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

عبید اللہ بن معیہ نے بیان کیا۔ طائف کے دن دو مسلمان شہید کر دیئے گئے، انہیں اٹھا کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ انہیں اسی جگہ دفن کیا جائے جہاں وہ شہید ہوئے تھے۔ ابن معیہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں پیدا ہوئے تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٤١]۔

2006: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلٰى أُحُدٍ أَنْ يُّرَدُّوْا إِلٰى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوْا قَدْ نُقِلُوْا إِلَى الْمَدِيْنَةِ۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے شہداء احد کے بارے میں فرمایا کہ انہیں ان کی شہادت گاہوں کی طرف لے جاؤ۔ جبکہ انہیں (احد سے) مدینہ منتقل کیا جا چکا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٣١٦٥)، ترمذي: (الحديث: ١٧١٧)، ابن ماجه: (الحديث: ١٥١٦)، انظر (الحديث: ٢٠٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣١١٧]۔

2007: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ادْفِنُوا الْقَتْلٰى فِيْ مَصَارِعِهِمْ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”شہداء کو ان کی شہادت گاہ میں دفن کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٠٣)]۔

84- بَابُ مُوَارَاةِ الْمُشْرِكِ

84- مشرک کو دفن کرنا

2008: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ مَاتَ فَمَنْ يُّوَارِيْهِ قَالَ اذْهَبْ فَوَارِ اَبَاكَ وَلَا تُحْدِثَنَّ حَدَثًا حَتّٰى تَاْتِيَنِيْ فَوَارَيْتُهٗ ثُمَّ جِئْتُ فَاَمَرَنِيْ فَاغْتَسَلْتُ وَدَعَالِيْ وَذَكَرَ دُعَاءً لَّمْ اَحْفَظْهُ۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا آپ کے گم راہ بوڑھے چچا فوت ہو گئے ہیں۔ اسے کون دفن کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جائیں اپنے والد کو دفن کریں۔ اور کوئی نیا کام نہ کرنا حتیٰ کہ تم میرے پاس آ جاؤ" پس میں نے انہیں دفن کیا۔ پھر آیا تو آپ نے مجھے حکم فرمایا تو میں نے غسل کیا اور آپ ﷺ نے میرے لیے دعا فرمائی اور ایک دعا ذکر کی، وہ مجھے یاد نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٩٠)]۔

85- بَابُ اللَّحْدِ وَالشِّقِّ

85- لحد اور شق

2009: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ الْحِدُوْا لِيْ لَحْدًا وَانْصِبُوْا عَلَيَّ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میرے لیے لحد تیار کرنا اور مجھ (میری قبر) پر کچی اینٹ نصب کرنا جس طرح رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٩٢٦]۔

2010: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ سَعْدًا لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ الْحِدُوْا لِيْ لَحْدًا وَانْصِبُوْا عَلَيَّ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

عامر بن سعد سے روایت ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے کہا: میرے لیے لحد تیار کرنا اور مجھ پر کچی اینٹ نصب کرنا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٩٦٦/ ٩٠)، ابن ماجه: (الحديث: ١٥٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٦٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

2011: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَذْرَعِيُّ عَنْ حَكَّامِ بْنِ سَلْمٍ الرَّازِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلٰى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہمارے لیے لحد ہے جبکہ ہمارے علاوہ دوسروں کے لیے شق ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۰۸)، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۴۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۵۵۴)، انظر تحفة الأشراف: ۵۵۴۲].

86- بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ إِعْمَاقِ الْقَبْرِ

86- قبر کو گہرا کرنا مستحب کرنا

2012: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ احْفِرْ عَلَيْنَا لِكُلِّ إِنْسَانٍ شَدِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَ اعْمِقُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ قَالُوا فَمَنْ نُقَدِّمُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ قَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا قَالَ فَكَانَ أَبِي ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ.

سیدنا ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہم نے غزوہ احد کے دن رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی کہ اللہ کے رسول ﷺ! ہر شخص کے لیے (الگ الگ) قبر کھودنا ہمارے لیے مشکل ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قبر کو گہرا کھودو اور اچھی طرح بناؤ، اور ایک قبر میں دو اور تین کو دفن کرو" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! ہم کسے مقدم کریں؟ آپ نے فرمایا: "ان میں سے جو قرآن زیادہ پڑھنے والا ہے اسے مقدم کرو" انہوں نے فرمایا: میرے والد ایک قبر میں تین میں سے تیسرے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۱۵، ۳۲۱۶، ۳۲۱۷)، ترمذی: (الحدیث: ۱۷۱۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۵۶۰)، انظر (الحدیث: ۲۰۱۰، ۲۰۱۴، ۲۰۱۵، ۲۰۱۶، ۲۰۱۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۷۳۱].

87- بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَوْسِيعِ الْقَبْرِ

87- قبر کو کشادہ کرنا مستحب ہے

2013: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ

سیدنا ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ جب احد کا دن تھا تو کئی ایک مسلمان شہید کر دیئے گئے اور کئی ایک زخمی ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کھودو، کشادہ کرو اور قبر میں دو اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أُحُدٍ أُصِيبَ مَنْ أُصِيبَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَصَابَ النَّاسَ جِرَاحَاتٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَدْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا۔

تین دفن کرو اور ان میں سے زیادہ قرآن پڑھنے والے کو مقدم کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٠٩)]۔

88- بَابُ وَضْعِ الثَّوْبِ فِي اللَّحْدِ

88- لحد میں کپڑا رکھنا

2014: أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ جُعِلَ تَحْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دُفِنَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ کو جب دفن کیا گیا تو آپ کے نیچے سرخ چادر رکھی گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٩٦٧/ ٩١)، ترمذی: (الحديث: ١٠٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٢٦]۔

89- بَابُ السَّاعَاتِ الَّتِي نُهِيَ عَنْ إِقْبَارِ الْمَوْتَى فِيهِنَّ

89- وہ اوقات جن میں مردوں کو قبر میں دفن کرنا منع ہے

2015: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ ﷺ قَالَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ۔

سیدنا عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: تین اوقات ایسے ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھنے اور مردوں کو قبروں میں دفن کرنے سے منع فرماتے تھے: جس وقت سورج طلوع ہو رہا ہو حتیٰ کہ بلند ہو جائے۔ جس وقت عین دوپہر کا وقت ہو حتیٰ کہ سورج ڈھل جائے۔ اور جس وقت سورج غروب ہونے کے لیے جھک جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٥٩)]۔

2016: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ خَطَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ مَاتَ فَقُبِرَ لَيْلًا وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَزَجَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُقْبَرَ الْإِنْسَانُ لَيْلًا إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِلَى ذَلِكَ۔

اصحاب میں سے ایک آدمی کا ذکر کیا جو فوت ہو گئے تھے۔ انہیں رات کے وقت دفن کر دیا گیا اور معمولی سے کپڑے میں کفن دیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ڈانٹ پلائی کہ کسی شخص کو کسی مجبوری کے بغیر رات کے وقت دفن کیا جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٨٩٤)]۔

90- بَابُ دَفْنِ الْجَمَاعَةِ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ

90- ایک قبر میں ایک سے زائد افراد کو دفن کرنا

2017: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ رضي الله عنه قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَصَابَ النَّاسَ جُهْدٌ شَدِيدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ فَمَنْ نُقَدِّمُ قَالَ قَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا۔

سیّدنا ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ جب احد کا دن تھا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بہت تکلیف پہنچی تھی، تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”(قبریں) کھودو، کشادہ کرو اور ایک قبر میں دو اور تین افراد دفن کرو“ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! ہم کسے مقدم کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان میں سے زیادہ قرآن پڑھنے والے کو مقدم کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٠٩)]۔

2018: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه قَالَ اشْتَدَّ الْجِرَاحُ يَوْمَ أُحُدٍ فَشُكِيَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا فِي الْقَبْرِ الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا۔

سیّدنا ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ احد کے دن شدید زخم لگے تو رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی گئی تو آپ نے فرمایا: ”(قبریں) کھودو، کشادہ کرو، اچھی طرح بناؤ اور قبر میں دو اور تین کو دفن کرو اور ان میں سے جو قرآن زیادہ پڑھنے والا ہے اسے مقدم کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٠٩)]۔

2019: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ

سیّدنا ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(قبریں) کھودو، اچھی طرح بناؤ اور دو اور تین کو دفن کرو، اور ان میں سے جو زیادہ قرآن پڑھنے والا ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ قَالَ احْفِرُوا وَاَوْسِعُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا۔ اسے مقدم کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۰۰۹)]۔

91- بَابُ مَنْ يُقَدَّمُ

91- کسے مقدم کیا جائے گا

2020: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ ﷺ قَالَ قُتِلَ اَبِي يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ احْفِرُوا وَاَوْسِعُوا وَاَحْسِنُوا وَاَدْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا فَكَانَ اَبِي ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ وَكَانَ اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا فَقُدِّمَ۔

سیدنا ہشام بن عامر ﷺ نے بیان کیا۔ احد کے دن میرے والد شہید کر دیے گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا: "قبریں کھودو، کشادہ بناؤ اور اچھی طرح بناؤ اور قبر میں دو اور تین کو دفن کرو، اور ان میں سے جو قرآن زیادہ پڑھنے والا ہے اسے مقدم کرو" میرے والد تین میں سے تیسرے تھے، اور وہ ان میں سے زیادہ قرآن پڑھنے والے تھے۔ پس انہیں مقدم کیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۰۰۹)]۔

92- بَابُ اِخْرَاجِ الْمَيِّتِ مِنَ اللَّحْدِ بَعْدَ اَنْ يُوْضَعَ فِيْهِ

92- میت کو لحد میں رکھ دینے کے بعد باہر نکالنا

2021: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعَ عَمْرًو جَابِرًا يَقُولُ اَتَى النَّبِيُّ ﷺ عَبْدَاللهِ بْنَ اُبَيٍّ بَعْدَ مَا اُدْخِلَ فِي قَبْرِهِ فَاَمَرَ بِهِ فَاُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَاَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَاللهُ اَعْلَمُ۔

سیدنا جابر ﷺ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ عبداللہ بن ابی کے پاس اسے قبر میں اتار دیے جانے کے بعد تشریف لائے تو آپ ﷺ کے حکم پر اسے باہر نکالا گیا۔ آپ نے اسے اپنے گھٹنوں پر رکھا۔ اپنا لعاب دہن اس پر ڈالا اور اپنی قمیض اسے پہنائی۔ واللہ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۹۰۰)]۔

2022: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا ﷺ يَقُولُ اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَمَرَ

سیدنا جابر ﷺ بیان کرتے ہیں۔ کہ نبی ﷺ نے عبداللہ بن ابی کے متعلق حکم فرمایا تو آپ نے اسے اس کی قبر سے نکال کر اس کا سر اپنے گھٹنوں پر رکھا۔ اپنا لعاب دہن اس پر ڈالا، اور اپنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَعْبَدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَتَفَلَ فِيهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ قَالَ جَابِرٌ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَاللهُ أَعْلَمُ۔

قمیص اسے پہنایا۔ اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ واللہ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ۲۰۰۹)، تحفة الأشراف: ۲۵۰۹]۔

93- بَابُ إِخْرَاجِ الْمَيِّتِ مِنَ الْقَبْرِ بَعْدَ أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ

93- میت کو دفن کر دینے کے بعد قبر سے باہر نکالنا

2023: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ دُفِنَ مَعَ أَبِي رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ فَلَمْ يَطِبْ قَلْبِي حَتَّى أَخْرَجْتُهُ وَدَفَنْتُهُ عَلَى حِدَةٍ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میرے والد کے ساتھ ایک آدمی کو قبر میں دفن کیا گیا۔ میرا دل خوش نہیں تھا حتیٰ کہ میں نے اسے باہر نکالا اور الگ دفن کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ۱۳۵۲)، انظر تحفة الأشراف: ۲۲۲۲]۔

94- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْقَبْرِ

94- قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

2024: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ رضي الله عنه أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَأَى قَبْرًا جَدِيدًا فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوا هٰذِهِ فُلَانَةُ مَوْلَاةُ بَنِي فُلَانٍ فَعَرَفَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ مَاتَتْ ظُهْرًا وَأَنْتَ صَائِمٌ نَائِمٌ قَائِلٌ فَلَمْ نُحِبَّ أَنْ نُوقِظَكَ بِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا ثُمَّ قَالَ لَا يَمُوتُ فِيكُمْ مَيِّتٌ مَا دُمْتُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ إِلَّا آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلَاتِي لَهُ رَحْمَةٌ۔

سیدنا یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے تو آپ نے ایک نئی قبر دیکھی، تو فرمایا: ”یہ کیا ہے؟“ انہوں نے عرض کیا: یہ فلاں قبیلے کی آزاد کردہ لونڈی ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اسے پہچان لیا۔ وہ ظہر کے وقت فوت ہو گئی جبکہ آپ روزہ سے تھے اور قیلولہ فرما رہے تھے۔ پس ہم نے آپ کو جگانا پسند نہ کیا۔ پس رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے لوگوں نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور آپ نے اس پر چار تکبیریں کہیں۔ پھر فرمایا: ”تم میں سے کسی کا کوئی فوت ہو جائے جبکہ میں تم میں موجود ہوں تو مجھے اس کی اطلاع کرنا اس لیے کہ میری دعا اس کے لیے رحمت ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه (الحديث: ١٥٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٢٤]۔

2025: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَخْبَرَنِيْ مَنْ مَرَّمَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَاَمَّهُمْ وَصَفَّ خَلْفَهُ قُلْتُ مَنْ هُوَ يَا اَبَا عَمْرٍو وَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ۔

شعبی نے بیان کیا، اس صاحب نے مجھے بیان کیا جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک الگ قبر کے پاس سے گزرے تھے، پس آپ نے ان کی امامت کرائی اور انہوں نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں۔ ان سے کہا گیا: آپ کو کس نے بتایا تھا؟ انہوں نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٨٥٧، ١٢٤٧، ١٣١٩، ١٣٢١، ١٣٢٢، ١٣٢٦، ١٣٣٦، ١٣٤٠)، مسلم: (الحديث: ٦٨، ٦٩)، ابو داؤد: (الحديث: ٣١٩٦)، ترمذی: (الحديث: ١٠٣٧)، انظر (الحديث: ٢٠٢٣)، ابن ماجه: (الحديث: ١٥٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٦٦]۔

2026: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ اَنْبَاَنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَنْ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَفَّ اَصْحَابُهُ خَلْفَهُ قِيْلَ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ۔

شعبی نے بیان کیا۔ مجھے اس صاحب نے بیان کیا جس نے نبی ﷺ کو دیکھا آپ ایک الگ تھلگ قبر کے پاس سے گزرے تو آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور آپ کے اصحاب نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں۔ ان سے کہا گیا: آپ کو کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٢٢)]۔

2027: اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ مَرْزُوْقٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَلٰى قَبْرِ امْرَاَةٍ بَعْدَمَا دُفِنَتْ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک عورت کی قبر پر اس کی تدفین کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٠٧]۔

95- بَابُ الرُّكُوْبِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْجَنَازَةِ

95- جنازے سے فارغ ہو کر سواری پر سوار ہونا

2028: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ وَيَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكٍ

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ ابن الدحداح کے جنازے میں شرکت کے لیے تشریف لے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى جَنَازَةِ اَبِي الدَّحْدَاحِ فَلَمَّا رَجَعَ اُتِيَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرٍ فَرَكِبَ وَمَشَيْنَا مَعَهٗ۔

سیدنا جابر بن سمرہ ﷺ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ ابوالدحداح کے جنازے کے لئے گئے، جب آپ واپس تشریف لائے تو آپ کی خدمت میں زین کے بغیر ایک گھوڑا پیش کیا گیا، تو آپ اس پر سوار ہوئے جبکہ ہم آپ کے ساتھ پیدل چل رہے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۶۵/ ۸۹)، انظر (الحدیث: ۲۰۲۷)، انظر تحفة الأشراف: ۲۱۹٤]۔

96- بَابُ الزِّيَادَةِ عَلَى الْقَبْرِ

96- قبر پر اضافہ کرنا

2029: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى وَ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُبْنٰى عَلَى الْقَبْرِ اَوْ يُزَادَ عَلَيْهِ اَوْ يُجَصَّصَ زَادَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى اَوْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ۔

سیدنا جابر ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے قبر پر عمارت بنانے یا اس پر اضافہ کرنے یا اسے پختہ کرنے سے منع فرمایا، سلیمان بن موسیٰ نے اضافہ نقل کیا: یا اس پر لکھا جائے، اس سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۲۵، ۳۲۲٦)، مسلم: (الحدیث: ۹٤)، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۵۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۵٦۳)، انظر (الحدیث: ۲۰۲۷)، انظر تحفة الأشراف: ۲۲۷٤، ۲۷۹٦]۔

97- بَابُ الْبِنَآءِ عَلَى الْقَبْرِ

97- قبر پر عمارت بنانا

2030: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا ﷺ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَقْصِيْصِ الْقُبُوْرِ اَوْ يُبْنٰى عَلَيْهَا اَوْ يَجْلِسَ عَلَيْهَا اَحَدٌ۔

سیدنا جابر ﷺ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو چونا گچ کرنے یا اس پر عمارت بنانے یا اس پر کوئی بیٹھے اس سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۰۲٦)]۔

98- بَابُ تَجْصِيْصِ الْقُبُوْرِ

98- قبروں کو پختہ بنانا

2031: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا

سیدنا جابر ﷺ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو چونا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَجْصِيْصِ الْقُبُوْرِ۔

گچ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۷۰/ ۹۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۵۶۲)، انظر تحفة الأشراف: ۲۶۶۸]۔

99- بَابُ تَسْوِيَةِ الْقَبْرِ اِذَا رُفِعَتْ

99- قبروں کو برابر کرنا جبکہ وہ بلند ہوں

2032: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ اَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ شُفَيٍّ حَدَّثَهٗ قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِاَرْضِ الرُّوْمِ فَتُوُفِّيَ صَاحِبٌ لَنَا فَاَمَرَ فَضَالَةُ بِقَبْرِهٖ فَسُوِّيَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا۔

ابن وہب نے بیان کیا۔ عمرو بن حارث نے مجھے بیان کیا کہ ثمامہ بن شفی نے انہیں بیان کیا کہ ہم فضالہ بن عبید کے ساتھ سرزمین روم میں تھے ہمارا ایک ساتھی فوت ہو گیا۔ تو سیدنا فضالہ رضی اللہ عنہ نے اس کی قبر کے متعلق حکم فرمایا تو اسے برابر کیا گیا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو انہیں برابر کرنے کا حکم دیتے ہوئے سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۶۸/ ۹۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۱۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۰۲۶]۔

2033: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِيْ وَاۗئِلٍ عَنْ اَبِي الْهَيَّاجِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اَلَا اَبْعَثُكَ عَلٰى مَا بَعَثَنِيْ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعَنَّ قَبْرًا مُشْرِفًا اِلَّا سَوَّيْتَهٗ وَلَا صُوْرَةً فِيْ بَيْتٍ اِلَّا طَمَسْتَهَا۔

ابو الہیاج نے بیان کیا سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کام پر نہ بھیجوں جس پر رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا تھا، تم جس اونچی قبر کو دیکھو اسے برابر کر دو اور جس کسی گھر میں کوئی مورتی دیکھو اسے مٹا دو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۶۹/ ۹۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۱۸)، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۴۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۰۸۳]۔

100- بَابُ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ

100- قبروں کی زیارت

2034: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا، پس (اب) ان کی زیارت کرو، میں نے تمہیں قربانیوں کا گوشت تین دن سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَاَمْسِكُوْا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ التَّبْيِيْذِ اِلَّا فِيْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِي الْاَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا۔

زائد رکھنے سے منع کیا تھا، پس اب جتنی دیر تک تمہارا دل چاہے رکھو، میں نے تمہیں مشکیزوں کے علاوہ کسی اور برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا پس تمام برتنوں میں پیو، اور تم نشہ آور چیز نہ پیو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۷۷/ ۱۹۷۷/ ۳۷، ۶۳، ۹۹۷/ ۶۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۶۹۸)، انظر (الحدیث: ۴۴۴۱، ۵۶۶۸، ۵۶۶۹)، انظر تحفة الأشراف: ۲۰۰۱]۔

2035: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ اَبِيْ فَرْوَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ فِيْ مَجْلِسٍ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا لُحُوْمَ الْاَضَاحِيِّ اِلَّا ثَلَاثًا فَكُلُوْا وَاَطْعِمُوْا وَادَّخِرُوْا مَا بَدَا لَكُمْ وَذَكَرْتُ لَكُمْ اَنْ لَّا تَنْتَبِذُوْا فِي الظُّرُوْفِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ وَالْحَنْتَمِ انْتَبِذُوْا فِيْمَا رَاَيْتُمْ وَاجْتَنِبُوْا كُلَّ مُسْكِرٍ وَّنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّزُوْرَ فَلْيَزُرْ وَلَا تَقُوْلُوْا هُجْرًا۔

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "میں تمہیں قربانیوں کا گوشت تین دن سے زائد دن کھانے سے منع کیا کرتا تھا، پس کھاؤ، کھلاؤ اور جب تک تمہارا دل چاہے ذخیرہ کرو، اور میں نے تمہیں بتایا تھا کہ تم ان برتنوں: کدو کے بنائے ہوئے برتن، تارکول کیے ہوئے برتن، کھجور کے درخت سے بنائے گئے برتن اور سبز گھڑے میں نبیذ نہ بناؤ، پس تم جس برتن میں چاہو نبیذ بناؤ اور ہر نشہ آور چیز سے اجتناب کرو، میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا، پس جو زیارت کرنا چاہے تو وہ زیارت کرے لیکن زبان سے فحش کلام (بے صبری والی بات) نہ کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۲۰۰۲]۔

101- بَابُ زِيَارَةِ قَبْرِ الْمُشْرِكِ

101- مشرک کی قبر کی زیارت

2036: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ زَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ اُمِّهٖ فَبَكٰى وَاَبْكٰى مَنْ حَوْلَهٗ وَقَالَ اسْتَاْذَنْتُ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ فِيْ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِيْ وَاسْتَاْذَنْتُهٗ فِيْ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے اپنی والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کی تو آپ رو پڑے اور آپ نے اپنے آس پاس والوں کو بھی رلایا۔ اور فرمایا: "میں نے اپنے رب عزوجل سے اجازت طلب کی کہ میں ان کے لیے مغفرت طلب کروں تو اس نے مجھے اجازت نہیں دی، اور میں نے ان کی قبر کی زیارت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَأْذَنَ لِي فَزُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَإِنَّمَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ.

کے متعلق اجازت طلب کی تو مجھے اجازت مل گئی، پس قبر کی زیارت کیا کرو، اس لیے کہ وہ تمہیں موت یاد دلاتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٧٦/ ١٠٥، ٩٧٦/ ١٠٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٣٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٥٧٢، ١٥٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٣٩].

102- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاِسْتِغْفَارِ لِلْمُشْرِكِيْنَ

102- مشرکوں کے لیے استغفار کی ممانعت

2037: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أَبُوْ جَهْلٍ وَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِيْ أُمَيَّةَ فَقَالَ أَيْ عَمِّ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ كَلِمَةً أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ أَبُوْ جَهْلٍ وَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِيْ أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَالَا يُكَلِّمَانِهِ حَتّٰى كَانَ آخِرُ شَيْءٍ كَلَّمَهُمْ بِهِ عَلٰى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ فَنَزَلَتْ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا أَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَنَزَلَتْ إِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ أَحْبَبْتَ.

سعید بن المسیب نے اپنے والد سے روایت کیا، انہوں نے کہا: جب ابو طالب کی وفات کا وقت آیا تو نبی ﷺ ان کے پاس گئے، جبکہ ابو جہل اور عبد اللہ بن ابی امیہ ان کے پاس تھا، آپ نے فرمایا: "چچا جان! کہہ دیں: کلمہ لا الہ الا اللہ، میں اس وجہ سے تمہارے لیے اللہ عزوجل سے بحث ومباحثہ کروں گا" ابو جہل اور عبد اللہ بن ابی ربیع نے ان سے کہا: ابو طالب! کیا آپ عبد المطلب کے دین سے بیزار ہوتے ہیں؟ پس وہ دونوں ان سے کلام کرتے رہے حتیٰ کہ انہوں نے جو آخری بات کی وہ یہ تھی: میں عبد المطلب کی ملت پر ہوں، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: "میں تمہارے لیے استغفار کرتا رہوں گا حتیٰ کہ مجھے روک دیا جائے، پس یہ آیت نازل ہوئی: "نبی اور مومنوں کے لیے زیبا نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے استغفار کریں" اور یہ آیت نازل ہوئی: "آپ اپنے پسندیدہ شخص کو ہدایت نہیں دے سکتے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣٦٠، ٣٨٨٤، ٤٦٧٥، ٤٧٧٢، ٦٦٨١)، مسلم: (الحدیث: ٣٩، ٤٠)، نسائی: (الحدیث: ٢٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٨١].

2038: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقُلْتُ أَتَسْتَغْفِرُ لَهُمَا وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے ایک آدمی کو اپنے مشرک والدین کے لیے استغفار کرتے ہوئے سنا، تو میں نے کہا: کیا تم ان دونوں کے لیے استغفار کرتے ہو جبکہ وہ دونوں مشرک تھے؟ اس نے کہا: کیا ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَوَلَمْ يَسْتَغْفِرْ اِبْرَاهِيْمُ لِاَبِيْهِ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَنَزَلَتْ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا اِيَّاهُ.

والد کیلئے استغفار نہیں کیا تھا؟ پس میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس کا ذکر کیا تو یہ آیت نازل ہوئی: "ان کا اپنے والد کیلئے استغفار صرف ایک وعدے کی وجہ سے تھا جو انہوں نے اس سے کیا تھا۔" (بعد میں ابراہیم علیہ السلام نے بھی اپنے باپ کیلئے استغفار چھوڑ دیا تھا)

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۳۱۰۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۱۸۱]۔

103- بَابُ الْاَمْرِ بِالْاِسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

103- مومنوں کے لیے استغفار کا حکم

2039: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا تُحَدِّثُ قَالَتْ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِّيْ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بَلٰى قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِيَ الَّتِيْ هُوَ عِنْدِيْ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ اِزَارِهٖ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ اَنِّيْ قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَاَخَذَ رِدَاءَهٗ رُوَيْدًا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا وَخَرَجَ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ دِرْعِيْ فِيْ رَاْسِيْ وَ اخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ اِزَارِيْ وَانْطَلَقْتُ فِيْ اِثْرِهٖ حَتّٰى جَاءَ الْبَقِيْعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاَطَالَ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَاَسْرَعَ فَاَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَاَحْضَرَ فَاَحْضَرْتُ وَسَبَقْتُهٗ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ اِلَّا اَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَالَكِ يَا عَائِشَةُ حَشْيَا رَابِيَةً قَالَتْ لَا قَالَ لَتُخْبِرِيْنِّيْ اَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ فَاَنْتِ السَّوَادُ الَّذِيْ رَاَيْتُ اَمَامِيْ قَالَتْ نَعَمْ فَلَهَزَنِيْ فِيْ صَدْرِيْ لَهْزَةً اَوْجَعَتْنِيْ ثُمَّ قَالَ اَظَنَنْتِ اَنْ

محمد بن قیس بن مخرمہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو بیان کرتے ہوئے سنا، انہوں نے فرمایا: کیا میں تمہیں اپنے اور نبی ﷺ کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہم نے کہا: ضرور بتائیں۔ انہوں نے فرمایا: جس رات میری باری تھی تو آپ، یعنی: نبی ﷺ میرے پاس تھے، آپ نے کروٹ بدلی، اپنے جوتے اپنے پاؤں کے پاس رکھے، اپنے ازار کا ایک طرف بستر پر بچھایا، پس آپ اتنی دیر ہی ٹھہرے کہ آپ نے گمان کیا کہ میں سو چکی ہوں، پھر آپ نے آہستہ سے جوتے پہنے، چپکے سے اپنی چادر اٹھائی اور پھر آہستہ سے دروازہ کھولا اور آہستگی سے باہر تشریف لے گئے۔ میں نے بھی اپنی قمیض اپنے سر پر رکھی (پہنی) اوڑھنی لی، ازار پہنا، اور آپ کے پیچھے پیچھے چل پڑی حتیٰ کہ آپ بقیع (قبرستان) پہنچے، آپ نے اپنے ہاتھ تین بار اٹھائے اور دیر تک اٹھائے رکھے، پھر آپ واپس مڑے، تو میں بھی واپس آ گئی، آپ تیز ہوئے تو میں بھی تیز ہو گئی، آپ دوڑے تو میں بھی دوڑ پڑی، آپ اور تیز دوڑے تو میں بھی اور تیز دوڑی، پس میں آپ سے آگے آگے آ کر اندر داخل ہو گئی، بس اتنا پہلے کہ میں لیٹ گئی تو آپ بھی اندر تشریف لے آئے، آپ نے فرمایا: "عائشہ (رضی اللہ عنہا)! آپ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَخِيفَ اللهُ عَلَيْكِ وَرَسُوْلُهُ قُلْتُ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللهُ قَالَ فَإِنَّ جِبْرَئِيْلَ اَتَانِيْ حِيْنَ رَأَيْتِ وَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيَّ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ فَنَادَانِيْ فَأَخْفَى مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ فَظَنَنْتُ اَنَّكِ قَدْ رَقَدْتِ وَكَرِهْتُ اَنْ اُوْقِظَكِ وَخَشِيْتُ اَنْ تَسْتَوْحِشِيْ فَأَمَرَنِيْ اَنْ اٰتِيَ الْبَقِيْعَ فَأَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قُلْتُ كَيْفَ اَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ قُوْلِيْ السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ.

کو کیا ہوا کہ سانس پھولی ہوئی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: "آپ مجھے بتادیں یا پھر وہ باریک بین باخبر ذات مجھے بتا دے گی" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میرے والدین آپ پر قربان ہوں۔ پس میں نے آپ کو وہ خبر بتادی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم ہی وہ سایہ تھی جو کہ میرے آگے تھا؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ پس آپ نے میرے سینے میں گھونسہ مارا مجھے تکلیف پہنچائی۔ پھر فرمایا: "کیا تم خیال کرتی ہو کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ تم پر ظلم کریں گے؟" میں نے کہا: لوگ جو بھی چھپاتے ہیں اللہ اسے جانتا ہے؟ آپ نے فرمایا: "میں نے جس وقت تو نے دیکھا تھا تو جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے، لیکن وہ اندر نہ آئے جبکہ تم اپنے کپڑے رکھ چکی تھی۔ انہوں نے مجھے آواز دی اور تم سے مخفی رکھا۔ پس میں نے انہیں جواب دیا اور اسے تم سے مخفی رکھا۔ میں نے گمان کیا کہ تم سو چکی ہو میں نے تمہیں جگانا ناپسند کیا، اور مجھے یہ بھی اندیشہ تھا کہ تم وحشت کا شکار ہو جاؤ گی۔ پس انہوں نے مجھے حکم فرمایا کہ میں جنت البقیع جاؤں اور ان کے لیے استغفار کروں" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میں کس طرح دعا کروں؟ آپ نے فرمایا: "کہو: مومن اور مسلم گھروں کے مکینوں پر سلام ہو، اللہ ہم سے آگے جانے والوں اور پیچھے رہ جانے والوں پر رحم فرمائے۔ اور بے شک ہم اگر اللہ نے چاہا تو تم سے ملنے والے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٠٣)، انظر (الحدیث: ٣٩٧٣، ٣٩٧٤، ٢٥، ٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٩٣]۔

2040: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِيْ عَلْقَمَةَ عَنْ اُمِّهِ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا تَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَبِسَ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ قَالَتْ فَأَمَرْتُ جَارِيَتِيْ بَرِيْرَةَ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ ایک رات رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اپنے کپڑے پہنے، پھر باہر تشریف لے گئے۔ انہوں نے کہا: میں نے اپنی لونڈی سیدہ بریرہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ وہ آپ کے پیچھے پیچھے جائے، پس وہ آپ کے پیچھے گئی حتی کہ آپ بقیع تشریف لے گئے، آپ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَتْبَعُهُ فَتَبِعَتْهُ حَتّٰى جَآءَ الْبَقِيْعَ فَوَقَفَ فِيْ اَدْنَاهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقِفَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَسَبَقَتْهُ بَرِيْرَةُ فَاَخْبَرَتْنِيْ فَلَمْ اَذْكُرْ لَهُ شَيْئًا حَتّٰى اَصْبَحْتُ ثُمَّ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اِنِّيْ بُعِثْتُ اِلٰى اَهْلِ الْبَقِيْعِ لِاُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ۔

وہاں جتنی دیر اللہ نے چاہا قیام فرمایا۔ پھر واپس تشریف لے آئے، سیّدہ بریرہ رضی اللہ عنہا آپ سے پہلے آگئیں اور مجھے بتادیا۔ میں نے آپ سے کسی چیز کا ذکر نہ کیا حتیٰ کہ میں نے صبح کی پھر اس کا آپ سے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "مجھے بقیع والوں کی طرف بھیجا گیا تھا تاکہ میں ان کے لیے دعا کروں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٦٢]۔

2041: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلَّمَا كَانَتْ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَخْرُجُ فِيْ اٰخِرِ اللَّيْلِ اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ وَاِيَّاكُمْ مُتَوَاعَدُوْنَ غَدًا وَمُتَوَاكِلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کی جس رات میرے ہاں قیام کرنے کی باری ہوتی تھی تو آپ رات کے آخری حصے میں بقیع کی طرف تشریف لے جاتے تھے اور یوں فرماتے تھے: "سلام ہو تم پر مومن قوم کے گھروں پر، ہم سے اور تم سے کل کا وعدہ کیا گیا ہے، اگر اللہ نے چاہا تو ہم تم سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! بقیع الغرقد والوں کی مغفرت فرما۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٧٤/ ١٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣٩٦]۔

2042: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَتٰى عَلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ نَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ۔

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب قبرستان تشریف لے جاتے تھے تو یوں دعا فرماتے تھے۔ "ان گھروں کے مسلمان اور مومن مکینو! تم پر سلامتی ہو۔ بے شک ہم اگر اللہ نے چاہا تو تم سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ تم ہمارے میر سامان ہو اور ہم تمہارے پیچھے ہیں، میں اللہ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔"

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٧٥/ ١٠٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٥٤٧)، نسائي: (الحدیث: ١٠٩١)، انظر تحفة الأشراف: ١٩٣٠]۔

2043: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اسْتَغْفِرُوْا لَهُ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب نجاشی فوت ہوئے تو نبی ﷺ نے فرمایا: "اس کے لیے مغفرت کی دعا کرو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥١٥٢]۔

2044: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَخْبَرَهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَعٰى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے حبشہ کے نجاشی کی وفات کی اسی روز اطلاع کر دی تھی جس روز وہ فوت ہوئے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٨٧٨)]۔

104- بَابُ التَّغْلِيْظِ فِي اتِّخَاذِ السُّرُجِ عَلَى الْقُبُوْرِ

104- قبروں پر چراغاں کرنے کی سنگینی

2045: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ رضی اللہ عنہا الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّخِذِيْنَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والیوں، ان پر مساجد بنانے والوں اور چراغاں کرنے والوں پر لعنت فرمائی۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٣٦)، ترمذی: (الحدیث: ٣٢٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٥٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٧٠]۔

105- باب التَّشْدِيْدِ فِي الْجُلُوْسِ عَلَى الْقَبْرِ

105- قبروں پر (مجاور بن کر) بیٹھنے کی سنگینی

2046: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَاَنْ يَّجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلٰى جَمْرَةٍ حَتّٰى تَحْرِقَ ثِيَابَهُ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَّجْلِسَ عَلٰى قَبْرٍ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی کسی انگارے پر بیٹھ جائے حتی کہ وہ اس کے کپڑے جلا ڈالے تو یہ اس کے لیے اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی قبر پر (مجاور بن کر) بیٹھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٧١/ ٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٦٦٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

2047: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ السَّلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَقْعُدُوْا عَلَى الْقُبُوْرِ۔

سیّدنا عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: ”قبروں پر نہ بیٹھو۔“

حکم الحدیث: (صحیح لغیرہ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٢٧].

106- بَابُ اِتِّخَاذِ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ

106- قبروں کو مساجد (سجدہ گاہ) بنانا

2048: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ قَوْمًا اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَاءِهِمْ مَسَاجِدَ۔

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اللہ نے اس قوم پر لعنت فرمائی انہوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٢٣].

2049: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيْمِ اَبُوْ يَحْيٰى صَاعِقَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَ النَّصَارٰى اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَاءِهِمْ مَسَاجِدَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ یہود ونصاریٰ پر لعنت فرمائے انہوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣١٨].

107- بَابُ كَرَاهِيَةِ الْمَشْيِ بَيْنَ الْقُبُوْرِ فِي النِّعَالِ السِّبْتِيَّةِ

107- صاف رنگے ہوئے چمڑے کے جوتے پہن کر قبروں کے درمیان چلنے کی کراہت

2050: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ

سیّدنا بشیر ابن الخصاصیہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا میں رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ أَنَّ بَشِيرَ بْنَ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَمَرَّ عَلَى قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هَؤُلَاءِ شَرًّا كَثِيرًا ثُمَّ مَرَّ عَلَى قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا فَحَانَتْ مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ فَرَأَى رَجُلًا يَمْشِي بَيْنَ الْقُبُورِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِهِمَا۔

کے ساتھ چل رہا تھا تو آپ مسلمانوں کی قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا: ”یہ لوگ شر کثیر سے آگے نکل آئے، پھر آپ مشرکوں کی قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا: یہ لوگ خیر کثیر سے آگے نکل آئے“ پھر آپ نے التفات فرمایا تو ایک آدمی کو جوتوں سمیت قبروں میں چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: ”سبتی (صاف رنگے ہوئے چمڑے کے) جوتوں والے انہیں اتار دے۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۳۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۵۶۸)، انظر تحفة الأشراف: ۲۰۲۱]۔

108- بَابُ التَّسْهِيلِ فِي غَيْرِ السِّبْتِيَّةِ

108- سبتی جوتوں کے علاوہ دیگر جوتوں کے بارے میں رعایت

2051: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ أَنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”بندے کو جب اس کی قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اسے چھوڑ کر واپس آتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۳۸، ۱۳۷۴)، مسلم: (الحدیث: ۷۱، ۷۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۳۱، ۴۷۵۲)، انظر (الحدیث: ۲۰۵۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۷۰]۔

109- بَابُ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ

109- قبر میں سوال

2052: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ﷺ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ أَنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ”بندے کو جب اس کی قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اس سے واپس آتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے۔ فرمایا: دو فرشتے اس کے پاس آتے ہیں تو اسے بٹھا کر اس سے کہتے ہیں: تم ان صاحب کے بارے میں کیا کہتے تھے؟ (جو تمہاری طرف مبعوث کیے گئے) رہا مومن تو وہ کہتا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا۔

ہے: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، تو اسے کہا جاتا ہے: جہنم میں اپنے ٹھکانے کی طرف دیکھ اللہ نے اس کے بدلے میں تمہیں جنت کا ٹھکانا عطا فرما دیا ہے" نبی ﷺ نے فرمایا: "وہ ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۸۷۰/ ۷۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۰۰]۔

110- بَابُ مَسْأَلَةِ الْكَافِرِ

110- کافر سے سوال

2053: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ أَنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ أَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللهُ بِهِ مَقْعَدًا خَيْرًا مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا وَأَمَّا الْكَافِرُ أَوِ الْمُنَافِقُ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي كُنْتُ أَقُولُ كَمَا يَقُولُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ ثُمَّ يُضْرَبُ ضَرْبَةً بَيْنَ أُذُنَيْهِ فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "بندے کو جب اس کی قبر میں دفن کیا جاتا ہے، اور اس کے ساتھی واپس جاتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے، دو فرشتے اس کے پاس آتے ہیں، وہ اسے بٹھا کر کہتے ہیں: تو اس شخصیت (محمد ﷺ) کے بارے میں کیا کہتا تھا؟ رہا مومن تو وہ کہتا ہے: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اسے کہا جاتا ہے: جہنم میں اپنے ٹھکانے کی طرف دیکھ! اللہ نے اس کے بدلے میں تجھے بہتر ٹھکانا دے دیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھتا ہے، رہا کافر یا منافق تو اسے کہا جاتا ہے: تو ان صاحب کے بارے میں کیا کہا کرتا تھا؟ وہ کہتا ہے: میں نہیں جانتا، جس طرح لوگ کہا کرتے تھے میں بھی اسی طرح کہا کرتا تھا؟ پس اسے کہا جائے گا: تو نے سمجھا نہ پڑھا، پس اس کے دونوں کانوں کے درمیان ایک چوٹ ماری جاتی ہے تو وہ زور سے چیختا ہے پس جنوں اور انسانوں کے علاوہ اس کے پاس والے سب اسے سنتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۰۴۸)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

111- بَابُ مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ

111- جو شخص پیٹ کی بیماری سے وفات پا جائے

2054: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِی جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ یَسَارٍ قَالَ کُنْتُ جَالِسًا وَسُلَیْمَانُ بْنُ صُرَدٍ وَ خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ قَدْ کَرُوا اَنَّ رَجُلًا تُوُفِّیَ مَاتَ بِبَطْنِهٖ فَاِذَا هُمَا یَشْتَهِیَانِ اَنْ یَّکُوْنَا شَهِدَا جَنَازَتَهٗ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْاٰخَرِ اَلَمْ یَقُلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ یَّقْتُلُهٗ بَطْنُهٗ فَلَمْ یُعَذَّبْ فِیْ قَبْرِهٖ فَقَالَ الْاٰخَرُ بَلٰی۔

عبداللہ بن یسار نے بیان کیا: میں، سلیمان بن صرد اور خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہما بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے ایک آدمی کا ذکر کیا کہ وہ وفات پا گیا ہے، اور وہ پیٹ کی بیماری سے ہلاک ہوا ہے، پس وہ دونوں چاہتے تھے کہ وہ اس کے جنازے میں شریک ہوتے، ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے نہیں فرمایا: "جو پیٹ کی بیماری سے وفات پا جائے تو اسے اس کی قبر میں عذاب نہیں دیا جاتا؟" دوسرے نے فرمایا: ہاں آپ ﷺ نے فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٠٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٠٣].

112- بَابُ الشَّهِیْدِ

112- شہید

2055: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ لَیْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهٗ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا بَالُ الْمُؤْمِنِیْنَ یُفْتَنُوْنَ فِیْ قُبُوْرِهِمْ اِلَّا الشَّهِیْدَ قَالَ کَفٰی بِبَارِقَةِ السُّیُوْفِ عَلٰی رَاْسِهٖ فِتْنَةً۔

راشد بن سعد نے نبی ﷺ کے کسی صحابی سے روایت کیا کہ ایک آدمی نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! مومنوں کا کیا معاملہ ہے کہ شہید کے علاوہ ان کا ان کی قبروں میں امتحان لیا جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس (شہید) کے سر پر تلواروں کی چمک ہی کا امتحان کافی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥٦٩].

2056: اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنِ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَیَّةَ ﷺ قَالَ الطَّاعُوْنُ وَالْمَبْطُوْنُ وَ الْغَرِیْقُ وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ مِرَارًا وَرَفَعَهٗ

سیدنا صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: طاعون، پیٹ کی بیماری، ڈوب جانا، اور زچگی کی حالت میں فوت ہو جانا شہادت ہے۔ راوی نے بیان کیا: ابو عثمان نے ہمیں کئی بار بیان کیا، اور ایک مرتبہ اسے نبی ﷺ تک مرفوع بیان کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مَرَّةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر تحفة الأشراف: ٤٩٤٨]۔

113- بَابُ ضَمَّةِ الْقَبْرِ وَضَغْطَتِهِ

113- قبر کا دبانا

2057: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذَا الَّذِي تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَشَهِدَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنَ الْمَلٰئِكَةِ لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: "یہ (سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ) جن کے لیے عرش ہل گیا اور آسمان کے دروازے کھول دیے گئے، اور ان کے جنازے میں ستر ہزار فرشتے شریک ہوئے۔ انہیں بھی (قبر میں) ایک بار دبایا گیا اور پھر چھوڑ دیا گیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٩٢٦]۔

114- بَابُ عَذَابِ الْقَبْرِ

114- عذاب قبر

2058: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ۔

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ (سورہ ابراہیم کی یہ آیت) "اللہ ایمان داروں کو دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں قول ثابت (توحید) پر ثابت رکھتا ہے" عذاب قبر کے بارے میں نازل ہوئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٨٧١/ ٧٤)، نسائي: (الحدیث: ٢٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٤]۔

2059: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا: آپ نے فرمایا: "يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ" عذاب قبر کے بارے میں نازل ہوئی، اسے کہا جاتا ہے: تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے: میرا رب اللہ ہے، میرے نبی محمد ﷺ ہیں، پس یہ وہی اس کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهُ وَدِينِي دِينُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ۔

فرمان ہے: ”اللہ ایمان داروں کو دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں قول ثابت پر ثابت رکھتا ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ١٣٦٩، ١٣٦٩م، ٤٦٩٩)، مسلم: (الحديث: ٢٨٧١/ ٧٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٧٥٠)، ترمذی: (الحديث: ٣١٢٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٤٢٦٩)، نسائی: (الحديث: ٢٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٢]۔

2060: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَقَالَ مَتٰى مَاتَ هٰذَا قَالُوْا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسُرَّ بِذٰلِكَ وَقَالَ لَوْلَا اَنْ لَّا تَدَافَنُوا الدَّعَوْتُ اللهَ اَنْ يُّسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ۔

سیدنا انس ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک قبر میں آواز سنی، تو فرمایا: ”یہ کب فوت ہوا تھا؟“ انہوں نے عرض کیا: دور جاہلیت میں فوت ہوا تھا۔ پس اس سے آپ خوش ہوئے، اور فرمایا: ”اگر تم مردوں کو دفن کرنا نہ چھوڑ دو تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں عذاب قبر سنا دے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٧١١]۔

2061: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي عَوْنُ بْنُ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ ﷺ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُوْدُ تُعَذَّبُ فِي قُبُوْرِهَا۔

سیدنا ابو ایوب ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ غروب آفتاب کے بعد باہر تشریف لے گئے تو آپ نے ایک آواز سنی تو فرمایا: ”یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جا رہا ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ١٣٧٥)، مسلم: (الحديث: ٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٥٤]۔

115- بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

115- عذاب قبر سے پناہ طلب کرنا

2062: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

سیدنا ابوہریرہ ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ آگ کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٥٥٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٤٣٥]۔

2063: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ ذٰلِكَ يَسْتَعِيْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کو عذاب قبر سے پناہ طلب کرتے ہوئے سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٥٨٥/ ١٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٨٤]۔

2064: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِيْ بَكْرٍ ﷺ تَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ الْفِتْنَةَ الَّتِيْ يُفْتَنُ بِهَا الْمَرْءُ فِيْ قَبْرِهٖ فَلَمَّا ذَكَرَ ذٰلِكَ ضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ ضَجَّةً حَالَتْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اَنْ اَفْهَمَ كَلَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَكَنَتْ ضَجَّتُهُمْ قُلْتُ لِرَجُلٍ قَرِيْبٍ مِّنِّيْ اَيْ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ مَا ذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ اٰخِرِ قَوْلِهٖ قَالَ قَدْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ قَرِيْبًا مِّنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ۔

سیّدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو آپ نے اس فتنے کا ذکر کیا جس کے ذریعے آدمی کی اپنی قبر میں آزمائش ہوگی، جب آپ نے اس کا ذکر کیا تو مسلمان چیخ وپکار کرنے لگے۔ جو کہ میرے اور رسول اللہ ﷺ کے کلام کو سمجھنے کے درمیان حائل ہو گیا۔ پس جب وہ (شور) تھم گیا تو میں نے اپنے قریب والے شخص سے کہا، اللہ تجھے برکت عطا فرمائے رسول اللہ ﷺ نے آخری بات کیا فرمائی تھی؟ فرمایا: "میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تم دجال کے فتنے کے قریب قبروں میں آزمائے جاؤ گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٢٨]۔

2065: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوٗسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ انہیں یہ دعا اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح آپ انہیں قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے: "کہو: اے اللہ! ہم عذاب جہنم سے تیری پناہ چاہتے ہیں، میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں زندگی وموت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٣٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٤٢)، ترمذی: (الحدیث: ٣٤٩٤)، انظر (الحدیث:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

٥٥٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٥٢].

2066: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ فَارْتَاعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ إِنَّمَا تُفْتَنُ يَهُودُ وَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِيَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعْدُ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے جبکہ یہود کی ایک خاتون میرے پاس تھی اور وہ کہہ رہی تھی، تم قبروں میں آزمائے جاؤ گے۔ پس رسول اللہ ﷺ گھبرا گئے اور فرمایا: ”یہودی آزمائے جائیں گے“ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: چند راتیں گزری تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تم قبروں میں آزمائے جاؤ گے“ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کو عذاب قبر سے پناہ طلب کرتے ہوئے سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٨٤/ ١٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٧١٢].

2067: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ عذاب قبر اور دجال کے فتنے سے پناہ طلب کیا کرتے تھے، اور آپ نے فرمایا: ”تم اپنی قبروں میں آزمائے جاؤ گے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٤٤].

2068: أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها دَخَلَتْ يَهُودِيَّةٌ عَلَيْهَا فَاسْتَوْهَبَهَا شَيْئًا فَوَهَبَتْ لَهَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ أَجَارَكِ اللهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ حَتّٰى جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ایک یہودی عورت میرے پاس آئی، اس نے کوئی چیز مانگی تو سیّدنا عائشہ رضی اللہ عنہا نے وہ اسے دے دی۔ تو اس نے کہا: اللہ آپ کو عذاب قبر سے بچائے۔ سیّدنا عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس سے میرے دل میں ایک خیال پیدا ہوا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: ”انہیں ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے جسے جانور سنتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٣٦٦)، مسلم: (الحديث: ١٢٥)، انظر (الحديث: ٢٠٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦١١].

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2069: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ عَجُوْزَتَانِ مِنْ عَجُزِ يَهُوْدِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَتْ اِنَّ اَهْلَ الْقُبُوْرِ يُعَذَّبُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ اَنْعَمْ اَنْ اُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِنَّ عَجُوْزَتَيْنِ مِنْ عَجُزِ يَهُوْدِ الْمَدِيْنَةِ قَالَتَا اِنَّ اَهْلَ الْقُبُوْرِ يُعَذَّبُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ قَالَ صَدَقَتَا اِنَّهُمْ يُعَذَّبُوْنَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ كُلُّهَا فَمَا رَاَيْتُهُ صَلّٰى صَلٰوةً اِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہود مدینہ کی دو عمر رسیدہ عورتیں میرے پاس آئیں تو انہوں نے کہا: قبروں والوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے، پس میں نے ان کی تکذیب کی اور ان کی تصدیق کرنا مجھے اچھا نہ لگا، پس وہ چلی گئیں اور رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! یہود مدینہ کی دو عمر رسیدہ خواتین نے کہا ہے کہ قبروں والوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”انہوں نے سچ کہا ہے، انہیں عذاب دیا جاتا ہے جسے سارے جانور سنتے ہیں“ پس میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ہر نماز میں عذاب قبر سے پناہ طلب کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۰۶۵)]۔

116- بَابُ وَضْعِ الْجَرِيْدَةِ عَلَى الْقَبْرِ

116- قبر پر شاخ رکھنا

2070: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ مِنْ حِيْطَانِ مَكَّةَ اَوِالْمَدِيْنَةِ سَمِعَ صَوْتَ اِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِيْ قُبُوْرِهِمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ ثُمَّ قَالَ بَلٰى كَانَ اَحَدُهُمَا لَا يَسْتَبْرِئُ مِنْ بَوْلِهٖ وَكَانَ الْاٰخَرُ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيْدَةٍ فَكَسَرَهَا كَسْرَتَيْنِ فَوَضَعَ عَلٰى كُلِّ قَبْرٍ مِنْهُمَا كَسْرَةً فَقِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللهِ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا قَالَ لَعَلَّهٗ اَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَالَمْ يَيْبَسَا اَوْ اِلٰى اَنْ يَيْبَسَا۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ مکے یا مدینے کے ایک باغ کے پاس سے گزرے تو آپ نے دو انسانوں کی آواز سنی جنہیں ان کی قبروں میں عذاب دیا جا رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور انہیں کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جا رہا“ پھر فرمایا: ”ہاں، ان میں سے ایک پیشاب کرتے وقت احتیاط نہیں کرتا تھا جبکہ دوسرا چغل خور تھا“ پھر آپ نے ایک شاخ منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کیے، اور ان میں سے ایک ایک ٹکڑا ان دونوں قبروں پر رکھ دیا، آپ سے عرض کیا گیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے یہ کیوں کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہو سکتا ہے کہ جب تک یہ خشک نہ ہوں ان کے عذاب میں تخفیف کر دی جائے“ یا فرمایا: ”ان کے خشک ہونے تک۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۱)]۔

2071: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ قَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَبْرِئُ مِنْ بَوْلِهِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ اَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا نِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا فَقَالَ لَعَلَّهُمَا اَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَالَمْ يَيْبَسَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا: ”ان دونوں کو عذاب دیا جارہا ہے، اور انہیں کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جارہا۔ ان میں سے ایک پیشاب کرتے وقت احتیاط نہیں کرتا تھا، جبکہ دوسرا چغل خور تھا“ پھر آپ نے ایک تازہ شاخ لی اور اس کے دو حصے کیے، پھر ہر قبر پر ایک حصہ گاڑ دیا، انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے یہ کیوں کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہو سکتا ہے کہ جب تک وہ دونوں خشک نہ ہوں ان کے عذاب میں تخفیف ہو جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۱)]۔

2072: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اَلَا اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سن لو جب تم میں سے کوئی فوت ہو جاتا ہے تو اس کا ٹھکانا اسے صبح و شام دکھایا جاتا ہے۔ اگر وہ جنتی ہے تو جنتی ہے، اور اگر جہنمی ہے تو جہنمی ہے، حتی کہ اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن اٹھائے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۲٤۰)، انظر تحفة الأشراف: ۸۲۹۲]۔

2073: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعْرَضُ عَلٰى اَحَدِكُمْ اِذَا مَاتَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ فَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ قِيلَ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی فوت ہو جاتا ہے تو اس کا ٹھکانا صبح و شام اس پر پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ جہنمی ہے تو کہا جاتا ہے: یہ تمہارا ٹھکانا ہے حتی کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن تمہیں دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۸۱۲۵]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2074: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا مَاتَ اَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلٰى مَقْعَدِهٖ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی فوت ہو جاتا ہے تو اس کا ٹھکانا اس پر صبح و شام پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ اہل جنت میں سے ہے تو وہ اہل جنت میں سے ہے، اور اگر جہنمیوں میں سے ہے تو جہنمیوں میں سے ہے، اسے کہا جاتا ہے: یہ تمہارا ٹھکانا ہے حتیٰ کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن تجھے دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۷۹)، مسلم: (الحدیث: ۲۸۶۶/ ۶۵)، انظر تحفة الأشراف: ۸۳۶۱]۔

117- بَابُ اَرْوَاحِ الْمُؤْمِنِيْنَ

117- مومنوں کی روحیں

2075: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ فِيْ شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى جَسَدِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”مومن کی روح جنت کے درخت میں ایک پرندہ ہے حتیٰ کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے دوبارہ اٹھائے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۱۶۴۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۴۴۹، ۴۲۷۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۱۴۸]۔

2076: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ اَخَذَ يُحَدِّثُنَا عَنْ اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرِيْنَا مَصَارِعَهُمْ بِالْاَمْسِ قَالَ هٰذَا مُصْرَعُ فُلَانٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا قَالَ عُمَرُ وَالَّذِيْ بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَئُوْا حَيْثُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادٰى يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَاِنِّيْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِيَ اللّٰهُ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم مکہ اور مدینہ کے درمیان سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے تو وہ غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں کے بارے میں ہم سے گفتگو کرنے لگے۔ تو فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ان (کافروں) کے قتل ہونے کے مقامات ایک دن پہلے دکھا دیئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان شاء اللہ کل یہ فلاں شخص کے قتل ہونے کی جگہ ہے“ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا: وہ اس (نشان زدہ) جگہ سے ذرا آگے پیچھے نہ گرے۔ پس انہیں ایک کنویں میں ڈال دیا گیا۔ نبی ﷺ ان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ تُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَا اَرْوَاحَ فِيهَا فَقَالَ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُولُ مِنْهُمْ۔

کے پاس تشریف لائے۔ تو آواز دی۔ "اے فلاں بن فلاں! اے فلاں بن فلاں! تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا کیا تم نے اسے سچا پایا؟ اللہ نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا تھا میں نے اسے سچا پایا ہے" سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: آپ ایسے جسموں سے کلام فرماتے ہیں جن میں روحیں نہیں؟ آپ نے فرمایا: "میں جو کہہ رہا ہوں تم اسے ان سے زیادہ نہیں سنتے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٨٧٣/ ٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٤١٠]۔

2077: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ مِنَ اللَّيْلِ بِبِئْرِ بَدْرٍ وَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُنَادِي يَا اَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَ يَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَيَا عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَيَا اُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَاِنِّي وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِيَ اللهُ حَقًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ وَتُنَادِي قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُولُ مِنْهُمْ وَلٰكِنَّكُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ اَنْ يُجِيبُوا۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، مسلمانوں نے رات کے وقت بدر کے کنویں کے پاس آواز سنی جبکہ رسول اللہ ﷺ کھڑے آواز دے رہے تھے: "ابو جہل بن ہشام! شیبہ ابن ربیعہ، عتبہ بن ربیعہ! اور امیہ بن خلف! تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا کیا تم نے سچا پایا؟ میرے رب نے جو وعدہ فرمایا تھا میں نے تو اسے سچا پایا ہے" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ ایسے لوگوں سے مخاطب ہیں جو کہ مردار ہو چکے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں جو کہہ رہا ہوں تم اسے ان سے زیادہ سننے والے نہیں ہو لیکن وہ جواب نہیں دے سکتے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧١٣]۔

2078: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى قَلِيبِ بَدْرٍ فَقَالَ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ اِنَّهُمْ لَيَسْمَعُونَ الْاٰنَ مَا اَقُولُ لَهُمْ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهِلَ ابْنُ عُمَرَ اِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُمُ الْاٰنَ يَعْلَمُونَ اَنَّ الَّذِي كُنْتُ اَقُولُ لَهُمْ هُوَ الْحَقُّ ثُمَّ قَرَاَتْ قَوْلَهُ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى حَتّٰى قَرَاَتِ الْاٰيَةَ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بدر کے کنویں پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: "تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا تم نے سچا پایا؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "میں جو کہہ رہا ہوں وہ اب اسے سن رہے ہیں" سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: سیّدنا ابن عمر (رضی اللہ عنہما) بھول گئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے تو فرمایا تھا: "اب وہ جان چکے ہیں کہ میں انہیں جو کہا کرتا تھا وہ حق ہے" پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے" حتیٰ کہ آپ نے پوری آیت پڑھی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۹۸۰، ۳۹۷۹، ۳۹۸۱)، مسلم: (الحدیث: ۹۳۲/ ۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۷۲۲۳]۔

2079: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ وَمُغِيْرَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ بَنِي اٰدَمَ وَفِي حَدِيْثِ مُغِيْرَةَ كُلُّ ابْنِ اٰدَمَ يَاْكُلُهُ التُّرَابُ اِلَّا عَجْبَ الذَّنْبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيْهِ يُرَكَّبُ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مٹی، ریڑھ کی ہڈی کے آخری سرے کے سوا پورے انسان کو کھا جاتی ہے۔ اس کی تخلیق اسی سے ہوئی اور اسی سے پھر ترکیب ہوگی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۹۵۵/ ۱۴۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۸۵۵و ۱۳۸۸۴]۔

2080: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كَذَّبَنِي ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَهُ اَنْ يُكَذِّبَنِي وَشَتَمَنِي ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَهُ اَنْ يَّشْتِمَنِي اَمَّا تَكْذِيْبُهُ اِيَّايَ فَقَوْلُهُ اِنِّي لَا اُعِيْدُهُ كَمَا بَدَاْتُهُ وَلَيْسَ اٰخِرُ الْخَلْقِ بِاَعَزَّ عَلَيَّ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَمَّا شَتْمُهُ اِيَّايَ فَقَوْلُهُ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَاَنَا اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ اَلِدْ وَلَمْ اُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا اَحَدٌ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا: آپ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل نے فرمایا: ”انسان نے میری تکذیب کی حالانکہ اس کے لیے مناسب نہ تھا کہ وہ میری تکذیب کرتا، انسان نے مجھے برا بھلا کہا حالانکہ اس کے لیے مناسب نہ تھا کہ وہ مجھے برا بھلا کہتا۔ رہا اس کا میری تکذیب کرنا وہ اس کا یہ کہنا ہے: میں نے جس طرح اسے پہلی بار پیدا کیا تھا میں اسے دوبارہ زندہ نہیں کروں گا، حالانکہ دوسری بار پیدا کرنا میرے لیے پہلی بار پیدا کرنے سے زیادہ مشکل نہیں۔ رہا اس کا مجھے برا بھلا کہنا تو وہ اس کا یوں کہنا ہے کہ اللہ کی اولاد ہے، حالانکہ میں اللہ یکتا، بے نیاز ہوں میری کوئی اولاد نہیں اور نہ میں کسی کی اولاد ہوں اور نہ ہی کوئی میری برابری کرنے والا ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۸۶۹]۔

2081: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَسْرَفَ عَبْدٌ عَلٰى نَفْسِهِ حَتّٰى حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِاَهْلِهِ اِذَا اَنَا مُتُّ فَاَحْرِقُوْنِي ثُمَّ اسْحَقُوْنِي ثُمَّ اذْرُوْنِي فِي الرِّيْحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيَّ لَيُعَذِّبَنِّي عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِهِ قَالَ فَفَعَلَ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”ایک بندے نے (گناہ کر کے) اپنی جان پر بہت زیادتی کی، حتیٰ کہ اس کی وفات کا وقت آ گیا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا کر پیس دینا پھر آندھی میں مجھے سمندر میں بکھیر دینا۔ اللہ کی قسم! اگر اللہ نے مجھ پر قدرت پائی تو وہ مجھے ایسا عذاب دے گا جو وہ اپنی مخلوق میں سے کسی کو عذاب نہیں دے گا۔ فرمایا: پس اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَهْلُهُ ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا أَدِّ مَا أَخَذْتَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ.

کے گھر والوں نے اسی طرح کیا۔ اللہ عزوجل نے ہر چیز، جس نے اس کی کوئی چیز لی تھی، فرمایا: تو نے جو لیا ہے وہ ادا کر دے، پس وہ سامنے کھڑا ہو گیا، تو اللہ عزوجل نے فرمایا: تو نے جو کیا اس پر کس چیز نے تجھے آمادہ کیا؟ اس نے عرض کیا: تیرے ڈر نے۔ پس اللہ نے اسے بخش دیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٤٨١)، مسلم: (الحدیث: ٢٧٥٦/ ٢٥، ٢٧٥٦/ ٢٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٢٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٨٠].

2082: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُسِيءُ الظَّنَّ بِعَمَلِهِ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اطْحَنُونِي ثُمَّ ذَرُّونِي فِي الْبَحْرِ فَإِنَّ اللّٰهَ إِنْ يَقْدِرْ عَلَيَّ لَمْ يَغْفِرْ لِي قَالَ فَأَمَرَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْمَلَائِكَةَ فَتَلَقَّتْ رُوحَهُ قَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا فَعَلْتَ قَالَ يَا رَبِّ مَا فَعَلْتُ إِلَّا مِنْ مَخَافَتِكَ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ.

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: "تم سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی تھا وہ اپنے اعمال کی وجہ سے اچھی امید نہیں رکھتا تھا پس جب اس کی وفات کا وقت آیا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا، پھر مجھے پیس دینا، پھر مجھے سمندر میں بکھیر دینا، اس لیے کہ اگر اللہ نے مجھ پر قدرت پالی تو وہ مجھے نہیں بخشے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے فرشتوں کو حکم فرمایا: تو وہ اس کی روح لے آئے، اس نے اس سے فرمایا: تو نے جو کیا اس پر کس چیز نے تجھے آمادہ کیا؟ اس نے عرض کیا: پروردگار! میں نے صرف تیرے ڈر کی وجہ سے ایسے کیا۔ تو اللہ نے اسے بخش دیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٤٨٠، ٣٤٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣١٢].

118- بَابُ الْبَعْثِ

118- مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا

2083: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُوا اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: "تم ننگے پاؤں، ننگے بدن اور ختنوں کے بغیر اللہ عزوجل سے ملاقات کرو گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٥٢٥، ٦٥٢٤)، مسلم: (الحدیث: ٢٨٦٠/ ٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٨٣].

2084: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُغِيْرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُرَاةً غُرْلًا وَاَوَّلُ الْخَلَائِقِ يُكْسٰى اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَرَاَ كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگ ننگے بدن اور ختنوں کے بغیر اکٹھے کیے جائیں گے۔ مخلوق میں سے سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ”ہم نے جس طرح پہلے پیدا کیا دوبارہ بھی ہم پیدا کریں گے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٣٤٩، ٣٤٤٧، ٤٦٢٥، ٤٦٢٦، ٤٧٤٠، ٦٥٢٥)، مسلم: (الحدیث: ٥٨)، ترمذی: (الحدیث: ٢٤٢٣، ٣١٦٧)، انظر (الحدیث: ٢٠٨٦، ١٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٢٢].

2085: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَكَيْفَ بِالْعَوْرَاتِ قَالَ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگ ننگے پاؤں، ننگے بدن اور ختنوں کے بغیر اٹھائے جائیں گے“ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: شرم گاہوں کا کیا ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس دن ان میں سے ہر شخص ایسی حالت میں ہو گا کہ وہ اسے (دوسروں سے) بے نیاز کر دے گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٢٨].

2086: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْنُسَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكُمْ تُحْشَرُوْنَ حُفَاةً عُرَاةً قُلْتُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالَ اِنَّ الْاَمْرَ اَشَدُّ مِنْ اَنْ يُّهِمَّهُمْ ذٰلِكَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم ننگے پاؤں ننگے بدن جمع کیے جاؤ گے“ میں نے عرض کیا: مرد اور عورتیں ایک دوسرے کو دیکھیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ معاملہ اس سے بہت سنگین ہو گا کہ انہیں اس چیز کا خیال آئے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٥٢٧)، مسلم: (الحدیث: ٢٨٥٥/ ٥٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٢٧٦)، نسائی: (الحدیث: ٣٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٦١].

2087: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا اَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ اَبُوْبَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى ثَلَاثِ طَرَآئِقَ رَاغِبِيْنَ رَاهِبِيْنَ اثْنَانِ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّثَلَاثَةٌ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّ اَرْبَعَةٌ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّ تَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ تَقِيْلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوْا وَ تَبِيْتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوْا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ اَصْبَحُوْا وَتُمْسِيْ مَعَهُمْ حَيْثُ اَمْسَوْا۔

فرمایا: ”قیامت کے دن لوگ تین طریقوں پر ہوں گے، رغبت رکھنے والے اور ڈرنے والے، دو ایک اونٹ پر، تین ایک اونٹ پر، چار ایک اونٹ پر، دس ایک اونٹ پر اور باقی کو آگ جمع کرے گی۔ وہ جہاں قیلولہ کریں گے وہ ان کے ساتھ قیلولہ کرے گی۔ وہ جہاں رات گزاریں گے وہ ان کے ساتھ رات گزارے گی، وہ جہاں صبح کریں گے وہ ان کے ساتھ صبح کرے گی۔ اور وہ جہاں شام کریں گے وہ ان کے ساتھ شام کرے گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٥٢٢)، مسلم: (الحدیث: ٢٨٦١/ ٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٢١]۔

2088: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ ﷺ قَالَ اِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوْقَ ﷺ حَدَّثَنِيْ اَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُوْنَ ثَلَاثَةَ اَفْوَاجٍ فَوْجٌ رَاكِبِيْنَ طَاعِمِيْنَ كَاسِيْنَ وَفَوْجٌ تَسْحَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ وَ فَوْجٌ يَمْشُوْنَ وَيَسْعَوْنَ يُلْقِي اللهُ الْاٰفَةَ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يَبْقٰى حَتّٰى اَنَّ الرَّجُلَ لَتَكُوْنُ لَهُ الْحَدِيْقَةُ يُعْطِيْهَا بِذَاتِ الْقَتَبِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا۔

سیدنا ابو ذر ؓ نے بیان کیا: صادق و مصدوق ﷺ نے مجھے حدیث بیان کی: ”کہ لوگ تین گروہوں میں جمع کیے جائیں گے: ایک گروہ سواروں کا ہو گا وہ کھاتے پیتے اور لباس پہنے ہوں گے، ایک گروہ کو فرشتے ان کے چہروں کے بل گھسیٹیں گے اور آگ انہیں جمع کرے گی، ایک گروہ پیدل چلتا اور دوڑتا ہو گا۔ اللہ سواریوں پر آفت نازل کرے گا تو کوئی جانور باقی نہ رہے گا، حتیٰ کہ آدمی کا باغ ہو گا وہ اونٹ کے بدلے میں دے گا لیکن وہ ایسا نہ کر سکے گا۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٠٦]۔

119- بَابُ ذِكْرِ اَوَّلِ مَنْ يُكْسٰى

119- سب سے پہلے جسے لباس پہنایا جائے گا

2089: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ وَ وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ وَاَبُوْدَاوٗدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَوْعِظَةِ فَقَالَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ مَحْشُوْرُوْنَ اِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ عُرَاةً قَالَ اَبُوْدَاوٗدَ حُفَاةً غُرْلًا وَقَالَ وَكِيْعٌ وَوَهْبٌ عُرَاةً غُرْلًا كَمَا

سیدنا ابن عباس ؓ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ وعظ و نصیحت کرنے کے لیے کھڑے ہوئے تو فرمایا: ”لوگو! تم اللہ عزوجل کے حضور ننگے بدن جمع کیے جاؤ گے“ ابو داؤد نے ذکر کیا: ننگے پاؤں ختنوں کے بغیر“ وکیع اور وھب نے بیان کیا: ”ننگے بدن ختنوں کے بغیر“ (جس طرح ہم نے پہلی بار پیدا فرمایا اسی طرح دوبارہ پیدا فرمائیں گے) فرمایا: ”قیامت کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ إِنَّهُ سَيُؤْتَى قَالَ أَبُو دَاوُدَ يُجَاءُ وَقَالَ وَهْبٌ وَوَكِيعٌ سَيُؤْتَى بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي إِلَى قَوْلِهِ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ الْآيَةَ فَيُقَالُ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوا مُدْبِرِينَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ۔

دن سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا، اور انہیں لایا جائے گا۔" ابوداؤد نے "یجاء" کا لفظ نقل کیا ہے، وھب اور رکیع نے کہا: "میری امت کے کچھ لوگ لائے جائیں گے، انہیں بائیں طرف والوں میں کیا جائے گا، تو میں کہوں گا: میرے ساتھی ہیں؟ تو مجھے بتایا جائے گا، آپ نہیں جانتے انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا کیا نئے کام جاری کیے تھے؟ تو میں بھی وہی کچھ کہوں گا جو نیک بندے (عیسیٰ علیہ السلام) نے کہا تھا: (جب تک میں ان میں تھا تو میں ان پر گواہ رہا پس جب تو نے مجھے پورا پورا اٹھالیا) یہاں تک اگر تو انہیں بخش دے" تو کہا جائے گا۔ "یہ لوگ تو الٹے پھرتے ہی رہے" ابوداؤد نے بیان کیا: "جب سے آپ ان سے الگ ہوئے یہ لوگ اپنی ایڑیوں پر پھرتے رہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۰۸۱)]۔

120- بَابٌ فِي التَّعْزِيَةِ

120- تعزیت

2090: أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ يَجْلِسُ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَفِيهِمْ رَجُلٌ لَهُ ابْنٌ صَغِيرٌ يَأْتِيهِ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهِ فَيُقْعِدُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَهَلَكَ فَامْتَنَعَ الرَّجُلُ أَنْ يَحْضُرَ الْحَلْقَةَ لِذِكْرِ ابْنِهِ فَحَزِنَ عَلَيْهِ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِي لَا أَرَى فُلَانًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ بُنَيَّهُ الَّذِي رَأَيْتَهُ هَلَكَ فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ بُنَيِّهِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ هَلَكَ فَعَزَّاهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا فُلَانُ أَيُّمَا كَانَ أَحَبَّ إِلَيْكَ أَنْ تَمَتَّعَ بِهِ عُمُرَكَ أَوْ لَا تَأْتِي غَدًا إِلَى بَابٍ

سیدنا قرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تھے تو آپ کے کچھ اصحاب بھی آپ کے پاس بیٹھ جاتے تھے۔ ان میں ایک آدمی تھا اس کا چھوٹا سا بیٹا تھا، وہ اس کی پشت کی جانب سے آتا تو وہ اسے اپنے سامنے بٹھالیتا تھا۔ پس وہ فوت ہو گیا، تو وہ اپنے بیٹے کی یاد آجانے کی وجہ سے اس مجلس میں آنے سے رک گیا۔ وہ اس پر رنجیدہ تھا۔ پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہ پایا تو فرمایا: "کیا وجہ ہے کہ میں فلاں شخص کو نہیں دیکھ رہا؟" انہوں نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس کا بیٹا جسے آپ نے دیکھا تھا وہ فوت ہو گیا ہے۔ پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ملاقات کی تو اس سے اس کے بیٹے کے متعلق دریافت کیا، اس نے آپ کو بتایا کہ وہ تو فوت ہو گیا ہے، تو آپ نے اس سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اِلَّا وَجَدْتَّهٗ قَدْ سَبَقَكَ اِلَيْهِ يَفْتَحُهٗ لَكَ قَالَ نَبِيَّ اللّٰهِ بَلْ يَسْبِقُنِيْ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُهَا لِيْ لَهُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ قَالَ فَذَاكَ لَكَ۔

تعزیت فرمائی۔ پھر فرمایا: ”اے فلاں! تجھے کیا زیادہ پسند ہے کہ تو اپنی عمر میں اس سے فائدہ اٹھاتا یا یہ کہ کل تو جنّت کے دروازے پر آئے گا تو تو اسے اپنے سے پہلے پائے گا وہ اسے تیرے لیے کھولے گا؟“ اس نے عرض کیا: اللہ کے نبی! بلکہ وہ جنّت کے دروازے پر مجھ سے پہلے پہنچ کر اسے میرے لیے کھولے تو یہ مجھے زیادہ پسند ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پس تیرے لیے وہی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٨٦٩)]۔

121- بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

121- ایک دوسری نوع

2091: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ اُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا جَآءَهٗ صَكَّهٗ فَفَقَاَ عَيْنَهٗ فَرَجَعَ اِلٰى رَبِّهٖ فَقَالَ اَرْسَلْتَنِيْ اِلٰى عَبْدٍ لَّا يُرِيْدُ الْمَوْتَ فَرَدَّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَيْهِ عَيْنَهٗ وَقَالَ ارْجِعْ اِلَيْهِ وَقُلْ لَّهٗ يَضَعُ يَدَهٗ عَلٰى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهٗ بِكُلِّ مَا غَطَّتْ يَدُهٗ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ اَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَالْاٰنَ فَسَاَلَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يُّدْنِيَهٗ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةَ الْحَجَرِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَاَرَيْتُكُمْ قَبْرَهٗ اِلٰى جَانِبِ الطَّرِيْقِ تَحْتَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: موت کے فرشتے کو موسیٰ علیہ السلام کی طرف بھیجا گیا۔ پس جب وہ ان کے پاس آیا تو انہوں نے اسے تھپڑ مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دی۔ وہ اپنے رب کے پاس واپس گیا۔ تو عرض کیا: آپ نے مجھے ایک ایسے بندے کے پاس بھیجا ہے جو موت پسند نہیں کرتا۔ پس اللہ عزوجل نے اس کو اس کی آنکھ لوٹا دی۔ اور فرمایا: اس کے پاس دوبارہ جا اور اسے کہہ اپنا ہاتھ بیل کی پیٹھ پر رکھ، اس کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آجائیں تو پھر ہر بال کے بدلے میں ایک سال عمر مزید مل جائے گی۔ انہوں نے عرض کیا: پروردگار! پھر کیا ہو گا؟ فرمایا: (پھر بھی) موت۔ عرض کیا: تو پھر ابھی ہی! انہوں نے اللہ عزوجل سے درخواست کی کہ وہ اسے پتھر پھینکنے کی مسافت کے برابر ارض مقدس کے قریب کر دے“۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں اس جگہ ہوتا تو میں تمہیں راستے کی جانب سرخ ٹیلے کے نیچے ان کی قبر دکھاتا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٣٣٩، ٣٤٠٧)، مسلم: (الحديث: ٢٣٧٢/ ١٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥١٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سُنن نسائی شریف

مترجم

جلد اول

مکتبہ محمدیہ
قذافی سٹریٹ الفضل مارکیٹ اُردو بازار لاہور
Mob:0300-4826023,042-37114650
E:Mail:maktabah_muhammadia@yahoo.com & maktabah_m@hotmail.com